کلیات علم طب

یعنی

پراکٹس آف میڈیسن

مصنفہ و مولفہ

جناب رائے بہادر بابو نوبین چندر چکرورتی صاحب پنشنر سینیر اسسٹنٹ سرجن و

سابق مدرس علم فزک میڈیکل اسکول آگرہ نے

واسطے

فائدہ طالبعلموں اور ہاسپٹل اسسٹنٹوں کے

مطبع مفید عام آگرہ میں باہتمام محمد قادر علیخان صوفی چھپی

سنہ ۱۹۰۶ء

طبع پنجم پانسو جلد (قانوناً اس کتاب کے چھاپنے کی دوسرے کو ممانعت ہے) فی جلد مع محصول [illegible]



پروردگار عالم کا احسان ہے کہ اُس نے اپنی عنایت کاملہ سے اِس ادنیٰ تصنیف کے چار ایڈیشن طالبین علم طب کی قدردانی سے ہاتھوں ہاتھ فروخت کرائے ہرچند علالت طبع حارج ومانع آئی لیکن مجھکو مجبوراً بار پنجم اسکے طبع کرانے کے لیے قلم اُٹھانا ہی پڑا۔ علم طب ایسا وسیع علم ہے کہ اِسکی تکمیل کا دعویٰ کرنا یا اسکو محدود سمجھنا محض غلطی ہے تاہم مین نے مضامین جدیدہ جو تازہ تازہ واقفین فن نے اپنی مستند کتابوں مین درج کیے تھے ناظرین کے لیے جابجا حسب موقع اضافہ کیے ہین خصوصاً مرض طاعون و ملیریا کے بخار کی پوری کیفیت درج کی ہے اور حتی الامکان اِس مرتبہ اسکو اس زمانہ تک کی جملہ معلومات سے آراستہ کرکے نذر شائقین کرتا ہون مصرعہ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مصنف

فہرست

مضمون

حصہ اوّل

مقدمہ

فہرست مضامین بہ ترتیب حروف تہجی

الف

ب

نوٹ — علاوہ ایزاد مضامین جدیدہ مندرجہ ذیل امراض بھی داخل کتاب ہذا کیے گیے ہین۔

تمت بالخیر

حصہ اوّل

کلیات علم طب

مقدمہ

اسمیں چار چیزونکا ذکر ہے

تاریخ طبابت ——— ہدایت الاطبا ——— تعریف علم طب ———

تاریخ طبابت

بہت قدیم زمانہ مین طبابت کو علم نہین سمجھتے تھے البتہ موت اور درد کے خوف سے چند باتین جیسے خون نکالنا قے کرانا۔ دست کرانا وغیرہ کسی کسی کو معلوم تہین مگر کہتے ہین کہ سب سے اول ہنود کی کسی قوم نے طب کو ایک علم قرار دیا پھر اونسے یونانیون نے سیکھا بعدہٗ اہل عرب کا اقبال یاور ہوا تو انہون نے یونانی کتابون کے ترجمے کئے اور اپنے تجربہ سے بہت کچھہ اُس مین ترقی کی پھر ہندوستان مین انکے آنے سے مدت تک یہان ہندو اور مسلمانون کی طبابت ملی جلی رایج رہی زان بعد باشندگان یورپ نے مسلمانون سے اس علم کو لیکر اوس کی ترقی کی طرف متوجہ ہوکر اپنے تجربہ اور تحقیقات سے اوس کی غلطیون کو دور کر کے نئے اور عمدہ اصول پر قایم کیا جب انگریز ہندوستان مین آئے تو اونکے سبب سے اوسی نئی طبابت کا رواج یہان بہی ہو گیا اگرچہ ابتک قدیم فرضی باتون کا نشان پہاڑی و جنگلی اقوام مین اور ہندون کی بیدک کا نمونہ بید لوگون مین پایا جا

سے اور عرب کے اصول پر طبابت کرنے والے بھی اس ملک مین بہت ملتے ہین - مگر فی زمانا ہند سے حد
انگلستان تک تمام مہذب قومون مین مفید اور عمدہ ہونے کی وجہ سے اس نئی طبابت کا ہی رواج ہے ۔

ہدایت الاطبا

قبل بیان علم طب ایسی چند ہدایتون کا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے جو اس علم کے شائقین کے لئے
مفید ہون مگر چونکہ کتاب ہذا کے ناظرین تین قسم کے ہین ایک[۱] وہ لوگ جو سرکاری طبی مدرسون مین تحصیل
علم کرتے ہین دوسرے[۲] ہاسپٹل اسسٹنٹ کہ جو لیاقت علم طب کی سند حاصل کر چکے ہین تیسرے[۳]
وہ ہندوستانی حکیم وغیرہ جو نئی طبابت کے اصولون سے واقف ہونے اور اُسپر عمل کرنیکا شوق رکھتے ہین اسلئے
بیان مذکور تین فقرون مین جدا جدا لکھا جائیگا یعنی فقرہ اول مین وہ ہدایات لکھی جائینگی جو طلباے مدرسہ طبی
کے لئے مفید ہون ۔ اور فقرہ دوم مین اون باتون کا ذکر ہوگا جو ہاسپٹل اسسٹنٹ لوگون کو فائدہ بخشین
فقرہ سوم مین ایسی ہدایتین درج ہونگی جو نیٹیو ڈاکٹرون و حکیمون و بیدون وغیرہم کے لئے فائدہ مند ہون ۔

فقرہ اول درباب ہدایت طلباء مدرسہ طبی - طلباء پر خوب واضح رہے کہ طالب علمی کا زمانہ بہت تھوڑا ہی
اور کام بہت سے ہین یعنی کل زمانہ تحصیل تین یا چار برس کا ہے اور علم تشریح و فزیالوجی (یعنی علم موجودات)
Physiology کمسٹری (یعنی کیمیائی) Chemistry علم اودویہ علم طب و جراحی وغیرہ کا سیکھنا
ہے - پس ایسا کونسا عقل آدمی ہے کہ جسکو کام بہت سے کرنے ہون اور ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہے
کرنا کچھہ ہو اور کرے کچھہ اسلئے امید ہے کہ کوئی عقلمند طالب علم اپنے عزیز وقت کو بیکار نہ کھوئیگا اور جو اوسکو
کرنا ہے یعنی علم طب اور اُسکی فروع کا سیکھنا اور مریضون پر تجربہ کرنا وغیرہ اسی مین مشغول رہیگا ۔
۲ - علم تشریح و فزیالوجی پڑھنے سے انسان کی ساخت اور افعال کا حال معلوم ہوتا ہے اور علم اودویہ سے دواؤن
کے خواص و فوائد علم کمسٹری سے اجسام کی ماہیت گویا ان علوم کو مقدمہ علم طب کا کہنا چاہئے یعنی ان کے
پڑھنے سے یہ غرض ہے کہ علم طب کے مسئلے بخوبی سمجھہ مین آجائین اسیواسطے یہ علوم پہلے پڑھائے جاتے
ہین - پس جو طلبا اُن علوم سے واقفیت پیدا کرکے علم طب کے شائق ہون اُنکو اول یہ بات جاننا چاہئے کہ
علم طب بغیر مطب کے نہین آتا اسلئے طبابت کے سیکھنے کے ساتھہ ہی جہانتک ہوسکے مریضون کے مشاہدہ
و معالجہ مین دل لگا کر کوشش کرنا نہایت ضرور ہے ۔

۳۔ طب کے قواعد درس مین پڑھنے اور انکو عمل میں لانے کی ایسی مثال ہے جیسے کسی شخص کو ایک اجنبی ملک میں جانا ہو اور وہ پہلے ہی سے اس ملک کی زبان و مقامات کسی کتاب کو پڑھکر یاد کرلے جب اُس ملک میں جائے تو اُسکے مطابق کارروائی کرے پس وہ آدمی جسنے کتاب مین اس اجنبی ملک کا حال پڑھ لیا ہے اُس آدمی سے جو بالکل نابلد ہے کسیقدر بہتر ہے لیکن اونکے مقابلے میں اُسکی کچھہ بھی حقیقت نہین ہے جنھون نے ہر شہر و ہر ضلع کو پھر کر دیکھا ہے اور وہان کے محاورون کو سمجھتے ہین اسلئے طالب علم کو نہایت ضرور ہے کہ جو علامات و علاج و تجربہ کتاب مین پڑھے ہے اوسکو مریضون پر مشاہدہ کرے اور اونکے گذشتہ حالات پوچھے موجودہ حالت دیکھے۔ جو علامت ٹٹول کر معلوم ہوتی ہے اوسے ہاتھہ سے ٹٹول کر دریافت کرے جو دیکھنے کی ہے اوسے آنکھہ سے دیکھے جو اسٹیتھس کوپ Stethoscope لگا کر سننے کی ہے اوسے کان سے سنے اور جب تشخیص کامل ہوجائے تو اوسکے لئے نسخہ تجویز کرے۔ غرضکہ جو جو باتین کتاب میں پڑھی اور درس مین سنی ہے اُن سب کا مریض پر تجربہ کرے۔ اسی کو انگریزی زبان مین کلینیکل اسٹڈی clinical study کہتے ہیں۔

۴۔ ایام طالب علمی کی کلینیکل اسٹڈی سے ایک بڑا فائدہ ہے جو فارغ التحصیل ہونے کے بعد حاصل نہین ہوسکتا وہ یہ کہ زمانۂ طالب علمی مین کتاب مریض اور اوستاد تینون چیزین موجود ہوتی ہین پس کتاب مین جو بات پڑھی اوس کا مریض پر مشاہدہ کرلیا اگر کسی امر مین شک ہوا تو اوستاد سے دریافت کرکے اوسکی صحت کرلی پھر بعد فارغ التحصیل ہونے کے کتاب اور مریض تو ہے لیکن اُستاد کہان کہ جس سے پوچھکر دل کا شبہ دور کیا جائے۔ لہذا طالب علمی کے عزیز وقت کو بیکار ضایع نکرنا چاہیئے ورنہ مدرسے سے جانیکے بعد پچھتانا پڑیگا اور وہ پچھتانا محض بے فائدہ ہوگا۔

۵۔ کلینیکل اسٹڈی ایسی چیز نہین ہے جو ایک روز مین آسکے بلکہ جب تک ایک مرض کے مریض کو بیسیون دفعہ خوب غور سے قواعد مندرجہ بالا کی پابندی کے ساتھہ نہ دیکھے کچھہ حاصل نہین ہوسکتا ہان اسی طرح مشق کرنے سے کچھہ دنون مین مشاق و تجربہ کار ہوجانا ممکن ہے۔

۶۔ طبابت کا پیشہ اگرچہ سب پیشون مین معزز ہے مگر جوابدہی اس مین زیادہ ہے کیونکہ اور پیشہ ور ادنی چیزون کے بننے بگڑنے کے ذمہ دار ہوتے ہین اور طبیب ذمہ دار ہے موت اور زندگی کا یعنی طبیب کی لاعلمی اور

غفلت سے مریض کی جان تلف ہو جاتی ہے اور اوسکی لیاقت اور محنت سے اس کی جان بچنے کی اُمید ہوتی ہے۔ پس جو شخص ایام طالب علمی مین اچھی طرح سے نہین سیکھتا اور پھر اوس کی ترقی نہین کرتا رہتا ہے وہ کبھی لایق طبیب نہین ہو سکتا۔ اسواسطے علم طب کے طالب علم کو چاہئے کہ خوب دل لگا کر پڑھے سیکھے اور روز بروز ترقی کرتا رہے تاکہ ہم خرما و ہم ثواب یعنی معاش و معاد دونون حاصل ہون۔

۷۔ اکثر طلبیار کا دستور ہے کہ جب کوئی مریض ہاسپٹل مین آتا ہے تو بطور مذاق کے کہتے ہین کیس آیا کیس آیا یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ صاحبو وہ کھیل نہین ہے تماشا نہین ہے بندہ خدا ہے جو اونہین کے مواقق پیاری جان رکھتا ہے اور غور سے دیکھو تو وہ ایسا آدمی ہے جس کے باعث سے اونکی کتابی پڑھی ہوئی باتون کا جنھین وہ وہمی اور خیالی سمجھتے ہین مشاہدہ و معاینہ کرا کر یقین دلاتا ہے۔ وہ وہ شے ہے جس کے ذریعہ سے اونکا تجربہ بڑہتا ہے اور تجربہ وسیع ہونے سے لیاقت کی سند حاصل کرنے اور معزز و نامی طبیب بننے کے لایق ہوتے ہیں۔

۸۔ طلبار علم طب کے چال چلن اور کلنیکل اسٹڈی کی بابت جو کہنا مناسب ہے وہ بہت کچھ ہے مگر بخوف طوالت اسیقدر بیان کرنا کافی سمجھا جاتا ہے اور مریضون اور ہم پیشیون کے ساتھ جیسا برتاو کرنا چاہئے وہ آیندہ دو فقرون مین لکھا جائیگا۔

فقرہ دوم در باب ہدایت ہاسپٹل اسسٹنٹان طالب علمی کے زمانہ مین لیاقت کی سند حاصل کرنا ایک بڑا کام سمجھا جاتا ہے مگر اوس سے بھی بڑا ایک کام اور ہے۔ وہ یہ ہے کہ بعد حصول سند لیاقت حاکم مجازی و حاکم حقیقی کو خوش رکھنا اور اونکی خوشی اسی پر منحصر ہے کہ بیمارون کا علاج رحم دلی اور خبرداری سے کرنا اپنے علم کی ترقی کرتے رہنا تمام کارہاے مفوضہ کو باحسن الوجوہ انجام دینا وغیرہ۔

۱۔ ہاسپٹل اسسٹنٹون پر اکثر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ بعد ڈپلومہ حاصل کرنے کے اپنے علم مین ترقی نہین کرتے پس کیا جیسی سند لیاقت حاصل کرکے ہم چشمون مین عزت پائی ویسے ہی اپنے ہمعصرون میں علمی ترقی کرکے نامی گرامی ہونا ضروری امر نہین؟ سچ پوچھو تو کوشش کرکے الزام کو دور کرنا بہت ہی مقدم کام ہے اور آجکل یہ امر کچھہ مشکل نہین ہے کیونکہ جو انگریزی سے واقفیت رکھتے ہین وہ تو انگریزی کتابونکے دیکھنے سے بخوبی ترقی حاصل کر سکتے ہین اور فارسی دان ہنڈوڈاکٹرون کے لیے بھی اُردو مین بہت کچھہ ذخیرہ موجود ہے اور ہمیشہ نئی نئی کتابین

ترجمہ ہوتی رہتی ہین - کئی اردو طبی رسالے ماہواری چھپتے ہین پس اونکے مطالعہ سے ممکن ہے کہ بخوبی ترقی حاصل کرکے الزام مذکور کو دور کردین -

۳- اگر اس بات کو تسلیم ہی کرلیا جاے کہ اکثر نیٹو ڈاکٹرون کو کتب بینی کا شوق نہین ہے یا اونکو فرصت نہین ہے تو خیر نہ سہی مگر ضرورت تو ضرور ہے کیونکہ اول تو اون پر اپنے علم کی ترقی نکرنے کا الزام لگا ہوا ہے دوسرے ہفت سالہ و چہاردہ سالہ امتحان کا دغدغہ تیسرے اکثر ایسے شہرون مین اونکو طبابت کرنی ہوتی ہے جہان بہت سے بید طبیب جراح موجود ہوتے ہین اگر اون سے زیادہ قابلیت نہو تو ہرگز وہان پر عزت نہین پا سکتے چوتھے تجربہ کارونکے نئے نئے علاج جو مشہور ہوتے رہتے ہین اونکے جاننے سے بہت سے لاعلاج مرضون کا دفعیہ یا اونکی تخفیف ممکن ہے پس یہ بہت بڑی ضرورتین ہین اور حکما کا قول ہے کہ ضرورت آدمی سے سب کچھ کراتی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ نیٹو ڈاکٹر ترقی علم کی طرف متوجہ نہون - ہمکو امید ہے کہ وہ لوگ بیشک اس باب مین کماینبغی کوشش کرینگے -

۴- امانت و دیانتداری کے باب مین کچھہ کہنا چندان ضرور نہین ہے کیونکہ ہر صاحب عقل خوب جانتا ہے کہ ازروے دلائل عقلی و نقلی انسان کو متدین اور ایماندار ہونا نہایت ضرور ہے مگر ایک بات اور لکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ نیٹو ڈاکٹرون کو اس مصرعہ یعنی (بود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن) کا مصداق نبننا چاہیے بلکہ کیا نیٹو ڈاکٹر کیا ہندوستانی حکیم سب کو اپنا دوست سمجھنا مناسب ہے کیونکہ اس پیشہ طبابت سے بڑا مقصد یہ ہے کہ جہانتک ہوسکے بندگان خدا کی تکلیف دور کرنے اور آرام پہنچانے مین کوشش کیجاے اور نفاق باہمی مین اکثر فائدہ مذکور مفقود ہوجاتا ہے -

فقرہ سوم درباب ہدایت عام اطبا علم تشریح سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصنوعات الٰہی مین سے انسان کا جسم بھی ایک عجیب صنعت ہے گویا کہ ایک کل ہے جو ہر وقت چلتی ہے اور جسکے ہر جزے کی ساخت تحلیل ہوکر اوس کی جگہہ دوسری ویسی ہی ہوجاتی ہے اور اسی طرح ہر دم خود بخود درست ہوتی رہتی ہے یعنی اعضا کی حرکت سے ہر لحظہ جسم صرف ہوتا ہے اور پھر بذریعہ غذا وغیرہ کے خود بنتا اور پرورش پاتا ہے اور یہی سلسلہ برابر جاری رہتا ہے مگر اس کل مین انسان کی بے احتیاطی یا اتفاقی صدمون سے کبھی کچھہ فتور بھی پڑجاتا ہے یعنی قواعد حفظان صحت کی عدم پابندی یا ناگہانی واقعات مثل قحط و وبا وغیرہ سے انسان طرح طرح کے امراض

مین مبتلا ہوجاتا ہے اسلئے اس کارخانہ کے مالک یعنی خدا نے کچھہ آدمیون کو ایسا فن سیکھنے کی طرف بھی مائل کیا ہے جنکے ذریعے سے اوس خوشنما کل کا تھوڑا بہت بگاڑ دور ہوسکے یعنی اونہین آدمیون مین کچھہ لوگونکو علم طب سیکھنے کی طرف متوجہ کیا تاکہ وہ لوگ ہر ایک مرض کے دفع کرنے کی تدبیر کرین اور اگر اوسکو دفع نہ کرسکین تو تکلیف رفع ہونے کے لیئے سعی بلیغ کام مین لائین پس مریضون کا علاج کرنا ایک ایسا کام ہے جو قادر مطلق نے طبیب کے سپرد کردیا ہے اور طبیب کو مناسب ہے کہ اپنے مالک کے خوش کرنے کے لیئے اس خدمت کو اچھی طرح انجام دے یعنی جب اس علم طب کی طرف متوجہ ہو تو دل لگاکر سیکھے روز بروز ترقی کرتا رہے مریضون سے مہربانی اور خوش خلقی سے پیش آئے اور پوری کوشش سے اونکا علاج کرے۔

۲- اس شریف پیشے مین اگرچہ تکلیف اور تشویش بہی ہے یعنی سونے کی حالت مین اگر کوئی جگاتا ہے تو خواب شیرین سے اوٹھنا ناگوار معلوم ہوتا ہے یا کسی مریض کو مرض کی زیادتی ہوتی ہے تو طبیب کو نہایت تردد ہوجاتا ہے مگر جب طبیب کے علاج سے مریض اچھا ہوجاتا ہے تو اوس خوشی کے مقابل مین کسی خوشی کی بہی کچھہ ہستی نہین ہوتی پس طبیب کو مناسب ہے کہ جہانتک ہوسکے ہمیشہ اوس خوشی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہے۔

۳- طبابت کا پیشہ ایسا عام پسند ہے کہ کسی ملک اور کسی فرقے کا آدمی طبیب کا دشمن نہین ہوتا ہندو مسلمان سے مسلمان ہندو سے ہندوستانی ولایتیون سے اور ولایتی ہندوستانیون سے بموافقت ہمدگر علاج معالجہ کراتے ہین۔ پس طبیب کو بہی چاہیئے کہ وہ کسی کو اپنا دشمن نہ جانے بلا تعصب مذہبی و خیال ملکی وغیرہ خاص و عام کا علاج دل لگاکر کرے حتی کہ دو فوجون کے مقابلے کے وقت اگر غنیم کی فوج کا بہی آدمی بیمار ہوکر آوے تو اوسکے معالجے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے۔

۴- اگرچہ طبابت کے ذریعہ سے معاش و معاد دونون حاصل ہوتے ہین مگر طبیب کی خاص غرض یہی ہونی چاہیئے کہ دنیاوی فوائد کو مدنظر نہ رکھے اور بندگان خدا کو آرام پہونچانے اور خاص و عام کی تکالیف دور کرنے کی تدبیر کرے ورنہ جو لوگ بطور تجارت کے اس پیشہ کو کام مین لاتے ہین وہ خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق بنتے ہین اور دنیا و دین مین ذلیل ہوتے ہین۔

۵- طبیب کو امیر و غریب سب کے ساتھہ ایسا خوش خلقی اور خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیئے کہ ہر کس و ناکس

بلا وسواس اُسکے پاس آکر اپنا عرض حال کر سکے۔

۶۔ اگر کوئی ایسا مریض طبیب کے پاس آئے کہ مکھیاں بھنکتی ہوں زخم سے پیپ بہتی ہو فاقہ کشی سے لاغر ہو کر گھناؤنی صورت ہو گئی ہو بدن سے بو آتی ہو تو اُسکو دیکھکر نفرت کرنا اور اُسکے علاج کیطرف متوجہ نہونا طبیب کے اخلاق سے نہایت بعید ہے بلکہ ایسے آدمی کے علاج مین کوشش کرنا فرض ہے کیونکہ وہ بیمار سب طرف سے مجبور ہو کر طبیب کے پاس اپنی غرض لایا ہے اگر طبیب بھی اوسکو منہ نہ لگائیگا تو پھر کونسی جگہ ہے کہ وہ جا کر فریاد کرے اور اپنی مراد پائے اگر اس حالت مین طبیب ذرا بھی متوجہ ہو کر اُس سے بات کریگا تو وہ سمجھے گا کہ خدا کا نور مجھپر چمکا اور اس کا فضل مجھپر ہو گیا۔ پس افسوس ہے اُن طبیبون پر کہ جو دولت دنیا کی طمع سے مغرور اور امیرون کا علاج دل لگا کر کرتے ہین اور مجبور غریبون کے معالجے سے نفرت رکھتے ہین۔

۷۔ بعض طبیب مریض کا انجام بد اُسکے روبرو بیان کر دیتے ہین جس سے اوسکی ہمت ٹوٹ جاتی ہے اور مرض کی شدت زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ طبیعت کو طبیب سے جو اُس کا خاص مددگار ہے ناامیدی کا جواب ملگیا تو پھر کون صورت امید کی باقی رہی۔ اسلئے طبیب کو مناسب ہے کہ مریض کے روبرو کوئی ایسی بات نہ کہے جس سے اوسکو ہراس پیدا ہو۔ اگر مرض مہلک ہے اور بوجہ مصلحت وقت بیان کرنا ہی ضرور ہے تو مریض کے کسی عقلمند دوست یا رشتہ دار کو علیحدہ لیجا کر کہدے۔

۸۔ یہ بات ظاہر ہے کہ انسان کے ذاتی قصور کے سبب یا ماں باپ کی غفلت یا اتفاقی صدموں سے یا عمر طبعی کی مدت ختم ہونے پر یہ ہیئت مجموعی انسانی ایک نہ ایک روز ضرور بگڑ جاتی ہے اور یہ بھی خوب معلوم ہے کہ آدمی کے دنیا مین رہنے کا وقت بہت تھوڑا ہے اور وہ بھی نہایت جلد گذر نے والا۔ پس عقلمند آدمی اس عزیز وقت کو بیکار نہین کھوتے اور ایسے کامون مین مصروف رہتے ہین جس مین مالک کی رضامندی اور ابدی خوشی حاصل ہونے کی اُمید ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اطبا کو پیشہ طبابت مین جو موقع خدا کے راضی کرنیکا ہے وہ کسی پیشہ مین نہین۔ یہ لوگ غربا پر رحم ظاہر کر کے خاص و عالم کے علاج مین سعی بلیغ کام مین لاکر بہت کچھ ثواب پاسکتے اور خدا کو راضی کر سکتے ہین۔ پس وہ طبیب بڑا نادان ہے جو ذرا سی کاہلی مین اپنے اتنے بڑے فائدون کو ہاتھ سے کھووے اور تھوڑی محنت کر کے ایسی نعمت عظمیٰ حاصل نہ کرے۔

۹۔ ایک بات اور کہنے کے قابل ہے کہ اس نازک پیشہ مین انسان کی موت اور زندگی کی ذمہ داری

ہوتی ہے اسلئے کسی کو مناسب نہین ہے کہ بغیر استعداد کامل اتنے بڑے کام کا بوجھ اپنے اوپر اٹھاے اور اگر لیاقت حاصل ہو جائے تو یہ سمجھنا محض بیجا ہے کہ مریض کے اچھا کر دینے کا طبیب کو اختیار کلی حاصل ہے۔ نہین۔ طبیب صرف ایک درمیانی ذریعہ ہے ورنہ شافی مطلق و قادر حقیقی دوسرا ہی ہے۔

۱۰۔ طالبان و واقفان علم طب کے چال چلن کی بابت جو لکھا گیا یہ بہت مختصر ہے مگر بخیال العاقل تکفیہ الاشارۃ اتنے ہی پر اکتفا کر کے اب وہ بیان شروع کیا جاتا ہے جس کے لکھنے کا خاص ارادہ ہے

تعریف علم طب

علم طب کہ جسکی شرافت کا کچھ بیان چند سطور مسطورہ بالا مین کیا گیا وہ علم ہے کہ جسکے ذریعے سے انسان کی صحت اور بیماری کا حال ظاہر اور مرض سے محفوظ رہنے یا مرض لاحق ہو جاے تو اوسکے دور کرنے یا اوسکی تکالیف کے تخفیف کرنیکا طریق معلوم ہو جائے۔

علم طب کی تقسیم

اطبائے حاذق و حکمائے لایق کی کوشش سے اس علم مین اسقدر ترقی ہوئی اور ہوتی جاتی ہے کہ اوسکے جزوی و کلی امور کا ایک کتاب مین بیان کر دینا ناممکن ہے مگر بطور نمونہ از خروارے کچھ باتون کا اس جگہہ ذکر کیا جائیگا۔ اس علم شریف کو دو حصون پر تقسیم کیا ہے ایک پرنسپلز Principles جسکو نظری یا علمی طب کہتے ہین اس مین عام طور پر امراض کے اسباب۔ علامات۔ تشخیص۔ قواعد حفظ صحت کا ذکر ہے دوسرا پراکٹس Practice کہ جسکی عملی طب کہتے ہین اور جس مین امراض کی تشخیص کا یا تخصیص بیان اور علاج درج ہے۔

AETIOLOGY

ایٹالوجی یعنی اسباب الامراض

طبیب کے لئے بیماری کا سبب دریافت کرنا ایک نہایت ضروری کام ہے کیونکہ بہت سے مرضون کی تشخیص بعضون کا انجام۔ اکثر کے علاج کا اصول اسی پر منحصر ہے سب سے زیادہ مفید بات یہ ہے کہ اسباب معلوم ہونے سے امراض وبائی کا انسداد ہو سکتا ہے۔ لیکن طبیب کی جودت طبیعت و لیاقت بغیر ٹھیک

سبب مرض کا معلوم نہین ہوسکتا کیونکہ کتابون مین جس مرض کا ایک سبب بیان کیا گیا ہے اوس سے صرف وہی ایک عارضہ نہین ہوسکتا - بلکہ تجربہ نے بسا اوقات ایسا ثابت کیا ہے کہ ایک سبب سے چند عارضے لاحق ہوتے ہین جیسے ملیریا Malaria سے انٹرمیٹنٹ فیور Intermittent Fever — میٹنٹ فیور پیچش اسہال وغیرہ اور بعض دفعہ چند اسباب کے ملنے سے ایک عارضہ پیدا ہوتا ہے مثلاً ورثہ کمزوری اور سردی وغیرہ کئی سبب جمع ہونے سے مرض سل لاحق ہوسکتا ہے علاوہ برین ایک ہی قسم کی بیماری ایک ہی سبب سے مختلف آدمیون مین مختلف طرز سے پیدا ہوتی ہے یعنی طبیعت - مزاج - ملک - پیشہ وغیرہ کے اختلاف سے کسی کو شدید ہوتی ہے کسیکو خفیف -

صورت وقوع کے اختلاف سے اسباب کے چند نام مقرر کئے گئے ہین مثلاً کسی عضو کی اصلیت مین فرق آنا جیسے سل مین ٹیوبرکل کا Tubercle جمع ہونا سبب قریبہ مین سے ہے جسکو انگریزی ہین پراکسی میٹ کاز Proximate cause کہتے ہین جس سبب سے عضو کی اصلیت مین فرق آیا ہو جیسے سل مین ٹیوبرکل ہونا بسبب موروثی طبیعت کے ہوتا ہے تو یہ ریموٹ کاز Remote cause یعنی سبب بعیدہ مین داخل ہے - ریموٹ کاز کی دو قسم ہین - ایک پری ڈسپوزنگ کاز Predisposing cause یعنی داخلی سبب جو جسم کو یا کسی خاص عضو کو بیماری کی طرف مائل کرے دوسرا اکسائٹنگ کاز Exciting cause یعنی خارجی سبب جو مرض کو ظاہر کردے - گو کہ داخلی و خارجی اسباب کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا گیا ہے لیکن درحقیقت یہ دونون دو چیزین نہین ہین بلکہ ایسا سمجھنا چاہیے کہ موروثی سبب ارثی اور کمزوری اور سردی یہ تینون اسباب سل کے ہین - اب ایک شخص اسکرافیولس ڈائتھیسس Scrofulous diathesis رکھتا ہو جو اکثر ایک موروثی بات ہے اور اتفاقیہ وہ کمزور ہو جائے تو سل کے پیدا ہونے مین یہ کمزوری مددگار ہوگی - پھر اسکو اگر کسی طرح سردی پہنچے تو مرض سل لاحق ہو جائیگا - پس سبب موروثی پری ڈسپوزنگ کاز ہے اور دونون پچھلی وجوہ جو مرض مذکور کی ظاہر کرنیوالی ہون اون کا نام اکسائٹنگ کاز ہے - اگرچہ کوئی مرض بغیر داخلی یا خارجی سبب کے لاحق نہین ہوتا ضرور داخلی سبب ہوتا ہے یا خارجی یا دونون مگر سہولیت کے لیے جملہ اسباب کو تین قسم پر منقسم کرکے بیان کیا جاتا ہے اول انٹرنزک کاز دوم اکسٹرنزک کاز -

سوم اسپیشل کاز - Special cause

انٹرنزک کاز کا بیان

INTRINSIC CAUSE

انٹرنزک کاز اوس سبب کو کہتے ہین جسکا وجود جسم کے اندر ہوا اور وہ چھ ہین - ایج[1] سیکس[2] ہیبٹس[3] ہیبٹوئل کانڈیشن[4] ٹمپرمینٹ - ہیریڈیٹیری ٹینڈنسی[5] - اکیوپیشن[6] اور ریس -

ا - ایج Age یعنی عمر - عمر کو انٹرنزک اسباب مین اسوجہ سے داخل کیا ہے کہ ہر عمر مین جسم کے اعضا کی حالت مختلف طور کے ہونے کی وجہ سے امراض جدا گانہ لاحق ہوتے ہین - چنانچہ ننھے بچون کے پھیپھڑے کا فعل بخوبی نہین ہوتا اسوجہ سے ذرا سی سردی لگنے سے بڑا نقصان ہوتا ہے - دانت نکلنے کے زمانہ مین ہر ایک عضو کا فعل اور دوران خون تیزی کے ساتھ ہوتا ہے اور اعصاب کو تحریک ہوتی رہتی ہے بدین سبب وہ بہت جلد تھک جاتا ہے اور پھر بہت جلد اوسکی تکان دور ہوجاتی ہے اس تغیر و تبدل کے سبب بچہ کی طبیعت امراض سوزشی کی طرف مائل رہتی ہے - پائدار دانتون کے نکلنے کے بعد سن بلوغ تک ایک تندرستی کی حالت ہوتی ہے مگر پھر بھی اکثر امراض مثل ایرپٹو فیور Eruptive Fever وغیرہ کے لاحق ہوسکتے ہین - سن بلوغ سے پچیس برس تک نشو و نما کا کام ختم ہوجاتا ہے اور اسی عمر مین اکثر جان کا خطرہ ہوتا ہے کیونکہ بخار اور سوزشی امراض خصوصاً مردون کو تک و دو کے سبب شکست ریخت جسم کا صدمہ لاحق ہونے اور اسکرافیولس مزاج والون کو سل کا مرض لاحق ہونے کا یہی زمانہ ہے - بعد سن بلوغ قریب پچاس برس تک حفظان صحت کے قواعد کی پابندی ہو تو یہ زمانہ صحت و تندرستی کا ہے یعنی اس عمر مین کوئی خاص قسم کا مرض نہیں ہوتا مگر عورتون کو فتور حیض کے سبب آلات تناسل کے امراض ہوسکتے ہین اور پچاس برس کی عمر مین اکثر عورتون کا حیض بند ہوجاتا ہے - بعد پچاس برس کی جسم کی ساخت مین نقص پیدا ہوتا ہے اعضا کمزور ہوجاتے ہین - عضلاتی طاقت گھٹ جاتی ہے حواس خمسہ مین فتور پڑجاتا ہے قوت حافظہ درست نہین رہتی - غرضکہ رفتہ رفتہ سب عضو اپنا کام چھوڑ دیتے ہین اور آخر الامر کمزوری لاحق ہو کر آدمی جان بحق تسلیم ہوتا ہے عمر کے مختلف زمانون مین جو امراض پیدا ہوتے ہین اونکا حال نقشہ مندرجہ ذیل دیکھنے سے بآسانی معلوم ہوسکتا ہے -

نقشہ وقوع امراض حسب اختلاف عمر

دانت نکلنے کے ماقبل - ۱ - تشنجی امراض - کنولشنس - ٹیٹنس نیوناٹورم وغیرہ اور امراض معدہ و امعا - اسہال ہیضہ - کرم امعا وغیرہ

دانت نکلنے کے زمانہ مین .. . . . امراض دماغ - امراض معدہ - امراض امعا - جلدی خراش وغیرہ

دودھ کے دانت نکلنے سے چھ یا سات برس تک	بخار - جلدی امراض وغیرہ
بعد پائدار دانت نکلنے کے سن بلوغ یعنی تیرہ چودہ برس تک	مرد — اریٹیو فیور - نکسیر ہوٹنا وغیرہ عورت — ایضاً ایضاً کلوروسس - انیمیا - ہسٹیریا وغیرہ
سن بلوغ سے پچیس برس تک	سیلان خون - اسکرافیولس ڈزیز - امراض آلات الہضم
پچیس برس سے پچاس تک	خاص قسم کے امراض نہین ہوتے - لیکن عورتون کو فتور حیض کے سبب آلات تناسل کی بیماریان ہوتی رہتی ہین -
پچاس برس سے اخیر عمر تک	خرابی ساخت - حواس خمسہ کا فتور - کمزوری - امراض دماغ - و آلات تناسل و نقرس - فالج - پتھری - سکتہ وغیرہ -

علاوہ ان سب باتوں کے ایک عام قاعدہ ہے کہ مرض کی شدت کی برداشت جیسی جوانی مین ہوسکتی ہے ویسی بڑھاپے مین نہین ہوسکتی چنانچہ محققین نے بحساب اوسط ہر عمر مین فوت ہونیکی تعداد دریافت کرکے جو ایک نقشہ مرتب کیا ہے اوسکے دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ بوڑھے آدمی اور عمر والون کی نسبت سے زیادہ مرتے ہین - اور وہ نقشہ یہ ہے -

زمانہ عمر	بحساب فیصدی	فوتی
ایک سال تک	فیصدی	۲۵
پانچ سال تک	"	۴۲
پندرہ سال تک	"	۴۹
پچپن سال تک	"	۷۵

۲ - سیکس Sex یعنی جنس جیسا عورت اور مرد کے درمیان ظاہری فرق نظر آتا ہے ویسا ہی اون کے مرض مین تفاوت ہے -

(الف) مرد بہ نسبت عورتون کے قوی اور مضبوط ہوتے ہین اسوجہ سے اونکی طبیعت سوزشی اور سیلان

خون کے امراض کیطرف زیادہ مایل ہوتی ہے اور چونکہ اونکا کام سخت اور محنت کا ہوتا ہے اور اکثر وہی نشہ باز ہوتے ہین اس سبب سے طرح طرح کے حادثے اور چوٹ کے صدمے اونکو اوٹھانے پڑتے ہین نشہ کے خراب نتایج مین مبتلا رہتے ہین - کثر مردون کا کام مختلف ہوتا ہے اور بوجہ اتفاق انتظام حوایج ضروری معہ گرو رہا کے کا ہونکی ناممکن ہے اس سبب سے امراض وبائی بھی انہین کو زیادہ ستاتے ہین - عورتون کی بہ نسبت مردونکو اکثر بیماری مہلک ہوتی ہے -

(ب) چونکہ عورتون کا مزاج نازک ہوتا ہے اور اونکے عضلات نرم اور قوت حس مین تیزی - اسلئے اونکی طبیعت عصبی وکمزوری کی بیماریونکی طرف راغب رہتی ہے - عورتین گھر مین بیٹھے ہوئے سینیکا کام اپنا انتظام سے کرتی رہتی ہین اور ہر جگہہ آمد و رفت نہونے کے سبب سے اونکے جیس Contagions امراض کی چھوت نہین لگتی ہین بلحاظ مردون کی نسبت وبائی امراض مین کم مبتلا ہوتی ہین - عورتون مین اکثر کمزوری کے سبب سے امراض لاحق ہوتے ہین اور اونکی بیماری بہ نسبت مردونکے کم مہلک ہوتی ہے چنانچہ از روے مردم شماری دنیا مین عورتون کی تعداد مردون سے زیادہ ہے - آلات تناسل کے امراض کا اختلاف ایک امر بدیہی ہے اور عورتون مین بہت سے امراض لاحق ہونے کی وجہ فتور رحم ہوتا ہے - سن بلوغ سے سن ایاس یعنی حیض کے بند ہونے تک رحم کا فعل جوش پر ہوتا ہے پس حیض کا انتظام سے آنا اونکی تندرستی کے لئے ایک نہایت ضروری امر سمجھا گیا ہے - اگر علاوہ ایام رضاعت اور حمل کے اوس کا آنا بند ہوجاوے یا کم و بیش آنے لگے تو بہت سے جسمی امراض پیدا ہوجاتے ہین - چنانچہ پیوبرٹی Puberty. یعنی سن شباب مین انیمیا ہسٹیریا - کوریا وغیرہ سن ایاس مین مزمن سوزش رحم اور پستان اور قولون و امعاء مستقیم کے امراض و سرطان وغیرہ لاحق ہوسکتے ہین -

۳ - کانسٹی ٹیوشنل کانڈیشن Constitutiona Condition

(یعنی طبیعت کی حالت) از روے اصول طب یہ بات تقریبًا ناممکن ہے کہ سب آدمیون کی طبیعت یکسان اور اعتدال کی حالت پر رہے بلکہ کمی یا زیادتی خون یا خون مین کسی قسم کا مادہ ہونے یا کسی عضو کی ساخت مین فتور پڑنے یا معمولی ریزشون کے کم و بیش اخراج پانے کے سبب سے طبیعت کی اصلی کیفیت مین فرق پیدا ہوتا ہے اور پھر اوسی حالت کے بموجب مختلف امراض کی طرف طبیعت کا میلان ہوتا ہے - اکثر دیکھا جاتا

سے ہے کہ ایک گروہ پر جب کسی ایک سبب کا اثر ہوتا ہے تو سب آدمی ایک ہی عارضہ مین مبتلا نہین ہوسکتا۔
کچھہ آدمی سبب مذکورہ کے اثر سے بالکل محفوظ رہتے ہین اور کچھہ آدمیون کو جداگانہ مرض لاحق ہوتے ہین
مثلاً فرض کرو چند آدمی پانی مین بھیگین تو سب کو ایک ہی عارضہ لاحق نہین ہوگا بلکہ کسی کو زکام کسی کو وجع مفاصل
کسی کو سل اور کسی کو کچھہ بھی نہین ہوتا۔ اس اختلاف کا یہی سبب ہے کہ ہر شخص کی طبیعت جداگانہ ہوتی ہے
چنانچہ جن کی طبیعت قوی اور جسم مین خون کی زیادتی ہے اونکو پلیتھورا Plethora و دیگر سوزشی امراض
پیدا ہوسکتے ہین اور جنکی طبیعت کمزور ہے اور جسم مین خون کی کمی ہے وے انیمیا Anamia وغیرہ بیماریون
مین مبتلا ہوتے ہین۔ جو موروثی یا ذاتی کسی قسم کا ڈاراتھی سس* رکھتے ہین۔ مثلاً گوٹ۔ روماٹک۔ کینسرس
ٹیوبرکیولر۔ اسکرافیولس وغیرہ تو اونکو اوسی قسم کے امراض ستاتے ہین۔ شدید مرضون سے افاقہ ہونے کے بعد
بھی دوسرے مرضون کے ہونے کی استعداد طبیعت مین ہوتی ہے مثلاً اکثر شدید بخار کے بعد پھیپھڑے کی
کوئی بیماری۔ آتشک کے بعد وجع مفاصل و دیگر جلدی امراض ہوجاتے ہین۔ بعض امراض مین طبیعت کی
ایسی حالت ہوجاتی ہے کہ ایک دفعہ وہ مرض ہوجاوے تو ادنی سبب سے پھر وہی عود کر آتا ہے۔ مثلاً وجع مفاصل
مرگی۔ کروپ وغیرہ ایک بار ہوجاوے تو پھر ان مین مبتلا ہونے کی طرف طبیعت مائل رہتی ہے۔ قدیم و جدید
حکمانے عادت کو بھی طبیعت ثانیہ لکھا ہے پس معمول کے خلاف ہونے سے طرح طرح کی بیماریان پیدا ہوسکتی
ہین۔ مثلاً جس کسی کو علی الصباح ضروریات سے فارغ ہونے کی عادت ہے اور وہ حسب معمول نہ کرسکے تو ضرور ہے
کہ کوئی مرض لاحق ہو۔

جسم کے کسی عضو یا ٹیشو کی ساخت بگڑجانے سے بھی بہت سی بیماریان پیدا ہوتی ہین۔ مثلاً شریانون کی دیوار
چربی یا کسی معدنی شے مین تبدیل ہوجاوے تو اینوریزم یا ہمرج ہوجاتا ہے۔ زیادہ مقدار مین جسم سے خون یا اور
کسی رطوبت مثل پسینہ و منی وغیرہ کے نکلنے یا یکایک ایسی رطوبت کے رک جانے سے جو ایک مدت سے

---

* ڈاراتھی سس ایک قسم کی خاصیت ترکیبی ہے جو فساد خون کے سبب جسم مین پیدا ہوتی ہے اور پھر اوس طبیعت کا وہی نام مقرر کرتے
ہین جیسا طبیعت مین خنازیری کیفیت ہونے سے اسکرافیولس ڈاراتھی سس کہتے ہین۔ بعض وقت پیشاب مین کوئی شے تہ نشین ہونے
سے بھی ایک قسم کا ڈاراتھی سس نام دیا جاتا ہے جیسا قارورہ مین یورک ایسڈ Uric Acid زیادہ ہونے سے لیتھک ایسڈ Lithic Acid
ڈاراتھی سس۔ فاسفیٹ نکلنے سے فاسفیٹک ڈایاتھی سس Phosphatic Diathesis وغیرہ

جاری ہو (جیسے بواسیر یا نکسیر کا خون) قسم قسم کے امراض لاحق ہوسکتے ہین مثلاً فصد لینے و مسہلات و معرقات
و مدرات کے دینے سے آدمی کمزور ہوجاتا ہے یا کثرت سیلان خون سے نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے اور خون
بواسیر یا کسی پھوڑے کی رطوبت جو مدت سے جاری ہو اوسکے روکنے سے فالج ۔ سکتہ ۔ استسقا ۔ و دیگر امراض
قلب و جگر لاحق ہوسکتے ہین ۔

۴ ۔ ٹمپرمینٹ Temperament (یعنی مزاج) اگرچہ اس باب مین اطبار کی راے
مختلف ہے مگر یہ ضرور ہے کہ ٹمپرمینٹ یعنی مزاج ایک خاصیت کا نام ہے جو انسان مین پائی جاتی ہے ۔ ایسا ایک
شخص بھی دنیا مین نہین ہے جو کسی عضو یا کسی عضو کے فعل مین دوسرے سے مختلف نہ ہو ۔ مگر جو چند خاصیت
بہت آدمیون مین پائی جاوین اوسکو مزاج مشترک کہتے ہین اور جو خاصیت کسی خاص آدمی مین ملے اوسے
ایڈیوسنکریسی یعنی طبیعت غیر معمولی کہتے ہین اطبار حال نے مزاج کی بڑی تقسیمین چار کی ہین یعنی دموی ۔ بلغمی
صفراوی ۔ عصبی ۔ پس ان چارون مزاج اور طبیعت غیر معمولی کا حال سلسلہ وار لکھا جاتا ہے ۔

(الف) سنگوئینس ٹمپرمینٹ SanguineousT یعنی دموی مزاج یہ اون لوگون کا ہوتا ہے جن کے
دوران خون کا انتظام بہ نسبت دیگر جسمی افعال کے قوی اور زور آور ہو ایسے مزاج والون کی جن علامتوں سے
شناخت ہوتی ہے یہ ہین جسم قوی ۔ عضلات مضبوط ۔ چہرہ کا رنگ صاف و سرخ دوران خون تیز ۔ نبض حملی
قوی حرکات چست ۔ ہر بات مین دلیر ۔ غصہ ور ہونا ۔ یکایک جوش آجانا ۔ دموی مزاج والون کو پہلے تھوڑا یعنی
زیادتی خون ۔ ہاے پریمیا Hyperamia سوزش ۔ سیلان خون ۔ شدید قسم کے بخار ۔ وغیرہ پیدا ہونیکی
استعداد رہتی ہے ۔

(ب) لمفیٹک Lymphatic یا فلگ میٹک ٹمپرمینٹ PhlegmaticT یعنی بلغمی مزاج
سے ایسے لوگون کے موسوم ہونیکی جسکا ذکر آگے ہوگا یہ وجہ ہے کہ اطباے متقدمین کا خیال تھا کہ ایسے
آدمیون مین بلغم کی زیادتی رہتی ہے ۔ اگرچہ اس بات کو اب تسلیم نہین کیا جاتا مگر نام سابق کا ہی قایم رکھا گیا بلغمی
مزاج والون کی علامت یہ ہین ۔ بدن فربہ ۔ عضلات ملایم ۔ چہرہ بھرا ہوا اور اوسکی رنگت صاف ۔ بشرہ سے بیفکری
ظاہر ہوتی ہے ۔ ہونٹھ بڑے ہوتے ہین ۔ دوران خون سست ۔ نبض بطی ۔ جسمی و ذہنی افعال سست
جلد کی رنگت پھیکی اس قسم کے مزاج والے ان امراض کیطرف مائل رہتے ہین ۔ ڈیبلٹی یعنی جسمی کمزوری ۔ سادہ

ٹیوبرکل کا کسی عضو مین جمع ہونا - اسکرافیولا - آماس جسم - گلینٹون کو بڑہنا - دیگر مزمن امراض -

(ج) صفراوی مزاج کو انگریزی مین بلیئس ٹمپرمینٹ Bilious T کہتے ہین ایسے مزاج کے آدمیون اور ونکی نسبت صفرا کی پیدایش زیادہ ہوتی ہے - اونکی علامات یہ ہین - بدن کی بناوٹ مضبوط عضلات سخت بشرہ سے شوق ظاہر دوران خون درست - نبض بھری ہوئی بدرجہ وسط جسمی و ذہنی کام کرنے مین مستعدی و محنت کا متحمل - رنگت زردی مائل - وریدین نمایان - صفراوی مزاج کے آدمیون کو امراض معدہ و امعاء و جگر و حراق وغیرہ لاحق ہوتے ہین جب ایسے مزاج کے آدمی مغموم و خاموش رہین تو اوس حالت کو میلنکولک ٹمپرمینٹ Melancholic T یعنی غمگین مزاج بولتے ہین -

(د) نروس ٹمپرمینٹ Nervous T یعنی عصبی مزاج کے وہ لوگ کہلاتے ہین جنکے عصبی افعال ادنی سبب سے متاثر ہوجاتے ہین - اونکی شناخت ان علامتون سے ہوتی ہے - لاغر بدن - پست قد عضلات ملایم - آنکھین روشن و چمکدار - خیالات و سمجھ تیز - دوران خون سست - مگر ادنی سبب سے اسمین سرعت آجاتی ہے - نبض باریک لیکن ذرا سے خیال یا کسی قسم کی تحریک سے سریع ہوجاتی ہے نازک مزاج - ڈرپوک - ان لوگون کی طبیعت عصبی و تشنجی امراض و دیوانگی وغیرہ کی طرف مائل رہتی ہے -

(ہ) یہ چار تقسیم مزاج کی جو اوپر بیان ہوئین ٹھیک ہر ایک قسم کے موافق کوئی مزاج نہین پایا جاتا بلکہ اکثر مکسڈ ٹمپرمینٹ Mixed T یعنی مرکب مزاج دیکھنے مین آتے ہین - مثلاً دموی و صفراوی یا صفراوی و عصبی وغیرہ - جیسے مزاج ملے ہوئے ہوتے ہین ویسے ہی امراض بھی مثلاً جسکا مزاج دموی و صفراوی ہو تو بسبب دموی ہونے کے سوزشی امراض اور بوجہ صفراوی ہونے کے معدہ و امعا کی بیماریان لاحق ہونیکا احتمال رہتا ہے -

(و) ایڈیوسنکریسی Idiosyncracy یعنی طبیعت مخصوصہ تین قسم کی ہوتی ہے -

اول وہ جس مین دوا کا اثر معمول سے زیادہ ہوتا ہے یا بالکل نہین ہوتا - مثلاً پارہ کا معمولی اثر یہ ہے کہ ایک خاص مقدار مین کھانے سے منہ آجاتا ہے مگر کسی ایسی طبیعت والے کو مقدار مقررہ سے نہایت ہی کم دیا جاوے تو بھی منہ آجاتا ہے - یا زیادہ مقدار مین بہت دنون تک دینے سے بھی کچھہ نہین ہوتا -

دوم - جس مین عام کہانے کی اشیا ناموافق ہوتی ہین جیسا کہ بعض کو مچھلی یا گوشت یا دودھ وغیرہ سے دست وقے آنے لگتے ہین یا پتی اوچھل آتی ہے -

سوم جس مین دوا کی تاثیر برعکس ہوتی ہے یعنی سلفیٹ آف میگنیشیا سے جو ایک مسہل ہے قبض ہوجاتا ہے اور افیون سے جسکی تاثیر قابض ہے دست آنے لگتے ہین۔

۵ ہیری ڈیٹری ٹنڈینسی Heriditary tendency (یعنی ورثہ) یہ ایک بدیہی بات ہے کہ بچہ کی ظاہری شکل وشبیہ اور بعض باطنی اخلاق مثل غصہ وغیرہ ماں باپ کے مشابہ ہوتے ہین اور بوقت مجامعت جو والدین کے خیالات یا بوقت حمل جو حاملہ کی حالت ہوتی ہے اوس کا اثر بھی بچہ کی طبیعت پر ہوتا ہے۔ پس اسیطرح امراض پشتینی یا چند خاص بیماریان جو ہنگام قرار پانے نطفہ والدین مین موجود ہون اونکی تاثیر بچون مین ضرور آجاتی ہے اور اسی قسم کی بیماریون کو طبیبون کی اصطلاح مین ہری ڈیٹیری یعنی موروثی کہتے ہین۔ اکثر بچہ ماں کے پیٹ سے موروثی امراض مین مبتلا ہوکر پیدا نہین ہوتا بلکہ صرف ایک وہ اثر اوس مرض کا اوس کی طبیعت مین ہوتا ہے اور بوقت موقع ظاہر ہوجاتا ہے مثلاً ماں یا باپ کو سل کا عارضہ ہے تو بچہ سل مین مبتلا ہوکر پیدا نہین ہوگا بلکہ اوس کا مزاج اسٹرومس Strumous یعنی خنازیری ہوگا اور ذرا سے خارجی سبب جیسے پانی مین بھیگنے سے اوس مرض مین مبتلا ہوجائیگا۔ بعض موروثی بیماریان جیسے جذام وآتشک وغیرہ ایسی بھی ہین کہ ایک پشت چھوڑکر دوسری پشت مین ظاہر ہوتی ہین۔ مثلاً ایک شخص کو جذام ہے تو اوسکے بیٹے مین کوئی علامت جذام کی نہین ملتی مگر پوتا جذامی ہوتا ہے۔ بیماری کے اس طرح منتقل ہونے کو انگریزی مین اٹاوزم Atavism بولتے ہین کبھی موروثی بیماریون کا اثر یہی ہوتا ہے کہ جو مرض ماں یا باپ کو ہے وہی ٹھیک بچہ کو نہیں ہوتا مگر اوسی قبیل یا جنس کا کوئی مرض ہوجاتا ہے۔ مثلاً باپ کو مرگی کا عارضہ ہے تو بیٹے کو بجاے مرگی کے دیوانگی ہوسکتی ہے کیونکہ مرگی و دیوانگی دونو نکا تعلق دماغ سے ہے۔ چند اسباب ایسے بھی ہین جنسے اس قسم کی بیماریونکی کثرت اور شدت ہوجاتی ہے۔ مثلاً قرب قرابت کم عمر مین شادی کرنا۔ زن ومرد کی عمر مین زیادہ فرق ہونا۔ قریب خاندان مین شادی کرنے سے ان امراض کے شدید ہونے کی یہ وجہ ہے کہ اگر کوئی موروثی مرض باپ مین ہو اور ماں مین نہو تو بچہ مین وہ مرض خفیف ہوگا کیونکہ صرف باپ کے نطفہ کا اثر ہوتا ہے اور ماں صحیح وسالم ہوتی ہے۔ مگر ماں اور باپ دونون ایک ہی خاندان کے ہین جس مین کوئی موروثی مرض ہے تو دونون کی طرف سے بچہ اوس مرض کا ورثہ حاصل کریگا اور نہایت شدید ہوکر وہ عارضہ اوس مین اپنے موقع پر ظاہر ہوگا پس اسی خیال سے از روے مذہب قرابت قریبہ مین

شادی کرنا ناجائز سمجھا گیا ہے۔ کم عمر مین شادی کرنے یا زن و مرد کی عمر مین اختلاف ہونے سے مرض کی شدت ہونیکا یہ سبب ہے کہ جب نطفہ ایک یا دونون جانب سے کمزور ہوتا ہے تو بچہ کی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اور پھر باعث کمزوری کوئی موروثی مرض اوس خاندان مین ہو تو شدت سے نمایان ہوتا ہے جو بیماریان موروثی سمجھی جاتی ہین نقشہ ذیل مین درج ہین تاکہ ناظرین کو بآسانی معلوم ہوجائین۔

نقشہ امراض موروثی

نمبر	مقام مرض	نام امراض
۱	خون کی بیماریان	نقرس۔ وجع مفاصل۔ ذیابیطس۔ سل۔ سرطان۔ آتشک۔
۲	عصبی بیماریان	مرگی۔ کوریا۔ دیوانگی۔ مراق۔ عصبی درد۔ سکتہ۔ فالج۔
۳	درونی یا بیرونی عضو کا فتور	نابینائی۔ بہراپن۔ چھہ اونگلی ہونا۔ کسی عضو کا ناکارہ ہونا۔ گنج کم عمر مین۔ بالونکی سفیدی
۴	جلدی امراض	جذام۔ سورائسس۔
۵	امراض شش	دمہ۔ امفیسیما۔
۶	امراض آلات بول	ریگ گردہ۔ ریگ مثانہ۔ وغیرہ
۷	امراض امعاء مستقیم	بواسیر۔

۶۔ اکیوپیشن اور ریس Occupation and Race (یعنی پیشہ و قومیت) چونکہ بسبب اختلاف پیشہ اور قومیت کے بھی انسان کو مختلف امراض پیدا ہوتے ہین جیسا ذیل مین بیان کئے جاتے ہین۔

(الف) جو لوگ سخت محنت کرنیوالے ہین جیسے بوجھ اٹھانیوالے اونکو فتق اور سکتہ وغیرہ ہو سکتا ہے اور جو آرام سے بیٹھے رہتے ہین جیسے محرر۔ مصور۔ بقال وغیرہ وے بدہضمی۔ قبض۔ بواسیر وغیرہ مین مبتلا رہتے ہین۔ آئینہ یا برتنون پر چوپارہ کی قلعی کرتے ہین اون کو ٹائیالزم Ptyalism. یا ٹریمر مرکیوری الیس Tremor Mercurialis کی بیماریان ہوتی ہین۔ سنار۔ لوہار۔ گھڑی ساز۔ چوڑی بنانے والے یا ورچی وغیرہ کو ضعف بصارت و دیگر امراض چشم اکثر ہوجاتے ہین۔ روئی دھنے والے اور آٹا چھاننے والے کو اکثر برنکائیٹس Bronchitis دمہ وغیرہ ہوتا ہے۔ سیسہ کا کام کرنیوالے کو لیڈ پالسی Lead Palsy

لیڈ کولک Lead colic وغیرہ - جو لوگ دیا سلائی بناتے ہیں انکے جبڑے کا نکروسس Necrosis ہو جاتا ہے جنکا پیشہ جنگل میں رہنے کا ہے جیسے کا شتکار چرواہے وغیرہ اونکی صحت درست ہوتی ہے مگر جنکو اپنے شغل اور پیشہ کے سبب سے شہر میں رہنا پڑتا ہے اونکی طبیعت میں مکان سکونت کی خرابی وہوا کی ناصافی سے بہت طرح کے امراض پیدا ہونے کی استعداد رہتی ہے۔

(ب) بوجہ اختلاف رسم و رواج کے قومیت داخل اسباب ہے چنانچہ مسلمانوں میں ایک خاندان میں شادی کرنے کا جو رواج ہے اوسکی وجہ سے اکثر موروثی امراض اون میں نسلاً بعد نسلٍ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اہل ہنود جو بہت چھوٹی عمر میں بچوں کی شادی کر دیتے ہیں جس سبب اکثر اونکے بچے کمزور ہوتے ہیں چنانچہ ہندوستان میں عموماً وہ بچے جو شروع سن میں پیدا ہوتے ہیں زندہ نہیں رہتے اور جلد مر جاتے ہیں وہ ایسے کمزور ہوتے ہیں کہ اونکی تمام عمر دکھ درد میں کٹتی ہے۔ انگریز جو خوب جوان ہو کر شادی کرتے ہیں اونکے بچے قوی ہوتے ہیں۔ از روے تجربہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانیوں کی نسبت یورپین لوگوں کو ملیریا کا بخار - ہیضہ چیچک وغیرہ کی بیماریاں بہت ہوتی ہیں۔

EXTRINSIC CAUSE

اکسٹرنزک کاز کا بیان

اکسٹرنزک کاز اوس سبب کو کہتے ہیں جسکا وجود جسم کے باہر ہو اور وہ شمار میں چھ ہیں۔ ۱ ایٹماسفیر - ۲ کلائمٹ - ۳ کلینلی نس - ۴ فوڈ - ۵ کلودنگ - ۶ اکسرسائز -

۱ - ایٹماسفیر Atmosphere کرۂ جہان کی ہوا انسان کے جسم پر چار طرح سے اثر کرتی ہے یعنی دباوٹ - رطوبت - برقی مادہ اور حرارت کے ذریعہ سے پس اونکی کمی بیشی سے مختلف امراض پیدا ہوتے ہیں۔ دباوٹ کے تفاوت کا نقصان اسطرح ظاہر ہوتا ہے۔ جو لوگ کنوان کھودنے کے لئے نیچے اوترتے ہیں تو اونکو ہوا کا دباؤ زیادہ ہونے کے سبب سے تنفس میں دقت ہونے لگتی ہے یا جو لوگ پہاڑوں کی چوٹیوں پر اونچے چڑہ جاتے ہیں تو ہوا کا دباؤ کم ہونے سے اسہال ہو جاتا ہے اور دوران خون میں اسقدر تیزی ہوتی ہے کہ شریانیں پھٹ کر خون بہنے لگتا ہے۔

نہایت ہستی ہے۔

(ب) ہوا کا اثر کلامیٹ پر جو اوس کی دباوٹ - رطوبت - مادہ برقی - حرارت - برودت کے سبب سے ہوتا ہے اون میں سے تین باتوں کا بیان ہوچکا اور دو کا بیان لکہا جائیگا - یہ مشہور بات ہے کہ سرد ملک کا جانور گرم ملک مین اور گرم ملک کا سرد مین بہت زندہ رہ نہین سکتا مگر گرم ملک کا رہنےوالا آدمی نہایت سرد جگہہ مین اور سرد ملک کا باشندہ نہایت درجہ کے گرم مقامات مین اچھی طرح بسر کرسکتا ہے اس کا سبب یہ ہے کہ انسان بوجہ عقل کے ہر طرح کا انتظام کرسکتا ہے جو حیوان مطلق سے نہین ہوسکتا - لیکن انتظام واجبی سے انسان مجبور رہویا بیوقوفی سے کرنا جاتا ہو تو اوسکو گرمی اور سردی سے بہت مضرت پہنچتی ہے چنانچہ جب گرمی موثر ہوتی ہے تو دل کی حرکت زیادہ ہو کر نبض سریع چلنے لگتی ہے جگر کا فعل بڑہنے سے پت کی زیادتی اور اوسکی ماہیت مین خرابی ہوجاتی ہے جلد کا فعل زیادہ ہونے کی وجہ سے پسینہ بکثرت نکلتا ہے - اعصاب کی کمزوری کے سبب ایسی سستی اور کاہلی ہوتی ہے کہ کسی جسمی و ذہنی محنت کرنے کو جی نہین چاہتا - حیوانی افعال کم ہوجاتے ہین خصوصًا یورپین لوگون پر گرمی کا خراب نتیجہ ایسے گرم ملکون مین جہان کی حرارت اسی درجہ سے ایکسو بیس[120] درجہ تک ہو جلد ظاہر ہوتا ہے یعنی اونکے جگر کا فعل بہت زیادہ ہونے سے پت بکثرت اخراج پاتا ہے - جلد کا کام بڑہ جانے سے اوس مین خلش خارش و سنسناہٹ پیدا ہوجاتی ہے اور گرمی دانے یعنی الائیان جنکو پرکلی ہیٹ .Cutis Anserina کہتے ہین تمام بدن پر نکل آتی ہین - جب آفتاب کی تمازت بوجہ بے احتیاطی کے اثر کرتی ہے - (جیسا اکثر گورون مین بایام گرما دیکہا جاتا ہے) تو سنسٹروک Sun.stroke مین مبتلا ہو کر مرجاتے ہین - غرضکہ گرمی کے سبب سے ہر ایک عضو کا فعل بڑہجاتا ہے اور اسوجہ سے بہت سی جسمی تکلیفین ظاہر ہوتی ہین کیونکہ کسی عضو کا فعل بہت دنون تک معمول سے زیادہ ہوتا ہے تو اوس کی ساخت بگڑ جاتی ہے اور اگر تہوڑی دیر کے لئے ایکدم کسی عضو کا کام بڑہ جائے تو آخر تہکنے کے سبب سے اُس عضو کا فعل بند ہوجاتا ہے اور یہ دونون صورتین صحت کیلئے مضر ہین گرمی کے سبب ہر ایک عضو کا فعل بڑہجاتا ہے اور سردی سے گہٹ جاتا ہے چنانچہ اسیوجہ سے نہایت سرد ملک کے آدمی اوجانہ پست قد ہوتے ہین - سردی کا اثر اول یہ ہوتا ہے کہ باہر کیطرف دوران خون اچھی طرح نہ ہونیکے سبب سے جسم کا بیرونی حصہ سکڑ جاتا ہے جلد پر کانٹے سے پڑ جاتے ہین جسکو کیوٹس انیسرنیا Cutis Anserina بولتے ہین آلات تناسل کی طاقت کم ہوجاتی ہے مگر چند وجوہ سے جسمی حرارت بڑہ جاتی ہے - چنانچہ قاعدۂ قدرتی کے مطابق جو ہوا نہ بہے

دم کشی داخل جسم ہوتی ہے برودت کے سبب کثیف ہوجانے سے اوسمین اکسیجن کی مقدار زیادہ ہوتی ہے
اور یہ اوکسیجن جسم کی حرارت کو زیادہ کردیتی ہے۔ علاوہ برین سردی مین چونکہ بھوک خوب لگتی ہے اور انسان
لطیف غذا کہاتا ہے اس سبب سے جسم مین گرمی پیدا ہوجاتی ہے لیکن غذا ولباس وغیرہ کا بندوبست نہ ہو
اور سردی مین مدت دراز تک رہنے کا اتفاق پڑے اور ہوا دیانی کے سبب سردی کا اثر تیز ہوجائے تو جو
اعضا دل سے دور ہین (جیسے ہاتھ یا پاؤنکی اونگلیان) وے سڑجاتی ہین اور نظام عصبی مین بہت
کمزوری پیدا ہوجاتی ہے عقل درست نہین رہتی چال مدہوشانہ ہوجاتی ہے نیند بہت آتی ہے اگر اوس حالت
مین آدمی سوجائے تو کوما Coma مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے۔ غایت درجہ کی گرمی وسردی سے تو عارضے
ہوتے ہین مگر موسم کی یکایک تبدیلی سے بھی چند قسم کے امراض پیدا ہوجاتے ہین خصوصاً بچون بوڑہون کمزور
آدمیون اور عورتون پر اس تبدیلی کا زیادہ ضرر رسان اثر ہوتا ہے۔ موسم یا ملک کی شدت گرما سے یہ امراض پیدا
ہوتے ہین۔ صفراوی اسہال پیچش ہیضہ بخار وغیرہ۔ سردی سے جو ملک کے سبب سے ہو یا موسم کی وجہ
سے یہ عارضے ہوتے ہین ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ زکام۔ کہانسی وغیرہ* معتدل ملکون مین یکایک موسم کے
تبدل وتغیر سے یہ بیماریان ہوتی ہین۔ ٹایفس فیور Typhus Fever. ٹائفائڈ فیور Typhoid Fever
تپ لرزہ۔ سل۔ سوزشی امراض۔ وجع مفاصل۔ زکام وغیرہ۔

(ج) پانی مرض کا سبب کئی طرح سے ہوسکتا ہے۔ یعنی کبھی اوس مین کوئی غلاظت شامل ہوجانے سے
کبھی کوئی زہریلا مادہ جیسے ہیضہ والے کی قے یا دست اوس مین گرنے سے مگر کلائمیٹ مین اسکو اسوجہ سے
داخل کرتے ہین کہ کہین کا پانی پینے سے آدمی تندرست رہتا ہے اور کسی جگہہ کے پانی سے طرح طرح کے
امراض پیدا ہوتے ہین۔ مثلاً جہانکے آدمی میلے تالابون کا پانی پیتے ہین جیسے راجپوتانہ مین نہروے کی
بیماری پیدا ہوجاتی ہے یا بنگالہ کا دستور ہے کہ تیل اور ہلدی اور گاے کا ہے کہل اور ہلدی جسم پر ملکر جن تالابون
مین غسل کرتے ہین اور ہر ایک طرحکی غلاظت ڈالتے ہین اسیکا پانی کہانے پینے کے کام مین لاتے ہین
جسکے سبب سے اکثر اسہال۔ بخار پیچش۔ جلدی و وبائی امراض مین مبتلا رہتے ہین۔ جو پانی کہاری ہوتا ہے
اوسکے پینے سے پیچش ہوجاتی ہے چاہ اگر شہدی گورستان یا قصاب خانے کے نزدیک ہو تو پانی پینے

* یاد رکہنا چاہیے کہ سردی کا خراب اثر بچون و بڈہون پر زیادہ ہوتا ہے۔

سے اسہال وغیرہ عموماً بہت ہوتے رہتے ہین۔ جہان کا پانی شیرین ہوتا ہے اور معدنی اشیا یا نباتی وحیوانی
عنصر ہے ہی نہین یا اون مین شامل نہین ہین اسے وہان کا پانی عمدہ سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ کلینلی نس Cleanliness. یعنی صفائی جسم ومکانات وغیرہ کا صاف نہ رہنا
بھی بہت سے امراض کا باعث ہوتا ہے جیسا کہ جسم پلید رہنے سے کھجلی و دیگر امراض جلد ہو جاتے ہین اور جانور رکھنے
کی جگہ جیسے چہ بچہ یا پاخانہ صاف نہ رہنے سے نباتی وحیوانی اشیا کے سڑنے سے ایسی متعفن ہوائین نکلتی
ہین جو بہت سے امراض کی بنیاد ہین اور چند امراض کی اونکے سبب سے ترقی اور شدت ہو جاتی ہے۔

۴۔ فوڈ Food یعنی غذا جن اشیا سے حیات کی بقا ہوتی ہے وہ دو ہین ہوا اور غذا چنانچہ
ہوا کا بیان ہو چکا اب غذا کا حال لکھا جاتا ہے کہ وہ کس طرح مرض کے پیدا ہونے کا سبب ہو سکتی ہے۔ غذا
دو طرح کی ہوتی ہے۔ منجمد اور سیال۔ علاوہ اسکے بعض شخص ایسی چیزون کے کھانے پینے کے عادی ہوتے ہین
جو اصل غذا نہین ہین۔ ان کا بھی اسی موقع پر بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اسواسطے تینون باتون کا ذکر
بیان لکھا جائیگا۔

(الف) یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ غذا کی خرابی یعنی اوسکی مقدار کم یا زیادہ ہونے یا اوس مین پرورش
کرنے والے اجزا کم ہونے یا اوسکے خراب ہونے سے اکثر مرض پیدا ہوتے ہین خواہ یہ بے اعتدالی تھوڑے
دنون تک ہو یا بہت دنون تک۔ خصوصاً بچون کو ایسی غذا ملے جس مین پرورش کرنیوالے اجزا کافی نہون
یا غذا کی مقدار موافق عمر کے نہو تو وہ کمزور ہو کر بہت سے مرضون مین مبتلا ہو جاتے ہین۔ چنانچہ مسکینون کو اکثر
روٹی چاول اور ایسی غذا ملتی ہے جس مین البیومن۔ روغن نشاستہ دار و نمکین اجزا جنپر پرورش جسم کی منحصر ہے
کم ہوتے ہین۔ اسواسطے اون لوگون کو بدہضمی۔ ناتوانی۔ جلدی امراض۔ اسکروی۔ سل وغیرہ امراض
ستاتے ہین اور بوجہ کمزوری کے امراض وبائی کے پیدا ہونے کی استعداد اون مین بہت کچھ ہوتی ہے۔
جو امرا کہ زیادہ مقدار مین بہت لطیف اور مصالحہ دار غذائین کھاتے ہین وے بھی اکثر بیمار رہتے ہین اور جو
جسمی محنت کم یا بالکل نہین کرتے اونکو اکثر یہ بیماریان ہوتی رہتی ہین۔ بواسیر۔ نقرس۔ سکتہ۔ امراض معدہ۔ امراض امعا
و دیگر سوزشی امراض۔ جو لوگ زیادہ تر یا ہمیشہ حیوانی غذا کھاتے رہتے ہین اونکو بھی خون کی ماہیت مین فتور پڑنے
سے طرح طرح کی امراض درد مفاصل وغیرہ کے لاحق رہتے ہین۔

بیمار جانورون کا گوشت اور سڑی بسی غذا کہانے سے بہی ہیضہ - اسہال - جلدی امراض - خراب قسم کے بخار وغیرہ ہوجاتے ہین - بیوقت غذا ملنے یا خوب چبا کر نہ کہانے سے بہی ہاضمہ مین فتور پڑجاتا ہے -

(ب) غذا کے ساتہہ جو سیال چیزین مستعمل ہین یہ ہین - پانی دودہ - چاء - پانی اگر صاف و شیرین نہو تو اوسکے پینے سے بہی چند بیماریان پیدا ہوتی ہین خصوصًا اوس مین کوئی زہریلا مادہ ملا ہو جیسے باریک کیڑے - نباتی یا حیوانی غلاظت - زہریلی دہات - یا اور کوئی خاص وبائی سمیت ہو تو یہ بڑا ذریعہ طرح طرح کی بیماریون کے پیدا ہونے کا ہے - علاوہ برین قبل غذا یا بوقت غذا زیادہ مقدار مین پانی پینے سے ضرور ہضم مین فتور پڑجاتا ہے اور پانی کے کم یا بالکل نہ ملنے سے جو نقصان ہوتے ہین وہ ظاہر ہین - دودہ ایک عمدہ غذائیت بخشنے والی چیز ہے مگر بگڑا ہوا یا پہٹا ہوا ہو تو اوس سے چند قسم کی بیماریان پیدا ہوتی ہین خصوصًا دودہ بیچنے والون کی بے احتیاطی سے کوئی وبائی سمیت ملجاتی ہے تو بڑا خراب اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ لوگ بے پروائی سے ہر جگہہ کا پانی ملادیتے ہین چنانچہ ۱۸۷۳ء مین بمقام لندن ایسا واقعہ پیش آیا کہ ایک زمیندار کو انٹرک فیور Enteric F. ہوا اور اوسکے دست کا مادہ کسیطرح سے کنوئین کے پانی مین شامل ہوگیا پہر اوس کنوئین کے پانی سے ایک دودہ بیچنے والے نے اپنے برتن دہوئے اور شاید دودہ مین بہی کچہہ پانی ملایا ہوگا پس جن اشخاص نے اوسکے گہر کا دودہ پیا اُن سب کو انٹرک فیور ہوگیا - گرم ملک والے چاء کے عادی نہین ہوتے مگر سرد ملک کے باشندے اوسکو داخل غذا سمجہتے ہین - اگرچہ سرد ملک و سرد موسم مین اسکا پینا مفید ہے لیکن گرم ملک یا گرم موسم مین کثرت استعمال سے بدہضمی و اضطراب دل ہوجاتا ہے -

(ج) جن مضر چیزون کا استعمال کرکے بعض آدمی دیدہ و دانستہ بیماری کو مول لیتے ہین وہ یہ ہین - شراب افیون - تماکو - گرم مصالح وغیرہ - ان اشیا مین سب سے پہلا نمبر شراب کا ہے اسیواسطے بعض قوم ہنود اور مسلمانون کے مذہب مین اسکا پینا حرام ہے اور اب انگلنڈ مین بہی یہ دستور جاری ہے کہ جو شخص مے نوشی سے توبہ کرتا ہے اوسکو بہ نسبت شرابیون کے بہتر جانتے ہین - اگرچہ شراب کا ایک خاص مقدار مین پینا بعض حالتون مین تاثیر تحریک کی کرتا ہے لیکن اوسکی عادت کرنے سے جو نقصان انسان کو پہونچتے ہین وہ فوائد سے کئی حصے زیادہ ہین - ایک معمولی بات ہے کہ شرابیون کا چہرہ بہرا ہوا ہوتا ہے - ہاضمہ بگڑ جاتا ہے جسمی طاقت زائل ہوجاتی ہے - ضعف آور ادویات کی جیسا کہ مرکبات پارہ و فصد وغیرہ سے اون کو

برداشت نہین ہوتی* ذراسی کہین چوٹ لگجاے تو بوجہ خراب ہوجانے خون کے زخم بڑہتے بڑہتے مہلک ہوجاتا ہے حتی کہ بعض شرابی ایک ادنی زخم کے بڑہنے اور سڑنے سے مرجاتے ہین۔ فعل جگر و نظام عصبی خراب ہوجاتا ہے۔ غرضکہ کم عمرمین پہلے تہورا۔ ڈلیریم ٹریمنس ڈرالیسی وغیرہ مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوجاتے ہین۔ انگلستان مین جو ایک سرد ملک ہے شراب پینے والے آدمی بہ نسبت پرہیزگارون کے سہ چند زیادہ ترمرتے ہین پس افسوس ہے گرم ملک ہندوستان کے اُن باشندون پر جو آجکل باوجود ممانعت مذہبی شراب پینا پسند کرتے ہین اور نوجوانی کی عمرمین امراض جگر و اعصاب مین مبتلا ہوکر صدہا حسرت لیکر مرنے سے نہین ڈرتے ہر قسم کی شراب کثرت سے پینا مضر ہے لیکن خاصکر اسپرٹ Spirit یعنی شراب مقطر بغیر پانی ملائے تہوڑی دیر بعد خاصکر خلو معدہ مین پینے سے بہت ہی نقصان ہوتا ہے۔ ہندوستان مین جو شراب بکتی ہے اوس مین شراب بیچنے والے اپنے فائدے کے لئے دیگر نشئی اشیا ملاکر اوسکے مضرت رسان اثر کو اور بھی بڑہا دیتے ہین۔ پس شراب کا پینا ایک بڑا سبب امراض کے پیدا ہونے کا ہے۔ ہندوستان کے اکثر شہرون مین افیون کے استعمال کرنیکا بھی بہت رواج ہوگیا ہے کوئی اوسکو کہاتا ہے کوئی بطور چنڈو مدک کے پیتا ہے مگر اوسکے نقصان بھی شراب سے کم نہین ہین۔ صرف اتنا فرق ہے کہ شراب جسمی افعال کو بڑہاکر نقصان پہنچاتی ہے اور یہ گہٹاکر یعنی اسکے استعمال سے قوت باہ کم ہوجاتی ہے۔ کہانا ہضم نہین ہوتا۔ کاہلی و سستی بدرجہ غایت ہوجاتی ہے دماغ مین خلل پڑجاتا ہے۔ غرضکہ طرح طرح کی بیماریون مین آدمی مبتلا رہتا ہے۔ کثرت سے تمبا کو پینا یا ناس لینا بھی اکثر حالتوں مین چند امراض کے پیدا ہونیکا باعث ہوسکتا ہے گرم مصالح کی زیادتی سے چند مرض پیدا ہوتے ہین۔ مثلاً پیشاب مین جلن۔ پیٹ مین مروڑ ہوتا ہے پیچش ہوجاتی ہے۔ بہت تہوڑی عمر مین معدہ ضعیف ہوجاتا ہے کیونکہ مصالح سے معدہ کا فعل بڑہتا ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جس عضو کا فعل معمول سے زیادہ ہوجاتا ہے پہر بوجہ تکانکے اوس کا فعل کم یا بند ہوجاتا ہے چنانچہ ہندوستانی آدمی جو مصالح بکثرت کہاتے ہیں اون کو بہت تہوڑی عمر مین ضعف معدہ کی شکایت ہوجاتی ہے حتی کہ چالیس ۴۰ پچاس ۵۰ برس کی عمر مین سریع الہضم غذا بھی بدشواری ہضم ہوتی ہے۔

* شرابیون کے علاج مین طبیب کو اس بات کا خیال ضرور رکہنا چاہئے۔

۵- کلوونگ Clothing (یعنی لباس) لباس کو اموجبہ سے امراض کے اسباب مین داخل کیا ہے کہ اوسکے کم یا زیادہ یا نامناسب وضع پر ہونے سے بہی بہت سے مرض پیدا ہوتے ہین مثلاً موسم سرما مین سینہ کھلا رکھنے سے سینہ کے امراض لاحق ہوتے ہین یا بچون کے پانون نہ ڈہانکنے سے (جیسا ہندوستان مین رواج ہے) اکثر اونکو زکام ہوجاتا ہے - حد سے زیادہ کپڑا اوڑہانے ست خاصکر بچونکو فلالین وغیرہ بہت سے کپڑے پہنا دینے سے جسم گرم ہوجاتا ہے - بہیگا کپڑا اوڑہنے تنگ کپڑا پہننے پیٹی وغیرہ کس کر باندہنے سے بہی چند جسمی تکلیفین پیدا ہوجاتی ہین -

۶- اکسرسائز Exercise (یعنی محنت) محنت اگر حد سے زیادہ کیجائے یا بالکل نہ کیجائے توبہی چند قسم کے عارضے پیدا ہوتے ہین اور محنت دو طرح کی ہوتی ہے - ایک جسمی دوسری - دماغی - پس دونون قسم کی محنت کی کمی بیشی سے جو نقصان ہوتا ہے اوسکو دو فقرون مین بیان کیا جاتا ہے -

(الف) جیسا انسان کو آرام مطلوب ہے ویسا ہی محنت کرنا بہی ضرور ہے کیونکہ بغیر شغل و محنت کے زندگی صحت کے ساتھ بسر نہین ہوسکتی - چنانچہ ہندوستان کے اکثر امرا جو عیش و آرام مین پڑے رہتے ہین اور بجز عیاشی کے کوئی دل بہلانیکا شغل نہین رکھتے اونکی طبیعت خراب رہتی ہے - کہانا ہضم نہین ہوتا - دایم المرض رہتے ہین - اور بہت تہوڑی عمر مین کسی نہ کسی عارضہ مین مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہوجاتے ہین - اگرچہ یہ بات ایسی نہین ہے کہ سب پر صادق آجائے کیونکہ بعض امیر جو سیر و شکار اور اپنے معمولی کاروبار مین مصروف رہتے ہین اور اپاہجون کے موافق نہین پڑے رہتے اونکی صحت اچھی ہوتی ہے - لیکن تاہم یہ آرام طلبی کا عارضہ آسودہ حال لوگون مین امرا سے لیکر راجون مہاراجون تک اعلیٰ قدر مراتب ترقی پر ہوتا ہے - امیرونکے علاوہ وہ لوگ بہی زیادہ آرام طلبی کے نتایج مین مبتلا ہوتے ہین جو بلا مشقت اپنے باپ دادا کی دولت پاتے ہین اور اکثر خراب صحبت کے سبب عیش و آرام مین پڑے رہتے ہین اور کچہہ محنت و مشقت نہین کرتے جسکا نتیجہ ہوتا ہے کہ بہت جلد کسی عارضہ مین مبتلا ہو کر مرجاتے ہین - جنہون نے ایک زمانہ مین بہت محنت کی ہو اور پہر آرام سے رہنا اختیار کرین (جیسے اکثر پینشن پانیوالون کا دستور ہے) وہ بہی بہت بیمار یونمین مبتلا ہوتے ہین دہقانیون کی صحت جو بہ نسبت امرا کے اچھی رہتی ہے اور اونکو معالجہ کی کم ضرورت پڑتی ہے اور اون کی عمر زیادہ ہوتی ہے اس کا بہی سبب ہے کہ وہ لوگ محنت اور مشقت کرتے رہتے ہین - ایسا ہی جب فوج لڑائی

پرہوتی ہے تو سپاہیوں کی تندرستی مین چندان فرق نہین آتا مگر لین مین کاہلی کے ساتھ بیٹھے رہنے سے
طرح طرح کے امراض مین مبتلا رہتے ہین۔ خصوصًا بے شغل رہنے سے اونکا خیال خراب ہوجاتا ہے اور
اکثر بدچلنی کی بیماریان اونکو لاحق ہوتی ہین۔ اسیواسطے ہماری مہذب گورنمنٹ کا قاعدہ ہے کہ زمانہ امن وامان
مین بھی سپاہیون کو بے شغل نہین رکھتی تاکہ اونکی صحت بحال رہے۔ جیسا مقوی اغذیہ کھانے اور محنت
کم یا بالکل نکرنے سے امراض پیدا ہوتے ہین ویساہی کم کھانے اور بہت محنت کرنے سے کیونکہ محنت
کرنے سے جسمی صرف زیادہ ہوتا ہے۔ اگر اس حالت مین موافق خرچ کے غذا نہ ملے تو کمزور ہوکر طرح طرح
کے امراض مین مبتلا ہونا کچھہ تعجب کی بات نہین ہے چنانچہ یہ امر ظاہر ہے کہ غریب مزدور جو محنت زیادہ
کرتے ہین اور کھانا کم کھاتے ہین اون مین بباعث کمزوری کے بہت سی وبائی واتفاقی مرضون کے
قبولیت کی استعداد رہتی ہے۔

(ب) دماغی محنت کی کمی بیشی کو داخل اسباب اسوجہ سے کیا گیا کہ اگر آدمی بے شغل رہے تو اوسکو خیالات
بد پیدا ہوتے ہین جو مقدمہ بدچلنی کی بیماریون کا ہے اور زیادہ محنت کرنے سے جیسا کسی فکر کے سبب رات بھر
نہ سونا خیالات فاسد مین رہنا یکا یک خوشی۔ رنج۔ فکر۔ خوف کا زیادہ ہونا۔ یہ سب اسباب بیماری کی طرف
مائل کرنے والے ہین۔ خاصکر ایسی بے اعتدالی سے عصبی امراض مین آدمی مبتلا ہوجاتا ہے۔

ESPECIAL CAUSE
اسپیشل کاز کا بیان

اسپیشل کاز کے معنی سبب خاص کے ہین اور یہ وہ سبب ہے جو اتفاقیہ عارض ہوتا ہے اور جس کا
بیان اسباب اندرونی و بیرونی کے ضمن مین نہین لکھا گیا۔ چنانچہ یہ تین طرح کے ہین ایک صدمات خارجی
دوسرے آلات تناسل کے متعلق۔ تیسرے سموم یعنی زہر۔ اگرچہ بعض مصنفون نے مکانیکل انجری
Mechanical injury یعنی ترکیبی صدمہ کو بیرونی اسباب مین داخل کیا ہے مگر مولف کی راے مین
چند وجوہ سے اونکا یہان ہی بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(الف) صدمات خارجی جیسے چوٹ یا خراش وغیرہ لگنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا یا اکھڑنا۔ کسی عضو پر زیادہ دباو پڑنا
ایک آسن سے زیادہ دیر تک بیٹھا رہنا۔ کسی خارجی شے مثل تیھری۔ سُندہ۔ کیڑے وغیرہ کی خراش

سے تکلیف ہونا۔

(ب) آلات تناسل کے متعلق یہ اسباب ہین۔ کثرت مجامعت۔ جلق۔ کم عمر مین آلات تناسل کی تحریک وغیرہ۔

(ج) قسم زہر کے یہ اسباب ہین۔ اول معدنی اشیار مثلاً پارہ۔ سیسہ۔ فاسفورس Phosphorous سنکھیا۔ تانبہ۔ وغیرہ سے سمیت ہونا۔ دوم نباتی چیزون یعنی افیون۔ دہتورہ۔ اسٹرکینیا وغیرہ کا کہانا۔ نباتی مادہ کا موثر ہونا۔ جس مادہ سے امراض جلد پیدا ہوتے ہین اور جن مین ادنی تر اشیار عالم نباتات کا ظہور ہوتا ہے۔ سوم حیوانی سمیت جیسے سانپ کا کاٹنا۔ کین تھے ری ڈیز کا اثر کرنا اور دوسرے کیڑے مکوڑے وغیرہ کے سم کا موثر ہونا۔ چہارم وہ سمیت جسکی چہوت ایک سے دوسرے کو لگجاے۔ مثلاً آتشک۔ ہیڈروفوبیا یعنی ہڑک بادروغیرہ۔

SYMPTOMATOLOGY

سمٹما ٹالوجی یعنی علامات الامراض

علامت اس نئی کیفیت یا حالت کا نام ہے جو مرض کے سبب سے پیدا ہو۔ اور طبیب کو اوس کا جاننا نہایت ضرور ہے کیونکہ اوسکے ذریعہ سے مرض کی جگہہ اور اصلیت اور دورہ اور انجام کا حال اور علاج کا طریق ظاہر ہوتا ہے مگر صرف علامات ہی کے جاننے سے مطلب براری نہین ہوسکتی بلکہ اس امر کا انکشاف بہی ضرور ہے کہ ابتداً ایک خاص علامت کی کیسی ہوئی اُسکے پیدا ہونے کی وجہ کیا ہے علامات موجودہ سے پہلے کیا ہوا تہا ایک علامت کا دوسرے سے کیا تعلق ہے۔

علامت ایک ایسی چیز ہے کہ خود مریض و دیگر اشخاص کو بہی معلوم ہوسکتی ہے۔ لیکن مرض کے سبب سے جسمی ساخت مین جو تبدیلی واقع ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے ٹہیک حال مرض کا ظاہر ہوتا ہے وہ نشانیان طبیب کے سوا دوسرا آدمی نہین سمجہہ سکتا اسیواسطے اُن خاص نشانیون کا نام انگریزی مین سائنس Signs ہے بعض اوقات مرض کی چند علامات کو ایک جدا مرض قرار دیتے ہین جیسا یرقان یا آماس جسم یا جریان خون مگر درحقیقت یہ علامات ہین جنکو دیکہہ کر اصل مرض دریافت کرنا چاہیئے۔

اطبار کی اصطلاح مین علامات کے بہت سے نام رکہے گئے ہین مثلاً جو علامت کل جسم سے تعلق

رکھے اوسکو جنرل .General یعنی عام کہتے ہین اور جو خاص جگہہ سے متعلق ہو اوسے لوکل Local یعنی خاص۔

ابجکٹیو سمٹم Objective symptom وہ ہے جو مریض کے سوا دیگر اشخاص کو بھی معلوم ہو جیسے سوزش مین سرخی سوجن وغیرہ اور سبجکٹیو Subjective S وہ ہے جو مریض خود بیان کرے اور دوسرے کو نہ معلوم ہو جیسے درد وسنساہٹ وغیرہ۔

ڈائرکٹ Direct یا ایڈیوپیتھک .Idiopathic اوس علامت کو کہتے ہین جو خاص مرض کی جگہہ سے تعلق رکھے اور جو جائے مرض سے دور ظاہر ہو مثلاً رینل کیلکیولائی Renal calculi یا خراش رحم مین سے قے ہونا تو اوسکو انڈائرکٹ Indirect یا سمپیتھٹک Sympathetic بولتے ہین جو علامت خاص مرض کے ظاہر ہونے سے پہلے نمایان ہو جیسے سکتہ سے پیشتر سر دکھنا یا ہیضہ سے پہلے اسہال تو وہ پریمانیٹری سمٹم Premonitory S کہلاتی ہے۔ ایک قسم کے چند مرضون مین جس علامت کے ذریعہ سے تشخیص کیجاے اوسکا نام ڈائگناسٹک سمٹم .Diagnostic S ہے جس سے انجام مرض ظاہر ہو اوسے پراگناسٹک .Prognostic کہتے ہین۔

جس سے اصول علاج معلوم ہون تھراپیوٹک .Therapeutic بولتے ہین۔

پیتھاگنومونک Pathognomonic یعنی خاص الخاص علامت وہ ہے جو کسی مرض کیواسطے مخصوص ہو مثلاً سیسہ کی سمیت مین مسوڑون پر نیلی لکیر پڑنا۔

یہ پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ علامت کے ذریعہ سے مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے پس سر سے پانون تک جو اعضا ہین اون مین مرض کے سبب سے جو علامات پیدا ہوتی ہین اونکا سلسلہ وار مفصل بیان کیا جاتا ہے۔

بشرہ

(الف) جب مریض روبرو آتا ہے تو اول نظر طبیب کی مریض کی بشرہ پر پڑتی ہے اور اوس سے بہت کچھہ کیفیت مرض کی معلوم ہوتی ہے مثلاً شدید تکلیف کے بعد چہرہ سے خوشی اور امید ظاہر ہو تو یہ ایک نیک علامت ہے لیکن کسی عضو اندرونی کے مرض مین ناامیدی کے وقت یکایک درد بند ہوکر چہرہ پر بشاشت

اور امید نمایان ہو تو اوسکو خراب علامت سمجھنا چاہیے۔

چہرہ سے کسی قسم کی حرکت نہ پائی جاوے یعنی نہ ہونٹھ ہلائے نہ آنکھہ اوٹھاے تو یہ کمزوری کی دلیل ہے۔ امراض مزمن مین بشرہ یکسان اور چکیدار رہتا ہے۔

اکثر شدید امراض کے شروع و تشنجی امراض و اعضاے اندرونی کی سوزش و آلات تناسل کی بیماریون مین چہرہ سے فکر و درد ظاہر ہوتا ہے۔ علی ہذا القیاس دل اور بڑی بڑی شرائین کی بیماری مین ناامیدی و تردد۔ ہیڈروفوبیا Hydrophobia. اور چند قسم کی دیوانگی اور کسی سخت حادثہ مین دہشت ڈلیریم ٹریمنس Delirium Tremens مین شک۔ مالیخولیا مین مایوسی ایڈیوسی Idocy یعنی خلقی ابلہی مین بھولاپن اور بیہودہ ہنسی۔ مرگی مین بیوقوفی اور سستی چہرہ پر نظر آتی ہے۔ دیوانگی مین ڈراونی صورت ہوتی ہے۔ مخلوق و نامردون کا چہرہ شرمناک ہوتا ہے آنکہہ سے آنکہہ ملا کر بات نہین کرتے۔

موت کے قریب بشرہ سے خاص قسم کی علامات ظاہر ہوتی ہین چونکہ بقراط نے سب سے اول اسکا بیان کیا تھا اسواسطے اسکو فیسیز ہپوکریٹیکا Facies hippocratica یعنی بقراطی بشرہ کہتے ہین اور وہ علامات یہ ہین۔ چہرہ تپلا دبلا۔ پیشانی خشک جھری دار۔ آنکہین اندر گہسی ہوئین ناک کی نوک نکلی ہوئی کان کہڑے۔ ہونٹھ لٹکے ہوئے۔ گال پچکے ہوئے۔ تھوڑی سخت جھریدار۔ جلد کا رنگ سیاہی مایل ناک کے بال اور پلکون مین سفیدی زردی مائل ذرے سے لگے ہوئے ہوتے ہین۔

علاوہ قریب المرگ ہونے کے یکایک دہشت رنج و غم فکر بہت دنون کی بیخوابی مین بھی یہ کیفیت ہوسکتی ہے لیکن چاہیے جس حالت مین ہو ضرور یہ علامت خراب ہے۔

(ب) چہرہ کی رنگت۔ چہرہ کا رنگ انیمیا مین پھیکا۔ امراض سوزشی خصوصاً آرٹیو نیمونیا مین سرخ سرطان مین تپلاہٹ لئے ہوئے سپید دہات کے رنگ کے مطابق۔ آتشک مین مٹیالا یرقان مین زرد۔ طحال کے بڑہنے مین میلا و پھیکا ہیضہ و ورم گھٹنے مین نیلا ہوتا ہے۔ جو عورتین کثرت طمث یا سیلان رحم کے عارضہ مین مبتلا ہوتی ہین اونکی آنکہہ کے چوگرد ایک سیاہ حلقہ پڑجاتا ہے۔ مرگی کی باری آنے سے پہلے چہرہ کا رنگ بیگنی ہوجاتا ہے۔ سل مین بخار کے وقت گالون پر سرخ دہبے نظر آتے ہین جنکو انگریزی مین ہکٹک فلش Hectic Flush کہتے ہین۔

(ج) آنکھ کی علامات۔ آنکھ کے پپوٹے گردہ کی بیماریون رسرخ بادہ مین یا خاص اون مین ہی مرض ہو تو سوج جاتے ہین۔ فالج ہونے کے باعث گر جاتے ہین۔ باہر گولہ کو یا باہر پھڑکتے ہین کرہ چشم مین اجتماع خون ہو یا اُسکے پیچھے کوئی رسولی ہو تو اُبھرا ہوا ہوتا ہے۔

ہیضہ وسل و بہت دن تک نا قہ کشی و جسم کے تحلیل کرنے والے امراض مین آنکھ بیٹھ جاتی ہے۔

کلوروفارم Chloroform کے نشہ مین اور صرع کی آنکھون کے ڈیلون کو چھونے تو مریض کو کچھہ نہین معلوم ہوتا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اُسکے کل اعضا رکی حس جاتی رہی ہے۔

لڑکون کے دماغ مین خراش ہو تو کرہ چشم گھومتا ہے یا ایک طرف کو کھنچ جاتا ہے اگر دماغ کی سوزش و سکتہ مین ایسا ہو تو ایک خراب علامت ہے مگر پیدائشی ہو یا عادت کی سبب سے تو کچھہ مضایقہ نہین ہے۔

مقامی سوزش یا دماغی سوزش یا زکام مین آنکھ سرخ ہوتی ہے۔ یرقان مین زرد پائیمیا Pya mia مین نیلاہٹ لیے ہوئے۔ گردہ کی بیماری مین آماسیدہ۔

شدید دبائی امراض و عصبی کمزوری مین آنکھ کی روشنی یعنی تیزی کم ہوجاتی ہے۔ اور شدید دیوانگی و ہذیان مین زیادہ۔ بڑے آدمیون کی کارنیا Cornea کے کنارے پر چربی کے سبب سے خاکستری رنگ کا باریک حلقہ ہوتا ہے جسکو انگریزی مین آرکس سنائیلس Arcus Serniles یعنی قوس پیری کہتے ہین۔ جب غش آنے والا ہو یا مرنے سے پہلے دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ افیون۔ کیلاباہین سینگیابس کے زہر اور سوزش دماغ مین پتلیان سکڑ جاتی ہین۔ موتیابند امیوروسس Amaurosis سکتہ کے درجہ اخیر۔ ہیڈروکیفلس Hydrocephalus. بلاڈونا Belladon na. ہیڈروسیانک ایسڈ Hydrocyanic Acid و دہتورے کے زہر مین پتلیان پھیل جاتی ہین۔ دونون آنکھون کی پتلیان علاوہ مقامی سبب کے امراض دماغی مین بھی برابر نہین رہتین۔ بے حس ہوجانا۔ کارنیا کا کوما کی علامت ہے۔

علاوہ امراض چشم کے سوزش دماغ و بائے گولہ مین بھی آنکھ کی حس زیادہ ہونے کے سبب روشنی کی برداشت نہین ہوتی جسے انگریزی مین فوٹوفوبیا Photophobia. کہتے ہین۔

اینمیا اور چند امراض دماغی مین کبھی آدمی احول ہوجاتا ہے۔ کبھی پوری چیز آدہی دکھائی دیتی ہے گا ہے

چنگاریاں یا شعلے چمکتے ہوئے یا سیاہ پتنگے سے اوڑتے ہوئے آنکھہ کے سامنے معلوم ہوتے ہین
(د) ناک کی علامات پالی پس Polypus یعنی ناکڑا۔ پینس و آتشکی زخم ہونے کے باعث ناک سے ایک قسم کی بدبودار رطوبت نکلتی ہے اور امراض دماغ۔ بخار۔ خون رقیق ہونے یا کبھی بہت کھانسنے سے نکسیر پھوٹ نکلتی ہے
(ہ) کان کی علامات۔ سماعت کی تیزی قبل از ہذیان۔ کزاز و مرگی مین ہوتی ہے اور ضعف سماعت دایمی بخار و اربیٹو فیور مین۔

شدید سوزش دماغ و ضعف دماغ و بائے گولہ مین بعض وقت سخت آواز بری معلوم ہوتی ہے۔ دماغ کے اجتماع خون۔ عصبی کمزوری۔ زیادتی فکر۔ اور کونین زیادہ کہانے سے مختلف قسم کے شور و غل یا باجا بجنے کی آواز کان مین آتی ہے اور جو ضعیف آدمی ہواخوری نہین کرتے یا مستورات جو امراض رحم و کمی خون مین مبتلا ہون اونکو بھی اکثر یہ شکایت ہوتی ہے۔

مریض کے لیٹنے اور بیٹھنے کی وضع

مریض کے لیٹنے اور بیٹھنے اور خاص کروٹ لینے سے بھی بہت کچھہ کیفیت مرض کی معلوم ہوتی ہے مثلاً شدید بخار و دیگر کمزوری کی بیماریون مین مریض نڈہال و بے بس ہو کر چت پڑا رہتا ہے جب امراض قلب و شش کے سبب تنفس مین دقت ہوتی ہے تو مریض لیٹ نہین سکتا تکیہ کے سہارے سے یا سیدہا بیٹھا رہتا ہے اور کبھی سامنے کو جھکا ہوا یعنی اوندہا بیٹھکر سانس لیتا ہے۔ شدید وجع مفاصل اور فالج مین اوٹھنا اور کروٹ بدلنا درکنار مریض کو حرکت کرنے کی بھی طاقت نہین رہتی۔ امراض صدر مین پھیپڑہ کی ساخت بگڑ گئی ہو تو ایک ہی کروٹ پر جدہر بیماری ہوتی ہے مریض پڑا رہتا ہے لیکن درد شدید ہو تو یہ بات نہین ہوتی اور بعض امراض شکم مثلاً پریٹو ناٹیٹس Peritonitis. مین بیمار چت لیٹ کر پانون کو سکیڑ لیتا ہے۔

جب مریض قریب المرگ ہو تو چت پڑا رہتا ہے اور پٹھیہ چارپائی سے لگجاتی ہے۔

حالتِ جسم

عضلات کی مضبوطی جسمی طاقت کی علامت ہے اور اون کا تحلیل ہونا مرض کی۔

جب جسمی بیماری ہوتی ہے یا کسی رطوبت کا زیادہ اخراج ہوتا ہے (جیسے عورتون کا بہت دنون تک دودہ

پیلا - یا سوزاک کی رطوبت یا منی کا بکثرت نکلنا ۔) تو آدمی دبلا ہوجاتا ہے۔

جب عضلات کا تکلیس ہونا بند ہوجاوے اور طاقت آنا شروع ہو تو اوسکو نیک علامت سمجھنی چاہیے لیکن بغیر تبدیلی معمولی عادت کے یکایک موٹا ہونا اچھا نہیں ہے کیونکہ ایسی فربہی اکثر سکتہ کی علامت منذر ہوسکتی ہے۔

امراض قلب و سوزش و جگر مین ہاتھ پانون سوج جاتے ہین اور انیمیا مین صرف پانون۔

کیفیت جلد

جلد سے چونکہ ابخرات نکلتے رہتے ہین اس سبب سے حرارت غریزی کے یکسان رکھنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ چوبیس ۲۴ گھنٹے مین ایک جوان آدمی کے جسم سے قریب بیس اونس Ounce کے ابخرہ نکلتے ہین اگر اس سے کمی ہو تو جلد خشک رہتی ہے۔ اور زیادتی ہو تو بوجہ پسینہ کے مرطوب۔

جلد کے رنگ کی تبدیلی بسبب امراض جلد وغیرہ دار بیماریون کے جو ہوتی ہے اوس کا بیان امراض کے ساتھ ہوگا۔ لیکن خشکی۔ نمی۔ سردی۔ گرمی۔ جلد کی ان چار کیفیتون کا بیان ذکر کیا جاوے گا۔

(الف) خشکی۔ جب خون کا سیال حصہ بجائے جلد کے اور خارج کرنے والے اعضا کے ذریعہ سے نکلجاتا ہے جیسا اسہال۔ ذیابیطس۔ ہیضہ۔ استسقار۔ وغیرہ مین تو جلد خشک رہتی ہے اور بخار کی سردی و گرمی کی حالت اور بعض مقام کی سوزش حادہ مین بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

(ب) نمی۔ جلد پر نمی بوجہ پسینہ کے ہوتی ہے اور پسینہ کی کیفیت مختلف ہے مثلاً عام بخارون مین جو پسینہ ہوتا ہے وہ مشہور بات ہے۔ تپ دق مین بھی پسینہ بکثرت نکلتا ہے اور چونکہ اوس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے اس سبب سے اوسکو انگریزی مین کالی کواٹو Colliquative. کہتے ہین شدید وجع مفاصل مین جو عرق خارج ہوتا ہے وہ ترش ہوتا ہے کیپلری سلس Capillary Cells. کی کمزوری کے سبب مرنے سے ذرا پیشتر سرد پسینہ جسم پر آتا ہے۔

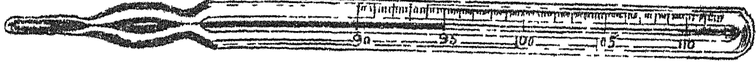
(ج) سردی۔ یہ قاعدہ ہے کہ بوجہ کمزوری کے جسمی حرارت ضرور کم ہوجاتی ہے جب بدن ٹھنڈا ہوجاوے اور سرد پسینہ نکلنے لگے جیسا اکثر ہیضہ مین ہوتا ہے یا ہاتھ پانون نہایت سرد ہون اور مریض جسم کے اندر گرمی بتلاوے بے چین اور متفکر نظر آوے تو سمجھنا چاہیے کہ اب موت نزدیک ہے۔

(د) حرارت بہت سے امراض کی حقیقت حرارت جسمی کے جاننے سے معلوم ہوتی ہے مگر ہاتھہ لگانے سے ٹھیک اندازہ ظاہر نہین ہوسکتا اس واسطے ایک آلہ بنایا گیا ہے جسکے ذریعہ سے قرار واقعی کمی بیشی حرارت کی دریافت ہوسکے جسکو کلنیکل تھرمامیٹر یا مقیاس الحر یعنی آلہ دریافت حرارت غریزی Clinical Thermomets. کہتے ہین۔

تھرمامیٹر مختلف قسم کا ہوتا ہے یعنی کامن تھرمامیٹر Common T. و سلف رجسٹرنگ تھرمامیٹر Self Registering T وغیرہ مگر سب سے عمدہ سلف رجسٹرنگ کلنیکل تھرمامیٹر و تھہ میگنیفائیڈ انڈکس ہوتا ہے جسکی تصویر یہ ہے۔

Self Registering Clinical Thermometer with magnified Index

تصویر نمبر ۱



یہ تھرمامیٹر دوسری قسم سے بہت بہتر ہے کیونکہ کامن یعنی عام تھرمامیٹر مین غلطی رہنے کا احتمال ہوسکتا ہے کسواسطے کہ جب اس کو جسم سے علیحدہ کرتے ہین تو پارہ اتر جاتا ہے اور ٹھیک درجہ گرمی کا نہین معلوم ہوتا۔ مگر سلف رجسٹرنگ مین جسمی حرارت کے سبب جب پارہ اوپر چڑھتا ہے تو انڈکس کی نوک وہین رہتی ہے جہانتک حرارت کے ذریعہ سے پارہ اور پارہ کی وساطت سے وہ اوپر پہنچگئی تھی۔ اور دوسری کامن تھرمامیٹر مین یہ وقت ہے کہ کامن تھرمامیٹر کو جسم کے ساتھہ لگے ہونے کی حالت مین دیکھنا پڑتا ہے اور دوسرے کو جسم سے علیحدہ کرکے روشنی مین لیجاکر دیکھہ سکتے ہین۔

علاوہ برین بوجہ میگنیفائیڈ ہونے کے ذرا سے ہلانے سے انڈکس ایسا موٹا نظر آتا ہے کہ چراغ کی روشنی مین بھی دیکھا جاسکے تو کچھہ مشکل نہین ہوتی۔

جب تھرمامیٹر لگانا منظور ہو تو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ تھرمامیٹر صحیح اور ایسا ہو کہ کم سے کم نوے° اور زیادہ سے زیادہ ایکسو دس درجہ حرارت کا معلوم ہوسکے۔

سب سے عمدہ تھرمامیٹر لگانیکا مقام بغل ہے لیکن بوقت ضرورت منھہ۔ بین ران و جینیا مقعد کے اندر بھی لگا سکتے ہیں اور مرض ذات الریہ میں عضو ماؤف کے طرف کی جلد کے اوپر۔

Temperature chart

me. | Residence. | Caste | Age

ease | Date of admission | Date of discharge

te																																Date
ration																															Duration
	M.E.	M. E	M.E.	M.E.	M E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M. E.	M.E.	M.E.	M.E.	M.E.	M E.	M.E.	M.E	.E.	M.E.	M.E.	M.E	M. E	M.E.	M.E	M. E.	M. E.	M. E.	M.E.	M.E.	M. E.	M. E.	
109																															109
108																															108
107																															107
106																															106
105																															105
104																															104
103																															103
102																															102
101																															101
100																															100
99																															99
od Heat																															Blood Heat
98																															98
97																															97
96																															96
95																															95
lse																															
piration																															
p. Gr.																															
action																															
lbumen																															
gar																															
marks																															

+ لیکن آ

خصوصاً

خیال ر

تھرمامیٹر لگانے کا طریقہ۔ اگر ممکن ہو تو قبل از لگانے آلہ مذکورہ کے ایک گھنٹہ تک مریض کو لٹائے رکھیں پھر موسم یا ملک سرد ہو تو تھرمامیٹر کو ہاتھ سے ملکر اتنا گرم کرلین کہ پارہ چورانوے درجہ تک پہنچ جائے اور اگر موسم یا ملک گرم ہو تو ٹھنڈے پانی مین اتنی دیر ڈبو دین کہ پارہ زیادہ چڑھا ہو تو نیچے اُتر آئے بعد ازان جہان لگانا منظور ہو وہان لگائین اور پانچ منٹ تک لگا رہنے دین+ بعد پانچ منٹ کے اگر عام تھرمامیٹر ہے تو وہین لگی ہوئی حالت مین دیکھ لین کہ پارہ کس درجہ تک چڑھا ہے اور اگر سلف رجسٹرنگ ہو تو روشنی مین لیجا کر معائنہ کرین کہ انڈکس کے اوپر کی نوک کونسے خط پر ہے۔ پھر اوسکو درجہ حرارت جسمی کا سمجھین لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ بہت گرم ملکون مین جہان کی حرارت ۱۰۶ درجہ سے زیادہ ہوتی ہے باہر نکالکر دیکھنا مناسب نہیں ہے کیونکہ حرارت موسم سے انڈکس کے اوپر چڑھ جانیکا اندیشہ ہے۔

تھرمامیٹر کے استعمال کے وقت اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہئے کہ پارہ جلد چڑھتا یا دیر مین کہ یہی اظہار حرارت کا معین ہے۔ نیز بعد ملاحظہ تھرمامیٹر کا انڈکس بکمال احتیاط جھٹک کر نیچے اوتار دینا چاہئے لیکن اگر استعمال کی ضرورت دوسرے مریض پر ہو یا ہر ایک مریض کے لئے علیحدہ علیحدہ تھرمامیٹر ہون تو اوسی جگہہ قایم رکھین تاکہ دوسرے وقت لگانے کی حالت مین پہلی حرارت کی یاددہانی کا باعث ہو بعدہ اوتار کر لگانا چاہئے بہنگام استعمال تھرمامیٹر کے اگر متعدد تھرمامیٹر موجود نہون تو اسکی بہت احتیاط کرنی چاہئے کہ بغیر دہوئے واقع عفونت دوا کے اوسکو دوسرے مریض پر نہ لگا دین کہ اندیشہ مرض کی چھوت لگنے کا ہے

اکثر امراض خصوصاً بخارون مین جب تک بذریعہ آلہ مذکور حرارت جسمی نہ دریافت کیجائے تک ٹھیک حال مرض کا نہین معلوم ہو سکتا لیکن یہ ممکن نہین ہے کہ صرف ایک دفعہ کی بابت رائے دیجا سکے بلکہ اس امر کی تحقیق کے لئے کئی بار یہ عمل کرنا چاہئے اور زیادہ ضرورت ہو تو دن مین چند بار اسیطرح حرارت جسمی معلوم کرنا مناسب ہے بحالت صحت مین جسمی حرارت ۹۷٫۳ سے ۹۹٫۵ یا ننانوے اور اوسط ۹۸٫۴ تک ہوتی ہے لیکن اس سے کم و بیش ہوا اور روز مین

+ لیکن آجکل ایسے تھرمامیٹر بھی ایجاد ہوئے ہین جو صرف نصف یا ایک منٹ لگانے سے حرارت کا درجہ بتا سکتے ہین۔ ایسے تھرمامیٹر خصوصاً بچون کی حرارت دیکھنے کے لئے زیادہ کارآمد ہین کیونکہ بہت تھوڑے وقت مین انکا پارہ چڑھ جاتا ہے تھرمامیٹر لگاتے وقت خیال رکھنا چاہئے کہ اوس کا بلب بغل کے بالائی حصہ سے بخوبی ملجائے۔

قایم رہے تو سمجھنا چاہئے کہ نہ و رکچھ نہ کچھ فتور ہے مگر ایک بات اور بھی ہے کہ جسم کے ہر مقام ہر عمر ہر ملک ہر وقت ہر حالت مین حرارت یکسان نہین ہو سکتی چنانچہ منہہ اور مقعد کی حرارت بہ نسبت بیرونی جگہہ کے زیادہ ہوتی ہے اور پوشیدہ جگہہ کی بہ نسبت کھلی جگہہ کے سینہ کی بہ نسبت ہاتھہ پانون کے۔ بچون مین بہ نسبت نوجوان و جوان آدمیون کے اور کہتے ہین کہ بہ نسبت جوانی کے بڑھاپے مین حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ صبح سے شام تک حرارت زیادہ ہوتی جاتی ہے اور شام سے صبح تک کم یعنی چوبیس گھنٹہ مین قریب ڈیڑھ ڈگری کے چڑھاو و اوتار ہوتا ہے۔

گرم ملکون مین بہ نسبت سرد ملکون کے حرارت زیادہ ہوتی ہے یعنی سو درجہ تک پہنچ جاتی ہے گرم پانی سے غسل یا ورزش کرنے سے حرارت بڑھ جاتی ہے اور سرد پانی سے نہانے یا کسی مقام پر سردی پہنچانے یا تھوڑی دیر تک خوب شکم سیر ہو کر کھانے کے بعد یا بہت زیادہ دماغی محنت کرنے سے کم ہو جاتی ہے پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ حالت مرض مین حرارت کی کمی بیشی ہو جاتی ہے چنانچہ جب حرارت کی زیادتی ہوتی ہے تو اُسکے ساتھہ خون مین خارجی اشیا بھی زیادہ ہو جاتی ہین اگر اونکو بذریعہ بول یا براز یا پسینہ وغیرہ کے نہ نکالا جاے تو دفعتًا کسی راہ سے خارج ہوتی ہین جسکو انگریزی مین کریٹیکل ڈسچارج Critical Discharge کہتے ہین اور اسطرح بہت زیادہ اخراج ہونیسے اکثر مریض مرجاتا ہے۔ بخار مین حرارت زیادہ ہونا اُس کی یقینی علامت ہے پس ایکسو ایکسو ایک درجہ تک پارہ چڑھجائے تو جاننا چاہئے کہ بخار ہلکا ہے ایکسو پانچ درجہ تک ہو تو شدید ایکسو چھہ سے ایکسو بارہ تک تو بچنے کی امید ہی نہین رہتی اور موت قریب سمجھی جاتی ہے اور یہ کیفیت خاصکران مرضون مین معلوم ہوتی ہے ٹائفس فیور۔ ٹائفائیڈ فیور اسکارلیٹ Sca چیچک و وجع مفاصل۔ پائیمیا۔ ذات الریہ حرارت کے ذریعہ سے انٹرک فیور کی بہت بیاہی ہے کیونکہ بخار ہلکا ہے تو دوسرے ہفتہ کے شروع مین ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجے تک پارہ ہوتا ہے اور شدید مین ۱۰۵ درجے تک اگر شام کیوقت درجہ ہاے مذکور سے حرارت کم ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ انٹرک فیور نہین ہے لیکن تیسرے ہفتہ کے آخر مین حرارت کم ہونا افاقہ کی علامت ہے اور زیادہ ہونا خرابی کی۔ باقی حال حرارت انٹرک فیور کے بیان مین مشرح درج ہے۔ اگر منہ سے خون آئے لیکن حرارت جسمی زیادہ نہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ پھیپھڑے مین سوزش نہین ہوئی ہے۔

مرض سل مین حرارت کی زیادتی اُسوقت ہوتی ہے جب پھیپھڑے مین ٹیوبرکل جمتا اور اطراف مین سوزش

ہوتی ہے۔ بخارمین کوئی اور مرض شامل ہوجاوے تو حد معینہ سے زیادہ حرارت بڑھ جاتی ہے۔

بعض امراض بظاہر شدید نہین ہوتے مگر تھرمامیٹر لگانے سے جب زیادتی حرارت کی ثابت ہوتی ہے تو اونکی شدت ظاہر ہوجاتی ہے۔

اکثر پوشیدہ بیماریون کا اظہار اس آلہ کے ذریعہ سے ہوجاتا ہے مثلاً پاگل آدمی جو اپنی بیماری نہین بتاسکتے اونکو سل وغیرہ کا عارضہ ہو تو تھرمامیٹر لگانے سے معلوم ہوجاتا ہے۔ بچون مین بعض وقت ایسی خراب علامات نظر آتی ہین جنکو دیکھکر اونکے والدین نہایت متردد ہوتے ہین مگر تھرمامیٹر لگانے سے انکشاف حقیقت ہوجاتا ہے اور دراصل کوئی مرض شدید نہو تو چاہے جیسی علامات خراب ہون مگر خطر جاتا رہتا ہے۔

غرضکہ جو اطبا تھرمامیٹر کے استعمال کرنے کے عادی ہین اونکو امراض کی تشخیص و انجام کے معلوم کرنے مین بذریعہ اس آلہ کے بہت کچھہ مدد ملتی ہے۔

جیسے حرارت کی زیادتی سے بیمار کا حال معلوم ہوتا ہے ویسا ہی کمی سے چنانچہ جب بیماری مین افاقہ ہوتا ہے تو روز بروز صبح کی نسبت شام کو حرارت کم ہوتی جاتی ہے۔

مگر افاقہ کی حالت مین بھی ضرور اکثر تھرمامیٹر لگانا چاہیئے کیونکہ جب بیماری عود کر آتی ہے تو حرارت بڑھجاتی ہے۔ کولپس collapse و مزمن امراض مین یکایک جسمی حرارت کم ہوجاتی ہے اور ایسا ہی کبھی کبھی ریمٹنٹ فیور اور انٹرمیٹنٹ فیور مین بھی ہوتا ہے جسے سیت آنا کہتے ہین۔

حرارت جسمی جو زیادتی پر ہو اوس کا کم ہوتا صحت کی دلیل ہے لیکن حرارت جسمی کم او رنبض کی تیزی ہو تو یہ علامت خراب ہے۔ ہان سوزشی علامات کم ہوجائین اور دیگر حالات دیکھنے سے تخفیف نظر آئے اور اوسکے ساتھہ حرارت جسمی بھی کم ہو تو اسکو نیک انجام سمجھنا چاہیئے۔

حرارت جسمی کا نبض کے ساتھہ جو تعلق ہے اوس بارہ مین کہتے ہین کہ ۹۸ درجے سے آگے ایک درجہ حرارت بڑھے تو نبض بھی فی منٹ دس ضرب بڑھجاتی ہے مثلاً ۹۸ درجے پر نبض ۶۰ ہو تو ۹۹ پر ۷۰۔ ۱۰۰ پر ۸۰ علیٰ ہذالقیاس ۱۰۶ درجے پر ۱۴۰ ہوتی ہے۔

علامات متعلقہ نظام عصبی

چونکہ علامات متعلقہ نظام عصبی کا جاننا ضرور ہے اسواسطے اونکو پانچ قسم پر منقسم کرکے بیان کیا جاتا ہے

یعنی اول حس۔ دوم حرکت سوم درد سر چہارم دوران سر پنجم عصبی درد۔

ا حس۔ مرض کے سبب سے کبھی حس کم ہو جاتی ہے اور کبھی زیادہ بدینوجہ دو فقرون مین اوسکا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(الف) جب حس زیادہ ہو جاسے تو اوسکو انگریزی مین ہائی پراستھیسیا Hypersthesia کہتے ہیں اور زیادتی حس سے جو تکلیف پیدا ہوتی ہے اوس کا نام درد ہے جسکو یقیناً سب جانتے ہین درد بسبب خراش کے یا عصبی تحریک کی زیادتی۔ سوزش۔ کمزوری اور سردی سے ہوتا ہے اور اس کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً خفیف ہوتا ہے یا شدید میٹھا میٹھا یا گرانی سی معلوم ہوتی ہے۔ ایکنگ Aching یعنی دکھنی کا جیسا فرمن سوزش مین یا چبانے کی سی کیفیت درد مین معلوم ہوتی ہے جیسے پری اسٹائیٹس Periostitis نقرس و وجع مفاصل مین۔ یا مروڑے کا یعنی تشنجی درد ہوتا ہے جیسا پیچش مین۔ کبھی چھری سے کاٹنے یا نشتر چبھونے کے مطابق ہوتا ہے جیسا سرطان مین۔ گاہے چمک کا۔ گاہے جلن کا۔ بعض وقت ایسا معلوم ہوتا ہے جیسا کٹنے سے بعض دفعہ درد یکایک ہو کر جاتا رہتا ہے اور پھر ہونے لگتا ہے یعنی وقفہ سے ہوتا ہے۔ کبھی برابر یکسان قایم رہتا ہے۔ کبھی ٹپک ہوتی ہے جیسا پیپ پڑنے سے۔ عضو کے تناؤ سے جو درد ہوتا ہے اوس مین مریض کہتا ہے کہ عضو پھٹا جاتا ہے۔

اگرچہ ہر مرض مین جداگانہ قسم کا درد ہوتا ہے جیسا بیان ہوا لیکن ایک ہی عارضہ مختلف عضو مین ہونے سے بھی درد مختلف قسم کا ہوتا ہے مثلاً سیرس Serous سائینوویل ممبرین Synovidl membrane مین سوزش ہونے سے بہت شدید درد ہوتا ہے۔ میوکس ممبرین Mucous Membrane یا عضو کی ساخت کی سوزش مین درد دھیما اور بوجھ سا معلوم ہوتا ہے۔ جلد کی سوزش مین جلن و چنچناہٹ ہوتی ہے۔ علاوہ اقسام مذکورہ کے درد کی اور بھی چند قسمیں ہین مثلاً بعض درد ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے اور بعض جابجا پھیلتا ہے۔ اکثر حالتوں مین خاص مقام مرض مین درد معلوم ہوتا ہے۔ بعض دفعہ مرض کہین ہوتا ہے اور درد کہین جیسا جگر مین سوزش ہونے سے داہنے شانہ مین۔ مثانہ مین پتھری ہونے سے سر قضیب مین۔ کسی درد مین دبانے سے زیادتی ہوتی ہے جیسا سوزشی مین اور کسی مین افاقہ ہوتا ہے جیسا عصبی درد مثلاً قولنج مین۔

(ب) جب حس کم یا زایل ہوجاتی ہے تو اوسکو انگریزی مین انستہاسیا Anasthesia. کہتے ہین اگر یہ کیفیت خفیف ہو جیسا ایک وضع پر بیٹھے رہنے سے بعض مقام سن ہوجاتا ہے جسکو عوام مین سوجانا کہتے ہین تو کچہہ مضایقہ نہین مگر بالکل بے حسی امراض دماغ بیہوشی وکمزوری کی حالت میں بہی ہوتی ہے جب کسی عصب پر دباؤ پہنچے تو جہان جہان اوس عصب کی شاخین پہیلتی ہین وہ مقام ایسا بے حس ہوجاتا ہے کہ چٹکی لینے یا سوئی چبہانے بعض دفعہ تاربکلی لگانے سے بہی کچہہ نہین معلوم ہوتا۔

۲۔ حرکت (الف) چونکہ دماغ وحرام مغز سے حس وحرکت کے اعصاب نکلتے ہین بدین سبب جب مقامات مذکورہ مین کوئی مرض ہوتا ہے تو حس یا حرکت یا دونون طاقت کم یا بالکل زایل ہوجاتی ہین پرالیسس. Paralysis یعنی فالج کہتے ہین۔

فالج دو قسم کا ہوتا ہے ایک کامل جس مین حس اور حرکت کی طاقت جاتی رہتی ہے۔ دوسرا ناکامل جسمین صرف ایک طاقت یعنی حس یا حرکت زائل ہوتی ہے۔

کبہی کل جسم کا فالج ہوجاتا ہے جس سے آدمی فوراً مرجاتا ہے اور گاہے نصف جسم کا طول میں ہمی پلیجیا. Hemiplegia کہلاتا ہے یا زیرین نصف جسم کا جانب عرض مین جسے پارا پلیجیا Paraplegia کہتے ہین۔

علاوہ برین مختلف مقامات کے لحاظ سے فالج کا جدا جدا نام مقرر کیا گیا ہے مثلاً چہرہ کے فالج کو فارسی مین لقوہ۔ رٹنا Retina یعنی آنکہہ کے پردہ شبکیہ کی حس جاتی رہے اور روشنی کا اثر اوسپر نہو تو انگریزی مین اوسکو ایموروسس. Amaurosis آنکہہ کے بالائی پپوٹہ کا فالج ہو تو ٹوسس Ptosis. کہتے ہین۔

کبہی اور طرح بہی فالج کا نام رکہا جاتا ہے مثلاً کسی جگہہ کی خراش کے باعث سے فالج ہوجاے جیسا کرم امعاء کے سبب بعض لڑکون کا پانون رہجاتا ہے تو اسکو ری فلکس پرالیسس Reflex Paralysis. بولتے ہین۔ یا جب جسم مین دو جگہہ دو جانب فالج ہو یعنی دایان ہاتہہ مفلوج ہو اور بایان پاؤن تو وہ کراس پرالیسس Cross Paralysis کہلاتا ہے۔

(ب) حرکت کی زیادتی یعنی بے اختیاری حرکت کو تشنج کہتے ہین یہ دو قسم کا ہے ایک ٹانک دوسرا کلونک

ٹانک اسپازم .Tonic spasm وہ ہے جب بغیر بیہوشی کے آہستہ آہستہ سختی کے ساتھ تشنج ہوکر دیر تک قایم رہے اور پھر رفتہ رفتہ ڈھیلاپن ہوجاوے اس قسم کا تشنج عام جسم مین بھی ہوتا ہے اور خاص جگہہ مین بھی۔

مرض کزاز مین عضلات پشت کا تشنج ہونے سے جسم پیچھے کو مثل کمان کے کھنچ جاوے تو اوسحالت کو اوپس تھاٹونس Opisthotonis بولتے ہین۔

سامنے کے عضلات کھینچین تو امپرس تھاٹونس Emprosthotonis پہلو کی جانب کھنچاؤ ہو تو پلوروس تھاٹونس Pleurosthotonis کہتے ہین۔

کلونک اسپازم .Clonic S مین جلد جلد تشنج ہوتا ہے جسکی نظیر مرگی یا کنولشنس Convulsions یعنی ام الصبیان ہے۔

اس قسم کا تشنج نصف جسم مین بھی ہوتا ہے اور خاص خاص عضلات مین بھی۔ جب بخار کی کمزوری مین اس تشنج کے سبب ہاتھہ پاؤن کے عضلات کانپنے سے اون کی ٹنڈن پھڑکین تو اوس کو سب سلٹس ٹنڈنیم .Subsultus Tendinum کہتے ہین اور غایت درجہ کی عصبی کمزوری مین ایک قسم کا تشنج ہوتا ہے جس مین مریض بستر چنتا ہے اپنا منہ اور ناک نوچتا ہے۔

مرض کوریا Chorea مین بھی ایک غیر منتظم غیر اختیاری تشنج ہوتا ہے جو کوریک اسپازم Choreic S کہلاتا ہے۔

۳۔ دردسر۔ دردسر بہت سے مرضون کی علامت ہے یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آرگینک[۱]۔ پلیتھورک۔ بلیئس[۳]۔ نروس[۴]۔

(الف) آرگینک Organic دردسر وہ ہے جو بوجہ مرض دماغ شدت کے ساتھہ ہوتا ہے اور ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے۔ گرمی و شور و غل اور سر اوٹھانے سے اُسکی زیادتی ہوتی ہے مریض قے کرتا رہتا ہے اجابت قبض سے ہوتی ہے۔

(ب) پلیتھورک Plethoric دردماغ مین اجتماع خون ہونے سے ہوتا ہے اس مین مثل آرگینک کے درد کی شدت نہین ہوتی لیکن سر مین گرانی اور کان مین شریانی تڑپ معلوم

ہوتی ہے اور سر نیچا کرنے سے بھاری معلوم ہوتا ہے۔

(ج) بلیس Bilious. یعنی صفراوی دردسر۔ بد پرہیزی۔ ضعف معدہ نقرس وغیرہ مین ہوتا ہے یہ درد تھوڑی دیر رہتا ہے رات کو نیند نہیں آتی اور اکثر صبح کو زیادہ ہوتا ہے۔

جو عورتین بچون کو زیادہ عرصہ تک دودھ پلانے سے کمزور ہوجاتی ہین اونکو جو صفراوی دردسر نوبتی طور سے ہوتا ہے اوسکو زبان فرنچ مین مگرین Migraine یا مگرن Megrin کہتے ہین اوسکی یہ علامات ہوتی ہین۔ آنکھو نکے روبرو شعلہ سا چمکتا ہوا معلوم ہونا۔ ایک یا دونون بھون کنپٹی اور آنکھہ مین درد ہونا نہایت درجہ کی سستی۔ آخر مین قے ہوکر سوجانا یا بعد جاگنے کے آرام معلوم ہونا۔

(د) نروس Nervous یعنی عصبی دردسر جسمی کمزوری یا خرابی خون یا سیلان خون یا کرم دندان وغیرہ کی وجہ سے نوبت کے ساتھہ ہوتا ہے۔

کہتے ہین کہ عصبی درد دبانے یا سر کے ہلانے سے زیادہ نہین ہوتا اور اکثر سر کے ایک ہی جانب ہوتا ہے۔

(ہ) علاوہ اقسام مذکورہ بالا کے اور بھی کئی سبب سے دردسر پیدا ہوتا ہے مثلاً وجع مفاصل کے سبب سے دبانے اور ہلانے سے زیادہ ہوتا ہے اور اوس مین سر کی جلد کے جنبش دینے والے عضلات سخت ہوجاتے ہین۔

آتشک کے باعث سے بھی درد ہوتا ہے جو ایک ہی جگہہ قایم رہتا ہے اور ہلانے سے نہین مگر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔

مرض یار گو لمین سر کے کسی خاص مقام پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے سر مین کوئی کیل ٹھوکتا ہے جسکو کلیوس ہسٹریکس Clavus Hystericus کہتے ہین۔

۴۔ دوران سر۔ دوران سر کو انگریزی مین ورٹیگو Vertigo کہتے ہین اور یہ اکثر درد سر کے پہلے ہوتا ہے۔

جب دوران سر شروع ہو تو مریض کو سب چیز گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اپنے کو سنبھال نہین سکتا اور جو چیز نزدیک ہوتی ہے اوسکو پکڑ کر گرنے سے بچنا چاہتا ہے یا یکایک بیٹھہ جاتا ہے اس کیفیت کے قیام اور صورت تخفیف مین اختلاف ہے۔ کبھی تو آنکھہ بند کرنے سے مریض کو آرام ہوجاتا ہے اور کبھی زیادتی ہوتی ہے۔

بعض آدمی کو دوران نوبتی ہوتا ہے بعض کو ہمیشہ رہتا ہے اور سر ہلانے سے یا ویسے ہی بیٹھے بیٹھے گھومیر آجاتی ہے۔

یہ عارضہ جسمی کمزوری۔ بخار کے بعد کی نقاہت۔ بدہضمی۔ امراض قلب۔ البومی نوریا وغیرہ کے سبب سے ہو تو خفیف ہوتا ہے مگر جب شدید و بار بار ہو تو دماغ کے کسی مرض کا شبہہ کیا جاتا ہے۔

۵۔ عصبی درد۔ سابق مین صرف عصبی درد کا بیان کیا گیا ہے مگر اس قسم کا درد مختلف مقامات مین مختلف کیفیت کے ساتھ ہوتا ہے اسکو انگریزی اصطلاح مین نیورلجیا Neuralgia کہتے ہین۔ عصبی درد مین ٹیس یا چمک ہوتی ہے گرمی سوجن یا شریانی تڑپ نہین معلوم ہوتی اور اس قسم کا درد خاص کسی عصب یا اسکی شاخون مین بہت شدید اور نوبت کے ساتھ ہوتا رہتا ہے۔

جب عصب کے پانچوین جوڑے مین درد ہو تو اوسے فیشل نیورلجیا Facial N یعنی چہرہ کا عصبی درد کہتے ہین۔ سائٹک نرو Sciatic N مین ہو تو سائٹیکا Sciatica یعنی عرق النساء۔ فتور ہضم یا زخم معدہ یا سرطان معدہ کے سبب معدہ کے اعصاب مین تشنجی درد ہو تو گیسٹروڈینیا Gastrodynia. بولتے ہین اور بہت چلّانے یا وعظ کرنے سے جو یکایک درد شکم ہو جاتا ہے وہ بھی اسی مین داخل ہے عورتونکے بسبب خراش رحم و خصیۃ الرحم ایام حیض مین جو پستان کے عصب مین درد ہوتا ہے وہ میسٹوڈینیا Mastodynia. کہلاتا ہے۔

MENTAL SYMPTOMS.

مینٹل سمٹمس یعنی دماغی علامات

جن دماغی علامات کا طبیب کو جاننا چاہیئے وہ یہ ہین۔ نیند۔ خواب۔ حواس خمسہ کا تخیل۔ ہذیان۔ بیہوشی۔

۱۔ نیند۔ یہ معمولی بات ہے کہ حالت بیداری مین جسمی صرف ہوتا رہتا ہے یعنی ہر عضو مین اُس کے خاص فعل کے باعث سے کچھ صرف ہو جاتا ہے اور وہ تھک جاتا ہے۔ اس صرف کے پھر پورا کرنے اور تھکن دور کرنے کیواسطے جو آرام کی خواہش ہوتی ہے وہ نیند ہے۔ جلد جلد بڑھنے کیوجہ سے ننھے بچون کا جسمی تصرف زیادہ ہوتا ہے اس سبب سے انکا کل وقت کھانے اور سونے مین ہی صرف ہوتا ہے

اور جوں جوں عمر زیادہ ہوتی ہے نیند کم ہوتی جاتی ہے چنانچہ ایک جوان آدمی کے لیے چوبیس گھنٹے مین زیادہ سے زیادہ آٹھ گھنٹے اور کم سے کم چھہ گھنٹے سونا کافی ہے اگر اس سے کم وبیش ہو تو تندرستی مین فرق آجاتا ہے مگر ضعیفی مین صرف جسمی طاقت کم ہوتی ہے اسوجہ سے نیند کم آتی ہے۔

جب نیند آنے کو ہوتی ہے تو پہلے سستی معلوم ہوتی ہے پھر غنودگی آتی ہے۔ آنکھین جھپکنے لگتی ہین حواس خمسہ کے افعال بند ہوجاتے ہین۔ ہاتھ پاؤن کسیقدر سکڑجاتے ہین۔ جسمی حرکت نہین ہوتی پلکیں بند ہوجاتی ہین۔ پتلیان سکڑجاتی ہین۔ فعل دوران خون وتنفس آہستہ آہستہ ہوتا رہتا ہے آخرالامر قوت مدرکہ بھی زائل ہوجاتی ہے اور آدمی سوتا رہتا ہے۔

تندرست کو سب علامات مذکورہ بالا کا ظہور ہوکر شروع مین ایسی گہری نیند آتی ہے کہ کچھہ دیر تک قوت مدرکہ نہین رہتی لیکن شراب وافیون کے نشے۔ سکتہ۔ ٹائفس فیور۔ اور دماغ پر دباؤ ہونے سے نیند ہوتو بالکل بےخبری ہوتی ہے۔

حالت صحت مین وجوہات متذکرہ ذیل سے بہت جلد نیند آتی ہے مثلاً سردی کی زیادتی۔ ایک مساوی درجہ کی آواز کان کے پاس برابر آنا۔ (جیسے بچون کو گاکر سلاتے ہین) کسی بات کیطرف زیادہ متوجہ ہونا مثل مطالعہ کتب۔ بےحس وحرکت پڑا رہنا۔ سوچ وفکر کرنا۔ تاریکی۔ سنسان ہونا۔ اور بےخوابی کے یہ اسباب ہین مثلاً دماغ میں خون کا زیادہ پہنچنا۔ جیسے درہم یا جوش دیوانگی مین۔ بہت تیز بخار یا کافی کا پینا تردد تفکر۔ امراض قلب۔ عصبی مزاج ہونا۔ خصوصاً عورتون کا۔

۲۔ خواب۔ بیداری مین حواس خمسہ ظاہری کے ذریعہ سے جو باتین کارپس اسٹرائی ایٹم Corpus Striatum وتھلمس اپٹیکس Thalamus Opticus مین منقش ہوجاتی ہین اونہین مین بحالت خواب وخیال مشغول رہتا ہے کیونکہ افعال حواس خمسہ مذکور اوسوقت معطل ہوتے ہین۔

صحت کی حالت مین تو اکثر صبح کے وقت خواب نظر آتے ہین کیونکہ یہ وقت نیند کی کمی اور قوت مدرکہ کی آمد کا ہے اور بچون کے امعا مین کرم ہون یا دونکے دانت نکلین تو بہت خواب دکھائی دیتے ہین خواب مین اکثر وہی باتین دکھائی دیتی ہین جو حال مین منقش ہوتی ہین مگر کبھی اگلی یا پچھلی باتین مل جل کر ایک نئے پیرایہ مین ظاہر ہوتی ہین۔

اکثر خواب مین ڈرنہین معلوم ہوتا گو مردے نظر آئین یا طرح طرح کی آوازین سنائی دین یا مدتون کی خوفناک باتین یاد آئین۔ بعض دفعہ اسکے خلاف بھی ہوتا ہے۔

بعض دفعہ صبح کو جو نیند کے جانے اور قوت مدرکہ کے آنے کا وقت ہے آدمی کے کان مین کوئی بات کہی جاوے تو اوس نیمخوابی کی حالت مین پوشیدہ بھید کو ظاہر کر دیتا ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس بات پر خیال جما ہو وہ خواب مین نظر آنے لگتا ہے اور راز خفیہ عیان ہو جاتا ہے۔

خواب مین جو واقعہ دکھائی دے اوسکو دیکھنے والا صحیح سمجھتا ہے لیکن بعد بیداری غور کرکے دیکھا جاے تو اوس کی کچھ اصل نہین ہوتی اور نہ اوس کا کچھ وجود ہوتا ہے۔ خواب کی تعبیر بھی ایک بے اصل بات ہے مگر بعض عقیل آدمی طرز سخن سے خواب دیکھنے والے کے خیال کا میلان سمجھکر نفع یا نقصان کی بابت راے دیتے ہین تو وہ کبھی کبھی اتفاقیہ صحیح ہو سکتی ہے۔

سب باتین خواب کی یاد نہین رہتین اکثر صرف اخیر کی چند باتون کا خیال رہجاتا ہے۔

کبھی نیند کی حالت مین آدمی مثل بیداری کے کام کرتا ہے جس کو انگریزی مین سمنم بولیزم Somnambulism اور عربی مین کابوس کہتے ہین۔

کابوس کی علامات ہمیشہ یکسان نہین ہوتین بلکہ کوئی روتا ہے کوئی چلاتا ہے۔ کوئی اوٹھکر چلدیتا ہے اور ایسے خطرناک کام کرتا ہے جنکا جاگتے مین کرنا محال ہے مثلاً گڑھے مین چلا جانا چھت پر سے کود پڑنا وغیرہ۔ اس حالت مین دوسرے آدمی کے آہستہ بولنے سے ہوش آجاتا ہے اور کبھی جگانا مشکل ہوتا ہے بچے خواب مین رونے لگتے ہین اور اکثر مان کی آواز سنکر خاموش ہو جاتے ہین اور سونے کی حالت مین اُن سے کچھ پوچھا جائے تو جواب بھی دیدیتے ہین بلکہ کھانے کو دیا جاوے تو کھا لیتے ہین لیکن ان کو یہ باتین یاد نہین رہتین۔ اور بعضون کو نائٹ میر Night Mare کا عارضہ ہوتا ہے یعنی نیند آنے کے وقت یہ خیال ہوتا ہے کہ کسی نے اوپر سے گرا دیا یا سینہ کو دبا دیا یا آدمی محض بے حرکت ہو جاتا ہے اور ایسا سمجھتا ہے کہ کسی نے جکڑ دیا ہے۔ کسی کو علاوہ جکڑنے کی سی کیفیت کے تنفس مین دقت اور ایسی وحشت غالب ہوتی ہے کہ نہ بول سکتا ہے نہ ہلسکتا ہے گھگی بندہ جاتی ہے اور چونکہ کوئی خطرناک شکل نظر آتی ہے اس سبب سے ڈر کر چاہتا ہے کہ بھاگ جاوے یا کسیکو مدد کے واسطے بلاوے مگر ان باتون

پر قادر نہین ہوسکتا بعدہٗ بیدار ہوتا ہے تو بدن کانپتا ہے دل دہڑکتا۔ تنفس جلد جلد آتا ہے۔

یہ سبب رکاوٹ تنفس خون مین خرابی لاحق ہوکر اوسکا اثر دماغ پر ہونے سے یہ عارضہ ہوتا ہے اور تنفس مین رکاوٹ مرض ہیڈرو تہوریکس Hydrothorax یا شکم سیر ہوکر غذا کہانیکے سبب پیٹ پر دباؤ پہونچنے سے ہوسکتی ہے۔

عام لوگون کا خیال ہے کہ چت ہوکر لیٹنے اور سینہ پر ہاتھ رکہنے سے یہ مرض ہوتا ہے اور کروٹ لوا دینے سے آرام ہوجاتا ہے پس اوسکا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ سینہ پر قلب کی جگہہ ہاتھ کا دباؤ پہنچنے سے نائٹ میر کی علامات ظاہر ہوتی ہین اور کروٹ لوا دینے سے دباؤ جاتا رہتا ہے اس سبب سے مرض رفع ہوجاتا ہے۔

۳۔ حواس خمسہ کا دہوکا۔ حواس خمسہ کا دہوکا کئی قسم کا ہوتا ہے مثلاً جب کسی شئے کا کچھہ وجود ہو اور اوسکو بڑا سمجھہ لیا جاوے جیسا ایک درخت کو کوئی سمجھے کہ اوس کی شاخین آسمان سے لگی ہوئی ہین یا درخت کو کوئی اور ڈراونی شئے سمجھہ لے تو یہ ایک قسم کا دہوکا ہے۔ پس یہ دہوکا دلیل سے رفع ہوجاوے تو اوسے الیوژن Illusion. کہتے ہین اور جب دوسرے حواس یعنی سمجھہ وغور سے دور نہ ہوسکے تو اوسے ڈلیوژن Delusion بولتے ہین۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بلا وجود شئے کچھہ دہوکا ہوجاتا ہے جسے انگریزی مین ہیلوسی نیشن Hallucination. کہتے ہین۔ اس مین یہ ضرور نہین ہے کہ وہ دہوکا دلیل سے رفع ہوجاوے یا قایم رہے۔

قسم ہائے مذکورہ کے دہوکے حواس خمسہ مین سے ہر حواس کے متعلق ہوسکتے ہین چنانچہ بصارت کے متعلق جو دہوکا ہوتا ہے اسپکٹرل الیوژن Spectral Illusion. کہلاتا ہے اوس مین آنکھون کے سامنے سیاہ سیاہ نقاط یا شعلے یا چمک یا درخت یا کوئی خطرناک شئے نظر آتی ہے علیٰ ہذا القیاس بغیر کسی کیفیت کے منہ کا ذائقہ تلخ یا ترش ہوتا ہے۔ بلا سبب کسی قسم کی بو ناک مین آتی ہے۔ خودبخود کانون مین طرح طرح کی آوازین سنائی دیتی ہین۔ بلا وجہ سردی گرمی یا دباوٹ محسوس ہوتی ہے۔

۴- ہذیان - یعنی ڈلیریم Delirium ہذیان کا ثبوت مریض کے افعال و گفتگو سے ہوتا ہے اور یہ ان امراض مین ہوسکتا ہے - امراض حاد - بخار - اعضاے اندرونی کی سوزش خصوصاً جوان سوداوی مزاج والون کو - شدید چوٹ - جلجانا - سرجکل اپریشن Surgical operation لانگہونا - افیون - الکہل Alcohal وغیرہ سے سمیت ہونا -

بلحاظ تیزی کیفیت ہذیان کی دو قسمین کیگئی ہین - ایک ایکٹیو Active دوسرا پیسیو Passive ایکٹیو قسم کا ہذیان اکثر ابتدا بخار و سوزش دماغ و شراب خوارون مین پایا جاتا ہے جس مین طبیعت پر ایسا جوش ہوتا ہے کہ مریض مثل دیوانون کے اوٹھہ اوٹھہ کر بہاگتا چلاتا - اور زور کرتا - کاٹتا مارتا ہے - او علیٰ ہذا القیاس -

پیسیو قسم کا ہذیان - بخار مین بحالت کمزوری مثلاً ٹائیفس فیور ٹائفائڈ فیور وغیرہ مین دیکھا جاتا ہے جس مین عصبی و روحی طاقت کم ہونے کے سبب سے مریض ہاتہہ پانون ڈہیلے کئے ہوئے غافل پڑا رہتا ہے آہستہ آہستہ خود بخود بڑبڑاتا ہے - بستر چنتا ہے مریض کے پاس زور سے بولنے یا بذریعہ ادویات محرک دوران خون مین تیزی ہوجاے تو ہان ہون کرتا اور زبان نکالدیتا ہے لیکن پہر اوسی حالت سابقہ مین آجاتا ہے جسکو لومٹرنگ ڈلیریم Low Muttering Dilirium بہی کہتے ہیں - اگرچہ ہروقت ہذیان یکسان رہتا ہے لیکن اکثر رات مین زیادتی ہوتی ہے -

جو لوگ مدت تک شراب پیتے ہین اونکو ایک قسم کا ہذیان ہوجاتا ہے جس مین ہاتہہ پانون کانپتے ہین اور بیخوابی بیچینی - خوف - شک - ڈلیوژن بہت ہوتا ہے اوس کو انگریزی مین ڈلیریم ٹریمنس بولتے ہین -

۵- کوما Coma یعنی بیہوشی - علاوہ حرکت تنفس و دوران خون کے کل حسی افعال بند ہوجاوین تو اوسے کوما کہتے ہین - کوما اگرچہ بعض حالت مین دفعتاً ہوتا ہے مگر اکثر غنودگی جسکو اسٹوپر Stupor یا ڈراوزی نس Drowsiness کہتے ہین ہونے کے بعد رفتہ رفتہ ظاہر ہوتا ہے -

کوما مین اگرچہ حس و حرکت و خیال سب قوتین زائل ہوجاتی ہین اور فرنیک Phrenic عصب کے ذریعہ سے حجاب حاجز کی قوت قایم رہنے کے سبب تنفس ہوتا رہتا ہے مگر جب

مڈلا ابلانگیٹا Medulla Oblongata. یا حرام مغز کے بالائی حصے مین کوئی نقصان پہنچنے سے بیہوشی ہو تو سانس بند ہو کر انسان فوراً مر جاتا ہے۔

کوما ہونے کے یہ سبب ہین۔ دماغ مین چوٹ لگنا یا اجتماع خون یا اخراج سیرم Serum ہونا خون مین سمیت ہونا۔ خواہ وہ بیرونی ہو جیسے شراب و افیون سے یا درونی ہو مثلاً یوریا Urea یا ئمی وغیرہ کے سبب سے۔

علامات متعلقہ آلات الہضم

آلات الہضم کے امراض مین ان مقامات کی علامات کا جاننا ضرور ہے یعنی منھ[۱]۔ لب[۲]۔ مسوڑے[۳] دانت[۴]۔ تھوک[۵]۔ زبان[۶]۔ ذائقہ[۷]۔ نگلنا[۸]۔ بھوک[۹]۔ پیاس[۱۰]۔ جی متلانا[۱۱]۔ قے[۱۲]۔ مادہ قے[۱۳]۔ ڈکار[۱۴]۔ براز[۱۵]۔

۱۔ منھ۔ یعنی موتھ Mouth فالج و کزاز وغیرہ مین منھ ایک طرف کو کھنچ جاتا ہے اور بیڈول ہو جاتا ہے۔

۲۔ لب۔ یعنی لپ Lip لبون کا کم رنگ ہونا کمی خون کی دلیل ہے خشک و میلا ہونا بخار کی کمزوری کی۔ پھٹ جانا و سوج جانا و نیلگون ہونا اسکروی Scurvy کی بہت سرخ ہونا۔ سل کی نیلگون یا سیاہ دم گھٹنے کی۔

بچون کے لبون پر مرض افتھی Aphtha مین چھوٹے چھوٹے گول سفید رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہین اور نوجوانون مین یہ کیفیت قبل از مرگ ان امراض مین ہوتی ہے جن مین بوجہ کمزوری کے مریض مرتا ہے اور بعد اوترنے بخار کے بھی چھوٹے چھوٹے شفاف دانے نکل آتے ہین جن کو فارسی مین تبخالہ بولتے ہین۔

بغیر بخار کے منہ کے کونون یعنی باچھون مین سفید رنگ کا زخم ہو تو آتشک کے سبب سے سمجھا جاتا ہے۔

۳۔ مسوڑے یعنی گمس Gums مسوڑون کے دیکھنے سے ہضم کا حال تو کچھ نہین معلوم ہوتا مگر دوران خون کی کیفیت ظاہر ہو جاتی ہے چنانچہ زیادتی خون مین مسوڑے سرخ ہوتے ہین۔ کمی خون مین پھیکے۔ دم گھٹنے مین نیلگون۔ اسکروی مین سوجے ہوئے مسامدار جنکو ذرا چھونے

سے خون نکل آتا ہے پارہ کی سمیت مین سوجے ہوئے اور سرخ لکیر پڑی ہوئی سیسہ کی سمیت مین نیلی لکیر پڑی ہوئی۔

۴۔ دانت یعنی ٹیتھ Teeth. مرض کی وجہ سے دانتون مین فرق پڑجاتا ہے مثلاً قاعدہ ہے کہ جوانی مین بلکہ جب تک طبیعت قوی رہے دانت قایم اور صحیح و سالم رہتے ہین۔ پس کم عمر مین دانتون مین کوئی خرابی پیدا ہو تو یہ علامت بدہضمی یا جسمی کمزوری یا خرابی طبیعت کی ہے اور کسی تیز دوا مثل پارہ وغیرہ کے کہانے یا خنازیری مزاج ہونے سے بہی دانت خراب ہوسکتے ہین اور سامنے کے دانتون کا گاودم شکل کا کندانہ دار ہونا موروثی آتشک کی نشانی ہے اور ہلنا اسکروی یا پارہ کی سمیت یا پرپیورا Parpura کی۔ دانت بجنا سردی لگنے کی جیسا تپ لرزہ مین ہوتا ہے۔

شراب پینے یا ترشی یا مٹہائی زیادہ کہانے سے دانتون مین کیریز Caries ہوجاتا ہے جسکو عوام مین کیڑا لگنا کہتے ہین کرم شکم یا امراض دماغ کے سبب اور دانت نکلنے کے ایام مین اکثر سوتے وقت بچے دانت پیستے ہین۔

بخار مین بحالت کمزوری سیاہ یا بہورے رنگ کا اور تپہری یا نقرس کے مرض مین سخت قسم کا میل جسے ٹارٹر Tartar کہتے ہین دانتون پر جمجاتا ہے۔

۵۔ تہوک یعنی سلائیوا Saliva مرگی وہسٹیریا و ہیڈروفوبیا کے مرض مین جہاگدار نکلتا ہے اور شدید امراض و بخار کے شروع مین کم و لیسدار۔

جن وجوہ سے تہوک زیادہ پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہین۔ تہوک کی گلٹیون کا خراش۔ سوزش دہن دانتون کے امراض۔ بچون کے دانت نکلنا۔ پارہ یا آیوڈین Iodine یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم Iodide of Potassium یا اینٹی منی Antimony کا اثر ہونا۔ دہتورا یا عقرقرحا وغیرہ کا چبانا پان کہانا۔ فالج یا زخم کے سبب لب و زبان کی حرکت نہ ہونا۔ فیرنگس Pharynx مین رکاوٹ ہونا۔ خناق۔

بدہضمی کے سبب سے بہی بہت تہوک نکلتا ہے جسکو پائروسس Pyrosis کہتے ہین اور حاملہ عورتون کا لعاب دہن بہی کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جو لوگ پیدایشی بیوقوف ہوتے ہین اکثر

بھی رال بہتی رہتی ہے۔

۶۔ زبان یعنی ٹنگ Tongue زبان کے دیکھنے سے نظام عضلاتی و عصبی و دوران خون واخراج رطوبات کا حال معلوم ہوتا ہے خصوصاً آلات الہضم کی کیفیت بخوبی ظاہر ہوتی ہے کیونکہ بذریعہ لعاب دار جھلی کے ان سے ارتباط رکھتی ہے۔ اکثر امراض کی تشخیص و انجام دریافت کرنے مین زبان کی دیکھنے سے بہت مدد ملتی ہے۔

حالت صحت مین بھی سب آدمیون کی زبان کا حال یکسان نہین ہوتا۔ صاف ہوتی ہے یا میلی سرخ ہوتی ہے یا پھیکی۔ سخت و مضبوط ہوتی ہے یا ڈھیلی ڈھیلی ہوتی یا ناہموار۔

بعض کی زبان نکالنے کے وقت پھیلی ہوئی نظر آتی ہے بعض کی نوکدار۔

جب آدمی سو کر اوٹھتا ہے تو زبان پر ایک پتلی تہ ملایم مثل سمور کے جمی ہوتی ہے جسکو انگریزی میں فر Fur کہتے ہین۔

جو لوگ منہ کھول کر سوتے ہین اونکی زبان بعد سو کر اوٹھنے کے خشک معلوم ہوتی ہے۔

بہت سے امراض کی کیفیت زبان کے ذریعہ سے معلوم ہوتی ہے مگر ہندوستان مین چونکہ پان و تماکو کھانے کا رواج ہے اس سبب سے بذریعہ زبان مرض کا حال معلوم کرنا محال ہے۔ لیکن تاہم حتی المقدور ان باتوں کا دریافت کرنا مناسب ہے۔ زبان کا نکالنا۔ اوس کا حجم۔ خشکی۔ نمی۔ رنگ۔ حرارت۔ ودیگر متفرق حالات۔

(الف) سب سے اول زبان نکالنے کی کیفیت دیکھنا چاہیے کیونکہ مختلف امراض مختلف صورت ہوتی ہے مثلاً بخار کی کمزوری یا امراض دماغ مین مریض زبان نکال نہین سکتا ہے ٹائفس یا ٹائفائڈ فیور مین جب حالت خراب ہوتی ہے تو زبان تھرتھراتی ہے اور مریض صاف گفتگو نہین کر سکتا فالج کے سبب سے زبان مین لکنت ہوتی ہے۔ کوریا مین مریض زبان نکالتا ہے اور پھر یکایک اندر کھینچ لیتا ہے فیشیل الیس وہمی پلیجیا مین جب نوان جوڑا عصب کا بھی مفلوج ہوتا ہے تو زبان بروقت باہر نکالنے کے جانب مفلوج جھکی ہوئی ہوتی ہے کیونکہ زبان کے باہر نکالنے والے عضلات کے اعصاب کی طاقت زایل ہوجاتی ہے اور جانب صحیح کے عضلات کا زور ہوتا ہے۔

جبکہ فیشل پرالیسس مین نوان جوڑا عصب کا مفلوج نہین ہوتا تو زبان صحیح سالم ہوتی ہے مگر ایک طرف کا گوشہ دہن بہ سبب فالج کے چونکہ کھنچا ہوا ہوتا ہے اس سبب سے نکالتے وقت جانب مفلوج زبان جھکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

(ب) بہ سبب مرض کے زبان کا حجم کم و بیش ہو سکتا ہے لیکن کمی بہت کم ہوتی ہے مثلاً صرف لاغری وغیرہ کے سبب سے مگر زیادتی اکثر ان اسباب سے ہو جاتی ہے جیسا سوزش زبان چیچک سرخ بخارہ آتشک۔ سرطان کی رطوبت جمنا۔ پارہ کے سبب منہ آنا وغیرہ۔

پارہ کے سبب سے منہ آنے اور کمی خون مین زبان چوڑی اور اوسکے کنارے ناہموار ہوتے ہین۔

(ج) حالت صحت مین منہ کھول کر سونے کے سبب سے زبان خشک ہوتی ہے۔ لیکن جب بیماری کے سبب سے تھوک کم خارج ہو (جیسا بخار۔ و اعضاے اندرونی کی سوزش و آبدار جھلی کی سوزش مین) تو زبان پر خشکی ہوتی ہے۔

جب زبان کی خشکی معہ سیاہی و سختی و میلے پن کی ہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ بہ سبب نہ ہونے اخراج رطوبات کے خون مین سمیت ہو جانے سے نہایت کمزوری ہو گئی ہے۔

(د) بعد خشکی و میلے پن کے زبان پر نمی آجاے تو ایک اچھی علامت ہے چنانچہ بخار کو جون جون افاقہ ہوتا جاتا ہے ویسی ہی اول زبان کے کنارون پر تراوٹ آتی ہے پھر رفتہ رفتہ کل سطح پر۔

(ہ) بہ نسبت صحت کے مرض مین زبان کا رنگ بھی بدل جاتا ہے چنانچہ کمی خون و ورم طحال و امراض مزمن مین زبان پھیکے رنگ کی ہوتی ہے۔ دم گھٹنے کی حالت مین نیلگون یا بیگنی۔ تالو و حلق وغیرہ کی سوزش و اریسپلیس وغیرہ مین بالکل سرخ۔ صفراوی بخار و بدہضمی مین صرف نوک و کنارے سرخ ہوتے ہین۔

(و) غشی و ہیضہ و اپنیا Apnœa یعنی دم گھٹنے مین زبان کی حرارت کم ہوتی ہے اور سوزش زبان وغیرہ مین زیادہ۔

(ز) علاوہ علامات مذکورہ بالا سب سے عمدہ کیفیت ظاہر کرنیوالی وہ علامت ہے جس مین سفید رنگ کی مثل سمور کے ایک ملایم تہ زبان پر جم جاتی ہے جسکو فر Fur کہتے ہین کیونکہ یہ کیفیت ہر قسم کی جسمی سوزش و بخار امراض حاد و شدید مین ظاہر ہوتی ہے۔

جب زبان سفید و دبیز اور قر سے یکسان پوشیدہ ہو توشدید بخار سمجھنا چاہیئے۔ اگر قر زرد ہو تو مرض جگر اور خون مین صفرا کے سرایت کرنے کی دلیل ہے۔ قر بھورا یا سیاہ ہو تو بسبب سمیت خون کے روحی طاقت کا زایل ہونا ثابت ہوتا ہے۔

اسکارلٹ فیور Scarlet F یعنی سُرخ بخار مین زبان پر سفید رنگ کا قر جما ہوتا ہے اور اوس مین سرخ رنگ کے دانے اوبھے ہوئے نظر آتے ہین اور جون جون وہ قر دور ہوجاتا ہے دانے خوب اوبھے ہوئے مثل شہتوت کے دکھائی دیتے ہین۔

زبان کی نوک اور کنارون پر آہستہ آہستہ قر دور ہونے لگے تو کامل افاقہ ہونے کی علامت ہے مگر زبان کے درمیانی حصے کی بالائی سطح مین سے بڑے بڑے ٹکڑے علیحدہ ہون اور زبان سرخ ہوا ور چمکدار رہجاے تو دیر مین کامل صحت ہوتی ہے بلکہ بیماری کے عود کرنیکا اندیشہ رہتا ہے اور جب دوبارہ مرض ظاہر ہوتا ہے تو قر ند کو بہی بدستور سابق جمجاتا ہے۔

جب یکایک قر دور ہوجاے اور زبان تازہ زخم کے مطابق درار دار سیاہ چمکدار رہجاے تو یہ علامت خراب انجام ہونے کی ہے۔

آتشک کے مرض مین زبان کی زیرین سطح اور کنارون پر چھوٹے چھوٹے زخم اور درارین پائی جاتی ہین بچون کے منہ آنے مین زبان پر سفید رنگ کے دہبے پڑجاتے ہین جنہین افتہی کہتے ہین۔

۷۔ ذائقہ یعنی ٹیسٹ Taste ناک کے سونگہنے یا بند ہونے سے جیسا زکام مین یا جن امراض مین زبان خشک و میلی ہوتی ہے اون مین منہ کا ذائقہ خراب ہوتا ہے۔ سل مین نمکین پہیپڑہ سڑنے سے سے نہایت خراب۔ پارہ کی سمیت سے کسیلا۔ یرقان مین تلخ۔ معدہ کی خرابی سے بدہضمی ہو تو ترش مگر بدہضمی اور بخار مین صبح کے وقت ذائقہ تلخ بہی ہوتا ہے۔ رنج و غم۔ فکر۔ ناامیدی وغیرہ مین بہی ذائقہ کڑوا ہے۔

۸۔ نگلنا۔ جن اسباب سے ڈسفیجیا Dysphagia یعنی نگلنے مین دقت ہوتی ہے۔ وہ یہ ہین ٹانسل Tonsil کا بڑہنا۔ پہوڑے کا دباؤ حلق پر ہونا۔ فیرنگس یعنی حلقوم کے پیچھے پہوڑا ہونا مُری کا راستہ تنگ یا اوس مین سرطان یا اوس پر بیرونی رسولی کا دباؤ ہونا بسبب ڈفتھیریا Diphtheria یا

یا امراض دماغ کے خلق کے عضلات کا فالج ہو جانا۔

یا گولہ مین بہی جب ایک گولہ سا پیٹ سے اوٹھکر گلے مین آکر اٹکنے کا خیال ہوتا ہے۔ جسکو گلوبس ہسٹریکس Clobus Hysterieus بولتے ہین تو بہی نگلنے مین وقت ہوتی ہے۔

اگر شدید امراض کے اخیر مین یا فالج یا ایسافیگس Æsophagus وغیرہ کی بیماری مین نگلنے مین وقت ہو تو اوسکو ایک خراب علامت سمجھنا چاہیے۔

۹۔ بہوک۔ یعنی اپی ٹائٹ Appetite. ابتدا امراض خصوصًا بخارون مین بہوک کا زائل ہونا ایک عام علامت ہے جسکو انگریزی مین اینوریکسیا Anorexia کہتے ہین۔

جن شدید امراض مین بہت تکلیف ہوتی ہے اون مین اور ضعیفی اور بہت بیٹھنے کی عادت ہونے خراب ہوا مین رہنے سست کرنیوالے افعال جیسے رنج و غم ہونے۔ دہوپ مین بہت پہرنے۔ بدہضمی وغیرہ سے بہوک زائل ہو جاتی ہے مگر امراض مزمن و سن ضعیفی مین یہ ایک خراب علامت ہے۔

جب مرض مین آرام ہونا شروع ہوتا ہے خاصکر شدید بخارون کے بعد۔ ذیابیطس۔ کرم شکم یا بچون کو مسینٹرک گلینڈ Mosenteric Gland کی بیماری مین یا ڈسپیپسیا کے سبب سے بہوک بہت بڑہ جاتی ہے تو اوسکو انگریزی مین بلیمیا Bulemia. بولتے ہین۔

بعد افاقہ مرض بہوک لگنا نیک علامت ہے لیکن عین حالت بخار مین بہت بہوک لگنا اچھا نہین ہے کیونکہ نظام عصبی کے فتور سے ایسا ہوتا ہے۔

کبھی کبھی بچون۔ حاملہ عورتون کو یا کلوروسس Chlorosis. اور یا رگولہ یا دیوانگی وغیرہ کے مرض مین ایسی خراب اشیا جیسے کوئلہ۔ مٹی یا اینٹ وغیرہ کہانے کی طرف طبیعت کی رغبت ہو جاتی ہے اور اشتہا کا ذب بہی ہوتی ہے۔

۱۰۔ تشنگی۔ یعنی تہرسٹ Thirst. شدید سوزش۔ بخار۔ سیلان خون و دیگر امراض جن مین سیال رطوبتون کا زیادہ اخراج ہو مثلاً اسہال پیچش۔ ہیضہ۔ ذیابیطس۔ آماس جسم وغیرہ مین اور بحالت صحت ورزش کرنے کے بعد یا گرم مصالحدار غذا سے کہانے سے پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ اور مزمن امراض مین اکثر کم۔

۱۱۔ غثیان۔ یعنی ناشیا Nausea. قے ہونے سے پہلے یا امراض دماغ یا بدہضمی یا خراب غذا کھانے کے سبب جی متلاتا ہے اور کھانے کی طرف سے نفرت ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ قے۔ یعنی وامیٹنگ Vomiting منہ کے راستے سے معدہ کی رطوبت خارج ہو تو اسے قے کہتے ہیں اسکے اسباب بہت ہیں یعنی زیادہ یا خراب غذا کھانا۔ معدہ کا خراش۔ امراض سخت معدہ و امعا۔ رکاوٹ امعا۔ زخم معدہ۔ پتہ یا گردہ سے سنگریزہ نکلنا۔ خراش و سوزش دماغ سمیت خون وغیرہ حاملہ عورتوں کو اکثر اور ہر صبح کے وقت جو قے ہوتی ہے اوسے مارننگ سکنس Morning S. کہتے ہیں و اوس میں غذا کم نکلتی ہے۔

قے ہونے سے پہلے کبھی جی متلاتا ہے اور کبھی نہیں بس امراض دماغی کے شروع میں یا یکایک حرارت جسمی زیادہ ہونے سے (جیسے انٹرمیٹنٹ فیور میں ہوتا ہے) بلا غثیان ذرا ہلنے سے قے ہوتی ہے اور معدہ پر دبانے سے کوئی تکلیف نہیں معلوم ہوتی لیکن معدہ و امعا و جگر کے امراض میں غثیان ہو کر قے ہوتی ہے او معدہ پر دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔

جھولے میں جھولنے یا کشتی یا جہاز پر چڑھنے سے ایک شدید قسم کی قے ہوا کرتی ہے چنانچہ بحری سفر میں جہاز پر بیٹھنے سے جو قے ہوتی ہے اوسے سی سکنس Sea Sickness کہتے ہیں۔

کھانا کھانے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر قے کا ہونا معدہ کی بیماری کا سبب ہوتا ہے خواہ اس میں سوزش ہو یا زخم۔

کھانا کھانے سے دو یا تین گھنٹے بعد قے ہو تو معدہ کے اسفل یا امعا اثنا عشر کی بیماری سے سمجھا جاتا ہے اور اس سے زیادہ عرصے بعد قے ہونا بڑی آنتوں کے مرض کی دلیل ہے۔

۱۳۔ مادہ قے۔ قے کا مادہ مختلف قسم کا ہوتا ہے مثلاً کھانا کھانے کے بعد فوراً قے ہو تو بغیر ہضم کی حالت کے غذا نکلتی ہے۔

مرض یا درد میں جب گیسٹرک جوس Gastric Juice. کم نکلتا ہے اور پیو کس

رطوبت زیادہ تو پانی کی مانند بے ذائقہ یا ترش شے قے مین خارج ہوتی ہے معدہ مین انیوزرم Aneurism پھٹنے یا معدہ کے زخم مین کسی شریان کا منہ کھلنے سے سرخ رنگ کا خون اور سیروسس و دیگر امراض جگر جن مین پورٹل Portal وریدہ مین رکاوٹ ہو تو سیاہ رنگ کا منجمد خون غذا کے ہمراہ بذریعہ قے نکلتا ہے جسے ہیمٹیمیس Hæmatemesis. بولتے ہین۔

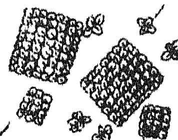
سی سکنس و پریٹونائیٹس Peritonitis. وغیرہ مین بہت دیر تک کثیر المقدار قے ہونے سے زرد رنگ کے پت نکلتے ہین اور امراض جگر مین زرد رنگ کا صفرا معدہ مین آکر فوراً قے کی راہ نکلجاتا ہے معدہ کے اندر کسی پھوڑے کے پھوٹنے سے جیسا لور ایبسس Liver Abscess وغیرہ مین پیپ کی قے ہوتی ہے مگر ایسا کم ہوتا ہے۔

جب ایک آنت دوسری آنت مین چلی جاوے یا زیرین حصہ امعا مین رکاوٹ ہو جیسا اسٹرنگیولیٹیڈ ہرنیا Strangulated Hernia. مین یا جب معدہ و قولون مین ارتباط ہو جاوے تو فضلہ کی قے ہوسکتی ہے جسکو اسٹرکوریشس وامٹنگ Stercoraceous V. کہتے ہین۔

کبھی کبھی ترش بھوری جھاگدار رطوبت قے مین نکلتی ہے اور خوردبین سے دیکھا جائے تو اسمین ایک قسم کی فنگس Fungus یعنی نباتی پیدایش نظر آتی ہے جسکی شکل ذیل مین درج ہے اسکو سارسینا ونٹریکیولائی بولتے ہین۔

تصویر نمبر ۲ کائی - یعنی سارسینا ونٹریکیولائی کی۔

Sarcina Ventriculi.



۱۴- ڈکار - یعنی ارکٹیشن Eructation. کھانا کھانے کے وقت جو ہوا معدہ مین پہنچتی ہے اور پھر معدے کے پر ہونے سے با آواز خارج ہوتی ہے اوسکو ڈکار کہتے ہین اوس مین بو نہین ہوتی مگر معدے مین غذا سڑکر ہوا پیدا ہونے سے جو ڈکار آتی ہے وہ بدبودار ہوتی ہے۔

ہوا آنتون مین پیدا ہو جائے تو پیٹ تن جاتا ہے اور بجانے سے ڈھول کی مانند آواز آتی ہے جسکو

سے ٹمپنے نائیٹس کہتے ہین - اس ہوا کا خارج ہونا ہی بہتر ہے ورنہ نتیجہ خراب ہوتا ہے -

۱۵ - ترشی و معدہ کی جلن - ترشی کہانے یا معدہ مین تیزابی کیفیت زیادہ پیدا ہونے سے ضعیفون کو اور نقرس والون کو جو بدہضمی ہوتی ہے اوسمین معدہ پر جلن اور ترشی معلوم ہوتی ہے جیسے انگریزی مین ہارٹ برن Heartburn اور ایسی ڈیٹی Acidity کہتے ہین -

۱۶ - براز - حالت صحت مین حسب قاعدۂ فطرت حرکت دودیہ امعا و مقدار پیدائش فضلہ ایک اندازہ معین کے ساتھ ہوا کرتی ہے اور جب تک یہ دونون کیفیتین معمولی طور پر رہتی ہین تب تک کوئی نئی حالت پیدا نہین ہوتی مگر جبکہ کسی وجہ سے فضلہ کی پیدایش زیادہ ہوتی ہے تو براز زیادہ آتا ہے اور جب امعا کی حرکت دودیہ بباعث خراش بڑہ جاتی ہے تو مقدار فضلہ کم اور حاجت براز بار بار زور کے ساتھ ہوتی ہے -

غرضکہ بیماری کے باعث سے فضلہ کی تعداد - رنگت - نرمی و سختی مین فرق پڑجاتا ہے چنانچہ ہر ایک کا جدا جدا فقرون مین بیان کیا جاویگا -

(الف) فضلہ کی تعداد عمر و عادت پر منحصر ہے مثلاً شیرخوار بچون کو دن مین کئی بار ہوتا ہے جوانون کو ایک دفعہ بڈہون کو اور جن لوگون کو بیٹہے رہنے کی عادت ہو ایکبار سے بہی کم ہوتا ہے -

امعا کی حرکت دودیہ کم ہونے - یا فضلہ کم ہونے - بار بار مسہل لینے - رکاوٹ امعا سمیت سیسہ - امراض دماغ و حرام مغز مین کم آتا ہے اور جن امراض مین دست زیادہ آتے ہین وہ یہ ہین -

اول - آنتون کی میوکس ممبرین کی سوزش جو سدہ پڑنے یا خراب غذا یا غذا غیر منہضم یا مسہلات سے ہو

دوم - زخم امعا کے سبب سے جیسے سل و ٹائیفائڈ فیور وغیرہ مین ہوتے ہین -

سوم - گرمی کے سبب سے بہی کبہی کبہی دست آنے لگتے ہین -

چہارم - آب و ہوا کی تبدیلی سے خصوصاً جب سرد ملک سے گرم ملک مین یا نشیب کے مقامات سے اوپر کے مقامات مین یکایک جانے کا اتفاق ہو -

پنجم - سخت صدمہ دلی مثلاً رنج - غم - فکر و دہشت وغیرہ سے -

(ب) براز کی رنگت مین بہی بہت سبب سے تبدیلی آجاتی ہے یعنی مرکبات فولاد کے استعمال سے

سیاہ رنگ کا فضلہ ہوتا ہے۔ مرکبات تیتنگ [?] سے سرخ۔ ہرا ساگ کھانے سے سبز۔ ریوند چینی سے
زرد۔ سبب صفرا نہ خارج ہونے کے (جیسا یرقان میں) سفید یا مٹیالا۔ صفرا کی زیادتی سے (جیسا بچوں کے
صفراوی اسہال میں) زرد یا سبز رنگ کا۔ میلینا Melaena میں یعنی جب آنتوں سے خون خارج ہو کر
فضلہ کے ساتھ ملتا ہے تو سیاہ تارسا [?]۔ البیومن Albumen کی زیادتی سے (جیسا ہیضہ میں)
چانوں [?] کی پیچ کی مانند۔ بواسیر یا پیچش میں [?] یا کسی زخم میں کسی شریان کا منہ کھلنے سے سرخ خون
ملا ہوا ہوتا ہے۔

(ج) فضلہ مختلف قسم کا ہوتا ہے یعنی قبض کی حالت میں بڑے بڑے سخت لمبے یا گول گول اونٹ
کی مینگنی کی مانند سدے خارج ہوتے ہیں جنکو اسکیبیلی Scybalae کہتے ہیں اور اسہال میں پتلا
پاخانہ آتا ہے۔ ہیضہ میں پانی کے مطابق دست آتے ہیں۔ بدہضمی کے اسہال میں فضلہ کے ساتھ
غذا غیر منہضم نکلتی ہے۔ سوزش امعاء مستقیم [?] کی آنتوں کی سوزش میں دستوں میں پیپ و خون اور
مختلف قسم کے [illegible] ٹکڑے یعنی سلف Slough دانہ دار یا بھورے زرد یا مائل
یا سیاہ رنگ کے یا البیومن [?] نکلتے ہیں اور فضلہ میں بدبو آتی ہے۔
ٹائیفائیڈ فیور میں [illegible] رنگ کا شوربے [?] کی مانند فضلہ ہوتا ہے جس میں بہت باریک باریک ٹکڑے غذا کے
غیر منہضم کے اور خون بھی ملا ہے۔

(د) علاوہ حالات مذکورہ بالا کے اور بھی چند علامات جو فضلہ کے متعلق ہیں وہ یہ ہیں۔ کرم امعاء۔ بواسیر
پتھری۔ رحم کے ٹل جانے سے امعاء مستقیم پر دباؤ ہو کر بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔
ٹنس مس Tenesmus. یعنی بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتا کو تتنا [?] اور پھر بھی پاخانہ کا نہ آنا پیچش کی
علامت ہے۔

اسہال و پیچش میں امعاء کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے یعنی مروڑ زیادہ ہوتا ہے۔ اسکو ٹارمینا یا
گرائپس Tormina or Gripes کہتے ہیں۔

امعاء میں پتلا فضلہ اور ہوا موجود ہو (جیسے بدہضمی میں) تو بوقت جنبش غڑغڑاہٹ کی آواز آتی ہے
اسکو بربرگائی Borborygmi کہتے ہیں۔

علامات متعلقہ آلاتِ تنفس

تنفس ایسا ضروری فعل ہے کہ کسی سبب سے تین منٹ بھی بند رہے تو انسان مرجاتا ہے پس ایسے ضروری فعل کی علامات متعلقہ کا جاننا صرف پھیپڑے کی بیماریوں کے سمجھنے کیلئے ہی ضرور نہین ہے بلکہ اونکی واقفیت سے خونی آوردون و دماغ و اعضاے بطن کے امراض کا حال و بخار وغیرہ کی کیفیت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

فعل تنفس جو کسیقدر اختیاری اور کچھہ غیر اختیاری ہے اس مین دو کیفیتین ہین ایک اندر سانس لینے کی جسے انسپریشن Inspiration. (یعنی دم کشی) کہتے ہین دوسرے چھوڑنے کی جسے ایکسپریشن Expiration. یعنی برآمد گی دم بولتے ہین۔

ہر دو کوائف مذکورہ مین اگرچہ چندان تفاوت نہین ہے لیکن پھر بھی انسپریشن مین بہ نسبت ایکسپریشن کے کسیقدر زیادہ عرصہ صرف ہوتا ہے۔

انسپریشن کے وقت مردون مین سینہ کا زیرین حصہ اور عورتون مین بالائی حصہ زیادہ پھولتا ہے اور حجاب حاجز نیچے کو جھک جاتا ہے۔ ایکسپریشن مین برخلاف انسپریشن کے سینہ تنگ و حجاب حاجز اوپر کو ہوتا ہے۔ بچے اکثر پیٹ کے ذریعہ سے سانس لیتے ہین۔ تنفس کے متعلق یہ باتین جاننے کے قابل ہین۔ تعداد تنفس۔ تکلیف تنفس۔ آواز دم کشی۔ آواز برآمدگی دم۔ حرارت تنفس۔ بوے تنفس۔ صدا۔

۱۔ تعداد تنفس۔ بروقت شمار کرنے تعداد تنفس کے مریض کا خیال تنفس کی طرف ہوگا تو سانس جلد جلد یا رک رک لیگا اور ٹھیک حال تنفس کا نہ معلوم ہوگا اسواسطے اوسوقت اوس کا خیال دوسری طرف متوجہ کرین یعنی مریض کا ہاتھہ اوسکے پیٹ پر اور اپنا ہاتھہ اوس کی نبض پر رکھکر اول نبض کو دیکھہ لین پھر نبض کا خیال چھوڑ کر ہاتھہ وہین رہنے دین اور دیکھین کہ بسبب حرکت تنفس کے مریض کا ہاتھہ کتنی دفعہ اوٹھتا ہے پس جتنی دفعہ اوس کا ہاتھہ اوٹھے اوسے تنفس کی تعداد سمجھین۔ اس ترکیب سے مریض صرف یہی سمجھے گا کہ طبیب نبض دیکھتا ہے مگر فی الحقیقت ٹھیک تعداد تنفس کی

بھی معلوم ہوجاتی ہے اور نبض و تنفس کی تعداد کا تعلق بھی معلوم ہوتا ہے۔

صحیح جوان آدمی مین فی منٹ اٹھارہ[18] دفعہ تنفس ہوتا ہے یعنی جتنی دیر مین نبض کی حرکت چار دفعہ ہوتی ہے اتنی ہی دیر مین حرکت تنفس ایک دفعہ۔

بچون اور عورتون مین تنفس کی تعداد زیادہ ہوتی ہے چنانچہ بچون مین فی منٹ پچیس[25] دفعہ تک ہوتا ہے۔

سونے کی حالت مین بہ نسبت بیداری کے لیٹنے مین بہ نسبت بیٹھنے کے۔ بیٹھنے مین بہ نسبت کھڑے ہونے کے تعداد تنفس مین کمی ہوجاتی ہے۔

جب پھیپھڑے کا کوئی حصہ بیکار ہوجاوے یا یکایک بہت سا خون پھیپھڑے مین جائے تو تعداد تنفس اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ فی منٹ ساٹھ دفعہ تک نوبت پہنچتی ہے۔

۲۔ تکلیف تنفس۔ تنفس مین تکلیف ہونے کے چند نام رکھے گئے ہین جن کا علیحدہ علیحدہ مشرح بیان کیا جائے گا۔

(الف) جب کوتہ دمی اور دقت تنفس ہو تو اوسے ڈسپنیا Dyspnoea کہتے ہین اور کیفیت معمولی طور پر خون صاف نہونے کے سبب ہوتی ہے اور خون کی صفائی مین ان اسباب سے فرق پڑ جاتا ہے۔

اول۔ خاص خون کی ماہیت مین فرق ہونا جیسا سیفہ اور کلوروسس Chlorosis. اور انیمیا مین پھیپھڑے مین اجتماع خون ہونا جیسا امراض قلب مین پھیپھڑون مین یکایک کثیر المقدار خون پہنچنا مثلاً بخار و ذات الریہ مین۔

دوم۔ ہوا مین فتور آنا یعنی اوس کا پتلا ہونا۔ یا اوس مین کسی سمیت کا ملجانا۔

سوم۔ پھیپھڑے کی ساخت کا بگڑنا جیسا سل و مزمن ذات الریہ مین۔ پھیپھڑے کے اندر کم مقدار مین ہوا کا جانا جیسے دمہ کروپ حنجرہ کی سوزش یا اوس مین رسولی کے سبب رکاوٹ ہونے سے۔

چہارم۔ عضلات تنفس کا فالج یا اون مین اور کوئی مرض ہوجانا جس سے وہ بیکار ہوجاوین۔

جب ایک مدت تک سوء تنفس قایم رہے تو پھیپھڑے یا دل کی ساخت کے امراض کے ہونے

کا اندیشہ رہتا ہے جن کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے۔

(ب) جب مریض کو تنفس مین اسقدر دقت ہو کہ لیٹے لیٹے سانس نہ لے سکے بلکہ بیٹھکر سانس لینے کی ضرورت پڑے تو اوسے ارتھاپنیا Orthopnœa کہتے ہین اور یہ کیفیت دمہ۔ ہیڈرو تھورکس۔ آماس جسم۔ امراض شکم۔ بچون کے شدید امراض صدر مین دیکھی جاتی ہے۔

(ج) سانس لینے کیوقت جس جگہہ کی حرکت زیادہ ہو اوسی جگہہ کے نام سے فعل تنفس نامزد کیا جاتا ہے مثلاً جب سانس لینے کے وقت حرکت شکم زیادہ ہو تو اوسکو ابڈامنل ریسپریشن Abdominal Respiration کہتے ہین۔

چنانچہ یہ کیفیت جوانون کو پسلیون کے ٹوٹنے۔ ذات الجنب و سکتہ مین ہوتی ہے اور بچے تو حالت صحت مین بھی پیٹ سے سانس لیتے رہتے ہین۔

جب حجاب حاجز کی حرکت بخوبی نہو اور سینہ زیادہ پہولے تو اسکو تھوریسک ریسپریشن Thoracic R بولتے ہین جو جگر طحال و رحم کے بڑہنے استسقا اووورین ڈراپسی Ovarian Dropsy پریٹونائیٹس وغیرہ مین ہوتا ہے۔

اگر سانس لینے مین نہایت تکلیف ہونے کے سبب بالائی پسلیون اور گردن کی عضلاتی حرکت زیادہ ہو تو سروائیکل ریسپریشن Cervical R. کہلاتا ہے اور یہ کیفیت اوسوقت ہوتی ہے جب پھیپڑہ کا کوئی شدید مرض ہو یا حنجرہ مین رکاوٹ۔

۳۔ آواز دم کشی۔ صحیح الجسم آدمی اکثر بغیر آواز کے سانس لیتے ہین لیکن چند حالتون یا بیماریون مین دم کشی کے ساتھہ آواز ہوتی ہے مثلاً کوکر کھانسی مین کھانستے کھانستے مریض ایک لمبی سانس لیتا ہے تو اوسوقت ایک خاص قسم کی آواز ہوتی ہے جسے ہوپ Whoop. کہتے ہین اور اسی سبب سے اس مرض کا نام ہوپنگ کاف Whooping Cough رکھا گیا ہے۔ کروپ مین سانس لینے کیوقت مرغ کے چیخنے کی سی آواز نکلتی ہے۔

دمہ مین ہر دم کشی کے ساتھہ سان سان یا سیٹی کی سی آواز آتی ہے۔

نرم تالو کے ڈھیلا ہونے سے یا اُسکے فالج مین (جیسا سکتہ و دیگر امراض دماغ مین) یا جب کوئی

غفلت سے سوتا ہے تو خراٹے سے سانس آتی ہے۔

جب دماغ تھک جاے جیسا نیند آنے سے پہلے تو آدمی منہہ پھاڑ کر سانس لیتا ہے جسے جمائی کہتے ہین یا بخارون کے شروع و عصبی امراض مین اور بعد بیہوشی کے ہوش مین آنے کے وقت بہی ایسا ہوتا ہے لیکن ہمی بلیجیا مین یا بار جمائیان آوین تو انجام خراب سمجہا جاتا ہے۔

حجاب حاجز و دیگر عضلات تنفس کے یکایک تشنج ہونے سے سانس لینے مین جو آواز ہوتی ہے اُسے ہچکی یعنی ہکف Hiccough کہتے ہین اور یہ حرکت ان اسباب سے ہوسکتی ہے۔ بچون یا بڈھون کے معدہ و امعا و اثنا عشر مین خراش ہونا۔ جلد جلد لقمہ نگلنا۔ زیادہ ہنسنا۔ زیادہ رونا۔ عورتون کو خراش رحم یا مرض یا سے گولہ ہونا۔ جگر یا لبلبہ یا معدہ یا حجاب حاجز یا پھیپہڑے مین سوزش ہونا استرانگیولیٹڈ ہرنیا۔ سیلان خون وغیرہ۔

اکثر امراض کے درجہ اخیر مثلاً بخار و دیگر امراض مین مرنے کیوقت ایسی مسلسل ہچکیان آتی ہین کہ تا دم مرگ بند نہین ہوتین۔

جب دلی مراد پوری نہونے یا رنج و غم یا تکان کے سبب اعصاب کمزور ہونے سے آدمی ایک لمبی سانس لیتا ہے یعنی آہ سرد بہرتا ہے تو اوسوقت بہی کسیقدر آواز ہوتی ہے۔

۴۔ آواز برآمدگی دم۔ سانس باہر نکالنے مین جو آواز آتی ہے وہ دو صورت پر ہے ایک تو چھینکنے کیوقت۔ دوسرے کہانسنے کے وقت۔ اور کہانسنے مین جو بلغم نکلتا ہے اوسکی کیفیت جاننا بہی ضرور ہے پس ان تینون باتون کا یہین بیان کیا جائیگا۔

(الف) لمبی سانس لیکر یکایک زور سے آواز کے ساتہہ بذریعہ ناک کے اُسے نکالدیا جاوے اور اوسکے ہمراہ بلغم یا اور کوئی خارجی چیز۔ (جو ناک کی لعابدار جہلی مین خراش پیدا کرے) اخراج ہو تو اوسے چھینک یعنی اسنیزنگ Sneezing کہتے ہین۔ جن چیزون سے ناک کی لعابدار جہلی مین خراش ہو جیسا ناس سونگہنے یا آفتاب کی شعاع آنکہہ پر پڑنے یا بتی وپر وغیرہ کی خراش ناک کے سوراخ مین پہونچانے سے چھینک آجاتی ہے علاوہ برین زکام۔ آلات تنفس کے امراض یا م گول۔ بسبب کیڑونکے امعا کی خراش وغیرہ سے بہی چھینکین آتی ہین۔

(ب) جب کسی خارجی چیز سے ہوا کی نالی مین خراش پیدا ہو تو اوسکے اخراج کے واسطے یکایک یا بار بار زور سے جو سانس باہر کو آوے اوسے کھانسی یعنی کف Cough بولتے ہین کیونکہ تقاضاے فطرت یہی ہے کہ جو خارجی شے اس نازک مقام مین پہنچے اوسے نکالدے۔ کھانسی ہونا امراض ذیل کی ایک عام علامت ہے۔ بچون کے دانت نکلنے۔ آنتون مین کرم یا سُدے ہونے۔ عام جسمی کمزوری۔ امراض معدہ وجگر وغیرہ سے بہی ہوا کی نالیون مین خراش ہو کر کھانسی ہوسکتی ہے۔

کھانسی دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خشک یعنی ڈرائی Dry دوسری تر یعنی ماسئٹ Moist خشک کھانسی یعنی جسمین بلغم نہ نکلنے وہ اکثر بہ سبب خراش معدہ وامعاء وجگر۔ امراض قلب۔ ذات الجنب اسپازموڈک ازما Spasmodic Asthama عام جسمی کمزوری وبار گولے کے یا کسی عضو دیگر کی بیماری سے پہیپڑہ پر دباو پہنچے جیسا استسقا۔ اور مین ڈرایسی مین اور ہوا کی نالیون کی سوزش کے پہلے درجے میں نزلہ زکام۔ کوّا لٹک آنے۔ کروپ Croup ذات الریہ کے درجہ اول مین خشک کھانسی آتی ہے۔

مزمن برنکائیٹس Bronchitis. سل کے خراب درجون اور ذات الریہ کے درجہ سوم وغیرہ یعنی جن امراض صدر مین بلغم زیادہ پیدا ہو اون مین تر کھانسی ہوتی ہے۔

(ج) بلغم یعنی اکس پکٹوریشن یا فلیم Expectoration, Phlegm اوس رطوبت کا نام ہے جو کھانسی یا کھکار کے ساتہ آلات تنفس سے خارج ہو اور جو شے صرف مُنہہ کی گلٹیون سے نکلنے تو اُسے تہوک بولتے ہین جسکا بیان ہوچکا۔

آلات تنفس کے امراض مین آسانی سے بلغم کا نکلنا ایک نیک علامت ہے مگر یہ بات یعنی بلغم کا آسانی یا دقت سے خارج ہونا مرض کی اصلیت ودرجہ اور مریض کی عمر وطاقت اور بلغم کے لیسدار یا سیال ہونے پر منحصر ہے۔

بچے اکثر تہوک وبلغم نگلجاتے ہین مگر بڑی عمر کے آدمیون مین بلغم کے سبب سے اکثر امراض کی بہت کچہہ کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

نزکام اور برنکائیٹس مین کثیر المقدار لعابدار بلغم نکلتا ہے۔ شدید برنکائیٹس وسل مین مثل پیپ کے

اخیر درجہ سل مین پیپ آمیز بلغم کا چکتا سا مثل روپیہ کے۔ ذات الریہ مین لیسدار سرخ زنگ کا مثل زنگ لوہے کے۔

پھیپھڑے کی ساخت مین کوئی پھوڑا یا حجاب الریہ کی پیپ ہوا کی نالی مین پھوٹ جاوے تو بالکل پیپ خارج ہوتی ہے۔

کھانسی بہت زور سے ہو تو ذرا سا خون بلغم کے ساتھہ نکل آتا ہے مگر امراض قلب یا پھیپھڑہ مین انیوریزم پھٹنے یا سل کے سبب سے کھانسی کے ساتھہ بالکل خون خارج ہوتا ہے۔

جب پھیپھڑہ سڑ جاوے تو بدبودار بلغم اخراج پاتا ہے۔ اور کروپ و ڈفتھیریا کے بلغم مین جھلی کے چھیچھڑے۔ سل مین ٹیوبرکل و معدنی اجزاء پائے جاتے ہین۔

شروع مین پھیپھڑے کے کل شدید امراض و زکام مین کم مقدار بلغم نکلتا ہے اور بعد ازان کثیر المقدار جو ایک اچھی علامت ہے اور اگر اسکے برخلاف ہو تو اوسکو خراب جاننا چاہیے۔

۵۔ حرارت تنفس۔ بخار و آلات تنفس کی شدید سوزش مین برآمدگی دم کی ہوا گرم ہوتی ہے اور کمزوری کی حالت مین مثلاً بخار کے درجہ اخیر و ہیضہ کے کولیپس Collapse. وغیرہ مین گرمی کم ہو جاتی ہے۔

۶۔ بوئے تنفس۔ حالت صحت مین تنفس کی بو عمدہ ہوتی ہے مگر آلات الہضم کے امراض۔ اسکروی۔ بخار کے شدید درجے۔ سوزش دہن۔ منہہ کے صاف نکرنے۔ دانتون کے نکلنے مین بدبو ہوتی ہے۔ یوریمیا Uraemia. مین پیشاب کی۔ شرابیون مین شراب کی۔ ذیابیطس مین شیرین بو آتی ہے۔ بدبودار غذا یا دوا جیسے پیاز۔ لہسن تارپین وغیرہ کے کہانے سے اوسی شے کی بو آتی ہے۔

پھیپھڑے کے سڑنے مین ایسی خراب بو سانس مین آتی ہے کہ مریض کے پاس جانا محال ہوتا ہے۔

۷۔ صدا یعنی وائس Voice چونکہ بعض امراض مین آواز بیٹھہ جاتی ہے اور بعض مین بالکل بولا نہین جاتا اور آواز کا تعلق آلات تنفس کے ساتھہ ہے اس واسطے اس کا بیان کرنا یہین مناسب معلوم ہوتا ہے۔

(الف) حنجرہ مین جو ووکل کارڈ Vocal cord ہین وہ ہمیشہ کھلی رہتی ہین اور سانس کے آنے جانے مین کوئی کیفیت نہین پیدا ہوتی لیکن بولنے کے وقت دونون ووکل کارڈ قریب ہوجاتی ہین اور باہر خارج ہونے والی ہوا ان مین لگتی ہے تو آواز پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز اوسیقدر زیادہ تیز ہوتی ہے جسقدر ووکل کارڈ قریب ہوتی اور تن جاتی ہین۔

جب آواز مذکور کو بذریعہ زبان لب دندان و تالو کے حرکت دیجاوے تو الفاظ بنتے ہین اور الفاظ کا باقاعدہ و بامعنی ہونا عقل پر منحصر ہوتا ہے۔

(ب) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب مرض کے گلے سے آواز نہین نکلتی جسے انگریزی مین افونیا Aphonia کہتے ہین اور یہ بات تھوڑی دیر یا ہمیشہ کے واسطے ان حالتون مین ہوتی ہے بخیۂ سوزش و فالج حنجرہ۔ بہ سبب رسولی کے حنجرہ کی عصب پر دباؤ پڑنا۔ ووکل کارڈ کے امراض گاسے بارگولہ۔

بعض امراض دماغ خصوصًا دماغ کے بائین ہمسفیر کا .Hemisphere تیسرا و بسارچ فشر آف سلوئیس Fissure of sylvius کے قریب ہے اوسکے مرض مین بھی آواز بند ہوجاتی ہے جسے افیشیا .Aphasia بولتے ہین۔ اس حالت مین مریض سمجھتا ہے مگر بول نہین سکتا دیکھنے سے کوئی مرض حنجرہ کا نہین پایا جاتا۔

واعظ وکیل وچلا کر گانے والون کو اکثر ڈسفونیا .Dysphonia ہوجاتا ہے یعنی بولنے مین درد و تکلیف ہونے لگتی ہے۔

سل کے عارضہ کے سبب جب حنجرہ مین مادہ ٹیوبرکل جمجاتا ہے تو بات کرنے مین ایسی کھسر پسیر کی آواز آتی ہے جسکا سمجھنا دشوار ہوتا ہے۔

آتشک کے سبب سے حنجرہ مین سوزش ہوتی ہے تو سیٹی کی سی آواز آنے لگتی ہے۔

علامات متعلقہ قلب

مرض کی حالت مین علاوہ فزیکل سائینس .Physical Signs کے دل سے دو قسم کی علامات متعلق ہین ایک درد۔ دوسری فتور فعل۔

درد قلب بہ سبب امراض ساخت یا چوٹ یا عصبی اعمال کی خرابی سے ہوتا ہے اور فتور فعل قلب ساخت یا کواڑیون کی بیماری سے یعنی جلد جلد قوت کے ساتھ حرکت قلب ہونے لگتی ہے جسے پلپیٹیشن Palpitation یعنی ہول دلی اور بعض خفقان کہتے ہین۔

دل کے مقام پر کان لگانے یا ہاتھ رکھنے سے حرکت قلب کی تعداد و قوت و انتظام کا حال معلوم ہو جاتا ہے یہ سب باتین اور انکے علاوہ دل کی حرکت سے شریان مین خون پہنچنے کی مقدار و دیگر حالات دوران خون جسکے ذریعہ سے اچھی طرح معلوم ہوتے ہین اوس کا نام نبض ہے جس کو انگریزی مین پلس Pulse. اور ہندی مین ناڑی کہتے ہین۔

چونکہ مریض کے علاج مین سب سے مقدم اور ضروری کام نبض کا دیکھنا ہے جس سے تمام جسم کا حال اور باہمی تعلق دل اور خونی آوردون کا دوسرے اعضا سے نیز دل اور خونی آوردون کے امراض کا حال بخوبی منکشف ہوتا ہے پس بدینوجہ نبض کا حال بشرح لکھا جاتا ہے۔

نبض کا حال

دل مین دو طرح کی حرکت ہوتی ہے ایک انبساط یعنی کھلنے کی۔ دوسری انقباض یعنی بند ہونے کی۔ پس دل کا بایان جوف سکڑنے اور جست کے ساتھ شریان مین خون پہنچنے سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے اوسکا نام نبض ہے مگر اس حرکت کا درستی کے ساتھ ہونا منحصر ہے شریانی دیوار۔ خون اور دل کی حالت پر کیونکہ نبض سے تینون کا تعلق ہے۔

ہر حرکت قلب مین اول شریان پھیلتی ہے بعدہٗ اصلی حالت پر آتی ہے پھر ذرا سے وقفہ کے بعد وہی حالت ہوتی ہے اور کلائی پر جو ضرب نبض کی معلوم ہوتی ہے اوس مین اور حرکت انبساط و انقباض قلب مین بہت ہی تھوڑا فرق ہوتا ہے۔

نبض کا حال دریافت کرنے کے لئے اتنی باتون کا جاننا چاہئے نبض دیکھنے کا قاعدہ صحت کی نبض۔ مرض کی نبض۔ نبض دیکھنے کا آلہ۔

ا۔ نبض دیکھنے کا قاعدہ۔ نبض کے دیکھنے مین چند قواعد مقررہ اطبا کا لحاظ نہ کیا جاے تو اوسکے حالات مفصل معلوم نہین ہو سکتے اور وہ قاعدے یہ ہین۔

(الف) طبیب یا مریض کہیں سے چلا آوے تو تھوڑے وقت تک دم لیئے بغیر نبض دیکھنا مناسب نہیں ہے اور نہ بعد محنت و مشقت و دلی صدمات و دماغی خیالات کے کیونکہ ان حالتوں میں نبض دیکھی جائے تو وہ قابل اطمینان نہیں ہوتی۔

نیز طبیب کو لازم ہے کہ ایک مرتبہ نبض دیکھہ کر تھوڑی دیر تک توقف کرے اور پھر دوبارہ نبض کو ملاحظہ فرماکر خوب اطمینان کر کے مرض کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرے۔

(ب) مریض کو بٹھا کر یا لٹا کر یا کوئی ایسی ہی خاص ضرورت ہو تو کھڑا کر کے ریڈیل آرٹری Radial Artery پر (جو کلائی میں انگوٹھے کیطرف عین جلد کے نیچے پائی جاتی ہے) ہاتھہ کی تین انگلیاں برابر رکھکر نبض دیکھنے کا دستور ہے مگر کبھی مقام مرض سے قریب کی یا کسی سبب سے کلائی پر دیکھنا ناممکن ہو تو دوسری جگہہ کے شریان کی ضربات وغیرہ کا دریافت کرنا پڑتا ہے جیسا امراض دماغ میں کنپٹی کی شریان یا وجع مفاصل میں کلائی پر بینڈج Bandage. بند ہا ہو یا دونوں ساعد کٹ گئے ہوں تو بازو کی شریان یا کسی سبب سے ٹخنہ کے نیچے درونی جانب پوسٹیریر ٹیبیل Posterior Tibial. شریان کو دیکھتے ہیں۔

(ج) مریض کے دونوں ہاتھوں کی نبض دیکھنا بہتر ہے کیونکہ بعض آدمیوں کی ایک طرف کی شریان بہ نسبت دوسری طرف کے بڑی ہوتی ہے۔

نبض دیکھنے کے وقت اس قاعدہ کا خیال رکھنے سے آسانی ہوتی ہے کہ مریض کے دائیں ہاتھہ کی نبض بائیں ہاتھہ سے طبیب دیکھے اور بائیں ہاتھہ کی دائیں ہاتھہ سے۔

(د) عورتوں کے بائیں ہاتھہ کی نبض بہ نسبت دائیں کے اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔ اس سے خیال ہوتا ہے کہ اونکے بائیں ہاتھہ کی شریان بڑی ہوتی ہے اور بنگال احاطہ کے بید لوگوں میں عورتوں کے بائیں ہاتھہ کی نبض دیکھنے کا جو دستور ہے شاید اس کا سبب یہی ہو۔

(ہ) بعد دریافت کرنے تعداد ضرب و سرعت و آہستگی نبض کے اوس کی قوت معلوم کرنے کے لیئے ذرا انگلی سے شریان کو دبا کر پھر ڈھیلا کرنا چاہیئے تاکہ معلوم ہو کہ شریان دبانے سے کس قدر دبتی ہے مگر اس قدر نہ دبائیں کہ دوران خون بند ہو جائے بلکہ صرف اتنا دبانا بس ہے کہ شریانی

تڑپ محسوس ہوسکے۔

(و) عصبی مزاج کے آدمیون یا ڈرپوک لوگون کی نبض دیکھین تو اونکے خیال کو بات چیت مین مشغول کردین کیونکہ ایک خفیف سبب سے اونکی حرکت قلب زیادہ ہوجاتی ہے اور نبض کا ٹھیک حال معلوم نہین ہوتا۔

(ز) بچون مین اونکے رونے و مچلنے کے سبب کلائی پر نبض دیکھنا مشکل ہوتا ہے اس واسطے انکو گود مین لیکر سینہ پر کان لگا کر حرکت قلب دریافت کرنا چاہئیے اور اگر نبض کا ہی دیکھنا ضرور ہو تو بحالت خواب دیکھنا مناسب ہے۔

(ح) نبض دیکھنے کے وقت خیال کرنا چاہئیے کہ شریان پر کسیوجہ سے دباؤ نہ پہنچا ہو جیسا کسی بندش یا تنگی آستین یا رسولی یا بغل مین کہٹنے کا دباؤ ہونے سے (جو ہندوستانیون کا عام دستور ہے)۔

(ط) شدید امراض مین کئی بار نبض کو دیکھنا چاہئیے تاکہ اچھی طرح مرض کی کیفیت ظاہر ہو۔

۲- صحت کی نبض کا حال۔ اوسط درجے کے جوان آدمی کی نبض بحالت صحت منتظم۔ ہموار کسیقدر دبنے والی کچھ بھری ہوئی ہوتی ہے مگر جنسیت و عمر و مزاج وغیرہ کے سبب سے اس مین فرق پڑجاتا ہے۔

(الف) عورتون و لڑکون کی نبض بہ نسبت مردون کے کسیقدر باریک و سریع۔ ضعیفی مین بسبب شریانی ضخامت سخت ہونیکے سخت دموی مزاج والون کی بھری ہوئی سخت و سریع عصبی مزاج والون کی آہستہ آہستہ و ملایم ہوتی ہے۔

(ب) ضربات نبض کی تعداد (جنکا دریافت کرنا نبض کی دوسری کیفیتون کی نسبت آسان ہے) ہمیشہ انقباض قلب کی تعداد کے برابر ہوتی ہے اور اس سے زیادہ کبھی نہین ہوتی مگر کا ہے گاہے بحالت مرض جیسا انیمیا اور امراض قلب وغیرہ مین ایک دو ضرب کم ہوسکتی ہے۔

ننھے بچون مین تعداد ضربات نبض زیادہ ہوتی ہین اور جون جون عمر بڑہتی ہے تعداد گھٹتی جاتی ہے لیکن نہایت ضعیفی کی حالت مین پھر کسی قدر بڑھ جاتی ہے جیسا کہ اس نقشہ سے ظاہر ہے۔

نقشہ تعداد ضربات نبض حسب عمر

تعداد عمر	تعداد نبض	تعداد عمر	تعداد نبض
بعد پیدا ہونے کے - -	۱۴۰	جوانی - - - - -	۷۰ سے ۷۵
شیرخوار بچون مین - -	۱۲۰ سے ۱۳۰	ضعیفی - - - -	۷۰
پانچ یا چھ برس کے بچون مین -	۱۰۰	نہایت ضعیفی - -	۷۵ سے ۸۰
ایام بلوغت - - -	۹۰	÷ ÷ ÷ ÷ ÷ ÷	÷

اس نقشہ کے بموجب بحالت تندرستی جوان مرد کی تعداد ضربات نبض کا اوسط ۷۲ - اور عورت کا بیاسی یعنی دس ضرب زیادہ ہوتا ہے مگر وضع و وقت و غذا وغیرہ کے سبب سے اس مین بہت فرق پڑجاتا ہے چنانچہ بہ نسبت کھڑے ہونے کے بیٹھنے مین اور بہ نسبت بیٹھنے کے لیٹنے مین تعداد ضربات کم ہوجاتی ہین کیونکہ عضلاتی حرکت کے سبب ضرور نبض کی تعداد بڑھ جاتی ہے چونکہ بیٹھنے مین نبض قوی بھی ہوتی ہے - پیچ نہین ہوتی اس واسطے بیٹھنے کی حالت مین دیکھنے سے نبض کا حال صحیح معلوم ہوتا ہے -

صبح کے وقت بہ نسبت شام کے نبض جلد جلد چلتی ہے اور سوتے وقت خاصکر بچون اور عصبی مزاج والون مین نبض کی تعداد کم ہوجاتی ہے -

غذا کے سبب خصوصاً گرم اشیاء جیسے شراب و چاء وغیرہ کے کھانے پینے سے نبض مین تحریک ہوجاتی ہے اور گرمی - سوزش - بخار - بہت کمزوری - بیخوابی - پلیتھورا کے درجہ اول سیلان خون - غصہ جوش وغیرہ کے سبب سے اسی ضرب سے نوے یا ایکسو بیس[۱۲] بلکہ دوسو ضرب تک فی منٹ ہوجاتی ہے - برخلاف اسکے سردی - سکون - نیند - خفیف تکان - فاقہ کشی ڈجی ٹیلس Digitalis. کے اثر - ہوا کے دباؤ یا پوٹن - فیٹی ڈی جنریشن آف دی ہارٹ Fatty degeneration of the Heart وغیرہ کے سبب سے ضربات نبض کم ہوتے ہوتے فی منٹ ساٹھ بلکہ پینتیس[۳۵] تک رہجاتی ہین -

۳۳-مرض کی نبض کا حال-بیماری کی حالت مین نبض کی ضربات و دیگر کیفیات مین بہت فرق پڑجاتا ہے جیسا کہ بیانات ذیل سے ظاہر ہوگا-

(الف) بخار مین یا کسی قسم کی رطوبت خارج ہونے یا بحران ہونے سے نبض اس قدر جلد جلد چلتی ہے کہ شمار کرنا دشوار ہوتا ہے اور اگر بحالت بخار نبض یکایک سست ہوجاے اور اوس کے ساتھہ دیگر خراب علامات کی بھی زیادتی ہو تو خلل دماغی سے سکتہ یا فالج ہوکر مریض کے مرنیکا اندیشہ ہوتا ہے-

(ب) علاوہ تعداد ضربات کے نبض مین جو کیفیت پائی جاتی ہے وہ یہ ہے-

بموجب تعداد انقباض قلب کے نبض دو طرح کی ہے ایک فری کوینٹ Frequent. یعنی متواتر جسمین تعداد ضربات بہ نسبت حالت صحت کے زیادہ ہوتی ہین- دوسری انفری کوینٹ Infrequent یعنی متفاوت جسکی حالت متواتر کے خلاف ہوتی ہے- سریع اور متواتر مین یہ فرق ہے کہ سریع مین نبض کی حرکت انبساطی انگلی کو جلد جلد محسوس ہوتی ہے اور متواتر مین مابین دو حرکت انبساطی کے تھوڑا وقت ہوتا ہے کبھی زمانہ واحد مین نبض سریع بھی ہوتی ہے اور متواتر بھی- نبض متفاوت مین زمانہ سکون حرکت انقباض مین زیادہ محسوس ہوتا ہے-

اگرچہ تواتر اور تفاوت نبض کا حال بہ نسبت دیگر کیفیات کے آسانی سے معلوم ہوجاتا ہے لیکن ٹھیک تعداد دریافت کرنے کے لئے ایسی گھڑی کا ہونا ضرور ہے جسمین سکنڈ ہینڈ یعنی دقیقہ بتانیوالی سوئی لگی ہو یا وہ سینڈ گلاس جو ایک منٹ کا کہلاتا ہے بغیر اس کے تعداد نبض تحقیق نہین ہوسکتی-

حسب انتظام حرکت قلب بھی نبض مین دو کیفیتین پائی جاتی ہین ایک کو ریگیولر Regular یا منتظم کہتے ہین-

دوسری کو اریگولر Irregular. یا غیر منتظم- یعنی جب حرکت قلب کے سبب انتظام کے ساتھہ شریان مین خون جاے اور ہاتھہ رکھنے سے ضربات نبض یکسان معلوم ہون اور درمیانی وقفہ مین فرق نہ پڑے تو اوسکو منتظم کہتے ہین- اسکے برخلاف ہو یعنی کوئی ضرب جلد اور کوئی دیر مین ہو تو غیر منتظم- مرض مین نبض کا منتظم ہونا ایک اچھی علامت ہے لیکن حالت صحت مین بھی بعض آدمیون

کی نبض غیر منتظم یا وقفہ دار (جسکا ذکر آگے ہوگا) پائی جاتی ہے -

نبض کے معمولی وقفہ مین اتنا زمانہ ہوجاے کہ ایک ضرب کے بعد دوسری ضرب کا بہی وقت گذرجاے تو اوسے انٹرمٹنٹ Intermittent یعنی وقفہ دار نبض کہتے ہین مگر یہ وقفہ کبھی انتظام سے ہوتا ہے اور کبہی بے انتظامی سے اسلئے اوسکے بموجب نام رکہا جاتا ہے یعنی ہر پانچ یا دس ضرب کے بعد وقفہ ہو تو اوسکو منتظم وقفہ دار نبض کہتے ہین اور کبہی پانچ اور کبہی ساتہہ ضرب کے بعد ہو تو اوسے غیر منتظم وقفہ دار بولتے ہین -

وقفہ دار نبض ان حالتون مین پائی جاتی ہے - دوران خون مین روکاوٹ ہونا شش و قلب کے امراض - اینورزم آف دی اے آرٹا Aneurism of the Aorta و دماغ کی سوزش یا اوسکا لایم ہونا سکتہ ضعیف و کمزورون کو بدہضمی ہونا -

بسبب حرکت قلب کثیر المقدار خون شریان مین پہنچے اور اونگلی کے نیچے شریان کا حجم زیادہ معلوم ہو تو اوس نبض کو فل Full یا لارج Large یعنی ممتلی کہتے ہین جیسا زیادتی خون یا حاد امراض کے شروع مین پائی جاتی ہے - برخلاف اسکے قلیل المقدار خون شریان مین پہنچے اور شریان کا حجم اونگلی کو کم معلوم ہو تو اوسے اسمال Small یا باریک بولتے ہین -

ہر انقباض قلب کے وقت یکسان مقدار خون کی شریان مین جاوے خواہ مقدار خون کی کم ہو یا زیادہ تو اوسکو ایکوئیل Equal یا مساوی نبض کہتے ہین اور اوسکے برخلاف ہو تو ان ایکوئیل Unequal. یا غیر مساوی -

بموجب لچک شریانی دیوار کے یعنی جسمیت شریان کی نبض دو طرح کی ہوتی ہے ایک ہارڈ Hard یا سخت جسمین ذرا دبانے سے اونگلی کو سختی محسوس ہو - یہ سختی بسبب زیادتی لچک دیوار شریان و غلبہ خون کے ہوتی ہے یا شریانی دیوار مین بڑہاپے کی وجہ سے تبدیلی لاحق ہونے سے عارض ہوتی ہے - دوسری سافٹ یا نرم جسکی کیفیت ہارڈ کے برخلاف ہے اور یہ اوسوقت ہوتی ہے جب شریانی دیوار کا تناؤ یا جسمی طاقت کم - عضلات ڈہیلے - جسم کمزور ہو -

شریانی لچک کے متعلق اور بہی دو باتین ہین یعنی جب حسب معمول تین اونگلی نبض پر رکہکر

ایک بالائی اونگلی سے دبایا جاوے اور باقی دو اونگلیون مین ترپ محسوس ہو تو اوسکو ان کمپریسیبل
Incompressible یا غیر دبنے والی کہتے ہین اور جو ترپ معلوم ہو تو اوسکو کمپریسیبل
Compressible یا دبنے والی بولتے ہین۔

جب نبض نہایت باریک اور ملایم مثل سوت کے ہو تو اوسے تھریڈی پلس
Thready Pulse کہتے ہین اور یہ کمی خون یا نہایت کمزوری مین دیکھی جاتی ہے۔

جب شریانی دیوار کی ساخت خراب ہو جاوے (جیسا سن شیخوخی مین) تو حرکت نبض کی ٹیڑھی
یا لہردار ہوتی ہے جو ویوی Wavy کہلاتی ہے۔

جب شریان کی دیوار بسبب کمی خون اور سکڑ جانے کے سخت ہو جاوے تو نبض سخت
و باریک اور اونگلی کے نیچے مثل تار کے محسوس ہوتی ہے جس کو انگریزی مین وایری Wiry
Pulse بولتے ہین۔

نبض کی ہر ضرب مین جو وقت صرف ہوتا ہے اوسکے بموجب نبض کی دو کیفیتین پائی جاتی ہین ایک
کوئیک Quick یعنی سریع جسمین ہر ایک ترپ نبض کی جلد ہو مگر یہ ضرور نہین کہ
ضربات بہ نسبت صحت کے زیادہ ہون بلکہ ایک دفعہ ترپ جلد جلد ہوتی ہے اور یہ نبض اکثر امراض
عصبی جن مین مزاج چڑچڑا و کمزور ہو پائی جاتی ہے دوسری سلو Slow یعنی بطی جسکی کیفیت
کوئیک کے برخلاف ہے یعنی ہر ایک ترپ نبض کی دیر مین یا آہستہ آہستہ ہو۔

جب کیفیت جست خون کے نبض کی کئی قسم ہین ایک جرکنگ Jerking [illegible] یعنی جھٹکے دار
جسمین اونگلی پر ایسی حرکت محسوس ہوتی ہے جیسے ایک لہر سی آ کر لگی اور ہٹ گئی [illegible] شریان
کی کواڑ کی رگرجیٹنٹ Regurgitant بیماری مین پائی جاتی ہے۔ اوسکو واٹر ہیمر پلس
Waterhammer P. بھی کہتے ہین۔ ایک قسم کی نبض بونڈنگ Bounding یعنی کودنے
والی ہوتی ہے۔ ایک لیبرنگ Labouring نامی ہے جس مین سلو کی کیفیت پائی
جاتی ہے یعنی ہر ترپ مین جست خون کی بمشکل معلوم ہوتی ہے۔

خون کی ماہیت مین فتور پڑنے سے جو نبض ہوتی ہے اوسکو تھرلنگ پلس Thrilling P.

کہتے ہین اسمین تھرتھرانے کی سی کیفیت انگلی پر محسوس ہوتی ہے -

جب سیلان خون ہونیوالا ہوتا ہے تو نبض کی یہ صورت ہوتی ہے کہ دو ضرب چلکر وقفہ ہوتا ہے اور پھر دو ضرب چلتی ہے جبکو ری ڈبلڈ .Redoubled یا ڈائی کروٹس Dicrotous کہتے ہین -

جب دوسری ضرب نبض کی بہ نسبت ضرب اول کے اور تیسری بہ نسبت چوتھی کے کمزور ہو پھر مثل اول کے ہو تو اُسے انسی ڈنٹ Incident کہتے ہین اور زمانہ سابق مین یہ خیال تھا کہ انسی ڈنٹ پلس بحران کے وقت ہوتی ہے -

(ج) نبض کی جو کیفیتین بیان ہوئین یہ مفرد نبض مین ہوتی ہین مگر ایسی نبض بہت کم پائی جاتی ہے بلکہ مرض کی حالت مین اکثر مرکب نبض ملتی ہے جیسا کہ نقشہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے -

نقشہ کیفیت نبض مرکب حسب مرض

نبض	مرض
متواتر - ممتلی سخت	پلیتھورا کے درجہ اول - ڈائی لیٹیشن آفدی ہارٹ Dilatation of the Heart. مین
متواتر - ممتلی - ملایم	بخارون کے شروع ذات الریہ - سرخ بخار - سرخ بادہ مین -
متواتر - ممتلی - سخت - سریع	سوزشی بخار مین -
متواتر - باریک - سریع -	مردون مین مرض سل مستورات مین کمی خون مین -
غیر مساوی - غیر منتظم - کمزور متواتر یا متفاوت	دلکی مایٹرل ریگرجیٹینٹ Mitral Regurgitant مرض مین -
ممتلی کو دنیوالی متواتر دبنے والی	شدید وجع مفاصل مین -
باریک - ممتلی - سخت غیر دبنے والی مثل تار کے	پریٹوناٹیٹس یعنی سوزش پریٹونیم مین -
متواتر - باریک مانند سوت کے جس کا شمار کرنا ہی محال ہو	نہایت کمزوری مین -

متفاوت ۔ ممتلی ۔ سخت { سکتہ ۔ ہیڈرو کفیلس ۔ دماغ کے دباؤ ۔ اشیاء منشی کے اثر ۔ قلب کے بائین جوف کے بڑہ جانے مین ۔

متفاوت ۔ سریع { عورتون مین مرض بارگولہ ۔ مردون مین سل مین ۔

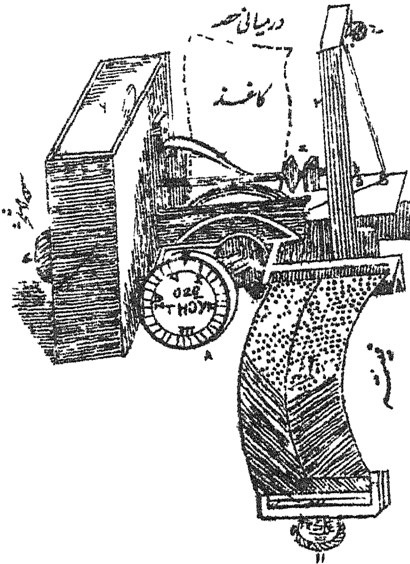
۴ ۔ نبض دیکھنے کا آلہ ۔ نبض کی حقیقت دریافت کرنے کی غرض سے جو آلہ ایجاد ہوا ہے اوس کا نام اسفگموگراف Sphygmograph ہے اور اس نام سے موسوم ہونیکی وجہ یہ ہے کہ جو کیفیتین نبض کی ہنگام رفتار طبیب کی اونگلیون کو محسوس ہوتی ہین وہ اس آلہ کے ذریعہ سے کاغذ پر لکھی جاتی ہین تو گویا یہ آلہ نبض دیکھنے کا نہین ہے بلکہ نبض کی حقیقت لکھدینے کا ہے جس حقیقت کو طبیب یا مریض سالہا سال اپنے پاس رکھ سکتا ہے ۔

اس آلہ سے نبض کی تعداد ۔ تواتر ۔ انتظام ۔ قوت رفتار وغیرہ معلوم ہوتی ہین اور یہ مختلف صورتون کا ہوتا ہے لیکن سب مین عمدہ اسفگموگراف ڈاکٹر ڈیجین صاحب کا ہے کیونکہ اول تو ارزان ہے دوسرے یہ سبب چھوٹے ہونے حجم کے جیب مین لیجانے اور مریض کے ہاتھ پر لگانے مین کچھ بھی دقت نہین ہوتی ۔

چونکہ اس آلہ کے پرزون کا جاننا اور مریض پر استعمال کرنا دونون کام مشکل ہین بغیر سمجھائی نہین آسکتے اسواسطے اس بیان کو دو جدا جدا فقرون مین لکھتے اور تصویر آلہ کی بھی درج کتاب کرتے ہین

(الف) پرزون کا بیان ۔ یہ آلہ چند پرزون سے مرکب ہے جنکو بیان کرنے کے لئے بطور خود اگلے پچھلے اور درمیانی تین حصون مین تقسیم کر لیا ہے ۔

تصویر نمبر ۳ اسفگموگراف کی



(۱) اسپرنگ یعنی کمانی۔ یہ دونون فیتون کے مابین کھڑے ستون کے نیچے واقع ہے اس تصویر مین نظر نہین آتی

(۲) لوہے کا کھڑا ستون۔

(۳) آہنی تار۔

(۴) ڈہیکلی۔

(۵) سوئی جس سے نقش ہوتے ہین۔

(۶) کانٹا یا کھٹک کل چلانیوالا۔

(۷) اسکرو کنجی لگانیکا۔

(۸) پہیہ یا چکر۔

(۹) رولر یعنی بیلن۔

(۱۰) پہرکیان (۱۱) مکسوا

(۱۲) پٹاری یا صندوق

اگلا حصہ۔ محدود ہے اپنے دونون پہلوؤن پر فیتہ سے اس حصہ کے نیچے درمیانی حصہ مین ایک اسپرنگ Spring. یا لچکدار کمانی لگی ہوئی ہے جو مقام نبض یعنی ریڈیل شریان پر رکھی جاتی ہے اور جو شریانی تڑپ سے جنبش کرتی اور بذریعہ ایک آہنی تار کے ڈہیکلی کو ہلاتی ہے۔

یہ ڈہیکلی اوپر کی جانب ایک لوہے کے ستون مین جو کھڑا ہے لگی ہوئی ہے۔ جب یہ ڈہیکلی متحرک ہوتی ہے تب سوئی نبض کے مطابق حرکت کرتی اور کاغذ پر کیفیت لکھتی چلی جاتی ہے۔

پچھلا حصہ۔ جو ایک پٹاری یا مربع صندوق کی طرح بند ہے اور جسکے بالائی جانب اس کل کے چلانے اور روکنے کا کانٹا یا کھٹک لگا ہوا ہے جس کانٹے کو ادہر اودہر ہٹا کر کل کو چلاتے یا روکتے ہین۔ پیچھے کی طرف اسکرو Screw یعنی کنجی لگانیکا ہے چنانچہ بہنگام استعمال اسکرو کو گہما کر پہلے کنجی لگا دیتے ہین۔

درمیانی حصہ وہ ہے جو مابین اگلے اور پچھلے حصہ کے واقع ہے اس حصہ مین موجد نے ایک جانب کو ایسا پیچ لگایا ہے جسکے پہیرنے سے نبض پر ایک اونس سے ۱۸۔ اونس تک کا دباؤ پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب ایک رولر یا بیلن مع دو پہرکیون کے لگا ہوا ہے جس کے اندر سیاہ رنگا ہوا

کاغذ لگاتے ہین جسپر نبض کی ساری کیفیت نقش ہوتی چلی جاتی ہے۔

فیتہ جو کاریگر نے اگلے حصہ آلہ پر لگایا ہے جس سے یہ آلہ مریض کے ہاتھہ پر قایم کیا جاتا ہے اوس مین بھی ایک بکسوا اس غرض سے سی دیا ہے کہ بکسوے کو کسکر فیتہ کا کھنچاؤ ہاتھہ پر کم و بیش کر سکین۔

(ب) آلہ کے استعمال کرنیکا طریقہ۔ مریض کو لٹا کر ہاتھہ کو پھیلا کر لگانا چاہیئے اور اگر بٹھلا کر لگانا منظور ہو تو مریض کے ہاتھہ کو کسی میز پر ٹیکا کر استعمال کرین تاکہ ہاتھہ کو جنبش نہ ہو۔

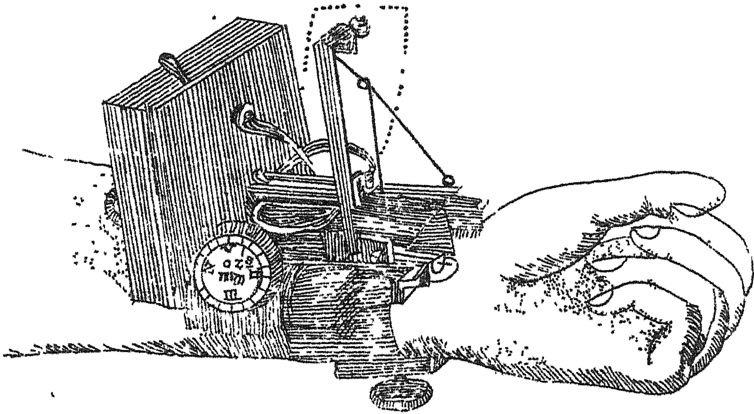
ہنگام استعمال اس آلہ کے اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ غذا کھانے کے بعد دو گھنٹے تک اور بحالت تکان و بعد ورزش و بوقت صدمہ دلی چونکہ نبض ڈائی کروٹش ہوتی ہے اس آلہ کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ ہنگام استعمال اس آلہ کے طبیب کو چاہیئے کہ پہلے نبض کو کلائی پر ٹٹول کر دیکھے کہ کس مقام پر اچھی طرح محسوس ہوتی ہے جس مقام پر خوب محسوس ہوتی ہو اوسی مقام پر سیاہی یا پنسل سے نشان کر دے پھر آلہ مین کنجی لگا کر فیتہ کو ہاتھہ مین پہنا کر اسپرنگ کو جو اگلے حصہ کے زیرین جانب بتلایا گیا ہے اوسی نشان کے ٹھیک اوپر رکھدے اور فیتہ کو کسکر آلہ کو وہین قایم کر دے۔ جب آلہ کی کمانی ٹھیک شریان پر قایم ہو جاوے اور سوئی حرکت کرنے لگے تب پہیہ یا چکر کو پھیر کر جتنے اونس کا دباؤ رکھنا منظور ہو اوسی ہندسہ پر اوسکو قایم کر دے اگر کمانی ٹھیک نہ قایم ہوئی ہو تو آلہ کو ادہر اودہر ہٹا کر درست کر دینا یا فیتہ کو کھولکر دوبارہ قایم کرنا چاہیئے بعدہ کاجل سے سیاہ کیا ہوا کاغذ بیلین اور پہرکیون کے مابین دیکر سوئی کو کاغذ پر ٹیکا کر کانٹے کو جو صندوق کے اوپر کی جانب ہے ایکطرف ہٹا دین تاکہ کل چلنے اور کاغذ دوڑنے اور سوئی مطابق حرکت نبض اسپر نقش کرنے لگے۔ جب کاغذ بعد منقش ہونے کے بیلین سے باہر نکلجاوے تب کانٹے کو دوسری طرف ہٹا دین تاکہ آلہ کا چلنا موقوف ہو جاوے۔ پھر آلہ کو مریض کے ہاتھہ سے جدا کر کے رکھدین۔ کاغذ جو اس کام آتا ہے وہ خوب چکنا ۶۔ انچہ لمبا بیلین کی لنبائی کے مطابق چوڑا ہوتا ہے۔ اس کاغذ مین بڑی احتیاط یہ ہے کہ چوڑائی مین بال برابر کم و بیش نہو اس واسطے ٹین کی پٹری یا سانچہ بنوا کر اوسکے مطابق کاٹ لیا کرین۔

قبل استعمال کاغذ کو چراغ یا موم کی بتی کی لو پر یا کافور جلا کر اوسکے دہوئین سے سیاہ کر لین لیکن

اس امر کا بہت لحاظ رہے کہ کاجل جو کاغذ پر لگایا جاوے سب جگہہ یکسان اور ہلکا ہو تاکہ سوئی کی رفتار مین خلل نہ ڈالے -

جب کاغذ پر سوئی سے مطابق حرکت نبض کے لکیرین پڑجاوین تب تاریخ - نام مریض اور حال پر یشر یعنی دباؤ کا پن سے لکھکر کاغذ کو سلیوشن Solution. مندرجہ ذیل مین ڈبو کر خشک کر کے رکھہ چھوڑین تاکہ مٹ جانے کا اندیشہ نہ رہے اور اگر دوبارہ اوسکے دیکھنے کی ضرورت ہو تو دیکھہ بھی سکتے ہین سلیوشن بنانیکی ترکیب یہ ہے کہ ایک حصہ لوبان کو پانچ حصہ شراب مقطر مین حل کر کے چوڑے منہ کی بوتل مین بہر کر رکھہ چھوڑین اور ضرورت کے وقت کاغذ کو اوسی مین ڈبو لیا کرین -

تصویر نمبر ۴ - بائین ہاتھہ پر اسفگموگراف باندہ کر دکھایا ہے -



مخفی نرہے کہ نبض کے بیان مین تحریر ہوچکا ہے کہ دل کا بایان جوف سکڑنے اور جست کے ساتھہ شریان مین خون پہنچنے سے جو حرکت پیدا ہوتی ہے اس کا نام نبض ہے - اس جگہہ یہ بتلایا جاتا ہے کہ اوسکی حرکت سے کاغذ پر جو نقش کھنچتا ہے وہ کیسا ہوتا ہے اور اوس سے کیا سمجھا جاتا ہے - غرض نبض کی ہر ایک موج مین ابتدا سے انتہا تک جو جو کیفیتین پائی جاتی ہین یہان پر مشرح لکھی جاتی ہین -

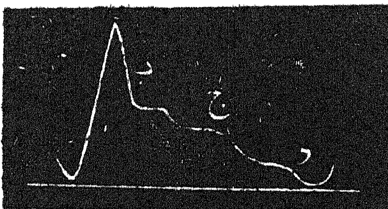
جس مقام سے کہ موج یا لہر نبض کی شروع ہوتی ہے اوس لکیر کو ریسپیریٹری یا بیس لاین Respiratory or Base line. کہتے ہین اور اوس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ شریانی تناؤ معمولی حالت پر ہے۔

جبکہ اسفگموگراف کی سوئی اوپر چلیتی اور ایک کھڑی یا کسیقدر ترچھی میانہ یعنی نہ بہت اونچی نہ بہت نیچی لکیر بناکر داہنی جانب کو مڑکر کچھہ نوکدار کونہ بناکر نیچے اوتر آتی ہے تو اس ساری کیفیت کو پرکشن یا پرائمری ویو Percussion or Primary w. کہتے ہین۔ یہ کیفیت نبض مین بایئن ونٹریکل یا جوف کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

کونہ کی نسبت اتنا خیال رکہنا چاہیے کہ کم نوکیلا ہونا اس کا اسفگموگراف کی کمانی کا نبض پر ٹھیک بیچ مین نہ ہونا ہے اور چپٹا ہونا اسے آرٹا کے سوراخ کے تنگ ہونیکی دلیل ہے۔

پھر سوئی نیچے اوتر کر دوسری لہر پیدا کرتی ہے جسکو سکنڈری یا ٹائیڈل یا پری ڈائی کروٹک ویو Secondary or Tidal or Predicrotic wave. کہتے ہین۔ یہ شریان مین خون آنے اور بہت کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس اوترنے مین جو ایک کہندانہ ہوتا ہے اوسکو اسے آرٹک یا ڈائی کروٹک ناچ Aortic or dicrotic notch. کہتے ہین اور اوس سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اسے آرٹا کی کواڑیان بند ہوگئین اور انقباض قلب ختم ہوگیا۔ پھر کہندانہ سے آگے اسے آرٹا کے سکڑنے سے جو لہر پیدا ہوتی ہے اوس کا نام ڈائی کروٹک Dicrotic W. ہے۔ آخر کو یہ لکیر سیدہی یا لہر دار ہوکر بیس لاین تک اوتر آتی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حرکت قلب کا اختتام ہوگیا۔

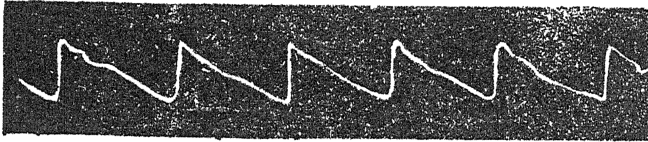
تصویر نمبر ۵ ۔ یہ تصویر واسطے سمجھانے لہرون نبض کے بڑی بنائی گئی ہے



(ا) پرکشن یا پرائمری ویو۔
(ب) سکنڈری یا ٹائیڈل ویو۔
(ج) ڈائی کروٹک ویو
(د) چوتہا ویو
(ط) اسے آرٹک یا ڈائی کروٹک ناچ

یہ نقشہ جوان تندرست آدمی کی نبض کا ہے جسکی ضربات نبض فی منٹ ۸۶ تہین اور آلہ کا دباؤ تین اونس کا رکھا گیا ہے۔

تصویر نمبر ۶۔ یہ تصویر حالت صحت کی مطابق اصل کے ہے۔



اکثر تو حالت صحت کی نبض مین وہی کیفیتین جنکا مذکور ہوا پائی جاتی ہین الا ان مین کبھی کبھی بوجہ شریانی تناؤ کمی بیشی دباؤ کے کچھہ کچھہ تغیر بھی وقوع مین آتا ہے جسکا بیان ذیل مین لکھا جاتا ہے۔

شریانی تناؤ۔ اگرچہ حالت صحت مین بھی کسیقدر تناؤ ہوتا ہے لیکن بیماری کی حالت مین زیادہ ہوجاتا ہے جسکے باعث نبض اونگلیون کے نیچے موٹی یا باریک محسوس ہوتی ہے چنانچہ موٹے ہونے کی حالت مین یہ سمجھا جاتا ہے کہ بباعث رکاوٹ کے جو کیپلریز مین کسی قدر ہے دل زور سے سکڑتا ہے۔ باریک ہونے کی صورت مین یہ خیال کیا جاتا ہے کہ شریان سکڑنے سے اوس کی نلی تنگ ہوگئی ہے۔

موٹے ہونیکی حالت مین نبض ممتلی اور باریک ہونے کی صورت مین تار کی مانند معلوم ہوتی ہے۔ لیکن سختی دونون حالتون مین پائی جاتی ہے۔

ٹینشن Tension یعنی تناؤ زیادہ ہونے کی حالت مین ٹائڈل ویو اونچا اور ڈائی کروٹک ویو چھوٹا ہوتا ہے۔

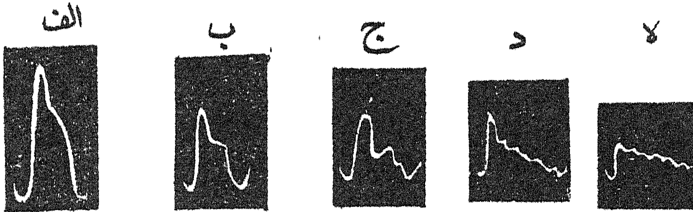
تصویر نمبر ۷ ٹینشن کی



یہ نقشہ دس برس کے لڑکے کی نبض کا ہے جسکو سبب اکیوٹ برائیٹس ڈزیز آف کڈنی تناؤ نبض ۹۶ ضرب تھی۔

پریشر Pressure یعنی دباؤ کی کمی بیشی سے جو تغیر نبض میں پایا جاتا ہے وہ ان نقشون سے ظاہر ہے۔

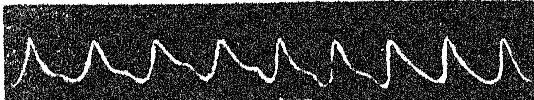
تصویر نمبر ۸ - پریشر کی



(الف) چونکہ اس مین پریشر بہت خفیف ہے اسوجہ سے ڈائی کروٹک ویو بہت کم نظر آتا ہے نقشہ (ب) مین بہ نسبت الف کے اور نقشہ (ج) مین بہ نسبت نقشہ (ب) کے بباعث کمی بیشی دباؤ کے ڈائی کروٹک ویو زیادہ نمایان ہے اور جب پریشر بہت دیا جاتا ہے جیسا نقشہ (د) اور (ہ) مین دیا ہے تو ڈائی کروٹک ویو کم ہوجاتا ہے اور لہر کی اونچائی بھی گھٹ جاتی ہے یعنی کھڑی لکیر چھوٹی ہو جاتی ہے اور اخیر کی لکیر بڑھ جاتی ہے۔

ڈائی کروٹزم Dicrotism جبکہ شریانی تناؤ کم ہوجاوے اور انقباض قلب جلد اور کوتاہ ہو کپیلریز سے خون جلد نکلجاوے تو اس حالت مین ڈائی کروٹزم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور ایسی نبض کو ڈائی کروٹک پلس Dicrotic P. کے نام سے نامزد کرتے ہین۔ اس قسم کی نبض بخار اور سیلان خون مین ہوتی ہے۔

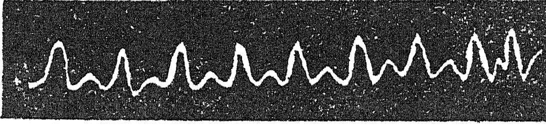
تصویر نمبر ۹ ڈائی کروٹک پلس کی



یہ نقشہ ٹائیفس کے مریض کا ہے جسکی عمر ۲۰ برس کی تھی اور جسکی ضربات نبض ۱۱۰ تھین۔

ڈائی کروٹک نبض مین ٹائیڈل ویو نامعلوم اور اسکے ارٹک ناچ بہت نیچی ہوتی ہے۔ اور ڈائی کروٹک ویو بہت زیادہ ہوتا ہے۔

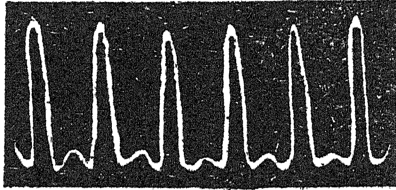
تصویر نمبر ۱۰ - فل ڈائی کروٹک پلس کی



اس نقشہ میں کیفیت ڈائی کروٹزم خوب ظاہر ہے اسمیں مریض کی ضربات نبض ۱۱۲ تھیں۔

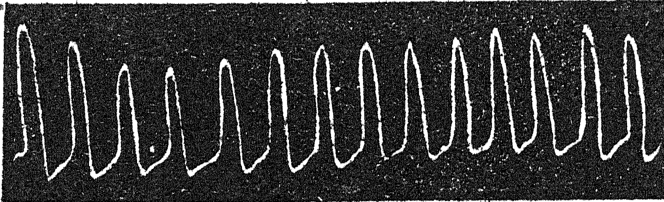
جب اسے آرٹک ناچ ریسپیریٹری لائن کی سیدہ مین ہو تو اوسکو پوری ڈائی کروٹ پلس کہتے ہین اور جب اس سے نیچے اوتر جاوے تو ہائپر ڈائی کروٹ Hyperdicrotous کہتے ہین۔

تصویر نمبر ۱۱ - فل ڈائی کروٹ پلس کی



اسمین ڈائی کروٹزم بہ نسبت نمبر ۱۰ کے بہی زیادہ ہے اور یہ مریض ٹائیفوئڈ کا ہے ضربات نبض ۱۱۰

تصویر نمبر ۱۲ - ہائپر ڈائی کروٹ کی

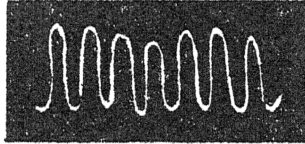


اس بیمار کی ضربات نبض ۱۲۰ تھیں۔

اگر نبض بہت جلد ہو تو ڈائی کروٹک ویو معدوم ہو جاتی ہے اسکو مونو کروٹک Monocrotic کہتے ہین۔ ایسی نبض مین چونکہ تناؤ کم ہوتا ہے لہذا دباؤ یعنی پریشر بہی کم دیتے ہین۔ اس قسم کی

نبض نروس مزاج والون مین اوقی سبب سے ہوجاتی ہے اور بخارون کے لئے تو مخصوص ہے بلکہ جسقدر کیفیت ڈائی کروٹزم کی ہو اوسی قدر زیادہ بخار سمجھنا چاہیے۔

تصویر نمبر ۱۳ مونو کروٹک کی



اس نقشہ کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈائی کروٹک پلس بہت جلد جلد ہونے سے ڈائی کروٹک دیتے نہین پاتا کہ لہر شروع ہوجاتی ہے جسکو مونو کروٹک کہتے ہین۔

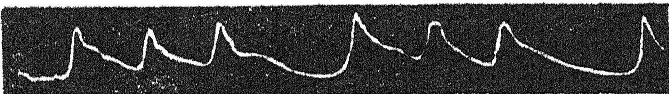
نبض کی بیقاعدگی - نبض کے حجم اور انتظام کی بیقاعدگی بھی اس آلہ سے معلوم ہوجاتی ہے گاہے ایسا ہوتا ہے کہ انقباض تو درست ہے پر ہر ایک جست مین حجم کی کمی بیشی محسوس ہوتی ہے اور نبض بیقاعدہ چلتی ہے یعنی وقفہ زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے غیر منتظم کہلاتی ہے۔ ایسی صورت مین آخری حصے نبض کی لکیر کا لنبا ہوتا ہے۔ تماکو کے زیادہ پینے سے اور بدہضمی مین ایسی نبض ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۱۴ - ہر دو ضرب کے بعد غیر منتظم ہونیکی



ایسے شخص کی نبض کا نقشہ ہے جو نیومونیا سے روبصحت لایا جاتا تھا۔ ضربات نبض ۶۸ تھین۔

تصویر نمبر ۱۵ - ہر تین ضرب کے بعد غیر منتظم ہونیکی



انجائنا پکٹورس کے مریض سے یہ نقشہ لیا گیا ہے ضربات نبض ۶۷

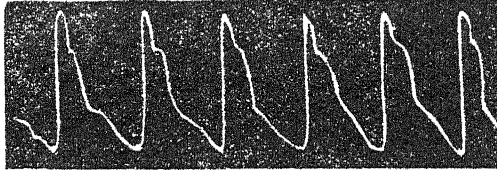
دل کی کواڑیون کے امراض مین نبض کی جو کیفیت ہوتی ہے اوسکے نقشے درج ہوتے ہین۔

تصویر نمبر ۱۶ - اے آرٹک اسٹی نوسس کی

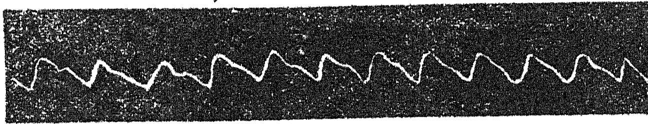


۲۴ برس کے عمر والے کی نبض کا نقشہ ہے اس مین نبض باریک تھی لیکن سخت جس سے معلوم ہوا کہ بایان بطن دل کا بڑھ گیا تھا۔

تصویر نمبر ۱۷ - اے آرٹک ریگرجیٹیشن کی



تصویر نمبر ۱۸ - میٹرل اسٹی نوسس کی



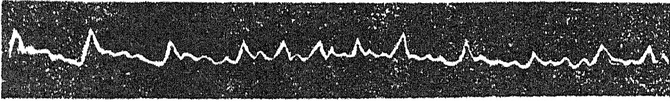
مریض جسکی عمر ۱۶ برس کی تھی اور جس مین پرنگ تھرل خوب تھا یہ نقشہ لیا گیا۔

تصویر نمبر ۱۹ - میٹرل ریگرجی ٹیشن کی

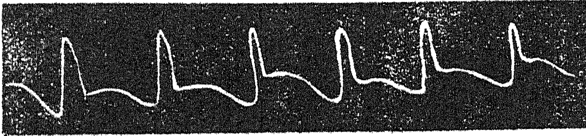


اس مین نبض کی قوت اور رفتار دونون بیقاعدہ تہین۔

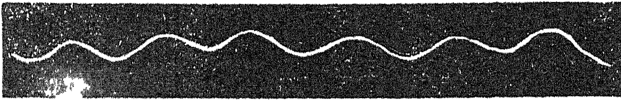
تصویر نمبر ۲۰ - میٹرل ریگرجی ٹیشن کی



تصویر نمبر ۲۱ - انیورزم کی دائین ہاتھہ کی



تصویر نمبر ۲۲ - انیورزم کی بائین ہاتھہ کی



شریان کا تعلق تو نبض سے ہوتا ہے جیسا اوپر بیان کیا لیکن ورید سے بھی دو علامت متعلق ہین -

ایک ۱ تو یہ کہ جب بسبب رکاوٹ کے وہ خون سے پُر ہوا تو نیلے رنگ کی ابھری ہوئی زیر جلد نظر آتی ہین جیسے استسقا مین شکم پر اور دم گھٹنے کی حالت مین چہرہ و گردن پر -

دوئم ۲ - امراض قلب مین خصوصاً جبکہ دائین جوف سے خون حیثیت سے ورید مین واپس جائے تو خاصکر جگلر وین Jugular Vein مین مثل شریان کے ترپ معلوم ہوتی ہے جس کو انگریزی مین وینس پلسیشن Venous Pulsation. کہتے ہین -

تصویر نمبر ۲۳ - جوگلر پلس کا نقشہ



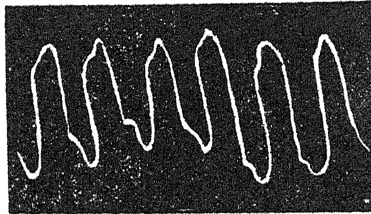
اس نقشہ مین آرکیولر لہر صاف معلوم ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۱ - آریکل کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور جب آریکل کشادہ ہوجاے تو یہ لہر نمدار ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۲ - دایین ونٹریکل کے سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

لہر نمبر ۳ - دلکی اندرونی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔

تصویر نمبر ۲۴ - جوگلر پلس کا نقشہ



یہ نقشہ اوسوقت کا ہے جبکہ آریکل مفلوج ہوگیا۔

علامات متعلقہ آلات البول

آلات البول کے متعلق جو علامات ہین اون مین سے درد کا بیان موقع مناسب پر ہوگا باقی چند ضروری باتون کا یہان ذکر کیا جاتا ہے - پیشاب حالت صحت - حالت مرض اور اوسکی کیفیت دریافت کرنے کا طریق -

حالت صحت کا پیشاب

(الف) حالت صحت مین پیشاب کا رنگ شفاف کہربائی ہوتا ہے اور وزن مناسبہ ایکہزار بیس۲۰ اور اوسکی کمی بیشی غذا کی قسم و مقدار پیشاب و وقت اخراج وغیرہ پر منحصر ہے۔

یورینا پوٹس Urina Potus یعنی سیّال اشیا کے پینے کے بعد چند گھنٹے تک کا جو پیشاب ہو
اوسکا وزن تناسبہ ایکہزار نو یا کم ہوتا ہے۔

یورینا کائیلائی Urina Chyli یعنی ثقیل غذا کے ہضم ہونیکے بعد پیشاب ہو اوسکا وزن
تناسبہ ایکہزار بیس سے ایکہزار تیس تک ہوتا ہے۔

یورینا سنگوئینس Urina sanguinis یعنی اچھی طرح سونے کے بعد صبح کیوقت جو
پیشاب ہو اوسکا وزن تناسبہ ایکہزار پندرہ سے ایک ہزار پچیس تک ہوتا ہے اور اسی واسطے حساب
اوسط حالت صحت کے پیشاب کا وزن تناسبہ ایکہزار بیس رکھا گیا ہے۔

(ب) چوبیس گھنٹے میں پیشاب کی مقدار قریب چالیس اونس کے ہوتی ہے جس میں ڈیڑہ اونس
کے قریب ثقیل اجزا پائے جاتے ہیں۔

پیشاب کرتے ہی فوراً اوس میں گرمی جسمی حرارت کے مطابق اور بو ایک خاص قسم کی ہوتی ہے
مگر تھوڑے عرصے بعد یہ دونوں باتیں جاتی رہتی ہیں۔

اکثر خفیف تیزابی کیفیت پیشاب میں پائی جاتی ہے مگر غذا کے کھانیکے بعد کھاری یا بلا کسی
کیفیت کے ہوتا ہے۔

ذائقہ پیشاب کا نمکین ہوتا ہے لیکن جب تھوڑی دیر تک رکھا جائے تو بہ سبب پیدا ہونے
لیکٹک ایسڈ Lactic Acid. والیسی ٹک ایسڈ Acetic Acid کے ذائقہ
ترش ہو جاتا ہے۔

زیادہ عرصے تک پیشاب کو رکھنے سے لعاب سا تہ نشین ہوتا ہے جس میں یورک ایسڈ
Uric Acid. کی قلمیں علیحدہ دکھائی دیتی ہیں اور اگر بہت دیر تک رکھا جائے تو سڑ جاتا ہے
اور کاربونیٹ آف امونیا Carbonate of Ammonia. میں یوریا Urea. کے
تبدیل ہونے سے کھاری و بدبو دار ہو جاتا ہے اور اوسکی بالائی سطح پر جھاگ معلوم ہوتے ہیں جن میں
فاسفیٹ Phosphate نمک ملتے ہیں اوسکے بعد ہی کچھ عرصہ تک پیشاب کو رہنے دیں
تو نیلے رنگ کے سیاہی مائل جھاگ ہو جاتے ہیں اور کائی جو عالم نباتات کی ابتدائی پیدایش ہے

پیدا ہو جاتی ہے۔

پیشاب کی ماہیت میں دو قسم کے اجزا پائے جاتے ہیں۔ ایک آرگینک دوسری ان آرگینک۔

آرگینک یعنی وہ اشیا جو نباتات اور حیوانات کی بناوٹ میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے مقدم ہیں یوریا یورک ایسڈ Uric Acid ہیپیورک ایسڈ Hippuric Acid. لیکٹک ایسڈ Lactic Acid. امونیا Ammonia کے نمک اور قلیل مقدار کریاٹن Kreatine کریاٹنین۔ Kreatinine

ان آرگینک یعنی معدنی اشیا میں سے وہ نمک ہیں جو سوڈا Soda پوٹاش Potash لایم میگنیشیا Magnesia کے ساتھ کاربنک ایسڈ Carbonic Acid ہیڈروکلورک ایسڈ Hydrochloric Acid. سلفیورک ایسڈ Sulphuric Acid فاسفورک ایسڈ Phosphoric Acid کے ملنے سے بنتے ہیں۔ اور بہت ہی تھوڑی مقدار میں سلیکا Silica فولاد۔ فلورین Fluorine. بھی پایا جاتا ہے۔

علاوہ ہر دو اقسام مذکورہ کے مثانہ کی میوکس وایی تھیلیل سیلز بھی پیشاب میں ملتے ہیں۔ پیشاب کی ماہیت میں جو اجزا ہیں اونکی تعداد وزن نقشہ ذیل سے ظاہر ہو سکتا ہے۔

نقشہ تفصیل اجزا پیشاب جو ایک ہزار حصے میں ملتے ہیں۔

پانی	۹۵۰٫۰۰	ہیپیورک ایسڈ	۰٫۲۵
یوریا	۲۴٫۰۰	فاسفیٹ نمک	۹٫۰۰
یورک ایسڈ	۰٫۳۰	سلفیٹ نمک	۴٫۰۰
کریاٹن	۱٫۲۵	ہیڈروکلوریٹ نمک	۶٫۰۰
کریاٹنن	۱٫۲۰	جملہ	۱۰۰۰٫۰۰

پیشاب حالتِ مرض

چونکہ پیشاب کے ذریعے سے تمام جسم خصوصًا امراض آلات البول کا حال بخوبی معلوم ہو سکتا ہے اسواسطے اوس کی کیفیت دریافت کرنیکے لئے اتنی باتون کا جاننا ضرور ہوتا ہے۔ طریق خروج۔ مقدار وزن متناسبہ۔ رنگت۔ بو۔ ذائقہ۔ کیفیت۔ تہ نشین ہونے والے اجزا۔

۱۔ طریق اخراج پیشاب۔ حالتِ صحت مین پیشاب دہار کے ساتھہ بلاکسی طرح کی روک اور تکلیف کے خارج ہوتا ہے لیکن حالتِ مرض مین اسکے خلاف ظہور مین آتا ہے اور وہ مرض قرار دیا جاتا ہے چنانچہ جب پیشاب بدقت و تکلیف سے بمشکل خارج ہو اور زائرہ کے مقام پر سوزش (جیسا سوزاک اسٹرکچر آف دی یوریتھرا Stricture of the Urethra وسوزش مثانہ مین ہوتا ہے) تو اوسے ڈسیوریا کہتے ہین۔

اگر پیشاب کرنے مین نہایت ہی تکلیف ہو۔ قطرہ قطرہ ٹپکے۔ سیون کے مقام پر جلن درد و تشنج ہو (جیسا ٹار پین یا تیلنی مکھی کے کھانے یا امراض مذکورہ بالا کی شدت ہونے سے) تو اسکو اسٹرنگیوری Strangury بولتے ہین۔

پیشاب کا بالکل بند ہوجانا اسچوریا Ischuria کہلاتا ہے اور یہ دو طرح ہو سکتا ہے۔

ایک۔ سپریشن آف یورن Suppression of Urine. یعنی پیشاب پیدا ہی نہو۔

دوسرے۔ ریٹینشن آف یورن. Retension of Urine. یعنی بسبب رکاوٹ راہ یا فالج مثانہ کے پیشاب مثانہ مین رہ جاوے اور اخراج نہ پاوے۔

جب بباعث سوزش مثانہ کے پیشاب بے اختیار نکلے یا اوسکی حاجت بار بار ہو یا مثانہ کی گردن کے فالج سے قطرہ قطرہ پیشاب ٹپکے تو اوسکو انیوریسس Enuresis یا انکنٹی نینس آف یورن Incontinence of Urine کہتے ہین۔

۲۔ مقدار پیشاب۔ کمی بیشی مقدار پیشاب سیال چیزون کے پینے اور جلد و معدہ و امعا کے افعال پر منحصر ہے۔

سیال چیزین زیادہ پی جاوین یا پسینہ کم خارج ہو جیسا سردی مین بہ نسبت گرمی کے مرطوب ہوا

مین بہ نسبت خشک کے صبح کو بہ نسبت شام کے رات کو بہ نسبت دن کے یا معدہ وامعا کا فعل کم ہونے
پیشاب زیادہ ہوتا ہے جس کو ڈایوریسس یا پولی یوریا Diuresis or Polyuria
کہتے ہین۔

زیادتی فکر۔ کسی قسم کی اشتعال طبع۔ کوئی بیماری مثلاً بخار ہین سردی کا درجہ و ذیابیطس
وغیرہ بھی پیشاب کے زیادہ کرنیوالے اسباب ہین۔

برخلاف اسباب مذکور کے یعنی سیال چیزون کے کم پینے یا جلد و معدہ و امعا کا فعل زیادہ ہونے
سے جیسا پسینہ و قے و اسہال سے ہے اور ہیضہ و سیلان خون و استسقا بخار کے پسینہ کے درجے
و سوزش گردہ مین پیشاب کم خارج ہوتا ہے یعنی ۲۰۔ اونس سے بھی کم ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات ۲۴
گھنٹے مین چند قطرے ہی خارج ہوتا ہے۔

۳۔ پیشاب کا وزن متناسبہ وغیرہ (الف) جنسیت۔ عمر۔ موسم۔ قسم غذا۔ جسم مین
کیمیاوی تبدیلی۔ بیماری وغیرہ کے سبب سے پیشاب کے وزن متناسبہ مین فرق پڑجاتا ہے چنانچہ
مردونکے پیشاب کا وزن متناسبہ بہ نسبت عورتون کے۔ بچپن مین بہ نسبت جوانی و بڑھاپے کے۔
گرم موسم مین بہ نسبت سرد کے زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے ہی وزن متناسبہ دریافت کرنا چاہئے
کیونکہ حرارت زیادہ ہونے کے سبب سے ۱۰۔ یا ۱۲ درجہ کا فرق پڑجاتا ہے۔

اور بہت ورزش کرنے پسینہ بکثرت نکلنے۔ خشک و نائٹروجن دار Nitrogen غذا کھانے
اور سونے کے بعد پیشاب کرنے سے بھی وزن متناسبہ زیادہ ہوجاتا ہے اور شدید بخار سوزشی امراض
ذیابیطس مین بھی۔ برخلاف حالت مذکورہ کے سردی۔ سکون۔ سیال و نباتی غذا یا ترش چیز کے
کھانے و شراب کے پینے مزمن امراض برائٹس ڈزیز Brights Diseases.
ڈایبٹیز انسیپیڈس Diabetes Insipedes مین وزن متناسبہ پیشاب کا کم ہوجاتا ہے
پیشاب کا وزن متناسبہ ایکہزار پانچ سے کم یا ایکہزار تیس سے زیادہ ہو تو کوئی نہ کوئی مرض ہونیکا
گمان ہوسکتا ہے مثلاً کمی وزن سے آبی حصہ کی زیادتی اور ثقیل اجزا کی کمی ظاہر ہوتی ہے اور اکثر
ایسے پیشاب مین البیومن Albumen. ملتا ہے اور وزن زیادہ ہونے سے ثقیل اجزا

مثل یوریا و شکر وغیرہ ہونیکا احتمال ہوتا ہے۔
(ب) پیشاب کے اجزائے ثقیل کا وزن دریافت کرنا ہو تو اوس کا یہ قاعدہ ہے کہ چوبیس گھنٹے مین جسقدر پیشاب خارج ہو جمع کرین یا اگر سب وقت کا جمع کرنا ممکن نہو تو صبح کیوقت کے پیشاب کا بھی وزن متناسبہ دریافت کرکے اُسکے آخری دو ہندسون کو ۲٫۳۳ سے ضرب دین اور جتنا حاصل ضرب ہو ہزار گرین پیشاب مین اوتنے گرین ثقیل اجزا سمجھین مثلاً پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۲۳ ہے تو اوس کے آخری دو ہندسے یعنی ۲۳ کو ۲٫۳۳ سے ضرب دیا جاے تو ۵۳٫۵۹ ہوگا پس ازروئے قاعدہ مذکور ایکہزار گرین پیشاب مین ۵۳٫۵۹ گرین ثقیل اجزا سمجھنے چاہئین۔
یا وزن متناسبہ کے اخیر دو ہندسون کو ۲۴ گھنٹہ کے خارج شدہ پیشاب سے ضرب دین تو ثقیل اجزا کل پیشاب کے معلوم ہو جائینگے مثلاً ۵۰۔ اونس پیشاب ۲۴ گھنٹے مین خارج ہوا جسکا وزن متناسبہ ۱۰۲۰ ہے تو اخیر کے دو ہندسون یعنی ۲۰ کو ۵۰ کے ساتھ ضرب دینے سے حاصل ضرب ۱۰۰۰ ہوا پس مقدار ثقیل اجزا کی پیشاب مین اسیقدر ہوگی۔
۴ پیشاب کا رنگ رنگت دار اشیاء کے کھانے کے علاوہ بھی پیشاب کی رنگت ہلکی کہربائی۔ بھوری۔ سرخ وغیرہ ہوسکتی ہے۔
چنانچہ جب پیشاب پتلا ہو تو اسکے رنگ کا یا صاف و بیرنگ ہوتا ہے جیسا پانی پینے کے بعد۔ عصبی امراض۔ کمی خون۔ مزمن برائیٹس ڈزیز۔ ذیابیطس وغیرہ کا پیشاب اور برخلاف اسکے بہت دیر تک پانی نہ پینے۔ پسینہ نکلنے۔ اسہال ہونے سے سرخی مائل پیشاب ہوتا ہے۔
شدید درجے مفاصل مین گہرے نارنجی رنگ کا۔ پیشاب مین پیپ یا میوکس یا چربی ملجانیسے سفید مثل دودھ کے۔ یرقان مین زرد سیاہی مائل۔ شدید سوزش گردے مین دہوئین کے رنگ کا۔ دوائے نیل کے کھانے سے (جیسا عطائی لوگ ہرنی مین دیتے ہین) نیلگون۔ کریازوٹ Creasote. و کاربولک ایسڈ + Carbolic A کے استعمال سے سیاہ۔ تپنگ کا کوئی

+ چونکہ آجکل اینٹی سپٹک ڈریسنگ Antiseptic dressing. مین کاربولک ایسڈ زیادہ مستعمل ہے پس مرہمون کے ذریعے سے اوس کا اثر ہوسکتا ہے۔

مرکب یا چقندر کہانے سے سرخ ہوتا ہے اور سواے پتنگ و چقندر. کہ جس رنگ کی دوا یا غذا کہائی جاوے
اوسی رنگ کا پیشاب آتا ہے۔
اگر حالت صحت کے پیشاب کا رنگ سرخ ہو تو اوس کو یورو ہماٹن Uro-haematin. کہتے ہین۔

۵۔ بوے پیشاب یہ پہلے ہی لکہا گیا ہے کہ پیشاب مین ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے لیکن پیشاب کی کیفیت تیزابی و مقدار قلیل ہو تو بوقت اخراج بو معلوم ہوتی ہے اور بعد تہوڑی دیر یعنی پیشاب کے سرد ہوتے ہی بو جاتی رہتی ہے۔

پیشاب کو زیادہ دیر تک رکہا جاوے تو کیفیت تیزابی ہوجاتی ہے اور یہ سبب سڑنے کے اوسمین سے بدبو آنے لگتی ہے مگر مثانہ کا فالج ہو تو خارج ہونے سے پہلے ہی پیشاب مین سڑنے کی سی بو آسکتی ہے۔

برائیٹس ڈزیز کے مریضون کے پیشاب مین مچہلی کی سی اور ذیابیطس مین شیرین بو آتی ہے چند چیزین بہی ایسی ہین کہ اونکے کہانے سے اونکی سی بو پیشاب مین آتی ہے جیسے پیاز۔ لہسن۔ روغن تارپین۔ ہینگ وغیرہ۔

۶۔ ذایقہ پیشاب۔ پیشاب کا ذایقہ حالت صحت مین نمکین اور ذیابیطس مین شیرین ہوتا ہے۔

۷۔ کیفیت پیشاب۔ پیشاب کی کیفیت مین بہی مختلف وجوہ سے فرق پڑجاتا ہے۔ جیسا کہ شدید وجع مفاصل مین نہایت تیزابی اور مثانہ کے فالج۔ روحی اعضا کی کمزوری۔ کہار ادویہ مثلاً سوڈا پوٹاس۔ اوکزیلیٹ و فاسفیٹ آف لایم وغیرہ کے استعمال سے کہار کی کیفیت پیشاب مین پائی جاتی ہے۔

۸۔ پیشاب کے تہ نشین ہونیوالے اجزا کئی قسم کے ہوتے ہین۔
ایک[۱] تو وہ جو بوجہ حرارت غریزی کے اوسمین حل رہتے ہین اور بعد اخراج سردی پاکر فوراً منجمد ہوجاتے ہین جیسے یوریٹس دوسرے[۲] غیر حل ہونیوالی اجزا جیسے میوکس و پیپ وغیرہ ہمراہ پیشاب کے نکلکر جمتے ہین تیسرے کیمیاوی تبدیلی کے سبب کچہ مدت بعد چند اجزا تہ نشین ہوجاتے ہین جیسے یوریا کی تبدیلی سے امونیا کی نمکیات تہ نشین ہوجاتے ہین

غرضکہ کچھہ چیزین تو فوراً پیشاب کرنے کے بعد جم جاتی ہین اور کچھہ تھوڑے عرصہ مین مگر یہان سہولیت کے لیئے کل تہ نشین ہونیوالے اجزا کو دو قسم پر منقسم کرکے بیان کیا جاویگا۔

قسم اول

اسمین پیشاب کے اُن تہ نشین ہونیوالے اجزا کا ذکر ہے جو حالت صحت مین بھی پائے جاتے ہین مگر بوجہ بیماری کے اون مین کمی بیشی ہوجاتی ہے اور وہ یہ ہین۔ یوریا۔ یورک ایسڈ یوریٹ نمک۔ ہپیورک ایسڈ۔ میوکس۔ رنگین اجزا۔ حیوانی سیال اشیار الکلائن Alkaline نمک۔

(الف) یوریا۔ بموجب قاعدہ فطرتی کے جسمی ساخت مین جو تبدیلی ہوتی رہتی ہے اوس کے نیٹروجن کا دو تہائی اور بذریعہ غذا جو نیٹروجن داخل جسم ہوتا ہے وہ یوریا مین تبدیل ہوکر خارج ہوتا رہتا ہے چنانچہ حالت صحت مین روزمرہ جتنا یوریا خارج ہوتا ہے اوس کا اوسط وزن ۵۱۲ گرین یعنی ایک اونس سے کسی قدر زیادہ ہوتا ہے۔

اگر کسی سبب سے جسم کے نیٹروجن دار اجزا کا زیادہ صرف ہو تو پیشاب مین زیادہ یوریا پایا جاتا ہے چنانچہ بچون مین جلد جلد کیمیاوی تبدیلی ہونے کے سبب نیٹروجن دار اشیار کے اجزا متفرق ہوتے رہتے ہین اس سبب سے اُنکے پیشاب مین بہ نسبت جوانون و بڈھون کے زیادہ مقدار مین یوریا ملتا ہے۔

علاوہ برین فربہی جسم۔ فکر۔ نیٹروجن دار غذا کھانے۔ شدت بخار۔ سوزشی امراض۔ درد مفاصل۔ ذیابیطس مین بھی پیشاب کی راہ یوریا زیادہ خارج ہوتا ہے۔

برخلاف حالات مذکورہ کے ایکوٹ اٹروفی آف دی لور Acute Atrophy of the Liver اور یرقان۔ استسقار۔ مرگی۔ کرانک برائیٹس ڈزیز مین یوریا کم خارج ہوتا ہے۔

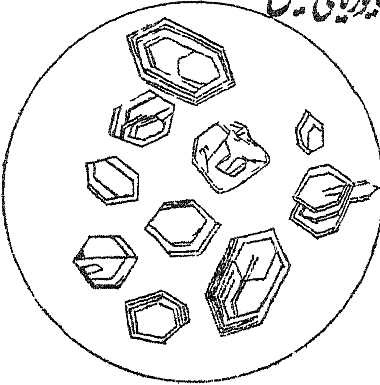
ایکوٹ برائیٹس ڈزیز مین یوریا کی کمی ہوجاتی ہے لیکن اس عارضہ مین یوریا کم خارج ہونا بہ سبب عدم پیدایش کے نہین ہوتا بلکہ ٹیوبولائی یورینیفرائی Tubuli Uriniferi. کے بند ہونیسے خارج نہین ہوسکتا۔

پیشاب کے اندر یوریا اکثر مفرد حالت مین رہتا ہے اور اگر کسی چیز کے ساتھہ ملا ہوا ہو تو آسانی جدا ہو سکتا ہے - یہ ایک ثقیل قلمدار بیرنگ چیز ہے - مزا ذرا تلخ و نمکین و ٹھنڈا مثل شورہ کے - تیزاب و ایلکلی کے ملانے نیز حرارت سے اُسکے اجزا متفرق ہو جاتے ہین -

اگر حرارت ۲۴۸ درجے سے زیادہ پہنچائی جاوے تو امیونیا - و سیانیٹ آف امیونیا Cyanate of Ammonia و کاربونک ایسڈ مین یوریا تبدیل ہو جاتا ہے -

تصویر نمبر ۲۵

نائریٹ آف یوریا کی قلمین



یوریا کی شناخت کرنے کے لئے پیشاب کو بذریعہ حرارت اسقدر خشک کرین کہ نصف یا ایک تہائی رہجاوے پھر اوسکے ہموزن تیز نایٹرک ایسڈ Nitric Acid ملانے سے فوراً نائٹریٹ آف یوریا Nitrate of Urea کی قلمین بنجاوینگی جسکی تصویر یہ ہے -

تصویر نمبر ۲۶

یوریا کی قلمین



قلمہائے مذکورہ کو قدرے پانی مین حل کرکے اور اونکی مقدار سے کچھہ زیادہ کاربونیٹ آف برٹیا Carbonate of Baryta اوس مین ڈالکر واٹر باتھہ Waterbath کے ذریعہ سے خشک کرین پھر اوس مین الکحل ڈالین تاکہ یوریا اوس مین حل ہو جاوے بعدہٗ اوسکو چھان کر خشک کرنے سے یوریا کی قلمین ظاہر ہونگی جسکی تصویر یہ ہے -

(ب) یورک ایسڈ یا لیتھک ایسڈ Lithic Acid چونکہ لیتھس Lithos. پتھری کو کہتے ہین اور اس سے پتھری بنتی ہے اسواسطے لیتھک ایسڈ کہتے ہین اور یورن

Urine کا جزو اعظم ہونیکے سبب سے اوسکو یورک ایسڈ بولتے ہین۔
گردہ مین پیشاب پیدا ہونے کے وقت یہ تیزاب بشکل یوریٹ رہتا ہے لیکن گردہ کی پلوس Pelvis یا یوریٹر Ureter نالی یا مثانہ مین یا بعد خارج ہونے کے کسی دوسرے تیزاب کے سبب یوریٹ سے علیحدہ ہوجاتا ہے۔ اگر جسم کے اندر مقامات مذکورہ بالا مین سے کسی مقام پر جدا ہو تو ریگ جمع ہوکر پتھری بنجاتی ہے۔ صحت کے پیشاب مین یورک ایسڈ کی مقدار بہی بہت نہین ہوتی یعنی بحساب اوسط ۲۴ گھنٹہ مین کل آٹھ گرین خارج ہوتا ہے مگر نقرس وجع مفاصل جگر کا کام کم ہونے اور ثقیل وحیوانی غذا کہانے سے مفرد حالت مین خارج ہوتا ہے اور گلاس کی تہ یا کنارون پر مثل سرخ ریت کے لگا ہوا نظر آتا ہے یعنی بشکل یوریٹ نہین ہوتا اور مقدار بہی زیادہ ہوتی ہے۔ بخار و سوزشی امراض ولیوکو سار تہیمیا Leucocythaemia. مین بہی جو طحال بڑہنے کے سبب سے ہو یورک ایسڈ کی زیادتی ہوتی ہے۔ لیکن مفرد حالت مین نہین ملتا۔ انیمیا۔ کلوروسس۔ ذیابیطس۔ کرانک۔ برائیٹس ڈزیز۔ اور ہر ایک قسم کے مزمن امراض مین یورک ایسڈ کی مقدار کم ہوتی ہے۔

یہ تیزاب قلمدار ہلکی زرد یا بالکل بے رنگ یعنی سفید رنگ کا اور یوریٹ کی نسبت سے وزنی ہوتا ہے اور پانی مین کسی تیزاب کے ملانے یا حرارت دینے سے حل نہین ہوتا مگر الکلی Alkali کی آمیزش سے حل ہوجاتا ہے اگر پلاٹینم .Platinum کے طبق پر رکہ کر اسکو حرارت دیجاوے تو تلخ بادام کی سی بو آتی ہے۔

یورک ایسڈ کی شناخت کرنا ہو تو ایک چینی کے پیالہ مین ذرا سا پیشاب ڈالکر اور ایک دو قطرے نائٹرک ایسڈ کے اوس مین ملا کر بذریعہ اسپرٹ لیمپ Spirit Lamp اسقدر حرارت دینا کہ ایک زرد سرخی مائل چیز باقی رہجاوے پہر بعد سرد ہونے کے ایک یا دو قطرے لائکر امونیا Liquor Ammonia یا امونیا کے بخارات اوس مین پہنچاوین تو ایک عمدہ سرخ بینگنی رنگ کا میوکسائڈ Murexide (جسکو پر پوریٹ آف امونیا Purpurate of Ammonia بہی کہتے ہین) پیدا ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۲۷ یورک ایسڈ کی مختلف شکل کی قلمین



پیشاب سے یورک ایسڈ کے جدا کرنے کے لئے زیادہ مقدار مین تیز ہیڈرو کلورک ایسڈ یا ایسیٹک ایسڈ اسمین ملاکر چوبیس گھنٹے تک علیحدہ رکھدیا جاوے تو یورک ایسڈ کی مختلف شکل کی قلمین جم جاوین گی۔

(ج) یوریٹس Urates. سوڈا۔ پوٹس۔ لایم۔ امونیا کے ساتھ یورک ایسڈ ملنے سے جو یوریٹ نمک بنتے ہین خصوصاً یوریٹ آف امونیا پیشاب مین پایا جاتا ہے۔

تندرست آدمی کے گرم پیشاب مین یعنی فوراً بعد خارج ہونے کے تو یوریٹ اوسمین حل رہتے ہین مگر بعد سرد ہونے کے تہ نشین ہوجاتے ہین چنانچہ جن مٹی کے برتنون مین پیشاب کیاجاتا ہے اوراون مین سفید داغ جو لگے رہتے ہین وہ یوریٹ کے ہوتے ہین۔

اگر سیال اشیاء کے کم پینے یا غذاے ثقیل زیادہ کھانے یا پسینہ بکثرت نکلنے کے سبب سے پیشاب گاڑہا و قلیل المقدار خارج ہو تو بعد سرد ہونے کے یوریٹ نمک بہت جمتے ہین اور موسم نہایت سرد ہو تو بھی بلالحاظ غلظت و رقت پیشاب کے یوریٹ جمجاتے ہین۔

حرارت پہنچانے یا الکلیز ملانے یا زیادہ مقدار مین پانی ڈالنے سے یوریٹ نمک حل ہوجاتے ہین۔ مگر سرد پانی مین بمشکل اور تیزاب ڈالنے سے منجمد ہوجاتے ہین۔

منجمد یوریٹ کا رنگ حالت صحت و بدہضمی و کمزوری مین ہیکا۔ بخار اور خصوصاً وجع مفاصل مین سرخ مثل اینٹ کے سل و امراض جگر مین اودا ہوتا ہے۔

لعابدار جہلی کی سوزش کی نسبت آبدار جہلی کی سوزش مین اور جب سوزشی امراض کم ہونے لگین

تو پیشاب مین یوریٹ زیادہ ہوجاتے ہین۔

امراض سوزشی کی کمی کے وقت یوریٹ کے زیادہ ہونے کا یہ سبب ہے کہ رطوبات مخرجہ مقام سوزش یوریٹ مین تبدیل ہوکر نکلتی ہین اور ایسا ہونا ایک نیک علامت ہے۔

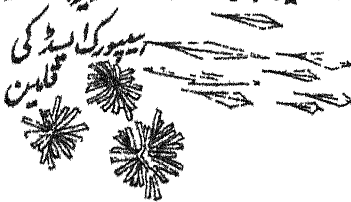
کبھی کسی حالت مین یوریٹ کا پیشاب کی راہ نکلنا کم یا موقوف بھی ہوجاتا ہے چنانچہ وجع مفاصل و نقرس مین خصوصاً بوقت آرام ہونے پوڑا ؤٹ کے یوریٹ کم یا بالکل خارج نہ ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ کوئی اور دوسرا جوڑ بھی مرض مین مبتلا ہوجاوے گا۔

(د) ہپیورک ایسڈ Hippuric Acid یہ تیزاب انسان کے پیشاب مین تو کم مگر چوپایہ جانور جیسے گھوڑے بیل وغیرہ خصوصاً جو گھوڑے تیز و محنتی ہون اُنکے پیشاب مین بشکل ہپیوریٹ آف لایم Hippurate of Lime بکثرت ملتا ہے اور اگر آدمی کے پیشاب مین ہو بھی تو زیادہ تر اُنہین لوگون کے ہوتا ہے جو نباتی اشیا خصوصاً ایسی دوا یا غذا جسمین بنزواک ایسڈ Benzoic Acid ہو جیسے بیر و تلخ بادام و بالسم آف ٹولو Balsam of Tolu وغیرہ کھاتے پیتے ہین مگر بعضون کا قول یہ بھی ہے کہ نیٹروجن دار اجزاء کے تحلیل و تبدیل ہونے سے مثل یوریا کے ہپیورک ایسڈ بھی پیدا ہو کر براہ پیشاب خارج ہوتا ہے۔ بعض امراض مین تو بہ نسبت صحت کے اسکی زیادتی ہوجاتی ہے جیسے بخار و سیر و سس آفدی لور و ہیضہ مین اور بعض مین کمی مثلاً یرقانیون کے پیشاب مین بالکل یہ شے نہین ہوتی۔

ہپیورک ایسڈ بے بو قدرے تلخ ہوتا ہے اور اوس مین تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے گرم پانی مین بخوبی اور سرد مین کم حل ہوتا ہے۔

پیشاب کے اندر اکثر مفرد حالت مین یہ نہین رہتا بلکہ بشکل ہپیوریٹ آف سوڈا یا لایم وغیرہ کے پایا جاتا ہے اور جب پیشاب سڑتا ہے تو بینزوک ایسڈ مین تبدیل ہوجاتا ہے۔

تصویر نمبر ۲۸



اسکی شناخت سب سے عمدہ یہ ہے کہ شیشہ کے ایک ٹکڑے پر دو ایک قطرے تازہ پیشاب کے ڈالکر قدرے ہیڈرو کلورک ایسڈ اسمین ملا دین تو تھوڑا دیر مین

ہیپورک ایسڈ کی قلمین تہ نشین ہونگی جنکی تصویر صفحہ ۹۴ پر ہے۔

(۸) میوکس Mucous وابی تہلیم Epithelum

چند گھنٹے پیشاب کو رکھنے سے ایک چیز ابر کے مطابق جو اوسمین پہیل جاتی ہے وہ میوکس اور ابی تہلیم ہے۔

صحت کی حالت کے پیشاب مین تو یہ اشیا کم لیکن بسبب پتہری یا سردی کے آلات تناسل یا آلات بول کی میوکس ممبرین مین سوزش یا خراش یا مثانہ کا فالج یا نائزہ کا اسٹرکچر یا پراسٹیٹ Prostate گلٹی کی سوزش ہو تو زیادہ پائی جاتی ہین۔

جس پیشاب مین یہ اشیا زیادہ ہون وہ جلد سڑکر بدبودار ہو جاتا ہے اور اوس مین کہار کی کیفیت پائی جاتی ہے۔

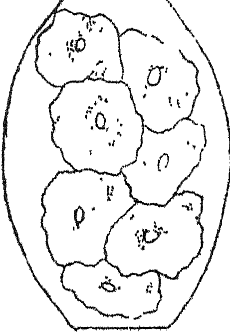
یہ میلے زرد رنگ کی لیسدار چیچپی چیز تہ نشین نہین ہوتی بلکہ تیرتی رہتی ہے اور پیشاب کو ہلایا جاوے تو یہ بسبب موجودگی اشیا رندکورکے گدلا ہو جاتا ہے۔

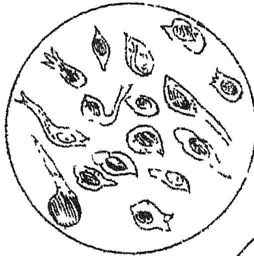
شناخت اسکی یون کیجاتی ہے کہ حرارت دینے یا نائٹرک ایسڈ یا لار کرٹا پاسی ڈالنے سے کچھ نہین ہوتا مگر ایسیٹک ایسڈ ملانے سے میوکس منجمد ہو جاتا ہے اور خوردبین سے دیکھا جاوے تو میوکس سلیں Mucous Cells. مین ایک آدہ نیوکلیائی Neuclei ظاہر ہوتا ہے۔

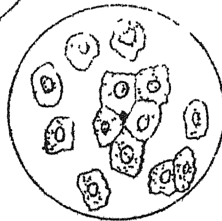
تصویر نمبر ۲۹ وسائکل ابی تہیلیم سیلز

تصویر نمبر ۳۱ دیجا بینل ابی تہیلی سیلز

تصویر نمبر ۳۰ رینل ابی تہیلیم سیلز







اگرچہ پیپ کے دانون مین بھی بذریعہ خوردبین کے مثل میوکس کے نیوکلیائی معلوم ہوتے ہین لیکن اس مین بہت اور صاف ہوتے ہین۔

خوردبین مین دیکھنے سے یہ بھی ظاہر ہوجاتا ہے کہ اپی تھیلیل سیلز Epithelial cells. کس مقام سے خارج ہوئے ہین کیونکہ اپی تھیلیل سیلز کی شکل مختلف ہوتی ہے جیسا تصاویر نمبر ۲۹-۳۰- اور ۳۱ سے ظاہر ہے۔

(د) رنگین اجزاء وحیوانی سیال اشیاء- بعض دواؤن یا غذاؤن کے کھانے سے جو رنگت پیشاب مین آتی ہے اوسکا ذکر ہوچکا لیکن پیشاب کا جو ذاتی رنگ ہوتا ہے اوسکو بعض طبیب خرابی صفرا سے وبعض خرابی رنگت خون سے تصور کرتے ہین اور اُسے یوروہماٹن کہتے ہین اگر یہ بات صحیح ہے کہ خرابی رنگت خون سے یہ رنگ ہوتا ہے توجسقدر خون کے کیسے خراب ہونگے اوسیقدر رنگت پیشاب کی زیادہ گہری ہوگی۔

اریتھوفیور- اسکروی وپرپیورا مین چونکہ خون کا سُرخ رنگ یعنی ہماٹن Hæmatin خارج ہوتا ہے اس سبب سے پیشاب کا رنگ بھورا یا بھوراسیاہی مائل ہوتا ہے۔

سُرخ رنگ کے علاوہ ایک نیلے رنگ کی شے بھی پیشاب مین ملتی ہے جسکو انڈکین Indican کہتے ہین- جس پیشاب مین انڈکین ہو اوسمین نائٹرک ایسڈ یا ہیڈروکلورک ایسڈ ملایا جاے توجلد اوسکا رنگ بیگنی یا نافرمانی یا نیلا ہوجاتا ہے اور ٹسٹ ٹیوب Test Tube مین ڈالکر حرارت دیجاوے تو بنفشئی یا نافرمانی دہوان نکلتا ہے اور تیل کے جلانے کی سی بو پیدا ہوتی ہے اور تیز لاکر پٹاسی Liquor Potassæ کے ساتھہ انڈکین کو کشید کرکے اوس مین کلورائڈ آف لایم Chloride of Lime ڈالاجاے تو انی لین Aniline کا نیلا نافرمانی رنگ ظاہر ہوتا ہے جو نیل کے رنگ کا اصل مادہ ہے- انڈکین زیادہ ہونے کی حالت مین اگر پیشاب کی شناخت خوردبین سے کیجاوے تو اوس کا رنگ سبز دکھائی دیگا اور کمی کی صورت مین اگر ٹرپل فاسفیٹ کی قلمین بالائی سطح پر موجود ہونگی تو قلمون کا رنگ نیلا نظر آویگا۔

بخار چیچک- شدید ذات الریہ- ذات الجنب- برنکایٹس- سل- سوزشِ جگر- وجع مفاصل

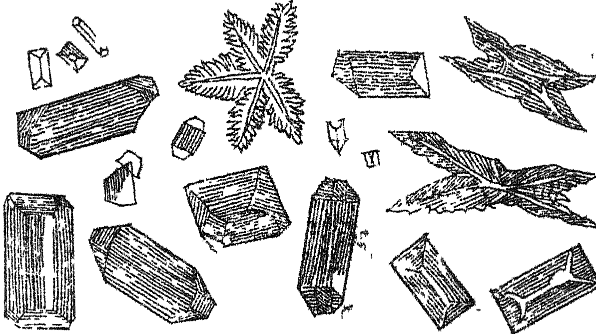
مین پیشاب رنگین ہوتا ہے اور ابتدائی حالت ہیضہ مین گو رنگ کم ہوتا ہے الا اوسمین انڈیکین ضرور ملتا ہی
بارگولہ - مرگی - کمی خون - کلوروسس - کرانک برائیٹس ڈزیز مین رنگ پیشاب کا کم ہوجاتا ہے
اور ذیابیطس مین بہی زیادہ رنگین نہین ہوتا مگر حیوانی سیال اشیار کی اوسمین زیادتی ہوتی ہے -

جن حیوانی سیال اشیار کا حال ہنوز بخوبی تحقیق نہین ہوا ہے اونکو اکسٹریکٹیو میٹر Extractive Matter کہتے ہین چنانچہ پیشاب کے اکسٹریکٹیو میٹر یہ ہین - کریاٹن - کریاٹنن - زنتہن Zanthine. ہائپ زنتہن Hypoxanthine قدرے گریپ شگر یعنی شکر انگوری Grape Sugar - زرد رنگ - چند روغنی تیزاب - اجزار ندکور مین سے بعض تو الکہل مین حل ہوتے ہین اور بعض پانی مین پس الکہل مین حل ہونیوالے اجزا ہزار حصے پیشاب مین بارہ حصے پائے جاتے ہین اور پانی مین حل ہونیوالے صرف دو تین حصے -

(ز) الکلائن سالٹس Alkaline Salts الکلائن نمک صحت کے پیشاب کے ہزار حصون مین دس یا بارہ حصے فاسفورک ایسڈ سے بنے ہوئے ملتے ہین اور دوسرے تیزابون کے ساتھ بہت ہی کم -

یہ فاسفیٹ نمک دو قسم کے ہوتے ہین - قلمی و غیر قلمی - چنانچہ قلمی فاسفیٹ کی بہر دو قسمین ہین - ایک فاسفیٹ آف لائم - دوسری ایمونیو میگنیشین - یا ٹرپل فاسفیٹ -

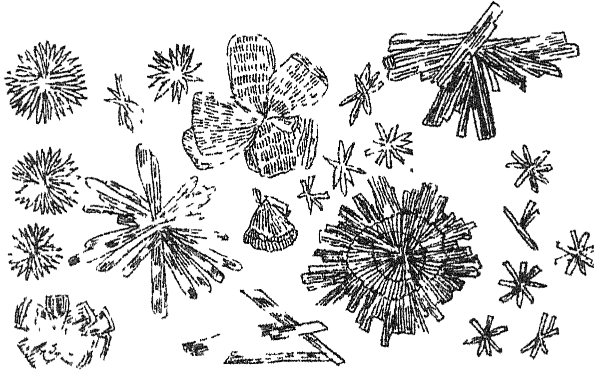
اور یہی قسم ثانی اکثر پیشاب مین پائی جاتی ہے جس پیشاب مین یہ قلمین ہوتی ہین اوسکی سطح پر پتلا سا طبق جم جاتا ہے - گہر اسفید میوکس یا میوکوپس Muco-pus. کے مطابق تہ نشین ہوتا ہے - قلمین اس کی سہ گوشہ سفید رنگ کی ہوتی ہین - جنکی تصویر یہ ہے -



تصویر نمبر ۳۲
ٹرپل فاسفیٹ کی ترچھی اور شش پہل اور خاص خاص شکل کی قلمین -

پیپ کی مانند سفید تہ فاسفیٹ کی جس پیشاب مین تہ نشین ہو اوس مین ایسیٹک ایسڈ ڈالنے سے
فاسفیٹ حل ہو جاتا اور پیشاب کا گدلا پن جاتا رہتا ہے - برخلاف اسکے یورٹیس کا حال ہے کہ اوس مین
اس تیزاب کے ڈالنے سے کچھ نہین ہوتا -
فاسفیٹ آف لایم کی مختلف صورتون کی قلمین تصویر نمبر ۳۳ سے معلوم ہوتی ہین - غیر قلمی فاسفیٹ
بھی کبھی کبھی تازہ پیشاب کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے جس سے پیشاب کا رنگ کسیقدر سفید ہو جاتا ہی
اور یہی کیفیت الکلائن دوا یا غذا کھانے کے بعد پیشاب کرنے سے اس مین پائی جاتی ہے -

نمبر ۳۳ - فاسفیٹ آف لایم



ریکائیٹس Ruchitis. ڈلیریم ٹریمنس دماغ کے ایسے امراض جن مین دماغ و اعضا
کے اجزا تحلیل ہوتے رہتے ہین فاسفیٹ زیادہ خارج ہوتے ہین -
تہ نشین پیشاب کو حرارت دینے سے بشرطیکہ اوس مین کیفیت کھاری ہو یا خفیف تیزابی فاسفیٹ
جم جاتا ہے برخلاف اسکے یوریٹس کا حال ہے کہ وہ حرارت سے حل ہو جاتا ہے اور تیزاب لاکر بٹا سی
ڈالنے سے جمے کا فاسفیٹ پر کچھ اثر نہین ہوتا بلکہ اور گاڑھا کر دیتا ہے -
علاوہ فاسفیٹ کے کلورائیڈز Chlorides اور سلفیٹس نمک بھی قلیل المقدار
پیشاب مین پائے جاتے ہین چنانچہ کلورائیڈ آف سوڈیم ملے ہونے کی صورت مین اگر نائٹریٹ آف سلور
Nitrate of Silver کا سلیوشن پیشاب مین ڈالا جائیگا تو نمک جم جاوے گا -
یہ نمک نیومونیا کے درجہ دوم کے پیشاب مین بالکل نہین ہوتا - ٹائیفائیڈ فیور اور روماٹزم مین

قلیل المقدار اور تپ ولرزہ کے سردی و گرمی کے درجہ مین زیادہ پایا جاتا ہے اگر نیومونیا والے مریض مین اس نمک کی زیادتی معلوم ہو تو دلیل اوسکی رو بصحت لانے کی ہے۔
جبکہ پیشاب بباعث فالج مثانہ مدت تک خارج نہ ہوا اور سڑ جاوے یا مثانہ کی میوکس ممبرین مین سوزش ہو جانے سے امونیا زیادہ پیدا ہو جاوے تو ٹرپیل فاسفیٹ کی ششپہل چمکدار قلمین خارج ہوتی ہین۔ اس قسم کے پیشاب مین اکثر کیفیت الکلائن اور بعض وقت نیوٹرل اور شاذ و نادر السیڈ کی ہوتی ہے۔

قسم دوم

اسمین ان تہ نشین ہونیوالی خارجی اشیاء کا ذکر ہے جو بباعث مرض کے پیشاب مین پائی جاتی ہین اور حالت صحت مین نہین ملتین اور وہ یہ ہین۔ البیومن۔ خون۔ پیپ۔ صفرا۔ شکر کاسٹ۔ Cast چربی۔ کیسٹین Kiestein سس ٹین Cystine اوکزلیٹ آف لائم Oxalate of Lime. لیوسین Leucine ٹائروسین Tyrosine منی

(الف) البیومن Albumen. جو جسم کے مختلف حصون خصوصاً سیرم مین بکثرت ہوتا ہے امراض مندرجہ ذیل کے سبب سے پیشاب کے ہزار حصون مین قلیل المقدار سے لیکر دس یا بارہ حصہ تک ملسکتا ہے۔
جب بہت روز تک پیشاب مین البیومن پایا جاوے تو ضرور گردہ کا مرض سمجھا جاتا ہے۔ جن امراض کے سبب سے پیشاب کی راہ البیومن خارج ہوتا ہے۔ وہ یہ ہین۔
اول گردہ کی کیپلریز Capillaries خاصکر ملپی جین کارپسلس Malpighian Corpuscles. مین بسبب سردی اور بخار یا سوزش اعضاے اندرونی کے اجتماع خون ہونے سے سیرم کا رسکر ٹیوبیولائی یورنیفرائی مین جانا۔
دوم بسبب مرض قلب یا شش کے گردہ کی وریدون مین اجتماع خون یا بسبب ابڈومینل ٹیومر Abdominal Tumour یا حمل کے وینا کیوا Vena Cava یا رینل Renal وریدپر دباؤ پڑنا۔

سوم - گردہ کے پلوس یا یوریٹر یا مثانہ یا نازہ کے امراض یا عورتون کے رحم کے مرض کے سبب سے کوئی شریان پھٹکر خون نکلنا یا میوکس یا پیپ یا خون نفاس یا منی وغیرہ کا خارج ہونا۔

چہارم - خون کی ماہیت مین فتور پڑتا یا اوس کا پتلا ہونا جیسا انیمیا مین -

شناخت البیومن کی دو طرح سے کیجاتی ہے۔ ایک بذریعہ حرارت کے یعنی ٹسٹ ٹیوب مین پیشاب زیادہ مقدار مین ڈالکر اوسکے بالائی حصہ مین حرارت دیتے ہین جس سے بالائی سطح گدلا ہوکر آہستہ آہستہ تمام پیشاب گدلا سفیدی مائل ہوجاتا ہے -

دوسرے نائٹرک ایسڈ ڈالتے ہین جس سے بغیر حرارت کے پیشاب منجمد ہوجاتا ہے - مگر ہر دو طریق مین یہ دقت ہے کہ صرف حرارت سے جب ہی کچھ تبدیلی ہوتی ہے کہ پیشاب مین تیزابی کیفیت پائی جاوے اور علاوہ برین حرارت دینے سے البیومن کے سوا فاسفیٹس بھی منجمد ہوجاتے ہین -

اور صرف نائٹرک ایسڈ سے بغیر حرارت کے یورک ایسڈ کا انجماد ہوتا ہے کیونکہ یورک ایسڈ کبھی تیزاب کے ملانے سے علیحدہ ہوجاتا ہے -

پس بہتر ترکیب یہ ہے اگر پیشاب مین تیزابی کیفیت نہو تو ایک دو قطرے نائٹرک ایسڈ یا ایسی ٹک ایسڈ AceticAcid کے ڈالین تاکہ اسمین تیزابی کیفیت آجاوے بعدہٗ حرارت دین اگر البیومن ہوگا تو منجمد ہوجائیگا کیونکہ یہ بسبب تیزاب کے فاسفیٹ اور بوجہ حرارت کے یورک ایسڈ تہ نشین نہین ہوسکتا -

جب پیشاب مین البیومن کی مقدار قلیل ہو اور نائٹرک ایسڈ ذرا زیادہ مقدار مین پڑجاوے تو وہ حل ہوجاتا ہے جسمین فاسفیٹ ہونے کا شبہ ہوتا ہے مگر بہت سا نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے البیومن ہوگا تو پھر تہ نشین ہوجائیگا -

پیشاب مین البیومن کی مقدار دریافت کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ پیشاب کو حرارت دیکر تھوڑی دیر کیلئے علیحدہ رکھدین اور جب تہ نشین اچھی طرح جمجاوے تو دیکھین کہ جس قدر پیشاب لیا تھا اوسکا چوتھائی جما ہے یا تہائی جتنا ہو وہی البیومن کی مقدار ہے مگر مقدار بہت کم ہوگی تو پیشاب ابر کے

مطابق ذرا گدلا اور اوس سے زیادہ ہو تو مثل پھٹے ہوے دودہ کے اور بہت زیادہ ہو تو لعابدار ہوکر تھُلتھلی چیز کی مانند ہو جاتا ہے۔

تیسری شناخت مشتبہ پیشاب ٹیسٹ ٹیوب مین لیکر قدرے پکرک ایسڈ کا سلیوشن (جو ۶ گرین فی اونس آب مقطر مین ملا کر بنایا ہو) ٹیوب کو ایک طرف جہکا کر ڈالین تاکہ سلیوشن مذکور پیشاب کے ساتھ آہستہ آہستہ جا کرے پہر ٹیوب کو سیدہا کر لین۔ اگر البیومن پیشاب مین موجود ہوگی تو بالائی سطح پیشاب پر فوراً جمجاوے گی۔

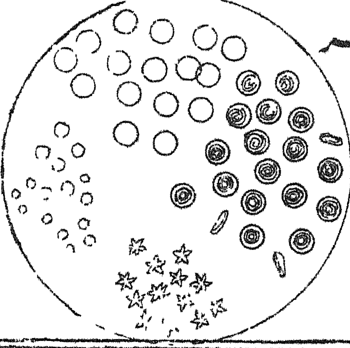
چوتھی شناخت۔ کہانے کے نمک کا سچوریٹڈ سلیوشن بنا کر اوسمین ایک قطرہ ہیڈروکلورک ایسڈ ملا کر تیزابی کر لین اور مشتبہ پیشاب مین بذریعہ پیپٹ کے ایک ایک دو دو قطرے ڈالین جو جو قطرہ اس کا پیشاب پر پڑیگا وہ اُسکے بالائی سطح پر جا کر فوراً جمجاوے گا۔ البیومن کی اور بھی چند شناخت ہین مثلاً فروسائی نائڈ آف پٹاسیم۔ یا مرکیورک آیوڈائیڈ سے لیکن شناخت اول سے عمدہ نہین ہے

(ب) خون پیشاب کی راہ سے خون خارج ہو تو اوسے ہیمچیوریا Hæmaturia کہتے ہین اور جب خون کی رنگت والی دسن پیشاب مین ہو اور فابرن Fibrin وخونکے کیسے نہون تو اوسے ہیمٹینوریا Hæmatinuria بولتے ہین۔

آلات البول کے ہر مقام سے خون نکل سکتا ہے لیکن جب گردہ سے نکلتا ہے تو بالکل پیشاب مین ملا رہتا ہے اور اوس پیشاب کا رنگ دہوئین کا سا ہوتا ہے۔

اگر خون کی مقدار پیشاب مین کم ہو تو اوسکا رنگ ہلکی چار کا سا۔ اور زیادہ ہو تو ہر نگ پورٹ وائن۔ اور بھی زیادہ ہو تو ٹہیک خون کے مطابق سُرخ ہوتا ہے اور اوس کے کیسے بذریعہ خردبین دکہائی دیتے ہین۔

تصویر نمبر ۲۴



بلڈ کارپلز

شناخت۔ خون ملے ہوئے پیشاب کی شناخت یہ ہے کہ ایک ٹسٹ ٹیوب مین چند قطرے پیشاب کے لیکر دو بوند ٹنکچر گوائکم ڈالکر چند قطرے پُرانے ترپن ٹائن کے

ڈالیں تاکہ پیشاب کا رنگ نیلا ہوجاوے۔

خون آمیز پیشاب کو تھوڑی دیر رکھنے سے سرخ بھورے رنگ کی چیز تہ نشین ہوتی ہے اور صرف خون کا فایبرن پیشاب میں ہو تو سرد ہوتے ہی از خود جمجا تا ہے اور تھکا سا جما ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خون کا البیومن حرارت دینے و نائٹرک ایسڈ ڈالنے سے جم جاتا ہے۔

گردہ کے شدید اجتماع خون سوزش و سرطان و ٹیوبرکل و پتھری وغیرہ میں ہیمے ٹیوریا Hæmaturia. اور اکثر خراب قسم کے وبائی بخار و گا ہے پر پوریا و اسکروی میں ہیمے ٹیوریا دیکھا جاتا ہے۔

ہیمے ٹیوریا میں پیشاب کا رنگ بھورا سیاہی مائل و گدلا ہوتا ہے۔

(ج) پیپ - گردہ یا مثانہ یا نائرہ کی سوزش میں براہ پیشاب پیپ خارج ہوتی ہے جسے پائی یوریا Pyuria کہتے ہیں۔

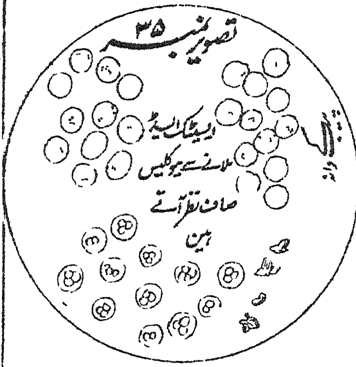
پیپ آمیز پیشاب معاً بوقت خارج ہونے کے جیسا گدلا ہوتا ہے حرارت دینے سے بھی ویسا ہی رہتا ہے اور جب تھوڑی دیر بعد تہ نشین ہوتا ہے تو اوس کا رنگ زرد سبزی مائل یا سفید دیکھا جاتا ہے اگر اوسکو ہلاویں تو پیپ ملی ہوئی معلوم ہوتی ہے مگر رکھنے سے پھر جمجاتی ہے اور اوسمیں کیفیت تیزابی اور خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے۔

شناخت اسکی یہ ہے کہ بذریعہ حرارت و نائٹرک ایسڈ کے پیشاب کا البیومن (جو اوسمیں بکثرت ہے) جمجاتا ہے اور ایسیٹک ایسڈ سے کچھ نہیں ہوتا۔

لارکر پٹاسی اس پیشاب میں ڈالا جاوے تو ایسا گاڑھا و لعابدار ہوجاتا ہے کہ ڈالنے سے تار بندھ سکتے ہیں۔

ایسے پیشاب کو بذریعہ خردبین دیکھنے سے پیپ کے دانے اور خاصکر ایسیڈیک ایسڈ ملا کر دیکھنے سے اوسکے نیوکلیس صاف اور تین تین اسکے نظر آتے ہیں۔ جیسا تصویر نمبر ۳۵ سے ظاہر ہے۔

(د) صفرا یعنی بائل Bile جگر سے صفرا خارج ہوکر پت کی نالی کی کسی روکاوٹ کے سبب امعا مین نہ آئے تو خون مین جذب ہوکر بطور خارجی چیز کے گردہ کی راہ سے خارج ہوتا ہے۔



اگرچہ گرم موسم مین صحت کے پیشاب مین بہی قلیل المقدار صفرا پایا جاتا ہے لیکن چیچک۔ سرخ بخار۔ زچاؤن کے بخار۔ پائیمیا ذات الریہ۔ شدید سوزش جگر۔ ایکوٹ یلو اٹروفی یا سیروسس آف دی لور۔ یرقان کے مریضون کے پیشاب مین بہی ملتا ہے۔

صفراوی پیشاب کا رنگ زرد سیاہی مائل ہوتا ہے چنانچہ سفید کپڑا اس مین ڈوبایا جاوے تو زرد ہوجاتا ہے۔ جس پیشاب مین صفرا ہو اوسکی شناخت کئی طرح سے کیجاتی ہے۔

اول چینی کی رکابی مین دو تین قطرے پیشاب کے ڈالکر اوسکے نزدیک ایک یا دو قطرے تیز نائٹرک ایسڈ ڈالین پہر رکابی کو ذرا ٹیڑہا کردین تاکہ پیشاب اور تیزاب ندکور مل جاوے یا بجائے چینی کی رکابی کے ٹسٹ ٹیوب مین تہوڑا پیشاب ڈالکر دو ایک قطرے تیز نائٹرک ایسڈ کے ٹیوب کے کنارے پر لگادین تاکہ وہ بہتے ہوئے پیشاب مین جا ملین۔

جب اس صورت سے تیزاب کی اوکسیجن Oxygen کے ساتھ پیشاب کے صفرا کا رنگ ملیگا تو اول سبز پہر اودا پہر نیلا پہر سرخ ظاہر ہوجائیگا مگر آخر الامر کوئی رنگ نہین رہیگا۔

نائیٹرک ایسڈ سے پیشاب کا رنگ نیلا ہونا دلیل موجودگی انڈیکین کی ہے اور سبز ہونا دلیل صفرا اور انڈیکین کی۔

دوم۔ چینی کی رکابی یا ٹسٹ ٹیوب مین بطریق مذکور ٹنکچر آیوڈین Tincture Iodine کو صفراوی پیشاب کے ساتھ ملادین تو ملاپ کے مقام پر سبز رنگ پیدا ہوکر جاتا رہیگا۔

سوم۔ پیشاب مین بلیری ایسڈ Biliary Acid یعنی تیزاب صفرا ہونے کی اس طرح

شناخت کیجاتی ہے - پہلے پیشاب کو جوش دیکر گاڑہا کرلین بعدہ الکہل Alcohol ملاکر حل کرین پہر جوش دیکر خشک کرین بعد ازان آب مقطر ملا کر تہوڑا سا ایسی ٹیٹ آف لیڈ ملاوین اور بارہ گھنٹہ تک علیحدہ رکہدین - جو چیز تہ نشین ہو اوسمین کاربونیٹ آف سوڈا کا سلیوشن ملا کر چہان لین - پہر اس چہنے ہوئے سلیوشن کے چند قطرے اور ایک بوند شیرہ شکر یا مصری کے ریزے ڈالکر شیشہ کی ڈنڈی سے ہلائین پہر اوسکے قریب تہوڑا سا اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ Strong Sulphuric Acid ڈالکر ملالین - اس ترکیب سے اول اودا پہر سرخ پہر بیگنی رنگ پیدا ہوگا -

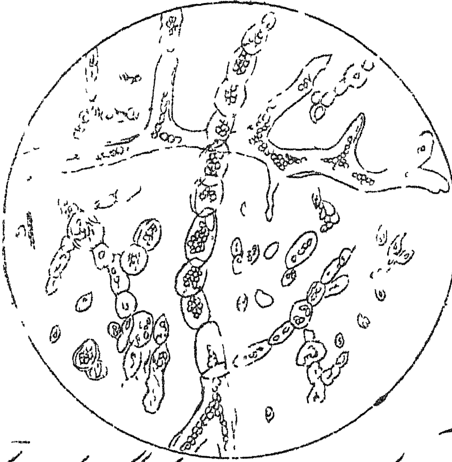
(۵) شکر - پیشاب مین شکر پائی جاوے تو اس مرض کو گلائیکو سیوایا Glycosuria. یعنی ذیابیطس کہتے ہین ایسے مریض کے پیشاب مین انگوری شکر کی قسم کی شکر ہوتی ہے جو گنّے کی شکر سے کم شیرین اور پانی مین کم حل ہونیوالی ہے یعنی ڈیڑہ حصہ ٹھنڈے پانی مین ایک حصہ حل ہوتی ہے لیکن الکہل مین بہ نسبت گنّے کی شکر کے زیادہ حل ہوجاتی ہے -

حالت صحت کے پیشاب مین شکر کی مقدار بہت ہی تہوڑی ہوتی ہے مگر جب شکر یا نشاستہ دار اشیا کہائی جاوین تو زیادہ ہوجاتی ہے - اور دماغی محنت کرنے سے بہی مقدار کی زیادتی ہوسکتی ہے اور ذیابیطس مین ہمیشہ کثیر المقدار شکر پیشاب مین ملتی ہے -

جس پیشاب مین شکر ہو اسکی بو وذایقہ شیرین رنگ اکثر پہیکا ہوتا ہے - چند ہفتہ تک رکہنے سے بہی نہین سڑتا مگر گرم جگہہ مین کئی روز رکہا جاوے تو اوسکے اوپر سفید جہاگ ہوجاتے ہین جسمین دو قسم کی کائی ہوتی ہے - ایک خمیر کی کائی جسکو پنی سلیم گلاکم Panicillium Glaucum. دوسری شکر کی کائی جسکو ٹرولا سری ویسائی Torula Cerevisiæ بولتے ہین -

اگر پیشاب مین شکر کی مقدار کم بہی ہو توبہی بذریعہ خوردبین مشاہدہ کرنے سے ٹرولا سری ویسائی قسم کی کائی ضرور نظر آتی ہے جسکی تصویر صفحہ ۱۰۵ پر ہے -

تصویر نمبر ۳۶



پیشاب مین شکر معلوم کرنے کے بہت سے طریقے ہین۔

اوّل۔ پیشاب کو ٹسٹ ٹیوب مین لیکر بذریعہ حرارت گاڑھا کیا جاوے تو شیرہ کی مانند ہوجایگا اور اوسمین شکر کی بو آوے گی اور اوسکو الکحل کی وساطت سے صاف کرین تو شکر کی قلمین نیچے جمجاینگی۔

دوم۔ یہ شناخت سب سے عمدہ ہے اور چونکہ اس بنا پر قایم ہوئی ہے کہ انگوری شکر دہاتی اوکسائڈ سے اوکسیجن Oxygen. کو کم یا دور کر کے دہات کو اصلی حالت پر لے آتی ہے اسواسطے تانبے کا اوکسائڈ اس مین کام آتا ہے۔

اس شناخت کے دو طریقے ہین ایک ٹرامرس ٹسٹ Trommer's Test. دوسرا فیلنگس ٹسٹ Fehling's Test. مگر ہر دو قسم کے ٹسٹ مین پہلے پیشاب کو حرارت دیکر بذریعہ حیوانی کوئلہ کے چھان لین تاکہ البیومن وغیرہ پیلی چیزین و یورک ایسڈ وغیرہ علیحدہ ہوجاوین کیونکہ البیومن دور نہ کیا جاوے تو سب اوکسائڈ آف کاپر Sub Oxide of Copper کے تہ نشین ہونے مین وہ مانع ہوتا ہے۔

ٹرامرس ٹسٹ Trommers Test. ایک ٹسٹ ٹیوب یعنی امتحان کرنے کی نلی مین آدہے انچہ کے قریب پیشاب لیکر بیس گرین سلفیٹ آف کاپر ایک اونس آب مقطر مین ملاکر سلفیٹ آف کاپر سلیوشن بناکر اوسکے تین قطرے ملائین جس سے خفیف نیلاپن پیشاب مین آجاوے بعدہٗ اوس پیشاب کا نصف لائکر پٹاسی یا اتنا کہ جس سے پہلے تہ نشین حل ہوجاوے ڈالین۔ اس سے خفیف نیلے رنگ کا ہیڈریٹڈ اوکسائڈ آف کاپر Hydrated Oxide of Copper. تہ نشین ہوگا پھر اوسکو حرارت دیکر دیکھین اگر شکر ہے تو نارنجی یا سرخ رنگ کا سب اوکسائڈ آف کاپر

Sub Oxide of Copper ورنہ سیاہ رنگ کا اوکسایڈ آف کاپر تہ نشین ہوگا۔

فیلنگس ٹسٹ Fehlings Test اسمین ایک ٹسٹ سلیوشن اسطرح بنایا جاتا ہے کہ ۹۰ گرین سلفیٹ آف کاپر Sulphate of Copper کو ۴۵۵ قطرے پانی مین حل کرتے ہین پھر اوس مین ۳۶۸ گرین کریم آف ٹارٹر Cream of Tartar ۸۰ گرین کاسٹک سوڈا Caustic Soda کو ایک اونس آب مقطر مین حل کرکے ملاتے ہین مگر اس نسخہ مین بہت جھگڑا ہے اسواسطے ایک آسان طریقہ سولیوشن بنانے کا یہی ہے کہ آٹھہ گرین سلفیٹ آف کاپر اور بتیس گرین کریم آف ٹارٹر کو ایک اونس لار کرپٹاسی مین ملالین۔

اب اس ٹسٹ سولیوشن کو ایک انچہ کے قریب ٹسٹ ٹیوب مین ڈالکر حرارت دین جب جوش آنا شروع ہوا سوقت دو تین قطرے مشتبہ پیشاب کے ڈالین اگر شکر ہوگی تو فوراً زرد پھر ذرا دیر کے بعد سرخ منجمد تہ نشین ہوگا۔

طریقہ مذکورہ بالا سے زیادہ آسان اور ایک طریقہ ہے کہ ایک اونس آب مقطر مین ۳۲ گرین سلفیٹ آف کاپر اور اس سے دو چند یعنی ۶۴ گرین پٹاسیم ٹارٹریٹ اور اس سے دو چند یعنی ۱۲۸ گرین پٹاسک ہیڈریٹ Potassic Hydrate ملاکر سلیوشن بنالین۔

اگر پیشاب مین شکر کی مقدار قلیل ہے تو فوراً زیادہ مقدار مین پیشاب ٹسٹ سولیوشن مین ملائین مگر سولیوشن سے پیشاب کی مقدار زیادہ نہو پھر اوسکو حرارت دیکر علیحدہ رکھدین اور تھوڑی دیر بعد دیکھین اگر شکر ہوگی تو ضرور نارنجی رنگ کا سب اوکسایڈ آف کاپر تہ نشین ہوجائے گا۔

اگر ٹسٹ سولیوشن کا حرارت دیتے ہی فوراً رنگ بدلجاوے تو سمجھنا چاہیے کہ سولیوشن خراب ہوگیا ہے کیونکہ سولیوشن مذکور بے احتیاطی سے رکھا جائے تو بہت جلد بگڑجاتا ہے اسیواسطے اوسکو شیشہ کے ڈاٹ کی بوتل مین لبالب بھرکر سرد اور تاریک جگہہ مین رکھتے ہین بلکہ بوقت امتحان تازہ تیار کرلیتے ہین۔

پکرک ایسڈ کا سیچوریٹڈ سولیوشن Saturated Solution of Picric A اور پیشاب ہموزن لیکر چند قطرے لار کرپٹاسی ڈالکر جوش دین اگر شکر موجود ہوگی تو گہرا سرخ یا بھورے رنگ کا

تہ نشین بنے گا لیکن یہ کچھ ایسی عمدہ شناخت نہین ہے۔

سوم - مور صاحب کا ٹسٹ - مشتبہ پیشاب کو ٹسٹ ٹیوب مین ڈالکر اتنا ہی لائکر پٹاسی اُس مین ملاکر بالائی حصہ مین حرارت پہونچاؤ مین اگر شکر ہوگی تو بھورا سیاہی مائل رنگ ہوجاوے گا مگر یہ عمدہ شناخت نہین ہے۔

چہارم - فرمنٹیشن ٹسٹ Fermentation Test. ایک ٹسٹ ٹیوب مین مشتبہ پیشاب معہ چند قطرے خمیر کے لبالب بھر کر اور ایک رکابی مین بھی وہی پیشاب ڈالکر ٹسٹ ٹیوب مذکور کو اوس مین ایسی جلدی سے اوندھا کر دین کہ پیشاب گرنے نپاوے پھر ٹسٹ ٹیوب کے ہر دو طرف کوئی چیز رکھدین کہ وہ سیدھی قایم رہے اور اسیطرح بارہ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹے تک رہنے دین اگر پیشاب مین شکر ہوگی تو الکحل شراب بنکر پیشاب مین شامل رہیگا اور کاربونک ایسڈ کے بلبلے اوٹھکر پیشاب کے اوپر نلی کی بلندی مین جمع ہوجاوین گے۔

پیشاب مین شکر کی مقدار دریافت کرنے کے لئے یہ ایک قاعدہ ہے جس سے تخمیناً شکر کا اندازہ معلوم ہوسکتا ہے کہ چوڑے منہ کی دو شیشیان لیکر ہر ایک مین چار اونس مشتبہ پیشاب بھر کر ان مین سے ایک شیشی مین تھوڑا خمیر ڈالکر کارک لگاوین - یہ کارک ایسا ہونا چاہیے کہ اوسمین کاربونک ایسڈ نکلنے کے لئے سوراخ ہو دوسری شیشی مین بھی بغیر سوراخ کا کارک لگاکر دونون کو گرم جگہہ رکھدین اگر پیشاب مین شکر موجود ہوگی تو شکر بباعث خمیر الکحل اور کاربونک ایسڈ مین تبدیل ہوکر الکحل پیشاب مین رہیگی اور کاربونک ایسڈ کارک کے سوراخ کی راہ باہر نکلجاویگی - اب ان دو شیشیون کے پیشاب کا علیحدہ علیحدہ وزن متناسبہ دریافت کرین ایک کا وزن بباعث خارج ہونے کاربونک ایسڈ کے دوسرے سے ضرور کم ہوگا پس جتنے درجے کم ہون اوتنے ہی گرین شکر ایک اونس پیشاب مین سمجھی جاوے گی۔

(د) یوری نیری کاسٹ Urinary cast گردہ کی چند بیماریان ایسی ہین جنمین ٹیوبولائی یوریفرائی مین بوقت اخراج رطوبت خون یا سیرم فوراً جم جاتا ہے اور جہان جمجاتا ہے اسکی شکل اوسجگہہ کے مطابق باریک یا موٹی ہوتی ہے چنانچہ اسیواسطے اوسکو کاسٹ یعنی سانچہ مین ڈھلی ہوئی ستے کہتے

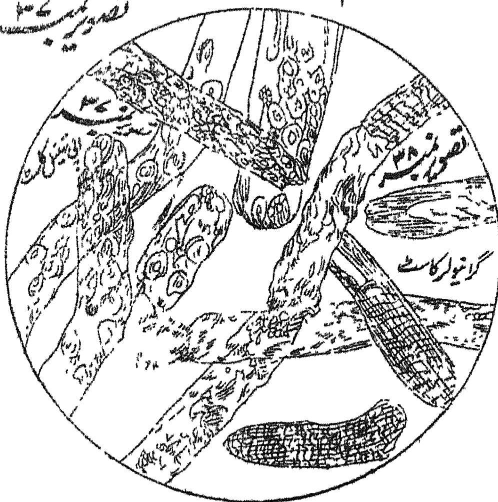
ہین۔ جب کاسٹ مذکور پیشاب کے زور سے باہر نکلتا ہے تو قلیل المقدار ہونے کے وقت پیشاب مین ایک رسائنہ نشین ہوتا ہے اور زیادہ ہونے کا ٹیلا۔ اور جس چیز سے وہ کاسٹ بنا ہوا ہوتا ہے اسی سے اوس کو نامزد کرتے ہین مثلاً ایپی تھیلیم سے ہو تو ایپی تھیلیل کاسٹ۔ خون سے ہو تو بلڈ کاسٹ یعنی خونی سانچے۔ چربی سے ہو تو فیٹ کاسٹ یعنی چربی کے سانچے وغیرہ۔ مگر کبھی تو یہ صرف ایک چیز سے بنتا ہے اور کبھی چند چیزوں کے شامل ہونے سے پس جب کئی چیزیں ملی ہون تو اُسے مرکب کاسٹ کہتے ہین اور یہ سب کیفیت خوردبین سے ظاہر ہوتی ہے۔

چونکہ کاسٹ مختلف قسم کے ہوتے ہین جیسا اوپر لکھا گیا اس واسطے ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جائیگا خوردبین مین ملاحظہ کرنے سے پیشتر پیشاب کو ایک گاؤدم گلاس مین ڈالکر کچھ مدت تک ڈھک کر رکھدین تاکہ دردِ رسانہ نشین اور پیشاب نتھر کر صاف ہو جاوے پھر اس صاف پیشاب کو نتھا کر پھینکدین اور نیچے کی تلچھٹ کو خوردبین مین رکھ کر دیکھین۔

ایپی تھیلیل کاسٹ Epithelial Cast۔ کاسٹ مین ایپی تھیلیم پایا جاوے تو اُسے ایپی تھیلیل کاسٹ کہتے ہین جو اکثر باریک ہوتا ہے اور اسکارلٹ فیور کے بعد برائیٹس ڈزیز ہو تو شروع درجہ مین پایا جاتا ہے۔

جب خون یا فائبرن جمے اور اس مین ایپی تھیلیم چمٹ جاوے تو وہ مرکب کاسٹ کہلاتا ہے اور کبھی کبھی پیپ کے دانے بھی پائے جاتے ہین۔

تصویر نمبر ۳۰



گرانیولر کاسٹ

ایپی تھیلیل و فیٹ سیل کے ٹوٹنے سے پیشاب مین گرانیولر کاسٹ بنتا ہے۔ دیکھنے مین ذرہ کے مطابق دانہ دار بہت

موٹا نہایت باریک غیر شفاف ہوتا ہے اور اکثر مریضان مبتلا کرانک برائیٹس ڈزیز کے پیشاب مین یہ کاسٹ پایا جاتا ہے یا نقرس والے مریضون کے پیشاب مین ملتا ہے۔

ویکسی Waxy یا ہالائن کاسٹ Hyaline Cast. یہ کاسٹ دیکھنے مین بڑا چمکدار نفیف دانہ دار ہوتا ہے یہ بہت باریک ہو تو ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیوبولائی یوریشیفرائی کا اپی تھیلیم خارج نہین ہوا۔ اور مرض خفیف ہے اور جو بڑا ہو تو بسبب خارج ہونے اپی تھیلیم کے مرض کی شدت سمجھی جاتی ہے۔ اکثر ویکسی ڈیجنریشن آف دی کڈنی مین دیکھا جاتا ہے۔

فیٹی کاسٹ Fatty Cast. جب اپی تھیلیم یا فایبرن کی کاسٹ مین روغنی کیسے پائے جاوین تو اسے فیٹی کاسٹ کہتے ہین اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گردہ چربیلا ہو گیا ہے۔

بلڈ کاسٹ Blood Cast پیشاب بدقت خارج ہو تو اس مین خون کے سانچے ملتے ہین جس سے گردہ مین جریان خون ہونا ظاہر ہوتا ہے اور یہ بات ٹرپن ٹائن کینتھرڈس وغیرہ کھانے سے پائی جاتی ہے۔

(ز) چربی۔ چربیلے پیشاب کو کائلس یورن Chylousurine اور اس مرض کو کائلیوریا Chyluria. کہتے ہین۔ ایسے پیشاب کا رنگ سفید مانند دودھ کے اور خون ملا ہو تو اودے رنگ کا ہوتا ہے۔

اگر چربی والے پیشاب مین ایتھر ملایا جاوے تو شفاف ہو جاتا ہے اور تھوڑی دیر تک رکھنے سے سطح پر مثل بالائی کے ایک شے جم جاتی ہے۔ حرارت کا اس پر کچھ اثر نہین ہوتا۔ بذریعہ خوردبین کے دیکھا جاوے تو روغنی کیسے دکھائی دیتے ہین جیسا تصویرات نمبر ۳۹ و ۴۰ و ۴۱

تصویر نمبر ۴۱ فیٹی کاسٹ

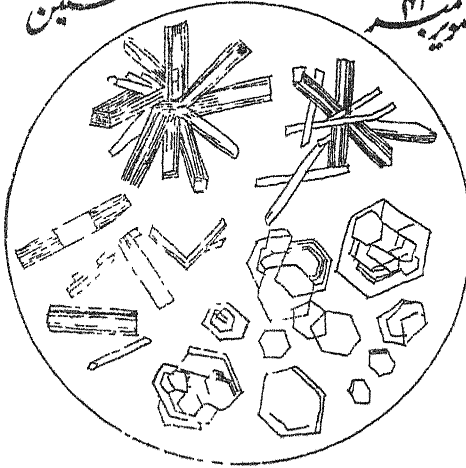
تصویر نمبر ۳۹ ویکسی یا ہالائن کاسٹ

تصویر نمبر ۴۰ بلڈ کاسٹ کی

اور اوس سے ظاہر ہے۔

کسٹین Kicstein. کبھی کبھی پیشاب پر چند روز رکھنے سے سفید رنگ کی جالی سی پڑجاتی ہے جس مین چربی کے دانے فاسفیٹ اور ایک قسم کی کائی ہوتی ہے اوسے کیسٹین کہتے ہین پہلے اوسکو نتیجہ حمل کا جانتے تھے مگر حال کی تحقیقات سے وہ خیال غلط سمجھا گیا

(ط) سسٹین Cystine. اسکرافیولس مزاج والونکے پیشاب مین یوریٹ آف ایمونیا کی مانند ایک تہ نشین ہونے والی قلمدار شے پائی جاتی ہے جو گرم پانی مین حل نہین ہوتی مگر امونیا ڈالنے سے جلد اور کوئی معدنی تیزاب ملانے سے بتدریج حل اور ایسٹک ایسڈ ڈالنے سے منجمد ہوجاتی ہے اُسے سسٹین کہتے ہین جس پیشاب مین سسٹین ہو وہ گدلا اور سبز زردی مائل ہوتا ہے۔ بو شدہ گلاب کی سی۔ کیفیت خفیف تیزابی پائی جاتی ہے۔



سسٹین کی قلمونکو خوردبین سے دیکھا جاے تو شش پہل قرص کے مطابق نظر آتی ہین جسکی تصویر نمبر ۲۴ مین ہے۔

(ی) اوکزیلیٹ آف لایم Oxalate of Lime.

یہ نمک حالت صحت کے پیشاب مین بھی قلیل المقدار پایا جاتا ہے مگر بہ نسبت جوانون کے بچون کے پیشاب مین زیادہ ہوتا ہے اور جن بچون کے اوس کی پتھری ہجاتی ہے اُن کے پیشاب مین اکثر ہوتا ہے۔

بدہضمی سیروسس آف دی لور۔ یرقان۔ رکیٹس۔ ٹایفس فیور سے آرام ہونے کے بعد اکثر اسکرافیولس مزاج کے بچون مین۔ کبھی کبھی ہیضہ سے آرام ہونے کی حالت مین اوکزیلیٹ آف لایم

پیشاب مین ملتا ہے۔

نقرس مین یورک ایسڈ اور آلات تنفس کے امراض مین کاربونک ایسڈ (جو بباعث خون صاف نہونیکے زیادہ پیدا ہوتا ہے) اوکزلیٹ مین تبدیل ہوکر براہ پیشاب نکلتا ہے۔ ریوند چینی۔ پیاز۔ ولایتی بینگن کہانے سے یا جن چیزون مین اوکزلیٹ نہو مگر اُنکے کہانے سے بدہضمی ہو تو بھی یہ نمک پیشاب مین آتا ہے۔

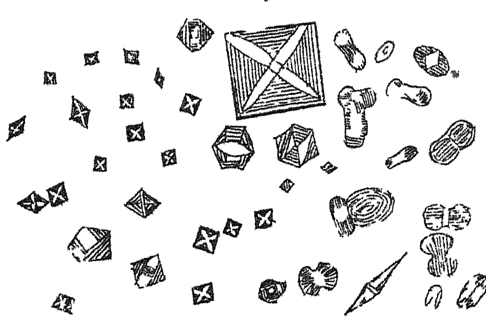
اوکزلیٹ آف لایم سفید رنگ نے والیقہ چمکدار قلمدار سفوف کی شکل مین ہوتا ہے جو گرم پانی مین حل نہین ہوتا مگر نایٹرک ایسڈ و ہیڈرو کلورک ایسڈ مین حل ہوجاتا ہے جب پیشاب مین یہ نمک ہوتا ہے تو اوسکا رنگ پہیکا سبزی مائل یا کہربائی ہوتا ہے اور کیفیت تیزابی پائی جاتی ہے اور زیادہ مقدار مین آتا ہے تو اکثر اوسکی سطح پر ایک شے ابر کی مانند جم جاتی ہے جسمین کہین کہین چمکدار نقاط بہی پائے جاتے ہین۔

بوقت شناخت یوریٹ کے نمکون سے دہوکا ہوتا ہے لیکن اسطرح تمیز ہوسکتی ہے کہ اوکزلیٹ برخلاف یوریٹ کے حرارت سے حل نہین ہوتے اور بذریعہ حرارت خشک کرنے سے سفید رنگ کا سفوف جم جاتا ہے جسمین ایسیٹک ایسڈ ملانے سے کچہہ نہین ہوتا مگر معدنی تیزاب مین بغیر جوش آنے کے حل ہوجاتا ہے اور اگر اس حالت مین امونیا یا پوٹیس کا سلیوشن ملادین تو پہر تہ نشین ہوجاتا ہے۔

قلمین اس نمک کی مختلف ہوتی ہین جیسا اس تصویر سے ظاہر ہے۔

تصویر نمبر ۴۳

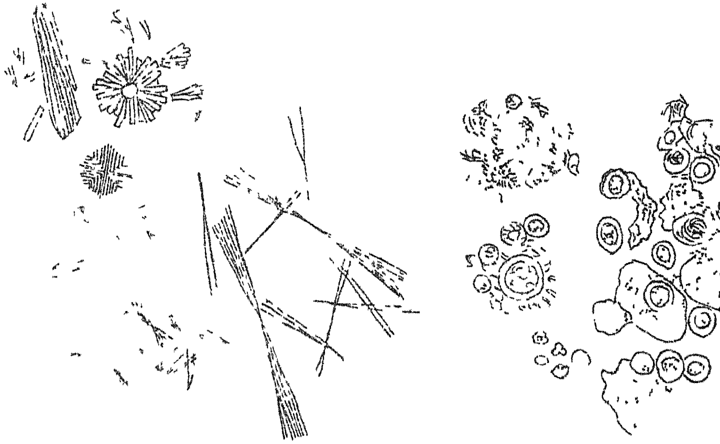
اوکزلیٹ آف لایم کی مختلف قسم کی قلمین



(لک) لیوسین Leucine. وٹایروسین Tyrosine ٹیٹروجن دار

اجزا کے بگڑنے سے اکثر چیچک وٹائیفس فیور خصوصًا یلو اٹروفی آف دی لور کے مریضون کے پیشاب مین زرد وسبزی مائل سے شئے تہنشین ہوتی ہے جسکا نام لیوسین وٹائروسین ہے۔ خوردبین سے دیکھا جاوے تو ٹائروسین کی قلمین سوئی کے بنڈل اور لیوسین کی چربی کے [illegible] کے مطابق نظر آتی ہین۔ دیکھو تصویر نمبر ۴۴ و نمبر ۴۵

تصویر نمبر ۴۴ لیوسین — تصویر نمبر ۴۵ ٹائروسین

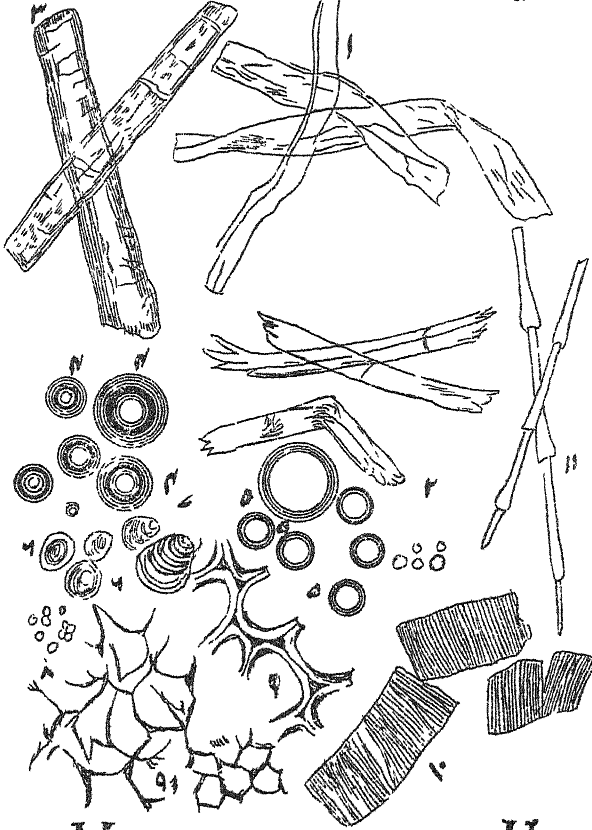


(ل) منی۔ کبھی کبھی پیشاب کے ہمراہ منی بھی خارج ہوتی ہے جسکا بیان علامات متعلقہ آلات تناسل مین ہوگا۔

مخفی نہ رہے کہ پیشاب مین خوردبین سے ملاحظہ کرنے کیوقت علاوہ اجزاء پیشاب کے جنکا ذکر اوپر ہوچکا بہت سی خارجی چیزین بھی نظر آتی ہین منجملہ اون کے اکثر یہ دیکھی جاتی ہین۔



تصویر نمبر ۴۶ اشیاء خارجی کی



(۱) روئی کا ریشہ
(۲) سن کا ریشہ
(۳) بال
(۴) ہوا کا بلبلہ
(۵) روغنی کرے
(۶) گیہون کا نشاستہ
(۷) آلو کا نشاستہ
(۸) چانول کا اسٹارچ
(۹) نباتی ساخت
(۱۰) عضلاتی ریشے
(۱۱) پر

MODE OF TESTING URINE.

پیشاب کے امتحان کرنے کا طریق

پیشاب کی کیفیت جو حالت صحت و مرض مین ہوتی ہے اوسکی ماہیت و کیمیاوی اجزا کا بیان ہو چکا اب مختصر طور پر امتحان کرنیکا طریقہ مع ہدایات قلمبند ہوتا ہے۔

ہدایت۔ ۱ جس پیشاب کا امتحان کرنا مقصود ہو اوسکو بہت صاف گلاس یا چینی کے برتن یا قارورہ کی شیشی مین لین اگر میلے برتن مین لیا جاے گا تو جلد سڑ جاے گا۔

۲۔ جس برتن یا گلاس مین کسی مریض کا پیشاب لیا ہو وہ برتن دوسرے مریض کا پیشاب لینے کے قابل نہین رہتا کیونکہ ذرا سا اثر اگلے پیشاب کا برتن مین ہونے سے دوسرے پیشاب کو خراب

کرتا اور بڑہاتا ہے۔

۳۔جب کوئی مریض زیر علاج طبیب ہو تو خواہ پیشاب کے تعلق کا مرض رکھتا ہو یا نہ رکھتا ہو ضرور ہے کہ ایک مرتبہ اوسکے پیشاب کا امتحان کریں اور جو پیشاب کے متعلق مرض ہے تب تو اوسکا پیشاب چندبار وقفہ دیکر امتحان کرنا چاہیئے۔

اول۔ پیشاب کی رنگت۔صفائی۔کثافت۔بو۔وزن۔حرارت وغیرہ یعنی کل حالات ظاہری دریافت کرنا مناسب ہے۔

دوم۔پیشاب کرنے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو بذریعہ ٹسٹ پیپر Test paper (یعنی امتحان کرنے کے کاغذ سے جو ہلدی اور نیلے نباتی رنگ سے رنگا جاتا ہے) دریافت کریں یعنی پیشاب مین تیزابی کیفیت ہوگی تو لٹمس پیپر Litmus paper یعنی نباتی نیلا رنگا ہوا کاغذ اوسمین ڈالنے سے سرخ ہوجائیگا اور الکلی یعنی کہار کی کیفیت ہوگی تو ٹرمرک پیپر Turmeric paper یعنی ہلدی کا رنگا ہوا کاغذ ڈالنے سے بہورا سرخی مائل ہوجائیگا اور تیزاب مین جو نیلا کاغذ ڈالنے سے سرخ ہوا تھا وہ اوس مین ڈالنے سے پہر حالت اصلی پر آجاتا ہے۔

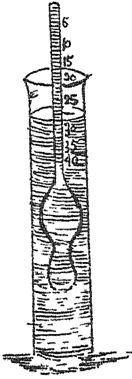
جب بوقت امتحان کہار ظاہر ہو تو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ کیفیت بہ سبب ایمونیا کے ہے یا اور کسی الکلی سے۔پس ایمونیا ہوگا تو ٹسٹ پیپر پر جو رنگ آگیا تہا وہ خشک کرنے سے بہ سبب اڑجانے ایمونیا کے جاتا رہیگا اور جو کسی اور الکلی کا ہوگا تو رنگ قایم رہیگا۔

سوم۔ممکن ہو تو چوبیس ۲۴ گہنٹے کا کل پیشاب لیکر نا بین اور بذریعہ یورینا میٹر Urinometer اوسکا وزن متناسبہ معلوم کریں۔

یورنیا میٹر یعنی مقیاس البول ایک چہوٹا سا آلہ گلاس یا پیتل کا بنا ہوا ہوتا ہے جسکی تصویر صفحہ ۱۱۵ میں ہے اور اُسکے ساتھ ایک گلاس ہوتا ہے جس مین نمبر کے خطوط لگے ہوتے ہین پس وزن متناسبہ دریافت کرنیکے وقت گلاس مذکور کے کنارون سے کچھ نیچے تک یا گلاس نہو تو کسی ایسے برتن مین جس مین یورنیا میٹر تیرتا رہے پیشاب بہر کر پہر گلاس یا برتن مذکور کو برابر جگہہ مین یورنیا میٹر کو سطح برتن مین ڈالین کہ آلہ مذکور نہ بپیندی پر جا کر ٹکے اور نہ برتن کے پہلوؤن پر لگے بیچ مین تیرتا رہے پہر اُس

تصویر نمبر ۴۷ یورینا میٹر کی

Urinometer



کی ڈنڈی کو ملاحظہ کریں جس نمبر کے مقابل میں ٹھیری ہوا اُسپر ہزار زیادہ کردینے سے وزن متناسبہ دریافت ہوجائیگا مثلاً ۱۵ نمبر پر یورینا میٹر کی ڈنڈی ٹھیری ہے تو پیشاب کا وزن متناسبہ ۱۰۱۵ ہوگا۔

اگر یورینا میٹر نہو تو شیشہ کی ڈاٹ والی بوتل کا پاسنگ کرکے اوسمین آب مقطر بھر کے وزن کریں بعدہٗ پیشاب بھر کر وزن دریافت کریں۔

اب بموجب قاعدہ اربعہ متناسبہ کے اوسکا وزن متناسبہ دریافت کریں جیسا اس مثال سے ظاہر ہے۔ مثلاً فرض کرو کہ آب مقطر کا وزن ۴۰۰ گرین ہے اور پیشاب کا ۴۰۶ گرین اور ۴۰۰ گرین آب مقطر کا وزن متناسبہ ہزار ہے تو ۴۰۶ گرین کا ۱۰۱۵ ہوگا۔

$$\frac{۴۰۶\times۱۰۰۰}{۴۰۰} = \frac{۴۰۶۰۰۰}{۴۰۰} = ۱۰۱۵$$

چہارم۔ پیشاب کا کیمیاوی امتحان کرنے کے لئے چند ٹسٹ ٹیوب۔ ایک اسپرٹ لیمپ تھوڑا تیز نیٹرک ایسڈ۔ لائکر پٹاسی۔ طوطیائے سبز موجود ہونے سے پیشاب میں البیومن فاسفیٹ یوریٹ پیپ۔ شکر وغیرہ کا حال دریافت ہوسکتا ہے اور اکثر انہیں چیزوں کے امتحان کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایک بات اور قابل بیان کے ہے کہ ٹسٹ ٹیوب خوب صاف ہو اور ہر دفعہ بعد استعمال آب مقطر سے صاف کرلیا جاوے۔

پنجم۔ پیشاب میں کاست قلیں یا اور تہ نشین ہونے والی چیزیں ہوں تو اونکا امتحان بذریعہ خوردبین کیا جاتا ہے جس کا جابجا ذکر ہوچکا اور خوردبین کے استعمال کرنے کا جو طریقہ ہے وہ آگے لکھا جاوے گا۔

علامات متعلقہ آلات تناسل

چونکہ ہندوستان میں امراض متعلقہ آلات تناسل بکثرت ہوتے ہیں اسواسطے اونکی بابت چند

علامات کا بیان کرنا بیجا نہ ہوگا اور عورت و مرد کے اعضاے مخصوص مین جیسا فرق ہے ویسا ہی اونکے امراض مین بھی اسواسطے ہر ایک جنس کا جدا جدا حال لکھا جائیگا۔

علامات متعلقہ ذکور۔ حالت صحت مین قضیب و خصیتین کا نشو و نما خاص اندازہ پر ہوتا ہے اور فوطون کے سکڑے رہنے کے سبب بیضے یعنی خصیے کھچے رہتے ہین لیکن جلق لگانے یا جماع بکثرت کرنے سے بہ نسبت حالت صحت کے قضیب بڑہجاتا ہے اور مثانہ مین پتھری ہونے سے سر قضیب پر بار بار خارش اور تندی ہوتی ہے۔

علاوہ پتھری کے ان امراض مین بھی تندی زیادہ ہوتی ہے۔ سوزش گردہ۔ سوزش مثانہ۔ سوزش نائزہ۔ سوزاک۔ چھوٹے دماغ کی بیماریان۔ تلخ مکھی سے زہر ہونا۔ مرگی۔ کمزوری کا بخار۔ ذیابیطس۔ اکثر شدید امراض کے درجہ ابتدائی مین جسمی کمزوری یا عصبی ناطاقتی کی وجہ سے فوطے ڈہیلے ہوجاتے اور خصیے لٹک جاتے ہین۔ اس حالت مین قوت باہ بھی کم یا زائل ہوجاتی ہے اور یہ کمزوری وغیرہ اکثر بسبب جلق کے ہوتی ہے کیونکہ اس زمانہ کے عام نوجوانون خصوصًا اسکول کے لڑکون مین یہ مرض بکثرت پایا جاتا ہے اور یہ لوگ اکثر دس برس کی عمر سے اس فعل بد کو شروع کرتے ہین اور جب تک کسی کتاب کے پڑہنے یا کسی دوست کی ہدایت سے دہشت غالب نہ ہو یا زیادہ عمر ہونے کے بعد جلق کے خراب نتائج ظاہر نہون اس عادت کو ترک نہین کرتے۔

جلق کا بڑا بد نتیجہ یہ ہے کہ بلامباشرت منی از خود خارج ہونے لگتی ہے جسکو اسپرمٹوریا Spermatorrhæa. یعنی جریان منی کہتے ہین اور اُسکے سبب سے بہت سی علامات نمایان ہوتی ہین یعنی جسمی کمزوری۔ مزاج چڑچڑا۔ جسمی یا ذہنی کام مین سستی۔ خوف۔ قوت حافظہ مین کمی۔ مایوسی۔ قوت متخیلہ کا فتور۔ قبض۔ بدہضمی۔ ہول دلی۔ مرگی۔ فالج۔ دیوانگی۔ ضعف باہ۔ نامردی وغیرہ۔

صحیح الجسم و جوان آدمی کے بحساب اوسط ایک بار مجامعت کرنے مین قریب آدھے اونس کے منی خارج ہوجاتی ہے جس مین تخمینًا نصف حصہ ویسیکولی سمی نیلیز Vesiculæ Seminales کی رطوبت شامل رہتی ہے اور جن لوگون کو اتفاق مباشرت کا نہین ہوتا یعنی مجرد رہتے ہین اونکو ہفتہ یا مہینہ مین بلاتعین اوقات احتلام ہوجاتا ہے اور شدید مرض

سے آرام ہونے کیوقت بھی ایسا ہی ہوتا ہے مگر مجلوق آدمیون کو رات مین ہی منحصر نہین ہے بلکہ دن مین بھی اکثر نہانے کی حاجت ہوتی رہتی ہے۔ یہ ایک خراب علامت ہے۔

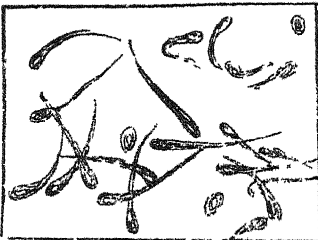
جن مجلوقون کو جریان منی کے عارضہ کی زیادتی ہوتی ہے تو بغیر خواب کے پاِئخانہ پھرنے کیوقت کونتھنے۔ ذرا بیہودہ خیال کرنے۔ قضیب کو چھونے۔ گھوڑے پر چڑھنے۔ پیشاب کے بعد قدرے تندی ہوکر یا بلاتندی سے بے اختیار منی نکلجاتی ہے۔

ایسی حالتون مین جو منی نکلتی ہے اوس مین کبھی کبھی ذرا سا خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے اور وہ پانی کی مانند پتلی ہوتی ہے اوس مین منی کی سی بو نہین پائی جاتی نہ اسپرمٹوزوا Spermatozoa ہوتا ہے اور اگر ہو تو کامل نہین ہوتا۔

سیمن .Semen یعنی منی جو خصیتین مین پیدا ہوتی ہے اور بوقت اخراج ویسکیولی سمی نیلیز و کوپر صاحب کی گلیٹون و پراسٹیٹ گلٹی کی رطوبت اور نالزہ کی میوکس و اپی تھیلیم سیلز بھی اسکے ساتھ ملجاتی ہے۔ صحت مین تازہ ہو تو لیسدار نیم شفاف سیال حالت مین ہوتی ہے او سیمن گول گول لوتھڑے سے پائے جاتے ہین اور بو ایک خاص قسم کی و کیفیت کھاری ہوتی ہے مگر بعد خارج ہونے کے پانی کی مانند رقیق ہوجاتی ہے۔ اور سرد ہونے سے اجزا ارضی تہ نشین ہوجاتے ہین۔ خشک ہونے کے بعد شفاف زردی مائل سخت ہوجاتے ہین۔

اسکی ماہیت مین علاوہ پانی کے بن اوکسائیڈ آف پروٹین Binoxide of Protein جس سے ناخن و اپی تھیلیم بنتے ہین) اور چند قسم کے نمک مثلاً کلورائیڈ آف سوڈیم و فاسفیٹ آف سوڈا و لائم و میگنیشیا وغیرہ پائے جاتے ہین۔

تصویر نمبر ۴۸ اسپرمٹوزوا کی



خوردبین سے دیکھا جائے تو تازہ کی اپی تھیلیم سیلز کے سوا منی مین ایک شئے مثل کیڑے کے ملتی ہے جسے اسپرمٹوزوا کہتے ہین۔ تازہ منی مین اسپرمٹوزوا تیرتا اور لہراتا ہوا نظر آتا ہے اور عندالحرکت اوسکے سامنے کوئی رکاوٹ

ہوتو مثل بینا و ذی عقل شے کے اوس راہ کو چھوڑ کر دوسری طرف چلا جاتا ہے مگر ہمیشہ دُم ہلاتا ہوا آگے
کو بڑھتا ہے اور پیچھے کو ہٹتا ہوا کبھی نہین دکھائی دیتا ۔

تازہ منی کو خوردبین کے پتلے شیشہ سے دبا کر کہین جس سے خشک نہونے پاوے یا گرم
پیشاب مین ہو تو بہت عرصہ تک اس کی حرکت قایم رہتی ہے ۔

علامات متعلقہ اناث ۔ بہ نسبت مردونکے عورتون مین آلات تناسل کے فعل کا اثر نظام
عصبی و شریانی پر چونکہ زیادہ ہوتا ہے اسواسطے مرض کی علامات دریافت کرنیکے وقت اس بات کا
ضرور لحاظ کرنا پڑتا ہے ۔

چنانچہ سب سے اول ایام شباب مین رحم کے متعلق جو فعل ہوتا ہے وہ خون حیض کا جاری ہونا
ہے اور یہ خون اٹھائیس۲۸ دن بعد بغیر درد و تکلیف کے ایکدفعہ خارج ہوتا ہے اور تین دن رہکر از خود
بند ہو جاتا ہے ۔ رنگت اس کی سرخ سیاہی مائل جیسی خون سے از روے وزن ہلکا ۔ بو خاص قسم کی
اور باہر نکلکر منجمد نہین ہوتا پس حیض کے انتظام پر کل عصبی امراض کے اسباب کا انحصار ہے کیونکہ بہت
سے مرض تو حیض کے فتور سے پیدا ہوتے ہین اور بہت سے امراض کا سبب حیض مین فتور پڑنا ہوتا
ہے اگر حیض انتظام کے ساتھہ ہو تو ضرور اوسکے ساتھہ کچھہ نہ کچھہ تکلیف ہوتی ہے ۔

حیض کا خون سیاہ رنگ کا کم مقدار مین درد کے ساتھہ خارج ہو تو اوس کو ڈسمنوریا
Dysmenorrhœa اور جو خون حیض ایکبار نکلکر پھر بند ہو جاوے تو اُسے ایمینوریا
Amenorrhœa اور خون حیض زیادہ مقدار مین نکلے تو اُسے منوریجیا Menorrhagia
اور جب کبھی ڈسمنوریا یا ایمینوریا مین سفید رنگ کی رطوبت اخراج پاوے تو لیوکوریا -
Leurorrhœa کہتے ہین ۔

بعد بچہ پیدا ہونے کے رحم سے ایک سرخ سفیدی مائل رطوبت اکیس۲۱ روز یا ایک ماہ
تک خارج ہوتی رہتی ہے وہ انگریزی مین لوکیا Lochia. اور عربی مین نفاس کہلاتی ہے
بسبب حمل کے عورتون کی پستان یا امعا یا معدہ یا جسم کے دیگر مقامات مین اکثر سمپے تھیٹک پین
Sympathetic pain ہوتا ہے ۔

MICROSCOPE

مائکرسکوپ یعنی خوردبین کا بیان

آلات البول وآلات تناسل سے متعلق علامات مین جابجا چونکہ خوردبین کا ذکر ہوا ہے اسواسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ علامت الامراض کے ساتھہ ہی اوسکا حال بھی لکھا جاوے آجکل یہ آلہ طبابت مین نہایت کارآمد سمجھا جاتا ہے لیکن قیمت زیادہ ہونے کے سبب سے ابھی اس کا رواج اسقدر نہین ہوا ہے جیسا کہ ہونا چاہیئے۔

خوردبین دو قسم کی ہوتی ہے ایک سادہ جو صرف ایک محدب شیشہ یعنی لینس Lens ہوتا ہے جس سے کسی چیز کو دیکھا جاوے تو اوسکا عکس بڑا ہوکر بلا وساطت آنکھہ پر پڑے دوسری مرکب جسکے ساتھہ کئی چیزین ہوتی ہین۔ اور درحقیقت اوسی کا نام خوردبین ہے۔

سہولیت بیان کے واسطے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ خوردبین کے ہر ایک جزو کا حال بیان کیا جاوے اور پھر اشیاء کے مشاہدہ کرنے کا طریق پس اس واسطے دونون باتون کو دو فقرون مین لکھا جاتا ہے۔

خوردبین کے اجزا کا حال خوردبین مختلف قسم کی ہوتی ہے اور اونکے اجزا بھی طرح طرح کے ہوتے ہین مگر یہان اُس خردبین کے اجزا کا ذکر ہوگا جو طلبا کے استعمال کے قابل ہے۔

(الف) اس قسم کی خوردبین مین ایک ٹکٹی پیتل کی لکڑی کے تختے پر جمی ہوئی ہوتی ہے اور اوس مین دو پایے اور ایک لانبی ڈنڈی اوپر کو اور ایک پتلی ڈنڈی نیچے کو لگی رہتی ہے اور ڈنڈی مین ایک نلی لگی ہوتی ہے اور نلی سے نیچے قریب تین انچہ لنبا اور دو یا ڈہائی انچہ چوڑا ایک پلیٹ Plate. ہوتا ہے پلیٹ کے لغوی معنی رکابی کے ہین یہان سطح سے مراد ہے جسکے بیچ مین ایک چوڑا سوراخ رہتا ہے اور سوراخ کے ہر دو پہلو پر لوہے کی کمانی یا اور کوئی ایسی چیز ہوتی ہے جس سے گلاس وغیرہ کوئی شے سوراخ کے اوپر رکھی جاوے تو وہ تھمی رہے۔

(ب) دوسرا جزو خاص خوردبین کی نلی ہے جو باڈی .Body یعنی جسم کہلاتی ہے اور اکثر

آٹھہ یا دس انچہ لمبی ہوتی ہے اسکو ٹکٹی کی نلی مین رکھتے ہین اور بوقت ضرورت ہاتہہ سے ایک پیچ کے ذریعہ سے جو ٹکٹی مین لگا ہوتا ہے اونچا نیچا کرتے ہین۔

(ج) تیسرا جزو ابجیکٹو Objective نامی ہے جسکو باڈی یعنی جسم مذکور کے زیرین سرے پر لگاتے ہین۔ اسمین دو لینس Lens. یعنی خوردبین کے شیشے لگے ہوتے ہین جن مین سے ایک محدب ہوتا ہے اور دوسرا مجوف۔

جس چیز کا معائنہ کرنا ہوتا ہے وہ جس قدر ابجیکٹو کے نزدیک ہو اوسی قدر زیادہ بڑی معلوم ہوتی ہے پس اسی بنا پر ابجیکٹو کئی قسم کا ہوتا ہے یعنی کوئی ایسا جس سے نہایت باریک شے کا مشاہدہ بخوبی ہو سکے اور کوئی موٹی چیز دیکھنے کا مگر طبیب کے لیئے وہی ابجیکٹو کافی ہے جس سے چوتھائی انچہ کے فاصلہ سے شے کا مشاہدہ بخوبی ہو سکے۔ اگرچہ ¼ انچہ یا ½ انچہ کا فاصلہ جو کہا جاتا ہے وہ ہمیشہ ٹھیک نہین ہوتا بلکہ کچھ کم ہی رہتا ہے مگر بیان کرنے کیلئے فاصلہ مذکور مقرر کر لیتے ہین اور جس ابجیکٹو سے چیز جس قدر بڑی معلوم ہوتی ہے اوسکو کہتے ہین کہ اس ابجیکٹو مین اسقدر میگنی فائنگ پاور Magnifying power یعنی بڑا کرکے دکھلانے کی طاقت ہے۔

(د) چوتھا جزو آئی پیس Eye piece یعنی جزو متعلق بچشم ہے جو باڈی کے بالائی سرے پر لگایا جاتا ہے۔ مثل ابجیکٹو کے اسکے بالائی و زیرین سرون پر ایک ایک گلاس یعنی شیشہ ہوتا ہے چنانچہ بالائی کو آئی گلاس Eye Glass. یعنی شیشۂ چشم اور زیرین کو فیلڈ گلاس Field Glass. یعنی شیشۂ سطح جس سے سطح پر کی شے نظر آتی ہے کہتے ہین۔

(ہ) پانچوین جزو کا فائن ایڈجسٹر Fine adjuster نام ہے یہ ایک پیچ ہے جو ٹکٹی کی ڈنڈی کی نلی پر لگا ہوتا ہے جسکے ذریعہ سے ٹکٹی کی نلی اونچی نیچی ہو سکتی ہے۔

(و) ٹکٹی مین بالائی ڈنڈی کے برخلاف نیچے جو ایک چھوٹی ڈنڈی ہوتی ہے اوس مین بوقت استعمال خوردبین کے ایک مرر Mirror یعنی گول آئینہ اسطرح لگایا جاتا ہے کہ پلیٹ یعنی سطح کے سوراخ مذکور کے نیچے رہے اور ہر طرف مڑ سکے۔ اور وہ مجوف ہوتا ہے تاکہ روشنی کے خطوط شعاعی کو ایک جا جمع کر دے اور مشاہدہ کرنے کی چیز پر اوسکے ذریعہ سے جو روشنی پہنچتی ہے اوسے

ٹرنسمیٹڈ لائٹ Transmitted Light کہتے ہین۔

(ز) جس چیز کا معاینہ کرنا ہو اوسپر آفتاب کی روشنی نہ پہنچ سکے یا غیر شفاف چیز کا بالائی سطح دیکھنا ہو تو چراغ کی روشنی جس آلہ کے ذریعہ سے پہنچائی جاتی ہے اوسکا نام کنڈنسر Condenser. ہے یہ بھی ایک لینس یعنی شیشہ ہے جو ٹکٹی کے پہلو پر اسطرح لگا ہوتا ہے کہ ہر طرف گھوم سکے اور اسکے وسیلہ سے جو روشنی پہنچتی ہے وہ ریفلکٹڈ لائٹ Reflected Light. کہلاتی ہے۔

(ح) علاوہ اجزاے مذکورہ بالا کے خوردبین کے استعمال کرنے مین اتنی چیزون کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱ چراغ یا لیمپ Lamp جس سے بوقت ضرورت روشنی لیجاتی ہے۔

۲ ایک پیتل کا گول سوراخ دار طبق جسکو ڈایافرام Diaphragm کہتے ہین اور یہ اسواسطے ہے کہ مشاہدہ کرنے کی چیز پر گول آئینہ کے ذریعہ سے ہی روشنی پہونچے اور ضرورت سے زیادہ روشنی نہ آے۔

۳ ایک جوڑا فارسیپس Forceps یعنی موچنا جو اشیا کے پکڑنے کے کام آتا ہے۔

۴ تین تین انچہ لنبے اور ایک ایک انچہ چوڑے شیشہ کے چند ٹکڑے جنپر مشاہدہ کرنیکی چیز رکھی جاتی ہے اور اسکو گلاس سلائڈ Glass slide کہتے ہین۔

۵ پتلے پتلے گول شیشے جنسے چیز کو ڈھک دیتے ہین تاکہ وہ ہلنے نہ پاوے اور اوس کو گلاس کور Glasscover کہتے ہین۔

۶ پپٹ Pipette نامی ایک شیشہ کی نلی ہوتی ہے جس سے مشاہدہ کرنے کی چیز سیال ہو تو اوسکا قطرہ گلاس پر ڈالا جاتا ہے۔

۷ ویلن ٹین Valentine صاحب کی چھری جو سخت چیز کے باریک باریک ٹکڑے کرنیکے لئے کام آتی ہے۔

۸ چند سوئیان جنسے مشاہدہ کرنیکی چیز کے بعض جزون کو پھیلاتے ہین۔

۹ گلیسرین جو سیال چیز کے گاڑھا کرنے کے کام آتی ہے۔

کرومک ایسڈ Chromic Acid یہ اسوقت کام آتا ہے جب کوئی ساخت نرم ہو جیسے دماغ اور اوسکا مشاہدہ دشوار ہو تو اوسکے ذریعے سے سخت کرلیجاتی ہے۔

ٹرپن ٹائن آئل ۔بہی بعض چیزون کے شفاف کرنے یا اوس مین ہوا کے بلبلے ہون تو اونکے دور کرنیکے لئے کارآمد ہوتا ہے۔

کنیڈا بالسم ۔ اسلئے ہوتا ہے کہ اگر کسی مشاہدہ کرنیکی چیز کو مدت تک رکہنا ہو تو گلاس سلائیڈ پر رکھکر شیشہ کے پتلے طبق سے ڈہک کر اوسکے کنارہ پر اسکو لگا دیتے ہین تو بہت دنون تک وہ چیز جون کی تون رہتی ہے۔

اسپرٹ بہی بجاے کرومک ایسڈ کے استعمال ہوتی ہے۔

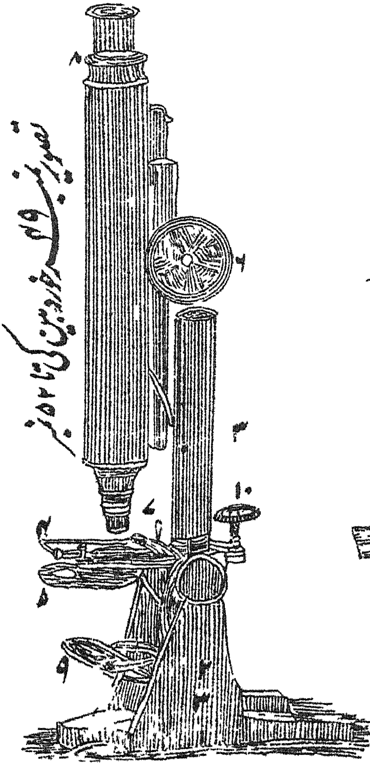
(ط) خوردبین کا جو حال قابل لکہنے کے تہا وہ لکہا گیا۔

خوردبین سے کے استعمال کرنے کا طریق

(الف) یہ دیکھنا چاہیے کہ سب آلات صاف و خشک ہین یا نہین اگر نمی یا گرد ہو تو واش لیدر Wash Leather یعنی سابر سے پونچہ ڈالین اور شیشہ کی چیزون کو کپڑے سے نہ پونچہین کیونکہ کپڑا اچہا سے جیسا باریک و ملایم ہو مگر اوس شیشہ مین لکیر پڑہی جاتی ہے۔

(ب) ٹکٹی کی نلی مین خوردبین کے جسم کو رکہین اور جسم کے زیرین سرے پر ابجیکٹو اور بالائی سرے پر آئی پیس لگا دین اور مدور آئینہ جس کے ذریعہ سے روشنی کا عکس مشاہدہ کرنے کی چیز پر پڑتا ہو اُسے نیچے قایم کر دین ۔ بعدہ ایک آنکہہ بند کر کے دیکہین اور آئی پیس کو ذرا گہماتے جاوین پس آئی پیس کے کسی لینس مین داغ وہبہ ہوگا تو اوسکے گہمانے سے اوسکے ساتہہ ہی وہ داغ پہرے گا اگر ایسا ہو تو آئی پیس کے بالائی گلاس کا بالائی اور زیرین گلاس کا زیرین سطح پونچہ ڈالین یا منہ کی بہاپ دیکر ہوا مین ہلا دین تاکہ باریک ذرے خاک کے جو جمے ہون وہ صاف ہو جاوین۔

تصویر نمبر ۴۹ خوردبین کی تا نمبر ۵۳



۱۔ پیتل کی ٹکٹی

۲۔ پائے دونوں طرف کے

۳۔ لمبی ڈنڈی

۴۔ پلیٹ جس پر ملاحظہ کرنے کی چیز رکھی جاتی ہے۔

۵۔ سوراخ پلیٹ کا۔

۶۔ پہیہ یا چکر باڈی کو اونچا نیچا کرنے کے لئے۔

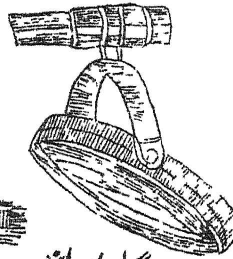
۷۔ آبجیکٹو

۸۔ آئی پیس

۹۔ آئینہ مقعر

۱۰۔ خاص ایڈجسٹر

نمبر ۵۳

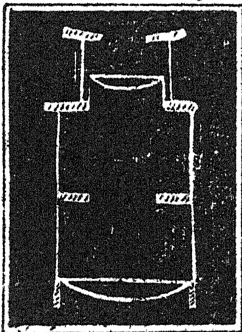


گول یا دور ایڈ

آبجیکٹو کے گلاس علیحدہ علیحدہ

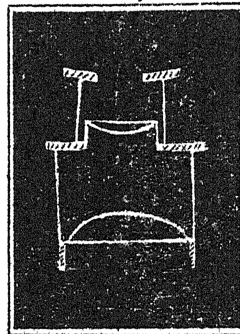
تصویر نمبر ۵۰

آئی گلاس



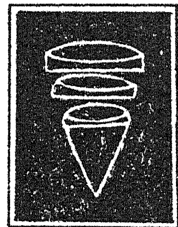
فیلڈ گلاس

تصویر نمبر ۵۱



پازیٹو آئی گلاس

تصویر نمبر ۵۲



(ج) جس چیز کا مشاہدہ کرنا ہو اوسکو گلاس سلائڈ پر رکہہ کر اور گول پتلے شیشہ سے ڈہاک کر پلیٹ کے سوراخ پر بذریعہ کلمانی کے قایم کر دین۔

اگر کسی ساخت کا دیکہنا ہو تو بذریعہ چہری وچمٹی کے اوسکے باریک باریک ٹکڑے کر کے اور سوئی سے پہیلا کر گلاس سلائڈ پر رکہین اگر کوئی شے ایسی ملایم ہو کہ جس کے ٹکڑے ہو جانیکا اندیشہ ہو جیسے دماغ وغیرہ تو اوسکو اسپرٹ مین یا کرومک ایسڈ کے سلیوشن مین (جو ایک حصہ کرومک ایسڈ اور تین سو حصہ پانی سے بنتا ہے) ڈالدین تاکہ ذرا سخت ہو جاوے۔

اگر گلیسرین یا ٹرپن ٹائن وغیرہ کی ضرورت ہو تو حسب مرقومہ بالا کام مین لاکر مشاہدہ کرین۔

(د) بروقت مشاہدہ خوردبین کو ذرا ترچہا کرلین کیونکہ اس طرح سے دیکہنے مین آسانی ہوتی ہے پہر خوردبین کے جسم کو بذریعہ پیچ کے یا ہاتہہ سے اس قدر گہادین کہ مشاہدہ کرنے کی چیز فوکس† Focus. پر یعنی نگاہ کے مقابلہ مین آجاے۔ مگر صرف خوردبین کے جسم کو گہانے سے مشاہدہ کرنے کی چیز ٹہیک نگاہ کے مقابل نہین ہوتی اسواسطے فائن ایڈجسٹر کے ذریعہ سے اونچا نیچا کر کے ٹہیک کرلین۔

چونکہ مطابق عمر و قوت کے ہر شخص کی نگاہ مین فرق ہوتا ہے اسواسطے ایک فوکس پر سب آدمیونکو یکسان مشاہدہ نہین ہوتا بلکہ ہر ایک آدمی کو بروقت مشاہدہ ایڈجسٹر گہاکر اپنی نگاہ کے اندازہ کے مطابق فوکس قایم کرنا ہوتا ہے۔

(ہ) جب مشاہدہ کرنے کی چیز ٹہیک نگاہ کے مقابل ہو جاتی ہے تو مقعر آئینہ سے روشنی کی شعاعین یکجا جمع ہو کر پلیٹ کے سوراخ سے گذر کر چیز پر پڑتی ہین اور پہر ابجیکٹو کے لینس پر پڑکر خوردبین کے جسم کے اندر ہوا مین ہوتی ہین پہر اونکا عکس آئی پیس کے گلاسون کے ذریعہ سے آنکہہ کے پردہ پر پہنچتا ہے۔

(و) اگر چیز شفاف ہے تو اوسکا مشاہدہ کرنے کو ٹرنسمیٹڈ لائٹ کافی ہے ورنہ غیر شفاف چیز کے اوپر کی سطح دیکہنے کے لیے کنڈنسر کے ذریعہ سے ریفلکٹڈ لائٹ پہنچانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ خوردبین

† مشاہدہ کرنیکی چیز بذریعہ لینس یا شیشہ ہاے خوردبین جب نگاہ کے مقابل آجاے تو اوسکو فوکس کہتے ہین ۱۲

سے امتحان کرنے مین سب سے عمدہ آفتاب کی روشنی سمجھی جاتی ہے لیکن آفتاب کی تمازت زیادہ ہو تو آفتاب کے مقابل سے روشنی نہ لین بلکہ آسمان کی دوسری طرف سے روشنی لین کیونکہ تیز روشنی سے مشاہدہ کرنے کی چیز بھی اچھی طرح نہین دکھیائی دیتی اور بصارت کو بھی نقصان ہوتا ہے۔

اگر چراغ کو ایسے موقع پر رکھین کہ اوسکی روشنی پلیٹ کے سوراخ سے گذر کر چیز پر پڑے، تو بھی مشاہدہ ہو سکتا ہے لیکن مصنوعی روشنی بھی بینائی کے لئے مضر ہوتی ہے۔

کہتے ہین کہ آفتاب سے برخلاف سمت پر بادل ہو تو اوس سے روشنی لینا بہتر ہے اور مصنوعی روشنی لینا ہو تو گیس لایٹ Gas Light سب سے عمدہ ہے۔

روشنی لینے کا طریقہ ایک اور ہے جسے انگریزی مین اکرومٹک لایٹ Achromatic light بولتے ہین اس مین بذریعہ گلاس وغیرہ کے ایسا بندوبست کیا جاتا ہے کہ چیز مین کسی قسم کا رنگ نہ ظاہر ہو۔

جب شفاف چیز کا صرف بالائی سطح دیکھنا ہوتا ہے تو گلاس سلائڈ کے نیچے سیاہ کاغذ یا سیاہ کپڑا رکھدیتے ہین تاکہ اطراف سے روشنی نہ آسکے۔

(ز) جب چیز اچھی طرح نظر آنے لگے تو اوسکی تصویر پنسل سے کھینچ لین تاکہ یاد رہے اور بعد کامل کھنچ جانے تصویر کے مشاہدہ کو ختم کرین۔

DIAGNOSIS.

ڈایگنوسس یعنی تشخیص

مخفی نرہے کہ مقام مرض - حدود - اوسکی ابتدا - اصلیت کے دریافت کرنے اور دو مرضون کے فرق باہمی کے جاننے کو جو طبیب کا مقدم کام ہے انگریزی زبان مین ڈاگنوسس اور عربی مین تشخیص کہتے ہین اور بیدک مین ندان کہتے ہین - پس یہ مشکل مضمون دو فقرون مین بیان کیا جاوے گا۔

فقرہ اول مین عام طور پر تشخیص کرنے کا حال لکھا جائے گا - اور فقرہ دوم مین خاص طرح

کا جسکو فزیکل ڈائگنوسس کہتے ہین۔

فقرہ اول

اگرچہ بڑے بڑے لایق طبیب بہی بعض دفعہ درست تشخیص نہین کرسکتے مگر حتی الامکان مرض کا ٹہیک حال جاننے کے لیئے کوشش کرنا ضروری امر ہے اور ایک علامت کو دیکہکر کسی مرض کا نام لے دینا جیسے آنکہہ سے پانی جاری ہو تو کہدینا کہ نزلہ گرتا ہے یا کوئی بڑی علامت دیکہہ کر اوس علامت کو ہی مرض قرار دے لینا جیسے استسقا یا یرقان کو خاص مرض سمجہہ لینا یا عضو کی ساخت مین مرض ہونے سے خاص فتور کی جگہہ وحد واصلیت دریافت نہ کرنا اور جو امراض مرض خاص کے نتیجہ سے شامل ہون اونکا نہ جاننا بڑی غلطی کی بات ہے۔ بلکہ یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ یہ مرض کہان سے شروع ہوا اوسکی اصلیت کیا ہے فتور کی خاص جگہہ کونسی ہے کونسا مرض شامل ہے۔ مرض کس درجہ پر ہے۔ غرضکہ بیماری کی حقیقت دریافت کرنے کے واسطے خوب کوشش کرنا اور علم طب کی شاخون یعنی علم تشریح وفزیالوجی وغیرہ کو کام مین لانا مناسب ہے اور عضون کی خاص علامات زیادہ نمودار ہونے سے تشخیص مرض مین بہت آسانی ہوتی ہے۔

اول مریض کا عام حال دریافت کرنا ہوتا ہے۔ پہر علامات موجودہ وعضو ماوف کو دیکہنا پہر اسباب عمر وجنس ومزاج وعادت وجسمی خاصیت ومریض کا عقیدہ اور اوسکے خیالات کو معلوم کرنا اور جو باتین قابل پوچہنے کے ہون اچہی طرح پوچہنا پڑتا ہے کیونکہ بعض دفعہ پوچہتے پوچہتے وہ بات بہی ظاہر ہوجاتی ہے جسے مریض چہپانا چاہتا ہے۔

عموماً سب باتون سے پہلے طبیب دو سوال کرتے ہین ایک یہ کہ کہان درد ہے۔ دوسرے کتنے دن سے بیمار ہو۔ مگر ان دونون باتون کا جواب مریض کی جانب سے اکثر ٹہیک نہین ملتا یعنی پیٹ مین درد ہوتا ہے تو کلیجے مین بتلاتے ہین اور برس دن سے بیمار ہون تو دس دن کہتے ہین یا کسی ایسے تہوار یا واقعہ کا نام لیتے ہین جس کا حال طبیب کو معلوم نہ ہو درد کا حال دریافت کرنے کے لیئے مریض سے کہنا چاہیئے کہ مقام درد پر ہاتہہ رکہہ کر بتلاسے اور پہر اوسکے بتلانے کے بموجب مرض کی تشخیص کرے مثلاً مریض دل کے مقام پر ہاتہہ رکہکر درد بتلاے

تو دل و نظام دوران خون اور جو اعضا اوسکے متصل ہون جیسے آلات تنفس وغیرہ سب کا امتحان کرین اور مرض کی ابتدا و مدت جاننے کے واسطے بہ دلجمعی تمام مریض کا حال سنین اور سب حساب کر لین تو غلطی کا احتمال نہین رہتا۔

چونکہ اکثر بیمار اپنی تکالیف کو بڑہا کر بیان کرتے اور بعض مقدم علامات کو نہین تبلاتے ہین۔ اس واسطے صرف مریض کے کہنے پر اعتبار نہ کرنا بلکہ اصل مرض کی علامات کے دریافت کرنے مین کوشش کرنا چاہیئے۔ بہت سے مرضون کا حال مریض کے چال چلن اور اوس کی عادت معلوم ہونے سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ بعض آدمی موروثی بیماریون کے کہنے مین بہی شرماتے ہین اسلیئے ایسی باتین بلا تحقیق کامل معلوم نہین ہو سکتین۔

مریض کے بیان کی نسبت وہ باتین زیادہ قابل اعتبار ہوتی ہین جنکو طبیب ملاحظہ کر کے دریافت کرسکے اور اوسی کو اصطلاح مین فزیکل اکزامینیشن کہتے ہین۔ مگر فزیکل امتحان بلا تجربہ و مشق اور اون آلات کے استعمال کرنے کا طریق جانے بغیر نہین آتا جو اس کام کے لیئے ایجاد ہوئے ہین پس تجربہ و مشق طبیب کی ہمت و مستقل مزاجی پر منحصر ہے اور آلات جو اس کام کے لیئے مستعمل ہین اون کا کچھ کچھ بیان تو جا بجا ہو چکا باقی آیندہ کیا جائے گا۔

ڈاکٹرون کا دستور ہے کہ ہمیشہ نرمی کے ساتھ سیدہی طرح مریض سے سوال کرتے ہین اگر وہ بیوقوف ہو تو بہی تیزی و سختی سے بات نہین کرتے اور جو مریض بیہوش ہو یا اوسکی عقل مین فتور یا بچہ ہو تو اوسکے اقربا سے حال دریافت کر لیتے ہین۔

تشخیص مرض کے لیئے امتحان کرنے مین یہ بات مد نظر رہتی ہے کہ کوئی عضو بغیر امتحان کے رہ نجائے خواہ باقاعدہ امتحان کیا جائے یا بیقاعدہ مگر جب مریض کا حال قلمبند کرنا ہو تو سلسلہ وار سب بیان اسطرح لکھنا بہتر ہے۔

اول۔ مریض کا نام۔ عمر۔ جنس۔ ذات۔ پیشہ۔ منکوحہ یا غیر منکوحہ ہونا۔ جائے سکونت۔ عادت۔ تاریخ داخلہ اسپتال یا ملاحظہ اول وغیرہ لکھنا چاہیے۔

دوم۔ دریافت کرنا چاہیئے کہ یہ بیماری کب سے اور کس طرح شروع ہوئی یعنی یکایک یا بتدریج

کیونکہ مرض یا تو دفعتاً شروع ہوکر جلد ختم ہوجاتا ہے اور اوسکی علامات شدید ہوتی ہین جسکو انگریزی مین اکیوٹ یعنی حاد کہتے ہین اور کوئی آہستہ آہستہ شروع ہوکر بہت دنون تک رہتا ہے اور اوس کی علامات خفیف ہوتی ہین جسکو کرانک یعنی مزمن بولتے ہین۔ کسی مرض کی علامات اکیوٹ اور کرانک کے مابین ہوتی ہین۔ جو سب اکیوٹ کہلاتا ہے۔ کوئی مرض انٹرمیٹنٹ یعنی نوبتی ہوتا ہے جیسے باری کا بخار۔ کوئی مرض ریمٹنٹ جسمین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اور کامل وقفہ نہین ہوتا۔ کوئی مرض شروع سے آخر تک یکسان رہتا ہے جسکو کنٹنیوڈ Continued یعنی دائمی کہتے ہین علی ہذالقیاس۔

سوم پوچھنا چاہیے کہ مریض کے خاندان مین کوئی موروثی عارضہ تو نہین ہے اور اوسکے والدین زندہ ہین یا کوئی قضا کر گیا اور اگر قضا کر گیا تو کس عارضہ سے کس عمر مین۔

چہارم۔ کوئی شدید بیماری مثل ٹائفائڈ فیور۔ چیچک۔ وجع مفاصل۔ پھیپڑے کے امراض وغیرہ ہوئے ہون تو اونکا حال معلوم کرنا اور یہ پوچھنا چاہیے کہ آتشک تو نہین ہوئی اور معدہ و امعا کا فعل کیسا ہے اور عورتون مین خصوصاً حیض کی کیا حالت ہے۔

پنجم۔ بیماری کے پیدا ہونے کے اسباب جو مریض بتلائے یا جو دوسری طرح معلوم ہوسکین اور جن تکالیف کی مریض شکایت کرے اونکا شروع و دورہ اور جو علاج ہوا ہو اوسکا نتیجہ یعنی فائدہ یا نقصان وغیرہ یہ سب باتین ضرور دریافت کرنی ہوتی ہین۔

ششم۔ مریض کے حال کا مشاہدہ باقاعدہ کرنے اور علامات الامراض مین جیسا بیان ہوا ہے اوسکے موافق سلسلہ وار سب اعضا کی علامات کا حال جاننے سے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین ہوتا اور مرض کی بہت کچھہ تشخیص ہوسکتی ہے۔

فقرہ دوم

عام طور پر تشخیص کرنے کا حال فقرہ اول مین بیان ہوچکا۔ اب اوس خاص طرح کے امتحان کرنے کا بیان ہوتا ہے جسے انگریزی مین فزیکل اکزامینیشن Physical Examination کہتے ہین۔

مرض کیوجہ سے خاص مقام ماؤف ہی کی ساخت مین فرق نہین آجاتا بلکہ اوسکے پاس کی

بناوٹ میں بھی تبدیلی واقع ہوجاتی ہے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ تبدیلیاں عضو ماؤف کے صرف فعل میں فتور واقع ہونے سے معلوم نہیں ہوسکتیں بلکہ اوس کی ذاتی صفات میں تبدیلیاں ہونے سے ظاہر ہوتی ہیں اور ذاتی صفات سے مطلب یہ ہے کہ عضو کے ٹھوس پن میں فرق آجانا اور طبعی آوازیں جو اسکے متعلق ہیں ان میں تبدیلیوں کا ہونا۔ ان ذاتی صفات میں خلل آجانے کی وجہ سے تشریح یعنی بناوٹ کی تبدیلیاں بخوبی معلوم ہوجاتی ہیں اور ان سے ٹھیک دریافت ہوجاتا ہے کہ عضو کس قدر اور کہانتک مبتلا، مرض ہوگیا ہے لیکن یہ بات معلوم نہیں ہوسکتی کہ اصل مرض جس کے باعث وہ تبدیلی ہوئی ہے کیا ہے چنانچہ ایسی علامتوں کو علامت متعلق بصفات ذاتی یعنی فزیکل سائنز کہتے ہیں۔

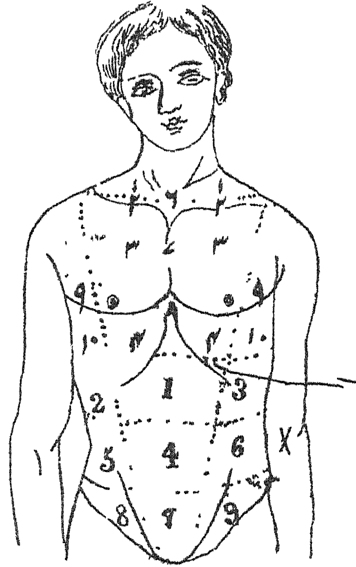
اور فزیکل سائنز کے دریافت کرنے کے چھ طریقے ہیں۔ انسپکشن[1]۔ پالپیشن[2]۔ مینسوریشن[3]۔ پرکشن[4]۔ آسکلٹیشن[5]۔ سگکشن[6]۔ مگر چونکہ ان طریقوں سے مرض کی حقیقت دریافت کرنے کے لئے ان خاص مقامات کا جاننا بھی جہاں مرض موجود ہے ضروری ہے اور قدرتی طور پر یہ مقامات جداجدا تقسیم نہیں ہوئے ہیں لہذا تقسیم فرضی مطابق کتب تشریح کے ان دو بڑے مقامات یعنی سینہ اور شکم کی لکھی جاتی ہے تاکہ اندرونی آلات کے مرض کی تشخیص میں سہولیت حاصل ہو۔

سہولیت تشخیص کے لئے سینہ کو جن مقامات پر تقسیم کیا ہے انکا حال فہرست ذیل سے بخوبی ظاہر ہوسکتا ہے اور وہ کل[25] پچیس ہیں۔

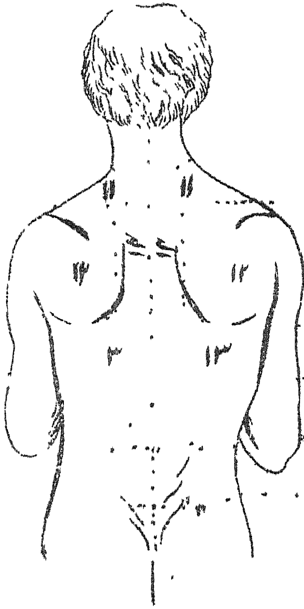
تصویر صفحہ ۱۳۰ پر ملاحظہ ہو

تصاویر ریجنیں یا مقامات کی

تصویر نمبر ۵۴ اگلا رخ



تصویر نمبر ۵۵ پچھلا رخ



Supra-clavicular region.	۱۔ سوپرا کلاویکیولر ریجن	۱۔ اگلے حصہ کے مقامات دائیں بائیں ۵ جوڑے ہیں۔
Clavicular region.	۲۔ کلاوی کیولر ریجن	
Infra-clavicular region	۳۔ انفرا کلاویکیولر ریجن	
Mammary region.	۴۔ میمری ریجن	
Infra mammary region.	۵۔ انفرا میمری ریجن	
Supra sternal region	۶۔ سوپرا اسٹرنل ریجن	۲۔ درمیانی حصہ کی بسبب طاق ہونیکے صرف ۳ ہیں۔
Upper sternal region.	۷۔ اپر اسٹرنل ریجن	
Lower-sternal region.	۸۔ لوراسٹرنل ریجن	
Axillary region.	۹۔ اگزلری ریجن	۳۔ پہلوی حصہ کی بسبب جفت ہونیکے دائیں بائیں ۲ جوڑے ہیں۔
Infra-axillary region.	۱۰۔ انفرا اگزلری ریجن	

۳۔ پچھلے حصے کے ریجن یا پشت۔ یہ چار ہیں

۱۱۔ سوپرا اسپائینس ریجن	Supra-spinous region.
۱۲۔ انفرا اسپائینس ریجن	Infra-Pinous region
۱۳۔ انفرا اسکیپولر ریجن	Infra-scapular region.
۱۴۔ انٹرا اسکیپولر ریجن	Intra-scapular region.

۱۔ سوپرا کلاویکیولر ریجن۔ ایک سہ گوشہ وسعت ہے جسکے اندر ٹریکیا۔ نیچے کلاویکل۔ اوپر اور باہر کی جانب وہ فرضی لکیر ہے جو کلاویکل کے درمیانی حصہ سے لیکر ٹریکیا کے بالائی حصہ تک پہنچی جاے۔

اسکے اندر یہ اعضا واقع ہین پھیپڑے کا بالائی سرا۔ کراٹڈ شریان۔ سبکلیوین شریان جگلر ورید سبکلیوین ورید۔

۲۔ کلاویکیولر ریجن۔ وہ سطح ہے جو کلاویکل کے درونی نصف حصہ کے نیچے ہے اس کے نیچے پھیپڑے کا بالائی حصہ ہے۔ داہنی جانب کی وسعت مین ارٹیریا انامینٹا۔ بائین جانب کراٹڈ اور سبکلیوین شریان ہین۔

۳۔ سب کلیویکیولر یا انفرا کلاویکیولر ریجن۔ جو ایک چہار گوشہ جگہہ ہے اس کی اندرونی حد اسٹرنم۔ باہر کی حدود وہ فرضی کھڑی لکیر ہے جو کلاویکل کے اکرومیل سرے سے ہیومرس کی برونی ٹیوبرکل تک کھینچتی ہے اور کلاویکل سے نیچے تیسری پسلی کا زیرین حصہ۔

اسمین پھیپڑے کا بالائی حصہ ہوتا ہے اور اسٹرنم کے پاس برنکیل ٹیوب داہنی جانب قریب اسٹرنم کے بالائی وینا کیوا اور آرچ آف دی اے آرٹا کا کچھ حصہ۔ بائین جانب پلمونری شریان اور اسٹرنم سے نزدیک اور تیسری پسلی کے مابین بیس آف دی ہارٹ پایا جاتا ہے۔

۴۔ میمری ریجن۔ کے حدود یہ ہین اوپر تیسری نیچے چھٹی پسلی کا وہ مقام جہان پسلی مذکور بذریعہ انسیفارم کرری کے اسٹرنم سے جڑتی ہے۔ اندر اسٹرنم۔ باہر پستان کی بھٹنی کے ڈیڑھ انچہ بیرونی جانب کی فرضی سیدہی لکیر۔

اس مین داہنی جانب پھیپڑے کا کل حصہ۔ پھیپڑے کے بالائی اور درمیانی لوتھڑون کے

مابین کا شگاف جو چوتھی پسلی کے مقابل واقع ہے - درمیانی اور زیرین لوتھڑون کے مابین کا شگاف جو پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس کے مقابل واقع ہے - اسٹرنم کے نزدیک تیسری اور پانچوین پسلی تک دل کا دایان آریکل اور دائین ونٹریکل کا بالائی حصہ رہتا ہے -

بائین جانب پہیپڑہ چوتھی پسلی تک سیدہا بعدازان خمیدہ ہے یعنی چوتھی پسلی تک سیدہا آتا ہے پھر باہر اور زیرین جانب جھک کر پانچوین پسلی تک پہنچتا ہے پھر اندر کی جانب رجوع ہو کر چھٹی پسلی تک آتا ہے جس کے سبب سے زیرین حصہ دل کا پہیپڑے سے پوشیدہ نہین ہوتا - اور اسٹرنم کے نزدیک تیسری اور پانچوین پسلی تک دل کے دائین ونٹریکل کا زیرین حصہ اور بایان آریکل و ونٹریکل ہے -

۵ - انفرا اسپیسری ریجن - چھٹی پسلی سے بارہوین پسلی تک سمجھا جاتا ہے اسکے دردنی جانب اسٹرنم ہے اور بیرونی طرف وہی فرضی لکیر جسکا میمیری ریجن مین ذکر ہوا اور اوپر پانچوین اور چھٹی پسلی - نیچے کاذب پسلیون کا کنارہ -

اسمین دائین جانب جگر اور زیرین حصہ پہیپڑہ کا اور بائین طرف معدہ اور اگلا کنارہ طحال کا اور کبھی جگر کے بائین لوتھڑے کا پچپلا حصہ بھی ہوتا ہے -

۶ - سوپرا اپا بوسٹڑا اسٹرنل ریجن جو اسٹرنم کے بالائی کنارہ پر واقع ہے اوسمین ٹریکیا اور آرٹیریا انامینیٹا ہوتا ہے پہیپڑے کا کوئی حصہ نہین ہے -

۷ - اپر یا سوپیریر اسٹرنل ریجن - تیسری پسلی کے بالائی جانب ہے اسمین اوپر بائین وینا انامینیٹا اسکے نیچے اسے آرٹا کا چڑھنے والا اور آڑا حصہ - اسے آرٹک والو - پلمونری والوہین اور کسی قدر اسکے اوپر دوسری پسلی کے پاس ٹریکیا معہ اپنی دونون شاخون کے ہے اور اسکے پیچھے درمیانی حصہ مین پہیپڑے کے دروی کنارے ہین اسکے سوا تہارمس گلینڈ اور خانہ ارجل جو انٹر میڈی اسٹینم مین ہے سب ہوتی ہے -

۸- لوور اسٹرنل ریجن - وہ مقام ہے جو تیسری پسلی سے نیچے ہے اسمین زیادہ حصہ داہنے وینٹریکل کا اور اسکے نیچے جگر ہے اور کبھی معدہ بھی آجاتا ہے اور اسٹرنم کے درمیانی حصہ کے مقابل مائٹرل والو اور ٹرائی کسپڈ والو واقع ہے -

۹- اگزلری ریجن کی حد بغل کی بالائی نوک سے انفرا کلاویکیولر ریجن کی زیرین آڑی لکیر تک ہے اور سامنے وہ لکیر ہے جو میمیری اور انفرا میمیری ریجن کی تقسیم کے واسطے فرض کی ہے اور پیچھے اسکیپولا کا اگلا کنارہ ہے اس مین پھیپھڑے کا بالائی حصہ اور برنکیل ٹیوب ہے -

۱۰- انفرا اگزلری ریجن جسکے نیچے بارہوین پسلی اور اوپر اگزلری ریجن ہے اس مین داہنی جانب جگر - بائین جانب طحال و معدہ اور کچھ حصہ پھیپھڑے کے زیرین لوتھڑے کا واقع ہے -

۱۱- سوپرا اسپائینس ریجن - وہ مقام ہے جو اسکیپولا ہڈی کے سوپرا اسپائینس فاسا پر واقع ہے اسمین پھیپھڑے کا بالائی حصہ رہتا ہے -

۱۲- انفرا اسپائینس ریجن - اسکیپولا ہڈی کے انفرا اسپائینس ریجن پر ہے - اس مین پھیپھڑے کا زیرین لوتھڑا رہتا ہے -

۱۳- انٹر اسکیپولر ریجن - یہ ایک مستطیل جگہہ ہے جسکی بیرونی حد اسکیپولا کا اندرونی کنارہ اور اندرونی حد اسپائن کے دوسرے مہرے سے چھٹے مہرہ تک ہے بالائی اور زیرین جانب سے حدود ان دونوں فرضی خطوں کے ملانے سے بنی ہے - اس مین برنکیل ٹیوب اور پھیپھڑے کا کچھہ حصہ اور بائین جانب اسی مقام پر ایسافیگس اور محراب اے اورٹا کا اترنیوالا حصہ ہوتا ہے -

۱۴- انفرا اسکیپولر یا لوور ڈارسل ریجن - کی حد چھٹی پسلی سے لیکر بارہوین پسلی یعنی اسکیپولا کے زیرین کونے سے چھوٹی اخیر پسلی تک ہے - اسمین بیس آف دی لنگس ہے - پہلی پسلی سے ایک یا ڈیڑھ انچہ اوپر لنگس کا ایکس ہے اور کلاویکل کے بیرونی نصف حصہ کے ڈیڑھ انچہ باہر سے اگر ایک لکیر کھینچین تو پھیپھڑے کے کنارہ کی حد ہوتی ہے -

دوم شکم کے ریجنس - شکم کا جوف جسم کے سب جوفون سے بڑا اور اوپر کو نیچے کی نسبت چوڑا اور عرض کی نسبت طول مین زیادہ ہے - اسمین جگر - طحال - لبلبہ - معدہ امعا گردے وغیرہ مقدم

عضو ہین - انکے امراض مین عندالامتحان مریض کو چارپائی پر چت لٹا کر بیٹا کر شانے اور سر اونچا اور پانون کو سکوڑا کر ہاتھ سے ٹٹول لیتے ہین اور مریض کو گہرا سانس لینے کو کہتے ہین یا اوس کا خیال دوسری طرف رجوع کرا دیتے ہین تاکہ تناو شکم نہو - آسانی بیان کے لئے ہر دو جانب کی آٹھوین پسلیون کی کرتون سے دونون طرف کے پوپارٹس لیگامنٹ کے درمیانی خط تک دو کھڑی لکیر اور ایک طرف کی نوین کاسٹل کرتون کے بالائی مقام سے لیکر دوسری جانب کے مقابل مقام تک بالائی آڑی لکیر اور الیم کی کرسٹ کے اونچے مقام سے دوسری الیم کے مقابل مقام تک زیرین آڑی لکیر فرض کرکے یہ چار فرضی لکیر مذکورہ بالا کھینچکر نو مقامات پر شکم کو تقسیم کیا ہے جن کا نام نقشہ مندرجہ ذیل سے ظاہر ہے

۱- بالائی حصہ	۱- اپیگاسٹرک ریجن	Epigastric region.
	۲- رائٹ ہائپوکانڈرک ریجن	Right Hypochondriac region
	۳- لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن	Left Hypochondriac region.
۲- درمیانی حصہ	۴- امبلائیکل ریجن	Umbilical region.
	۵- رائٹ لمبر ریجن	Right Lumbar region
	۶- لفٹ لمبر ریجن	Left Lumbar region.
۳- زیرین حصہ	۷- ہائپوگاسٹرک ریجن	Hypogastric region.
	۸- رائٹ الیک ریجن	Right iliac region.
	۹- لفٹ الیک ریجن	Left iliac region.

۱- اپیگیاسٹرک ریجن - وہ مقام ہے جو بالائی آڑی لکیر کے اوپر درمیان مین ہوتا ہے اسمین معدہ کا درمیانی حصہ اور اوس کا پائلورک سرا - جگر کا بایان لوتھڑا اور اوس کا لوبس اسپیجیلیائی - لبلبہ پیلیک - ... - ونیا کیوا کا کچھ حصہ - ونی ازائیگس - اسے آرٹا کا کچھ حصہ تھوریسک ڈکٹ واقع ہین

۲- رائٹ ہائپوکانڈرک ریجن - یہ ٹھیک اپیگیسٹرک ریجن کے برابر داہنی طرف واقع ہے - اس مین یہ چیزین ہوتی ہین - جگر کا داہنا لوتھڑا - پتہ - ڈیوڈینم کا کچھ حصہ - لبلبہ کا بڑا سرا - کولن - انتڑی کا ہیپیٹک فلکشر - داہنا سوپرارینل کیپسول - داہنے گردہ کا بالائی حصہ -

۳- لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن - یہ بھی ٹھیک اپیگاسٹرک ریجن کے برابر بائین طرف واقع ہے اور اوسمین یہ چیزین ہوتی ہین - معدہ کا فم اعلیٰ - تلی - لبلبہ کا چھوٹا سر - کولن انتڑی کا اسپلینک فلکشر - بایان سوپرارینل کیپسول - بائین گردہ کا بالائی حصہ - کبھی کبھی جگر کا بایان لوتھڑا -

۴- امبلایکل ریجن - اوس مقام کا نام ہے جو بالائی اور زیرین آڑی لکیر کے درمیان اپیگاسٹرک ریجن کے نیچے واقع ہے اسمین آڑی کولن - ڈیوڈینم کا زیرین حصہ - بڑا اومنٹم - کچھہ حصہ مسنٹری کا کچھہ حصہ جیجونم اور الیم انتڑی کا ہوتا ہے -

۵- رائیٹ لمبر ریجن - امبلایکل ریجن کے برابر دائین طرف کو رائیٹ ہائپوکانڈرک ریجن کے نیچے ہوتا ہے اور اس مین دائین گردہ کا زیرین حصہ - چڑہنے والی کولن - چھوٹی انتڑیون کا کچھہ حصہ پایا جاتا ہے -

۶- لفٹ لمبر ریجن - یہ امبلایکل ریجن کے بائین طرف لفٹ ہائپوکانڈرک ریجن کے نیچے ہے - اس مین بائین گردہ کا زیرین حصہ - اترنے والی کولن - چھوٹی انتڑیون کا کچھہ حصہ اومنٹم کا کچھہ حصہ واقع ہے -

۷- ہائپوگیاسٹرک ریجن - زیرین آڑی لکیر کے نیچے درمیان مین ہے - اس مین الیم کا کچھہ حصہ بڑے اومنٹم کا کچھہ حصہ ہوتا ہے اور پیشاب سے پر ہو تو جوانون مین ورنہ بچون مین مثانہ اور حمل ہو تو رحم بھی ملتا ہے -

۸- رائیٹ الیک ریجن - یہ اوس جگہہ کا نام ہے جو ہائپوگیاسٹرک کے برابر اور رائیٹ لمبر ریجن کے نیچے واقع ہے - سیکم انتڑی اور الیوسیکل کواڑی اور یوریٹر نالی اور اسپرمٹک کارڈ کے آوردی اسمین ہوتے ہین -

۹- لفٹ الیک ریجن - ہائپوگیاسٹرک کے برابر اور لفٹ لمبر ریجن کے نیچے ہے اس مین سگمائیڈ فلکشر - بائین یوریٹر نالی اور اسپرمٹک کارڈ کے آوردے پائے جاتے ہین -

دوم انسپکشن INSPECTION

آنکھہ کے ذریعہ سے مرض کی علامات معائنہ کرنے کو طب کی اصطلاح مین انسپکشن کہتے ہین - ریا

یہ بات ظاہر ہے کہ کسی مرض مین تمام جسم اور کسی مین خاص خاص جگہہ کے ملاحظہ کی ضرورت پڑتی ہے پس موٹی چیزین تو صرف آنکہہ کے ذریعہ سے معلوم ہوجاتی ہین مگر باریک چیزین دریافت کرنے یا جہان نظر کا گذر اچھی طرح نہین ہوسکتا ہے وہان کے حالات جاننے کے لئے بہت سے آلے ایجاد ہوئے ہین چنانچہ اول اُن آلون کا بیان کیا جائے گا۔ پہر سینہ و شکم کے ملاحظہ کرنے کا طریق قلمبند ہوگا کیونکہ اکثر انہین مقامات کے دیکہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(الف) مختصر بیان آلہ جات انسپکشن۔

۱۔ اسپیکیولم Speculum یعنی آلہ المنظر یہ وہ اوزار ہے جس سے ناک و مقعد و فرج وغیرہ کے اندرونی حالات کا ملاحظہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ لیرنگس کوپ Laryngoscope. یہ وہ آلہ ہے جسکے ذریعہ سے حلق اور حنجرہ کی اندرونی کیفیت دریافت کیجاتی ہے۔ اس آلہ کا استعمال کرنا کچہہ مشکل نہین ہے صرف عامل کی مشق اور مستقل مزاجی درکار ہے۔

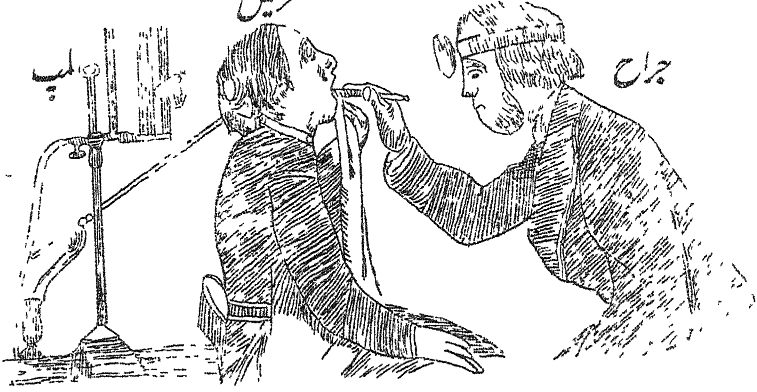
قبل اسکے کہ اس آلہ کا طریق استعمال بیان کیا جاوے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مختلف اجزا کی تشریح قلمبند ہو تاکہ ترکیب استعمال سمجہنے مین آسانی ہو۔

اسمین دو آئینہ ہوتے ہین ایک ریفلکٹنگ مرر Reflecting Mirror یعنی آئینہ عکس افگن جسکی پشت پر ایک فیتہ لگا ہوتا ہے جس فیتہ کے ذریعہ سے عامل آئینہ مذکور کو ہنگام عمل اپنی پیشانی پر قایم رکہتا ہے۔ یہ آئینہ اس قدر مجوف ہونا چاہیے جس مین شعاع معکوسہ کا فوکس ذرا زیادہ فاصلہ سے بنے تاکہ مریض کے مُنہ کے قریب بہت ہونا پڑے دوسرا لیرنجیل مرر Laryngeal M. یہ ایک چہوٹا سادہ آئینہ مع دہاتی ڈنڈی کے ہوتا ہے جس ڈنڈی کو جراح پکڑکر مریض کے حلق کے اندر داخل کرتا ہے تاکہ ریفلکٹنگ مرر کی روشنی اس کے چمکدار سطح پر پڑکر لیرنکس تک پہنچکر اوسکو روشن کردے اور اوسیوقت لیرنکس کے اندر کی کیفیت کا عکس اسپر گرکر عامل کو نظر آوے۔

چونکہ لیرنجیل مرر کے حلق مین داخل کرنے سے خراش پیدا ہوکر اوبکائی آتی ہے لہذا مریض کو

ہدایت کردین کہ عمل سے پہلے کچھہ نہ کھاوے - ہنگام عمل مریض کے حلق اور نرم تالو کو بذریعہ کوکین لوشن

تصویر نمبر ۵۶ لیرنگس کوپ لگانے کی



جراح کے داہین ہاتھہ مین لیرنجیل مرر ہے اور بائین ہاتھہ سے بذریعہ رومال مریض نے زبان پکڑی ہے -

فیصدی چار یا پانچ گرین کے بجس کرلین یا برومائڈ آف پٹاسیم بیس بیس گرین کی مقدار مین دن مین چار مرتبہ کھلاوین - یا دس منٹ تک برف چوسنے کی ہدایت کرین تاکہ حلق کی حس کم یا زائل ہوجاوے یا مریض کو ہدایت کردین کہ وہ تین چار روز پیشتر سے اپنے حلق کو پر سے کھجاتا رہے تاکہ حلق سرسراہٹ کا عادی ہوجاوے -

طریقہ استعمال - عامل کو چاہیے کہ مریض کو روشنی کیجانب پشت کرا کے ایک چوکی پر اس وضع سے سیدہا بٹھاوے کہ اوس کا سر پیچھے کی جانب کسیقدر جھک جاوے اور عامل مریض کے سامنے روشنی کے مقابل بیٹھے اور ریفلکٹنگ مرر کو اپنی پیشانی پر ٹھیک بیچ مین بذریعہ فیتہ کے قایم کر کے مریض کا منہ کھلوا کر زبان کو باہر نکلوا کر بوساطت کسی موٹے کپڑے کے بائین چٹکی سے پکڑ کر وہین قایم رکھے اپنی جانب نہ کھینچے - پھر داہین ہاتھہ مین لیرنجیل مرر کی ڈنڈی پکڑ کر آئینہ مذکور کو گرم کر کے منہ کے اندر داخل کرے - گرم کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ ابخرات آبی اوسکو دھندلا نہ کردین کیونکہ دھندلا ہوجانیسے تصویر میں تک روشنی پہونچے گی اور نہ اوسکا عکس نظر آوے گا - گرم کرنے کے بعد عامل کو اوس کی حرارت کی کمی وبیشی دریافت کرنے کے لئے آئینہ کو اپنے رخسارہ یا بائین ہاتھہ کی پشت پر لگا کر دیکھنا چاہیے کہ زیادہ گرم تو نہین ہے - یہ آئینہ منہ کے اندر اسقدر داخل کرین کہ نرم تالو کے ختم ہونے کی جگہہ تک

پہونچ جاوے اور اوس کی پشت پر یووییلا قایم ہوجاوے ۔ لیکن اسکی بہت احتیاط رکھنی چاہیئے کہ آئینہ والے ہاتھ کو جنبش نہو اور آئینہ فیرنگس کی پچھلی دیوار یا زبان کی جڑ پر جا کر نہ لگے ۔ تب بذریعہ ریفلکٹنگ مرر کے آفتاب کی شعاع لیرنجیل مرر پر پہنچاوین اور مریض سے لفظ آہ آہ ۔ Ah بولنے کو کہین تاکہ لیرنکس بخوبی کھلجاوے اور یووییلا اور نرم تالو اوپر کو ہٹ جاوے اور حنجرہ کے اندر کی کیفیت بخوبی ظاہر ہوجاوے ۔

تصویر نمبر ۵ لیرنجیل مرر کی



تصویر نمبر ۶ لیرنجیل مرر کی عکس لیرنکس سے بنا ہوا ہے

چنانچہ اول زبان کا پچھلا حصہ اوسکے پیچھے ایپی گلاٹس کی نوک اور سب سے پیچھے اری ٹینایڈ کرٹی نظر آوینگی مگر ووکل کارڈ بخوبی نمایان نہونگی کیونکہ عامل کی آنکھہ اور کارڈ مذکور کے مابین اور کسیقدر پیچھے جھکی ہوئی ایپی گلاٹس کری حایل ہے ۔ اگر کری مذکور آگے کی جانب کہینچ جاوے تو کارڈ مذکور کا نظر آنا ممکن ہے ۔ اس قباحت کے رفع کرنے کے لئے مریض سے لفظ اے زبان باہر نکلی ہوئی حالت مین لمبی آواز سے بلوانا چاہیئے اس لفظ کے بولنے سے زبان آگے کو کہینچ آتی ہے جس کے ساتھہ ایپی گلاٹس کری بھی جو زبان کی جڑ مین بذریعہ گلاسو ایپی گلاٹک فولڈ کے چسپان ہے آگے کو کہنچ آتی ہے اور ووکل کارڈ موتی کی مانند سفید پٹیون کی شکل مین تمام و کمال نظر آتی ہین ۔ اگر اس سے بھی مطلب برآری نہو تو مریض سے لفظ اے A لمبی آواز سے بلواوین اس ترکیب سے کارڈ ضرور نظر آجاوینگی ۔

مخفی نہ رہے کہ ریفلکٹنگ مرر گاہے سوراخدار ہوتا ہے یعنی اوسکے ٹھیک مرکز مین ایک
باریک سوراخ ہوتا ہے جس سوراخ کو ہنگام عمل عامل کو اپنی آنکھہ کی پتلی کے مقابل رکھنا چاہئے یہ
آئینہ بجائے پیشانی کے داہنی یا بائین آنکھہ پر اسطرح باندہا جاتا ہے کہ آئینہ کا سوراخ پتلی کے ٹھیک
سامنے ہو اور جونہی کہ آئینہ کا عکس لیرنجیل مرر پر پہونچے عامل کی آنکھہ کی بینائی سوراخ مذکورہ سے
گذر کر حلق کے اندر پہنچکر لیرنکس کی کیفیت دریافت کرے۔

گرمی کے دنون مین چونکہ آفتاب کی شعاعون کی تمازت مریض کے حلق کو جلانے
لگتی ہے اور مریض برداشت نہین کرسکتا ایسی حالت مین لمپ یا چراغ کی روشنی سے
ملاحظہ کرتے ہین۔

۳۔ افتھلمس کوپ .Ophthalmoscope اس سے آنکھہ کے اندر کا حال دریافت
کیا جاتا ہے جسکا بیان امراض چشم مین ہے اسلئے ترک کیا گیا۔

(ب) معائنہ صدر۔ سینہ مین دل اور پھیپڑے دو مقدم عضو ہین اور زیادہ تر انہین دونون کے
امراض مین سینہ کے امتحان کرنے کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ قلب کی فزیکل سائینس کا
مشرح بیان حصہ دوم امراض قلب کے بیان مین ملے گا۔ سینہ کا امتحان کرنے کے وقت
سینہ پر سے کپڑا ہٹا کر مریض کو کشادہ اور ہوادار روشنی کے مکان مین اپنے سامنے کھڑا کرکے یا
کرسی تپائی وغیرہ پر بٹھا کر پہلے بذریعہ نظر سینہ کے ہر دو جانب کا معائنہ کرین کہ وہ باہم مطابق ہین یا نہین
لیکن اس کا خیال رکھین کہ داہنی جانب کا سینہ بہ نسبت بائین جانب کے نصف انچہ بڑا ہوتا ہے۔

پھر ہمواری یا ناہمواری بیڈولی اونچائی نیچائی اور عضلات تنفس کے افعال کی کمی و بیشی
بھی بغور دیکھین کہ آیا سینہ یا کوئی خاص جگہہ جلد جلد اوٹھتا اور دبتا ہے یا معمولی طور پر۔ بعض
مرض جیسے امفیسیما مین سینہ کی ایک طرف کا حصہ پھولجاتا اور بعض مرض مثلاً پلوریسی مین مرض
کی جانب کا سینہ دبجاتا ہے۔ اونچائی نیچائی اس غرض سے دریافت کیجاتی ہے کہ آیا اونچائی
بباعث کثرت چربی کے ہے یا بوجہ آماس اور نیچائی کسی دوسرے سبب سے ہے یا مرض کی
وجہ سے کیونکہ مرض سل مین بوجہ خرابی ساخت پھیپڑہ جس حصہ پھیپڑہ مین ہوا حسب قاعدہ قدرت

اندر نہین پہنچتی وہی حصہ بباعث بیرونی دباؤ کے دبا ہوا نظر آتا ہے۔

(ج) بیان معاینۂ شکم - پیٹ کی اونچائی نیچائی اور حرکت عضلات کا دیکھنا ہوتا۔ [illegible]
صحت کی حالت مین شکم کسی قدر محدب اور بچون مین اکثر ابھرا ہوا۔ ایام شباب مین بنسبت
عین جوانی کے قدرے چپٹا و ہموار۔ عورتون مین مردون کی بنسبت سے اوس کا زیرین حصہ
چوڑا ہوتا ہے اور بسبب حرکت تنفس کے اونچا نیچا ہوتا رہتا ہے لیکن مرض کے باعث سے
بھی اوس مین فرق پڑ جاتا ہے چنانچہ استسقا و نفخ و حمل سے تمام شکم اور جگر کے بڑھنے سے
داہنی طرف اور طحال کے بڑھنے سے بائین طرف اور جس طرف کا اوپری بڑھا ہو اوس طرف کو
بڑھ جاتا ہے۔

ایسے امراض کہ جنسے عضلات تحلیل ہو جائین یا فاقہ کشی یا پیچش یا امراض دماغی مین سارا
پیٹ اندر گھس جاتا ہے اور آنتون مین رکاوٹ ہو تو خاص جگہ سے دبجاتا ہے بعض امراض جیسے
استسقا مین پیٹ کے اوپر کی وریدین دکھائی دیتی ہین۔

تنفس کی زیادتی سے عضلات شکم کی حرکت زیادہ ہو جاتی ہے جیسا کہ لڑکون کے اوس مرض
مین ظاہر ہوتا ہے جسکو پسلی چلنا کہتے ہین۔ اور بعض مرض مین شکم کی حرکت مطلق نہین ہوتی جیسا
پرٹیونائٹس مین اور سوزش و درد شکم مین مریض پاؤن سکوڑ کر رکھتا ہے۔

PALPATION

سوم پالپیشن

ہاتھ سے ٹٹولنے کو پالپیشن کہتے ہین اس سے جسم کی حس و حرارت کی کمی بیشی۔ اعضا کی
حرکت و حجم و لاغری و فربہی و لچکیلا پن وغیرہ اور درد کی حقیقت و تھرتھری و کرکراہٹ و گھسنے کی کیفیت
دریافت ہوتی ہے۔

یہ عمل حسب موقع صرف انگلیون کی نوک یا ایک ہاتھ یا دونون ہاتھ سے مریض کو مختلف
وضع پر رکھکر یعنی لٹا کر یا بٹھا کر یا جھکا کر یا سیدھا کھڑا کر کے کیا جاتا ہے۔ مثلاً پھوڑا یا ٹیومر وغیرہ
کو دونون ہاتھ سے دیکھتے ہین اور کسی مقام کی تڑپ مریض کو لٹا کر دیکھنے سے اچھی طرح

ظاہر ہوتی ہے۔
درد کی کیفیت دبانے سے اور حس کی حقیقت چٹکی لینے یا سوئی چبھانے سے معلوم ہوتی ہے یعنی سوزش میں درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے اور عصبی کم اور کسی جگہہ کی حس جاتی رہے تو چٹکی لینے یا سوئی چبھانے سے کچھہ درد نہین معلوم ہوتا۔

(الف) سینہ۔ جب سینہ کے پہولنے کی کیفیت معلوم کرنا ہو تو آہستہ سے دونون ہاتہہ سینہ کے ہر دو پہلو پر پہیلا کر اس طرح رکہین کہ دونون انگوٹھے اسٹرنم پر ملجائین پہر دیکھین کہ تنفس کیوقت انگوٹھا کسقدر ہٹتا ہے۔

مردون مین اپیگاسٹرک ریجن پر اور عورتون مین کلاویکل کے نیچے ہاتہہ رکہنے سے تنفس کی کیفیت بخوبی دریافت ہوتی ہے۔

جب سینہ پر ہاتہہ رکھکر بولنے کو کہین تو صحت کی حالت مین ایک تھرتھری کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے جسے انگریزی مین ووکل فری میٹس Vocal Fremitus. بولتے ہین اور جو بہ نسبت لڑکون کے جوانون مین اور بہ نسبت عورتون کے مردون مین اور بہ نسبت فربہ کے لاغر مین اور بہ نسبت بائین طرف کے دائین طرف مین زیادہ اور جب پہیپڑہ سخت یا سینہ کی دیوار پتلی پڑجاے تو بہت زور سے اور کہانسی کے وقت کم محسوس ہوتی ہے اور جب سینہ مین ہوا یا پانی ہو تو بالکل نہین معلوم ہوتی۔ بعض وقت برنکائیٹس مین تنفس کے ساتھہ یہ آواز آتی ہے جسکو رانکل فری میٹس Rhoncal Fremitus. کہتے ہین اور کہانسی کے ساتھہ ہو تو ٹسیو فری میٹس Tussive F اکیوٹ پلوریسی مین پلیورا کا خشک سطح باہم رگڑنے کی حالت مین ہاتہہ پر جو کیفیت محسوس ہوتی ہے اوسکو فرکشن فری میٹس کہتے ہین۔ بائین جانب پانچوین یا چھٹی پسلی کے مقابل ہٹنی کے نیچے ایک انچہہ اندر کیطرف ہاتہہ رکہنے سے دل کی نوک سینہ کی دیوار سے لگنے کے سبب ایک دہکا سا محسوس ہوتا ہے جسکو امپلس کہتے ہین اور یہ کیفیت دل کے بڑھ جانے سے زیادہ اور دل کے چربی دار ہونے یا نار کوٹک دوا کہانے اور مرض امفیسیما مین کم معلوم ہوتی ہے۔

دل کی کواڑیون کی بیماری خاصکر مائٹرل والو کی بیماری اور کلوروسس مین مقام مذکورہ پر ہاتھ رکھنے سے ایک ایسی حرکت تھرتھرانے کی محسوس ہوتی ہے جیسا بلی کو پچکارنے کے وقت اوسکی پشت پر ہاتھ رکھنے سے اوسکو انگریزی مین پرنگ تھرل بولتے ہین۔

(ب) شکم۔ بہ نسبت انسپکشن کے پالپیشن سے شکم کی حالت یعنی چربی و آماس و درد و مقام درد و کیفیت عضلات و گومڑی وغیرہ بہت اچھی طرح معلوم ہوتی ہے اور چونکہ سانس سے دیوار شکم اونچی نیچی ہوتی رہتی ہے اس سبب سے طحال و جگر وغیرہ کے بڑھنے گھٹنے کا حال اور علاوہ برین شریانی تڑپ اور انتون مین رطوبت ہونے سے جو غرغراہٹ ہو وہ بخوبی ظاہر ہو جاتی ہے۔

سانس کے وقت شکم کے اونچا نیچا ہونے کا حال اوسی طرح معلوم ہوسکتا ہے جیسا سینہ کا صرف اتنا فرق ہے کہ اسمین بجائے اسٹرنم کے ناف پر دونون ہاتھ کے انگوٹھے ملاتے ہین۔

MENSURATION.

چہارم۔ منسوریشن

منسوریشن کے لفظی معنی ناپنے کے ہین لیکن اصطلاح طب مین منسوریشن اس ترکیب کو کہتے ہین جسکے ذریعہ سے سینہ کے دونون جانب کا حجم ہمواری ناہمواری اور دم کشی کے وقت اس کا پہولنا اور سانس چہوڑنے کے وقت دبنا بہ نسبت پلپیشن اور انسپکشن کے بخوبی تمام معلوم ہوسکے چنانچہ اس ترکیب کی تکمیل کی غرض سے اطبا نے سینہ کے ناپ کو حصون مندرجہ ذیل پر تقسیم کیا ہے۔ پہلا ناپ گولائی ہے دوسرا سمی سرکیولر جس سے سینہ کے ہر دو جانب کا فرق معلوم کیا جاتا ہے تیسرا انٹیرو پوسٹیریر Antero-posteror یہ ناپ عین بیچ مین بہی ناپ سکتے ہین لیکن اکثر پہلوؤن پر خاصکر ہر دو کلاویکل کے نیچے ناپا جاتا ہے کیونکہ مرض سل مین بسبب دبجانے پیپڑہ کے باہمی ناپ مین فرق پڑجاتا ہے جس سے مرض سل کا ہونا خیال کیا جاتا ہے چوتہا ٹرنسورس یعنی آڑا ناپ پانچوان ورٹیکل یہ ناپ کلاویکل کے بیچ سے سیدہا نیچے کو پسلی کے کنارہ تک ناپا جاتا ہے چھٹا لوکل یا مقامی۔ بھٹنی سے کلاویکل تک یا بھٹنی سے اسٹرنم تک

یہ جملہ ناپ عام فیتہ سے ہوسکتے ہین مگر سمی سرکولر ناپ کے لیے ڈبل فیتہ چاہئیے جس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ گز گز بھر کے دو ٹکڑے فیتہ کے لیکر اونپر ۳۶ - انچہ تک کے نشان کرلین اور انچہ کا حساب موجود نہو تو ایک سہل ترکیب اور ہے کہ ڈبل پیسہ جسکا قطر ایک انچہ کا ہوتا ہے رکھکر خط کرلیے جائین پہر دونون ٹکڑون کو سی کر درمیانی جوڑ فیتہ کا ریڑھ پر رکھکر دونون سرون ہبٹنی کے مقابل سے لاکر اسٹرنم کے درمیانی خط پر ملاتے ہین تو ہر دو طرف کے سینہ کا فرق بخوبی ظاہر ہوجاتا ہے۔

اس عمل کے انصرام کے لیئے مریض کو سیدھا کھڑا کرکے اوسکے دونون ہاتھ پیچھے کو اور سینہ سامنے کو نکلوا کر مریض کو سانس اندر لینے کی ہدایت کرتے اور دم رکوا کر سینہ کی پیمایش کرتے ہین اور ناپ کو لکھتے جاتے ہین تاکہ آئندہ مرض کی ترقی و تنزل کا حال معلوم ہوتا رہے۔

جوانون کا سینہ حالت صحت مین کسیقدر گاؤدم یعنی اوپر تنگ نیچے کشادہ اور سامنے کی جانب چپٹا پشت کی جانب بیچ مین سے کل لنبائی مین دبا ہوا ہوتا ہے جس دباؤ کے باعث اگلا پچھلا قطر بہ نسبت دائین بائین کے ایک تہائی کم ہوتا ہے مگر لڑکون مین دونون قطر قریب قریب برابر ہوتے ہین۔

جوان آدمی کے سینہ کی گولائی ہبٹنی کے مقابل بحساب اوسط ۳۳ - انچہ ہوتی ہے اور پوری سانس لینے اور چھوڑنے کی حالت مین ڈہائی انچہ کا فرق ہوتا ہے اور معمولی طور پر سانس لینے اور چھوڑنے کے ناپ مین صرف چوتھائی انچہ کا۔

سینہ کی گولائی ناپنے کے لیئے ورٹیبرل کالم کے اسپائین سے اسٹرنم تک جگہہ مقرر ہے مگر بہ نسبت اوس ناپ کے جو ہبٹنی کے مقابل ناپا جاتا ہے ہبٹنی سے دو انچہ نیچے اِنسیفارم کرٹی کے مقابل کا ناپ زیادہ ٹہیک ہوتا ہے کیونکہ بعض اشخاص مین جن کے پکٹورل مسلز موٹے ہوتے ہین ہبٹنی کے مقام پر ناپنے سے اصلی حجم سینہ کا دریافت نہین ہوتا۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بعض اوقات بوجہ فتور پیدایش یا محنت کی کمی بیشی سے سب آدمیون کے سینہ کا محیط اور قطر یکسان نہین ہوتا۔

بعض کا سینہ بہ نسبت معمولی کے طول مین زیادہ عرض مین کم ہوتا ہے اور پسلیان بہت ترچھی ہوتی ہین اور اونکی درمیانی وسعت معمول سے زیادہ کشادہ اور شانہ کی ہڈیان پشت کی جانب سے چڑیون کے پر کی مانند اوٹھی ہوئین اسی وجہ سے اس قسم کے سینہ کو اُلار یا ونگڈ برسٹ Alar or winged breast کہتے ہین۔

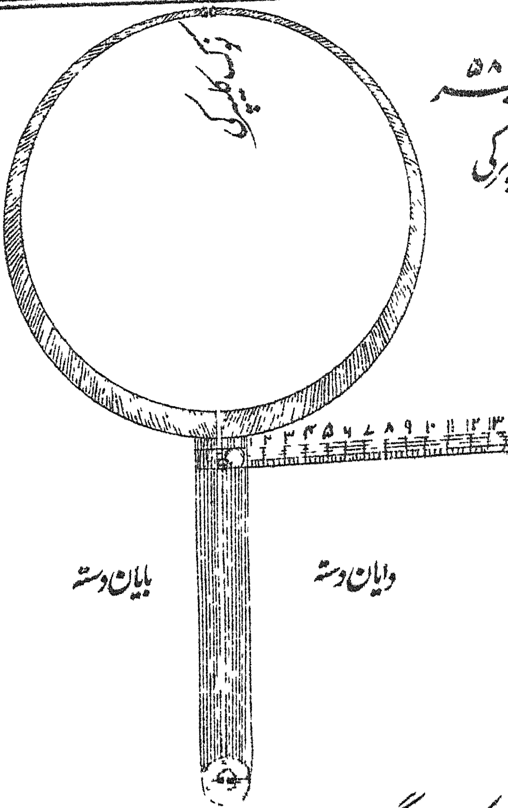
بعض آدمیون کے سینہ کی شکل مثل سینہ کبوتر کے ہوتی ہے یعنی سچی پسلیان پہلوون پر دبی ہوتی ہین اور معمولی پسلیون کے مطابق کونہ کے پاس سے خم نہین کھاتین بلکہ سیدہی اسٹرنم سے جا جڑتی ہین ایسے سینہ کو پجن برسٹ Pigeon B. کہتے ہین۔ بذریعہ سرٹومیٹر کے ناپنے سے ایسے سینہ کی شکل سہ گوشہ نظر آتی ہے۔

سینہ کی شکل و شباہت و حجم دریافت کرنے کیلئے ایک آلہ ہے جسکو سرٹومیٹر Cyrtometer. کہتے ہین اور اسطرح سے بنایا جاتا ہے کہ دو ٹکڑے جستہ یا سیسہ کے موٹے تار کے لیکر دونون کا ایک ایک سرا بذریعہ ایک ٹکڑے ربڑ کے جوڑلین پھر اوس ٹکڑے ربڑ کو ریڑھ کے اسپائین پر رکھکر ایک طرف کے تار کو موڑ کر جسم سے ملاتے ہوئے اسٹرنم پر لائین پھر دوسری طرف کے تار کو اسیطرح اسٹرنم پر لاکر زاید سرونکو کاٹ دین پھر اوس تار کو جسم یا دھڑ سے علیحدہ کرلین اور ایک سادہ کاغذ ہموار جگہہ پر بچھاکر اوس خمیدہ تار کو کاغذ پر رکھہ کر پنسل سے نشان کرلین جس نشان کو دیکھتے ہی فرق دو جانب کا اور اوس کی شکل بیک نظر معلوم اور سینہ کی بیڈولی کا حال مفہوم ہوجاتا ہے۔

قطر ناپنے کے لئے بھی ایک آلہ ہوتا ہے جسکو کیلی پر Calliper. کہتے ہین اس آلہ کی استعمال کیوقت چاہئے کہ دو جانب مقابل مقام پر نشان دیکر ناپین اور آلہ مذکور کے خطوط یا نشانات سے ہر دو جانب کا فرق معلوم کرین۔

دائین دستہ کا درونی کنارہ جس ہندسہ کے پاس ہوتا ہے ادستے ہی انچہ کا فاصلہ کیپر کی دونون نوکو نہین ہوتا ہے۔ ناپنے سے کسی جانب کا سینہ بڑھا ہوا ہو تو پلیورا یعنی حجاب الریہ مین اجتماع سیال یا پھیپڑہ مین رسولی ہونے یا پھیپڑہ کے بڑہ جانے یا نیوموتھورکس یا ہیڈروتھورکس یا امفیسما کا گمان ہوتا ہے اور ایک جانب سے دوسری جانب کا کم ہو تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ پلیورا کی رطوبت متروحہ جذب ہوگئی

اگر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ عموماً داہنی جانب کا سینہ آدہ انچھہ زیادہ اُٹھا ہوتا ہے کیونکہ اکثر آدمی داہنے ہاتھہ سے کام زیادہ کرتے ہین لیکن جو بائین ہاتھہ سے کام کرنے کے عادی ہین اونکے سینہ مین فرق نہین پایا جاتا۔



شکم بعض امراض شکم مین ناپنے کے ذریعے سے اُسکے بڑہنے گہٹنے کا حال معلوم ہوتا رہتا ہے بدینوجہان امراض کے علاج مین اس طریقہ سے بہت کچہہ مدد ملتی ہے۔

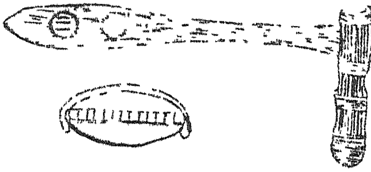
ہر جگہہ شکم پر خصوصاً ناف سے ذرا اونچے یا نیچے یا جس جگہہ زیادہ اوبہرا ہوا معلوم دے گولائی مین ناپین تو اوسے سرکمفرنس کہتے ہین اور جب ایک جانب کی نصف گولائی ناپی جاوے تو اوسے سیمی سرکمفرنس بولتے ہین جس سے ہر دو جانب کا مقابلہ کیا جاتا ہے اور جب اوپر کو ناف سے انسیفارم کرسی اور نیچے پیوبس تک اور پہلوون پر ایلم کے انٹیریر سوپیریر اسپائینس پراسس تک ناپا جاوے تو ناپ ورٹیکل کہلاتا ہے۔

PERCUSSION.

پنجم پرکشن

پرکشن ٹہوکنے کو کہتے ہین اور عضو کی سختی یا نرمی کا حال اُسکے ذریعہ سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے

تصویر نمبر ۵۹ پلکسی میٹر کی



یہ عمل دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو ڈائرکٹ یا امیجی ایٹ یعنی بغیر وسیلہ کسی شے کے صرف ہاتھ سے عضو کو ٹھوک کر دیکھا جاتا ہے۔ دوسرے ان ڈائرکٹ یا میجی ایٹ جس مین ہاتھ اور ٹھوکنے کے مقام کے درمیان کوئی شے حائل ہو جیسا بذریعہ آلہ پلکسی میٹر Pleximeter یا بائین ہاتھ کی اونگلیون سے کیا جاتا ہے۔ پلکسی میٹر ایک آلہ ہوتا ہے جسمین ہاتھی دانت کی ایک تختی دو۔ انچ یعنی اور ایک انچ چوڑی ہوتی ہے اور اوسکے سرون پر دستے لگے رہتے ہین جس سے اوسکو پکڑتے ہین۔ اس کو پلکسی میٹر یا آئی وری پیس Ivory piece کہتے ہین دوسری چیز ہیمر یا پلیسر Hammer or Plessor. یعنی ہتوڑی پیتل کی ہوتی ہے جسپر ربڑ لگی رہتی ہے اور اُس کا دستہ لکڑی کا ہوتا ہے پس جہان ٹھوکنا ہو تو وہان تختی کو بائین ہاتھ کی انگشت شہادت اور انگوٹھے سے خوب جما کر دائین ہاتھ سے ہیمر کو پکڑ کر ایسی یکسان ضرب لگاتے ہین کہ جو بہت آہستہ ہو نہ زور سے۔

جس طبیب کی اُنگلیان برابر ہو سکین اُسکے لئے یہ آلہ بہتر ہے ورنہ مشق اونگلیون کے اچھی طرح جم نہین سکتا اور اوسکے ہر وقت پاس رکھنے مین وہ آسانی بھی نہین ہے جو قدرتی بنے بنائے آلہ یعنی انگلیون مین ہے اس سبب سے یہ طریقہ زیادہ مروج ہے کہ جہان ٹھوکنا ہو وہان مردون مین کپڑا ہٹا کر اور عورتون مین ایک باریک کپڑا یکسان پھیلا کر اور اوس کی سلوٹ دور کرکے بائین ہاتھ کی بیچ کی اونگلی اور انگشت شہادت خوب جما کر رکھتے ہین تاکہ دائین ہاتھ کی اونگلیون کی ضرب سے جنبش نہو اور دائین ہاتھ کی ہر دو اونگلی مذکور سے اسطرح ٹھوکتے ہین کہ ساعد و بازو نہ ہلے صرف کلائی کو حرکت ہو تاکہ ضرب یکسان پڑے اور باقی دو انگلیان بوقت ضرب سیدھی رکھتے ہین ترچھی نہین کرتے اور خوب غور سے پرکشن کی آواز کو سنتے ہین۔

عامل کی ضرب دینے والی اُنگلیون کو ایسی تیزی سے اوپر اوٹھ آنا چاہئے جیسا کہ ڈھی کمانی پر کوئی چیز پڑتے ہی اوچھل جاتی ہے۔

اگر کسی عضو کی حدود دریافت کرنے ہون تو یہ طریقہ ہے کہ اول اوس عضو کے درمیانی مقام پر ٹھوک کر آہستہ آہستہ کنارے تک ٹھوکتے جاتے ہین جہان آواز مین فرق پایا جاتا ہے وہان ایک نقطہ سیاہی کا لگا دیتے ہین اور اسی طرح ٹھوک ٹھوک کر چارون طرف سیاہی کے نقاط لگاتے ہین پھر آخر الامر سب نقاط کو ملا کر لکیر کھینچتے ہین جس سے اوس عضو کی حدین ظاہر ہو جاتی ہین اور اس لکیر کا چندروز قایم رکھنا ہو تو بجاے سیاہی کے نائٹریٹ آف سلور کا لوشن کام مین لاتے ہین۔

یا اسطرح حدود دریافت کرتے ہین کہ بائین ہاتھ کی دو تین اونگلیان تھوڑے تھوڑے فاصلے سے رکھکر بہ ترتیب ٹھونکتے اور آواز سنتے جاتے ہین اور آواز کے فرق سے حد دریافت کر لیتے ہین۔ چونکہ امراض کی تشخیص کے لئے زیادہ تر سینہ و شکم پر ٹھوکنے کی ضرورت پڑتی ہے اس واسطے ہر دو مقام کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے۔

(الف) سینہ۔ سینہ کے پرکشن مین مریض کو مختلف وضع پر رکھنا ہوتا ہے یعنی جب سامنے ٹھوکنا منظور ہو تو مریض کے دونون ہاتھ پاؤن کیطرف لٹکا کرنے کو کہتے ہین اور مریض کو دیوار یا کسی آدمی کا سہارا پشت کی جانب دیکر کھڑا کرتے ہین اور پشت پر ٹھوکنا ہو تو دونون ہاتھ سینہ پر موڑنے کو اور جس پہلو پر ٹھوکنا ہو اودھر کا ہاتھ سر پر رکھنے کو کہتے ہین کیونکہ اسطرح ٹھوکنے مین طبیب کو سہولیت ہوتی ہے اگر مریض کھڑا نہو سکے تو بٹھا کر یا لٹا کر پرکشن عمل مین لاوین۔

پھیپھڑے کے امتحان کیوقت ایک جانب جسجگہ پرکشن کیا جاتا ہے دوسری طرف بھی ٹھیک اوسی جگہہ کرتے ہین تاکہ دونون طرف کی آواز کا فرق ظاہر ہو کیونکہ حالت صحت مین تو دونون پھیپھڑون پر ٹھوکنے سے یکسان آواز نکلتی ہے لیکن کسی طرف بیماری ہو تو اوس طرف کی آواز مین فرق پڑ جاتا ہے اور جب فرق معلوم ہو تو کئی بار اوسجگہ پرکشن کرکے شک دور کرین۔

پرکشن کرنے سے عموماً دو طرحکی آوازین نکلتی ہین ایک تو صاف دوسری ڈل چنانچہ حالت صحت مین پھیپھڑون پر پرکشن کرنے سے صاف آواز آتی ہے اور بہ نسبت بالائی حصہ کے زیرین حصہ کے حجم زیادہ ہونے کے سبب سے نیچے اور بھی زیادہ صاف ہوتی ہے مگر تنفس اور بیماری سے اس مین فرق پڑ جاتا ہے یعنی اندر کو سانس لیجاے تو ہوا زیادہ بھرنے کے سبب سے زیادہ صاف آتی اور

باہر سانس نکالدینے سے اوسی مقام پر کم صاف یا کسیقدر ٹھس آواز آنے لگتی ہے۔

طلبار کو چاہیئے کہ تندرست آدمیون کے سینے ٹھوک ٹھوک کر ہر ایک مقام کی آوازون سے کانون کو ایسا آشنا کرلین کہ بیماری کی حالت کا سینہ امتحان کرنے کیوقت بخوبی فرق دریافت کرسکین۔

تندرستی کی حالت کی اصلی آواز دریافت کرنے کی غرض سے داہین ہنٹلی سے نورا اوپر ٹھوکین تو صاف آواز پھیپڑہ کی بخوبی آسے گی مگر بائین جانب نہین کیونکہ بوجہ قلب کسیقدر ٹھس آتی ہے۔

ٹھس یعنی ڈل Dull آواز کی کیفیت دریافت کرنے کے لیئے جگر کے مقام پر ٹھوکین چونکہ ٹھس آوازین بوجہ اختلاف سختی و نرمی کے مختلف قسم کی ہوتی ہین لہذا میز۔ دیوار۔ کتاب۔ لکڑی۔ پتھر وغیرہ چیزون پر ٹھوک ٹھوک کر سب آوازون کو ذہن نشین کرلین۔

مرض امفسیما و نیوموتھورکس مین ڈھول کی مانند صاف آواز آتی ہے جسکو انگریزی مین ٹمپنٹک ساونڈ Tympanitic S. کہتے ہین۔

اور جب پھیپڑہ کے کسی حصہ مین مسامدار رہنے کے سبب ہوا نہ پہنچے یا غار مین رطوبت بھری ہو یا پھیپڑہ بوجہ بیرونی دباؤ یا ساخت مین کسی خارجی چیز جمنے کے سخت ہوجاے تو پر کشن کرنے سے ٹھس آواز آتی ہے اور جب پھیپڑہ کی ساخت اندر سے سخت اور اوس کا بالائی سطح مسامدار ہو تو زور سے ٹھوکنے سے ٹھس اور آہستہ ٹھوکنے سے صاف آواز نکلتی ہے پھیپڑہ مین اجتماع خون یا ابتدائی سوزش ہونے سے بھی قدرے ٹھس آواز ہوتی ہے لیکن سوزش کے دوسرے و تیسرے درجہ اور پھیپڑے کے سیلان خون مین آواز بہت ہی ٹھس ہوتی ہے۔

اگر پلورا مین دو یا تین اونس یعنی تھوڑی سی پیپ یا رطوبت ہو تو چت لیٹنے سے بوجہ پشت کی طرف چلے جانے کے سامنے اور بیٹھنے سے بوجہ نیچے چلے جانے رطوبت کے اوپر ٹھوکنے سے صاف آواز آتی ہے مگر زیادہ رطوبت ہو تو کچھ فرق نہین پڑتا۔

اسٹرنم کے نصف زیرین حصہ اور بائین طرف کے پانچوین چھٹی پسلی کی کڑیون پر ٹھوکنے سے دل کے ہونے کے سبب سانس نکالدینے کیحالت مین ٹھس آواز آتی ہے مگر کسی مرض کی وجہ سے دل بڑھ جاے یا پریکارڈیم مین پانی بھر جاے یا آے اڑٹا کا اینورزم ہو تو دور تک ٹھس

آواز سنائی دیتی ہے۔

علاوہ صاف اور سٹس کے سینہ پر پرکشن کرنے سے اور بھی کئی طرح کی آوازین سنائی دیتی ہین۔ ایک ٹیوبیولر سونڈ Tubular Sound جو حالت صحت مین ٹریکیا پر ٹھوکنے سے مثل ایسی صاف آواز کے نکلتی ہے جیسے ہوا سے بھری ہوئی لچکدار نلی پر ٹھوکنے سے نکلتی ہو۔ پس اسیطرح کی آواز اُسوقت بھی آتی ہے۔ جب برانکیل ٹیوب حالت طبعی سے زیادہ پھیلجائین اور سینہ کی دیوار کے قریب ہون یا کوئی سخت وٹھوس چیز بڑی برانکیس ٹیوب وسینہ کی دیوار کے مابین ہو یا پھیپڑہ کی ساخت مین چھوٹے چھوٹے غار پڑجائین۔

دوسری امفورک سونڈ Amphoric Sound یعنی ایک ایسی آواز جو گال کو ذرا پھیلا کر اور منہ بند کرکے اونگلی سے بجانے سے نکلے اور یہ آواز وہان پیدا ہوتی ہے جہان پھیپڑہ مین ایک بڑا غار سینہ کی دیوار کے قریب پڑجاے اور غار کی دیوار سخت مگر پتلی ہو اور اوس مین ہوا گھوم سکے جیسا نیوموتھورکس و مرض سل مین ہوتا ہے۔ مگر سل مین جب ایسے غار کا ارتباط پھیلی ہوئی برنکیل ٹیوب کے ساتھہ ہو تو ایسی آواز نکلتی ہے جیسے ٹوٹے برتن بجانے سے یا دونون ہاتھ کی اونگلیان ایک دوسرے مین ڈالکر اور ہر دو کفدست ملاکر ایک طرف کی پشت دست گھٹنے پر مارنے سے نکلے۔ اسکو انگریزی مین کریکڈ میٹل سونڈ Cracked Metal sound. بولتے ہین اور اسکے نکلنے کا یہ سبب ہے کہ غار کے اندر کی قدرے ہوا جب ٹھوکنے کے صدمے سے برنکیل ٹیوب کی راہ باہر آتی ہے تو یہ آواز پیدا ہوتی ہے۔ اگر مریض کی ناک و منہ بند کرلیا جاے تو یہ آواز نہین نکل سکتی بدینوجہ جب اس آواز کا سننا منظور ہوتا ہے تو مریض کا منہ کھلا رکھتے ہین۔

(ب) اشکم۔ جب معدہ وامعاء و مثانہ و رحم کے بعض امراض و استسقاء وغیرہ کا حال دریافت کرنے کے لئے شکم پر پرکشن کرنا ہو تو مریض کو چت لٹاکر پیرون کو سکوڑ کر سر کے نیچے تکیہ رکھکر پرکشن کرتے ہین اور طحال پر پرکشن کرنے کے لئے مریض کو داہنی کروٹ پر لٹاتے ہین اور گردونکے لئے پیٹ سلاتے ہین اور جگر پر بٹھاکر ٹھوکنا بہتر سمجھا جاتا ہے۔

شکم پر بلا وساطت و بوساطت دو طرح سے پرکشن کیا جاتا ہے چنانچہ جب پیٹ مین سسٹک ٹیومر ہو جیسا ہیڈ ٹیڈ ٹیومر تو حرکت موجی معلوم کرنے کے لیئے بایئن ہاتھہ کی بیچ کی اونگلی ٹیومر پر اچھی طرح جما کر داہئن ہاتھہ کی درمیانی اونگلی سے تینون اونگلیون مذکورہ مین سے بیچ کی اونگلی پر ٹھہ کتے ہین جس سے اونگلی پر تھرتھری محسوس ہوتی ہے جس تھرتھری کو ہائیڈ ٹیڈ تھرل Avdatin Thrill کہتے ہین۔ اور استسقا وغیرہ مین ایک ہاتھہ شکم کے ایک پہلو پر رکھکر دوسرے ہاتھہ سے دوسری جانب ٹھوکتے ہین تو حرکت موجی یعنی فلکچوایشن Fluctuation معلوم ہوتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شکم مین سیال ہے مگر سیال کم ہو تو حرکت موجی کے ظاہر ہونے مین فرق پڑجاتا ہے اور جنکے پیٹ پر بوجہ فربہی کے بہت چربی ہو تو اونکے شکم پر بھی پرکشن کرنے سے ایک قسم کی حرکت موجی کا شبہ ہوتا ہے مگر دیگر علامات سے وہ رفع ہوجاتا ہے۔

علاوہ حرکت موجی کے صاف اور ٹھس آواز سننے کے لیئے بھی شکم پر پرکشن کرتے ہین کیونکہ ٹھوس عضو جیسے جگر و طحال پر ٹھوکنے سے ٹھس آواز اور خالی عضو جیسے آنت و معدہ وغیرہ پر ٹھوکنے سے صاف آواز نکلتی ہے اور اسی طریقہ سے عضو کی حد مقرر کیجاتی ہے اگرچہ معدہ و امعا مین ہوا ہونے کے سبب سے صاف آواز نکلتی ہے اور آنتون مین بہ نسبت حالت صحت کے ہوا زیادہ ہو تو اور بھی زیادہ صاف ڈہول کی مانند ہوتی ہے مگر معدہ مین پانی یا غذا اور امعا مین غذا یا فضلہ ہو یا رحم یا خصیۃ الرحم بڑہ جایئن یا استسقا ہو تو ٹھوکنے سے ٹھس آواز آتی ہے اور کوئی ٹھوس عضو بڑہ گیا ہو تو زیادہ دور تک ٹھس آواز سنائی دیتی ہے۔

سینہ اور شکم کے تمام اعضائے اندرونی مین سب سے زیادہ سختی جگر پر اور سب سے کم معدہ پر پائی جاتی ہے۔

AUSCULTATION

ششم۔ آسکلٹیشن

کان لگا کر سننے کو آسکلٹیشن کہتے ہین اور اس سے یہ مطلب ہے کہ تنفس کی آوازون کی غیر معمولی کیفیت یا اونکے ساتھہ کے دوسری آوازون کی آمیزش کا حال دریافت ہوجائے اور تیز

کھانسی اور تکلم کی آوازون کے ساتھ تبدیلی ہونے نہونے کا اور دل کی آوازون کی کیفیت بھی معلوم ہوجاتی ہے اس عمل مین کبھی بغیر توسط کسی آلہ کے مریض کے جسم پر کان لگا کر اعضائے اندرونی کی آواز سنتے ہین جیسا کہ حیوانات مین کیونکہ وہ کوئی آلہ طبیب کے ہاتھ مین دیکھکر ڈر جاتے ہین یا اُنکے لئے وہ کھلونا ہوجاتا ہے۔ اور کبھی آلہ کی وساطت سے جیسا عورتون مین اونکے جسم پر کان لگا کر سننا تہذیب کے خلاف امر ہے اسلئے بذریعہ آلہ کے امتحان کرتے ہین اور اس مین شک نہین کہ آلہ کے ذریعہ سے سننے مین مریض و طبیب دونون کو آسانی ہوتی ہے اور جس مقام پر آلہ لگایا جاتا ہے وہان کی آواز اُسکے اندر سے گذر کر سننے والے کو بخوبی معلوم ہوجاتی ہے اسواسطے یہی طریقہ زیادہ تر پسندیدہ سمجھا گیا ہے۔

غرض امتحان سینہ آلہ سے کیا جائے یا بغیر آلہ مریض اور طبیب دونون کو ایسی وضع سے بیٹھنا یا کھڑا رہنا چاہئے کہ نہ تو مریض کو تکلیف ہو اور نہ اُس وضع سے اصلی حال کے انکشاف ہونے مین خلل پیدا ہو نہ طبیب کو کسل و آلکس معلوم دے اور نہ اوس کا جی اکتائے۔ چنانچہ اس بیان کو دو فقرون مین لکھین گے۔

فقرہ اول۔ متعلق بہ مریض۔ مریض کو سینہ۔ پشت و پہلو کا امتحان کرنیکے لئے خاص خاص وضع پر لیٹانے بٹھلانے یا کھڑا کرنیکی ضرورت پڑتی ہے مثلاً سامنے کا حصہ امتحان کرنیکے لئے مریض کے دونون ہاتھ نیچے لٹکانے اور سر کسیقدر پیچھے جھکانے کی تا کہ سینہ بخوبی تنجائے اور شکن باقی نرہے۔ پشت کی جانب کا امتحان کرنیکے لئے دونون ہاتھ سینہ پر رکھوانے اور سر آگے کو جھکوانے کی ضرورت ہے اور پہلوی حصہ کا امتحان کرنے کے لئے اسی طرف کا ہاتھ اُٹھوا کر سر پر رکھنے اور دوسرے پہلو پر جھکنے کی۔

مریض کو علاوہ خاص خاص وضع پر رکھنے کے اس امر کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ ہنگام عمل منہ اور ناک سے آواز کرنا یا زور اور جھٹکے سے سانس لینا منع ہے معمولی طور پر تنفس جاری رکھے۔

فقرہ دوم۔ متعلق بہ طبیب۔ سینہ کا امتحان کرنے کے وقت طبیب ایک ہاتھ مریض کی

پشت پر اور پشت کا امتحان کرنے مین سینہ پر لگائے تاکہ اوسکو اسٹےتھس کوپ پر اپنے زور دینے کا اندازہ معلوم ہوتا رہے اور نیز مریض کو بھی سہارا ہو پہنچے جس سے وہ پیچھے یا آگے کو جھک نہ جائے اور اگر لٹا کر سُننا منظور ہو تو اپنا خالی ہاتھ کسی چیز پر ٹیک کر اپنے جسم کا بوجھ ہاتھ پر لے لے۔ مریض پر بار نہ ڈالے اسٹےتھس کوپ لگانے مین اس بات کا ضرور خیال رہے کہ دباؤ زیادہ ہونے مین تنفس کی آواز اور سننے مین فرق آجاتا ہے۔

اگر کسی مریض کے سینہ پر بہت سے بال ہون تو اُسترے سے صاف یا پانی سے بھگو کر ملایم کرلین یا ایسا اسٹےتھس کوپ لین جس کے قیف دار سرے پر ربڑ لگا ہو تاکہ بالون کی رگڑ کی آواز نہ آئے۔

طبیب کو لازم ہے کہ اسٹےتھس کوپ لگانے کے وقت تا بمقدور اپنا منہ بیمار کے منہ سے دور رکھے یا اپنا تنفس اُس وقت بند رکھے تاکہ مریض کے برآمدگی دم کی خراب ہوا اوس کے تنفس مین شامل نہ ہو۔

طالب علم کو ایک ہی جگہ پر بہت دیر تک آواز سننا نچاہیے مگر چند بار ایک ہی مقام پر اپنا اطمینان کرنا منع نہین ہے اور نہ بہت سے طلبار کو ایک ہی مریض کا امتحان کرکے اوسکو دق کرنا چاہیے۔

اس عمل کے لئے جو آلہ مروج ہے اُس کا نام اسٹیتھس کوپ Stithoscope. ہے۔ یہ مختلف طرح کا ہوتا ہے مگر عموماً جو رائج ہے وہ ہلکی لکڑی کی نلی چار سے آٹھ انچ تک لمبی اور ۱/۲ انچ قطر مین ایسی ہوتی ہے جسکا ایک سرا بڑا اور چپٹا ہوتا ہے جسپر کان لگاتے ہین دوسرا چھوٹا اور مثل قیف کے جسکو مریض کے جسم پر رکھتے ہین۔

آجکل ایک اور قسم کا اسٹیتھس کوپ ایجاد ہوا ہے جس کا نام فلکسی بل اسٹیتھس کوپ Flexible S. ہے اُسکے دونون سرون پر دو ٹکڑے لکڑی کے اور درمیانی مین ربڑ کی نلی دو فٹ لمبی لگی ہوتی ہے اور وہ سرا جو معالج اپنے کان مین لگاتا ہے چپٹا نہین ہوتا بلکہ ایسا گول کہ کان کے سوراخ کے اندر تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے کئی فائدے متصور ہین۔

اول - یہ کہ عورتین خصوصًا ہندوستانی مستورات جو سینہ کا امتحان کرانا معیوب سمجھتی ہین وہ پردہ کے اندر اُسکے قیف دار سرے کو سینہ پر رکھلین اور طبیب گول سرے کو پردہ کے باہر اپنے کان کے سوراخ مین لگائے تو مقام مرض کی آواز بخوبی معلوم ہوتی ہے -

دوسرے - غلیظ و کثیف آدمیون کے جسم مین طبیب کو کان لگانے یا بہت قریب ہونے کی ضرورت نہین پڑتی اور کنٹیجس امراض مین اسٹیتھس کوپ لگانا پڑے تو دور سے ہی مطلب نکل سکتا ہے اور مریض کی جوئین چڑہ جانے کا خوف نہین رہتا -

تیسرے - طبیب و مریض کو جھکنے جھکانے کی حاجت نہین ہوتی کھڑے بیٹھے لیٹے ہر وضع سے مقصد حاصل ہو جاتا ہے -

چوتھے - بچے یا عصبی مزاج کے آدمی جو آلہ لگانے سے گھبراتے ہین اون پر بلا وقت اس کا استعمال ہونا ممکن ہے -

پانچوین - اس کا دباؤ ہر مقام پر اچھی طرح پہنچتا ہے اس سبب سے آواز بخوبی سنائی دیتی ہے

چھٹے - ایک ہی وقت مین طبیب مریض کے سینہ کی آواز بھی سن سکتا ہے اور اسکے بشرہ کو آنکھہ سے دیکھہ بھی سکتا ہے -

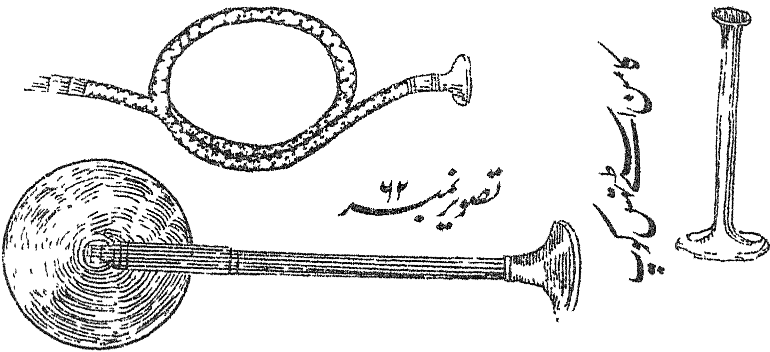
ساتوین - طبیب اپنے سینہ کی آواز اپنے کان سے خود سن سکتا ہے -

آٹھوین - مریض کے تنفس کی بو طبیب کی ناک اور منہ مین نہین جاتی -

اگرچہ یہ آلہ جات بہت پیچیدار نہین لیکن اجنبی آدمی بلا دیکھے نہین جان سکتا اسواسطے کئی قسم کے اسٹیتھس کوپ کی تصویر ذیل مین لکھی جاتی ہے -

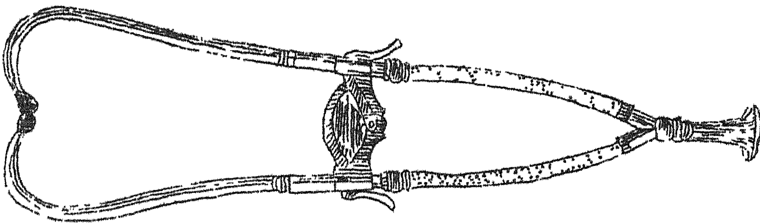
جب گرمی کی وجہ سے ربڑ کی نلی خراب ہو جاوے تو ایسی حالت مین اسکو نکال کر بجاے اس کے دوسری نئی نلی لگا سکتے ہین - اس قسم کے اسٹیتھس کوپ کا فی زمانہ زیادہ رواج ہوتا جاتا ہے -

عام اسٹیتھس کوپ وہی بہتر ہوتا ہے جو ہلکا پتلا اور ہر جگہہ لیجانے کے قابل ہو اور اوس کا کان لگانے والا سرا اتنا بڑا اور کسیقدر مجوف ہو کہ اوسپر ٹھیک طور پر کان جمے اور مریض پر لگانے کے



یہ ایک نئی قسم کا اسٹے تھس کوپ ہے جسکی ڈنڈی کو دبا کر چھوٹا کرتے اور چپٹے سرے کو گھما کر پہلو پر لا کر جیب مین ڈالکر ہر جگہہ لیجا سکتے ہین۔

تصویر نمبر ۶۳



یہ آلہ موجد نے سینہ کی آواز سننے اور قطر ناپنے کی غرض سے بنایا ہے صرف اسٹے تھس کوپ نہین ہے بلکہ کلیہ بھی ہے۔

سرے کا قطر قریب سوا انچہ کے ہو اور ہموار ہو اور کنارے تیز نہون تا کہ جسم پر بخوبی جم سکے اور مریض کے جسم پر صدمہ نہ پہونچے۔ جب مریض کو ہر طرح اطمینان ہو اور کچھہ خوف و گھبراہٹ نہو اوس وقت مریض کے جسم پر سے کپڑا ہٹا کر مگر بچون مین بغیر وسیلہ یا عورتون مین باوساطت اسٹیتھس کوپ کے امتحان کیا جاوے تو ایک باریک کپڑا درمیان مین رکھکر انگوٹھے اور دو اونگلی سے آلہ کو پکڑ کر جسم پر جماتے ہین اور کان لگانے والے سرے پر کان لگا کر اونگلیان علیحدہ کرتے ہین اور آلہ مذکور

سے کوئی کپڑا وغیرہ بھی نہین لگا رہنے دیتے پہر دلی و دماغی خیالات دور کرکے خوب دہیان لگا کر
آواز کو سنتے ہین اور وہان شور غل نہین ہونے دیتے اور جہان کسی آواز مین فرق معلوم ہوتا ہے
وہان کئی بار غور سے امتحان کرکے دل کا شبہ مٹاتے ہین مگر بلا تجربہ کامل ان آوازون کا مفصل
حال نہین معلوم ہو سکتا ہے۔

زیادہ تر امراض صدر مین آواز سننے کی ضرورت پڑتی ہے مگر کبھی کبھی شکم مین بھی آواز سننے
کا اتفاق ہوتا ہے اسواسطے پہلے سینے کی آوازون کا مفصل اور پہر شکم کی آوازون کا مختصر
حال قلمبند ہوگا۔

(الف) سینہ جس وضع پر سینہ و پشت و پہلو کا پرکشن کرتے ہین اوسی وضع پر مریض
کو رکہکر اسکلٹیشن بھی بخوبی ہو سکتا ہے اور چونکہ صحت کی آوازون کے جانے بغیر مرض
کی آوازون کا حال نہین معلوم ہوتا اس سبب سے پہلے صحت کی اور پہر مرض کی آوازون کا
ذکر ہوگا۔

صحت کا حال۔ حالت صحت مین اول لیرنکس و ٹریکیا پر پہر ایک جانب کی کلاویکل کے
نیچے درمیانی جگہہ مین پہر ٹہیک اوسی کے مقابل دوسری کلاویکل کے نیچے بعدہٗ سارے سینہ پر
اور پشت پر سننا ہو تو اسیطرح آہستہ آہستہ اوپر سے نیچے تک آواز سنتے ہین۔ اور پیپڑون پر کان
سے سننے مین دو باتون کا خیال کیا جاتا ہے۔

اول تنفس کے ساتھہ جو آواز سنائی دیتی ہے دوسرے کہانسی اور تکلم کے ساتھہ کی
آواز۔ کیونکہ ان دونون حالتونمین مختلف آوازین ہوتی ہین۔

لیرنکس پر جو آواز سنائی دیتی ہے اوسے لیرنجیل مرمر Laryngeal Murmar
اور ٹریکیا کی آواز کو ٹریکیل مرمر Tracheal Murmur کہتے ہین۔ یہ خشک آوازین بذریعہ تنفس ہوا کے
اندر جانے اور باہر نکلنے کے سبب سے ایسی معلوم ہوتی ہین جیسے کوئی خالی نلی مین پہونکے اور
اوسپر کان لگانے سے آواز سنائی دے۔

برنکیل ریسپریشن وہ آواز ہے جو حالت صحت مین تنفس کے وقت بڑی برنکیل ٹیوب پر سنی

جاتی ہے یہ آواز تیز اور کھوکھلی ہوتی ہے اور سانس لینے اور نکالنے کے مابین بطور وقفہ تھوڑے عرصے کے لئے مسموع نہین ہوتی اس مین بہ نسبت انسپریشن کے اکسپریشن طویل اور بلند ہوتا ہے۔

اس رسپریشن اور ٹریکیل رسپریشن مین یہ فرق ہے کہ یہ اُسکے مطابق تیز اور کھوکلی نہین ہوتی پر سخت۔ اور سانس لینے اور نکالنے کے مابین کا وقفہ کم اور اکسپریشن بہ نسبت اسکے کوتاہ ہوتا ہے۔ یہ آواز اسٹرنم کے بالائی حصہ پر دائین یا بائین طرف یا پشت کی جانب ہر دو اسکیپولا کے درمیان اسپائین کے مقابل سنائی دیتی ہے۔

پلمونری یا ویسکیولر رسپیریٹری مرمر Pulmonary or Vesicular Respiratory Murmur ایک ملایم آواز ہے جو ہیپیڑے کے ایرسیلز مین ہوا کے آہستہ آہستہ آنے جانے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ آواز مثل اُس آواز کے ہوتی ہے جو فراش یا سرو کے درختون مین ہلکی ہوا لگنے سے اسکے پتون مین سے نکلتی ہے۔ یہ آواز بہ نسبت سانس نکالنے کے سانس لینے کی حالت مین ذرا زیادہ طویل ہوتی ہے اور نیز در آمد و برآمد دم کے مابین وقفہ بہت ہی کم ہوتا ہے۔ باعتبار عمر و جنس بھی تنفس مین فرق پایا جاتا ہے یعنی بچون کے تنفس کی آواز بلند اور کسیقدر طویل اسیوجہ سے اسکو پیوریائل رسپریشن کہتے ہین۔ بڑھاپے مین کمزور اور اکسپریشن طویل۔ عورتون مین بلند جھٹکے دار۔ حالت صحت مین بغیر بولنے کے بھی آوازین آتی ہین جنکا ذکر کچھ آگے ہوا اگر بولنے کے وقت سنا جاوے تو اور ہی کیفیت ہوتی ہے چنانچہ ٹریکیل مرمر کی جگہہ سننے سے صاف لفظ سنا جاتا ہے اس کو ٹریکیوفنی Tracheophony کہتے ہین۔ اور لیرنکس پر سننے سے جو کلام کرنے کی آواز آتی ہے اوسکا نام لیرنگافنی Laryngophony ہے اور برنکیل مرمر کے مقام پر سنین تو صرف تیز آواز معلوم ہوتی ہے کوئی لفظ مفہوم نہین ہوتا اوسکو برنکافنی بولتے ہین اور جہان ویسی کیولر مرمر Vesicular Murmur سنائی دیتی ہے وہان بولنے کی خفیف آواز آتی ہے مگر کچھ سمجھہ مین نہین آتا یہ آواز ووکل رزوننس Vocal resonance کہلاتی ہے۔

مرض کا حال۔ بحالت مرض طبعی آوازون مین تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی حالت صحت کی کیفیت

یا جگہہ مین کچہہ فرق پڑجاتا ہے یا نئی آواز سنائی دینے لگتی ہے۔

صحت کی آواز مین یہ تبدیلی ہوتی ہے کہ جب پہیپڑے کا فعل زیادہ ہوجاوے یعنی کسی جگہہ مرض کے سبب سے ہوا کم یا بالکل نہ جاوے جیسا نیموتہورکس وہیڈروتہورکس مین تو اوس کے بالعوض دوسری جگہہ جہان زیادہ مقدار مین ہوا پہنچتی ہے وہان پیورائل یا اگزاجریٹیڈ ریسپریشن سنائی دیتی ہے۔ اگزاجریٹیڈ ریسپریشن Exaggerated اوس تیز تنفس کی آواز کو کہتے ہین جسمین ہوا جلد اور زور زور سے کیسون کے اندر پہنچتی ہے ایسی آواز مین اکسپریشن خفیف طویل اور سانس کا اندر جانا اور باہر نکلنا دونون سختی کے ساتہہ ہوتا ہے۔ بعض طبیب اس قسم کے ریسپریشن اور پیورائل ریسپریشن کو ایک ہی سمجہتے ہین۔ ہارش ریسپریشن وہ ہے جس مین ملایمت نہو اور بہ نسبت حالت صحت کے اکسپریشن کسیقدر طویل اور بلند ہو اور نیز درآمد و برآمد دم کے مابین کسیقدر وقفہ پایا جاوے۔ جرکنگ Jerking. ویوی Wavy یا کاگڈ ویل Cogged wheel ریسپریشن ایسے تنفس کو کہتے ہین جس مین یکسانی وہمواری جاتی رہے اور سانس لینے مین جہٹکے سے معلوم ہون۔ یہ جہٹکے سانس نکالنے مین نہین ہوتے بلکہ سانس اندر لینے مین کیونکہ جب باریک برنکیل ٹیوب کی نلی یا ایر سیلز ٹیوبرکل کے دباؤ سے بند ہو اور ہوا زور سے جاکر اوسکو کہولے تو ایک جہٹکا سا معلوم ہوتا ہے یا سینہ کے درد کے سبب سانس دقت سے لیجاتی ہو تو پیدا ہوتا ہے۔

برنکیل ریسپریشن۔ جسکا بیان حالت صحت کی آوازون مین ہوچکا ہے اور جو برنکیل ٹیوب پر سنی جاتی ہے وہی آواز حالت مرض مین پہیپڑہ سخت ہونے کے باعث جیسا تہارسس نیومونیا اور کینسر مین ہوتا ہے غیر معمولی جگہہ پر مسموع ہوتی ہے اور یہ آواز مثل اوس آواز کے ہوتی ہے جیسا تالو مین زبان لگاکر تنفس جاری رکہنے مین ہوتی ہے۔

ٹیوبیولر ریسپریشن یہ بہی ایک کہوکلی بلند آواز مثل ٹریکیل ریسپریشن کے ہے جو پہیپڑہ سخت ہوجانے یا چہوٹا غار پڑنے کی حالت مین مسموع ہوتی ہے لیکن بہ نسبت برنکیل کے تیز او بلند ہے۔

اور پھیپھڑہ مین غار پڑگیا ہو تو نلی یا خالی بوتل مین پھونکنے کی سی آواز آتی ہے جو کیورنس
Cavernous. کہلاتی ہے یہ بھی ایک قسم کی کھوکھلی آواز ہے جو پھیپھڑہ کے غار کے
مقام پر ایسی حالت مین سنائی دیتی ہے جبکہ برنکیل ٹیوب کی راہ ہوا کا گذر اوس غار مین ہوتا ہو۔
مثال اس آواز کی ایسی ہے جیسا دونون ہاتھون کی انگلیان پھنسا کر ہتھیلی دور کرکے پھونکنے سے
ہو۔ اسمین اکسپریشن کی آواز بہ نسبت انسپریشن کے کم بلند ہوتی ہے اسیوجہ سے برنکیل رسپریشن سے
اس کی تشخیص کیجاتی ہے۔

کیورنس اور امفورک آواز ایک ہی ہے صرف غار کے چھوٹے بڑے ہونیکے باعث
دو نام رکھے گئے ہین چنانچہ امفورک بڑا غار پڑنے کی حالت مین خالی گھڑے مین پھونکنے کی آواز
کی مانند نیوموتھورکس مین اکثر سنائی دیتی ہے۔

ہوا کی نالیون کے تنگ یا اون مین کم و بیش رطوبت پیدا ہونیکے سبب سے جو ٹٹی آوازین پیدا
ہوتی ہین وہ دو طرح کی ہین۔ ایک خشک دوسری تر۔

خشک۔ آوازین تین ہین۔ سنورس رانکس۔ سبیلنٹ رانکس۔ ڈرائی کراکل۔

اول۔ سنورس رانکس Sonorous Rhoncus. جب اوسط درجہ کی برنکیل ٹیوب
بوجہ سوزش یا تشنج کے تنگ ہوجاوین یا اونکی دیوارون پر رطوبت مخرجہ چمٹی ہو تو یہ آواز پائی جاتی ہے
اور یہ مختلف طرح کی ہوتی ہے چنانچہ کبھی تو مکھیون کے بھن بھنانے کی مانند جسے ہمنگ رانکس
Humming R. کہتے ہین اور کبھی کبوترون کے غٹرغون کیطرح جسے کوئنگ رانکس
Cooing R. بولتے ہین اور کبھی کتے کے غراٹے کے مطابق یا خراٹے کی آواز کے
مطابق ہوتی۔ درآمد و برآمد دم دونون مین سنی جاتی ہے۔

سنورس رانکس کا سنائی دینا کچھ اندیشہ کی بات نہین ہے مگر جب کبھی سبیلنٹ رانکس بھی اسکے
ساتھ ہو تو خطرناک ہے۔

دوم۔ سبیلنٹ رانکس Sibilant Rhoncus اوسوقت پیدا ہوتی ہے جب
باریک برنکیل ٹیوب مین سوزش ہونے سے یا بوجہ تراوش ہونے رطوبت کے یا تشنج کے نالی

تنگ ہوجاے جیسا کیپلری یا کرانک برنکائیٹس یا دمہ مین ہوتا ہے اور یہ ایک تیز وخشک وباریک
آواز سانپ کی پھنکار یا سیٹی یا سان سان کی مانند ہوتی ہے۔
سوم ڈرائی کراکل Dry Crackle. اُسوقت سنائی دیتی ہے کہ جب کم وبیش پھیپھڑے
کے ایرسلیس یعنی کیسی ہوا کے کم وبیش خشک ہونیکے باعث سے اون مین ہوا یکسان نہ پہنچے
جیسا امفیسیما مین ہوتا ہے اور یہ مشابہ اس آواز کے ہوتی ہے جیسا باریک کاغذ کو ہاتھ مین ملنے سے
ایک قسم کی آواز نکلتی ہے۔
تر آواز بھی تین ہین۔ لاج کری پی ٹیش۔ فائن کری پی ٹیشن۔ گرگلنگ۔
اول لاج کری پی ٹیشن LargeCrepitation جب برنکیل ٹیوب مین بسبب
سوزش کے سیرم یا میوکس یا پیپ یا خون موجود ہونیسے اوسمین ہوا گذرنیکیوقت بلبلے پھوٹنے کی سی آواز ہو
اُسکو کری پی ٹیشن کہتے ہین مگر برنکیل ٹیوب کی کمی بیشی جسامت کے سبب آواز مین بھی کمی بیشی ہوتی ہر
اور اُنکے نام بھی مختلف ہوتے ہین چنانچہ بڑی آواز کو لاج کری پی ٹیشن یا میوکس رال Mucous rale
اور چھوٹی آواز کو اسمال کری پی ٹیشن Small C. یا سب میوکس رال Submucous rale بولتے ہین
دوم۔ فائن کری پی ٹیشن FineCrepitation جب کیپلری برنکیل ٹیوب اور ہوا
کے سیلس مین خفیف رطوبت ہو جیسا نمونیا کے شروع مین تو ہوا کے جانے کے وقت ایسی
چرچراہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے جیسے بالون کا گچھا کان کے پاس ملنے یا جسم سے چمٹا ہوا
اسٹکن چھڑانے یا نمک آگ مین ڈالنے سے ہوتی ہے اور اکثر بجاے ویسی کیولر مرمر
Vesicular Murmur کے مرض کیحالت مین سنائی دیتی ہے۔
سوم۔ گرگلنگ Gurgling اسکو کیورنس رانکس Cavernous Rhonrus.
یا ہیومڈ کراکل Humidcrackle بھی کہتے ہین یہ بڑے بڑے بلبلے پھوٹنے کی سی آواز
ٹیوبرکل گلکر السرشن ہونے سے پھیپھڑے کی نوک پر خفیف اور درمیان مین بڑا غار پڑنے یا برنکیل ٹیوب
کی کشادگی کے سبب اسمین بحالت رطوبت جمع ہونے کے ہوا گذرنے اور بڑا بلبلہ پھوٹنے سے
بخوبی سنائی دیتی ہے یہ آواز ایسی ہوتی ہے جیسے چانول پکانے مین آخر مین تھوڑا پانی باقی رہنے سے

اور بلبلہ پھوٹنے سے جو آواز نکلتی ہے۔

ایک قسم کی اور بھی آواز بیماری کی حالت مین سنی جاتی ہے جو دو خشک سطحون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے اور وہ فرکشن سونڈ Friction Sound کہلاتی ہے۔ یہ آواز کبھی مثل آری چلنے کی آواز کے ہوتی ہے اور گاہے ہتیلی گھسنے کی سی اور پلورائیٹس و پریکارڈائیٹس مین جب دونون طبق بباعث سوزش کے خشک ہوجاتے ہین تو بسبب تنفس و حرکت قلب کے یہ آواز پیدا ہوتی ہے اور بعض دفعہ بہت زور سے سانس لیا جاوے تو بھی سنائی دیتی ہے بحالت مرض کلام کرنیکے وقت جو آواز سنی جاتی ہین وہ یہ ہین۔

اول۔ برنکافنی Bronchophony جو صحت مین برنکیل ٹیوب پر سنی جاتی ہے وہ ذات الریہ وسل وغیرہ مین برنکیل ٹیوب کے نزدیک بوجہ سخت ہونے پھیپڑہ کے بجاے ووکل رزوننس Vocal Resonance کے مسموع ہوتی ہے۔ اگر کھانسنے کی حالت مین ایسی آواز مسموع ہو تو اُسے ٹسیو رزوننس Tussive R. کہتے ہین۔

دوم۔ پھیپڑہ مین غار ہونے سے بات کرنے کے وقت برنکافنی کے مطابق جو آواز سنائی دیتی ہے اسکو پکٹوریلوکوئی Pectoriloquy بولتے ہین۔

سوم۔ ایگافنی Ægophony یہ بکری کے بچہ کے ممیانے کے مطابق ہوتی ہے اور پلورا مین پتلی اور تھوڑی رطوبت ہو تو بات کرنے کے وقت اسکیپولا کے کونہ اور کسی قدر پہلو کیطرف اور شاذ و نادر سامنے کے حصون مین ہٹنی کے پاس سنی جاتی ہے۔

چہارم۔ امفورک رزوننس Amphoric Resonance یہ آواز اوس حالت مین آتی ہے جب پھیپڑے کے غار مین ہوا اور تھوڑی سی رقیق رطوبت ہو اور برنکیل ٹیوب کی راہ سے ہوا کی آمد و رفت بھی اوس مین پائی جاوے تو بات کرنے مین ایک ایسی تیز آواز آتی ہے جیسے دہانی برتن مین کوئی بولے تو دوسرے آدمی کو کان لگا کر سننے سے معلوم ہو۔ کبھی ایسی حالت مین رقیق رطوبت کے اوچھلکر گرنے سے ایسی آواز بھی مسموع ہوتی ہے جیسے گلاس مین الپین چھوڑنے سے ٹن ٹن کی آواز آتی ہے جسے مٹیلک ٹنکلنگ Metallic Tinkling.

کہتے ہین -

امفوریک ایکو - یہ گونجنے کی سی آواز ہے جو تنفس یا تکلم یا کھانسی کی آواز کے ساتھہ پیدا ہوتی ہے اور جہان پھیپھڑے مین بڑا غار ہو اور اوسکے اندر کی دیوار ہموار ہو وہان سے یہ سنائی دیتی ہے -

بل سونڈ . Bellsound یعنی گھنٹہ بجنے کی سی آواز - یہ آواز گاہے گاہے نیومو تھورکس مین سنائی دیتی ہے اور مثل اس آواز کے ہوتی ہے جو سینہ پر روپیہ رکھکر دوسرے روپیہ کے ٹھوکنے سے نکلتی اور سینہ کے کسی دوسرے یا برخلاف جانب کان لگاکر سننے سے سنائی دیتی ہے -

(ب) امراض شکم مین اسکلٹیشن کی اسقدر ضرورت نہین ہوتی ہے جس قدر امراض صدر مین اور چند حالتون مین ضرورت پڑتی ہے تو ایسی وضع پر کہ مریض و طبیب دونون کو آسانی ہو بوساطت اسٹیتھس کوپ امتحان کرلیتے ہین -

حاملہ عورتون مین رحم پر جنین کے قلب اور آنول کے دوران خون کی اور امراض قلب کے بعض مریضون مین فم معدہ پر حرکت قلب کی اور سیروسس آفدی لور و شاذونادر پرٹیونائیٹس مین فرکشن سونڈ . Friction sound اور ابڈامنل اینورزم مین بیلوز مرمر Bellows Murmur یعنی دھونکنے کی سی اور امعا مین پانی و ہوا ہو تو غراہٹ کی آواز مسموع ہوتی ہے -

SUCCUSSION.

ہشتم - سکشن

مریض کے سینہ یا شکم کو ہلاکر مرض کا حال معلوم کرنے کو اصطلاح طب مین سکشن کہتے ہین - شکم مین سیال ہونے کی حالت مین مریض کو ہلاکر دریافت نہین کیا جاتا مگر بعض امراض صدر مثلاً پلورل کیویٹی مین ہوا اور پانی یا ہوا اور پیپ ہونے سے مریض کے سینہ کو دونون ہاتھہ سے پکڑکر ہلایا جاے یا اوسکو کروٹ لوائی جاے تو کھل کھل کی سی آواز پیدا ہوتی ہے جیسے مشک مین آدھی دور تک پانی بھرکر ہلانے سے -

PROGNOSIS.

پراگنوسس یعنی انجام

مرض کا نیک و بد انجام دریافت کرنے کو اصطلاح اطبا مین پراگنوسس کہتے ہین۔ مریض اور اوسکے اقربا کا اکثر طبیب سے یہی سوال ہوتا ہے کہ اس مرض سے صحت پانا ممکن ہے یا نہین بعض اوراماض کی کیفیت اطبا کو خوب معلوم ہے کہ بعض مریض جنکے جینے کی بالکل آس نہین ہوتی وہ بچ جاتے ہین اور جنکے زندہ رہنے کی امید ہوتی ہے اونکی بیماری آناً فاناً مین بگڑ جاتی ہے پس اسلیے بغیر امتحان کامل کوئی بات منہ سے نہین نکالی جاتی اور ذرا بھی آرام ہونے کی اُمید ہو تو صحت کا ہی مژدہ سنا کر بیمار کو تشفی دینا مصلحت ہے تاکہ اوس کی ہمت قوی ہوجاوے اور طبیعت بیماری کے صدمون کو دفع کرے خصوصاً شدید امراض مین تو ہمت ہاریا تین کبھی نہین کہتے لیکن جب بخوبی امتحان کرنے سے ثابت ہوجاوے کہ مرض مہلک ہے اور اسکا انجام نیک ہرگز نہ ہوگا تو اوسوقت مریض کے اقربا کو آگاہ کرنا چاہیے اور مناسب ہو تو مریض کو بھی بطور متحا کہدینا چاہیے تاکہ مریض وصیت کرلے اور اوسکے اقربا سامان بہم پہونچالین اور امراض قلب مین مریض کے اقربا کو یہ کہدینا کہ اس عارضہ سے یکایک مریض مرجاتا ہے کچھ مضایقہ نہین ہے مگر بھی نیک و بد انجام کہنے مین بہت سی ہوشیاری کرنی پڑتی ہے۔ کیونکہ طبیب کے کہنے کے خلاف واقع ہونے سے اوس کی بات مین فرق آجاتا ہے اور لوگون کا اعتقاد جاتا رہتا ہے خصوصاً جب طبیب نے انجام بد ظاہر کیا ہو اور مریض بچ جاوے تو وہ اور اوسکے اقارب اُس طبیب کی صورت دیکھنا نہین چاہتے۔

چونکہ یہ ایک مشکل کام ہے اسواسطے مرض کا نیک و بد انجام ظاہر کرنے کے وقت بہت سی باتون کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔

اول۔ یہ سوچنا پڑتا ہے کہ کس مقام اور کس قسم کی بیماری ہے اور مرض کا اثر مریض پر کسقدر ہوا ہے اور دورۂ مرض مین کیا کیا تبدیلی علامات کا ہونا ممکن ہے۔ اور کوئی خفیف علامت سے جو ظاہر ہوگئی ہے کسی شدید بیماری کا تو اندیشہ نہین ہے۔

دوئم - اصل مرض کے ساتھ اور کوئی دوسرا مرض بھی پیدا ہوسکتا ہے یا نہین کیونکہ اکثر امراض
مین اور بیماریان عارض ہوجاتی ہین جسکو اصطلاح مین کمپلی کیشن Complication
کہتے ہین - یہ امر تین طرح ہوسکتا ہے ایک تو وہی سبب ہے جس سے کہ خاص مرض پیدا ہوا ہو
جیسے ٹیوبرکل کے سبب سے سل مین اسہال لاحق ہوتا ہے -
دوسرے اصل مرض کے سبب سے جیسا سل مین کمزوری ہونے سے بھی اسہال ہوجاتا ہے
تیسرے - یکایک کوئی اور مرض ہوجاتا ہے جسکو مرض لاحقہ سے کچھ تعلق نہین ہوتا جیسا
چیچک مین ذات الریہ اور اسہال اکثر ہوجاتا ہے - پس مرض کا انجام معلوم کرنے کیلئے کمپلی کیشن
کا جاننا بہت ضرور ہے -
سوم - اس مرض کا نتیجہ کیا ہوگا یعنی افاقہ کے بعد کچھ مرض باقی رہیگا یا نہین یا اوسکی وجہ سے
اور کوئی مرض پیدا ہوجائیگا جیسا اسکارلٹ فیور سے آرام ہونے کے بعد اکثر گردے کا مرض اور
خسرہ کے بعد برنکائیٹس اور ایسے ہی شدید امراض کے بعد کوئی نہ کوئی مرض ہوجاتا ہے - اسی
کو سیکوایلی . Sequelæ کہتے ہین -
چہارم - علاج جو کیا گیا اوسکا کیا اثر ہوا اور آیندہ کیا اثر ہوگا کیونکہ علاج سے تخفیف ہو تو نیک انجام
تصور کیا جاتا ہے ورنہ بد سمجھا جاتا ہے -
پنجم - یہ سوچنا پڑتا ہے کہ بیماری کسطرح گھٹے گی کیونکہ بعض بیماری ایک جگہہ سے دوسری جگہہ
منتقل ہوجاتی ہے جیسے وجع مفاصل مین ایک جوڑ سے سوزش مین آرام ہوکر دوسرے جوڑ
مین سوزش ہوجاتی ہے - اور بعض بیماریان ایسی ہین کہ رطوبت مثل پسینہ دست وغیرہ لانے
اونکا زور گھٹ جاتا ہے اور اسطرح بیماری کے گھٹنے کو انگریزی مین کرائسس . Crisis اور
عربی مین بحران کہتے ہین اور جسدن اس مرض مین کمی ہوتی ہے مثلاً نمونیا مین آٹھوین دن
اور ریمیٹنٹ فیور مین ساتوین دن پسینہ ہوکر آرام ہوجاتا ہے اسکو کریٹیکل ڈے Critical day
یعنی بحران کا دن بولتے ہین - اور رطوبت جو خارج ہوتی ہے اوسے کریٹیکل ڈسچارج کہتے ہین -
ششم مرض کے اختتام کا حال جاننا ہوتا ہے یعنی مریض کے جینے کی امید ہے یا نہین

اور اگر جیئیگا تو چند روز مرض مین مبتلا رہیگا یا تمام عمر اور قطعی آرام ہو جاویگا یا کسی عضو مین فتور باقی رہیگا اور آرام رفتہ رفتہ ہوگا یا جلد اور مرض کے عود کرنے کا اندیشہ ہے یا نہین - اور مریگا تو ایکدم سے یا آہستہ آہستہ اور کسطرح موت آویگی - ان سب باتون کے جاننے سے انجام کے کہنے مین بہت کچھ مدد ملتی ہے - کیونکہ بعض مرض ایسی ہین کہ جنکو قطعی آرام ہو جاتا ہے اور بعض مرض مین کسی عضو مین فتور یا طبیعت مین کمزوری رہجاتی ہے اور شدید امراض جیسے بخار یا فالج مین مریض آہستہ آہستہ اچھا ہوتا ہے اسلئے کہ طاقت بہت گھٹجاتی اور جو امراض اکثر خارجی اسباب سے پیدا ہوتے ہین جیسے پتھری یا قولنج وغیرہ اون مین چونکہ بیمار کو ایکدم سے آرام ہوتا ہے اس سے کمزوری نہین ہونے پاتی اور بعض مرض ایسے بھی ہین کہ پیریڈ آف کانولیسنس Period of convalescence یعنی افاقہ ہونے کے بعد سے کامل تندرستی کے زمانہ تک پھر عود کر آتے ہین جیسے ری لیپسنگ Relapsing فیور مین ہوتا ہے غرضکہ زندگی کی اُمید ہو تو انہین باتون کا خیال رکھنا ہوتا ہے جنکا ذکر ہوا اور صحت کی اُمید نہو تو یہ جاننے کے لیے کہ موت کسطرح اور کیونکر آتی ہے ایک جدا ہی مضمون ذیل مین لکھا جاتا ہے -

ڈیتھ DEATH یعنی موت

چونکہ زندگی کا قیام دوران خون پر منحصر ہے اور اسکے بند ہونے سے ضرور مرنا لازم آتا ہے اسواسطے اخیر وقت تک طبیعت کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ جس سبب سے دوران خون ملتوی ہونیکا اندیشہ ہو وہ دور کیا جاوے -

جیسے تمام چیزین گھستے گھستے گھس جاتی ہین ایسے ہی آدمی بھی رفتہ رفتہ بوڑھا ہو کر مرجاتا ہے یہی طبعی موت ہے مگر اتفاقی صدمات و امراض کے سبب سے قبل از عمر طبعی کے جو موت لاحق ہوتی ہے اُسکے مختلف طور ہین مثلاً کوئی تو مرگ مفاجات سے یکایک مرجاتا ہے جیسا سکتہ انیوریزم یا کسی بڑی شریان کا پھٹنا - امراض قلب چربیلا ہونے کے سبب دل کا پھٹنا جوف قلب مین خون کا لوتھڑا بننا - ہوا کے راستہ کا کسی سبب سے بند ہو جانا - ناگہانی صدمہ یا دہشت یا سردی یا گرمی

کارڈ کی چوٹ سے غش طاری ہونا۔ بچون مین امراض تشنج و کروپ و لیرنجسمس اسٹریڈولس ہائیڈروفیوزن قدی لنگس وانجیوریری اپوپلکسی وغیرہ کوئی شخص ایسے آہستہ آہستہ مرتا ہے کہ اوس کا مرنا کسی کو معلوم ہی نہین ہوتا۔ کسی کے ہوش و حواس تا دم آخر بجا رہتے ہین کوئی مرنے سے کئی گھنٹے یا کئی دن پہلے بیہوش و بدحواس ہو جاتا ہے پس ان اختلافات کی وجہ طبیب کو معلوم ہو تو بغیر وقت کا علاج نہین ہو سکتا۔

یہ پہلے ہی لکھا گیا ہے کہ زندگی کا قیام دوران خون پر ہے اور دوران خون دل کے فعل کی درستی سے درست رہتا ہے اور دل کی تندرستی جب قایم رہتی ہے کہ دماغ و پھیپھڑے بھی صحیح و سالم ہون کیونکہ ایک کا فعل دوسرے پر منحصر ہے چنانچہ عضلات تنفس کی حرکت کا مدار میڈلا ابلانگیٹا Medulla oblongata کی صحت و تندرستی پر ہے اور میڈلا ابلانگیٹا کی صحت کا قیام خون کی صفائی پر اور خون کی صفائی تنفس اور دوران خون پر ہے اگر تینون اعضاء مذکور مین سے ایک مین بھی خرابی ہو تو تینون اوس مین شامل ہو کر موت لاحق ہوتی ہے مگر جس عضو سے موت شروع ہوتی ہے اوسی کے متعلق اسکو سمجھتے ہین چنانچہ ہر ایک کا جدا جدا بیان کیا جاتا ہے۔

اول دل کے سبب موت کا لاحق ہونا۔ دوران خون بند ہونے سے جب موت واقع ہوتی ہے تو وہ کیا تو دفعتاً ہوتی ہے جیسا سنکوپی اور شاک مین یا بتدریج جیسا استھینیا مین۔ Asthenia.

ا۔ یکایک دوران خون بند ہونیکا سبب یہ ہے کہ خون کی مقدار کم ہونے سے شریانی اور وریدی دوران کا تناؤ کم ہو جاتا ہے اور تناؤ کم ہونے سے شریان کے اوپر جو خون کا دباؤ پڑتا ہے اوس مین فرق آجاتا ہے۔

چونکہ دوران خون کے مناسب صورت مین جاری رہنے کے لئے ضرور ہے کہ خونی

+ اسپائنل کارڈ کی چوٹ فرینک نروسے اوپر ہو تو فوراً حجاب حاجز و انٹرکاسٹل عضلات کا فالج ہو کر آدمی مرجاتا ہے اور گر گردن کے چٹھے مہرہ سے نیچے ہو تو چند گھنٹے یا چند روز زندہ رہ سکتا ہے۔

اور دونین خون بمقدار مناسب موجود رہے اور انکا تناؤ اصلی حالت پر قایم رہے پس اگر کسی وجہ سے نظام شریانی اور وریدی کے خون کی مقدار معین مین فرق پڑجاے یا خونی اور دون کے تناؤ مین کمی واقع ہو تو ضرور ہے کہ دوران خون بند ہوجاوے گا۔ تناؤ کم ہونیکا سبب دل مین پایا جاے یا خونی اور دون مین یا دونون مین۔

قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ دل کے سکڑنے سے خون شریانون مین جاتا ہو اور شریانی تناؤ کو قایم رکھتا ہے پس اگر فتور ساخت سے قلب کا سکڑنا بند ہوجاے تو دوران خون بند ہوکر موت واقع ہوگی۔ گاہے بغیر مرض ساخت قلب کے دماغی صدمہ جیسا سر پر چوٹ لگنا یا یکایک رنج و غم ہونا یا یکایک خوشی پیدا ہونا وغیرہ بھی دوران خون کے بند کردینے کے باعث ہوتے ہین۔ گاہے عصب کے اثر معکوس سے جیسے کھانا کھانے کے بعد شکم پر چوٹ لگنے یا لات و گھونسہ مارنے سے یا معدہ کے حسی اعصاب مین دفعتاً خراش ہونے سے جیسا دال چکنا کے زہریلے اثر سے ہوتا ہے یا بدن گرم ہونیکے وقت بہت سرد پانی زیادہ مقدار مین پینے سے دیکھا گیا ہے۔ غرض دل کا یکایک فعل بند ہونے سے جو موت لاحق ہوتی ہے اوسکو ڈیتھ فرام سنکوپی کہتے ہین یہ سنکوپی تھوڑی دیر کے لیے ہو تو اسے غش آنا کہتے ہین۔ سنکوپی مین دفعتاً بیہوشی ہونیکی وجہ یہ ہے کہ مرکز دماغ مین خون کم پہنچتا ہے۔ ایسی حالت مین جلد پھیکی و سرد ہوتی اور جان بغیر ظاہر ہونے کسی طرح کی علامات کے نکلجاتی ہے۔

خونی اوردون کے فتور سے دوران خون کا بند ہونا۔

یکایک خون جسم مین سے نکلجانے سے جسے ہمرج کہتے ہین شریانی تناؤ کم ہوکر حرکت قلب بند ہوجاتی ہے گاہے بغیر سیلان خون ہوتے کے خونی اوردوے بعض حالت مین ایسے فراخ ہوجاتے ہین کہ مقدار خون کی شریان اور وریدمین مطابق اندازہ کے نہین رہتی اسوجہ سے دوران خون بند ہوجاتا ہے اور اس طور کی موت واقع ہونے کو شاک یا کولیپس سے مرنا کہتے ہین۔

جب پیٹ پر چوٹ لگے یا پیٹ کے اعضاے اندرونی کے حسی اعصاب مین بہت خراش

ہوتو ان اعضا کی وریدین اسقدر کشادہ ہوجاتی ہین کہ تمام خون انہین مین سما جاتا ہے شریان مین بالکل نہین رہتا یا کم ہوجاتا ہے۔

شاک کی حالت مین ہوش باقی رہتا ہے مگر شکم کی چوٹ مین سوائے شاک کی کیفیت کے سنکوپی کی علامات بہی کسیقدر پائی جاتی ہین جسکے باعث مریض بیہوش ہوجاتا ہے لیکن یہہ بیہوشی جلد رفع ہوجاتی ہے صرف شاک کی علامات باقی رہتی ہین۔

علامات شاک۔ چہرہ و لب پھیکے۔ بدن سرد۔ سرد پسینا آنا۔ عضلات ڈہیلے۔ پتلیان کشادہ۔ مریض دوران سر کی شکایت کرتا ہے اگر اوٹھنا چاہے تو آنکھون کے نیچے اندہیرا معلوم ہوتا ہے کانون مین شور و غل کی آواز آتی ہے۔ نبض قریب قریب ساقط۔ آہ سرد بہرتا ہے۔ اکثر جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے بیچینی سے ہاتھہ پیر ٹپکتا ہے۔ کچھہ عرصہ کے لئے ہذیان اور کنولشنس ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ دل کی ساخت کی بیماری سے جو موت لاحق ہوتی ہے تو قلب کے ملاحظہ سے اسکی علامات صاف ظاہر ہوجاتی ہین۔ انقباض نہونے کے سبب دل خون سے پر ہوتا ہے بغیر مرض ساخت قلب جب دل کا فعل بند ہوجاتا ہے تب اکثر انبساط کے وقت موت واقع ہوتی ہے لیکن کیفیت انبساط بعد مرگ جب جسم سخت ہوجاوے باقی نہین رہتی دل کے سکڑجانے سے خون نکلجاتا ہے اور جب شاک کے باعث موت لاحق ہوتی ہے تو دل خون سے خالی ہوتا ہے پرائیڈ و منل وسرا مین زیادہ پایا جاتا ہے۔

جب ہیمرج سے موت لاحق ہوتی ہے تو تمام اعضاے اندرونی پھیکے اور وریدین خون سے خالی ہوتی ہین۔ اگر ہیمرج جسم کے اندر ہی ہوا ہو تو جسم کے کھولنے سے خون بہرا ہوا ملیگا۔

۲۔ آہستہ آہستہ یا بتدریج موت واقع ہونا موت طبعی ہے یا اسکو استھینیا سے موت ہونا کہتے ہین لیکن اس قسم کی موت بہت کم ہوتی ہے اگر بڑہاپے مین بہی موت واقع ہو تو بہی کوئی نہ کوئی مرض ہوہی جاتا ہے جسقدر بیماریان تحلیل کرنیوالی عضلات کی ہین اور فاقہ کشی وغیرہ اسی قسم مین داخل ہین اسمین روحی طاقت رفتہ رفتہ کم ہوجاتی ہے اور آخر تک ہوش قایم رہتا ہی معلوم نہین ہوتا کہ دم کب نکلیگا۔

دوم۔ یہیپڑہ سے موت لاحق ہونا۔ فتور فعل تنفس سے جو موت ہوتی ہے وہ

اسفکسیا یا سفوکیشن یعنی دم گھٹنے سے ہوتی ہے۔ اسفکسیا کے اصلی معنی نبض ساقط ہونیکے ہین مگر اصطلاح طبی مین تنفس کے فتور سے موت لاحق ہونیکو کہتے ہین (چونکہ لفظ اسفکسیا قدیم سے مروج ہے لہذا بجاے اچھا لفظ اسفکسیا ہی ہر جگہہ استعمال کیا جائیگا۔)

اسباب اسفکسیا کے اسکے دو سبب ہین درونی و بیرونی چنانچہ اندرونی سبب یہ ہین۔ مدلا ابلانگیٹا کی چوٹ یا مرض سے تنفس بند ہونا یعنی عضلات تنفس کا فالج ہوکر تنفس بند ہوجانا۔ یہ عضلاتی فالج کسی چیز کی سمیت سے ہو جیسا کہ تالیم و کیوریر کے استعمال یا اسٹرکنیا کے زہریلے اثر سے عضلات تنفس سخت ہوجائین یا پھیپڑہ کی بیماری سے سینہ نہ پھولے اور خون صاف نہ ہو۔ پلمونری آرٹری کی راہ بند ہونا۔ وریدون مین ہوا پہنچنا۔ لیرنکس کی نالی کا تشنج یا کسی مرض سے سکڑجانا۔

بیرونی اسباب۔ ہوا کی نالی کا خارجی شے سے بند ہونا سینہ کا مٹی سے یا انبوہ مین دبجانا گلا گھٹنا۔ پھانسی لگنا۔ پانی مین ڈوبنا یا ہیڈروجن یا نائٹروجن گیس یا کاربونک اوکسایڈ وغیرہ سونگھنا۔

علامات۔ مریض سانس لینے کی کوشش کرتا ہے اور اس کوشش کرنے مین جنوفی اور دے تن جاتے ہین خاصکر وریدین نمایان ہوتی ہین۔ چہرہ نیلگون آنکھین نکلی ہوئین۔ سر بھاری جس سے مریض کو بوجھہ سا معلوم ہوتا ہے۔ کان مین سنساہٹ اور طرح طرح کے الیوزن ہوتے ہین بعدہ بیہوشی اور تمام جسم مین تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب پیخانہ نکلجاتا ہے۔ اس تشنج کے بعد مریض تہوڑی دیر چپ رہتا ہے۔ اوسوقت پتلیان کشادہ ہوجاتی ہین اور ہر حرکت عضلاتی حرکت بند۔ صرف لمبی سانس لینے کی کوشش کرتا ہے۔ جون جون موت قریب ہوتی ہے تو یہ سانس لینا بھی غیر منتظم اور کم ہوتا جاتا ہے ہاتھہ پیر پھیلجاتے ہین اور پشت بھی سیدھی ہوجاتی ہے۔ سر پیچھے کو جھک جاتا ہے۔ منہ پھٹا رہتا ہے۔ نتھنے کشادہ ہوجاتے ہین۔ ابھی تک دل کی حرکت جاری ہوتی ہے پھر انبساط کے ساتھہ دم نکل جاتا ہے انقباض نہین ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات جسم کے مختلف مقامات مین وہ ہیئے۔ خون سیاہ اور سیال لوتھڑا کم بنتا ہے۔
دل کا دایان جوف اور وریدین اور پلمونری شریان خون سے پُر اور بایان جوف خالی یا نہایت کم مقدار
مین سیاہ خون اور پھیپڑہ مین کبھی کبھی اجتماع خون پایا جاتا ہے۔

اگر ابتدا ہی سے ہوا پھیپڑہ مین نہ جاسکے تو پھیپڑہ پیسکے لیکن تھوڑے عرصے بعد ہائپوسٹیٹک کنجسچن ہوجانے سے سرخ ہوجاتے ہین ہوا کی نالی کی میوکس ممبرین اکثر کنجسٹڈ ہوتی ہے اور اس مین کسیقدر سُرخ جھاگ پائے جاتے ہین ایڈرونل و سرا اکثر کنجسٹڈ بعض لاشون مین دماغی کنجسچن اور بعض مین نہین۔

سویم ـ دماغ سے موت ہونا ـ دماغ سے جو موت شروع ہوتی ہے اوسکو ڈیتھہ بائی کوما Death by Coma. بولتے ہین اسمین بھی مثل اسفکسیا کے خون صاف نہونے سے دوران خون بند ہوکر ہلاکت واقع ہوتی ہے مگر اسفکسیا مین پہلے ہوا رکتی ہے اور کوما مین دماغ پر رطوبت یا ٹیومر یا استخوان شکستہ کا دباؤ پڑنے سے دل اور پھیپڑہ مین جانیوالے اعصاب کی طاقت زایل ہوکر پہلے بیہوشی ہوتی ہے جس مین مریض ہوشیار نہین ہوسکتا۔ اور چٹکی لینے یا بجلی لگانے سے بیدار پر اثر نہین ہوتا تنفس خراٹے سے ہوتا ہے اور عضلات تنفس کا فالج ہونے کے سبب سے خون صاف نہین ہوسکتا اور بہ ایں وجہ بعد مرگ تشریح کرنے سے پھیپڑہ و دل مین وہی کیفیت پائی جاتی ہے جو ڈیتھہ بائی اسفکسیا مین ہوتی ہے اور علاوہ برین دماغ مین بھی اجتماع خون ہوتا ہے۔

ایک قسم کی موت اور ہے جسکو ڈیتھہ بائی پلمونری اسفکسیا Death by Pulmonary asphyxia یا کارڈیاک اپنیا Cardiac Apnœa کہتے ہین جس مین پلمونری شریان مین فایبرن کا لوتھڑا جمع ہونے کے سبب سے خون کا دل کی دائین طرف سے آگے نہ جانا باعثِ مرگ ہوجاتا ہے۔



طریقے لاحق ہونے موت کے۔ جبکہ خون مصفا شریان مین دوڑ نہ سکیگا یا قلب اپنی حرکت سے باز رہیگا تو کوئی جاندار شے زندہ نہ رہیگی۔

جب موت ٹھیرنے دوران خون سے واقع ہوتی ہے تو اسکو موت بسبب تعطیل قلب کہتے ہیں یعنی اسفیکسیا سے مختلف ہوتی ہے

طریقے لاحق ہونے موت کے	پیتھالوجی یعنی اصلیت	علامات	تشریح بعد وفات	تمثیل
سنکوپی Syncope.	دل کی ساخت کی بیماری کے سبب جب انقباض دل نہو اور خون نظام شریانی مین حسب ضرورت نہ پہونچے تو موت واقع ہوتی ہے	بیہوشی مطلق جلد ہوگی۔ جسم سرد و بغیر کسی ظاہری علامات کے جان نکل جاتی ہے۔	دل کی ساخت کی اصل بیماری ظاہر امعلوم ہوگی یا خوردبین سے دل کا جوف خون سے پر لیکن دیر مین دیکھنے سے جب جسم سخت ہوجاتا تو دل کو عضلات سکڑ کر دل خالی نظر آئے گا۔	دل کی ہائپرٹروفی۔ ایٹروفی والو ولر ڈزیز انیوریزم۔ ایسی نیکیشن۔ فیٹی ڈیجنریشن وغیرہ
شاک Shock.	دلی صدمہ و دماغی چوٹ یا ایپگیاسٹرک ریجن مین چوٹ لگنے یا گرم بدن ہونے کی حالت مین بہت سرد پانی پینے سے۔	ہوش باقی رہتا ہے چہرہ و لب پھیکے بدن سرد۔ سرد پسینہ عضلات ڈھیلے پتلیان کشادہ۔ کانون مین شور و غل نبض قریب سقط۔ آہ سرد۔ ہاتھ پیر کھنچ جاتے۔ آخر مین کسیقدر ہذیان ہو کر تشنج ہو جاتا	دل بالکل خالی۔ ایبڈومنل وینز خون سے پر اگر سیلان خون سے مر گیا ہو تو تمام اعضاء اندرونی پھیکے اور شریان و ورید خون سے خالی اگر اندرونی ہیمرج ہوگا تو وہان خون مجتمع ہوگا۔	ہیمرج یعنی انیوریزم پھٹنے یا شریان کٹنے سے سب خون نکل جائے پیر خراشیدہ زہر کے اثر بجلی گرنے سے۔
استھی نیا Asthenia	آہستہ آہستہ دوران خون بند ہو کر یا بغیر کسی بیماری کے استھی نیا مین داخل ہو جو بیماری بہت پرانی ہو اور بدن تحلیل ہو جاوے یا فاقہ کشی سے موت ہو	روحانی طاقت آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے ہوش حواس آخر تک درست رہتے ہین اور معلوم نہین ہوتا کہ دم کب نکلگیا	ظاہرا کوئی علامات مرض بجز ہڈا پے یا کمزوری کے علامات کے نہین پائی جاتی۔	سردی کہانے سے یا فاقہ کشی کرنے سے

طریقے لاحق ہونے موت کے		پیتھالوجی یعنی اصلیت	علامات	تشریح بعد وفات	تمثیل
جب موت فتور ششش کے سبب واقع ہو تو اسفکسیا یا اپنیا یا سفوکیشن ہو کر مرجاتا ہے	Asphyxia اسفکسیا یا اپنیا یا Suffocation سفوکیشن	ہوا کی نالی بند ہونے یا چھاتی نہ پھولنے کے سبب خون پھیپھڑے مین صاف نہین ہوتا اور خون وریدی دوران خون کے ساتھ شامل ہوجاتا ہے جس سے بیہوشی لاحق ہوتی ہے اور عصبی طاقت قلب کی زایل ہوجاتی ہے	مریض سانس لینے کی بہت کوشش کرتا ہے گرنے نہین سکتا چھاتی پھولتی ہے سر جھکا رہتا ہے آدمی بیہوش ہوجاتا ہے اور بعد زایل ہوجانے دیگر علامات حیات کے حرکت قلب رفتار نبض تھوڑی دیر تک قایم رہتی ہے	بباعث رکاوٹ پلمونری سرکیولیشن کے دایان جوف خون وریدی سے پر ہوتا ہے اور دماغ اور پھیپھڑے کی وریدین خون سے مملو ہوتی ہین	گلا گھونٹنا پانی مین ڈوب جانا مرض کرواز کا بیٹھنا اسٹرکنیا پایزن اور کم زہریلے سانپ کا کاٹنا ارسیہ پھیری عصب کے مجمع مقام ہے اور حرام مغز پر چوٹ لگنا لیرنکس کا بیچ جانا ۔ پلوریسی ۔ نیومونیا برنکائیٹس کا ہونا ۔
جب فتور دماغ سے موت واقع ہو تو کوما ہو کر مرجاتا ہے	Coma. کوما	ابتدا ہی سے بیہوشی لاحق ہوتی ہے اور عصبی طاقت زایل ہوجاتی ہے عضلات متعلق تنفس مفلوج ہوجاتے ہین جسکے باعث دم رکجاتا ہے اور خون صاف نہین ہوتا	رفتہ رفتہ بیہوشی لاحق ہوکر خوب نیند آجاتی ہے جس سے مریض بیدار نہین ہوسکتا اور خراٹے کی سانس لیتا ہے۔	ایضاً	افیون وغیرہ مخدرات اور زہر کا اثر ہونا سر مین چوٹ لگنا مثل یوریمیا کے خون مین سمیت ہونا ۔ بخار وغیرہ مین سیرم کا اخراج ہوکر دماغ پر دباؤ پہنچنا ۔ اپوپلکسی ہونا

تنبیہہ ۔ جبکہ موت کسی مرض کے سبب سے واقع ہوگی تو اکثر علامات متذکرہ بیان فتور قلب و شش و دماغ اکیدوسرے کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاوینگی لیکن مرگ مفاجات مین علامات جدا جدا مطابق نقشہ کو معلوم ہونگی

POST MORTEM EXAMINATION.

پوسٹ مارٹم اگزامی نیشن
یعنی امتحان بعد وفات

جب مریض مرجاوے تو موت کا سبب ٹھیک معلوم کرنے کیلئے لاش کو چیرکر اعضای اندرونی کا ملاحظہ کیا جاوے تو اُسکو اصطلاح انگریزی مین پوسٹ مارٹم اگزامی نیشن کہتے ہین اور چھہ گھنٹے سے چوبیس گھنٹے کے درمیان یہ عمل کیا جاتا ہے کیونکہ گرم ملکون مین زیادہ دیر ہونے سے لاش کے سڑنے کا خوف رہتا ہے اور اس مین ترتیب وار اتنی باتین ملاحظہ کرنے کے قابل ہین جن کو قلمبند کیا جاتا ہے۔

١- نام- عمر- تاریخ- وقت موت- تاریخ و وقت امتحان-

٢- جسم کی فربہی و لاغری و سختی و نرمی- سڑا ہونا یا نہونا- کسی مقام پر ورم یا چوٹ کے نشانات اور جسمی بیڈولی بہی لکھی جاتی ہے-

٣- قاعدے کے مطابق سر کو کہولکر استخوانہاے سر کا فریکچر دیکھنا- پہر معلوم کرنا کہ ڈیورا میٹر کہوپڑی سے وصل ہے یا جدا ارکنائیڈ کے نیچے کوئی رطوبت ہے یا نہین- دماغ کو باہر نکالکر تول کر وزن اور اوپر سے نیچے تک دیکھ کے یہ معلوم کرنا کہ کنولیوشنز حالت صحت پر ہین یا بڑہی یا گہٹی ہوئی یا ملایم یا پلپلی یا رنگت مین کچہ فرق ہے اور سرخ نقاط تو اوسپر نہین ہین اگر کہین خون خارج ہو گیا ہو تو کہان اور کسقدر ہے اور کوئی غیر معمولی گڑہا تو نہین ہے اور ہے تو سمجھہ اوسکے اندر اور اطراف کی کیا کیفیت ہے ٹیومر یا ٹیوبرکل یا اجنبی اشیا یا سرطان تو کہین نہین ہے اور اونچی دہار سے پانی ڈالکر دیکھین کہ دماغ سخت ہے یا نرم کیونکہ گل گیا ہوگا تو پانی کی دہار کے زور سے علیحدہ علیحدہ ہو جائیگا-

پہر آڑا تراش کر دیکھین کہ کیپلریز خون سے پُر ہین یا نہین اور سریبرل شریان و کورائڈ پلکسس اپٹک تہلمائی و کارپوراسٹرئیٹا و پانس وروبیائی و میڈلا ابلانگیٹا وغیرہ کا کیا حال ہے اور جوفہاے

دماغ میں کسی قسم کی رطوبت تو نہیں ہے اور ہے تو کس رنگت کی اور کس قدر ہے۔

بعدہٗ چھوٹے دماغ کو تراش کر اوسکی رنگت وسختی ونرمی وغیرہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔

۴۔ چہرہ ولب وزبان یوولا وحلق وتالو ولیرنکس واپی گلاٹس وغیرہ کا حال دیکھنا اور یہ معلوم کرنا پڑتا ہے کہ آیا منہہ میں کوئی خارجی شئے یا دانتون کا فرکچر یا اون کی کوئی بیماری تو نہیں ہے اور مری تنگ ہے یا کشادہ۔

۵۔ اگر اسپائنل کارڈ کی بیماری ہو تو مہرون کو تراش کر حرام مغز اور اوسکے پردونکا حال دیکھنا چاہئے کہ حرام مغز کے سفید وبھورے حصہ میں خون کم ہے یا زیادہ۔ اکتیسوین جوڑے اعصاب کے جڑ اور کارڈا ایکوائینا کی کیا کیفیت ہے۔ پردہائے حرام مغز میں رطوبت ہے تو اوس کی رنگت ومقدار کیا ہے۔

۶۔ سینہ کے جوف میں ٹریکیا وبرنکیل ٹیوب وپلیورا وپھیپھڑہ وپریکارڈیم وقلب وغیرہ کا حال قابل دریافت ہوتا ہے۔

حجاب الریہ وحجاب القلب میں تو یہی دیکھا جاتا ہے کہ اگر ان میں رطوبت ہے تو کیسی اور کسقدر ہے اور یہ کسی کے ساتھ وصل تو نہین ہے۔

پھیپھڑہ کا حجم ووزن اور اُسکے بیرونی سطح کی کیفیت اور اُسکے پھولنے یا بیچنے یا کسی جگہہ دبا ہوا ہونے یا اندر غار پڑنے اور اوس غار کا ارتباط برنکیل ٹیوب کے ساتھہ ہونے نہونے۔ اسمین امفیسیما یا کیفیہ سریا ٹیوبرکل پایا جاتا ہو تو پانی میں ڈالکر اُسکے تیرنے یا ڈوبنے۔ سیرم یا پیپ یا خون کے اخراج پانے ساخت کی سختی ونرمی یا سڑنے وغیرہ کا حال دریافت کرنا پڑتا ہے۔

دل کی جگہہ ووزن وحجم اور دیوارون کی دبازت وجوفون کی وسعت اور اون میں خون کی مقدار اور خون کے سیال یا منجمد یا حباب گدار ہونے کی کیفیت اور کواڑیون اور کارونری شریانون کا حال دیکھا جاتا ہے۔

۷۔ جوف شکم میں اعضائے اندرونی ذیل کو ملاحظہ کرتے ہین۔

پرٹیونیم کی رنگت دیکھتے ہین اور یہ بھی کہ اس میں کوئی رطوبت تو نہین ہے اور ہے تو کہان ہے

اور کیسی ہے۔

جگر کا بیرونی سطح اور اوسکی صورت و رنگت اور ناپ و حجم اور وزن اور تراش کر چربی یا ٹیوبر کل یا کینسر یا کسی قسم کے غار ہونے نہونے اور سڑنے یا پیپ پڑنے کا حال معلوم کیا جاتا ہے پتہ کی صورت اور حجم پُر یا خالی ہونا اور اُسکے اندر سنگ کا ہونا یا نہونا دیکھا جاتا ہے۔ طحال کی سختی و نرمی اور وزن و حجم وغیرہ قابل دیکھنے کے ہے۔

بلیہ کی جگہہ اور وزن و ساخت اور اوس کی نالی کا حال لایق دید ہے۔

گُردون کا بیرونی سطح اور کیپسول نکالکر اونکا ہموار یا دانہ دار ہونا اور تراش کر انکی ساخت و پلویس کا حال دیکھنا ہوتا ہے۔ یوریٹر نالیون اور مثانہ کی دیوار اور اُسکے اندر کوئی چیز ہو تو اُسے دیکھتے ہین معدہ کی جگہہ حجم اور صورت اور اُسکے اندر کی اشیا رومیوکس ممبرین و پائلورک و کارڈیک سوراخون کا حال اور دیوارون کی کیسیکٹرکس یا زخم یا چھید یا چوٹ کی کیفیت دیکھی جاتی ہے۔

امعاءین دیکھنا ہوتا ہے۔ کہ کوئی سدہ یا فضلہ یا ہوا ہے یا نہین یا مرتی سوزش یا نتیجہ سوزش مثل زخم و سلف وسٹرن کے ہے یا نہین یا غیر معمولی نشان یا زخم چوٹ یا چھید تو نہین ہے اور مسنٹرک و سالیٹری و پیر صاحب کی گلٹیون کا کیا حال ہے اور بواسیر یا کانچ نکلنے کا مرض تو نہین ثابت ہوتا ہے،

۸۔ آلات تناسل زنانہ و مردانہ کی کیفیت لکھنی ہوتی ہے خصوصاً عورتون مین یہ دیکھتے ہین کہ رحم کی کیا حالت ہے اور اومین بچہ ہے یا نہین اور خصیۃ الرحم کا حجم کیسا ہے۔

علاج

علم طب سیکھنے کی غرض یہی ہے کہ امراض سے محفوظ رہنے کی تدبیر اور مرضون کے دور کرنے یا اون مین تخفیف ہونیکی کوشش کیجاے اور اسیکو اصطلاح طب مین ٹریٹمنٹ یا تھراپیوٹکس Therapeutics بولتے ہین۔

علاج مین علاوہ جودت طبیعت و غور و فہم و تجربہ کے طبیب کو اور بہی چند باتین مفصلہ ذیل خیال رکھنے کے قابل ہین۔

اولؔ ہر ایک مریض کے مرض کا حال دیکھکر علاج کرتے ہین کیونکہ ایک ہی مرض کا اوسکی حالت کے اختلاف کے بموجب مختلف علاج ہوتا ہے۔

دوسرم۔ جہانتک اور جتنا جلد ممکن ہو ایسی کوشش کرتے ہین کہ مریض کو شفائے کلی ہو جاوے جسے انگریزی مین کیوریٹیو ٹریٹ منٹ Curative Treatment. کہتے ہین مگر افسوس ہے کہ یہ بات سب مرضون مین حاصل نہین ہو سکتی۔

سوم۔ جب کامل صحت یابی سے ناامیدی ہو تو مرض کی شدت مین تخفیف ہونے اور مریض کی مدت زندگی کے بڑہانے کی تدبیر کیجاتی ہے جسکو پیلی ایٹو ٹریٹ منٹ Palliative T. بولتے ہین۔

چہارم۔ جن امراض مین افاقہ ہونے کی خاص مدت مقرر ہے (جیسا بعض بخارون مین ہوتا ہے) اون مین صرف یہ خیال رکھنا پڑتا ہے کہ مریض اس مدت کے اندر مرجانے نہ پاوے اور یہ بات اسطرح ہو سکتی ہے کہ طاقت کے بحال کرنے اور جس علامت کی شدت ہو اوس مین تخفیف ہونے کی کوشش کرے۔ اس طرح کے علاج کو انگریزی مین ایکسپکٹنٹ ٹریٹ منٹ Expectant T کہتے ہین۔

پنجم۔ تھراپیوٹکس دوا کے ذریعہ سے علاج کرنے پر ہی منحصر نہین ہے بلکہ پری وینٹیو ٹریٹ منٹ Preventive T. یعنی علاج پیش بندی کے قواعد کی پابندی کرنا جس مین دوا دارو کی بھی ضرورت نہین ہوتی تھراپیوٹکس مین داخل ہے اسواسطے طبیب کو ایسی تدبیرین کرنا لازم ہوتی ہین کہ جو مرض کسیکو ایک دفعہ ہو چکا ہے وہ پھر عود نہ کرنے پاوے یا وبائی مرض موجود ہو تو دور ہو جائے اور اُس سے آدمی محفوظ رہین یا کوئی کنٹیجیس مرض ایک شخص کو ہو گیا ہو تو دوسرونکو نہو۔ یا ایک مرض ہو گیا ہے تو اوسکے خراب نتیجہ سے دوسرا مرض نہونے پاوے یا موروثی مرض ہو تو اوسکی بیخ کنی کیجاوے۔

ششم۔ طبیب کو اتنا کہدینا کافی نہین ہوتا کہ فلان فلان کام کرو بلکہ مفصل و مشرح سمجھا دینا پڑتا ہے مثلاً غذا کے بارہ مین یہ کہنا بس نہین ہے کہ فلان چیز کھا پی لو بلکہ یون کہنا ہوتا ہے

کہ غذا اس قسم کی اور اتنی مقدار میں ہو اور اتنے عرصے بعد کہا ؤ وعلی ہذا القیاس۔

ہفتم۔ مریض کے گھر کی آب وہوا اور ہوا کی گرمی وسردی اور سیل اور مکان کی صفائی اور دیگر اسباب کی باترتیبی اور ہوا کی آمد ورفت اور بستر کی سردی وگرمی وسختی ونرمی اور مریض کے لباس ومزاج وعادت وطریق آرام وغیرہ پر علاج کرنے کے وقت طبیب کو ضرور خیال کرنا ہوتا ہے اور یہی دیکھنا ہوتا ہے کہ ہدایت کے بموجب عملدرآمد ہوتا ہے یا نہیں دوا یا غذا وقت معینہ پر حسب مقدار مجوزہ ملتی ہے یا کم وبیش۔ تیماردار دلسوز وقابل خدمت بیمار ہیں یا بے پروا۔

اگر کسی بات میں نقص ہو تو طبیب کو مناسب ہے کہ حتی الامکان اوس کی اصلاح کرے اور آب وہوا خراب ہو تو تبدیل کرائے۔

ہشتم۔ جن اشیا کا کھانا پینا مریض کے مذہب میں ممنوع ہو اوسکے لئے تجویز نہیں کیجاتیں مثلاً ہندوستان میں اکثر اقوام کے آدمی جو شراب سے پرہیز کرتے ہیں اونکو کسی حالت میں شراب کی اجازت دینا مناسب نہیں سمجھا جاتا اگر اشد ضرورت کے سبب دیجاتی بھی جائے تو شراب کی قسم اور اوس کی مقدار اور پینے کا طریق سب بتا دیا جاتا ہے اور زیادہ دنوں تک ہرگز نہیں پلاتے کیونکہ ایک مدت تک پینے سے انسان عادی ہوجاتا ہے جس سے پھر خراب نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

اقسام علاج۔ علاج کرنا کئی طرح پر مروج ہے مثلاً ریشنل ٹریٹمنٹ امپریکل ٹریٹمنٹ چارمس اینڈ انکینٹیشنس ہومیوپیتھک ٹریٹمنٹ۔ ہیڈروپیتھک ٹریٹمنٹ وغیرہ چند کا بیان مختصر طور پر جدا جدا فقروں میں کیا جاتا ہے۔

(الف) ریشنل ٹریٹمنٹ Rational T. جب مرض کی اصلیت اور دوا کی خاصیت سے واقف ہو کر علاج کیا جائے تو اوسکو ریشنل ٹریٹمنٹ کہتے ہیں جیسا کہ انفلامیشن میں مقام ماؤف میں خون زیادہ آجاتا ہے بدین خیال وہاں سے خون خارج کیا جائے تو یہ ریشنل ٹریٹمنٹ یعنی باقاعدہ علاج ہے۔

اس طریقہ کے مقلد ہمیشہ انڈیکیشن Indication. یعنی اصول کا خیال رکھکر مریض کے

مشاہدہ حال سے جو معلوم ہوتا ہے اوسکے مطابق علاج کرتے ہین مثلاً کسی کی جلد و مسوڑے و
زبان پھیکے ہوتے ہون تو اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ خون کے سرخ دانے کم ہوگئے ہین
اسواسطے ایسی دوا دیتے ہین جس سے سرخی آجاوے جیسے مرکبات فولاد - اور اگر چہرہ سرخ ہو تو
اوس سے خون کی زیادتی ظاہر ہوتی ہے پس ایسا علاج کیا جاتا ہے جیسے مسہلات و معرقات
وغیرہ دینا اور خون نکالنا -

آجکل وہ طبیب جو طب فرنگ کے پیرو ہین اصول کے بموجب علاج کرتے ہین - مگر دیسی حکیم
جو حکماے متقدمین کی تقلید کو مقدم جانتے ہین اور اپنی راے کو دخل نہین دیتے وہ اکثر
کنٹرا انڈیکیشن Contra. Indication یعنی اصول کے خلاف علاج کرتے ہین - جیسا
بہت سے مرضون مین ضعیف آدمیون کی فصد کھولتے ہین اور نہین تامل نہین ہوتا جو محض
اصول کے برعکس ہے -

(ب) امپریکل ٹریٹمنٹ Empirical T. یعنی اٹکل پچو علاج - بغیر واقف ہوئے
اصلیت مرض و خاصیت دوا کے علاج کرنے کو امپریکل ٹریٹمنٹ اور جو اس طریقہ سے علاج
کرین انکو امپیرک Empiric یعنی عطائی کہتے ہین - باقاعدہ علاج کرنیوالے بھی کبھی مثل
عطائیون کے صرف تجربہ سے بعض مرضون کا علاج کرتے ہین مثلاً بخارون مین سنکھیا یا کونین†
یا نقرس مین سورنجان دیتے ہین اور درحقیقت ان دواؤن مین ان مرضون کے کھو دینے کی
خاص تاثیر بھی ہے اور علاوہ برین اور بھی چند دوائین ایسی ہین کہ مختلف مقدار مختلف صورتون مین
ایک خاص قاعدے سے دیجائین تو بہت سے مرضون مین مفید ہوتی ہین جیسے - وڈورس پوڈر
کلوروڈین وغیرہ - مگر آجکل ایک نئی دوا جو مشہور ہوتی ہے اور لا علاج مرض مین اوس کا خصوصاً
مفید ہونا ظاہر کیا جاتا ہے اوسپر اطمینان کرنا مناسب نہین معلوم ہوتا -

اگرچہ ہر ملک مین عطائی ہوتے ہین مگر ہندوستان مین اس فرقہ کے آدمی بکثرت پائے جاتے

† اور قسم کے بخارون مین کونین دینا امپریکل ٹریٹمنٹ ہے مگر انٹرمٹنٹ فیور مین راشنل ٹریٹمنٹ ہے کیونکہ یہ
بخار ملیری سے آتا ہے اور کونین کی تاثیر اینٹی پیریوڈک یعنی قاتل کیڑا ہے -

رہین جب یہ لوگ طول طویل قصون کے ساتھ اپنی دوا کا مجرب ہونا اور کسی کامل فقیر سے ملنا بیان کرتے ہین تو بڑے بڑے عقلمند دہوکا کہا جاتے ہین مگر درحقیقت انکے علاج سے اکثر بندگان خدا کو بہت بڑا نقصان پہنچتا ہے کیونکہ ہر شخص مین ایک قوت ہے جسے انگریزی زبان مین وس میڈی کیٹرکس نیچوری Vis Medicatrix Natura اور اُردو مین قوت مدبرہ بدن کہتے ہین وہ ہمیشہ صحت کے قیام و مرض کے دفعیہ مین کوشش کرتی رہتی ہے پس بحالت مرض طبیب اوس قوت کی امداد کرتا ہے مگر عطائی لوگ بغیر سمجھنے مرض کے بڑی مقدار مین دوا دیدیتے ہین تو علاج برعکس یا مقدار دوا کی زیادتی سے قوت مذکورہ عاجز آجاتی ہے اور مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے یا تلف ہوجاتا ہے۔

بعض اوقات مریض ایسی حالت مین علاج چہوڑکر خدا پر بہروسہ کیکر رہنے سے تندرست ہوجاتے ہین سواس کیوجہ یہ ہے کہ دوا کا مضر اثر جاتا رہتا ہے اور قوت مدبرہ بدن کی طاقت سے اصلی حالت پر آجاتے ہین۔

(ج) چارمس اینڈان کنٹیشنس Charmsand Incantations. اکثر ہندوستانی آدمی دفعیہ امراض کے لئے دوا کی نسبت دعا رکو زیادہ موثر جانتے ہین خصوصاً عورتین جو بوجہ عصبی مزاج و جاہل ہونیکے مبالغہ آمیز باتون پر جلد اعتقاد لے آتی ہین اور دوا کہانے سے نفرت رکہتی ہین وہ اس طریق کی زیادہ تر معتقد ہوتی ہین اور بچون کی بیماریون مین تو عام لوگون کا یہی خیال ہے کہ گنڈے تعویذ جہاڑ پہونک کے سوا اون کا کوئی علاج نہین ہے اور چونکہ بعض بیماریون کو اس ترکیب سے اگر در اصل طبیعت کی وجہ سے آرام بہی ہوجاتا ہے تو جہلا کا اعتقاد ان فضول باتون کی طرف ایسا جمجاتا ہے جسکا مٹنا مشکل ہے مگر درحقیقت یہ طریق داخل علاج نہین ہے بلکہ ایک طور سے مضر ہے یعنی جب مریض عامل وسیانون کی لن ترانی کے سبب دوا دارو نہین کرتا اور جہاڑ پہونک مین پڑا رہتا ہے تو اکثر نوبت بہ ہلاکت پہنچتی ہے۔

بعض کو ایسی تدبیرون سے جو آرام ہوجاتا ہے اُسکے چند سبب ہین۔

اول یہ کہ قوت مدبرہ بدن جو ہمیشہ صحت کے قیام مین کوشش کرتی ہے وہ مرض کو دفع کردیتی

سے اور بچون مین اکثر آرام ہونیکا خاصکر یہی سبب ہے کہ اونکی قوت مدبرہ بدن قوی ہوتی ہے۔
دوم۔ یہ اکثر دستور ہے کہ پہلے مریض طبیب کے پاس جاکر اوس کی دوا کہاتا ہے پھر قبل موثر ہونے
دوا کے سیانون کی طرف رجوع کرتا ہے اور طبیب نے جو دوا دی تہی اوسکے اثر سے اچہا ہوجاتا ہے
مگر مریض اپنی صحت سیانون کے علاج سے خیال کرتا ہے۔
سوم۔ اس قسم کے بعض علاج اصول کے موافق بھی ہین۔

(د) ہومیوپیتہک ٹریٹ منٹ Homœopathic T یعنی علاج بالمثل

اسکا اصول تین لفظون پر ہے سیمیلیا۔ سیمیلی بس۔ کیورنٹر۔
سیمیلیا Similia کے معنی ہین اُسی قسم کا اور سیمیلی بس Similibus کے معنی اس
قسم کا مرض اور کیورنٹر Curantor کے معنی علاج کرنا۔ یعنی جس دوا سے جو تکلیف پیدا ہو
اُس قسم کی تکلیف رفع کرنے کے واسطے اوسی قسم کی دوا دینا جائز ہے۔ مثلاً کزاز مین تشنج ہوتا ہو
تو اس مرض مین ایسی دوا دیجاتی ہے جو تندرست آدمی کو دینے سے تشنج پیدا کرتی ہے جیسے
اسٹرکنیا۔ باقی ہو تو اُسکے روکنے کے لئے اپیکاکوانا جو قئی دوا ہے مفید جانتے ہین۔
اگرچہ یہ علاج اُصول کے برعکس ہے مگر اس فرقہ کے اطبا ریشنل ٹریٹمنٹ کا
نام از راہ حقارت ایلوپیتہک ٹریٹ منٹ Allopathic T رکہا ہے یعنی ایلو کے معنی برخلاف اور
پتہس کے معنی مرض۔ لیکن علاج بالاصول یعنی ریشنل ٹریٹمنٹ کے پیرو ہمیشہ باقاعدہ علاج
کرتے ہین جیسا کہ اوسکے ضمن مین بیان کیا گیا۔
ہومیوپیتہک طریقہ کے بموجب جس کم مقدار مین دوا دیجاتی ہے اسکا خیال کرنے سے
تعجب ہوتا ہے کہ وہ کیا اثر کرتی ہوگی۔ اگرچہ اسکے مقلد کہتے ہین کہ جیسے چیچک کا ذرا سا مادہ جسم مین
پیوست کرنے سے تمام بدن مین اثر ہوجاتا ہے ایسا ہی کم مقدار دوا سے مگر علاج بالضد مین دوا
زیادہ مقدار مین دیجاتی ہے اور کسیطرح کا کوئی نقصان نہین دیکہا جاتا اس سبب سے اون کا
قول قابل تسلیم نہین ہوسکتا۔
اتنی کم مقدار سے جو کبھی مریض کو آرام ہوجاتا ہے وہ محض طبیعت کی قوت کے سبب سے

ہوتا ہے یا اسوجہ سے کہ بجائے تین تین اور چھ چھ گھنٹے بعد دوا کو دینے کے پانچ پانچ یا
دس دس منٹ بعد دوا دیتے ہین پس اس صورت مین مقدار دوا کی بہ نسبت تین گھنٹے بعد
دینے کے بہت زیادہ ہو جاتی ہے علاوہ برین اس طریقہ مین مریض کی طمانیت اور صفائی کا
زیادہ خیال رکھتے ہین۔ ورنہ اس بات کے سوا کوئی فائدہ نہین ہوتا۔ ہے کہ بسبب کمی مقدار
کے کوئی نقصان نہین ہوتا ہے یہ علاج زیادہ عروج ہوتا جاتا ہے اسکے کئی سبب ہین۔

اول۔ یہ کہ طبابت کا علم سیکھنے کے لیے بہت سے علوم کا پڑھنا ضرور ہوتا ہے مگر
ہومیوپیتھی کے طریقے مین چند باتین جاننے سے ہر کوئی حکیم ہو سکتا ہے۔

دوم۔ اکثر دواؤنکے ساتھ شکر دیجاتی ہے اور مقدار نہایت قلیل ہوتی ہے اس سبب
سے چاہے جیسی تلخ و بدبودار دوا ہو مگر اکثر آدمی خصوصاً عورتین و بچے خوشی سے بلا کراہیت
کھا لیتے ہین اور نہ کچھ ذائقہ برا معلوم ہوتا ہے اور نہ جی متلاتا ہے۔

سوم۔ اس طریقے کے سیکھنے مین چونکہ محنت کم ہوتی ہے یہین سبب اس فرقہ کے اطبا
حق المحنت بہت کم لیتے ہین اور مقدار نہایت کم ہونے کی وجہ سے دوا کے لیے قیمت کم دینی
پڑتی ہے پس کفایت شعاری کے لحاظ سے بغیر خیال فائدہ و نقصان کے اکثر بیمار اس علاج
کی طرف متوجہ ہو جاتے ہین۔

چہارم ہومیوپیتھک علاج کرنیوالے اپنے طریقہ کی تعریف اور علاج بالضد کی مذمت اکثر
بیان کرتے رہتے ہین اور چونکہ ہندوستانی نبض و قارورہ دیکھنے والے سے بہت ڈرتے ہین
اور ہومیوپیتھک والے انکو دوا ہی کھلا کر اچھا کر دینے کا وعدہ کرتے ہین حالانکہ مدتون دوا کھانے
کے بعد بھی اچھے نہین ہوتے اسوجہ سے ان کی طرف زیادہ رجوع کرتے ہین۔

(۵) ہیڈروپیتھک ٹریٹمنٹ یا واٹر کیور Hydropathic T. اس طریقہ کا
اصول یہی ہے کہ ہر مرض کا علاج پانی سے ہو سکتا ہے یعنی کسی مرض مین پانی سے غسل
دلاتے ہین کسی مین پانی بہت پلاتے ہین کسی مین کم کسی مین آب سرد کا استعمال کرتے ہین کسی
مین گرم کا۔

(۹) ریشنل ٹریٹمنٹ جسکا اس کتاب کے حصہ دوم مین ذکر ہے وہ دو طرح پر ہوتا ہے
ایک انٹرنل Internal یعنی درونی جیسے کسی دوا کا خیساندہ یا جوشاندہ یا معجون یا قرص
یا سفوف یا مکسچر یا ٹنکچر یا چٹنی وغیرہ بناکر کھلا دینا دوسرا لوکل یعنی مقامی اس کی دو قسم ہین۔
اول وہ کہ جسکا اثر تمام جسم پر ہو جیسا ہیپوڈرمک انجکشن۔ انٹراوینس انجکشن دوا سے غسل کرانا
دوا کا سنگھانا۔ بلسٹر اوٹھا کر دوا کا لگانا حقنہ کرنا۔
دوم جسکا اثر خاص جگہہ پر ہو جیسے سینک۔ پولٹس۔ کولڈ اپلیکیشن۔ غسل۔ مالش۔ مرہم لوشن
بلسٹر پلاسٹر۔ گالونیزم یعنی تار بجلی لگانا غرارہ پانون دابنا۔ تلوے سہلانا۔ پیٹ ملنا جسم کو
ہلنا وغیرہ۔
علاوہ برین اپریشن بہی اسی مین داخل ہین جیسے فصد کہولنا پراسنٹیسس Paracentesis
یعنی آب مجتمع کا نکالنا اکیوپنکچر Accupuncture کرنا یا نیومیٹک اسپریٹر Pneumatic aspirator
لگانا ٹریکیاٹمی Tracheotomy وغیرہ
چونکہ جراحی و دوائی کی اردو کتابون مین مقامی درونی علاج کے طریقہا سے مذکورہ کا ذکر موجود ہے
اسواسطے ان سب کا لکھنا فضول معلوم ہوتا ہے مگر ہائپوڈرمک انجکشن Hypodermic injection
و گالونیک بیٹری کا تذکرہ دوسری کتابون مین کم ہے اس لئے اون کا تہوڑا بیان یہان
قلمبند ہوتا ہے۔

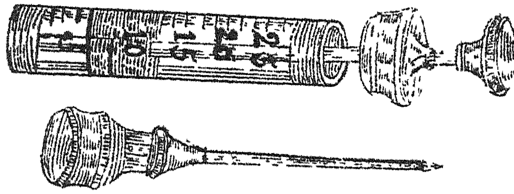
HYPODERMIC INJECTION

ہیپوڈرمک انجکشن

ہیپوڈرمک انجکشن کے معنی ہین جلد کے نیچے پچکاری کے ذریعہ سے دوا پہونچانا یہ ایک عام طور
کی پچکاری کے مطابق ہوتی ہے جس سے یہ عمل کیا جاتا ہے لیکن اس کی نوک مثل سوی کے
ہوتی ہے جیسا تصویر مندرجہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔

* جس آلہ سے رطوبت خارج کیجاتی ہے اور اسکے سبب سے ہوا اندر نہین جانے پاتی اوسکا نام نیومیٹک اسپریٹر ہے۔

ہیپوڈرمک سرنج کی تصویر نمبر ۶۴



اسکے لگانیکا یہ طریق ہے کہ جس سولیوشن کی پچکاری دینی ہو اُسکے چند قطرے حسب ضرورت پچکاری مین بہر کر اور اسکو اونچا کرکے دستہ کو دباتے ہین تاکہ ہوا نکلجاے اور سیال نوک پر آجاے پہر جہان لگانا ہو وہان کی کہال چٹکی سے پکڑکر ذرا اوٹہا کر پچکاری کی سوئی جلد کے نیچے داخل کرکے آہستہ آہستہ لگاتے ہین اور بعد سوئی نکال لینے کے اوسجگہہ کو ذرا اونگلی سے ملنا کافی ہوتا ہے پلاسٹر وغیرہ کے لگانے کیضرورت نہین پڑتی۔

اسکے لگانے مین بڑی احتیاط یہی کرنی ہوتی ہے کہ پچکاری کے اندر کی ہوا بالکل جلد مین نجاے ورنہ جلد مین سوزش ہوکر دنبل یا زخم ہوجاتا ہے اور رخانہ دار جہلی مین ہوا پہنچ جاے تو خون مین بلکہ جوف قلب تک پہنچی ہے جس سے آدمی مرجاتا ہے۔

چونکہ اس آلہ کے ذریعہ سے خون مین دوا پہنچتی ہے اس سبب سے فوراً دوا کا اثر ہوتا ہے اور بہ نسبت کہانیکے اس صورت مین کم مقدار مین دوا صرف ہوتی ہے مثلاً کوئی دوا چوتہائی گرین کہلائی جاے تو ۱/۴ حصہ گرین کا پچکاری کرنیکے لئے کافی ہوگا۔

آجکل ہائپوڈرمک انجکشن کے لئے سلوشن بنانے کیواسطے ٹکیان تیار کیجاتی ہین جن مین مختلف ادویہ مقدار مناسب مین شامل کیجاتی ہین اور بروقت استعمال صرف پانی مین ٹکیا ن ڈالنے سے سلوشن تیار ہوجاتا ہے۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ پچکاری کا سرا کہولکر اسمین ٹکیا ڈالین حسب ضرورت اوس مین پانی ملاکر اوسکا مُنہ بند کرکے فوراً پچکاری کو ہلانے سے سولیوشن بنجائیگا۔

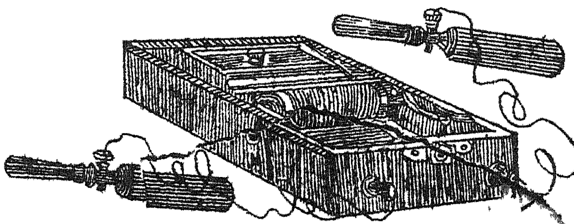
مختلف امراض مین مختلف قسم کے سولیوشن کی پچکاری دیجاتی ہے چنانچہ عصبی درد مثلاً ٹکمڈلارون یا درد نیم سر و عرق النسار و درد کمر وغیرہ مین اور جب معدہ کسی دوا کو قبول نہ کرے

تو مارفیا یا اُسکے نمکون کے سولیوشن کی ہیضہ و بیخوابی وکزاز وغیرہ مین اور جب دل کی حرکت قریب بند ہونیکے ہو (جیسا بعض دفعہ کلوروفارم دینے کے بعد ہوتا ہے۔) تو ایتھر کے بخار مین کونین کے سولیوشن کی۔ سیلان خون مین خصوصًا جب پیٹرے سے ہو تو ارگوٹین کی۔ افیون کے زہر مین سولیوشن آف اٹروپیا کی۔ اسٹرکنیا کے زہر مین تمباکو کے جوہر کی۔ غرضکہ بہت سے سولیوشن جن کا قرابادین برطانیہ مین ذکر ہے یا اطبا اپنی رائے کے مطابق بنا کر حسب حالت و نوبت مرض کے پچکاری دیتے ہین مگر عصبی درد مین ایک دفعہ لگانے سے فائدہ نہو تو دو بھی کئی بار عمل کیا جاتا ہے۔

BATTERY. بیٹری

الکٹری سٹی Electricity یعنی مادہ برقی ایک طاقت ہے جو تمام اشیا کے اندر کم وبیش پائی جاتی ہے اگرچہ بظاہر اسکا وجود نہین دکہائی دیتا مگر تجربون سے اوسکا ہونا ثابت ہے چنانچہ طاقت مذکور جن آلہ جات کے ذریعہ سے پیدا کر کے کام مین لاتی ہین اونہین بیٹری کہتے ہین۔

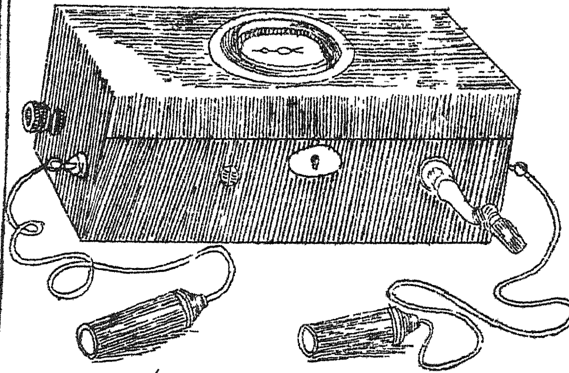
تصویر نمبر ۶۵ بیٹری



بیٹری مین تین طرح مادہ برقی پیدا کر سکتے ہین۔ اول۔ اشیا کے رگڑنے مثلاً گلاس اور کہربا کو رگڑنے سے جسے فرکشنل الکٹری سیٹی Frictional E. کہتے ہین مگر یہ معالجہ مین کار آمد نہین اسواسطے اسکا بیان نہین کیا جائیگا۔ دوم۔ گالوینک یا والٹیک الکٹری سیٹی Galvanic or voltaic E. کہتے ہین اس قسم کی برق پیدا کرنے کے واسطے دو قسم کی دہاتین ایک تیزاب در کار ہے جنکو کسی کاغذ یا مٹی کے برتن مین ملا کر رکہنے سے کیمیاوی

تبدیلی ہوتی ہے اس کل سامان کا نام ایلی منٹ Element ہے جب ایسے ایک یا
چند ایلی منٹس کو بذریعہ مسی تاروں کے ملائین تو بیٹری بنجاتی ہے اس بیٹری مین بذریعہ اشیاء
مذکورہ بالاجوز و ر پیدا ہوتا ہے اُسے گالونیک کرنٹ یا کانسٹنٹ کرنٹ Constant current
یا کنٹی نیواس کرنٹ Continuous C. یا پرایمری بیٹری کرنٹ کہتے ہین - فراڈیک
الکٹری سیٹی Faradaic - جب کایل Coil کو گالونیک کرنٹ یا مقناطیس کے مقناطیس
مین رکایک لانے اور ہٹا لینے سے مادہ برقی پیدا کیا جاوے تو اُسے فراڈیک صاحب کی
الکٹری سیٹی یا انڈیوسڈ کرنٹ کہتے ہین اور چونکہ کرنٹ مذکور کے پیدا ہونے مین کائل اور گالونیک
کرنٹ یا مقناطیس کا باہمی وصل اور تفرقہ ضرور ہے لہذا اسے انٹرپٹیڈ کرنٹ Interrupted
current بھی کہتے ہین جب گالونیک کرنٹ اور کائل کے ذریعہ سے یہ مادہ پیدا
کیا جاوے تو اُسے الکٹرو میگنیٹک Electro-magnetic بیٹری کہتے ہین - اس
مین کایل کے اندر کے آہنی ٹکڑے بذریعہ مادہ برقی کے عارضی طور پر مقناطیس بنجاتے ہین
جس سے کہ انڈیوسڈ کرنٹ کی قوت اور بھی بڑھ جاتی ہے -
جب مقناطیس اور کائل کے ذریعہ سے مادہ مذکور حاصل کیا جاوے تو اُسے مگنیٹو الکٹرک
مشین Magneto Electric Machine کہتے ہین - بیٹری مین دو کایل ہوتے
ہین چنانچہ جب صرف درونی کایل کے اندر سے تحریک برقی شروع ہو تو اُسے پرائمری
انڈیوسڈ کرنٹ Induced C. بولتے ہین جب [illegible] مذکور درونی سے ہو کر بیرونی کایل
مین پہونچے اور اُسمین برقی پیدا ہو تو اس طاقت کا نام سکنڈری انڈیوسڈ کرنٹ ہے -
اقسام بیٹری کا بیان - علاج مین جو بیٹری کام آتی ہے اُسکے کل پرزون [illegible] سے طبیب
کو واقف ہونا ضرور ہے تاکہ اُسکے بگڑنے اور سنورنے کا حال معلوم ہوسکے [illegible] اور بگڑ جائے
تو بلا منت غیرے خود درست کر سکے مگر بیٹری بہت قسم کی ہین [illegible] واسطے ہر ایک سوا [illegible] بیان کرنیکو
ایک کتاب چاہئے لہذا صرف دو تین چند بیٹری کا ذکر کیا جاتا ہے جو زیادہ تر [illegible]
(الف) بوجہ آسانی طریق استعمال و کمی قیمت کے ہندوستان [illegible] اکثر جگہ [illegible] اور [illegible] مشین

تصویر نمبر ۶۶ Magneto Electric Machine کام مین آتی ہے۔



اسمین ایک پیچ ہوتا ہے جسکے گھمانے سے بجلی پیدا ہوتی ہے لیکن نئی نئی جو بیٹری ایجاد ہوئی ہین اُنکے سامنے اسکی کچھہ قدر نہین رہی کیونکہ ایک تو مددگار گھمانے کے واسطے چاہیئے دوسرے بہ سبب کمی وبیشی گھمانے کے یکسان اثر نہین پہنچ سکتا اور مثل اور بیٹریون کے جلد وعضلات واعصاب واندرونی آلات کی حرکت پر نہین بلکہ صرف جلد پر ہی اوسکا اثر ہوتا ہے اور مریض کو اوس سے ایک جھٹکا بھی لگتا ہے۔

(ب) والٹیک بیٹری مین مٹی یا کاغذ کا ایک برتن ہوتا ہے جسکو سیل Cell یعنی خانہ کہتے ہین اور اس برتن کے تہائی حصہ مین ایک ایسا عرق بھرا جاتا ہے جسمین ایک حصہ سلفیورک ایسڈ اور آٹھہ حصہ پانی ہو۔ دوسری چیز ایک لکڑی کا چوکھٹا ہے جسپر تیزاب سے محفوظ رہنے کے لئے لاکھہ لگا دیتے ہین اس لکڑی کے بیچ مین پلاٹینم کا ایک پتلا طبق لگا ہوتا ہے اور اس طبق کے ہر دو جانب اسی کے برابر دو موٹے طبق جستہ کے لگے ہوتے ہین اور یہ دونون طبق جستہ کے بذریعہ ایک کمانی یا پیچ کے چوکھٹے کے بالائی سرے پر لائے جاتے ہین۔ چوکھٹے کے بالائی سرے پر ایک دوسرے کے مقابل دو پیچ سوراخدار ہوتے ہین چنانچہ ایک پیچ جو پلاٹینم کے طبق سے ملا ہوتا ہے اوسکو پازیٹو پول Positive Pole. اور دوسرا جو جستہ کے طبقات سے علاقہ رکھتا ہے اُسے نگیٹو پول Negative Pole بولتے ہین۔

چوکھٹے مذکور مین طبقات جست و پلاٹینم بذریعہ پیچ کے لگا کر جب سیل مین ڈالتے ہین تو کیمیاوی

تبدیلی شروع ہوتی ہے جس سے مادہ برقی پیدا ہوکر دو حصہ ہوجاتا ہے چنانچہ ایک نگیٹو اور دوسرے کو پازیٹو کہتے ہین اور یہ دونون حصے باہم ملنے کی کوشش کرتے رہتے ہین۔ کیمیاوی تبدیلی یہ ہوتی ہے کہ کچھہ پانی کا اوکسیجن جستہ سے ملکر اوکسائیڈ آف زنک بنتا ہے پھر سلفیورک ایسڈ سے ملکر سلفیٹ آف زنک بنکر پانی مین حل ہوکر سیل مین رہجاتا ہے اور پانی کا ہیڈروجن پلاٹینم کے طبق پر چلا جاتا ہے۔

اس بیٹری کے بنانے مین چند باتون کی احتیاط کرنی ہوتی ہے **اول** یہ کہ جستہ کا سلفیورک ایسڈ کے ساتھہ ملکر جلد مرکب بننا چونکہ موجب قباحت سمجھا گیا ہے اسلئے جستہ کے طبقات کو سیل مین ڈالنے سے پہلے چوکھٹے سے علیحدہ کرکے ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ مین ڈبو کر نمی کی حالت مین ذرا ذرا سا پارہ اوسپر ڈالکر سن یا کپڑے سے ملتے ہین تا کہ پارہ اوسپر چڑھ جاوے اور پارے کے سبب سے جست جلد نہ گلے **دوسرے** سلفیٹ آف زنک بننے کے سبب سے سیل کے اندر کا سولیوشن بگڑ جاتا ہے اسلئے بوقت ضرورت یا تو اوسمین اور سولیوشن ڈالتے مین یا پہلے کو پھینک کر دوسرا بدل دیتے ہین **تیسرے** جب بجلی کا زور بڑھانا ہوتا ہے تو کئی سیل وچوکھٹے وغیرہ حسب طریقہ مذکورہ بالا طیار کرکے بذریعہ تار ایک دوسرے کو ملا دیتے ہین۔ اگرچہ یہ بیٹری کارآمد ہے لیکن استعمال نہین کیجاتی کیونکہ علاج معالجہ مین ایسی بیٹری کام آسکتی ہے جسمین جب ضرورت زور پیدا کرنا اور بند کردینا اور مادہ برقی کے رخ کو پھیرنا اپنے اختیار مین ہو اور اوسکو ہر جگہہ لیجا سکین اور جسقدر مریض پر اثر پہنچانا چاہین اوسکا اندازہ معلوم ہوسکے لیکن اوس مین یہ باتین حاصل نہین ہوتین بلکہ جب تک بجلی کا اثر پیدا کرنے والی اشیاء موجود ہوتی ہین اوسوقت تک اثر پیدا ہوتا رہتا ہے پھر آہستہ آہستہ کمزور ہوکر بند ہوجاتا ہے اور جدہر کو مادہ برقی کا رخ ہوتا ہے اودہر کو ہی چلا جاتا ہے دوسری طرف کو نہین پھیلتا۔

(ج) چونکہ والٹیک بیٹری مین زور یکسان نہین رہتا اسواسطے یہ ترکیب کی گئی ہے کہ مٹی کے ایک بڑے سیل مین پانی ملا ہوا گندک کا تیزاب بھرکر اوسمین جستہ کا مجوف طبق ڈالتے اور ایک مٹی کے چھوٹے سیل مین تیز نایٹرک ایسڈ بھرکر اوسمین ایک پلاٹینم کا طبق رکھتے ہین پھر اس سیل کو بڑی سیل

مین رکھدیتے ہین تو پانی کے ہیڈروجن نیٹرک ایسڈ کی اوکسیجن سے ملکر پانی بنتا ہے اور نیٹرس ایسڈ کا دہوان نکلتا ہے لیکن یہ بیٹری بہت تیز ہوتی ہے اسوجہ سے جسم پر لگانے کے کام نہین آتی البتہ اپریشن وغیرہ مین کارآمد ہوتی ہے۔

(د) فراڈیک بیٹری جسکو فراڈے صاحب نے ایجاد کیا ہے یہ علاج معالجہ مین بخوبی کام مین آتی ہے کیونکہ اسمین ضرورت کے لایق زور پیدا کرنا اور اوسکے رخ کو پہیرنا اور مریض پر اثر پہنچنے کا اندازہ معلوم کرنا وغیرہ سب باتین حاصل ہو سکتی ہین۔ اور فراڈیک بیٹری کے نگیٹو یا پازیٹو پول والٹیک بیٹری کے نگیٹو و پازیٹو پول سے بذریعہ دو تار ہاے مسی ملا دے جاتے ہین اسواسطے اسکو کمپونڈ بیٹری بہی کہتے ہین۔ اس بیٹری مین بہت پرزے ہوتے ہین کہ جنکا حال بغیر دیکہنے کے اچھی طرح ظاہر نہین ہو سکتا لیکن مقدم شے دو لنبے تار تانبے کے جو بہیلانے سے کئی میل مین آوین دو ایسی ریلون پر لپٹے ہوئے ہوتے ہین کہ ایک ریل دوسری ریل کے اندر رکہدی جاوے اور اوسکو انگریزی مین کایل بولتے ہین۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ جب ایک تار کو والٹیک بیٹری سے ملا دیا جاوے تو دوسری ریل کے تار پر بہی باوجود حائل ہونے لکڑی کے بجلی کا اثر ہو کر زور پیدا ہو جاتا ہے جسکو انڈیوسڈ کرنٹ Induced current کہتے ہین۔

(ہ) زمانہ حال کی بیٹریون مین ایسے پرزے جنسے علاج کا تعلق ہو ضرور ہوتے ہین اور اون مین سے چند کا بیان یہ ہے۔

ایک تو دہاتی سلنڈر Cylinder یعنی گول چونگا سا ہوتا ہے جو ہینڈل یا الکٹروڈ کہلاتا ہے اوسکو بذریعہ تار کے بیٹری سے لگا دیتے ہین اور ایک بہیگا ہوا اسپنج اوسکے اندر رکھکر کام مین لاتے ہین اور اوس مین دستہ لکڑی کا لگا ہوتا ہے تاکہ بیٹری لگانے والے کو بجلی کا اثر نہ معلوم ہو۔

ہینڈل کا سلنڈر مختلف صورت کا ہوتا ہے مگر موٹائی اس کی ½ انچہ اور لنبائی دو انچہ ہو تو اسفنج اوسکے اندر اچھی طرح رکہا جاتا ہے اور زیادہ لنبا ہونے سے نہ اسفنج بخوبی رکہ سکتے ہین اور نہ زور زیادہ ہوتا ہے۔ بعض ہینڈل ایسے ہوتے ہین کہ دہاتی ٹکیتی پر چہڑے منڈہ لیتے ہین اور بہیگا

دبا و پہنچانا ہو اُسے بھگو کر اوس جگہہ استعمال کرتے ہین -

ایک پیچ یعنی لینی تھوڑی سی ہوتی ہے اور اُسکے نیچے مقناطیس ہوتا ہے جسپر بجلی کے زور سے وہ لگتی رہتی ہے اور زور زیادہ ہوتا رہتا ہے - اور اوسکو بذریعہ ریگولیٹر Regulator کے اونچا نیچا کرسکتے ہین -

بعض بیٹریون مین ایک سلاخ پیتیں کی ہوتی ہے جسپر نمبر لگے ہوتے ہین اور اوسکو جتنا نیچا کرین اوتنا ہی بیٹری کا زور زیادہ ہوجاتا ہے اس سے مریض پر بجلی کا اثر پہنچنے کی مقدار معلوم ہوجاتی ہے -

ایک سوئی سی ہوتی ہے جسکو کمیوٹیٹر Commutator بولتے ہین - اس کے ذریعہ سے بجلی کے رخ کو بدلنا اور مریض پر اوسکے اثر کو پہنچانا اور روکنا اختیار مین رہتا ہے -

بجلی لگانے کا طریق - جب بجلی لگانا ہو تو پہلے اپنے جسم پر لگا کر اوس کی طاقت کو آزمالین مثلاً والٹیک بیٹری لگانا ہے - تو اپنی پشت دست پر اور فراڈیک لگانا ہے تو انگوٹھے کے عضلات پر اور سر پر لگانا ہے تو اپنے چہرہ پر لگا کر دیکھ لین - پھر نہایت کم مقدار مین لگانا شروع کرین خصوصاً نئے مریضون یا چہرہ یا گردن یا سر کے مرضون مین تو اتنی کم مقدار مین شروع کرین کہ صرف عضلات ہی سکڑین اور اچانک بجلی کا لگانا اور اچانک چھڑانا بھی مناسب نہین ہے کیونکہ اس سے مریض کو صدمہ پہنچتا ہے اور چونکہ ایک ہی جگہہ بار بار ہنڈل لگانے سے اوسجگہہ درد ہونے لگتا ہے اسواسطے ذرا ہٹا ہٹا کر لگانا بہتر ہے -

بجلی کا اثر تمام جسم پر بھی پہنچا سکتے ہین اور خاص خاص مقام پر بھی اور ہر جگہہ کے اثر پہنچانے کا طریق مختلف ہے لہذا جدا جدا فقرون مین بیان کیا جاتا ہے -

(الف) کل جسم پر اثر پہنچانا ہو تو ایک برتن مین تھوڑا نمک ملا ہوا گنگنا پانی بھر کر اور اُسکے ساتھ بذریعہ تار بیٹری لگا کر مریض کے دونون ہاتھ اور دونون پاتون یا ایک ہاتھ اور ایک پاؤن اوس برتن مین رکھین -

الکٹرک باتھ Electric Bath یعنی بذریعہ مادہ برقی غسل دینا اوسکا یہ طریق ہے

کہ چار گلاس اوندہا کر کے اونپر ٹب یا ناند یا کوئی اور برتن (جسمین مریض سہارے سے بیٹھ سکے) رکھکر اوسمین ایسے پانی سے کہ جسکی حرارت فرنہایٹ تھرمامیٹر کے بموجب ۹۵ سے ۱۰۰ درجہ تک ہو بھر دیتے ہین اور دو طبق تانبے کے برتن مذکور کی دیوارون سے لگا کر اندر رکھکر اونکو بذریعہ تار بیٹری سے ملا دیتے ہین - پھر مریض کو پانی مین بٹھا کر ہدایت کرتے ہین کہ طبقات مسی کو جسم نہ لگے -

تمام جسم پر بجلی کا اثر پہنچانے کی ایک اور ترکیب یہ ہے کہ مریض کو ایک تانبہ کی چادر پر بٹھا کر اوس چادر کے ایک کنارے پر بیٹری کا ایک سرا لگا دیتے ہین اور دوسرا سرا طبیب اپنے بائین ہاتھ مین لیکر دایان ہاتھ ذرا نم کر کے مریض کے جسم پر پھیرتا ہے تو چونکہ طبیب پر اثر ہو کر مریض کو پہنچتا ہے اس سبب سے حکیم کو مریض پر اثر پہنچنے کا اندازہ بھی معلوم ہوتا رہتا ہے -

(ب) جلد پر اثر پہنچانا ہو تو خشک ہینڈل یا ایک برش جو باریک اور ملایم دہاتی تار کی بنی ہوتی ہے اوس مین تار کے ذریعہ سے بیٹری لگا کر اوسکو جسم پر آہستہ آہستہ پھیرتے ہین یا مریض کے جسم پر کسی جگہ جہان حس زیادہ ہو ایک ہینڈل لگاتے ہین اور دوسرا ہینڈل طبیب اپنے بائین ہاتھ مین لیکر دایان ہاتھ خشک اوس مقام پر جہان کا فعل بڑہانا منظور ہو پھیرتا رہتا ہے -

(ج) جب عضلات پر لگانا ہو تو پازیٹو پول سے لگا ہوا ہینڈل عضلہ کے شروع پر لگاتے ہین اور دوسرا ہینڈل جو نگیٹو پول سے لگا ہوا اُس مین بھیگا ہوا اسفنج رکھکر عضلہ کے شروع سے آخر تک ایسا آہستہ آہستہ پھیرتے ہین کہ بیس سکنڈ سے تیس سکنڈ تک کے عرصہ مین ایک دورہ ختم ہو مگر اس ترکیب سے چونکہ جلد پر بھی اثر ہوتا ہے اور عضلات پر بھی اسواسطے جب صرف عضلات پر اثر پہنچانا مد نظر ہو تو ایک ہینڈل اسٹرنم پر لگاتے ہین اور دوسرا اُس حرکتی عصب پر جو عضلہ ماؤف مین پھیلا ہو ۱۲ اور چھوٹے چھوٹے مثلاً چہرہ کے عضلات مین اثر پہنچانے کے لئے دہاتی چلکتی کا چمڑہ سے مڑہا ہو ہینڈل جو ہوتا ہے اُس کا کنارہ عضلہ پر رکھکر دبانا کفایت کرتا ہے -

(د) امعاء مستقیم یا مقعد مین بجلی لگانا ہو تو پہلے مقعد کو صاف کر کے ایک ہینڈل جس مین بھیگا ہوا اسفنج بندہا ہو مقعد کے نزدیک لگا کر رکھتے ہین اور ایک ایسی دہاتی ڈنڈی جس مین بیٹری کا

تار شامل کیا گیا ہوا اور لکڑی کا دستہ پکڑنے والے کے لیے اوس مین لگا ہو اوسکو مقعد کے اندر کرتے ہین۔

(ہ) مثانہ مین بجلی کا زور پہنچانے کیلئے مثانہ کو پیشاب سے خالی کر کے ایک ڈنڈی مذکورہ سابق مقعد مین اور ایک دہاتی سلائی جسکا دستہ لکڑی کا ہو اور بذریعہ تار بیٹری سے ارتباط ہو وہ مثانہ مین داخل کیجاتی ہے۔

(و) رحم مین بجلی لگانا ہو تو اوسی قسم کی دہاتی ڈنڈی جیسی مقعد مین رکہنے کے لئے کام آتی ہے فم رحم تک پہنچاتے ہین اور بیٹری کے دوسرے سرے مین دو ٹکڑے اسفنج کے باندہکر ایک شکم پر دوسرا لمبر ریجن مین جانب پشت لگاتے ہین۔

(ز) حنجرہ مین لگانا ہو تو ایک ہینڈل گدی پر اور ایک سامنے کی جانب حنجرہ پر رکہتے ہین اور حنجرہ کے اندر لگانا ہو تو ایک ہینڈل گدی پر اور دوسرے سرے مین دستہ دار سلائی لگا کر اور اوس سلائی کی نوک پر اسفنج باندہ کر لیرنگس کوپ سے دیکہکر اندر لگاتے ہین۔

(ح) دماغ مین بجلی لگانا ہو تو دو ہینڈل ہر دو کان کے پیچہے یا ہر دو کنپٹی پر یا ایک پیشانی پر اور ایک سر کے پچہلے حصہ پر لگاتے ہین مگر اس مین بہت ہوشیاری کرنی ہوتی ہے یعنی جب اشد ضرورت ہوا وسوقت نہایت کم مقدار مین اثر پہنچاتے ہین اور اگر درد دوران سر یا متلی ہو تو فوراً بند کر دیتے ہین۔

(ط) حرام مغز پر پہنچانے کیلئے ایک ہینڈل اسپائنل کارڈ پر لگا کر رکہتے ہین اور دوسرا اسپائنل کارڈ کے نزدیک ایک جانب کو یا کسی خاص عضلہ یا عصب پر پہیرتے ہین۔

(ی) رٹنا مین لگانا ہو تو آنکہہ کو بند کر کے ایک ہینڈل کا اسفنج اوسپر اور دوسرا اوسی جانب کی کنپٹی پر یا کان کے پیچہے لگاتے ہین۔

(ک) کان مین زور پہنچانے کے واسطے ایک دستہ دار سلائی کے سر پر اسفنج لگا کر کان کے اندر داخل کرتے ہین اور دوسرا ہینڈل مریض کے مخالف جانب کے ہاتہہ مین دیدیتے ہین یا ایک ہینڈل گدی پر رکہتے ہین اور گم ایلاسٹک کیتہٹر کو ذرا سا سرے پر سے کاٹ لیتے ہین تاکہ

اسٹیلیٹ کی نوک باہر نکل آئے پھر کان مین گنگنا پانی بھر کر اسٹیلیٹ کی نوک اس سے لگا دیتے

ہین اور تار کے ذریعہ سے اسٹیلیٹ کو بیٹری سے ملاتے ہین۔

بذریعہ الکٹریسٹی تشخیص مرض کرنا۔ حالت صحت مین بذریعہ بیٹری کے اعصاب و عضلات

پر سکڑنے کا جو اثر ہوتا ہے اگر اوس مین کمی بیشی پائی جاے تو مرض سمجھا جاتا ہے پس عندالامتحان

جسم کے ایک جانب جس مقام پر بیٹری لگاتے ہین دوسری جانب بھی اوسی مقام پر لگا کر

دیکھتے ہین کہ عضلات کی کیا کیفیت ہے اگر عضلات زیادہ سکڑین تو حس یا خون کی زیادتی سمجھی

جاتی ہے اور کم سکڑین تو کمی۔

پارا پلیجیا مین بجلی کے اثر سے پاؤن کے عضلات مثل ہاتھون کے نہین سکڑتے جس

سے پاؤن کا اسفلج ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

خاص عضلہ پر بیٹری لگانے سے جیسا وہ سکڑے ویسا ہی اُس عصب پر لگانے سے

سکڑے جسکی شاخ اُسمین پھیلی ہے تو عضلہ و عصب اور عصب کی جڑ کی صحت ظاہر ہوتی ہے

اور اگر اُسمین کچھہ فرق ہو تو مرض سمجھا جاتا ہے لیکن کوئی عضلہ بہت دنون بیکار رہے خواہ حالت

صحت کا ہو یا مرض کا تو کم سکڑتا ہے مگر دو چار دفعہ بجلی لگانے سے اصلی صورت پر آجاتا ہے۔

والٹیک بیٹری سے بیمار عضلہ پر بہ نسبت صحیح عضلہ کے جتنا زیادہ اثر ہوتا ہے اُتنا عضلہ

مذکور کے عصب پر بجلی لگانے سے نہین ہوتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ صرف اعصاب پر ہی عضلات

کی حرکت منحصر نہین ہے بلکہ خاص عضلاتی ریشون مین بھی سکڑنے کی طاقت ہے لیکن مرکز

اعصاب یعنی دماغ و حرام مغز مین کوئی مرض ہو تو یہ بات نہین پائی جاتی جس سے فیشیل پالسی اور فیشیل

ہمی پلیجیا کی تشخیص۔ لیڈ پالسی اور پروگریسیو مسکیولر اٹروفی Progressive

Muscular Atrophy کا فرق بخوبی معلوم ہوتا ہے۔

امراض دماغ کے سبب سے فالج ہو تو عضلات کے سکڑنے کی کیفیت مثل حالت

صحت کے ہوتی ہے لیکن بباعث اجتماع خون دماغ یا حرام مغز کے فالج ہوا ہو تو عضلات زیادہ

سکڑتے ہین لوکوموٹر اٹکسی Locomotor ataxy کے شروع اور پروگریسیو مسکیولر اٹروفی

مین سکڑنے کی کیفیت مثل حالت صحت کے ہوتی ہے اور رباہ گولہ یا رنج و فکر وغیرہ کے سبب سے فالج ہو تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے مگر اس مین حس بھی کم ہوجاتی ہے۔
عضلات کے سکڑنے اور نہ سکڑنے سے اصلی و نقلی فالج وغیرہ کا حال بخوبی معلوم ہوجاتا ہے اور جسم کے کسی عضلہ مین بھی سکڑنے کی کیفیت نہ رہے تو اوس آدمی کو مردہ سمجھا جاتا ہے۔
بجلی کے فوائد - جب کسی جگہہ بجلی لگائی جاتی ہے تو وہان زیادہ مقدار مین خون پہنچنے کے سبب سے گرمی معلوم ہوتی ہے اور اوس جگہہ کی پرورش بھی زیادہ ہوتی ہے اور حرکتی اعصاب مین اثر پہنچایا جائے تو اس مین تحریک ہوکر عضلات سکڑتے ہین - اس سبب سے بجلی ایک مقامی محرک ہے - اور اسکا اثر تمام جسمی ساخت پر ہوتا ہے جو مختلف علامتون سے پہچانا جاتا ہے چنانچہ حرکتی اعصاب و عضلات پر ہو تو عضلات سکڑتے ہین حس کے اعصاب مین جلن اور کانٹے چبھنے کی سی کیفیت ہوتی ہے - رٹنا پر ہونے سے چمکتا ہوا شعلہ نظر آتا ہے - کان پر ہونے سے تیز آواز اور ناک پر ہونے سے ایک خاص قسم کی بو آتی ہے - زبان پر ہونے سے کسیلا ذایقہ ہوجاتا ہے - دماغ پر متوسط درجہ کا زور بھی پہنچایا جاوے تو دوران سر ہوتا ہے اور ذرا تیز زور ہو تو آدمی اسطرح گر پڑتا ہے جیسے لاٹھی وغیرہ کے صدمہ سے گرتا ہے۔
عضلات مین سکڑنے کی کیفیت جو بجلی لگانے سے پیدا ہوتی ہے وہ اُسکے سوا اور کسی طرح سے پیدا ہونا ناممکن ہے - اسیوجہ سے فالج مین بھی ایک عمدہ ذریعہ سکڑنے کی حرکت پیدا کرنے اور علاج مین کامیاب ہونیکا ہے اگر قطعی آرام نہو تاہم بہت تخفیف ہوتی ہے مگر بہت دنون تک اندازۂ معین سے زیادہ اثر پہنچانے سے عضلاتی طاقت جاتی رہتی ہے اور بجاے فائدہ کے نقصان بھی ہوتا ہے اسلئے مقدار مقررہ کا خیال رکھنا ضروری امر سمجھا جاتا ہے چنانچہ دس منٹ سے بیس منٹ کا عرصہ ایکبار لگانے کے لئے کافی ہے اور فالج مین وقفہ دیکر بجلی لگانا بہت مفید ہوتا ہے یعنی مہینہ بھر روز لگا کر بند کر دیجاوے اور پھر دو چار ماہ بعد شروع ہو تو اوسکا اثر بخوبی ہوتا ہے - جس قسم کے فالج مین عضلات تحلیل نہین ہوتے جیسے ہی پلچیا تو اس صورت مین جب تک دماغ و حرام مغز کی شدید علامات موجود ہون اور بہ سبب حرکت نہ ہونے کے عضلاتی فتور

ثابت نہ ہو اور عضلات سخت رہین تو بجلی نہین لگائی جاتی لیکن چھ ماہ سے اٹھارہ ماہ کے بعد اس کا لگانا بہتر سمجھا جاتا ہے خصوصاً جب مرض مین افاقہ نمودار ہو کر ملتوی ہو جاوے تو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے چنانچہ ہمی ہلیجیا والا مریض جس کو ذرا ہاتھ ہلانا دشوار ہوتا ہے وہ چند روز مین نوالہ کہا سکتا ہے اور پارا پلیجیا والا جس کو بذریعہ بیساکھی دو قدم چلنا مشکل ہوتا ہے وہ چند روز مین لکڑے کے سہارے سے چل سکتا ہے۔

عضلاتی فعل کی خرابی سے فالج ہوا ہو اور عضلات پتلے نہ پڑے ہون تو دو چار دفعہ بجلی لگانے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے مگر عضلات کے پتلے پڑنے کی حالت مین بھی آہستہ آہستہ بہت فائدہ ہوتا ہے اور جب عضو مفلوج مین ذرا بھی طاقت آجاوے تو اوسکے ہلانے کی کوشش کرائی جاتی ہے۔

بچون کے فالج مین بحالت ابتدائی جب حرارت کم ہو گئی ہو تو اوسکو گرم کپڑا اوڑھا کر اور گرم اسفنج ہینڈل مین رکھکر مقام ماؤف پر لگاتے ہین جس سے مرض مین آرام ہو جاتا ہے لیکن جب عضلات پتلے پڑ گئے ہون اور عضو محض بیکار اور بیڈول ہو گیا ہو تو کچھ فائدہ نہین ہوتا۔ کبھی کبھی بچونکے فالج مین سیڈلا ابلانگیٹا مین رطوبت خارج ہونے کے سبب سے عضلات سخت ہو جاتے ہین تو اس حالت مین چمڑے سے منڈھا ہوا ہاتی ہینڈل بھگو کر ہر دو آریکیولو مگزلری فاسہ Auriculomaxillary Fossa. مین چار پانچ منٹ لگایا جاوے تو میڈلا ابلانگیٹا کے آور دے کشادہ ہو کر رطوبت مخرجہ جذب ہو جاتی ہے اور مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

جب صدمہ سے کومایا لیڈ پالسی ہو تو بھی بجلی کا لگانا مفید ہے۔

پارا پلیجیا مین پیٹ پر بجلی لگانے سے قبض رفع ہو جاتا ہے اور ایک سرا بیٹری کا پیو بس اور دوسرے سرے مین دو اسفنج باندھ کر ایک سیکرم پر اور دوسرا پرنیم پر لگائین تو پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا رکجاتا ہے اور بچون کے سلسل البول مین اسیطرح علاج کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

باہر کولہ مین فالج ہو تو تار کا برش لگانے سے جادو کا اثر ہوتا ہے یعنی بہت جلد حس و حرکت آکر آرام ہو جاتا ہے اور لوکوموٹر اٹکسی مین بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چہرے کے فالج مین بجلی لگانے کے وقت یہ خیال رکھنا ہوتا ہے کہ چہرے کے سب
عضلات مین یکسان اثر پہنچے کیونکہ کم و بیش اثر پہنچنے سے کوئی عضلہ کم اور کوئی زیادہ سکڑ لیگا جس سے چہرہ بدشکل ہو جائیگا
والٹیک بیٹری کا فائدہ سڈیٹو یعنی مسکن ہے اور عصبی درد مین اس کا لگانا نہایت مفید ہے
چنانچہ عصبی درد مین اس ترکیب سے لگاتے ہین کہ مقام دردناک یا وہ عصب جسکی کسی شاخ مین درد
ہو تو ہر دو ہینڈل کے درمیان مین آجاے اور اثر اتنا تیز ہو جتنا کہ مریض برداشت کرسکے اور ہر دفعہ
باری کے وقت پانچ منٹ سے دس منٹ تک لگاتے ہین لیکن درد سر مین کنپٹی پر ہر دو
ہینڈل رکھکر بجلی کمزور کا اثر ایک یا دو منٹ ہی پہنچایا جاے تو کبھی کبھی شدید درد مین بھی آرام
ہو جاتا ہے اور مرض راے نک Wry neck. مین یعنی جب گردن بوجہ عصبی درد
کے سخت ہو جاے اور ہل نہ سکے تو بھی فائدہ ہوتا ہے اور جب عضلات بہ سبب زیادتی کام کی
تھک جائین (جیسا محررون کے فالج مین) تو اون مین طاقت آجاتی ہے اور تکان جاتا رہتا ہی
بجلی کا فائدہ ایبسار بنیٹ Absorbent. کا بھی ہے چنانچہ بہت تیز بجلی کے سبب
شاید کیمیاوی فعل زیادہ ہونے سے حیوانی ساخت نرم ہو کر جذب ہو سکتی ہے اسواسطے ٹیومر کے
جذب کرانے اور ایسے اینورزم مین جہان دباؤ نہ پہنچ سکے خون کا لوتھڑا بنانے کیلیے اوسکا استعمال
ہوتا ہے مگر ٹیومر کو اس ذریعہ سے اوسوقت نکالتے ہین کہ جب چھری سے نکالنا ناممکن ہو یا ملگننٹ
ہو کہ کاٹنے سے بار بار پیدا ہو جاے۔ اور اینورزم مین اوس حالت مین مستعمل ہے کہ جب وہ اندر
ایسی جگہہ ہو کہ جہان باندہ نہ سکین لیکن ٹیومر مین یا جس کے نزدیک سے شریان کی بڑی شاخین
نکلتی ہون وہان یہ علاج ناجائز ہے۔

بجلی سے اینورزم کے علاج کا یہ طریقہ ہے کہ باریک نوکدار دستہ دار سوئی سے اینورزم مین
چھید کر بذریعہ سوئی بجلی کا اثر آدہے گھنٹے سے ایک گھنٹہ تک پہنچائین پھر سوئی کو نکالکر کلوڈین
مین لنٹ تر کرکے سوراخ پر رکھہ کر باندہ دیتے ہین۔

حرام مغز کی بیماری مین اور دماغ مین بھی جو معلوم ہو سکے تو رطوبت مجتمعہ اگر تھوڑے حصے مین
ہو تو بجلی کے اثر سے اوسکا جذب ہونا ممکن ہے۔

ذہنی امراض مین بھی بجلی کا استعمال شروع ہوا ہے یعنی جب آدمی لسپت ہمت ہوجاوے تو بذریعہ
وائر برش کے Wire Brush بجلی کا اثر تحریک کے فائدہ کے واسطے پہنچاتے
ہین اور اگر اس اثر سے تحریک کی زیادتی ہوجاوے تو تسکین کے لئے والٹیک بیٹری کا استعمال
کرتے ہین۔

عورتون کے بہت سے امراض مین بھی مستعمل ہے مثلاً درد زہ ہو کر بند ہوجاوے یا حمل کے
وضع کرانے کی ضرورت ہے تو بجلی کے لگانے سے پھر درد ہونے لگتا ہے اور رحم ٹلجائے تو
حالت اصلی پر آجاتا ہے۔ مرض امینوریا مین یعنی جب خون حیض بند ہو تو جاری ہوجاتا ہے اور
کبھی کبھی بعد وضع حمل زیادہ خون جاری ہونے سے جب مریضہ کے مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو
اوس حالت مین کہتے ہین کہ اگر بیٹری موجود ہو تو ہرگز عورت نہین مرسکتی یعنی بحالت زیادہ خون جاری
ہونیکے دایان ہاتھہ فوراً رحم مین داخل کرکے بائین ہاتھہ سے بیٹری کا ایک سرا پکڑ لیتے ہین اور مددگار
سے کہتے ہین کہ رحم کے اندر جو ہاتھہ ہے اوسکے مقابل شکم پر دستہ دار سرا رکھکر دباوے اور
پھر پشت کی جانب لمبر ریجن پر ایسا ہی کرے تو رحم کی دیوار سکڑ کر ضرور خون بند ہوجاتا ہے۔

بچہ بعد پیدا ہونے کے سانس نہ لے تو بذریعہ بجلی سانس لینے لگتا ہے۔

فالج و ڈیبلیٹی مین اس کا اثر تحریک کا ہوتا ہے جیسا کہ ذکر ہوا۔ تشنج و درد خصوصاً عصبی درد مین
سڈیٹو کا۔ تکان دور کرنے مین طاقت بخش۔ نقرس و وجع مفاصل مین جاذب۔ غرضکہ اس آلہ کا بہت
سے امراض مین استعمال کیا جاتا ہے اور فائدہ ہوتا ہے۔

ہائیجن HYGIENE

یعنی قواعد حفظان صحت

جن تدبیرون اور انتظامون سے کہ صحت قایم رہے اور کوئی مرض لاحق نہونے پاوے
اور جسمی و دماغی افعال اپنی اپنی حالت پر برقرار رہین انکو انگریزی اصطلاح مین ہائیجن کہتے ہین اور چونکہ
از روے علم طب زندگانی کا مدار صحت پر اور صحت کا انحصار پابندی قواعد حفظان صحت پر منحصر ہے

لهذا زمانہ قدیم مین بانیان مذاہب سے ان قواعد کی پابندی کو مذہب سے متعلق کردیا تھا کہ
عوام الناس جو اسکے اصل مقصد اور خاص منفعت کو نہین سمجھ سکتے ہین بخوف مذہب خواہ مخواہ
عمل کرین جسکے باعث تا بمقدور بیماری سے محفوظ رہین کیونکہ مرض لاحق ہونے کے بعد اسکے
دفع کرنے کی فکر کرنے سے پیش بندی کرنا جس سے مرض ہونے نپاوے ازروے علم
طب بہتر سمجھا گیا ہے اور عقلا نے پسند کیا ہے۔ اب کہ زمانہ حال مین طب انگریزی نے ترقی
پائی جس سے حفظ صحت کی پابندی کے فائدے بخوبی ظاہر ہوئے ہین اسمین کسی قدر
تبدیلی کرکے اسکی پابندی سے فایدے اور عدم پابندی سے نقصانات عوام پر ظاہر کئے تاکہ عوام
اُن قواعد پر عمل کرین اور اس سے فائدہ اوٹھا دین مگر عوام اسکو ایک امر جدید خیال کرتے ہین۔
حالانکہ جدید نہین ہے پس بموجب اصول علم طب ہایجین دو قسم کی ہے۔
ایک تو پبلک ہائجن Public Hygiene. یعنی جسمین عام خلایق کی تندرستی کا
خیال کیا جاوے اور یہ کام چونکہ ایک آدمی سے نہین ہوسکتا اسلئے سرکار کیطرف سے چند عہدہ دار مقرر
ہوتے ہین جیسا کہ خاص خاص مقامات مثلاً جیل واسپتال واسکول وسیاہ وغیرہ مین حفظان
صحت کا بندوبست عام سول سرجن کرتے ہین اور سارے ضلع کا جو کرتا ہے وہ ہیلتہ افیسر کہلاتا ہے
اور اون سب کی نگرانی جسکے متعلق ہے اُسے سینیٹری کمشنر Sanitary Commissioner
بولتے ہیں۔ غرضکہ پبلک ہائجن کا کام یہ سب ملکر انجام دیتے ہین۔
دوسری قسم پرائیویٹ ہائجن Private H. ہے جسکا تعلق ہر ایک طبیب سے ہے۔
پس یہان اوسیکا مفصل ذکر ہوگا۔
اوسکو سہولیت بیان کے لئے تین زمانون پر منقسم کیا ہے۔ **اول** جب سے کہ جنین شکم مادر
مین ہوتا زمانہ نشو و نما یعنی اکیس یا بائیس برس تک **دوم**۔ ایام جوانی یعنی جب جسم یکسان حالت
مین رہتا ہے اور اُس مین ترقی ہوتی ہے نہ تنزل۔ **سوم**۔ جب بڑھاپا آجاتا ہے اور روز بروز
تنزل ہوتا رہتا ہے۔
عمر کے تین زمانے جو مقرر کئے گئے اون مین چند باتون پر خیال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے

اوّل[۱] قدرتی باتین جنکے بغیر زندگی قایم نہین رہ سکتی - مثلاً ہوا و پانی و غذا و جسمی و ذہنی کام و خواب و مکان بود و باش و روشنی - دوم وہ امر جو گروہ سے متعلق ہین یعنی جس فرقہ مین پیدایش ہوتی ہے اوس مین جو قواعد مقرر ہین مثلاً پیشہ و سکونت و لباس و مناکحت و چال و چلن و بند و بست نعش وغیرہ کا برتاؤ اوس فرقہ کے مطابق کرنا پڑتا ہے - سوم وہ کام جو خاص اپنے سے تعلق رکھتے ہین مثلاً اخیالات و خواہش و خاص عادات - پس ان سب باتون کا بیان اس ترتیب سے ہوگا -

ہوا[۱] - پانی[۲] - غذا[۳] - لباس[۴] - مکان[۵] - جسمی و ذہنی[۶] کام - خواب[۷] - چال چلن[۸] - مردہ[۹] کا بند و بست

اوّل ہوا

ہوا کے ذریعے سے چونکہ خون صاف ہوتا ہے اور زندگی کا انحصار اسی پر ہے اسلیے بچہ کو پیدا ہوتے ہی سانس لینے کی ضرورت پڑتی ہے اگر اس حالت مین کم یا خراب ہوا ملے تو نقصان ہوتا ہے چنانچہ ہندوستان مین زیادہ تر بچون کے ضایع ہونیکا یہی سبب ہے کہ اکثر زچا خانے ایسے میلے و تنگ و تاریک مکان مین بناتے ہین جسمین صاف ہوا کا گذر کم ہوتا ہے بلکہ تمام گھرون مین جو گھر خراب ہوتا ہے وہ زچا کو دیا جاتا ہے - اُسکے علاوہ نظر لگنے کے خیال سے ایکسال تک بچہ کو باہر نہین نکالتے اور اونہین خراب مکانون مین رکھتے ہین -

ماہیت ہوا - صاف ہوا مین دو خاص جز یعنی اوکسیجن اور نطروجن ہوتے ہین - علاوہ اسکے خفیف مقدار مین بخارات آبی اور کاربن ڈائی اوکسائیڈ اور بہت ہی قلیل مقدار مین حیوانی اور نباتی مادّے پائے جاتے ہین -

اجزاے بالا جبکہ مقدار معمولی سے زیادہ ہون یا اور غیر معمولی اشیا اُس مین شامل ہو جاوین تو ایسی ہوا خراب سمجھی جاتی ہے - چنانچہ جن وجوہات سے ہوا خراب ہو جاتی ہے - پانچ ہین - یعنی تنفس[۱] - تبخیر[۲] اجسام حیوانی و نباتی - اشتعال[۳] پذیر ہونا یعنی جلنا - غلیظ[۴] بخارات مختلف اجسام ہوائی اور ہوا مین تیرنے والی اشیا - ہر ایک کا بیان درج ذیل ہے -

۱ - تنفس - برآمدگی دم کی ہوا کے ایک ہزار حصّون مین چالیس حصہ کاربن ڈائی اوکسائڈ ہوتی ہے جو ایک جوان محنتی آدمی کے کوشش سے چوبیس ۲۴ گھنٹے مین بارہ مکعب فیٹ سے لیکر سولہ مکعب

فیٹ تک خارج ہوتی رہتی ہے۔ بخارات آبی بھی اس کے ہمراہ اخراج پاتے ہین۔

۲- تبخیر اجسام حیوانی و نباتی۔ اسمین وہ خراب اور مضر اشیا داخل ہین جو جسم حیوانات اور نباتات سے بطور بخارات کے نکلتے رہتے ہین چنانچہ جلد شخص ہر دو سنکر پچیس ۲۵ سے چالیس اونس تک پانی چوبیس گھنٹے مین خارج کرتے ہین۔ نباتات سے بھی بہت سا آبی حصہ بطور بخارات کے نکل کر ہوا مین شامل ہوتا رہتا ہے۔

۳- اشتعال پذیر ہونا یعنی جلنا۔ لکڑی کوئلہ وغیرہ کے جلانے اور چراغ روشن کرنے سے جو دہوان نکلتا ہے اوس سے بھی ہوا کی ماہیت خراب ہو جاتی ہے۔ معدنی یعنی پتھر کا کوئلہ جلانے سے کاربن ڈائی اوکسائڈ۔ کاربونک اوکسائڈ۔ کاربن ڈائی سلفائڈ۔ سلفر سلفیورٹیڈ ہیڈروجن گیز۔ امونیم سلفائڈ اور پانی پیدا ہوتے ہین۔ لکڑی جلانے سے کاربونک ایسڈ۔ کاربونک اوکسائڈ۔ اور اجزا آبی حاصل ہوتے ہین چراغ مین تیل خصوصاً مٹی کا تیل جلانے سے کثیر المقدار کاربن پیدا ہوتا ہے

۴- غلیظ بخارات۔ نابدان بدرو حوض۔ پاخانہ وغیرہ غلیظ مقامات سے جو بخارات نکلتے ہین۔ اون مین فیصدی ۹۴ حصہ نائٹروجن اور صرف دو حصہ اوکسیجن۔ ۴ حصہ کاربن ڈائی اوکسائڈ۔ پائے جاتے ہین۔ غلیظ اشیا مثلاً بول و براز وغیرہ کی ہوا کے اجزا جلد متفرق ہو کر کاربن ڈائی اوکسائڈ و نائٹرک ایسڈ۔ نائٹرس ایسڈ مین تبدیل ہو جاتے ہین۔ سلفیورٹیڈ ہیڈروجن اور مختلف قسم کی کاربورٹیڈ ہیڈروجن گیز بھی ایسی ہوا مین مل سکتے ہین مگر اجزائے بالا مقدم ہین۔ ایسی غلیظ اشیاء کی ہوا مین چند نہایت باریک جاندار اجسام بکٹیریا Bacteria اور دوائی بری اونز Vibriones نامی بھی پائے جاتے ہین اور جنکو فی زمانہ مختلف چھوتدار امراض کے ہونے کی وجہ خیال کرتے ہین۔

۵- اجسام ہوائی اور ہوا مین تیرنے والی اشیا۔ علاوہ بکٹیریا کے مختلف قسم کی کائیان پھولون کے ذرّے چھوٹے چھوٹے کیڑے۔ معدنی ذرّے گرد و غبار وغیرہ ہوا مین معلق رہتے ہین۔ کل اشیاء بالا ہر جگہہ کی ہوا مین نہین ملتی ہین بلکہ مختلف مقامات مین مختلف اشیاء پائی جاتی ہین مثلاً شفاخانہ جات کی ہوا مین مختلف امراض کے سم سان گرون کی دوکان پر لوہے کے ذرات اور جہان سیسہ یا تانبہ کا کام ہوتا ہے یا روئی دہنی جاتی ہے یا دیا سلائیان بنتی ہین یا تار پین کا

تیل نکالا جاتا ہے وہان ان دہاتون کے ذرّے یا روئی کے ریشے یا وہ اشیا بشکل بخارات
ہوا مین تیرتے رہتے ہین جن سے مختلف بیماریون کے ہونیکا خطرہ رہتا ہے اسلیے ایسی تدبیر کرنا
مناسب ہے کہ اُس کارخانہ کے کارکن لوگون کو مضرت نہ پہنچے مثلاً کہانا کہانے سے پہلے خوب منہہ
ہاتہہ دہو ڈالین اور دُہنئے روئی دہنتے وقت منہہ پر پٹّا باندہ لین۔

اجزاء مذکورہ بالا مین سے کاربن ڈائی اوکسائڈ مقدم جزو ہے جسکی مقدار صاف ہوا کے ہزار
حصّون مین قریب نصف حصّہ کے ہوتی ہے۔ اگر اصلی حالت سے کاربن ڈائی اوکسائڈ دو چند
ہوجاوے اور چند گہنٹہ تک وہ ہوا سونگہنے مین آوے تو علامات مندرجہ ذیل پیدا ہوتے ہین۔
دردسر۔ جی متلانا۔ اشتہا زائل۔ سستی جس سے کام کرنیکو جی نہ چاہے۔ چنانچہ یہ سب
کیفیتین اُن شخصون کو خوب معلوم ہونگی جن کو کسی تنگ مکان مین مجمع کثیر کے ساتہہ کچہہ عرصہ تک
بیٹہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ اگر مقدار کاربن ڈائی اوکسائڈ کی اور بہی زیادہ ہوجاوے تو وہ ہوا دم کشی کے
قابل نہین رہتی بلکہ اندیشۂ ہلاکت ہوتا ہے۔

قدرتی طور پر ہوا کے صاف ہونیکے طریقے۔ بیان متذکرہ بالا سے صاف ظاہر ہوتا ہے
کہ کاربن ڈائی اوکسائڈ اور دیگر مضر گیز ہر وقت پیدا ہوتی رہتی ہین جو سطح جہان کی ہوا مین شامل ہو کر
اوس کو خراب کردیتی ہین اگر ایسا ہی ہوتا رہے اور قدرتی طور پر اصلاح نہو تو ضرور ہے کہ عرصہ قلیل
مین وہ ہوا ایسی خراب ہوجاوے کہ قابل تنفس نرہے اور اس مین سانس لینے سے ہلاکت ظہور مین
آوے۔ لیکن ایسا نہین ہوتا کیونکہ قدرت نے اسکا بندوبست کامل طور پر کردیا ہے وہ یہ ہے
کہ ایسی خراب ہوا مین سے کاربونک ایسڈ کو نباتات جذب کرتے رہتے ہین اور اوکسیجن کو اپنے
مین سے نکال دیتے ہین جو ہوا کے غلیظ آرگینک مادّون کے اجزا کو متفرق کرکے اون کو ابخرات
آبی کاربونک ایسڈ امیونیا وغیرہ مین تبدیل کردے یہ نئی گیزین ہوا کے ساتہہ ملکر اور پہیلکر اسقدر
پتلی اور لطیف ہوجاتی ہین کہ انکے سونگہنے سے کسی ذی روح کو ضرر نہین پہنچتا۔ علاوہ ازین
بوقت بارش مینہہ کا پانی ہوا کی تیرنے والی اشیا کو سطح زمین پر تہنشین کردیتا ہے۔

ہوا کی مقدار جو کہ تندرست اور مریض آدمیون کے لیے درکار ہے

ایک عام تندرست جوان آدمی کی سکونت کے واسطے ایک ایسا مکان چاہیئے جو ۴۸۰ مکسر فیٹ (۸×۶۰) ہو اور جسمین ایک ہزار مکعب فیٹ ہوا ہر وقت موجود ہوا ور گھنٹہ بھر مین تین ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت کے واسطے دونون طرف ۴۴ مربع انچ کے دو سوراخ ہوا کے آنیکو اور اتنے ہی اوسکے مقابل ہوا کے جانے کو ہون۔ تاکہ پھیپہڑون سے کاربونک ایسڈ نکلنے پائے خون مین فرق نہ آوے ملازمان جنگی کے لیے پختہ بارکین اس حساب سے بنائی جاتی ہین کہ ہر ایک آدمی کو ۶۰۰ مکعب فیٹ ہوا ملے۔

ہندوستان مین قیدیون کے واسطے ۳۶ مکسر فیٹ زمین اور ۶۴۸ مکعب فیٹ ہوا دیجاتی ہے لیکن مریضون کے واسطے زیادہ مقدار مین ہوا درکار ہے چنانچہ انگلستان کے اسپتالون مین ہر مریض کے واسطے بارہ سو مکعب فیٹ ہوا اور ہندوستان کے اسپتالون مین پندرہ سو مکعب فیٹ ہوا ہر وقت موجود رہنے اور چار ہزار مکعب فیٹ ہوا کی آمد و رفت ہونیکا بندوبست کیا جاتا ہے۔

اسپتالون مین چونکہ ہر ایک مریض کو اتنے تفاوت سے رکھتے ہین کہ ایک مریض کی بو دوسرے مریض کو نہ پہونچے اور طبیب کو چل پھر کر دیکھنے مین آسانی ہو اسلیے بہتر فیٹ مکسر (۹×۸) ہر مریض کے واسطے کافی سمجھی جاتی ہے لیکن خراب قسم کے زخم وغیرہ کے مریضون کے لیے ایکسو سے ایکسو بیس فیٹ مکسر (۱۰×۱۲) زمین اور پندرہ سو سے دو ہزار مکعب فیٹ ہوا مطلوب ہوتی ہے۔

مریضان ٹائفس فیور اری سپلس ہاسپٹل گینگرین اور دوسرے چھوت دار امراض کو نسبت مکان کے کھلے مقامات پر مثلاً زیر درخت یا چھپر یا خیمہ یا برآمدہ مین رکھنا بہتر و مفید ہوتا ہے لیکن صرف گرم ملک یا موسم مین یہ بات ہوسکتی ہے۔ سرد ملک یا موسم مین یہ تدبیر ناممکن ہے۔

مکسر و مکعب مذکور کا حساب اس طرح کیا جاتا ہے کہ مکان کی لنبائی و چوڑائی و اونچائی تینون کو باہم ضرب دین اور جو حاصل ضرب ہو اسکو مریضون پر تقسیم کرین تو ہر ایک مریض کا مکعب معلوم

ہوجائیگا مثلاً ایک کمرہ بیس فیٹ لمبا اور بارہ فیٹ چوڑا اور پندرہ فیٹ اونچا ہے تو ان تینوں اعداد کو باہم ضرب کرنے سے تین ہزار چھ سو فیٹ حاصل ضرب ہوگا اگر انکو تین مریضوں پر تقسیم کیا جائے تو ہر مریض کے واسطے بارہ سو مکعب فیٹ نکلے گا۔

اگر دیوار وچھت کا سطح ہموار ہے تو یہ حساب ٹھیک ہوسکتا ہے لیکن گنبد وغیرہ کا دوسرے طور پر معلوم کرتے ہیں جس کو بباعث طوالت کے ترک کرتے ہیں اور مکسر نکالنے کے لیے صرف طول وعرض کو ضرب دیکر مریضوں پر تقسیم کرنے سے مطلب حاصل ہوجاتا ہے۔

غریب ہندوستانیوں کو جن کے سونے اور بیٹھنے کے مکان میں کھانا پکتا ہے اور حقہ کا دھواں گھٹا رہتا ہے کاربونک ایسڈ پائزننگ کا بڑا اندیشہ ہے لیکن اس سے بچاؤ کی یہ صورت نکل آئی یعنی اکثر غریب باشندگان ہندوستان جھپروں میں رہتے ہیں جن میں اکثر کواڑ نہیں ہوتے اور اوپر کی طرف سوراخ رہجاتے ہیں اور چھپر میں مسام ہوتے ہیں جن میں سے ہوا داخل اور خارج ہوتی رہتی ہے۔ علاوہ انکے اکثر اشخاص جاڑوں کے ایام میں منہہ ڈھک کر سوتے ہیں جنکو بھی خطرہ بالا درپیش رہتا ہے لیکن چونکہ جاڑوں میں چند بار شب کو اوٹھکر پیشاب کرنے کو باہر جانا پڑتا ہے جس عرصہ میں اندر کی ہوا باہر جاتی ہے اور باہر کی صاف ہوا اندر داخل ہوکر پائزننگ سے بچاتی ہے۔ گو کہ تدابیر بالا سے جان بچ جاتی ہے تاہم ایسے آدمی ہمیشہ کمزور انمیک دایم المرض تو ضرور رہتے ہیں۔

پس معلوم ہوا کہ انسان خواہ کتنے ہی وسیع اور فراخ مکان میں رہے لیکن جب تک کہ اوس مکان میں آمد ورفت ہوا کی بخوبی نہوگی (جسکو وینٹی لیشن . Ventilation بولتے ہیں) کچھہ فائدہ نہوگا وینٹی لیشن دو قسم کا ہوتا ہے ایک نیچورل یعنی قدرتی دوسرا آرٹی فیشل یعنی مصنوعی۔

اوّل نیچورل وینٹی لیشن۔ یہی زیادہ تر قابل اعتبار ہے اور اسی سے اکثر کارروائی ہوتی ہے اسکے سرانجام پانے میں تین امور ضروری ہیں۔ یعنی ہوائی اجسام کا لطیف ہوکر پھیل جانا مختلف حرارت کے ہوائی اجسام کا متحرک ہونا۔ ہوا کا جھوکا۔ ہر ایک کا بیان حسب ذیل ہے۔

۱۔ ہوائی اجسام کا لطیف ہوکر پھیل جانا۔ اس کیفیت میں اجسام ہوائی اسقدر پھیل کر

لطیف ہو جاتے ہین کہ اون کا اثر نیک و بد جاتا رہتا ہے- جب اس سے ہوا اچھی طرح سے صاف
نہین ہوتی تو تدبیر نمبر ٢ کی ضرورت ہوتی ہے-

٢- مختلف حرارت کے ہوائی اجسام کا متحرک ہونا- یہ اس قاعدۂ قدرتی پر مبنی ہے کہ سرد
ہوا بوجہ وزنی ہونے کے سطح زمین کی طرف مائل ہوتی ہے اور گرم ہوا بہ سبب لطیف اور ہلکا ہونیکے
اوپر کی طرف چڑہ جاتی ہے چنانچہ جب ایام سرما مین کسی بند مکان کا دروازہ کہولکر اوس کے اندر داخل
ہوتے ہین تو ایک قسم کی خراب بو اسمین سے آتی ہے اور درونی اور بیرونی ہوا کی حرارت مختلف
ہونیکی وجہ سے دو لہرین ہوا کی اوسی دروازہ مین پیدا ہوتی ہین چنانچہ مکان کے اندر کی گرم ہوا سے
دروازہ کے بالائی حصہ کی راہ باہر نکلنے کی وجہ سے ایک لہر اور بیرونی سرد ہوا کی وجہ سے جو کہ دروازہ
مذکور کے زیرین حصہ کی راہ سے اندر داخل ہونے کی کوشش کرتی ہے موج ثانی پیدا ہوتی ہے
دروازہ مذکور مین ایک چراغ نیچے کی طرف اور ایک اوپر کی جانب رکہنے سے زیرین چراغ کی لو اندر
کو اور بالائی کی باہر کو مائل دکہائی دیگی جس سے بیان بالا ثابت ہوجائیگا- لیکن تہوڑے عرصہ مین
باہر اور اندر کی ہوا کی حرارت یکسان ہوجانے کی وجہ سے حرکت بند ہوجاوے گی- پس مکان اس
قطع کا بنوانا چاہیے کہ نیچے کی طرف کشادہ دروازے اور اوپر کی جانب چند کہڑکیان ہون تاکہ
دروازون کی راہ سے صاف ہوا داخل ہو اور بعد کو بوجہ تنفس اور چراغ وغیرہ کی گرم اور خراب اور
ہلکی ہوکر اوپر کے دریچون کی راہ سے باہر نکلجاوے-

٣- ہوا کا جہوکا Wind یعنی متحرک ہوا ایک مقدم اور ضروری مددگار مضر اجسام ہوائی کے
دفع کرنے کے لیے ہے جب ہوا فی گہنٹہ ایک میل چلتی ہے تو بالکل محسوس نہین ہوتی لیکن اسطور
پر بہت عرصہ تک نہین رہ سکتی جب اس کی رفتار فی گہنٹہ ڈیڑہ یا دو میل ہو تو کچہہ معلوم ہوتی ہے-
جب فی گہنٹہ ٦ یا ٧ میل چلے تو اوس کا زور قابل برداشت نہین رہتا- فی گہنٹہ تین میل چلنے مین
جسم کو ناگوار نہین معلوم ہوتی- انگلستان مین زیادہ سے زیادہ فی گہنٹہ ٦٠ یا ٧٠ میل چلتے دیکہا ہے
لیکن ہندوستان مین آندہی کے وقت فی گہنٹہ سو یا ایک سو دس میل چلتی ہے- ہندوستان مین بادتند
کا ہونا ضرور ہے کیونکہ اسکے وسیلہ سے اُن بند مکانات کے اندر کی خراب ہوا جہان صاف ہوا اور روشنی

کا گذر نہین ہوتا باہر نکل جاتی ہے جو کہ ہر دو ترکیب بالا سے ناممکن ہے۔ علاوہ اس کے بعض اوقات وبائی امراض بھی اسکے ذریعہ سے دفع ہوجاتے ہین۔

آرٹیفیشیل وینٹی لیشن۔ جب قدرتی وینٹی لیشن سے کارروائی نہوسکے بہت سی مصنوعی تدابیر کیجاتی ہین خصوصاً کارخانہ جہاز انبوہ کثیر مین منجملہ انکے صرف دو کا مختصر طور پر ذکر کرتے ہین۔ ادخال ہوا اخراج ہوا۔ چنانچہ بذریعہ آلہ تھرمین ٹی ڈوٹ Thermantidote کے بیرونی ہوا کو اندر داخل کرنا قسم مقدم الذکر کی ایک مثال ہے۔

تدبیر موخر الذکر کی کیفیت کی نظیر بایام سرما مکان کے اندر چمنی جلانا دیکھی جاتی ہے جس سے مطلب یہ ہے کہ اندر کی ہوا سرد گرم ہوکر باہر نکلجاوے۔

چونکہ ہوا مین بہت سی خارجی اشیا شامل ہوکر اوسکو خراب کردیتی ہین (جیساکہ اوپر ذکر ہوا) اسواسطے علاوہ وینٹی لیشن کے اور بھی چند کیمیاوی ترکیبون سے اُس خرابی کو دور کیا جاتا ہے لیکن یہ تدبیرین قدرتی ترکیبون مذکورہ بالا کی تقلید اور نقل ہین جن سے ہوا کی ماہیت بدل جاتی ہے چنانچہ ایک تو خشک چیزون کے ذریعہ سے۔ دوسرے سیال چیزون کی وساطت سے تیسرے دواؤن کے بخارات سے۔

اوّل۔ خشک چیزین مثلاً خشک مٹی و چونہ و کوئلہ و کاربونیٹ آف میگنیشیا اور چونہ و تار ملا ہوا اس کام کے لیے مستعمل ہین لیکن ان سب مین حیوانی کوئلہ بہتر ہے جسکو ٹوکری مین بھرکر لٹکاتے ہین یا ویسے ہی پھیلا دیتے ہین۔ اگر لکڑی کا کوئلہ استعمال کیا جاوے تو اوسکو باریک پیسکر کنا چاہیئے جبتک یہ خشک رہیگا خراب نہوگا۔

ہندوستان مین غلاظت پر راکھہ ڈالنے کا جو دستور ہے اُس سے بھی مثل کوئلہ کے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

سہل الوصول چیزون مین چونہ کو بھی اس سبب سے مفید سمجھتے ہین کہ وہ کاربونک ایسڈ کو اور شاید سلفر کے مرکبات کو بھی جذب کرلیتا ہے۔

دوم۔ سیال چیزون مین کانڈیز سولیوشن Condy's S. وکلورائیڈ آف زنک سب سے

عمدہ دافع عفونت ہین جنکو پیالہ مین بہر کر مکان مین رکہتے ہین یا اون مین کپڑا بہگو کر اوس جگہ پہیلا دیتے ہین -

سوم - دواؤن کے بخارات سے متعفن ہوا کو دور کرنا ہو تو اوزون و کلورین - آیوڈین - برومین و نائٹرس ایسڈ و سلفیورس ایسڈ و ہیڈرو کلورک ایسڈ و کاربولک ایسڈ و ایسٹک ایسڈ و اموینیا وغیرہ کام مین لاتے ہین اور یہ طریقہ نہایت پسندیدہ ہے مگر ان مین سے ہیڈرو کلورک ایسڈ و ایسٹک ایسڈ و اموینیا تو بالکل مستعمل نہین ہین اور برومین و آیوڈین بہی چونکہ کلورین سے کمزور ہین اس سبب سے اون کا بہی استعمال نہین کیا جاتا لیکن باقی اور چیزین کام مین آتی ہین اوزون پیدا کرنا ہو تو تین حصے تیز سلفیورک ایسڈ اور دو حصے پرمنگینیٹ آف پٹاش کو ملاتے ہین جس سے یہ ہوا نکلتی ہے اور چونکہ یہ ایک قسم کی ایسی اوکسیجن ہے جس مین حیوانی سمیت سے ملکر اوکسائیڈ بنانے اور اوسکے خراب اثر کے دور کرنے کی طاقت زیادہ ہے اس سبب سے ہیضہ و طاعون و دیگر وبائی بیماریون مین اُسکا استعمال کرنا مفید ہے -

کلورین ہوا ایک حصہ بن اوکسائیڈ آف مینگینیز اور از روے وزن چار حصہ تیز ہیڈرو کلورک ایسڈ کے ملانے سے نکلتی ہے اور سلفیوریٹڈ ہیڈروجن و سلفائیڈ آف ایمونیم کو جو اصل جزو غلاظت ہین اور حیوانی مادّون و دیگر تعفّن کو دور کرتی ہے -

سلفیورس ایسڈ سلفر جلانے سے پیدا ہوتا ہے اور خراب مادّون سے ملکر سلفیورک ایسڈ بنجاتا ہے اور حیوانی مادّون کو دور کرتا ہے -

نائٹرک ایسڈ مین تانبہ کا ٹکڑا ڈالنے سے نائٹرس ایسڈ کے بخارات نکلتے ہین لیکن اس سے پہیپڑہ مین خراش پہنچتا ہے اسواسطے اس کا استعمال نہین کیا جاتا مگر نعش گہر کا تعفن دور کرنے کے لیے یہ لاثانی ہے -

کاربولک ایسڈ کو ایک پیالہ مین بہر کر یا ایک حصہ ایسڈ مذکور اور دو حصے ایتہر ملا کر ہوا مین رکہدیا جاے تو کاربولک ایسڈ کے بخارات نکلتے ہین جنکی بو سے ہر قسم کی بو دبجاتی ہے اور اس کے اثر سے چونکہ حیوانی شئے جلد خشک ہوجاتی ہین اس سبب سے سڑنے نہین پاتین اور نہ کائی وغیرہ پیدا ہوتی ہے

ٹار Tar و میگڈو گلس پوڈر Macdougal's Powder مین چونکہ کاربولک ایسڈ ہے اسواسطے اون کا استعمال کیا جاتا ہے۔

WATER

دوم پانی

ہوا کے بعد انسان کے لیے جزی کار آمد اور اُسکی زندگی برقرار رکھنے والی شئے پانی ہے جو کہ جسم انسان کی ساخت مین جزو اعظم ہے۔ یہ دو کام آتا ہے ایک تو پینے مین دوسرے بیرونی استعمال مین پس دو فقرون مین اوسکا بیان ہوگا۔

(الف) ماہیت وصفات آب نوشیدنی۔ پانی وہ ہی عمدہ اور خالص ہے جو کہ صاف چمکدار بے بو۔ و بلا ذائقہ اور اسقدر شفاف ہو کہ اوسکے اندر دو فیٹ گہرائی مین بہت باریک چھاپے کے حروف رکھدے جائین تو صاف طور پر پڑھ لیے جائین۔

صاف پانی مین علاوہ اوکسیجن و ہیڈروجن کے جواوس کے جزو اعظم ہین کسیقدر ہوا اور کاربونک ایسڈ گیز ضرور ہونے چاہئین۔ نمکیات خصوصًا کلورائڈ آف سوڈیم بھی ہونا ضرور ہے جسکی مقدار فی گیلن ۷۰ گرین ہونے سے اُسکے ذائقہ مین کچھہ فرق نہین پڑتا۔ اجزا ر بالا کے سوا کلورائن لائم۔ میگنیشیا۔ فاسفورک ایسڈ۔ ایمونیا اور آرگنک میٹر بھی خالص پانی مین ملتے ہین چنانچہ کلورائن جو کہ کلورائڈ نمکیات کے اجزا متفرق ہو کر حاصل ہوتا ہے یا پیشاب مین سے شامل ہو جاتا ہے فی گیلن دو گرین ہوتا ہے۔ لایم اور میگنیشیا اُن مقامات کی زمین مین سے جہان سے پانی گذرتا ہے نکلکر پانی مین حل ہو جاتے ہین یہ اکثر تو کم مقدار مین ہوتے ہین لیکن جب زیادہ مقدار مین ہون تو پینے والون کے لیے مضر پڑتے ہین۔ ایمونیا حیوانی اور نباتاتی اجزا کے متفرق ہونے سے پیدا ہوتا ہے لیکن جب یہ حیوانی اجزا سے حاصل ہو کر پانی مین ملجاوے تو مضر ہے۔ آرگنک میٹر فی گیلن ۲۵۰ء گرین ہونے چاہئین۔

جب پانی مین کاربونک ایسڈ اور ارتھی سالٹس ملے ہون تو اُسے ہارڈ واٹر یعنی سخت پانی

جسکو عموماً بھاری پانی بولتے ہین - ایسے پانی کے پینے سے لسیگا اور پتھری وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہین -

پانی مین چند چیزین تیرتی ہوئی بھی پائی جاتی ہین جنکا معائنہ بذریعہ خردبین کے ہوسکتا ہے چنانچہ وہ یہ ہین - معدنی ذرّات نباتاتی اور حیوانی مادّہ روئی اون وغیرہ کے ریشے کائی اور بہت سے باریک جانورون کے بیضے فضلہ وغیرہ -

پانی کی شناخت - اگر کسی جگہہ کا پانی پینے سے اسہال ہوجاوے اور دیکھنے سے وہ پانی صاف اور بلابو معلوم ہو لیکن جوش دینے سے اوسی پانی سے سڑے ہوے انڈے کے موافق بو نکلے تو اوس پانی مین سلفیوریٹڈ ہیڈروجن کی موجودگی خیال کیجائیگی -

علاوہ ازین اس پانی مین لڈ کا کوئی مرکب ڈالنے سے سیاہ رنگ ہوجائیگا - اگر کسی مشتبہ پانی مین نائٹریٹ آف سلور اور ڈائلوٹ نائٹرک ایسڈ ملا کر ڈالنے سے سفید تہ نشین ہو تو یہ کلورائن کے ہونے کی دلیل ہے - لیکن یہ کیفیت کہ کلورائن مذکور آرگنک یا ان ارگنک مادّون سے پیدا ہوئی ہے بطریق ذیل دریافت ہوسکتی ہے - یعنی جب ایسے پانی مین کلورائڈ آف گولڈ ڈالکر بیس منٹ تک جوش دیا جاوے اور اوسکا رنگ اوداسیخ ہوجاسے تو معلوم ہوگا کہ آرگنک میٹر اس کلورائن کی بنیاد ہے -

بخلاف اسکے جب کلورائڈ آف گولڈ سے کچھہ اثر نہو تو ان آرگنک اشیا سے اوسکا پیدا ہونا ثابت ہوگا جب اوگزیلیٹ آف امونیم سے کچھہ تہ نشین نہو تو معلوم ہوگا کہ لایم نہین ہے اسی پانی مین اگر شناخت کرنیسے کلورائن بھی پایا جاوے تو ارتھی سالٹس سے اوسکے پیدا ہونیکی دلیل ہے نقشہ ذیل کے ملاحظہ سے بیک نظر بحالت موجودگی کلورائن اوسکے پیدا ہونیکے وجوہات معلوم ہوجاتے ہین

کلورائن
- کلورائڈ آف گولڈ ڈالنے سے کچھہ اثر ہو آرگنک مٹر
  - آیوڈائڈ آف پٹاسیم اور سلوشن آف اسٹارچ اور ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ملانیسے
    - ۱ اثر ہو - حیوانی اشیا
    - ۲ اثر نہو - نباتاتی اشیا
- آیوڈائڈ آف پٹاسیم یا کلورائڈ آف گولڈ ڈالنے سے کچھہ اثر نہ ہو - ارتھی سالٹس
- اوکزیلیٹ آف امونیم ڈالنے سے کثیر المقدار تہ نشین - کلورائڈ سالٹس -

امونیا اور فاسفورک اسیڈ غلیظ اشیار کے اجزا متفرق ہو نیسے پیدا ہو کر پانی مین ملجاتے ہین اونکی شناخت کے واسطے خاص آلات درکار ہین اور ترکیب بھی پیچیدہ ہے لہذا ترک کیا گیا۔
ایک موٹی شناخت پانی کی یہ ہے کہ کسی آب مشتبہ مین تھوڑا سا کانڈیز فلویڈ قطرہ قطرہ کرکے ڈالین جس سے اُس پانی کا رنگ اودا ہو کر چند گھنٹہ تک یکسان قایم رہے اور بھورے رنگ کا کوئی تہ نشین تھو تو پانی مین آرگنک اشیار نہونے کی دلیل ہے۔
اوپر بیان کیا گیا کہ صاف پانی زندگی بسر کرنے کے واسطے ضروری اور مقدم شے ہے مگر یہی بعض اوقات مختلف چھوت دار امراض کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہوجاتا ہے جیسے ٹائیفائڈ فیور ہیضہ وغیرہ کی سمیت پانی مین ملکر اوسکو خراب کردیتی ہے۔ جسکے پینے سے وہی مرض پیدا ہوجاتا ہے عموماً یہ خیال ہے کہ جب بہت سے لوگ کسی وبائی مرض مین مبتلا ہوجائین تو ہوا مین کچھہ فتور ہونیکا گمان کیا جاتا ہے جب ایسے مریضون کی تعداد کم ہو تو پانی کو اس کا بانی سمجھتے ہین جب اکّے دوکّے لوگ مبتلا ہون تو غذا مین کچھہ خرابی ہونے کا خیال ہوتا ہے۔
چوبیس ۲۴ گھنٹے مین ایک جوان آدمی کے استعمال کیواسطے کتنا پانی درکار ہے۔ جتنا زیادہ پانی استعمال کے واسطے میسر ہو اتنا ہی عمدہ ہے۔ انگلستان مین پچیس ۲۵ گیلن فی کس کے حساب سے بذریعہ کل کے پانی دیا جاتا ہے لیکن ہندوستان مین جو ایک گرم ملک ہے اس سے زیادہ مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔

پانی حاصل کرنیکی ترکیب۔ بڑے بڑے شہرون مین جہان کل کا پانی مستعمل ہے یہ ترکیب کیجاتی ہے کہ دریا یا چشمہ یا کنوئین کے پانی کو بذریعہ پمپ کے کسی بڑے تالاب یا حوض مین لیجاتے ہین بعدہٗ اُسے کنکر اور بالو یا لوہے کے برادہ سے فلٹر کرکے بذریعہ نل کے مقامات مطلوبہ مین پہنچاتے ہین۔ نل اکثر تو لوہے کے بنائے جاتے ہین لیکن چھوٹے چھوٹے نل اکثر سیسہ ہی سے بنتے ہین جن سے لڈ پائزننگ کا بڑا اندیشہ رہتا ہے لیکن اِن نلون کے اندر اگر ٹن کی ایک پتلی تہ چڑھا دی جائے تو کچھہ خوف نہین رہتا ہے۔
ترکیب بالا بڑے بڑے شہرون مین جہان متمول لوگ ہین مروج ہے کیونکہ اس مین صرف

کثیر ہوتا ہے اور اسی سبب سے ہر جگہ ایسا بندوبست ممکن نہیں ہے۔ پس اب وہ ترکیب مجملاً بیان کی جائیگی جس سے قریب قریب ہر جگہ کارروائی ہو سکے۔ ہندوستان میں اکثر کسی دریا یا تالاب سے پانی لایا جاتا ہے شاذونادر جھیل یا جھرنے سے بھی۔

۱۔ چاہ نوشیدنی۔ پانی پینے کا کنواں ایسا ہونا چاہیئے جسکا عمق پچاس ساٹھ فٹ ہو اس کی دیواروں کا پختہ ہونا بھی ضرور ہے تاکہ سب سائل ڈرینج اوس میں شامل نہو۔ اسکے اوپر کوئی شئے بطور سائبان کے لگانا لازم ہے کہ درخت کے پتے وغیرہ اوسمیں نہ گرنے پاویں۔ کنوئیں کے آس پاس میلا پانی جمع نہ رہنا چاہیئے اسلئے کنوئیں کے اوپر کی سطح اور چوگرد کی زمین اندر سے باہر کو سلامی دار رکھوا دیں تاکہ وہ پانی بہ کر دور چلا جاوے۔

پانی کے کھینچنے کے واسطے لوہے کا صاف ڈول اور نئی رسی یا زنجیر چاہیئے۔ چمڑہ کا ڈول خراب سمجھا جاتا ہے۔ ایسا کنواں جسکا عمق ساٹھ فیٹ ہو اپنے چوگرد ہر طرف سو سو فیٹ فاصلہ کی زمین سے پانی کھینچتا ہے۔ چنانچہ کنوئیں کے گرد کی غلاظت مثلاً پاخانہ موتہ دھونے۔ نہانے کپڑا دھونے کا میلا پانی زمین میں جذب ہوکر آخر کوئیں کے پانی میں شامل ہو جاتا ہے گو کہ کوئیں کے پانی تک پہونچتے پہونچتے خراب مادے چھن چھن کر زمین میں رہ جاتے ہیں تاہم کچھ نہ کچھ غلاظت کنوئیں میں چلی ہی جاتی ہے جو کہ باعث مختلف امراض کی ہے۔

دریا کا پانی پینے کے واسطے بہت عمدہ ہے لیکن دریا میں ادھ جلا مردہ۔ کوڑا فضلہ وغیرہ غلیظ اشیا ڈالنے سے وہ اتنا خراب ہو جاتا ہے کہ پینے کے قابل نہیں رہتا۔ سوا اسکے دریا کا پانی ایسے مقامات سے جہاں لایم اور میگنیشیا کے نمکیات بکثرت ہوں بہ کر آوے تو اوس پانی کے پینے سے گھیگا اور پتھری وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

شروع برسات میں جب کہ دریا کا پانی مختلف مقامات سے غلیظ اشیا۔ کوڑا فضلہ وغیرہ بہا کر لے آتا ہے تو بہ سبب آرگنک میٹر زیادہ ہونے کے ایسے دریا میں نہانے سے اکثر بخار و دیگر امراض حملہ کرتے ہیں۔ دریا کا پانی اوس مقام سے لینا چاہیئے جہاں بند پانی نہو۔ بہتا ہوا پانی عمدہ سمجھا جاتا ہے کیونکہ لہروں کی وجہ سے ہوا کی اوکسیجن پانی کے آرگنک مادہ کے ہمراہ

شامل ہوکر اوسکے اجزا متفرق کرکے اوسکو بے ضرر کردیتی ہے - نیز وزن دار اشیا تہ نشین ہوجاتی ہین اور
صاف رہجاتا ہے - پانی بہرنے کا گہاٹ نہانے - دہونے - مردہ جلانے - کارخانہ وغیرہ سے
اوپر بنانا چاہیئے - دریا کا صاف پانی حاصل کرنے کی ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ دریا کے کنارہ
پر پکا کنوان بنادین جس مین دریا کا پانی بذریعہ سوت کے فلٹر ہوکر جمع ہوجاتا ہے اور پینے مین عمدہ
ہوتا ہے -

تالاب کا پانی پینے کے واسطے عمدہ نہین ہوتا کیونکہ یہ بند ہوتا ہے بعض مقامات مین تالابون
کے اندر مردے ڈالے جاتے ہین اوسی مین نہاتے ہین - کپڑے - برتن وغیرہ دہوتے ہین
تہوکتے ہین - داتن کرتے ہین - بعض ملکون مین تالاب ہی مین آبدست لیا جاتا ہے -
اگاہے بیل کو نہلاتے اور پانی پلاتے ہین - بانس سن وغیرہ بہگو کر رکھتے ہین ایسا پانی پینے کے
واسطے مضر ہوتا ہے - جہان کنوئین یا دریا کا پانی میسر نہ ہو اور تالاب ہی سے کارروائی کرنی
پڑے تو چاہیئے کہ دو تالاب بنائین ایک تالاب کو پانی پینے کے واسطے رکھین اس مین کوئی
اور کام نہ کرین - اس کا گہاٹ پکا بنوادین - سرکاری طور پر اس کی نگرانی ہوتی رہے کہ کوئی میلا نکرنے
پاوے - دوسرا تالاب دیگر کامون کے واسطے کافی ہے - تالاب مین مچھلیون اور چہوٹے چہوٹے
آبی پودون کا ہونا بہتر ہوتا ہے کیونکہ انکے ذریعہ سے آرگنک اشیا دفع ہوکر پانی صاف ہوتا رہتا
ہے پانی لانے کے واسطے ایسا بندوبست کرنا چاہیئے کہ اوس مین گرد وغبار وغیرہ خراب
اشیا اوڑ کر نہ پڑین - مشک مین بہر کر پانی لیجانا درست نہین ہے کیونکہ مشک کے اندر کائی
وغیرہ جمجاتی ہے جسکو اچہی طرح سے صاف نہین کرسکتے ہین علاوہ ازین نئی مشک مین چمڑے
کی بو آتی ہے - ہندوستان مین یہ قاعدہ تہا کہ کنوئین یا دریا پر نہاتے کے بعد صاف دہاتی
برتن مین پانی بہر کر سرپوش سے ڈہک کر خود گہر تک لاتے تہے اور اوسی کو استعمال مین لاتے
تہے کیونکہ دوسرے شخصون پر اون لوگون کو اعتبار نہ تہا علاوہ ازین غیر شخصون کی طرف سے زہر
کی آمیزش کا شبہہ رہتا تہا چنانچہ ابہی تک چند اقوام ہند مین یہی دستور ہے - پانی کو رکہنے
کے واسطے صاف مٹی یا پتہر کا برتن ہونا چاہیئے - جسکو ہر وقت ڈہکا رہنے دین تاکہ حیوانی

مادّے گرد و غبار وغیرہ اوس مین نہ پڑے اور روزمرہ پانی پہنکا کر برتن کو صاف کرلینا چاہیئے جہان صاف پانی دستیاب نہو سکے وہان پانی کو مصنوعی تدبیر سے صاف کرتے ہین چنانچہ اوّل پانی کو جوش دیکر ہلا کر رکہدین جس سے کہ کاربونیٹ آف لایم - سلفیور ٹیڈ ہیڈروجن گیز آرگنک مادّے وغیرہ دفع ہوجاتے ہین اور کیڑے مرجاتے ہین بعدہ پانی کو چہان لین -

دوم - پانی کو کسی اونچے مقام پر سے قطرہ قطرہ کرکے نیچے ڈالنے سے بہی اوس مین ہوا کی اوکسیجن ملکر اوسکے ضرر رسان اثر کو مٹا دیتی ہے -

سوم - بذریعہ ادویہ کے بہی صاف کیا جاتا ہے مثلاً الیم - لایم واٹر - پرمینگنیٹ آف پٹاسیم پرکلورائیڈ آف آئرن - چاک - کائفواور رِلی کا پہل وغیرہ پانی مین ڈالنے سے آرگنک میٹر نکلجاتے ہین -

چہارم - جلتی ہوئی لکڑی یا امینٹ - لوہا یا چاندی وغیرہ کو آگ مین سرخ کرکے پانی مین ڈالکر بجہا دینے سے بہی پانی صاف ہوجاتا ہے -

پنجم - ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ایک ایسی ٹکٹی لکڑی کی بنواتے ہین جسپر تین گہڑے رکہے جاوین پہر تین گہڑے لیکر اور ہر ایک کی پیندی مین چہوٹا سا سوراخ کرکے اوس مین سن یا روئی ٹہونس دیتے ہین بعدہٗ اوپر کے گہڑے مین کوئلہ اوس سے نیچے کے مین بالو اوس سے نیچے کے مین کنکر اور اُس سے نیچے صراحی یا گہڑا کپڑے سے ڈہک کر رکہدیتے ہین سب سے اوپر کے گہڑے مین جوش دیا ہوا پانی ڈالتے ہین تو یہ پانی سب گہڑون مین سے گذر کر صراحی یا زیرین گہڑے مین صاف ہوکر جمع ہوجاتا ہے - خیال رہے کہ گہڑون کو صاف کرلیا کرین اور ریت کوئلہ وغیرہ کو ہفتہ عشرہ مین تبدیل کرلیا کرین کوئلہ کا سفوف باریک نہ کرین -

(ب) بیرونی استعمال مین صفائی کے لیے پانی بہت خرچ ہوتا ہے اور صفائی تندرستی کے لیے بڑی عمدہ چیز ہے - بدن کو ہر روز دہونے اور ملنے سے صحت قایم رہتی ہے اور کوئی آدمی غسل نہ کرے تو پسینہ جمنے سے جلد مین خراش ہوتا ہے اور بدن سے بو نکلتی ہے اور طرح طرح کے جلدی امراض پیدا ہوتے ہین - مگر گرم ملکون مین ہر روز نہانے کا عام دستور ہے - غسل کے لیے سمندر کا یا عام

صاف پانی بہتر سمجھا جاتا ہے غسل بہت طرح کے ہوتے ہین غسل کے پانی کی حرارت مختلف
حالتون مین مختلف درجہ کی رکھی جاتی ہے غسل سے جسم کی صفائی حرارت غریزی کی کمی اور
عضلات مین ڈھیلا پن یا مضبوطی آتی ہے - اکثر آب سرد سے نہایا کرتے ہین جس کو جسم پر
ڈالنے سے اوّل اثر یہ ہوتا ہے کہ جلدی خون اعضائے اندرونی کی طرف رجوع ہوتا ہے اور
جلد سرد ہوجاتی ہے - کچھہ عرصہ مین خون پہر جلد کی طرف واپس آتا ہے اور گرمی محسوس ہوتی ہے
روز مرّہ آب سرد سے غسل کرنے سے بدن مین مضبوطی آتی ہے - اور اعصاب چونکہ عادی ہوجاتے
ہین اس سبب سے سردی کا کم اثر ہوتا ہے مگر ایسے اشخاص کو جنکہ کسی عضو اندرونی کے مبتلائے مرض
ہونے کا میلان رہتا ہے جسم پر یکایک آب سرد ڈالنے سے عضو مذکور مین کنجیشن انفلامیشن
وغیرہ امراض ہوجاتے ہین - سوائے اِسکے کمزورون کو آب سرد سے مضرت پہنچتی ہے اور
ننھے بچون کو شاک Shock. ہوجاتا ہے اسلیے ایسی حالتون مین خصوصًا برسات اور
جاڑون مین گرم پانی سے غسل کرانا بہتر ہے - ٹھنڈے پانی کا اثر سردی اگر زیادہ کرنا منظور ہو تو
شاور باتھہ دین یا اونچے پر سے موٹی دہار سے پانی ڈالین - آب سرد سے غسل کرنے کے وقت
جسم کو کسی موٹی تولیا سے مل ڈالین یا صابون یا بیسن جسم پر لگا دین تاکہ روغنی مادّہ دفع ہوکر پانی کا
اثر جسم پر ہو سکے - گرم پانی سے غسل کرنیسے جسم کی صفائی خوب ہوتی ہے اور عضلات خصوصًا
محنت کرنے کے بعد ڈھیلے پڑجاتے ہین - غسل کے پانی کی حرارت فارنہیٹ ۶۵ درجہ سے زیادہ
نہو ورنہ بہت گرم پانی بھی سست کرنے والا اور مضر ہے -

بنگال مین دستور ہے کہ تالابون مین جسم پر تیل ملکر غسل کیا کرتے ہین جس سے سردی کا اثر کم ہوتا
ہے اسکے علاوہ چہوتدار جلدی امراض کے ہونیکا بہت کم اندیشہ رہتا ہے - ہندون کا
غسل اکثر بغرض صفائی نہین ہوتا ہے بلکہ مذہب کی پابندی کے سبب سے ہر روز غسل کرتے
ہین مسلمان لوگ خصوصًا مفلس غسل کم کرتے ہین - اس سبب سے وہ اکثر میلے رہتے ہین
مضبوط اور تندرست آدمی کے لیے سمندر مین غسل کرنا بہت عمدہ ہے جسکی لہرین جسم پر لگنے
سے بدن مین طاقت آجاتی ہے اور اوسکے نمکین اجزا جسم مین جذب ہوکر مضبوطی بخشتے ہین

لیکن کمزورون اور مریضون کو سمندری غسل مضر ہوتا ہے۔ غذا کے عین قبل یا بعد سمندری غسل ناجائز ہے جہان کے پانی مین کیڑے وغیرہ ہونے کا شبہہ ہو اور غسل کرنے کی ضرورت پڑے تو اوس مشتبہ پانی کو جوش دیکر بعدہٗ چھان کر نہانے سے کچھ خوف نہین رہتا ہے۔

جب لڑکا بڑا ہو جاوے تو سرد پانی سے ہر روز غسل دیسکتے ہین اور ہر روز نہلانا ممکن نہو تو اسفنج پانی مین بھگو کر بدن پونچھنا یا صرف تیل ملنا کافی ہوتا ہے۔

سوم غذا

تندرستی کا قایم رکھنے کے واسطے غذا صاف عمدہ اور مقدار مناسب مین ہونا بہت ضرور ہے پانی اور ہوا کو بالارادہ کوئی خراب نہین کرتا ہے اگر اتفاقاً نادانستگی مین کوئی خراب کردے تو وہ شخص مجرم قرار پاتا ہے۔ لیکن غلہ فروش وغیرہ آٹے اور دیگر اشیاء خوردنی مین غیر جنس اور مضر چیزین ملا دیتے ہین اور اکثر سزایاب نہین ہوتے۔ یہ بات قابل لحاظ کے ہے کہ کھوٹا سودا بیچنے والا فی الفور پکڑا جاوے اور سزایاب ہو اور ان تندرستی مین خلل ڈالنے والون کی طرف کچھہ بہی نہ خیال کیا جاوے۔ غذا کے باب مین کوئی خاص قاعدہ مقرر نہین ہوسکتا ہے کیونکہ ہر شخص کی غذا ملک۔ قوم۔ فرقہ۔ عمر کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ چنانچہ اہل فرنگ اکثر حیوانی غذا سے رغبت رکھتے ہین ہندو لوگ اکثر نباتی غذا کہایا کرتے ہین۔ لیکن باشندگان ممالک سرد کی خوراک مین روغنی اشیا مقدم اور زیادہ مقدار مین ہوتی ہین۔ عموماً یہ خیال ہے کہ حیوانی غذا کہانے والے بہ نسبت اونکے جنکی خوراک نباتات سے ہے مضبوط اور قوی ہوتے ہین اور اسیلئے اونپر غالب آتے ہین لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ یہ بات پایہ ثبوت کو پہونچ چکی ہے کہ ایک قوم کو دوسری قوم پر غالب آتے ہین علم و عقل سے اصل مدد ملتی ہے صرف جسمی طاقت سے کچھہ نہین ہوسکتا ہے اور علم و عقل کی تیزی دماغی فعل کے عمدہ طور سے ہونے پر اور دماغی فعل کا عمدگی سے ہونا صحت اور تندرستی پر منحصر ہے۔ اور تندرستی جب ہی قایم رہتی ہے کہ جب عمدہ غذا مناسب مقدار مین خواہ وہ حیوانی ہو یا نباتاتی غرضکہ حسب رواج ملک و قوم میسر آسکے۔ اگر کچھہ روز تک غذا مقدار

سناسب مین دستیاب نہو جیسا ایّام قحط سالی مین تو آلات المضم مین بباعث معطل الفعل رہنے کے اِس قسم کی تبدیلی ہو جاتی ہے کہ آئندہ غذا باوجود دستیاب ہونیکے ہضم نہین ہوسکتی ہے اور رفتہ رفتہ موت وقوع مین آتی ہے - غذا مین دو قسم کی اشیاء ہونی چاہئیین - (۱) اِن آرگنک (۲) آرگنک -

اِن آرگنک اشیا مین کلورائڈ آف سوڈیم مقدم ہے جسکے بغیر زندگی برقرار نہین رہ سکتی ہے ایک اوسط درجہ کے آدمی کے واسطے کم سے کم سو گرین خالص نمک روزمرہ ملنا چاہئیے دماغ اور ہڈیون کی بناوٹ کے لیے فاسفیٹس کی ضرورت ہوتی ہے - لایم - سوڈا - پوٹیشں سلفر اور ائرن کے مرکبات دیگر ساختہاے جسم کی تعمیر مین کام آتے ہین - وجیٹبل سالٹس مثلاً ٹارٹریٹ سائیٹریٹ لیکٹیٹ وغیرہ کا بھی ہونا ضرور ہے - کیونکہ یہ اشیا انٹی اس کاربیوٹک ہین - چنانچہ یہ چیزین تازہ پہلون مثلاً لیمو - نارنگی - املی - انار - انگور تازہ ترکاریون مثلاً لوکی وغیرہ کی بناوٹ مین پائی جاتی ہین دال وغیرہ مین نہین - اچور بھی اسی قسم کی چیز ہے جو ہر موسم مین دستیاب ہوسکتا ہے -

آرگنک غذا مین دو قسم کی چیزین ہوتی ہین نائٹروجنس اور نان نائٹروجنس - چنانچہ نائٹروجنس اشیا مین فائبرن جلی ٹین کیزین لگومن گلوٹن شامل ہین جو کہ گوشت بیضہ - شیر گندم - دال وغیرہ مین پائے جاتے ہین - جسمی ساخت کی مرمت کے واسطے جو نائٹروجن صرف ہوتا ہے وہ انہین اشیا سے حاصل ہوتا ہے ورنہ ہوا کا نائٹروجن جو بذریعہ سانس کے ملتا ہے وہ ساخت کی بناوٹ مین کام نہین آتا - نان نائٹروجنس اشیا مین دو قسم کی چیزین داخل ہین - ہیڈرو کاربنس کاربو ہیڈریٹس - ہیڈرو کاربنس مین چربیلی اشیا مثلاً روغنات گھی چربی شمار کیجاتی ہین - کاربو ہیڈریٹس سے اسٹارچی اور سیکرائن اشیا سے مراد ہے جو کہ چاول - آٹے - آلو - گوبھی اور شکر مین پائے جاتے ہین - گو کہ ہر غذا مین کم و بیش کل اجزا آرگنک و اِن آرگنک ضرور ہوتے ہین لیکن غذا مذکور کو اوس جزو کے نام سے موسوم کرتے ہین جسکی مقدار اوسمین دیگر اجزا کی نسبت زیادہ ہوتی ہے - ایک ہی قسم کی غذا مدت تک کہانے سے انسان زندہ نہین رہ سکتا ہے - صرف

دودھ ایک ایسی شئے ہے جسکے تنہا استعمال سے زندگی قایم رہ سکتی ہے - اشیار بالا کے سوا جو کہ مقدم جزو غذا ہیں چند مددگار چیزیں ہیں مثلاً شراب چاء مصالحہ جات وغیرہ بھی استعمال کیجاتی ہیں جنکی مقدار [illegible] استعمال کرنے سے [illegible] کو مدد ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں مضر ہوتی ہیں [illegible] امراض میں بیان کیا گیا - مسور کی دال میں بہت سا حصہ نائٹروجن دار اجزا کا اور تھوڑا [illegible] روغنات پائے جاتے ہیں اگر اس میں تھوڑا سا گھی ملا کر استعمال کیا جاوے تو گوشت سے بھی زیادہ مفید اور طاقت بخش ہوتا ہے - علاوہ بریں غذا کے باب میں پانچ اصول مقرر کیے گئے ہیں - لیکن انکے بیان کرنے سے پیشتر ایک نقشہ درج کیا جاتا ہے جس کے ملاحظہ سے عام اشیاء خوردنی کے نائٹروجنس اور دیگر اجزا کی مقدار بیک نظر معلوم ہوجاتی ہے -

نام اجناس	مقدار پانی	مقدار نائٹروجنس اجزا	ہیڈروکاربن اجزا کی مقدار	کاربوہیڈریٹس کی مقدار	نمکین اجزا	
گوشت	۷۴٫۴	۲۰٫۵	۳٫۵	—	۱٫۶	
مسور کی دال	۱۱٫۸۴	۲۴٫۸۱	۱٫۳۶	۵۹٫۸۵	۱٫۹۲	
چنا	۱۱٫۳۹	۲۲٫۷۰	۳٫۷۶	۴۹٫۱۸	۲٫۶۰	
آرد گندم	۱۵٫۰۰	۱۱٫۰۰	۲٫۰۰	۷۰٫۳۰	۱٫۷۰	
باجرہ	۱۱٫۸	۱۰٫۱۳	۴٫۶۲	۷۱٫۷۵	—	
چاول	۱۰٫۰۰	۵٫۰۰	٫۸	۸۳٫۲	٫۵	
مکئی	۱۳٫۵	۱۰٫۰	۶٫۷	۶۴٫۵	۱٫۴	
مٹر	۱۵٫۰	۲۲٫۰۰	۲٫۰	۵۳٫۰۰	۲٫۴	
شیر [illegible] تناسب ۱۰۳۰ [illegible]	۸۶٫۷	۴٫۰	۳٫۷	۵٫۰	٫۶	
[illegible]	۶	٫۴	۹۱٫۰	—	٫۷ تخمیناً	
روٹی	۴۰٫۰۰	۸٫۰	۱٫۵	۴۹٫۳	۱٫۲	
شکر	۳٫۰۰	—	—	۹۶٫۵	٫۵	

اوّل - ایام شباب مین چونکہ دوران خون تیز ہی سے ہونے کے سبب بہوک خوب لگتی ہی اسلئے جلد جلد شکم سیر ہوکر کہانے کا مضائقہ نہین لیکن اتنا نہو جس سے پیٹ پر بوجہہ معلوم ہو اور نیند آجاوے - اور جوانی مین چوبیس گہنٹہ کے اندر دو تین دفعہ کہانا بہتر ہے یعنی سب کامون سے پہلے صبح ہی کچھہ ہلکی چیز کا ناشتہ کرنا پہر دوپہر کو معمولی غذا کہانا پہر رات کو بہ نسبت دوپہر کے ذرا ہلکی غذا کہانا مناسب ہے بڑہاپے مین چونکہ بہوک کم لگتی ہے اور اعضا کمزور ہوتے ہین - اسلئے کہانے کی ضد کرنا تو غیر مناسب ہے مگر تہوڑا تہوڑا اور جلد جلد کہانا بہتر ہے -

دوم - انتظام اوقات رہے تاکہ وقت مقررہ پر اچھی طرح خواہش ہو مگر وقت معمولی ٹلجاوے تو پوری مقدار مین غذا کہانے سے بدہضمی ہوجاتی ہے -

سوم - مقدار غذا کی اگرچہ ہر آدمی کے واسطے جدا ہوتی ہے لیکن عموماً جس آدمی کا وزن پونے دومن ہو اوسکو چوبیس گہنٹے مین خشک نائیٹروجن دار غذا ساڑہے پانچ اونس اور روغنی دو سے تین اونس اور نشاستہ دار و شکر دار چودہ سے پندرہ اونس اور قدرے معدنی اشیا یعنی سب ملاکر بائیس یا تیئیس اونس کہانا اور بیس ۲۰ یا بائیس ۲۲ اونس پانی تو قسم قسم چیزون مین ہوتا ہے اور چالیس اونس اُسکے علاوہ پانی پینا مناسب ہے -

چہارم آدمیون کی کام کے بموجب خوراک مختلف ہوتی ہے یعنی جو لوگ سکون اختیار کرتے ہین اونکی خوراک کم ہوتی ہے اور جو دماغی یا جسمی محنت کرتے ہین وہ زیادہ کہاتے ہین لڑکپن مین کم اور جوانی مین بہت زیادہ کہانے سے نقصان ہوتا ہے اور بہت زیادہ گوشت وغیرہ کہانے سے بہی نقرس وپتھری وغیرہ کی بیماری ہوجاتی ہے -

کوئی آدمی پینتیس ۳۵ سے چالیس برس کی عمر مین بہت موٹا ہوجاوے تو ایک ثلث غذا کم کرنے اور محنت زیادہ کرنے یا ایک قسم کی غذا روزمرّہ تہوڑے دنون تک دینے سے موٹاپا جاتا رہتا ہے -

پنجم غذا کے پکانے مین ایسی احتیاط ہونی چاہیئے کہ وہ ملایم و ذائقہ دار ہو -

فائدہ - یہان پر غذا کے بارہ مین مختصر ذکر کیا گیا ہے اگر کسی صاحب کو مفصل حال ہر ایک قسم کی

غذا کا معلوم کرنا منظور ہو تو رسالہ غذا مصنفہ سید غلام حسین ہاسپٹل اسسٹنٹ مستعفی کو دیکھ سکتے
ہین جس مین یہ بیان بہت خوبی اور تصریح کے ساتھ ہے۔

چہارم۔ لباس و بستر

جب ہوا سرد و خشک ہو جیسا کہ پنجاب کیطرف بایام سرما یا سرد ملکون مین ہوتی ہے تو جسم کی حرارت
عزیزی کو ہوا مین شامل ہونے سے باز رکھنا پڑتا ہے اور گرم ملک و گرم موسم مین ہوا کی حرارت
سے تمام جسم خصوصًا سر اور اسپائن کی حفاظت کے لیے مناسب تدبیرین کرنی پڑتی ہین چونکہ
سردی مین سرد و خشک ہوا کے اثر سے بہت نقصان ہوتا ہے خصوصًا ننھے بچون مین اور
حرارت عزیزی بہت کم پیدا ہوتی ہے اسواسطے بہ نسبت گرمی کے سردی کی برداشت
اون کو بالکل نہین ہوتی اور گرمی مین جلد پر حرارت زیادہ آجاتی ہے اور برسات مین بخارات
کا مسام سے نکلنا بند ہو جاتا ہے اور ہوا یکایک تبدیل ہو جاتی ہے غرضکہ ان آفات سے
محفوظ رکھنے کے لیے کپڑا پہننے کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ تین قسم کا کپڑا کام مین آتا ہے
ایک تو اونی۔ دوسرے چھال کا۔ تیسرے سوتی۔

اوّل۔ اونی کپڑون مین فلالین اگرچہ ہماری جلد مین خراش پیدا کرنے والا ہے مگر اوسکے
نیچے سوتی کپڑا پہنکر موسم سرما مین پہنا جاوے تو جسم کی حرارت عزیزی کو نکلنے سے مانع ہوتا
ہے لیکن گرم موسم مین اسکا استعمال ناجائز ہے کیونکہ ان دنون مین جسقدر حرارت عزیزی کا جسم
سے باہر ہونا ضرور ہے وہ بوجہ فلالین کے باہر نہین نکلتی اور اگرچہ پسینہ کو وہ جذب بھی کر لیتی
ہے لیکن جلد خشک نہین ہوتی اور خصوصًا موسم برسات مین بسبب ہونے تمازت آفتاب
کے پسینہ کی تری نہین جاتی جس سے جلد نم رہتی ہے اور اوس مین خراش ہو کر گرمی دانے پیدا
ہو جاتے ہین۔

دوم۔ چھال کا کپڑا پہنا ہر موسم مین نادرست ہے کیونکہ یہ جلد پسینہ سے تر ہو جاتا ہے اور بیرونی
حرارت کو جسم مین پہنچاتا ہے اور پھر ہوا لگنے سے بہت جلد خشک ہوتا ہے جس سے سردی

معلوم ہونے لگتی ہے۔

سوم۔ سوتی کپڑا جو ہلکا جاذب ہے خاصکر گرمیون مین اسکا استعمال کرنا بہتر ہے کیونکہ بہ نسبت اونی کپڑے کے حرارت عزیزی کو زیادہ باہر نکلنے سے مانع نہین ہوتا ہے اور بہ نسبت چھالٹی کے بیرونی حرارت کو جسم تک کم پہنچنے دیتا ہے اور موسم برسات مین مثل فلالین کے گرم نہین رہتا سرد موسم مین بوقت تبدیلی لباس سردی لگنے کا اندیشہ رہتا ہے اسلیئے جلد جلد کپڑا بدلنا مناسب نہین ہے اور ضرورت کے سبب سے بدلنے مین بہت ہوشیاری کرنی پڑتی ہے۔

ورزش کے بعد جب پسینہ خشک ہو جاوے تو گرم و خشک کپڑا پہنتے ہین ورنہ سردی لگنے سے خصوصاً موسم سرما مین وجع مفاصل و اعضاے اندرونی مین سوزش ہو جاتی ہے اور ورزش کے وقت بھی ہلکا کپڑا بدن پر رکھنا ہوتا ہے۔

بچون مین کمر اور سینہ کا کسنا (جیسا کہ اکثر لڑکیون مین دستور ہے) کسی حالت مین مناسب نہین ہے بلکہ ہمیشہ ہر عمر مین کپڑا ڈھیلا ہونا بہتر ہے تاکہ عضلاتی حرکت مین فرق نہ آ ئے جوانی مین فلالین کا پہننا خصوصاً پیٹ کو ڈھکنا بہتر ہے لیکن زیادہ گرم لباس پہننا اچھا نہین ہے مگر بڑھاپے مین بہت گرم کپڑون کے پہننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

جسمی پوشاک اونی ہو خواہ سوتی ہمیشہ صاف اور خشک رکھنی چاہیئے یعنی پسینہ سے تر اور بودار نہ ہونے پاوے۔

نیز اس بات کا لحاظ رہے کہ سفید کپڑا دھوپ اور گرمی سے بچاتا اور سیاہ شعاع آفتاب کو جذب کرتا ہے یہی وجہ ہے کہ موسم سرما مین سیاہ کمل اور گرمیون مین سفید چادر مریضون کو دی جاتی ہین۔ علاوہ برین ایسے موسم مین کہ شبنم و سیل بکثرت ہو بستر۔ چادر۔ توشک تکیہ وغیرہ کو دھوپ دینا ضرور ہے تاکہ نمی کا اثر اُسمین نہ رہے۔

پنجم مکان

عموماً ہندوستان مین مکان بنواتے مین قواعد حفظان صحت کی رو سے اوسکے درست ہونیکا

خیال نہین کیا جاتا ہے بلکہ جہان جس قطعہ مین خواہ وہ بلندی پر ہو یا نشیب مین زمین دستیاب ہو سکے یا کسی قسم کا دنیوی فائدہ نظر آوے بلا خیال قواعد حفظان صحت کے مکان بنوا لیتے ہین علاوہ ازین وطن بہی قریب قریب ہر شخص کو عزیز ہوتا ہے اور وہین بود و باش اختیار کرتے ہین خواہ آبادی وہان کی کتنی ہی گنجان کیون نہو - پس تندرستی قایم رکہنے کے لیے مکان بود و باش و مقام سکونت کا قواعد حفظان صحت کی رو سے درست ہونا ضرور ہے - چنانچہ بود و باش کے لیے بلند قطعہ کو نشیب دار زمین پر ترجیح دیتے ہین - ہندوستان مین اکثر ایسے بلند و سنگین مکان بنواتے ہین جن مین صاف ہوا کا اچہی طرح سے گذر نہین ہو سکتا ہے - علی ہذا اونکا صحن بہی ازبس تنگ ہوتا ہے جہان دہوپ بالکل نہین پہونچ سکتی زنانہ مین بیجا نہ تعمیر کراتے ہین - ایسی قطعہ کا مکان قواعد حفظان صحت کی رو سے درست نہین ہے - پس مکان ایسا ہونا چاہیئے جسمین ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہونے کی غرض سے مقابل مین دروازے دو یا زیادہ اور اوپر کی طرف چند کہڑکیان ہون - مکان کے اندر کی زمین صاف و خشک بلا نمی کے ہونی چاہیئے - جس زمین مین تری بہت ہوتی ہے وہان ایسا بندوبست کیا جاتا ہے کہ مکان کی سطح اطراف کی زمین سے قریب ۲ فیٹ اونچی ہو - اگر نمی اس طرح سے بہی رفع نہو سکے تو اوسکے نیچے محراب بنوا دین تاکہ مکان کے نیچے ہوا رہے اور نمی سطح مکان تک نہ پہنچ سکے دیوارون پر چونے کی گچ کرا دین تاکہ نمی زمین کی اوسپر اثر نکرے -

پکے مکان مین روز جہاڑو دینے اور سال بہر مین ایک دو دفعہ قلعی کرنے بغیر صفائی نہین رہتی اور کچا گہر ہو تو اوسکو جلد جلد لیپنا پوتنا مناسب ہے مگر زمین و دیوارون کے چہڑکنے اور دہونے سے سیل ہو جاتی ہے لیکن گرم موسم مین چہڑکاو کرنے کا کچہہ مضائقہ نہین صبح و شام ہر ایک مکان کے دروازے کہولنا مناسب ہے خاصکر ہندوستانیون کو جن کے سونے بیٹہنے کے گہر مین ہی کہانا پکتا ہے اور حقہ کا دہوان گہٹا رہتا ہے اونکو سونے سے پہلے دروازون اور کہڑکیون کا کہول دینا بہت ضرور ہے تاکہ صاف ہوا آجائے - اور مکان مین روشنی کا بہی گذر ہونا چاہیئے کیونکہ جن بچون یا عورتون کو روشنی نہین ملتی وہ دبلے ہوتے ہین - اور رنگ اونکا

پھیکا ہوتا ہے۔

لکڑی۔ بانس اور پھونس کا مکان بود و باش کے لیے عمدہ ہے کیونکہ ہوا کی آمد و رفت اُن مین بخوبی ہوتی ہے۔ مکان کا صاف ستھرا ہونا اور اوسکے چوگرد میلا و کوڑا وغیرہ نہونا ضرور ہے کیونکہ مکان میلا ہوگا تو اُسکے اندر کی ہوا صاف نہوگی اور اطراف مین غلاظت ہوگی تو جو ہوا اوسپر سے گذر کر مکان مین آے گی وہ بدبو دار ہو جائیگی۔

مکان بود و باش مین گاے بیل وغیرہ کا باندہنا درست نہین ہے کیونکہ گوبر اور لید وغیرہ سے غلیظ اور متعفن بخارات نکلکر مکان کی ہوا خراب کر ڈالتے ہین۔ غلاظت مثلاً بول و براز وغیرہ کے دفعیہ کے واسطے مناسب بندوبست ضرور ہے۔ بڑے بڑے شہرون مین یہ بندوبست کیا جاتا ہے کہ زمین کے نیچے بڑی بڑی نالیان بنی ہوتی ہین جن مین غلاظت ڈالی جاتی ہے اور جو کہ پانی کی دہار کے زور سے بہکر آبادی سے دور کسی غار جہیل یا دریا مین پہنچ جاتی ہے لیکن یہ بندوبست ہر جگہہ ممکن نہین ہے۔ علاوہ ازین اسمین صرف کثیر ہوتا ہے اسلیئے یہ تدبیر ہندوستان مین ہر جگہہ ممکن نہین ہے اور چونکہ مزدور مثلاً مہتر وغیرہ کم قیمت مین دستیاب ہوتے ہین اور اونہین سے یہ کام صفائی وغیرہ کا کرایا جاتا ہے پس اسی کی بابت چند ہدایت ضروری زیر قلم کرتے ہین۔

مہترون کو ہدایت کرین کہ فضلہ کوڑے وغیرہ کی صفائی دن مین دو مرتبہ ہوا کرے۔ پیخانہ پیشاب کو علیحدہ علیحدہ رکہنا چاہیئے۔ گوکہ یہ بات ہندوستان مین ممکن نہین ہے کیونکہ جہان پیخانہ پہرتے ہین وہین پیشاب کرتے اور آبدست لیتے ہین تاہم حتی الامکان اس کا خیال رکہنا واجب ہے۔ جیلخانون مین یہ قاعدہ ہے کہ گملون یا نالیون مین خشک مٹی دو دو انچہ بچھا کر اون مین پیخانہ پہرتے ہین لیکن پیشاب کرنے اور آبدست لینے کے واسطے جدا ہی برتن ہوتا ہے۔ بہر حال پیخانہ کو کسی مٹی کے برتن مین رکہہ کر اوسکے اوپر خشک مٹی چہڑک کر شہر سے دور لیجاوین اور کہیت مین ایک فیٹ عمیق اور اسی قدر عریض نالیان کہودین۔ بعدہٗ ان نالیون مین چہہ انچہ فضلہ بہر کر اوپر سے چہہ انچہ خشک مٹی ڈالکر ڈہک دین۔ اس طرح سے

خشک مٹی کے استعمال کو ڈرائی ارتھ کنسرونسی Dry earth Conservancy بولتے ہین
کچھہ عرصہ بعد اوس زمین مین ہل چلانا چاہیئے تاکہ فضلہ مٹی کے ساتھ بخوبی آمیز ہو جاوے
اس زمین مین اناج بونے سے بہت جلد اور بہت افراط سے اوگتا ہے اور فصل اچھی
ہوتی ہے فضلہ کو ٹوکرون مین بھر کر لیجانا مناسب نہین ہے۔

غلیظ سیال مثلاً پیشاب و حوض کے پانی وغیرہ کے واسطے یہ تدبیر کرین کہ اوسکو لوہے
کے صندوقون مین جن مین ٹار کی قلعی ہوتی ہے بھر کر آبادی سے دور لیجا کر زمین پر چھڑک دیا کرین
تاکہ وہ زمین اوسے جذب کر کے مضبوط ہو جاوے۔ بعض شہرون مین بستی سے باہر بڑے
پاخانے ہوتے ہین جنکو ہم پلس یا پبلک لیٹرین Public Latrine بولتے ہین اور
وہان بھی پیخانہ پیشاب علیحدہ علیحدہ کرانے اور ڈرائی آرتھ کنسرونسی کا بندوبست ہے۔
ایسے پیشہ ور جنکے پیشہ مین تعفن و بو وغیرہ پیدا ہوتی ہے مثلاً قصاب وغیرہ اون کی دوکان یا
کارخانہ بستی سے دور ہونا چاہیے اور منجانب سرکار ایسے شخصون کی نگرانی ہونی ضرور ہے
قصابون کو چاہیئے کہ وہ گوشت پر مکھی نہ بیٹھنے دین جو کہ مختلف امراض کی حامل ہو کر گوشت کو
خراب کر دیتی ہین اور جسکے استعمال سے مختلف امراض کے ہونیکا اندیشہ رہتا ہے۔ کمیلہ
کے خون وغیرہ کو دور لیجا کر دفن کر دیا کرین۔

ایسی زمین جو کہ پندرہ فیٹ عمق تک خشک ہو سکونت کے لیئے عمدہ سمجھی جاتی ہے
کسی مقام پر پانی خواہ برسات کا ہو یا کنوئین وغیرہ کا عرصہ تک جمع نہ رہنے پاوے۔ پس زمین کا
ایک جانب کو سلامی دار ہونا دقیقہ بالا کے حل کرنیکے واسطے کافی ہے۔ اگر زمین ڈہالو نہو اور
ہموار ہو تو اوس مین ایک جانب پکی نالیان سلامی دار بنوا دین یا قرب و جوار مین ایک بڑا تالاب
تعمیر کرا دین تاکہ آس پاس کا پانی اسی مین جمع ہوتا رہے اور نمی کا دفعیہ ہو جاوے۔ گانون کی آب و
ہوا خراب ہو جانے کا باعث یہ ہے کہ وہان کے باشندے مکان بنانے کے لیئے گانون کی
اطراف سے مٹی کھود لیتے ہین جس سے غار بنجاتے ہین اور جن مین برسات کا پانی جمع رہتا ہے
اس پانی مین وہان کے باشندے سن وغیرہ کے پیڑ بھگوتے ہین۔ کپڑے دہوتے ہین

پہنچاتے پھرتے ہین علاوہ ازین جب اس پانی مین درختون کی پتّیان گر کر سڑتی ہین تو مختلف خراب اور مضر گیسین پیدا ہوتی ہین - اگر باعث خرابی کا یہی تحقیق ہوجاے تو اُن غارون کو مٹی سے بھر دین یا ایسی تدبیر کرین کہ ان مین پانی جمع نہ رہنے پاے -

ششم جسمی و ذہنی کام

حافظ صحت کو یہ جاننا ضرور ہے کہ صحت جسمانی و درستی حواس کے لیے جسمی ورزش و دماغی محنت امر لازمی ہے کیونکہ اس سے جسم کے فضلات تحلیل ہوتے ہین یعنی کاربن خارج ہوتا رہتا ہے اور بطور چربی جمع ہونے نہین پاتا جس سے بے موقع فربہی جسم مین آوے - نیز تمام ریزشات جیسے پیشاب پسینہ وغیرہ معمولی حالت پر اخراج پاتے ہین اور اجابت بھی خلاصہ ہوتی ہے دوران خون ترقی پکڑتا اور حرارت عزیزی کو قایم رکھتا فعل تنفس برابر جاری رہتا ہے جس سے خون بخوبی صاف ہوتا ہے اور کام آلات الهضم کا بھی درست رہتا ہے اسواسطے طالب صحت کو ہر عمر مین ورزش کرنا بہت ضرور ہے لیکن ورزش اعتدال اور اندازہ معین کے ساتھ حسب طاقت و عمر و ملک و موسم ہونی چاہیے اگر زیادہ ہوگی تو بجاے پرورش و افزائش کے جسم مین تحلیل یعنی تکان ناتوانی لاغری واقع ہوگی اور کمی کی صورت مین خون کی گردش سست اور حرارت عزیزی و فعل تنفس کم ہوگا - جسکے باعث فضول چیزین جسم مین جمع ہوجاوینگی - بچون کو اور بوڑھون کو کم اور جوانون کو زیادہ ورزش کی ضرورت ہے چنانچہ نہایت ننھے بچون کے لیے کچھہ دیر چت پڑا رہنا کچھہ دیر گودی مین رہنا اور جب وہ کسی قدر بڑا ہوجاوے تو کھیلتے پھرنا دوڑنا بھاگنا جس سے درونی و بیرونی اعضا کی نشو و نما ہوتی ہے کافی ورزش سمجھی جاتی ہے -

پچاس ساٹھہ برس کی عمر مین یعنی جب اعضاے اندرونی مین تبدیلی و حواس خمسہ مین کمزوری ہوتی ہے پھیپھڑے کم ہوتے ہین سواے قوت متخیلہ کے سب اعضا کمزور ہوجاتے ہین جسم لاغر اور قد چھوٹا ہوجاتا ہے ایسی حالت مین جسمی و دماغی محنت بہت کم کرنا چاہیے کیونکہ

بوڑھا آدمی ایسا ہوتا ہے جیسے جڑ کمزور اگنبد جسکے ہر وقت گرنے کا ڈر رہتا ہے۔

جوانی مین گھوڑے پر چڑھنا کشتی لڑنا۔ اکھاڑے مین باقاعدہ ورزش کرنا لیزم ہلانا کشتی کھینا پیادہ پا تین چار میل بحساب فی گھنٹہ دو میل کے چلنا عمدہ ورزش سمجھی جاتی ہے۔

ایام شباب مین جو لڑکیون مین تخمیناً تیرہ برس اور لڑکون مین اُسنے ایک دو برس بعد سے تا کیس بائیس برس کی عمر تک ہے تمام عضلات و اعصاب کی بہی حرکت نہین کل دماغی و اخلاقی افعال زیادہ ہونے چاہئین کیونکہ انکے سست رہنے و حرکت نہونے سے تمام جسم خصوصاً جگر مین دوران خون سستی سے ہوتا ہے۔ دل کمزور ہوتا ہے۔ پہیپہڑے کم ہوتے ہین۔ خون کم صاف ہوتا ہے ہڈیان پتلی پڑجاتی ہین اور طرح طرح کے نقصان ہوتے ہین اگرچہ عورتون کو مثل مردون کے قوی ہونا ناممکن ہے لیکن ہندوستان مین شرفا و امرا کے لڑکون کو تو کچھہ کسیقدر محنت و ورزش ہوتی ہے مگر لڑکیان ہر وقت پردہ مین رہنے اور کچھہ کام نکرنے کے سبب حرکت نہونے سے دبلی پتلی و کمزور ہوتی ہین پس چونکہ بچون کے مضبوط ہونے کے لیے مان کا قوی ہونا ضرور ہے اسلیے چوبیس گھنٹے کے اندر پانچ چھہ گھنٹے بہی مستورات گھر کا ایسا کام کاج کرین جس مین حرکت ہو تو ممکن ہے کہ سینہ چوڑا و ہڈیان مضبوط و قوی ہوجائین اور بچے بہی قوی پیدا ہون اور جب مستورات کھانا پکانا اپنے ہاتھہ سے کرینگی تو ایک طرح کی ورزش ہوگی۔ دوسرے وہ ایک چیز سے مختلف قسم کا کھانا صفائی کے ساتھہ پکا سکتی ہین جسکو تمام کنبے کے لوگ ذائقہ کے ساتھہ کھا سکتے ہین۔

گو کہ حرکت کرنے سے نشو و نما اچھی طرح ہوتی ہے اور طبیعت درست رہتی ہے لیکن زیادہ کام کرنے سے بہی آدمی کمزور ہوجاتا ہے جیسا کہ غربا جو بہت محنت کرتے ہین وہ کمزور ہوتے ہین اور یکایک زیادہ محنت کرنے سے تکان اور عضلات مین درد ہوجاتا ہے اسلیے ایک اندازہ سے اور بتدریج اور وقفہ دیکر محنت کرنا مناسب ہے بہت زیادہ محنت کے بعد غذا ہلکی زود ہضم کھانے سے عصبی کمزوری دفع ہوجاتی ہے

موسم سرما اور سرد ملک مین بہ نسبت گرم ملک اور گرمی کے موسم کے ورزش کی زیادہ ضرورت

ہے کیونکہ سرد ملکون مین ایک جگہہ آرام سے بیٹھنے سے سردی زیادہ معلوم ہوتی ہے اور خون کی گردش سست ہونے سے حرارت عزیزی کم ہوجاتی ہے اور گرم ملک و موسم مین بیرونی گرمی کے سبب زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے تھوڑی ورزش کی ضرورت ہے۔

جن اشخاص کو کسی خاص جگہہ مین عرصہ تک بیٹھے رہنے کا اتفاق ہو جیسا مدرسے کے طلبار اور منشی اور متصدی وغیرہ ہین ان کو بغیر ورزش تندرستی قایم رکھنا ناممکن ہے پس ہر اسکول و مدرسہ مین اکھاڑا ہونا چاہئیے تاکہ لڑکے ورزش کرین طلبار کو اِس امر کا بھی خیال رکھنا چاہئیے کہ جسمی محنت کے ساتھہ دماغی محنت کرنا بھی ضروریات سے ہے کیونکہ جسقدر جسمی طاقت ترقی پکڑتی ہے دماغی قوت بھی بڑھتی جاتی ہے اور دماغی قوت کے قایم رکھنے کے لیے ذہنی کام اور شغل کی ایسی ضرورت ہے جیسے صحت جسمانی کے لیے ورزش کی - اس سے ذہین اور چالاک ہوتا ہے اور دل کو ایک طرح کی فرحت اور خوشی پیدا ہوتی ہے اور طبیعت بحال رہتی ہے - جو لوگ اعتدال کے ساتھہ ذہنی محنت کرتے ہین اکثر تندرست رہتے ہین اور بہت کم بیمار ہوتے ہین برخلاف اِسکے جو لوگ دماغی کام نہین کرتے سست اور مجہول ہوجاتے ہین ان کا ذہن کند اور خراب ہوجاتا ہے اور انکو طرح طرح کے مرض لاحق ہوتے ہین - بے شغلی ایسی خراب چیز ہے کہ تمام بدکاریان اور بدفعلیان اسی کے باعث ظہور مین آتی ہین -

ہفتم خواب

بعد جسمی و ذہنی محنت کے خواہ نخواہ نیند آتی ہے تاکہ تکان جاتا رہے چنانچہ ننھے بچے سرشام سوتے ہین اور صبح ہی اوٹھتے ہین - پس کچی نیند مین کسی کو اوٹھانا مناسب نہین ہے خصوصًا جو بچے بہت کمزور ہون انکو علی الصباح نہ اوٹھائین اور تین چار برس کے بچون کو دن مین بھی ایک یا دو گھنٹے کے سونے کی اجازت دین - جوانی مین چھہ گھنٹے سے آٹھہ گھنٹے تک سونا کافی ہے معمولی محنت کرنے و غذا کھانے کے بعد آرام سے میٹھی نیند آتی ہے اور بغیر سونے کے کھانا ہضم نہین ہوتا لیکن خوب شکم سیر کھانا کھانے سے تین گھنٹے بعد سونا بہتر ہے -

جیسے نیند سے تکان رفع ہو جاتی ہے ایسا ہی اطمینان دلی اور طبیعت کی خوشی اور امید صحت تندرستی و زیادتی عمر کا ایک بڑا سبب ہے یہ تین باتین حاصل نہون تو آدمی بہت زندہ نہین رہ سکتا۔

ہشتم چال چلن و عادات

چال و چلن ہر مذہب اور ہر فرقہ اور ہر ملک کے آدمیون کا جدا جدا ہوتا ہے مگر شروع ایام شباب مین جیسی بنیاد پڑتی ہے وہ تمام عمر قایم رہتی ہے کیونکہ اچھی یا بُری باتین ان چھ سات برس کے ایام مین جو جم جاتی ہین وہ پھر نہین نکلتین اور چونکہ ان دنون مین خود شعور حاصل ہو جاتا ہے اس سبب سے بھلائی بُرائی کا خود ذمہ وار ہے اگر عادات خراب ہو جاین تو ماں باپ کا اوس مین کچھ قصور نہین تصور کیا جاتا ہے۔

جب ایام نشو و نما ختم ہو جایئن یعنی مردون کو بائیس یا تیئس برس کی عمر مین اور عورتون کو مردون سے دو چار برس پہلے شادی کرنا چاہیئے۔

بعض آدمی اشیاء نشی مثلاً شراب و تمباکو وغیرہ کی عادت جو ڈال لیتے ہین یہ بات ثقہ لوگون کے نزدیک بد تہذیبی مین داخل ہے اور در حقیقت از روے طب بھی اس مین سراسر نقصان متصور ہے چنانچہ تمباکو کے پینے سے اشتہا مین کمی اور دوران خون مین سستی ہو جاتی ہے جس سے جسمی و عصبی کمزوری ہو کر آدمی بزدلا ہو جاتا ہے۔ علی ہذالقیاس شراب بھی چونکہ داخل غذا نہین ہے بدین وجہ اسکے زیادہ استعمال کرنے سے ہی نظام عصبی و دل و پھیپھڑہ و جگر کے افعال مین فتور پڑ جاتا ہے اور زندگی کم ہو جاتی ہے۔ اگر بجاے اسکے چاء کافی یا دودھ وغیرہ پیئین تو صحت قایم رکھنے کے لیے بہت مفید ہو سکتا ہے مگر ضرورتاً کم مقدار مین غذا کے ہمراہ یہ پی بھی جاے تو اسقدر شراب پی سکتے ہین جس مین چوبیس گھنٹے کے اندر خالص الکحال ڈیڑہ اونس سے زیادہ نہو چنانچہ ایک نقشہ لکھا جاتا ہے جس سے صاف ظاہر ہو سکتا ہے کہ ڈیڑہ اونس الکحال مختلف قسم کی شرابون کے کس مقدار مین ہے۔

نقشہ مقدار الکحال

مقدار شراب	نام شراب	مقدار الکحال
ڈہائی پائینٹ	بیر شراب	ڈیڑہ اونس
ڈیڑہ پائینٹ	ایل و پورٹر	〃
پندرہ اونس	کلارٹ و برگنڈی	〃
چہہ اونس	پورٹ و شیری	〃
تین اونس	اسپرٹ مثلاً برانڈی	〃

فائدہ - اسپرٹ یعنی شراب مقطر کا استعمال کرنا زیادہ مضرت رسان ہے کیونکہ اس مین فیوسل آیل .Fusel Oil ہوتا ہے جو ایک قسم کا زہر ہے -

نعش مردہ کی تجہیز و تکفین وغیرہ کا بندوبست کرنا

مردہ کا بندوبست کرنے کو انگریزی مین ڈسپوزل آف دی ڈیڈ .Disposal of the dead کہتے ہین - دیہات مین جہان آبادی کم و افتادہ زمین بہت ہوتی ہے اس بات کا کچہہ تردد نہین ہوتا لیکن بڑے بڑے شہرون مین یہ امر غور کرنے کے قابل ہے کہ آیا مردہ کا کونسا بندوبست کرنا بہتر ہے جسمین زندون کو تکلیف نہو پس تحقیق کرنے سے ظاہر ہوا ہے کہ اس باب مین ہر مذہب والے کی رائے مختلف ہے -

چنانچہ پارسیون مین ایک ایسا اونچا مینار بناتے ہین جسکی چہت جالیدار ہو اور اوسپر مردونکو رکہتے ہین تو آفتاب کی تپش سے جسمی عناصر مین تبدیلات ہوکر کچہہ ابخرات بنکر ہوا مین شامل ہو جاتے ہین اور کچہہ گل سڑکر مینار کے زیرین سطح پر جمع ہوتے رہتے ہین - مصر لونمین مصالح بہر کر صندوق مین رکہنے کا دستور ہے - اہل ہنود مین جلانے یا دریا مین دبانے

کا رواج ہے۔ عیسائی اور مسلمان اپنے مردون کو زمین مین دفن کرتے ہین۔

اگرچہ مختلف طریقہ ہاے مذکورہ ہر فرقہ کے مذہب کے بموجب درست ہین لیکن از روے قواعد علم حفظ صحت دیکھا جاے تو بعض طریق نامناسب معلوم ہوتے ہین۔ مثلاً پارسیون کے طریق مین مردہ کی بو کے منتشر ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

مصالح بھر کر رکھنے سے بھی کچھ فائدہ نہین ہے کیونکہ اوّل آئندہ نسلون کو اپنے بزرگون کی نعش کا کچھ خیال نہین ہوتا۔ دوسرے مصالح وغیرہ مین صرف کثیر ہوتا ہے۔ تیسرے اجتماع نعش سے جگہہ گھرتی ہے۔

جلانے کا طریق بہت بہتر ہے کیونکہ اس ترکیب سے عناصر مین جلد تبدیلی ہو کر ہوائی اجزا ہوا مین شامل ہو جاتے ہین اور چند معدنی اجزا کی راکھہ باقی رہ جاتی ہے مگر کم جلایا جاے تو متعفن انجرات نکلکر ہوا کو خراب کر دیتے ہین۔

کم سے کم آٹھہ سو لکڑیان ایک اوسط قد کی نعش جلانے کے واسطے کافی ہین۔

ہان نہایت تیز آنچ مین یا لکل مردہ جلجاے یا کوئی ایسی کل ہو جس مین فوراً جلکر خاک ہو جاے اور بخارات بہت اونچے چلے جائین تو اس سے بہتر اور کوئی طریقہ نہین ہے لیکن ایک دقت یہ ہے کہ اسمین روپیہ زیادہ صرف ہوتا ہے۔

گہرے پانی مثلاً سمندر یا ندیون مین نعش کو ڈالدینا سب سے زیادہ پسندیدہ و بہتر ہے لیکن یہ بات ہر جگہہ میسّر نہین ہو سکتی۔

دفن کرنیکا جو دستور قدیم سے ہے اس مین اور اجزا تو تھوڑے دنون مین ہی متفرق ہو جاتے ہین مگر ہڈیان مدّت تک ویسی ہی رہتی ہین۔

دفن کرنے مین یہ چند قباحت ہین کہ تھوڑی مدّت کے بعد تمام شہر قبرستان ہو جاتا ہے اور بوقت تبدیلی عناصر اجزا ہوائی مثلاً کاربونک ایسڈ و امونیا و سلفیورٹیڈ ہیڈروجن و کاربوریٹڈ ہیڈروجن و نائٹرس ایسڈ و نائٹرک ایسڈ وغیرہ جو نکلکر ہوا مین شامل ہوتے ہین۔ تو اسوقت متعفن انجرات اطراف کی ہوا کو خراب کر دیتے ہین اور اجزا ارض زمین مین رہکر کچھہ تو درختون کی

پیدائش مین کام آتے ہین اور کچھہ نیچے ہی نیچے پانی کے ذریعہ سے بہکر چاہ و تالاب جو قبرستان کے نزدیک ہو اوسمین چلے جاتے ہین جس سے اُنکا پانی پینے کے قابل نہین رہتا پس ان وجوہات سے یہ طریقہ پسندیدہ نہین ہے لیکن ابتک چونکہ رائج ہے اسواسطے یہ احتیاط کیجاے تو بہتر ہے۔

اوّل - قبرستان جاے سکونت سے کم سے کم نصف میل فاصلہ پر ہونا چاہیئے اور اوسکی زمین کی سطح قرب وجوار کی بستی کی زمین سے نیچی ہونا ضرور ہے تاکہ قبرستان کا سب سائل ڈرینج بستی کے پانی کو خراب نکرے۔

دوم - قبرین بہت قریب قریب نہون اور قبرستان مین درخت لگانا بہتر ہے۔

سوم - مردہ کو بہت گہرا دفن کیا جاے تاکہ متعفن بخارات نکلکر مضرت رسان نہون۔

چہارم - کچھہ عرصہ کے لیے مُردہ کو سڑن سے محفوظ رکھنا ہو تو لکڑی کا برادہ اور دو تین اونس کاربلک ایسڈ چھڑکدین۔

پنجم - ایک قبر مین ایک ہی نعش ہو لیکن لڑائیون مین چونکہ یہ امر ناممکن ہے اسواسطے اسکا یہ دستور ہے کہ ۱۵ یا ۱۶ فیٹ گہرا گڑہا کہود کر قطار سے سیدہا مردون کو لٹاتے ہین پہر چونہ اونپر ڈالکر دوسری قطار اس طرح رکہتے ہین کہ پہلی قطار کے جدہر پاؤن تہے اودہر دوسری قطار کے سر ہون پہر اونپر چونہ ڈالکر آڑی قطار لگاتے ہین اور اسی طرح تہ بتہ جماتے چلے جاتے ہین جب چھہ فیٹ عمق رہے تب مٹی ڈالدیتے ہین۔

خون و امراضِ خون کا بیان

بحالت زندگی جسم کی پرورش اور اوسکی تبدیلیان بذریعہ خون کے ہوتی ہین اور بغیر واقفیت ماہیت و دیگر حالات خون کے اسکے امراض کا سمجہنا ناممکن ہے لہذا حالات خون کے بیان کے بعد امراض متعلقہ خون کا ذکر ہوگا۔



حالات خون

خون ایک ایسی چیز ہے جسپر تمام قوی روح کی زندگی کا انحصار ہے - جیسے اور زندہ اعضاء اور اجسام کی صفت ہے کہ ہمیشہ حرکت یعنی اپنے فعل کی انجام دہی کے وقت انکے ذرّے بگڑتے ہین اور بہ سکون کے وقت بجائے اونکے بنجاتے ہین (گویا آدمی کی زندگی اور موت ایک ساتھ شروع ہوتی ہے) ایسے ہی مرتے دم تک خون کا بننا بگڑنا بھی جاری رہتا ہے۔

زندگی برقرار رہنے کے لئے ضرور ہے کہ خون ہی عضو کو پہنچے تاکہ کیمیاوی تبدیلیان بدرستی تمام عمل مین آوین چنانچہ کھانے اور پینے اور سونے وغیرہ سے غرض یہی ہے کہ خاص مقدار خون کی ہر عضو مین پہنچتی رہے تاکہ اسکے وسیلہ سے مادہ پرورش کنندہ اور اوکسیجن کی تقسیم ہر بناوٹ کے حصّہ مین آوے جسپر زندگی کا انحصار ہے۔ ایک خاص عرصہ مین غذا اور ہوا اور پانی اُسی مقدار مین جسم کے اندر پہنچتے ہین جسقدر کہ بذریعہ بول و براز و تنفس و عرق کے خارج ہوتے ہین مگر کم عمر مین نسبت آمد کے خرچ کم ہوتا ہے یعنی بچون کے خونی آوردے جسقدر اشیاء پرورش کنندہ ہر ایک عضو مین پہنچاتے ہین اُس سے کم مقدار مین خارجی اجزاء لاتے ہین اور یہی سبب روز بروز اونکے جسمی وزن کے بڑھنے کا ہے اور ضعیفی اور بیماری مین آمد کی نسبت خرچ زیادہ ہوتا ہے اسیوجہ سے ان حالتون مین بگڑی ہوئی ساخت کے درست کرنے کی طاقت کم یا بالکل زایل ہوجاتی ہے بلکہ بیماری مین ایک نقصان اور ہوتا ہے کہ فضول و زہریلی اشیا جسم مین پیدا ہوکر اون کا اسقدر جلد اخراج نہین ہوتا جتنا جلد اونکا خارج ہونا ضرور ہے اور بہ سبب عدم اخراج مادہ مذکور خون کی ماہیت مین فتور پڑجاتا ہے جیسے سوزش جگر مین صفرا اور سوزش گردہ مین یوریا اور رکاوٹ تنفس مین کاربونک ایسڈ خارج نہوتے اور خون مین رہجانے سے خرابی پیدا ہوتی ہے۔

وزن متناسبہ خون کا حالت صحت مین بحساب اوسط ایک ہزار حصّہ مین ہوتا ہے مگر بعد فصد کھلنے کے اور انیمیا و البومنوریا و اسکروی و نقرس مین کم اور ہیضہ و سپلے تھورا اور ذیابیطس

مین زیادہ ہوجاتا ہے۔

حرارت ۹۸٫۶ ہوتی ہے اور بوجہ امراض کے اُسمین کمی بیشی ہوجاتی ہے۔

زندگی مین بحالت صحت خون مین ایلکلائن یعنی کھار کی کیفیت ہوتی ہے اور نزاع کشی کے زمانہ مین یہ کیفیت زیادہ ہوجاتی ہے اور مرنے کے بعد شاید خون کی شکر لیکٹک ... ایسڈ Lactic Acid مین تبدیل ہونیکے سبب سے تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے۔

مقدار خون کی انسان کے جسم مین مختلف ہے لیکن بحساب اوسط تندرست جوان آدمی اُسکے جسمی وزن کا چودھوان حصہ ⅟₁₄ یعنی جسکا وزن ایک من تینتیس سیر ہو تو دس پونڈ یا پانچ سیر خون پایا جاتا ہے۔

خون اصل مین ایک صاف زردی مائل سیّال ہے مگر سرخ کیسون کے سبب سے اوسکا رنگ شریانون مین گہرا سرخ اور وریدون مین سرخ سیاہی مائل معلوم ہوتا ہے۔

بحالت زندگی جسم کے اندر سیّال شکل مین رہتا ہے لیکن جسم سے باہر نکلکر پانچ سات منٹ مین جمجاتا ہے

بحالت صحت خون کے ایک ہزار حصّون مین یہ اجزا پائے جاتے ہین۔

نقشہ ماہیت خون و مقدار اجزا بہ یکہزار حصہ

نمبر	نام جزو	مقدار	کیفیت
۱	پانی	۷۸۴ حصہ	اس مین آکسیجن و کاربن و نیٹروجن ہے۔
۲	رڈ کارپاسلز	۱۳۱ حصہ	
۳	فائبرن	۲٫۲۵ حصہ	
۴	البیومن	۷۰ حصہ	

نمبر	نام جزو	مقدار	کیفیت
			سوڈالائیم و میگنیشیا و ائرن کے فاسفیٹ۔
۵	نمک	۶ حصہ	سلفیٹ آف پٹاس۔ کلورائیڈ آف سوڈیم و پٹاسیم سیلکا وغیرہ۔
۶	چربی	۲،۱ حصہ	مارگرین۔ اولیئن۔ سرولین۔ کولیسٹیرین و فاسفورس ملی ہوئی چربی۔
۷	متفرق اشیاء	۳،۵ حصہ	کریاٹین۔ یوریا۔ یورک ایسڈ۔ پت کا رنگ وغیرہ۔

مجمل طور پر دیکھا جائے تو خون مین لائکر سنگوئنس Liquor Sanguinis. اور سرخ دانے اور سفید دانے اور چربی اور چند خرد اشیا مثل نقاط کے ہوتی ہین۔

لائکر سنگوئنس کو پلازما Plasma. بھی کہتے ہین اور اوسمین البیومن و فائبرن و چند قسم کے نمک ہین۔

ریڈ کارپاسلز یعنی سرخ دانے مدوّر اور اونکے دونون سطحے چپٹے اور مجوّف بغیر نیوکلیس Nucleus. کے ہوتے ہین اور بسبب شامل ہونے فولاد کے ایک سرخ سیّال چیز اون مین بہری رہتی ہے جسکو ہیماٹوگلابولن Hæmato Globulin کہتے ہین اور خون مین سرخی انہین کے سبب سے ہوتی ہے۔

ہوایٹ کارپاسلز White Corpuscles. یعنی سفید کیسے جن کو لیوکوسائیٹس Leuco cytes بھی کہتے ہین شکل مین بیضاوی اور دانے دار ہوتے ہین اور بحالت صحت چارسو سرخ دانون مین ایک سفید دانہ رہتا ہے مگر غذا کہانے کے بعد تہوڑی دیر کے لیئے یا مرض لیوکوسائتھیمیا Leuco-cythæmia مین اُنکی زیادتی ہوجاتی ہے۔

اگر جسم سے خون نکالا جائے تو دس منٹ کے اندر بہ سبب انجماد فائبرن کے ایک نرم لوتھڑا

بند ہکر اور پندرہ منٹ مین سخت ہو کر اُسکے دو حصّے ہو جاتے ہین - ایک کلاٹ Clot یعنی لوتھڑا جسمین منجمد فائبرن مع سرخ کیسون کے ہوتی ہے مگر کبھی تو سرخ کیسے سارے لوتھڑے مین ہوتے ہین اور کبھی وہ نیچے دبجاتے ہین اور اوپر کے سفید حصّے مین صرف فائبرن ہوتی اُسے جسکے بہت سکڑنے سے بالائی حصہ مجوّف ہو جاتا ہے جسکو بفڈ اینڈ کپڈ Buffed & cupped بولتے ہین - دوسرا پیلے رنگ کا سیال جو سیرم کہلاتا ہے اسکا وزن تناسبہ ۱۰۲۹ اسے اور اسمین کیفیت کہار کی پائی جاتی ہے اور اس مین البیومن ہوتا ہے جس سے کیسہ ہائے جسم بنتے ہین اور جسم کی کل ساخت کی پرورش ہوتی ہے - اگر خون سے البیومن کی کمی ہو جائے تو جسم کے کم پرورش پانے کی علامات ظاہر ہوتی ہین -

فائبرن کے سبب سے لوتھڑے کا بننا تیس چالیس منٹ تک ہوتا رہتا ہے پھر اس عرصہ کے بعد سیرم جدا نہین ہوتی -

جسم کی پرورش کے لیے حالت صحت مین چار شرائط کا ہونا چاہیے اوّل ماہیت خون کا ٹھیک رہنا - دوسرے ہر عضو مین خون کا حسب ضرورت انتظام کے ساتھ پہنچنا - تیسرے عصبی انتظام کا درست رہنا - چوتھے اعضا کی ساخت کا خراب نہونا -

شرط اوّل ہر عضو کی ساخت کی پرورش اور سیکریشنز Secretions یعنی رطوبات جو ترا وش پاتی ہین مثلاً گیسٹرک جوس و صفرا وغیرہ کی پیدائش و اکسکریشنز Excretions یعنی خارج ہونے والی رطوبات مثل پیشاب و پسینہ وغیرہ کا اخراج بذریعہ خون کے ہوتا رہتا ہے کیونکہ ہر عضو کی پرورش کے واسطے صحیح خون مین ہر قسم کے اجزا موجود رہتے ہین اور براہ تنفس ہوا و بذریعہ غذا و دیگر اجزا اور جسم مین کیمیاوی تبدیلی ہونے کے بعد جو خارجی جزو جیسے سوختہ کا مادّہ وغیرہ رہجاتے ہین وہ خون مین شامل ہونے سے بدل یا تحلیل ہو کر صحت قایم رہتی ہے مگر کسی سبب سے ہاضمہ یا تنفس یا اکسکریشنز وغیرہ مین فتور پڑجائے تو خون کی ماہیت خراب ہو جاتی ہے یا کوئی عضو معمول کے مطابق خون سے اپنا جزو نہ لے تو عضو معلول کے حصّے کے اجزا خون کی ماہیت کو بگاڑ کر دوسرے اعضا کے لیے

مثل خارجی چیز کے مضرت رسان ہوجاتے ہین مثلاً کوئی ہڈی اس قابل نہ رہے کہ اپنے حصے
کے اجزا خون سے لے سکے تو وہ اجزا جو ہڈی کی پرورش کے واسطے خون مین موجود ہین
خون مین رہکر خارجی چیزون کی مانند دوسرے اعضا کو نقصان پہنچائینگے - پس جو اجزا خون مین
شامل ہونے کے قابل ہین وہ معمولی طور پر مقدار معینہ مین شامل اور جس قدر اجزا خارج ہونے
والے ہین وہ حسب معمول خارج ہوتے رہین تو خون کی ماہیت ٹھیک اصلی حالت پر رہتی
ہے اور اگر اوس مین کچھہ کمی بیشی ہو یا کوئی عضو اپنا کام درستی کے ساتھہ انجام نہ دیسکے تو اوس
خون کی ماہیت خراب ہو کر کسی نہ کسی عضو کی بیماری ہوجاتی ہے -

خون مین ایک ایسی قدرتی طاقت ہے کہ اگر اوس مین کوئی زہریلی چیز شامل یا کسی مادہ کی
کمی بیشی ہوجاوے تو ایسی تبدیلی کردیتا ہے کہ کسی عضو کو کچھہ مضرت نہو لیکن بعض چیزین جن کے
تبدیل کرنے سے وہ عاجز ہوجاوے تو وہ شے ضرور زہر کی تاثیر کرتی ہے -

شرط دوم - جب براہ شرائین کیلریز مین صاف خون پہنچتا ہے تو اوس کا آکسیجن
اوس جسمی فضلہ کے کاربن سے (جو بوجہ حرکت کے ٹشو Tissue یعنی نسیج [illegible]) ملکر
کاربونک ایسڈ اور یوریا وغیرہ بنجاتا ہے پھر تحلیل ہونیوالی شے نہین ہے تو اوسکو [illegible]
جذب کرکے خون مین لیجاتے ہین اور جو تحلیل ہونیوالی ہے تو کیلریز کی راہ سے ورید مین
پہنچتی ہے بعدہ پلمونری کیلریز سے خراب خون اور سانس لینے کے ذریعے سے ہوا پھیپڑون
کے ائرسیلس مین پہنچتی ہے تو خون کے سرخ دانے ہوا کی اوکسیجن کو جذب کرلیتے ہین اور کاربونک
ایسڈ وابخرات آبی کو نکالدیتے ہین جو بیرآمدگی دم کی راہ سے خارج ہوکر سطح جہان کی ہوا مین ملجاتے
ہین اور سرخ خون بذریعہ شرائین جسم کے ہر مقام کے کیلریز مین پہنچنے سے بدستور مذکورہ
بالا برابر کیمیاوی تبدیلی ہوتی رہتی ہے جس سے جسم کی پرورش اور اوسکا قیام ہوتا ہے -

دن مین محنت کرنے کی وجہ سے کثیر المقدار کاربونک ایسڈ جسم مین پیدا ہوتا ہے اور رات
کو آرام سے رہنے کے سبب اوکسیجن جسم مین آجاتا ہے تاکہ دوسرے روز کام آوے اور اعضا
کی پرورش کے لیے ہر جگہہ خون پہنچکر شریانی کیلریز سے لائکر سنگو نس رستا ہے اور ہر ایک عضو

اپنے مطابق چیز بنا لیتا ہے مثلاً ٹشیو مین خون پہنچنے سے ٹشیو اور کیسہ مین پہنچنے سے کیسہ بنتا ہے پس جب تک ہر ایک عضو مین اوسکی پرورش کے واسطے حسب ضرورت خون پہنچتا رہے تو صحت قایم رہتی ہے ورنہ کم پہنچنے کی حالت مین اٹروفی یا ڈیجنریشن Degeneration ہو جاتا ہے اور جو بالکل خون کا جانا بند ہو جاوے تو وہ جگہہ سڑ جاتی ہے اور کہین زیادہ خون پہنچے تو ہیپرٹروفی ہو جاتی ہے اجتماع خون ہو تو سوزش ہو جاتی ہے۔

شرط سوم۔ باریک کپلریز مین سمپتھٹک یا ویسو موٹر نروز کے Sympathetic or Vasomotor Nerves اثر سے خون پہنچتا رہتا ہے کیونکہ اعصاب مذکور کے ذریعہ سے ہی شرائین کا قبض وبسط ہوتا ہے پس عصبی طاقت کم ہو جاے تو عضو کی ساخت کمزور یا پتلی ہو جاتی ہے جیسا کہ فالج مین ہو جاتا ہے۔

شرط چہارم۔ عضو کا اصلی حالت پر رہنا بھی ایک ضروری شرط ہے کیونکہ اگر کسی مرض مین مبتلا ہو جاوے تو اوسی مرض کی سی چیز پیدا کرتا ہے جیسا کہ زخم کے اچھا ہونے کے بعد بھی عضو ماؤف مثل صحت کے خون سے اجزا نہین لیتا بلکہ حالت مرض کے مطابق وہان اجزا پیدا ہو کر تمام عمر وہ داغ قایم رہتا ہے۔

امراض خون

خون سے بہت سے امراض متعلق ہین مگر یہان صرف پلے تھورا و ہیمرج و انفلامیشن و تخثر کا جدا جدا بیان کیا جاوے گا۔

PLETHORA AND CONGESTION.

اوّل پلے تھورا و کنجیشن

جب تمام جسم مین خون کی مقدار زیادہ ہو تو اوسے پلے تھورا کہتے ہین۔ اوس مین علاوہ زیادتی

کے خون کی ماہیت مین بھی فتور پڑجاتا ہے یعنی اُسکے سرخ کیسے زیادہ ہوجاتے ہین اور
جس حالت مین کسی خاص ایک عضو یا چند اعضا مین معمول سے زیادہ خون پہنچے تو لوکل ہائی پریمیا
Local Hyperæmia. یا پارشل پلے تہورا Partial Plethora. یا کنجیسچن
Congestion. یا ڈیٹرمینیشن Determination کہلاتا ہے اور جس عضو مین زیادہ
خون پہنچتا ہے اُسی کے نام سے نامزد کرتے ہین مثلاً پھیپھڑہ مین خون کی زیادتی ہو تو اُسے
ہائی پریمیا آفدی لنگ بولتے ہین۔

لوکل ہائی پریمیا مین نہ تو تمام جسم مین خون زیادہ ہوتا ہے اور نہ خون مین کوئی خاص خرابی ہوجاتا ہے
بلکہ اکثر کمی خون یا فتور ماہیت خون سے یہ عارضہ ہوجاتا ہے۔

جس قسم کے آوردون مین اجتماع خون ہوتا ہے اُس کے بموجب کنجیسچن کی
تین قسم کی گئی ہین۔

اوّل۔ جب شریانون مین اجتماع خون ہو تو اُسے اکٹو ہائی پریمیا آرٹیریل کنجیسچن
یا ڈیٹرمینیشن آف بلڈ Determination of Blood. کہتے ہین۔
اسمین کثیر المقدار خون شریان مین پہنچکر جلد وریدمین چلا جاتا ہے اور دوران خون جلد جلد
ہوتا ہے۔ یہ مرض شریانون کے کشادہ ہونے سے ہوتا ہے اور کشادگی کے
کئی سبب ہین۔

ایک۔ تو جب شریانون کے اوپر سے یکایک سطح جہان کی ہوا کا دباؤ دور کیا جائے
جیسے کپنگ Cupping. کرنے سے تو شریانین کشادہ ہوجاتی ہین۔
دوسرے۔ دلکی حرکت زیادہ ہونے یا کسی بڑی شریان کے بند ہونے سے اوس کی
شاخون مین کشادگی آجاتی ہے اور اکثر اعضاے اندرونی مین اسی سبب سے اجتماع خون ہوتا ہے
چنانچہ سردی کے سبب جلد کی شرائین سکڑ جانے سے اعضاے اندرونی کیطرف خون
رجوع ہوکر کسی عضو مین خون جمع ہونا اسی قسم مین داخل ہے۔
تیسرے کسی سبب سے تھوڑی دیر کے لیے شریان کے عضلاتی طبق کا فالج ہوجائے

تو وہ کشادہ ہو جاتی ہے اور فالج ہونے کے بہت سے سبب ہیں مثلاً اسپائنل کارڈ یا بھیجے
تھیٹک نرو مین بیماری ہونا یا اون مین چوٹ لگنا۔ بوجہ مسٹرڈ پلاسٹر وغیرہ کے ریفلکس اری ٹیشن
Reflex Irritation ہونا۔ یکایک سردی یا گرمی کا پہنچنا۔ کسی عضو کا کام معمول
سے زیادہ ہونا۔ اعصاب مین درد ہونا وغیرہ۔

جہان کنجسچن ہوتا ہے اُس جگہہ سرخی و تناؤ و گرمی آجاتی ہے اور ہاتھ لگانے سے وہانکے
شریانون کی تڑپ معلوم ہوتی ہے اور عضو ماؤف کی رطوبت زیادہ خارج ہونے لگتی ہے بلکہ
بعض وقت سیرم یا خون کا اخراج بھی ہوتا ہے اور سرخی و گرمی وغیرہ کی کیفیت زیادہ عرصہ
تک رہے تو اُس عضو کے فعل مین فتور پڑجاتا ہے یا اوسکی ساخت مین تبدیلی واقع ہوتی ہے
دوم۔ وریدون مین خون جمع ہو تو اُسے مکانیکل .Mechanical یا وِنیس کنجسچن
Venous Congestion بولتے ہین۔ خاص ورید پر دباؤ پڑنے یا قلب یا شُش کا
مرض ہونے کے سبب سے براہ ورید خون واپس نہ جائے یا ضعیفی کے سبب دل کمزور یا طبقات
شرائین مین خرابی ہو تو یہ عارضہ ہوجاتا ہے اور جسم کے لٹکنے والے حصّون مین سے بوجہ کے
سبب خون واپس نہ آسکے جیسا ویری کوز وین Varicose Vein مین تو بھی اسی قسم کا اجتماع
خون ہوتا ہے اور اس عارضہ مین ورید و کپلریز کے اندر سیاہ خون بھرا رہتا ہے جس سے
خون کا دورہ سستی کے ساتھ ہوتا ہے۔

اگر بیرونی سطح پر مکانیکل کنجسچن ہو تو وہ جگہہ سرخ و نیلی اور سوجی ہوئی ہوتی ہے اور وہانکی
وریدین پیچیدہ نظر آتی ہین اور خون سے فائبرن خارج ہوگیا ہو تو مقام ماؤف کی جلد سخت
اور کھردری معلوم دیتی ہے جیسا کہ فلگمیشیا ڈولنس Phlegmasia Dolens مین
دیکھا جاتا ہے۔

گردہ مین اس قسم کا اجتماع خون ہونے سے پیشاب مین البیومن ملتا ہے اور لعابدار
جھلی مین ہو تو پانی کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اگر یہ عارضہ شدید ہو تو بعض وقت خون بھی نکلتا ہے جیسا سیروس سرآئنڈی لور

Cirrhosis of the Liver مین خون کی قے ہوتی ہے اور اس سے بھی زیادہ ہو تو
اوس جگہہ کی پرورش بند ہوکر السریشن یا گنگرین ہوجاتا ہے اور کبھی ساخت کی تبدیلی یعنی سکڑنا
اور سختی بھی دیکھی جاتی ہے اور رنگت مین بھی فرق پڑجاتا ہے یعنی وہ جگہہ اودی یا بھوری یا
سیاہ ہوجاتی ہے۔

سوم۔ کیپلریز مین اجتماع خون ہو تو وہ پیسیو Passive. یا کیپلری کنجسچن کہلاتا ہے
ورید اور کیپلریز کی دیوارون مین طاقت نہونیکے باعث آہستہ آہستہ خون واپس جائے جیسا
سن ضعیفی یا شدید امراض کے بعد ہوتا ہے یا عام کمزوری کے سبب سے دوران خون مین سستی
اور جسم کی پرورش مین کمی ہو اور ساخت مین مضبوطی نرہے یا پھیپھڑہ مین خون اچھی طرح
صاف نہو یا جسم کے کسی حصہ کا فالج ہوجائے تو یہ عارضہ ہوجاتا ہے اور بعض دفعہ شدید
سوزش کا نتیجہ بھی پیسیو کنجسچن ہوتا ہے۔

مقام ماؤف کی کیفیت مثل مکانیکل کنجسچن کے ہوتی ہے اور اکثر ساخت مین اٹروفی یا
ڈی جنریشن ہوجاتا ہے اور وہ جگہہ خراب قسم کی سوزش کیطرف مائل رہتی ہے۔

جو حصے دل سے دور ہون اون مین اس قسم کا اجتماع خون زیادہ ہوتا ہے جیسا کہ سردی کے
سبب سے ہاتھہ پانون کی اونگلیان نیلی اور کان کی لو و ناک سرد ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ بیٹھے رہنے کی عادت۔ موروثی طبیعت بہت زیادہ لطیف و گرم مصالحہ دار
غذا کھانا۔ کسی عضو کا جدا ہونا مثلاً پانون کا کٹجانا۔ عورتون کا سن ایاس کو پہنچنا وغیرہ
عام پلے تھورا کے اسباب ہین۔

علامات۔ پلے تھورا والے آدمی کو دماغ کی شریان پھٹکر سکتہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے
اور یہ علامات نمایان ہوتی ہین۔ چہرہ بھرا ہوا سرخ اور کسیقدر بیگنی رنگ کا۔ آنکھین قدرے
چھوٹی اور بہ نسبت اور لوگون کے تر۔ نبض بھری ہوئی و سخت و مضبوط۔ وریدیں تنی ہوئین۔
سستی و کاہلی۔ سونے کی خواہش زیادہ ہونا اور خراٹے سے سونا۔ خواب بہت دیکھنا
دردسر و دوران سر نکسیر پھوٹنا یا کسی اور جگہہ سے سیلان خون ہونا مثلاً بواسیر سے۔

تشریح بعد وفات - جس جگہہ شریان مین اجتماع خون ہو وہ جگہہ بہت سرخ اور وریدمین ہو تو نیلی یا بیگنی یا سیاہ ہوتی ہے اور اکثر اس کا نتیجہ ڈراپسی یا ہیمرج ہوتا ہے جو بعد مرگ تشریح کرنے سے دیکھا جاتا ہے -

بہت سے اعضا مین بعد مرنے کے ایسا اجتماع خون ملتا ہے - جو اکثر حالت زندگی مین نہین ہوتا اس کا یہ سبب ہے کہ جسطرف لاش پڑی رہتی ہے اُس طرف خون کے رجوع ہونے سے وہان سرخی آجاتی ہے اسکو اصطلاح مین ہائپو سٹیٹک کنجسچن Hypestatic Congestion کہتے ہین -

علاج - جنرل پلے تہورا کا یہ علاج ہے کہ حیوانی غذا کم اور زیادہ تر نباتاتی غذا دین شراب سے پرہیز کرائین - کمخوابی و ورزش کرنے کی ہدایت کرین - نمکین مسہل دین - بروماٹیڈ آف ایمونیم کھلائین - جنکے چربی زیادہ ہو اون کو لائکر پٹاسی دینا اور کبھی کبھی فصد کھولنا مناسب ہے - مقامی ہائی پریمیا کے اصول علاج یہ ہین - ترکیبی اسباب کو دور کرنا - ایسی وضع پر رکھنا کہ خون بآسانی واپس جا سکے - زیادتی حرکت قلب سے دوران خون تیز ہو تو کم کرنا اور کم ہو تو تیز کرنا جونک یا پچھنے یا فصد سے خون کی مقدار کم کرنا - گرمی پہونچا کر یا مسٹرڈ پلاسٹر لگا کر جلد مین خراش پیدا کر کے امالہ کرنا - سردی یا دباو پہنچا کر یا مالش کر کے یا بجلی لگا کر اجتماع خون کے مقام سے خون کو کم کرنا - بذریعہ دافع سوزش ادویات کے خون کی ماہیت تبدیل یعنی تنقیہ کرنا - خون خراب یا کمزور ہو تو اوس کی درستی کی تدبیر کرنا مثلاً ضعیفی مین جو کمزوری ہوتی ہے اس کو مقویات دیکر اصلی حالت پر لانا -

HÆMORRHAGE

دوم ہیمرج

دوران خون سے خون نکلنے کو ہیمرج یعنی سیلان خون کہتے ہین خواہ وہ دل کا جوف پہٹکر

نکلنے یا کسی شریان یا ورید یا کپیلرز شق ہونے سے خارج ہو لیکن کبھی بغیر پھٹنے اور وہ ہائے مذکور کے اونکے طبقات کے مسام سے ہی کیسہ ہائے خون باہر آجاتے ہین۔

اگرچہ ہر جگہہ ہیمرج کا ہونا ممکن ہے لیکن اکثر جلد پر یا لعاب دار جھلی مین یا ساخت یا عضو یا ٹیومر کے اندر ہوتا ہے اور ہر ایک جگہہ کے واسطے مختلف نام رکھے جاتے ہین مثلاً جلد یا میوکس ممبرین کی ساخت مین خون خارج ہونے سے جو سرخ دھبے پڑجائین اسے ایکیموسس Ecchymosis اور جب چھوٹے چھوٹے نقاط مچھر کے کاٹنے سے ہون تو پیٹکیای Petechiæ اور ٹھوس عضو کے اندر سیلان خون ہو تو اکسٹراویسیشن آف بلڈ Extravasation of blood اور ناک سے خارج ہو تو اپسٹکسس Epistaxis اور پھیپھڑے سے نکلے تو ہیماپٹسس Hæmoptysis. معدہ سے نکلے تو ہیمیٹیمسس Hæmatemesis. آنتون سے نکلے تو ملینا Melæna آلات البول سے نکلے تو ہیمیچوریا Hæmaturia رحم سے نکلے تو منرجیا Menorrhagia. کہتے ہین۔

اور بھی کئی طرح سے سیلان خون کے نام مقرر کیے گیے ہین مثلاً شریان کٹنے سے ہو تو ٹرامیٹک Traumatic. جسمی مرض کے باعث ہو تو اسپانٹینیس Spontaneous. اور جب سیلان خون کا سبب معلوم ہو تو سمٹومیٹک Symptomatic سبب معلوم نہو تو اڈیوپیتھک Idiopathic کنجسچن یا انفلامیشن کی وجہ سے ہو تو ایکٹیو Active جسم کی کمزوری مین خون کے رقیق ہونے سے ہو تو پیسیو Passive بولتے ہین پیریوڈیکل Periodical. اوس ہیمرج کا نام ہے جو وقتاً فوقتاً پلیتھورک مزاج والون کو ہوتا ہے اور وائی کیریس Vicarious. اوسے کہتے ہین جو بجائے معمولی جریان خون کے کسی دوسرے مقام سے خارج ہو جیسے عورتون مین ماہواری خون حیض کے بجائے نکسیر جاری ہوجاتی ہے یا کسی اور جگہہ سے خون نکلتا ہے۔

ایک قسم کا اور جریان خون ہے جو بحالت بیماری خاص دیکھا جاتا ہے اوس کا نتیجہ

کبھی نیک نکلتا ہے یا اوسی مین مریض مرجاتا ہے اوسکو کرٹیکل .Critical بولتے ہین۔

ہر عمر مین سیلان خون ہوسکتا ہے لیکن زیادہ تر نشوونما کے زمانہ مین ہوتا ہے یا سن ضعیفی مین جب سب ساختین خراب ہوجاتی ہین مگر مختلف عمر مین مختلف جگہہ سے نکلتا ہے۔

جوانی مین ہیپیٹرون سے آتا ہے اور ادہیڑ عمر مین معدہ سے یا دستون کی راہ یا پیشاب سے خارج ہوتا ہے اور ضعیفی مین سریبرل اپوپلکسی یعنی دماغی سکتہ ہوجاتا ہے ہر جنس مین سیلان خون کا ہونا ممکن ہے الّا جوانی مین عورتون کی نسبت مردون کو زیادہ ہوتا ہے۔ بعضون کا مزاج سیلان خون کی طرف مائل رہتا ہے جسکو ہیموراجک ڈایاتھیسس کہتے ہین جو کبھی تو پیدائشی ہوتا ہے اور کبھی کم غذا ملنے اور سرد و بند مکان مین رہنے یا تلّی کے بڑہ جانے سے ہوجاتا ہے۔

اس قسم کے مزاج کے ہونیکا یہ سبب سمجھتے ہین کہ شاید اونکا خون فائبرن کم ہونے کی وجہ سے اورون کی نسبت پتلا یا کیپلریز کی دیوار نازک ہوتی ہے۔ ایسے لوگون کے جسم پر ذرا سا دباؤ پہنچنے سے اکیموسس ہوجاتا ہے اور ڈراپسی اور جوڑون مین سوزش ہونے کا اندیشہ رہتا ہے جن کا پیدائشی ایسا مزاج ہوتا ہے اونکے ناف سے تولد ہونیکے چند روز بعد خون جاری ہوجاتا ہے اور جوانی مین ناک اور مسوڑون سے نکلتا رہتا ہے اور اوسکے بعد پیشاب یا پائخانہ کی راہ سے بھی اخراج خون ہوسکتا ہے اور ہر عمر مین ذرا سا لگنے تو بھی بند نہونے کا اندیشہ رہتا ہے چنانچہ جونک کے ڈنک کا اور دانت اوکہاڑنے کے بعد بھی خون کا بند کرنا دشوار ہوجاتا ہے اسلیے اونکے علاج مین بہت احتیاط کیجاتی ہے۔

اسباب۔ سیلان خون کے اسباب دو طرح کے ہوتے ہین۔ ایک تو پریڈسپوزنگ مثلاً زیادتی حرکت قلب وریدی خون کی رکاوٹ۔ موروثی۔ سپلے تہورا۔ کمی خون خرابی غذا۔ خرابی آب وہوا۔ بہ سبب امراض گروہ وطحال وجگر کے ماہیئت خون مین فتور پڑنا۔ خون مین سمیئت ہونا شریانون کی دیوار کا خراب ہوجانا۔

اور اکسائٹنگ کازیہ ہین۔ گرمی۔ عضلاتی حرکت۔ محرک ادویہ کا استعمال۔ خراشدار اشیاء

گھبرانا۔ رنج یا خوشی کے سبب سے یکایک دلی جوش ہونا۔

علامات۔ بموجب اسباب و مقام و مقدار خون و طبیعت مریض کے مختلف علامات
موجود ہوتی ہین مگر جب بہت سا خون خارج ہو جاوے تو اوس کی یہ خطرناک علامات ہوتی ہین۔
نہایت کمزوری۔ نبض سریع۔ چہرہ پھیکا۔ کمی بصارت۔ بےچینی۔ دوران سر۔ آہ سرد بھرنا۔ ہاتھ پاؤن
ٹھنڈے پڑجانا۔ بیٹھنے اور اٹھنے سے غش طاری ہونا وغیرہ۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خواہ کیسی ہی کمزوری ہو مگر بیہوشی نہین ہوتی اور مریض کے چہرہ سے
ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سب تکلیفین رفع ہوگئین اور وہ بھی کہتا ہے کہ مجھکو پہلے سے بہت آرام سے
ہون مگر تجربہ کار طبیب ان علامات کو دیکھکر دھوکا نہین کہاتے کیونکہ بعض دفعہ مرنے سے ذرا
پہلے یہ سب باتین دیکھی جاتی ہین۔

انجام۔ ہمورائجک ڈایاتھیسس والے کے عضو کی ساخت یا سیرس کیوٹی مین سیلان
خون ہو تو انجام برا ہوتا ہے ورنہ اچھا۔ جو مریض پہلے تندرست تھے ان کے سر مین درد و نبض بھری ہوئی
و جسمی حرارت زیادہ ہو تو تھوڑا سا خون خارج ہونا مفید ہوتا ہے مگر انیمیا مین خون کا ایک قطرہ
بھی نکلے تو مضر ہے۔

علاج۔ سیلان خون کا اصول علاج یہی ہے کہ حتی الامکان خون کو بند کیا جاوے مگر بعض
کے نزدیک یکایک بند کرنا خطرناک ہے لیکن فصد اگر بہت کیا جاوے اور پھر وہ عادتاً
طور پر ہوتا رہے تو بوڑھے آدمیون مین بھی بواسیر وغیرہ کے خون بند کرنے مین نقصان نہین
ہے البتہ ان لوگون مین خون کا بند کرنا مضر ہے جنکا مزاج پہلے تھورک سے ہے اور وہ تکسیر
پھوٹنے کے سبب سکتہ سے محفوظ رہتے ہین۔

دائی کیریس ہیمرج مین ایسی تدبیر کیجاتی ہے کہ اصلی جگہ سے خون خارج ہو اور ہر قسم
کے سیلان خون مین ان باتونکا خیال رکھتے ہین کہ حتی الامکان مریض آرام سے رہے۔
مریض کا کمرہ گرم نہو۔ بستر سخت ہو۔ بہت کپڑے سے بیمار کو نہ اڑہائین۔ غذا ہلکی و زود ہضم کہلائین
آب سرد یا برف کا پانی پلائین۔ ایسی کروٹ پر مریض کو رکہین کہ مقام ماؤف کی طرف خون زیادہ

نہ پہونچے۔

خون بند کرنے کے لیے زمانہ سابق مین یہ سمجھکر فصد کہولتے تھے کہ حرکت قلب کم ہو کر خون کا سیلان رُک جائیگا لیکن فصد سے چونکہ کمزوری اور کمزوری سے حرکت قلب کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے خون کا نکلنا بند نہین ہو سکتا اسواسطے یہ علاج اب ناجائز سمجھا جاتا ہے بہتر علاج اس عارضہ کا مقام ماؤف پر سردی پہنچانا یعنی برف لگانا اور مریض کو برف کا پانی پلانا ہے اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ نسخہ ۔ گیلک ایسڈ پانچ یا دس گرین ۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ پندرہ یا بیس قطرے پانی ایک اونس ۔ سب کو ملا کر ایک خوراک کرتے ہین اور ایسی ہی چند خوراک دو دو یا چار یا چھہ چھہ گھنٹے بعد حسب ضرورت دیتے ہین۔

گیلک ایسڈ سے خون بند نہ ہو تو شوگر آف لیڈ پانچ گرین پانی یا سرکہ ایک اونس ملا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد دینے سے بند ہو جاتا ہے۔

امونیو سلفیٹ آف آئرن جسکو آئرن ایلم بھی کہتے ہین ایک عمدہ اسٹپٹک دوا ہے اور خاصکر ہیماپ ٹسس مین تو بہت ہی مفید ہے اور اس فائدہ کے لیے کہ دوبارہ سیلان خون نہونے پائے ٹنکچر اسٹیل سے بھی بہتر ہے۔

چونکہ معدنی تیزاب سے خون جلد جمجاتا ہے اسواسطے اس قسم کے تیزاب خصوصًا ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ہیمرج مین استعمال کیا جاتا ہے اور ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کا ایلم کے ساتھ ملا کر دینا بھی بہتر ہے۔

انٹرنل ہیمرج مین ایک ایک گرین اپیکاکوانا نصف نصف یا ایک ایک گھنٹہ بعد جبتک جی متلانے نہ لگے دینا بہتر ہے مگر نفث الدم و قے الدم مین نقصان کرتا ہے۔

ڈجی ٹیلس اور ارگٹ سے چونکہ باریک شرائین کے عضلاتی ریشے سکڑتے ہین اسواسطے خون بند کرنے مین یہ دونون دوائین بھی مفید ہین اور وضع حمل کے بعد جو سیلان خون بکثرت ہوتا ہے اسکے بند کرنے کے لیے تو زیادہ تر ارگٹ آف رائی کا ہی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ بیس یا تیس قطرے لیکوئیڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ کا بار بار دیتے ہین یا ارگوٹین آدھا ڈرام

گلیسرین اور پانی آدھا اونس ملاکر اسمین سے ۱۵ یا ۲۰ قطرے زیر جلد انجکٹ کرین - بواسیر کا خون بند کرنے مین ہیزی لین کے کھلانے اور لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے

پھیپھڑہ یا معدہ سے خون نکلتا ہو تو دس سے بیس قطرے تک ٹرپن ٹائن آیل قدرے سیوسیلج کے ہمراہ ملاکر دو دو یا تین تین گھنٹے بعد دینے اور تھوڑا سونگھانے اور سینہ اور شکم پر اوسی کا فومنٹیشن کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

جب بار بار ہیمرج ہو اور کسی طرح بند نہو تو کہتے ہین کہ مرکبات پارہ کا اتنی کم مقدار مین کہ سنہ نہ آوے استعمال کرنا مفید ہوتا ہے چنانچہ طحال یا جگر یا گردہ یا پھیپھڑہ کا مرض نہو تو لائکر ہیڈرا وجرائی پر کلورائڈ ایک یا دو ڈرام کی مقدار مین تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دیتے ہین -

کثیر المقدار خون خارج ہونے سے جب کمزوری ہوگئی ہو تو دل کا فعل بڑہانے کے واسطے افیون کا دینا نہایت مفید ہے -

بہت شدید مرضون مین کبھی امونیا کا انجکشن وریدمین کرنے سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اگر ہیمرج والے کو قبض ہو تو سلفیٹ آف سوڈیم یا سلفیٹ آف میگنیشیم ڈائلوٹڈ سلفیورک ایسڈ کے ساتھ ملاکر پلاتے ہین یا کیسٹر آیل کا مسہل دیتے ہین -

سیلان خون جو خصوصاً بعد وضع حمل کے ہوتا ہے اوسکے بند کرنے مین ٹنکچر آیوڈین کا رحم کے اندر انجکشن کرنا بہتر سمجھا جاتا ہے لیکن مادہ برقی کا رحم کے اندر پہنچانا نہایت ہی مفید ہے سیلان خون کے علاج مین جب سب طرح ناکامیابی ہو اور مریض قریب المرگ ہوجاے تو ٹرانسفیوزن آف بلڈ Transfusion of blood کرنا یعنی دوسرے آدمی کا خون بذریعہ پچکاری ورید مین پہنچانا واجب ہے -

INFLAMATION

سوم - انفلامیشن التہاب

انفلامیشن کا ترجمہ سوزش کیا گیا ہے مگر سوزش کے لفظ سے اس کی کل کیفیت ظاہر نہین ہوتی

بلکہ انفلامیشن کی خاص کیفیت یہ ہے کہ خون کی ماہیئت مین کم و بیش فتور پڑجاتا ہے اور
ضرورت سے زیادہ لائکر سنگوئنس خارج ہوجاتا ہے اور بہت سی کیمیاوی تبدیلیان ہو کر
ساخت کے کیسے بڑہجاتے ہین یا مختصر طور پر یون کہہ سکتے ہین کہ جسمی پرورش کے لیے
حالت صحت مین جو تبدیلیان ہوتی ہین اون کا بڑہ جانا انفلامیشن ہے - اگرچہ انفلامیشن
ایک بیماری ہے لیکن بعض وقت اوس کا نتیجہ تندرستی کے لیے مفید ہوتا ہے کیونکہ زہریلے
مادّے اوسی کے ذریعہ جسم سے خارج ہوتے ہین اور کہین زخم پر سلف یعنی سٹرن ہو تو انفلامیشن
کے وسیلہ سے ہی علیحدہ ہو کر زخم کو آرام ہوجاتا ہے جو زخم فرسٹ انٹینشن سے نہ جڑے
یا استخوان شکستہ باہم نہ ملے تو وہان اوس کی وساطت سے ہی مطلب حاصل ہوتا ہے
چونکہ انفلامیشن کے اسباب و تعلقات و نتائج جاننا بہت سے جسمی امراض کی حقیقت
سمجھنے کی اصل ہے بدینوجہ جو اوسکو اچھی طرح نہین سمجھتا وہ اُن امراض کو بھی نہین سمجھ سکتا -
انفلامیشن جسم مین ہر جگہہ اور ہر عمر مین ہوسکتا ہے بلکہ اکثر عمر طبعی کے پہنچنے سے پہلے
مرنے کا سبب یہی ہوتا ہے -

سوزشی مقام مین کثیر المقدار خون پہنچتا ہے اور اوس کی ماہیئت مین اوس جگہہ یہ تبدیلی
ہوتی ہے کہ فائبرن اور سفید دانے زیادہ اور سرخ دانے کم ہوجاتے ہین اور جب یہ خون جسم سے
نکالکر ہوا مین رکھا جائے تو بالائی سطح زیادہ مجوف اور سابری رنگ کا معلوم ہوتا ہے جسکو انگریزی
مین بفڈ اینڈ کپڈ Buffed & cupped. بولتے ہین -

اگر سوزشی مقام پر بذریعہ خردبین دیکھا جائے تو یہ کیفیت دکھائی دیتی ہے کہ پہلے
بہ سبب خراش کے کیپلریز سکڑتی ہین پھر وہ کشادہ ہوجاتی ہین جن مین بہت تیزی سے خون
پہنچتا ہے بعدہٗ سفید کیسے جو حالت صحت مین بہ نسبت سرخ کیسون کے آہستہ اور کیپلریز کی
دیوار کے کنارے کنارے چلتے ہین وہ پہلے ہی دیوار مذکور سے چمٹ جاتے ہین اور
سرخ کیسے آپس مین ملجاتے ہین جس سے رفتہ رفتہ دوران خون سُست ہو کر آخر کو رُک
جاتا ہے بعد ازان خون منجمد ہو کر لائکر سنگوئینس معہ سفید کیسون کے خارج ہوتا ہے -

سوزشی مقام پر خون منجمد ہونیکو اسٹاگ نیشن Stagnation. اور مرکز کے اطراف

مین جہان کپیلریز کشادہ اور اجتماع خون پایا جاتا ہے اوسے کنجسچن اور کنجسچن کے اطراف مین جس

جگہہ دوران خون تیز اور خون کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اسے ڈیٹرمی نیشن آف بلڈ کہتے ہین -

اقسام - انفلامیشن کو محققین نے مختلف طور پر تقسیم کیا ہے مثلاً ایک تو سوزش کی شدت

اور دورہ کے بموجب تین قسم کی ہین - اکیوٹ یعنی حاد سب اکیوٹ یعنی حاد سے کم اور کرانک

یعنی مزمن دوسرے عام جسمی علامات کے بموجب دو قسم ہین استھنک یعنی قوی و آستھنک

یعنی کمزور تیسرے بموجب نتایج واختتام کے پانچ قسم ہین پلاسٹک یعنی لمف خارج ہونیوالا

اڈہیزیو یعنی وصل ہونیوالا - سپوریٹو Suppurative. یعنی پیپ پڑنیوالا السریٹو

Ulcerative. یعنی گھاؤ ہونیوالا - گنگرینس Gangrenous. یعنی سڑ جانے

والا چوتھے سوزش کی صورت کے مطابق تین قسم ہین ہیلتھی یعنی صحت ہونے والا -

فلگ مونس Phlegmonous. یعنی سوزشی دان ہیلتھی Unhealthy

یعنی غیر صحیح پانچوین - اسباب کے بموجب دو قسم کی ہین پرائمری یا اڈیوپیتھک Primary or idiopathic.

یعنی ابتدائی یا جو از خود ہو سکنڈری Secondary. جو دوسری بیماری کے نتیجہ سے

ہو چھٹے سمیت کے بموجب دو قسم ہین اسپیفک جسمین اقسام سمیت کے بموجب نام رکھے

جاتے ہین مثلاً رومیٹک گاوٹی وسفلٹک وگنوریل واسکرافیولس وٹیوبرکیولر وغیرہ دوسرے نون اسپیفک

جو غیر سمیت کے ہو ساتوین بموجب حد کے دو قسم ہین سرکم اسکرائبڈ Circunscribed

یعنی محدود - ڈفیوزڈ Diffused. یعنی پھیلا ہوا -

اگرچہ اسکی بہت قسم کی گئی ہین مگر عموماً اس کی دو قسم کیجاتی ہین ایک اکیوٹ دوسری کرانک

اسباب - کسی جگہہ مین تھوڑی دیر کے لیے کثیر المقدار خون پہنچنے سے کچھہ خرابی نہین ہوتی

بلکہ ساخت اور خون کے مابین جو تعلق درباب کیمیاوی تبدیلی کے ہے اوس مین فرق پڑنا انفلامیشن

کا سبب ہے خواہ وہ فرق خون کی ماہیت مین ہو جیسا کہ چیچک ونقرس ووجع مفاصل وغیرہ کی

سمیت خون مین ہونے سے مقامی سوزش ہوتی ہے یا اوس جگہہ کی ساخت مین فتور پڑنے

سے جیسا چوٹ لگنے یا کانٹا چبھنے یا سردی گرمی کا اثر پہنچنے سے ہوتا ہے یا عصبی طاقت کے خلل سے سوزش ہوجاتی ہے جس کی مثال ہرپیز زاسٹر Herpes Zoster ہے اکثر اطبا ء کا اسپر اتفاق ہے کہ جب کہین کسی طرح خراش ہوتا ہے تو حسّی اعصاب کے ذریعہ سے مرکز اعصاب مین خبر پہنچتی ہے اور وہان سے بذریعہ حرکتی اعصاب کے اوس مقام کی شرائین پہیل جاتی ہین یا کہ تہوڑی دیر کے لیے شاید سکڑنے کی طاقت زائل ہوجاتی ہے بدینوجہ وہان خون بمقدار کثیر جاتا ہے اور حالت صحت سے زیادہ تبدیلیان ہونے لگتی ہین جو انفلامیشن کا شروع وقت ہے - **علامات** - ظاہر انفلامیشن کی پانچ علامات ہین -

اوّل سرخی - جس کا یہ سبب ہے کہ خون آوروون مین بہر کر منجمد ہوجاتا ہے اور کیپلریز مین سے سرخ دانے یا اونکے پہٹنے سے خون نکل آتا ہے -

دوم - سوجن جو ساخت کے بڑہنے سے ہوتی ہے اور ساخت کثیر المقدار خون پہنچکر سوزشی مقام پر ٹھہرنے اور لائکر سنگوئینس خارج ہونے سے بڑہجاتی ہے -

سوم - گرمی جو کثیر المقدار خون آنے اور بہت سا لائکر سنگوئینس رسنے کے سبب کیمیاوی تبدیلی زیادہ پیدا ہونے سے ہوتی ہے -

چہارم - درد جو رطوبت مخرجہ کا دباؤ اعصاب پر پہنچنے سے مختلف اعضا مین مختلف قسم کا ہوتا ہے - اور علاوہ درد کے اور بہی چند نوع کی تکلیف جلن و کہجلی و بہاری پن و تناوٹ وغیرہ بہی سوزش مین ہوتی ہین -

پنجم - فتور فعل - مثلاً سوزش دماغ مین ہذیان اور دیگر دماغی علامات پیدا ہوتی ہین علی ہذا گردہ یا پہیپڑہ کی سوزش مین اونکے فعل مین بہی فتور لاحق ہوتا ہے -

بعض حالت مین باوجود ہونے سوزش کے پانچون علامات مذکورہ مین سے کوئی علامت نہ مریض پر ظاہر ہوتی ہے نہ طبیب پر لیکن بعد مرگ تشریح کرنے سے سوزش کا ہونا ثابت ہوتا ہے جیسا کہ سن ضعیفی مین پریکارڈائیٹس ہوجانے سے کوئی علامت سوزش کی نمایان نہین ہوتی مگر بعد وفات تشریح کرنے سے پریکارڈیم کے جوف مین ملف ہونے سے معلوم ہوتا ہے

کہ سوزش ہتی۔

جب انفلامیشن کی زیادتی ہو تو اس کا اثر دوران خون واعصاب پر پہونچنے سے جسمی حرارت بڑھجاتی ہے یعنی بخار ہوجاتا ہے جسکو انفلامیٹری فیور یا سمٹومیٹک فیور یا پائرکسیا Pyrexia. کہتے ہین اس کی شدت وخفت دکمی وبیشی سوزش طبیعت مریض وحالت عضو پر منحصر ہے لیکن عموماً یہ علامات ہوتی ہین سستی وکاہلی۔ اول سردی پھر گرمی۔ سرعت نبض۔ دردسر۔ زبان میلی۔ تشنگی کی زیادتی۔ بہوک کی کمی۔ قبض۔ پیشاب کی رنگت سرخ اور کبھی گدلی اور مقدار کم اور وزن متناسبہ حالت صحت سے زیادہ۔

چوٹ کے سبب سے جو سوزش ہوتی ہے اوسکی نسبت اعضاے اندرونی کی سوزش مین جسکے ہونے کے دیگر اسباب ہین انجار زیادہ جاڑا دیکر چڑہتا ہے اور سوزشی مقام مین پیپ پڑنے سے بھی لرزہ کے ساتھہ بخار آتا ہے جسکو سپورٹیو فیور کہتے ہین۔

اختتام۔ انفلامیشن کا سب سے عمدہ اختتام رزولیوشن ہے جسمین آرام ہونیکے بعد کوئی نشان باقی نہین رہتا یعنی کثیر المقدار خون کے آنے سے جو رطوبتین تراوش پاتی ہین وہ جذب ہوکر عضو اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے اور اوس کا فعل بدستور ہونے لگتا ہے۔ کبھی سوزش ایک دم سے بھی غایب ہوجاتی ہے جس کو ڈی لائٹیسنس Delitescence کہتے ہین۔ اور کبھی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوجاتی ہے جو مٹاسٹیسس Metastasis کہلاتی ہے۔

نتائج۔ سوزش کا اول نتیجہ یہ ہے کہ جہان اپی تہیلیم سیلس ہین وہ بہت پیدا ہوتے ہین اور بہت ہی بگڑتے ہین اور بعد بگڑنے کے جمع رہتے ہین یا خارج ہوجاتے ہین۔

بعض اعضا مثلاً جگر یا دماغ کی ساخت سوزش سے بگڑجاتی ہے بعض کی بڑہجاتی ہے بعض کی ملایم ہوجاتی ہے بعض کی ملایم ہوکر گلجاتی ہے۔

تبدیلی ہاے مذکورہ کے سبب سے بعض اوقات اعضا کا وزن اور قد بڑہجاتا ہے اور کبھی سکڑ کر قد چھوٹا اور پتلا اور وزن کم ہوجاتا ہے۔

سہولیت بیان کے لیے سوزش کے نتائج کی دو قسم کی گئی ہین - ایک فارمیٹو دوسری ڈسٹرکٹو
اوّل - فارمیٹو . Formative. اسمین سوزشی مقام پر اخراج رطوبات ہو کر ایک قسم کی ساخت بنتی ہے مگر اصلی ساخت کی نسبت کم درجہ ہوتی ہے اور رطوبتین اوس مین چار طرح نکلتی ہین یعنی لمف و سیرم و گاہے خون و میوسن . Mucin. -

(الف) لمف - سوزش کے سبب سے خون سے جو لمف خارج ہوتا ہے اوسکی دو قسم ہین -
ایک فائبرینس جو بعد خارج ہونے کے فائبرن کے سبب از خود منجمد ہو جاتی ہے اور اوس سے ساخت بنتی ہے -
دوسری اے پلاسٹک . Aplastic. جو خراب ہو کر پیپ مین تبدیل ہو جاتی ہے یا اور طرح سے بگڑ جاتی ہے -
بعد کی سوزش جو نئی ساخت بنتی ہے وہ اکثر کنکٹو ٹشو یا فائبرس ٹشو* Connective Tissue or Fibrous Tissue ہوتی ہے اور مدّت کے بعد ہڈی و اپلاسٹک ٹشو و اپی تھیلیم و چربی بھی بن سکتی ہے مگر عضلات و اعصاب سوزش سے خراب ہو جائین تو ہرگز نہین بن سکتے -
زخم آرام ہونے کے وقت گرانیولیشن ٹشو مین کیفیت مذکورہ پائی جاتی ہے اور آبدار جھلی کی سوزش مین جب وہ وصل ہو جاوے تو بھی ایسا ہی ہوتا ہے مگر بعض وقت یہ نتیجہ بھی خراب ہوتا ہے کیونکہ کبھی عضو ماؤف بعد کی سوزش دبیز یا سخت ہو جاتا ہے یا سکڑ جاتا ہے یا اطراف کے عضو سے جٹ جاتا ہے یا پردہ شفاف ہو تو وہ غیر شفاف ہو جاتا ہے -
(ب) سیرم - سیرم خارج ہو کر بہت مدّت تک اوسی حالت مین رہتا ہے اور سوزش رفع ہونے کے بعد جذب یا پیپ مین تبدیل ہو جاتا ہے اور بہ نسبت اور اعضا کے آبدار جھلی کی سوزش مین دو ڈرام سے کبھی ایک پائنٹ تک یا زیادہ تر اخراج پاتا ہے -

* وہ ساخت کی ملانی والی چیز کو کنکٹو ٹشو اور ریشہ دار جھلی کو فائبرس ٹشو کہتے ہین -

(ج) خون - سوزش کے باعث سے جو کبھی خون خارج ہوتا ہے وہ یا تو کیپلریز کے پھٹنے سے یا خون کے سرخ دانے خارج ہونے سے نکلتا ہے -

(د) میوسن Mucin یہ ایک قسم کی چپکنے والے لعاب دار رطوبت ہے جو میوکس ممبرین کی سوزش میں نکلتی ہے -

دوم - ڈسٹرکٹو Destructive جس میں سوزش کی جگہہ پیپ پڑکر زخم یا سڑن ہوجاتی ہے یعنی سپوریشن والسریشن ومارٹیفکیشن ہوجاتا ہے -

(الف) سپوریشن - سپوریشن یعنی پیپ پڑنا مریض کی طبیعت وساخت کی قسم وسوزش کی شدت پر منحصر ہے اور عضو کی ساخت وجوف وسطح پر یعنی ہر جگہہ پیپ پڑسکتی ہے مگر آزاد سطح مثلاً جلد ومیوکس ممبرین پر ہو تو بآسانی خارج ہوجاتی ہے اور کسی جوف جیسا پلورل کیویٹی میں ہو تو وہین جمع رہتی ہے اور عضو کی ساخت مین ہو تو گا ہے بطور پھوڑے کے محدود رہتی ہے اور کبھی کل ساخت مین پھیلجاتی ہے -

پیپ کی بہت قسم ہین مثلاً ہیلتھی یعنی صحیح آئی کورس Ichorus یعنی خراشدار سیرس یعنی آبی سینئی اس Sanious یا بلڈی یعنی خون آمیز وغیرہ ہیلتھی یعنی صحیح حالت صحت کی پیپ ہے جو گاڑھے چپکنے والے سفید زردی مائل بے بو رطوبت ہوتی ہے اور کیفیت اس مین ایلکلی کی ہوتی ہے اور اوسکا وزن متناسبہ اکیہزار تیس ہوتا ہے -

پیپ کے سیال حصے کو لائکر پیورس Liquor Puris کہتے ہین جس مین خون کے سفید کیسون کی مانند پس سیلز یعنی ایسے کیسے پائے جاتے ہین جو اکثر گول ہوتے ہین اور اونکے اندر بہت سی دانہ دار چیزین ذرّہ کے مطابق ہوتی ہین اور ایک یا زیادہ کیسہ ہائے خرد کی مانند ایک گول شئے ہوتی ہے جو نیوکلیائی کہلاتی ہے اور اس مین اسی ٹک ایسڈ ڈالا جائے تو بڑی دکھلائی دیتی ہے پیپ ہوا لگنے سے سڑکر متعفن ہوجاتی ہے اور خارج نہونے سے اسکا سیّال تو جذب ہوجاتا ہے اور پس سیلز سکڑ جاتے ہین یا چربی مین تبدیل ہوکر مانند پنیر کے اور مدت کے بعد مثل معدنی شئے کے ہوجاتے ہین -

(ب) السریشن Ulceration. بتدریج ساخت کا ملایم ہونا اور ملایم ہو کر رفتہ رفتہ ذرہ ذرہ کے طور پر نکل جانا السریشن اور جس جگہہ یہ کیفیت ہو وہ السر کہلاتا ہے۔ مگر السریشن کسی آزاد جگہہ مثلاً جلد یا میوکس ممبرین پر ہو اور صرف اپی تھیلیم یا اپی ڈرمس ہی اُڑے تو اُسے اکس کوری ایشن Excoriation. یا ابریزن Abrasion کہتے ہین۔ السر گرانیولیشن کے ذریعے آرام ہوتا ہے اور سکیٹریشن Cicatrisation کے بعد سکڑتا ہے لیکن بعض عضو مین سکڑنا ایک خراب نتایج مین سے ہے۔

(ج) گنگرین Gangrene شدید انفلامیشن کے سبب مقام ماؤف کی جان مین خطرہ پڑجاتا ہے اور اوس جگہہ خون منجمد ہوجاتا ہے جس سے وہان کی ساخت گلجاتی ہے پس گلا ہوا ٹکڑا چھوٹا ہو تو اُسے سلف اور بڑا ہو یا کوئی عضو سڑجائے تو اُسی گنگرین یا مارٹی فکیشن Gangrene or Mortification بولتے ہین۔

ہر جگہہ مارٹی فیکیشن کا ہونا ممکن ہے لیکن بہ نسبت اور اعضا کے زیادہ تر جلد کی خانہ دار جھلی یا امعا کی لعابدار جھلی مین دیکھا جاتا ہے۔

عام تشریح بعد وفات - چونکہ اعضا کی بناوٹ مختلف قسم کی چیزون سے ہے اسواسطے ان مین ہر قسم کی سوزشی تبدیلی ہوسکتی ہے۔

اکیوٹ انفلامیشن مین اوّل سرخی پھر مختلف قسم کی رنگت ہوتی ہے اور خون زیادہ مقدار مین پہنچتا ہے اور اس جگہہ تراشنے سے کثیر المقدار خون اور عضو سوجا ہوا ہے تو دبانے سے سیرم نکلتا ہے۔

جب سوزش مزمن ہوجاوے تو عضو مین ایسی تبدیلی ہوتی ہے جو ہمیشہ کے لیے قایم رہتی ہے جیسا سکڑنا یا سخت ہونا یا کنکٹو ٹشیو کا بڑھ جانا مدت العمر رہتا ہے۔

انفلامیشن کی عام تشریح کا بیان کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ اس کی جگہہ شدت دورہ و قسم مختلف ہین لیکن تاہم بڑے بڑے اعضا کی تبدیلی کا حال ذیل مین مندرج ہوتا ہے۔

(الف) جلد - سوزش کے سبب سے جلد مین جو تبدیلی ہوتی ہے اُسے سب دیکھ سکتے ہین اور وہ یہ ہے - سرخی حرارت کی زیادتی - وریدون کا اوبھار - سوجن کے سبب سختی یا ملایمی - سیرم خارج ہونے سے نمی - اگر اپی ڈرمس کے نیچے خارج ہو تو آبلہ پڑجانا - خانہ دار جھلی مین سیرم ہو تو اُڈیما ہونا - کبھی کبھی جلد کے نیچے یا ساخت کے اندر فایبرن آمیز رطوبت خارج ہونے سے جلد کا دبیز و سخت و ناہموار ہونا - چھلکے اوترنا - پھنسی یا چکتے یا دانے مختلف شکل و مقدار قامت کے نکلنا - جلد کا پھٹنا یا چھلنا یا زخم ہوجانا یا پیپ پڑنا یا سڑنا -

(ب) سیرس ممبرین Serous Membrane. سیرس ممبرین مین سوزش ہو تو اُسکی چمک جاتی رہتی ہے اور کم و بیش غیر شفاف و دبیز ہوجاتی ہے اور مختلف قسم کا لمف سطح پر جمجاتا ہے اور جوف مین سیرم خارج ہوتا ہے - پھر رطوبت جذب ہوجاتی ہے اور جھلی باہم یا اطراف کے عضو سے مل جاتی ہے - اگر سوزش بہت دن تک رہے یا شدید ہو یا مریض کی طبیعت کمزور ہو تو سیرم مخرجہ پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے مگر عام قاعدہ یہ ہے کہ اکثر اس کا نتیجہ فارمیٹو Formative یعنی بنانیوالا یا نیک ہوتا ہے -

(ج) میوکس ممبرن Mucous Membrane میوکس ممبرین کی سوزش مین سوزشی رطوبت کا نتیجہ ڈسٹرکٹو Destructive. ہوتا ہے اور اس جھلی کی سوزش کی تین قسمین ہین -

اوّل - کٹارل Catarrhal. اسمین اجتماع خون ہونے سے سوجن اور خشکی ہوکر تھوڑے عرصہ کے بعد پانی کے مطابق یا لعابدار شئے کثیر المقدار خارج ہونے لگتی ہے جو بحالت ترقی سوزش پیپ کی مانند ہوجاتی ہے -

گاہے گاہے بباعث سوزش کے سب میوکس ٹشیو مین سیرم جمع ہو تو ساخت کے ڈھیلے ہونے کی حالت مین بہت سوجن پائی جاتی ہے اور میوکس ممبرین کا چھل جانا یا اوپر زخم ہونا بھی ممکن ہے -

دوم - کروپس Croupous جسکو ممبرینس یا پلاسٹک یا فائبرنس

Membranous or Plastic or Fibrinous بھی کہتے ہین اسمین منجمد فائبرن کی ایک کاذب جہلی (جو کم وبیش دبیز ہوتی ہے اور جاندار نہین ہوتی اور گلنے اور بگڑنے کی طرف مائل رہتی ہے) اکثر سوزشی سطح پر جمجاتی ہے۔

سوم - ڈفتھرٹیک Diphtheritict قسم کی سوزش بھی شل کروپس کے ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ اسمین میوکس ممبرین کے سطح پر اوسکی ساخت مین اور اوسکے نیچے فائبرینس قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے جسکے سبب سے وہ ساخت گلجاتی ہے اور سلف کے ٹکڑے نکلنے سے زخم پڑجاتے ہین۔

علاج - چونکہ مختلف حالتون مین مختلف علاج کی ضرورت پڑتی ہے اس سبب سے عام طور پر علاج تبلانا سہل نہین ہے مگر شروع مین حتی الامکان سبب کو دور کرنا - ترقی سوزش کو روکنا جہان کہ چوٹ لگے اوس کو آرام سے رکھنا - ادویات مناسب دینا - بہت سی جگہہ پر سوزش ہونیکا جس سے احتمال ہو ایسی سمیت خون مین نہونے دینا اور اگر سوزش ہوگئی ہو تو رزولیوشن ہونیکی کوشش کرنا اور یہ ناممکن ہو تو بیرونی جگہہ پر سوزش ہونے کی حالت مین پیپ پڑنے کی تدبیر کرنا انفلامیشن کے علاج کے اصول ہین اور یہ سب باتین اینٹی فلوجسٹک علاج یعنی خون لینے وغیرہ مسہل و کونٹراری ٹنشن و پارہ وغیرہ کے استعمال کرنے و کم یا ہلکی غذا کہانے سے حاصل ہوسکتی ہین کیونکہ اس علاج کے سبب سوزشی مقام سے خون کی زیادتی مین کمی ہوجاتی ہے زمانہ سابق مین سوزش کی بڑی دوا خون لینا تہا جو دو طرح پر ہے ایک تو جسمی دوسرے مقامی جسمی خون لینا جس کو وینی سیکشن یعنی فصد کہتے ہین فی زمانہ ہندوستان مین بالکل ممنوع ہے کیونکہ جب تک اتنا کثیر المقدار خون نہ نکالا جاے کہ غشی طاری ہونے لگے تو سوزشی مقام سے خون کم نہین ہوسکتا اور اس طرح خون نکالنے سے دل و دماغ و اعضا کمزور ہو کر طبیعت کمزور ہوجاتی ہے - اور چونکہ آجکل آدمیون کی طبیعت ویسی ہی کمزور ہے بدین وجہ اس کمزور کرنے والے علاج کی برداشت نہین ہوتی چنانچہ سمیت خون دور ہونے کے بالعوض اور سوزش بڑہ جاتی ہے - اکثر تو فصد کا لینا جایز ہی نہین جیسا کہ اوپر لکہا گیا لیکن گاہے

اتفاق ہو تو بہت ہوشیاری سے مریض کی حالت پر غور کر کے اسوقت فصد لیتے ہین جب کسی قسم کی رطوبت سوزشی مقام پر مجتمع ہوئی ہو۔ خاص سوزش کے مقام سے خون لینے کی کئی ترکیبین ہین مثلاً جونک لگانا پچھنے دینا۔ وگودنا شگاف کرنا اور یہ مقامی خون لینا درد رفع کرنے اور دوران خون کی رکاوٹ کے سبب سے وقت تنفس ہو تو اسکے دور کرنے کے لیے مفید ہے اور اس سے جسمی طاقت مین کوئی خرابی نہین پیدا ہوتی۔

حال مین اکونائٹ اور سٹرم ورائیڈی۔ ڈجی ٹیلس وغیرہ ایسی چند دوائین بھی سوزش کے علاج مین مستعمل ہین جن کا دل پر سڈیٹو کا اثر ہوتا ہے چنانچہ خفیف قسم کی سوزش مین ٹنکچر اکونائٹ کے استعمال سے بہت فائدہ دیکھا گیا ہے۔

ٹارٹرامٹک سے بھی دل پر سڈیٹو کا اثر بہت ہوتا ہے لیکن اس فائدہ کے واسطے اس کو استعمال نہین کرتے بلکہ بمقدار قلیل اور نمکین ادویات کے ساتھ جلد و گردے وامعا کا فعل بڑہانے کے لیئے دیتے ہین۔

پارہ مین سوزش کے روکنے اور رطوبت منخرجہ کے جذب کرنیکی طاقت ہے لیکن اس مین ایک بڑا نقصان یہ ہے کہ جسم کو کمزور کر دیتا ہے اس سبب سے بعض حالتون مین سمجھ بوجھ کر اس کا استعمال کرتے ہین۔

فائدہ۔ لعابدار جہلی اور خانہ دار جہلی کی سوزش مین خاصکر بحالت پیپ پڑنے کے پارہ کے دینے سے کچھ فائدہ نہین ہوتا لیکن دماغ وحرام مغز کی سوزش مین یہ ایک بے نظیر دوا ہے۔

سیرس ممبرین اور آنکھ کے آئرس پردہ کی سوزش مین بھی پہلے زمانہ کے اطباء تو پارہ کا استعمال کرتے ہی تھے مگر حال مین بھی بعض طبیب پری کارڈائٹس وآئرائٹس کے علاج مین بغیر پارہ کے صحت ہونے سے نا امیدی ظاہر کرتے ہین لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ بلا استعمال ایک گرین پارہ کی بھی یہ بیماریان اچھی ہو جاتی ہین۔

درد مین تخفیف ہونے اور نیند لانے کے لیے افیون و کلورل ہیڈریٹ و برومائڈ آف

پٹاسیم وہیپ وغیرہ دیتے ہین مگر گردہ و دماغ و پھیپڑہ مین سوزش ہو تو افیون کا دینا جائز نہین ہے
بخار کی زیادتی ہو تو تمکیات سفرجات کا دینا اور قبض ہو تو اُسکے ساتھہ ملینات کا ملانا اور
چونکہ پیشاب و پسینہ ہونے سے خونی آوردون کا تناؤ کم ہوجاتا ہے اسلیے مدر و معرق ادویہ کا
دینا اور ویپر باتھہ یا ٹرکش باٹھ Vapour Bath or Turkish Bath کرانا ہوتا ہے
لیکن بعض قسم کی ادویہ بعض مقام کی سوزش مین نہین دیتے مثلاً سوزش جلد مین معرقات
اور سوزش گردہ مین مدرات اور سوزش امعا مین مسہلات کی ممانعت ہے۔
خاص سمیت کے سبب سے جو سوزش ہوتی ہے اوسمین خاص خاص ادویات کا استعمال
کرنا مفید سمجھتے ہین جیسا آتشک مین پارہ اور نقرس مین سورنجان اور سرخ بادہ مین ٹنکچر اسٹیل اور
منہہ و حلق کی سوزش مین کلوریٹ آف پٹاسیم کو فائدہ مند جانتے ہین۔
شروع مرض مین خراش کو دور کرنا۔ آرام و چین سے رکھنا۔ ایسے ہوادار مکان مین رکھنا جو
بہت سرد ہو نہ گرم۔ برف یا ٹھنڈا پانی حسب ضرورت پلانا۔ ہلکی غذا دینا ہوتا ہے اور جب مریض
کمزور اور نبض ملایم و باریک یا غیر منتظم ہو تو شوربہ دودہ و بالائی و بیضہ خام دیتے ہین اور بہت کمزور
ہوجائے تو چوبیس گھنٹے کے اندر دو سے بارہ اونس تک پورٹ وائین وغیرہ پلا سکتے ہین
اور جب بحالت کمزوری ہذیان ہوجائے خاصکر جب سوزشی مقام مین پیپ پڑگئی ہو یا سڑن
شروع ہوگئی ہو تو برانڈی کا دینا بہتر سمجھا جاتا ہے۔
مقوی ادویات مثل کونین و بارک و معدنی تیزاب و مرکبات فولاد و کاڈلیور آئل کا بھی کمزوری
کی حالتمین استعمال کیا جاتا ہے۔
رطوبت منجمدہ کے جذب کرانے اور سوزشی مقام کو اصلی حالت پر لانے کے لیے پارہ کا مرہم
و بلسٹر (خاصکر سفلیٹک انفلامیشن مین) آیوڈین و آیوڈائڈ آف پٹاسیم و لائکر پٹاسی و ایلکلائن
کاربونیٹس بھی کام مین آتے ہین۔
علاوہ عام علاج کے جسکا کہ ذکر ہوا سوزش کے روکنے کے واسطے مقامی علاج بھی
بہت سے ہین مثلاً کپڑا تر کرکے مقام سوزش پر رکھنا۔ ایوی پوریٹنگ لوشن Evaporating Lotion

لگانا - اری گیشن Irrigation یعنی پتلی دہار سے پانی چھوڑنا - برف تھیلی مین بہر کر رکھنا - گرم پانی سے تر کرنا - سیکنا - پولٹس لگانا - ٹرپن ٹائن اسٹوپ Turpentine stupe یعنی تارپین فلالین پر چھڑک کر سیکنا - خالی سینگی لگانا - رائی کا پلاسٹر چپکانا - بلسٹر - گرم چیزون کی مالش بلاڈونا کا لیپ کرنا وغیرہ -

ALTERATION IN GROWTH

الٹریشن ان گروتھ

جسم کی ترقی و تنزل مین کوئی تبدیلی ہو تو اوسکو الٹریشن ان گروتھ کہتے ہین اور یہ تبدیلی دو طرح پر ہوتی ہے ایک ہائپر ٹروفی - دوسری اٹروفی چنانچہ دونون کا بیان جدا جدا کیا جاتا ہے -

اوّل - ہائپر ٹروفی Hypertrophy: کسی عضو کی ساخت بلا تبدیلی کے بڑہجائے اُسے ہائپر ٹروفی کہتے ہین -

عضو کے قد اور وزن کا بڑہنا صرف عضو کی ساخت بڑہنے پر ہی منحصر نہین ہے بلکہ اوسکے اندر کوئی نئی شئے ہونے سے بہی ہو سکتا ہے چنانچہ جب عضو کی ساخت کے بڑہ جانیسے اوسکا قد اور وزن بڑہ جاتا ہے تو اوسکو ٹرو ہائپر ٹروفی اور جب کسی خارجی شئے کے سبب سے ایسا ہو تو اوسے فالس ہائپر ٹروفی بولتے ہین -

ٹرو ہائپر ٹروفی اعصاب و عضلات و گلٹیون مین ہوتا ہے اور خانہ دار جہلی کا بڑہنا اسمین داخل نہین ہے -

اصل سبب ٹرو ہائپر ٹروفی کا عضو کے فعل کا زیادہ ہونا ہے جیسا کہ پیشہ ور کے جس عضو کا فعل زیادہ ہوتا ہے اوس کا وہی عضو بڑہ جاتا ہے مثلاً لوہارون کے ہاتھ اور ناچنے والون کے پاؤن اور بہشتیون کے کلاویکل مین بوجہ کثرت کار کے مضبوطی اور فربہی آجاتی ہے - ایساہی

بیماری کے سبب سے اُن اعضا کا جنکی ساخت عضلاتی ہے بہ نسبت صحت کے فعل زیادہ ہو جائے تو جسمی نقصان دیر مین ہوتا ہے اور اونکے عضلاتی ریشون کی تعداد حجم مین زیادتی ہو جاتی ہے مثلاً دل کی کواڑیون یا گردہ کی بیماری مین دل و گردہ وغیرہ کے اسٹرکچر مین مثانہ کی ہائپر ٹروفی ہو جاتی ہے۔

ٹرو ہائپر ٹروفی کا مرض تو کم لیکن فالس ہائپر ٹروفی کا اکثر دیکھا جاتا ہے جسمین ہائی پریمیا یا انفلامیشن کے سبب کسی قسم کا فائبرس ٹشیو پیدا ہونے سے اُس عضو کی مضبوطی مین کچھ ترقی نہین ہونے پاتی ہے بلکہ اصل ساخت پتلی پڑجاتی ہے۔

ایسے ہائپر ٹروفی کے علاج کی تو کچھ ضرورت نہین پڑتی جیسے بہشتی کے کلا ویکل یا لوہار کے ہاتھ مین ہوتا ہے اور دیگر حالتون مین جو علاج کیا جاتا ہے وہ اپنے جا کے موقع پر بیان ہوگا۔

دوم - اٹروفی Atrophy. اٹروفی کی کیفیت برخلاف ہائپر ٹروفی کے ہے یعنی ہائپر ٹروفی مین ساخت بڑھ جاتی ہے اور اسمین تحلیل ہو جاتی ہے اور خراب قسم کی تبدیلی بھی اکثر اوسکے ساتھ دیکھی جاتی ہے۔

جسم کے کل سیال و ثقیل اشیا مین اٹروفی ہو سکتی ہے اور کل عضو یا عضو کی کسی ساخت مین مثلاً عضلاتی ریشون و گلٹیون مین بھی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کا بڑا سبب خون کی ماہیت مین فتور پڑنا ہے جو ہیمرج یا خرابی و کمی غذا یا بدہضمی یا ایسے امراض کے سبب سے ہوتا ہے جن مین کیمیاوی تبدیلی زیادہ ہونے سے بہت جسمی ذرّے خارج ہوتے ہین مثلاً برائیٹس ڈزیز وسل و ذیابیطس وغیرہ مگر علاوہ فتور ماہیت خون و کمی خون کے جب کسی عضو کے فعل مین کمی ہو جائے و یا بالکل بند ہو جائے تو بھی اٹروفی ہو جاتی ہے جیسا بعد پیدائش بچہ کے عورت مین رحم کا اور بچہ مین تھائیمس گلینڈ کا کام نہین رہتا اس سبب سے وہ رفتہ رفتہ گھٹ جاتے ہین۔

کبھی زیادہ کام کرنے سے اٹروفی ہوتا ہے جیسا دماغی کام کی زیادتی سے دماغ چھوٹا

ہو جاتا ہے یا کثرت مباشرت وجلق مین خصئے پتلے پڑجاتے ہین اور کبھی کام نہ کرنے سے مثلاً جاے مفلوج کے عضلات یا بعد اسپوٹیشن کے ہڈی واعصاب یا عصب کٹنے کے بعد زیرین حصۂ عضو کا اٹروفی ہو جاتا ہے۔

دباؤ کے باعث سے بہی یہ عارضہ ہوتا ہے جیسا انیورزم یا ٹیومر کا دباؤ ہڈی پر پڑنے سے ہڈی کا اٹروفی ہوتا ہے اور کسی جگہہ خون کا کم مقدار مین پہنچنا بہی اس کا ایک سبب ہے جیسا کہ بڈہون مین اسی سبب سے اکثر ہوتا ہے جس کو سینائل اٹروفی Senile Atrophy کہتے ہین چند دوائین بہی ایسی ہین جن کو بہت مدت تک استعمال کیا جاے تو بعض عضو یا ساخت کا اٹروفی ہو جاتا ہے مثلاً آیوڈائڈ آف پٹاسیم یا برومائڈ آف پٹاسیم بالاکر پٹاسی بہت دن تک کہلانے سے خصئے یا پستان یا چربی جذب ہو جاتی ہے۔

مرازمس Marasmus یعنی سوکہا۔ تمام جسم کے تحلیل ہونے مین پہلے کل چربی تحلیل ہوتی ہے پہر عضلات و دیگر ساخت بعدہٗ اعضاے اندرونی تحلیل ہو جاتے ہین و کمزوری وکمی وزن وعضلات کا ڈہیلاپن ظاہر ہوتا ہے۔ اور کسی خاص عضو مین اٹروفی ہو تو اوس کا بہی وزن اور حجم کم ہو جاتا ہے اور رنگت پہیکی وخشکی وسختی یا زیادہ ملائیمیت اوس جگہہ ہو جاتی ہے اس مرض کا علاج سبب کو دور کرنا ہے اور جو عضو تحلیل ہوتا ہے اوس کے درست ہونے کے لیے غذاء زود ہضم مثلاً دودہ و بالائی و سیگودانا ارورٹ وقلیل المقدار پورٹ وائن دیتے ہین اور اگر مریض غذا نہ کہا سکے تو بذریعہ اسٹمک پمپ کے معدہ مین یا بذریعہ حقنہ کے امعاء مین پہنچاتے ہین اور ایسی دوا دیتے ہین جس سے بہوک لگے اور کہانا ہضم ہو اور صفائی کا انتظام اور آب وہوا کی تبدیلی کرانا اور کاڈلیور آیل کا دینا بہی ایک عمدہ دوا ہے۔

خاص جگہہ کی اٹروفی ہو تو اوس مین طاقت زیادہ ہونے کی تدبیر کرنا اور اوس سے کام کم لینا اور جو عضو مفلوج ہو تو بذریعہ بجلی یا مالش کے اوسکے کام کو بڑہانا ہوتا ہے۔



DEGENERATION & INFILTRATION

ڈی جنریشن و ان فلٹریشن

کسی عضو کی ساخت تبدیل ہو کر بجاے اوسکے کوئی ایسی کمزور چیز پیدا ہو جاے جس سے
اُس عضو کا فعل بخوبی نہ ہو سکے تو اوسے ڈی جنریشن کہتے ہین اور خون سے کوئی دوسری
چیز جو دراصل اس عضو مین نہین ہوتی ہے خارج ہو کر اصل ساخت مین جمع ہو تو اوسے
ان فلٹریشن Infiltration بولتے ہین۔
اِن فلٹریشن و ڈی جنریشن کی بہت قسمین ہین لیکن یہان چند کا بیان ہوگا مثلاً فیٹی گروتھ
فیٹی ڈی جنریشن۔ چیزی ڈی جنریشن۔ کلکیریس ڈی جنریشن۔ امیلائڈ ڈی جنریشن۔ فیبرائڈ ڈی
جنریشن۔ پگمنٹری ڈی جنریشن۔

FATTY GROWTH.

اوّل۔ فیٹی گروتھ

جسم مین چربی کے بڑھ جانے اور جمجانے کو فیٹی گروتھ یا فیٹی ان فلٹریشن کہتے ہین۔
جس ساخت مین یہ چربی جمتی ہے اوس مین اوّل تو تیل کے سے ذرّے متفرق ہوتے ہین
پھر وہ ایک دوسرے سے ملکر اوس عضو کی اصلی ساخت کی اطراف مین جم جاتے ہین جس سے
اوسکو اخیر مین نقصان پہونچتا ہے چنانچہ موٹے آدمیون کے جسم کی خانہ دار جھلی اور اعضاے
اندرونی مثلاً دل و شکم پر جب چربی جمع ہوتی ہے تو یہ کیفیت بخوبی دیکھنے مین آتی ہے۔
چربیلی غذا یا چربی پیدا کرنیوالی غذا کھانے اور آرام مین رہنے سے خون مین جو چربی کا حصہ
پیدا ہوتا ہے وہ تمام مگر خانہ دار جھلی مین جمع ہوتا ہے اور مقام اجتماع کی رنگت پھیکی ہوتی ہے

اور وہان ملائمیت پائی جاتی ہے اور اوس کا قد بڑھ جاتا ہے۔

اگرچہ زیادہ چربی کا جمع ہونا برا ہے لیکن بعض وقت جیسا کہ فاقہ کشی کی حالت مین یہ چربی کام بھی آتی ہے یعنی وہ تحلیل ہو کر حرارت عزیزی کو قایم رکھتی ہے۔

جنرل اوبیسٹی General Obecity یعنی تمام جسم کی خانہ دار جھلی مین چربی جمع ہونے سے یہ علامات ہوتی ہین۔ سستی و کاہلی۔ ذرا محنت کرنے سے تھک جانا۔ عضلات کا ڈھیلا پن۔ بدہضمی۔ کوتہ دمی۔ سست ذہنی۔ غرضکہ نہایت موٹے آدمی کو موٹاپے کے سبب سے بہت تکلیف معلوم ہوتی ہے اور وہ کسی کام کا نہین رہتا۔

تکلیف دہندہ فربہی کا علاج یہی ہے کہ وقت مقررہ پر کم مقدار مین ایسی غذا دیتے ہین جسمین چربی کم ہو اور ایک ہی قسم کی غذا دیتے ہین اور پسینہ خارج ہونے کے لیئے گرم غسل کراتے ہین۔ اور دست خلاصہ رکھتے ہین اور اگرچہ دوا سے چندان فائدہ نہین ہوتا لیکن تاہم چربی گلانے کے لیے لائکر پٹاسی کا استعمال کرتے ہین۔

بعض وقت صرف عقلی علاج اس مرض کا کرتے ہین یعنی فکر سے چونکہ عضلات تحلیل ہوجاتے ہین اسواسطے مریض کو کوئی فکر پیدا کرا دیتے ہین جیسا کہ ایک طبیب نے ایک فربہ آدمی کو کہدیا کہ تم اتنے دنون مین مرجاؤگے جس سے مریض کو فکر پیدا ہوگئی اور چند روز مین اُسکے عضلات تحلیل ہوگیے اور موٹاپا جاتا رہا جب طبیب کا مطلب حاصل ہوگیا تو مریض کو اپنے علاج کے حال سے مطلع کردیا۔

FATTY DEGENERATION.

دوم۔ فیٹی ڈی جنریشن

کسی عضو کی ساخت چربی مین تبدیل ہوجاے تو اسے فیٹی ڈی جنریشن کہتے ہین۔

حالت صحت مین جو چیز جسم سے خارج ہوتی ہے اُسکے نکلنے کا یہ ایک ذریعہ ہے مگر جب

یہ تبدیلی کل جسم مین یا رحمی اعضا مثلاً دل مین ہو تو بتدریج کمزوری وانیمیا ہوتا ہے اور عضلاتی ریشون یا کیسون کے درمیان گول گول دانے چربی کے پیدا ہوتے ہین جو ایک دوسرے سے ملکر بجائے اصل ساخت کے ہو جاتے ہین۔

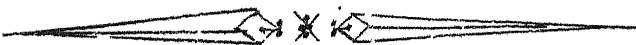
کسی سبب سے اعضا کی طاقت گھٹ جائے جیسا مرض عرمن یا سن ضعیفی یا کمی حرکت یا فتور عصبی طاقت یا مطالعہ کتب کی کثرت یا مرض سل یا کم وبیش سیلان خون یا بخار دایمی یا شراب خواری یا عمدہ غذا وصاف ہوا نہ ملنے یا گرم ملک مین رہنے سے تو ایک یا زیادہ اعضائے اندرونی مین یہ تبدیلی ہو جاتی ہے۔

کیسہ دار اعضا اکثر چربیلے ہو جاتے ہین بلکہ آخر الامر کیسون کے اندر چربی کے دانون کی اسقدر زیادتی ہوتی ہے کہ اوسکی دیوار پھٹ جاتی ہے۔

برائیٹس ڈزیز مین ٹیوبیولائی یورینیفرائی کا اپی تھیلیم سیلز چربی کے سبب سے بالکل زردی مائل ہوجاتا ہے اور جب دل چربیلا ہوتا ہے تو بجائے عضلاتی ریشون کے چربی ہی چربی ہوتی ہے اور یہی کیفیت بڑی بڑی شریانون کی خاصکر اے آرٹا کے درمیانی طبق مین بحالت ضعیفی پائی جاتی ہے۔

جائے مفلوج یا بیٹھ دلی اعضا یا کر یچر آفدی اسپائین مین جب عضلات چربیلے ہوجاتے ہین تو اونکی رنگت پھیکی یا ہلکی زردی مائل ہوجاتی ہے۔ پچاس برس کی عمر مین کارنیا کے بالائی اور بیرونی کنارے سے شروع ہوکر اُسکے چوگرد ایک سفید غیر شفاف حلقہ جو پیدا ہوجاتا ہے اور جسکو آرکس سنائیلس کہتے ہین وہ کارنیا کی ساخت چربی مین تبدیل ہونیکے سبب سے ہی ہوتا ہے غرضکہ اسی طرح سے دماغ و دل وجگر وغیرہ مین بھی اس قسم کی تبدیلی ہو جاتی ہے۔

اس مرض کے علاج مین جسم کی پرورش زیادہ کرنے کے لیے عمدہ غذا و مقوی ادویہ مثل کاڈ لیور ایل کے دیتے ہین۔



CHEESY DEGENERATION.

سوم چیزی ڈی جنریشن

سوزشی رطوبت یا اسکرافیولس مزاج والون مین ٹیوبرکل جو ہوتا ہے یا گلٹیان بڑھ جاتی ہین اگر وہ چربیلی ہو کر کسی قدر خشک و ملایم و زردی مایل ہونے سے پنیر کی مانند دکھائی دین تو اس تبدیلی کو چیزی ڈی جنریشن - یا کیزی ایشن کہتے ہین اور یہ تبدیلی سل و سرطان و پرانے پھوڑے مین پائی جاتی ہے -

CALCAREOUS DEGENERATION.

چہارم - کلکرس ڈی جنریشن

جسم کی کوئی ساخت یا سوزشی رطوبت معدنی اشیا مثل کاربونیٹ آف لایم یا میگنیشیا و فاسفیٹ آف لایم یا میگنیشیا وغیرہ مین تبدیل ہو جاے تو اُسے کلکیرس ڈی جنریشن کہتے ہین یہ تبدیلی ہر ایک ساخت مین ہو سکتی ہے لیکن زیادہ ترکُریون اور شریانون کی دیوارون مین پائی جاتی ہے چنانچہ اس عارضہ کے سبب سے شریانون کی دیوار کا لچکیلا پن جاتا رہتا ہے اور دل کی کواڑیون مین ہو تو وہ سخت ہو جاتی ہین اور جس عضو مین اس قسم کی تبدیلی ہو وہ سخت و ناہموار ہوتا ہے اور دبانے سے ٹوٹ جاتا ہے اور اس مین کھریا کی مانند ایک چیز ملتی ہے -

کینسر اور ٹیوبرکل بھی اس طور پر تبدیل ہو سکتے ہین اور اس تبدیلی کے ساتھ فیٹی ڈی جنریشن بھی پایا جاتا ہے -

نتیجہ اس عارضہ کا خراب ہوتا ہے خاصکر جب شریانون مین ہو جس سے شریان پھٹ

جاتی ہے یا اوس عضو مین گنگرین یا اٹروفی ہوجاتا ہے۔

AMYLOID DEGENFRATION.

پنجم۔ امیلائڈ ڈی جنریشن

انسان کے جسم مین دو قسم کی چیزین ہین ایک۔ نشاستہ کی مانند جسپر آیوڈین لگانے سے اس کا رنگ نیلا اور البیومن ملا ہو تو سبز ہوجاتا ہے دوسری امیلائڈ سبسٹینس Amyloid substance جسپر آیوڈین لگانے سے اُنکا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور بعد لگانے آیوڈین کے سلفیورک ایسڈ لگادین تو نیلا یا اودے رنگ کا ہوجاتا ہے پس یہ چیزین ساخت مین پیدا ہوجائین تو اوس کو امیلائڈ ڈی جنریشن یا لارڈی شیس ڈیجنریشن یا وکیسی ڈی جنریشن یا البومینس ڈی جنریشن Amyloid Lordaceous Waxy. Albuminous Degeneration کہتے ہین۔

اس قسم کی خرابی اکثر طحال وجگر وگروہ وغیرہ مین پائی جاتی ہے اور اون اعضا کی کیپلریز کی دیوار سے شروع ہوکر کل عضو کی ساخت مین پہیل جاتا ہے مگر اعضاے اندرونی مین ہونے سے سوائے کمزوری وکمی خون کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی۔ اور شریانون مین ہو تو اوسکی دیوار دبیز ونلی تنگ وکسیقدر شفاف ہوجاتی ہے۔ گردہ مین ہو تو پیشاب مین البیومن آتا ہے آنتون مین ہو تو اسہال ہوجاتا ہے۔

جن لوگون کو یہ عارضہ ہوتا ہے اُنکے بہت سے اعضا مین ایکدم سے یہ تبدیلی ہوجاتی ہے جس سے وہ کام کے قابل نہین رہتے پہر مریض کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین۔ طاقت گہٹ جاتی ہے۔ بدن سوج جاتا ہے۔

اسکرافیولس مزاج والون کی گردن کی گلٹیون مین یہ تبدیلی مدتون مین ہوتی ہے اور گلٹی کے بڑہنے اور ہلانے سے ہلنے کے سوا کوئی علامت نہین پائی جاتی۔

تبدیلی مذکور اکثر سل کے مریضون یا بڑے پھوڑون یا ہڈیون کی بیماری مثلاً کیریز ونکروسس مین یا آتشک کے سبب سے ہوتی ہے۔

جس عضو مین یہ تبدیلی ہو اوس مین شگاف دیا جائے تو کٹی ہوئی سطح مثل موم کے چمکدار معلوم ہوتی ہے اور وہ عضو بہ نسبت صحت کے بڑا اور وزنی اور سخت ہو جاتا ہے۔

اس کا علاج کتنا ہی کیا جائے مگر آخر مین مریض مرجاتا ہے۔

FIBROID DEGENERATION.

ششم ۔ فائبر ایڈ ڈی جنریشن

اگر بسبب مزمن سوزش کی ساخت تبدیل ہو کر ایک قسم کی ریشہ دار ساخت ہو جائے تو اوسے فائبر ایڈ ڈی جنریشن کہتے ہین ۔ یہ تبدیلی اکثر حجاب القلب و شش و جگر و طحال کے بالائی غلاف و دل کی کواڑیون مین دیکھی جاتی ہے جس سے وہ سکڑ کر سخت و ناہموار ہو جاتی ہے۔

PIGMENTARY DEGENERATION

پگمنٹری ڈی جنریشن

اگرچہ کل جلد یا خاص خاص جگہ کا رنگ بہ سبب یرقان کے زرد یا بوجہ اڈی سنس ڈزیز[۵۱] Addision's Disease. کے ذرا سیاہی مایل یا بہت روز تک نائٹریٹ آف سلور کھانے سے سیاہ ہو جاتا ہے لیکن پگمنٹری ڈی جنریشن اسے کہتے ہین جب کسی ساخت مین خون کا سرخ رنگ جمع ہونے سے اوسکی رنگت بدل جائے اور رنگت کی تبدیلی جمنے کی مدت اور مقام ساخت پر منحصر ہے یعنی بعض مین رنگت زرد ہوتی ہے بعض مین بھوری یا اودی

[۵۱] یہ ایک مرض ہے جسمین جلد ذرا سیاہی مایل ہو جاتی ہے۔ یہ بسبب مرض سوپرا رینل کیپسول کے۔

لیکن اکثر سیاہ - سیاہ رنگت کو ملنین Melanin کہتے ہین اور یہ کیفیت پہیپہڑہ مین یا زیر جلد خون خارج ہونے سے اور سکتہ یا ٹیومر مین پائی جاتی ہے -

بعض مرض مین خون کے کیسون مین سیاہی آجاتی ہے جیسے ملینیا Melanæmia مین دیکھا جاتا ہے اور بہت دنون تک تپ دلرزہ ہونے سے بہی خون کے دانے سیاہ ہوجاتے ہین جسکا سبب یہ بیان کرتے ہین کہ طحال مین سیاہی پیدا ہوکر خون مین شامل ہوجاتی ہے -

بڑے بڑے شہرون مین براہ تنفس دہوان پہنچنے یا زیادہ تمباکو پینے یا کوئلہ کی کان مین کوئلہ کا کام کرنے سے پہیپہڑے سیاہ ہوجاتے ہین -

THROMBOSIS & EMBOLISM.

تھرمبوسس و امبولیزم

جب خون مین فائبرن کی مقدار زیادہ ہو یا اوس مین کوئی خارجی ذرّے ہون یا کسی سبب سے اوس کے دوران مین رکاوٹ ہوجائے تو دل یا شریان یا ورید یا دماغ کے سائنس یا پورٹل ورید مین فائبرن جم سکتا ہے -

جب دل یا بڑی شریان مین لوتھڑا جمے تو وہ لوتھڑا دوران خون کے ساتھہ ٹہرکر اور کیپلریز مین جاکر رکجاتا ہے - اور پلمونری شریان مین ہو تو پہیپہڑہ مین اور پورٹل ورید مین ہو تو جگر کی ساخت مین اور جاذب آوردون مین ہو تو جاذب گلٹی مین جاکر اٹک جاتا ہے - پس روکاوٹ کے مقام پر لوتھڑا پیدا ہوکر دوران خون کو روکدے یا بالکل بند کردے تو ایسا ہونے کو تھرمبوسس اور اوس لوتھڑے کو تھرامبس Thrombus. کہتے ہین جو اکثر ورید مین ہوتا ہے اور شریان مین بہت کم کیونکہ زور کے ساتھہ خون بہنے کے سبب سے شریان مین تھرمبس نہین ٹھہر سکتا ہے - اور جب وہ لوتھڑا پیدائش کی جگہہ سے ہٹکر دوسری جگہہ مین جاکر اٹک جاے تو اوسکو امبولزم Embolism. اور اوس لوتھڑے کو امبولس بولتے ہین اور سوائے

پلمونری وین وپورٹل وین کے اور کسی وریدمین نہین ہوسکتا۔

یہ منجمد فائبرن کا لوتھڑا کبھی تو اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اے آرٹا کی نلی کو بند کردیتا ہے اور کبھی اتنا چھوٹا کہ دماغ کی باریک کیپلرتک پہنچتا ہے۔

لوتھڑا اندکورشریانون مین پیدا ہو کر اٹک جائے تو وہان گینگرین ہوجاتا ہے یا وہ ساخت ملایم یا پتلی ہوجاتی ہے اور وریدون مین اُس سے دو نقصان ہوتے ہین ایک تو یہ کہ لوتھڑے کا کوئی ٹکڑا جدا ہو کر اور باریک کیپلرزمین جاکر امبولزم پیدا کرتا ہے اور دوسرے خاص لوتھڑے کے پیدا ہونے کی جگہہ پر سوزش ہونے سے پیپ پڑجاتی ہے۔

سوائے فائبرن کے لوتھڑے کے چربی یا معدنی اجزا شریان کی دیوار یا دل کی کواڑیون مین پیدا ہونے یا سلف یا ٹیوبرکل یا سرطان کا ٹکڑا اٹکنے سے بھی امبولزم ہوسکتا ہے۔

جن امراض مین جسمی کمزوری بہت ہوتی ہے مثلاً کرویپ ڈوفتھریا اس کارلٹ فیور وانڈوکارڈائیٹس وٹائیفس فیور ورائکائٹیس وذات الریہ وسل وسرخ بادہ وسیلان خون وحاملہ وزچہ وغیرہ کے جوف قلب مین یکایک لوتھڑا جمکر مہلک ہوجاتا ہے یا آہستہ آہستہ جمکر مدتون تک رہتا ہے جب لوتھڑا آہستہ آہستہ جمے تو دل کی دیوار سے وصل ہوجاتا ہے یا ملایم ہو کر اوس کا کوئی ٹکڑا علیحدہ ہو کر اور باریک کیپلرزمین جاکر اٹک جاتا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ بائین جوف قلب سے جو لوتھڑا جدا ہوتا ہے وہ تلی یا دماغ یا گردہ یا جلد کی کیپلرزمین اور جو دائین طرف سے علیحدہ ہوتا ہے وہ پھیپڑہ مین جاکر اٹکتا ہے۔

علامات جب دائین یا بائین جوف قلب مین لوتھڑا بننے سے رکاوٹ ہوتی ہے تو مختلف علامات ظاہر ہوتی ہین۔

اکثر رکاوٹ دائین جوف مین ہوتی ہے جس سے کل وریدون مین اجتماع خون ہوجاتا ہے اور خون صاف نہین ہوتا۔ اور دم گھٹ کر آدمی مرجاتا ہے۔ اگر یکایک یہ امر ہو تو ناگاہ سخت تکلیف تنفس وجان کنی کی سی کیفیت ہو کر سانس جلد جلد چلنے لگتی ہے بدن ٹھنڈا پڑجاتا ہے رنگت پھیکی نظر آتی ہے نبض جلد جلد باریک و نوبتی چلتی ہے۔ مریض کو غشی اور

خوف سا معلوم ہوتا ہے اور بباعث خون صاف نہونے اور وریدون مین اجتماع خون ہونیکے دم گہٹ کر مرجاتا ہے۔

زچہ یا وہ مریض جو شدید مرض کے سبب سے کمزور ہوگیے ہون اکثر اوٹہنے بیٹہنے یا پاےخانہ پہرتے وقت کو تہنے سے جو مرجاتے ہین وہ سنکوپی سے نہین مرتے بلکہ دل کے جوف یا پلموزی شریان مین تہرمبس ہونا اونکے مرنے کا سبب ہوتا ہے۔

دل کے بائین جوف یا اے آرٹا مین لوتہڑا جم جاے تو یہ علامات ہوتی ہین۔ حرکت قلب زیادہ ہونا۔ پہیپہڑہ مین اجتماع خون ہونے سے دم گھٹنے کی علامات ظاہر ہونا۔ جہاگدار خون آمیز بلغم منہ سے نکلنا۔ جسم کا نیلا پڑجانا۔ ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا۔ اس حالت مین یکایک مریض مرجاے تو اوس کا مرنا سنکوپی سے ہوتا ہے اور دیر مین مرے تو کوما سے مرتا ہے۔

کسی خاص ورید مین تہرمبس ہوجاے جیسا فلگ میشیا ڈولینس مین ہوتا ہے تو مقام ماؤف مین درد ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے اور اوس جگہہ کی ورید مین خون سے پر ہوجاتی ہین اور شریان مین روکاوٹ ہو تو ایسی علامات ظاہر ہوتی ہین جیسے شریان کے باندہنے سے مثلاً اوس جگہہ کی حرارت کم ہونا۔ رنگت کا پہیکا پڑجانا۔ فعل کا زایل ہونا۔ اوس مقام پر سڑن ہونا وغیرہ۔

جب دل سے امبولس علیحدہ ہوکر اور کیپلریز مین جاکر اٹک جاے تو مقامی کنجسچن کی علامات پائی جاتی ہین اور یہ رکاوٹ بہت سے کیپلریز مین ہو تو اوسکا نتیجہ مہلک ہوتا ہے۔ دماغ کی کیپلریز مین امبولیزم ہونے سے ہمیپلیجیا و سافننگ آفدی برین ہوجاتا ہے اور بریکیل شریان مین ہو تو ہاتھ کی اور فیمورل شریان مین ہو تو پاؤن کی پرورش بند ہوجاتی اور حرکت جاتی رہتی ہے۔

انجام۔ اس کا اکثر خراب ہوتا ہے کیونکہ مریض فوراً مرجاتا ہے خاصکر شدید امراض مین ایسا ہونے سے کچھہ دیر نہین لگتی۔

تشریح بعد وفات ۔ جب جوف قلب مین فائبرن کا لوتھڑا ہو تو اوس وقت یہ خیال کرنا پڑتا ہے کہ یہ حالت زندگی مین جما یا بعد وفات کے اگر مرنے کے بعد جما ہے تو سرخ لوتھڑے کے اوپر ہلکے رنگ کا طبق ملیگا ۔ اور زندگی مین جما ہے تو شریان کی دیوار سے چسپان ہوگا اور خون کی رفتار کی لکیرین لوتھڑے کے اطراف مین پائی جائین گی اور اوس کا حجم شریان کی درونی وسعت کے مطابق ہوگا ۔

کبھی کبھی تشریحین نے فائبرن کا لوتھڑا شریان کی دیوار سے مانند کاذب جھلی کے چپٹا ہوا دیکھا ہے مگر اوس سے دوران خون مین کچھہ کاوٹ نہین دیکھی گئی ۔

علاج اس کا یہی ہے کہ مریض کو آرام وچین سے ہوادار مکان مین رکھنا دلی ودماغی محنت وجسمی حرکت نہ کرنا ۔ ہلکی وزود ہضم غذا مثل شوربہ و دودھ و بیضہ خام کھلانا ۔ ضعیف کرنے والی دوائین نہ دینا بلکہ جب نہایت ہی کمزوری ہو تو کاربونیٹ آف امونیا ڈ کاکشن سنکونا کے ساتھہ یا ایتھر اور ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا وغیرہ دین یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم کھلائین ۔

افیون بھی اس مرض مین ایک عمدہ دوا ہے کیونکہ اس سے درد جاتا رہتا ہے اور بے چینی کم یا رفع ہوجاتی ہے اور دل کی حرکت کم ہوجاتی ہے ۔



حصہ دوم

معالجات علم طب

اس کتاب کے حصہ اوّل مین مرضون کے اسباب۔ علامات تشخیص۔ انجام اور حفظ صحت کے قواعد کا بیان بڑی شرح اور لبسط کے ساتھہ عام طور پر تحریر ہوا۔ اب اس حصہ مین خاص خاص علاج و اسباب و علامات ہر ایک مرض کے بمفصل و مشرح درج کیے جائینگے۔

ترتیب الامراض

چونکہ امراض کی ترتیب اور بیماریون کے نام رکھنے مین اطبا کی راے مین بڑا اختلاف ہے کوئی حکیم ایک مرض کو کسی جماعت مین داخل کرتا ہے اور کوئی اوسی بیماری کو دوسرے سلسلہ مین شامل کرتا ہے۔ ایک بیماری کو کوئی ایک خاص نام سے نامزد کرتا اور دوسرا اوس کو دوسرے نام سے موسوم کرتا ہے چنانچہ اس اختلاف کے سبب اس کتاب کی ترتیب اور امراض کے نام مطابق کتاب نومن کلیچر آف ڈزیز Nomendature of diseases کے جو ۱۸۶۹ء مین رایل کالج آف فزیشنس Royal College of Physicians. کی طرف سے چھپی تہی قلمبند ہونگے لیکن بعض بعض موقع پر کتاب مذکور سے فرق بہی کیا جائیگا مخفی نہ رہے کہ کل امراض کو دو مقالون مین تقسیم کیا ہے۔ یعنی مقالہ اول جس مین جنرل اور مقالہ دوم جس مین لوکل ڈزیز کا بیان ہوگا۔

مقالہ اوّل

جنرل ڈزیز یعنی عام جسمی امراض

اس مقالہ مین وہ تمام امراض داخل ہین جن کا کل جسم سے تعلق ہے اور جو مرض کسی ساخت یا حصّہ جسم کا ہے لیکن اوس کا تعلق اور رابطہ جسمی تصور کیا جاتا ہے وہ بھی اس مقالہ مین شامل ہے۔ سہولیت بیان کے لیئے اس مقالہ کے دو حصے کیے ہین۔

حصّہ اوّل

اس مین وہ جسمی بیماریان ہین جو فتور خون سے عارض ہو کر اکثر مدّت مقررہ پر ختم ہوتی ہین۔ آغاز ان کا بخار سے ہوتا ہے اور اکثر شور دار اور متعدّی ہوتی ہین۔ یہ بیماریان مثل وبا پھیلتی ہین کسی سال کسی ملک مین ایسی شدید ہوتی ہین کہ شہر کے شہر ویران ہو جاتے ہین یہ حصہ مشتمل ہے ایک مقدمہ اور دو باب پر۔

مقدمہ

عام صفات حمیات

تعریف۔ اگر کسی عضو یا ساخت مین سوزش ہونے یا صدمہ پہنچنے سے بخار ہو تو اوس کو سیکنڈری یا سمپٹومیٹک فیور یا پائریکسیا Pyrexia. یعنی علاماتی بخار کہتے ہین۔ جیسے ذات الریہ کا بخار۔ برخلاف اسکے جب سمیّت نامعلومہ بدن مین پیوست ہونے سے بخار ہو تو اوس کو پرایمری یا ایڈیوپیتھک یا اسپیسفک فیور یعنی خاص بخار کہتے ہین اور در اصل اسی کو عوام الناس نے بخار قرار دیا ہے۔

علامات۔ بخار خواہ کسی قسم یا کسی سبب سے ہو سب مین بھی قریب قریب اسپند علامتین

ہوتی ہین (۱) حرارت جسم کی زیادتی مقدم علامت سمجھی جاتی ہے یہ حرارت مریض کو خود اور
دوسرون کو اُس کا بدن چھونے سے معلوم ہوتی ہے اور تھرمامیٹر لگانے سے اس کا اندازہ
بخوبی ہوسکتا ہے اور یہ گرمی بعض بخارون مین ایک سو آٹھ درجہ سے پندرہ درجہ تک ہوجاتی ہے
(۲) معمولی رطوبات کی تراوش مین فرق ہوجاتا ہے - خون سے سیال حصہ کم خارج ہوتا ہے
جسم کی کل ساخت مین بہ نسبت تندرستی کے تزائد پیدا ہوتی ہے - اُن آلات کا فعل جن سے
رطوبات تراوش پاتی ہین کم ہوجاتا ہے اور رطوبات مذکور کی ماہیت مین بھی فرق پڑجاتا ہے
جن کی وجہ سے یہ کیفیت پیدا ہوجاتی ہے مثلاً جلد ناہموار اور کھردری - زبان میلی اور خشک -
پیاس زیادہ - بھوک کم - غثیان سے - قبض - پیشاب سرخ تیزابی کیفیت کا کم مقدار مین ہوتا ہے
جس مین ایک خاص طرح کی بو آتی ہے اور یوریا اور یورک ایسڈز زیادہ پائے جاتے ہین اور
وزن متناسبہ حالت صحت سے زیادہ ہوتا ہے (۳) نظام شریانی مین فرق پڑجاتا ہے یعنی
خون مین الکلائن سالٹ - سرخ دانے والبیومن کم اور سفید دانے زیادہ ہوجاتے ہین اور
سیرم مین کھار کی کیفیت کم ہوجاتی ہے - نبض جلد جلد بھری ہوئی چلتی ہے - نبض دقیقہ ایک سو تیس
ضربات سے بھی زیادہ اور مرض کی ترقی مین بہت باریک - کمزور و غیر منتظم کبھی وقفہ دار ہوجاتی ہے
(۴) نظام تنفس مین فرق ہوجاتا ہے - مریض سانس جلد جلد لیتا ہے - چنانچہ نبض جتنی جلد
چلے اوسی حساب سے اکثر تعداد تنفس بڑھ جاتی ہے - (۵) نظام اعصابی مین اختلاف
واقع ہوتا ہے شروع مین جاڑا لگتا ہے یا لرزہ سے بخار چڑھتا ہے تمام جسم مین درد اور تکان
جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو کام سے نفرت - سستی - بے چینی اور بے خوابی - دردسر - اور
کبھی کبھی رات مین ہذیان ہوتا ہے اور جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو عصبی کمزوری بہت ہوتی ہے
مریض نڈھال ہوجاتا ہے بڑبڑاتا ہے غنودگی ہوتی ہے کل عضلات پھڑکتے ہین - مریض بستر چنتا
ہے کنولشنز ہوتے ہین یا کسیقدر بیہوشی ہوکر کوما ہوجاتا ہے جو شدید عصبی علامات ہین -
(۶) جسم مین کیمیاوی تبدیلی زیادہ ہونی اور غذا سے نفرت ہونیکی وجہ سے مریض دبلا پتلا اور
کمزور ہوجاتا ہے بعض وقت پست ہمت اور کسیقدر ائنیک بھی ہوتا ہے -

اختتام۔ کئی طور سے ہوتا ہے ۔ایک کرائسیس یعنی بحران ہو کر جسمین معمولی رطوبات مثلاً زیادہ مقدار مین پسینہ پیشاب یا پاخانہ نکلتا ہے خون خارج ہو کر جیسا نکسیر پھوٹنے سے بخار دفعتہً اوتر جاتا ہے ۔یہان تک کہ بعض اوقات حالت صحت سے بھی حرارت گھٹ جاتی ہے دوسرے ۔لائسس کے ذریعہ یعنی کوئی رطوبت خارج نہین ہوتی بلکہ رفتہ رفتہ چند روز مین حرارت جسمی کم ہو جاتی ہے **تیسری صورت** وہ ہے جس مین کرائسس اور لائسس دونون کی کیفیت پائی جاتی ہے یعنی بخار ایکدم سے تھوڑا اوتر کر پھر بتدریج کم ہو جاتا ہے آخر کار بالکل اوتر کر آرام ہو جاتا ہے ۔

اقسام۔ اطبا نے بخار کو بموجب کیفیات مختلف طور پر تقسیم کیا ہے چنانچہ باعتبار مدت چار قسمین کی ہین ۔

(الف) کنٹنیوڈ یعنی دائمی بخار ۔اس مین حرارت جسم ایکدم زیادہ ہو جاتی ہے اور کچھ عرصہ تک یکسان رہ کر دفعتاً یا آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے ۔

(ب) ریمیٹنٹ فیور جو گرم ملکون مین زیادہ دیکھا جاتا ہے اور ۲۴ گھنٹے کے اندر کم وبیش ہوتا رہتا ہے مگر مدت مقررہ مین قطعی نہین اوترتا ۔

(ج) انٹرمیٹنٹ فیور Intermittent F. یعنی نوبتی بخار ۔یہ بخار وقفہ سے چڑھتا اور اُترتا ہے جیسے تب ولرزہ ۔اسکے اوترنے کے بعد کسی قسم کی تکلیف نہین رہتی ۔

(د) ریلیپ سنگ فیور یعنی بخار عود کرنیوالا ۔ یہ بخار چند روز یکسان حالت پر رہ کر اوتر جاتا ہے اور یہ خیال ہوتا ہے کہ اس مرض سے اب نجات ہوئی اور کسی طرح کی تکلیف اور شکایت بھی نہین رہتی ۔لیکن چند روز بعد پھر اوسی شدت اور زور سے چڑھتا ہے ۔اسی طرح کئی مرتبہ عود کرکے مرض بالکل جاتا رہتا ہے ۔

باعتبار شدت وخفت چار نوعین قرار دی ہین اوّل سمپل فیور یعنی سادہ بخار جیسے فیبری کیولا Febricula دوم ۔سوزشی بخار جو کسی خاص جگہہ کی سوزش کے باعث سے ہوتا ہے سوم ہائپر پائریکسیل فیور Hyper-pyrexial F. اس مین دفعتاً حرارت

ایکسو سات سے ایکسو پندرہ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ شدید عصبی علامات ظاہر ہوتی ہین اور تنفس مین فتور پڑ جاتا ہے۔ یہ بخار اکثر وجع مفاصل حاد سن اسٹروک اور کبھی کبھی ذات الریہ مین دیکھا جاتا ہے
چہارم کمزوری کا بخار۔ اس کی کئی قسمین ہین ایک استھینک Asthenic یا اڈنیمک فیور Adynamic. اس مین مریض ایسا کمزور ہو جاتا ہے کہ اوٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ حرارت جسم حالت صحت سے کسیقدر زیادہ۔ نبض باریک کمزور خفیف تشنگی اور زبان پر قدرے خشکی پائی جاتی ہے۔ دماغی علامات بالکل نہین ہوتین گاہے قدرے ہذیان ہو جاتا ہے۔ دوسرے ٹائفائیڈ یا اٹیکسک فیور Ataxic. اس مین مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ زبان خشک اور بھوری یا سیاہ فر سے پوشیدہ۔ لب اور مسوڑے خشک اور پپڑی دار۔ نبض متواتر کمزور دبنے والی اکثر غیر منتظم یا وقفہ دار۔ عضلات مین پھڑک۔ ہذیان غنودگی اخیر مین کوما ہو جاتا ہے تیسرے ملگننٹ Malignant فیور یہ مہلک بخار ہے اس مین سیلان خون ہوتا ہے یا جلد کے نیچے سرخ نقاط یا دھبے نمودار ہوتے ہین اس بخار کو پیوٹرڈ Putrid یا سپٹک Septic فیور بھی کہتے ہین چوتھے ہکٹک فیور Hectic. زیادہ پیپ ہونے یا کسی قسم کی رطوبت زیادہ نکلجانے سے پیدا ہوتا ہے یہ بخار انٹرمیٹنٹ گاہے رمیٹنٹ ہوتا ہے۔ آہستہ آہستہ چڑھتا ہے۔ شروع بیماری مین شام کے وقت حرارت کسیقدر زیادہ ہوجاتی ہے نبض بھی تیز چلتی ہے لیکن اخیر مرض مین بخار کم و بیش ہر وقت موجود رہتا اور شام کو زیادہ ہو جاتا ہے۔ ابتدا مین بخار کسی قدر جاڑہ سے یا بغیر سردی کے آتا ہے اور نصف شب تک چڑھا رہتا ہے پھر اس قدر کثرت سے پسینہ سر سے سینہ تک آتا ہے کہ بعض دفعہ مریض کا بستر اور تمام کپڑے تر ہو جاتے ہین اور بخار اوتر جاتا ہے۔ باری کے وقت مریض کو گرمی معلوم ہوتی ہے اور ہتیلی اور تلوون کے جلنے کی شکایت کرتا ہے۔ رخسارہ پر چمکدار محدود سرخ دھبہ نمودار ہوتا ہے جسکو ہکٹک فلش Hectic flush. کہتے ہین۔ نبض جلد جلد ملایم کسی قدر دبنے والی ایکسو بیس یا زیادہ ضربات تک تنفس جلد جلد دن بدن عضلات تحلیل ہوتے ہین اور کمزوری بہت معلوم ہوتی

ہے لیکن مریض کی عقل اصلی حالت پر رہتی ہے بلکہ روز بروز تیز ہوتی جاتی ہے۔

علاوہ اقسام مذکورہ کے سمیت کے چہوتدار اور خمیر چہوت دار ہونے کے خیال سے اور دو قسمین کی گئی ہین۔

اوّل متعدی۔ یہ اوس قسم کے بخار ہین جن مین سمیت مخصوصہ بدن مین پیوست ہو کر اپنا اثر کرتی ہے اگر وہ سمیت ایک مریض سے دوسرے مین کسی طرح پہونچ جاوے تو موافق مریض اول کے اُس شخص مین بہی وہی کیفیت ظاہر ہوجاتی ہے علی ہذا القیاس ایک سے دوسرے مین ہوجانیکی طاقت بخارون مین ہوتی ہے اس قسم کے بخار کو زایموٹک فیور Lymotic Fever. بہی کہتے ہین۔ زایموٹک کے لغوی معنی خمیر دار کے ہین اس سے یہ مراد نہین ہے کہ خون مین خمیر پیدا ہونے سے یہ بخار ظاہر ہوتا ہے بلکہ یہ بخار وبا کیطرح پہیلکر ایک دوسرے کو مبتلائے مرض کردیتے ہین یا زیادہ تر قحط سالی اور حفظ ما تقدم کی عدم پابندی سے یہ بخار پیدا ہوتے ہین۔

اگر اس قسم کے بخار مین کسی قسم کے دانے جلد مین نمود ہون تو اکزن تہی میٹا یا اکزن تہی میٹک یا ارپٹو فیوز مشہور کرتے ہین Exanthemata. یہ بخار ایک وقت مقررہ پر ختم ہوتے ہین اور اختتام تک چار درجے دیکہے جاتے ہین۔

اوّل درجہ سمیت کے سرایت کرنے سے علامات کے ظاہر ہونے تک ہے اوس کو پریڈ آف لٹینسی Period of Latency یا پیرایڈ آف انکوبیشن Period of Incubation یعنی عرصہ محدودہ کہتے ہین۔ اس درجہ مین اکثر کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی اگر ہوبہی تو اون مین کچہہ خصوصیت نہین بلکہ سب اس قسم کے بخارون مین برابر اور یکسان ظاہر ہوتی ہین یعنی سُستی کاہلی۔ پست ہمتی۔ بہوک کی کمی۔ غیر معمولی اجابت کا ہے دیگر تراوشون مین بہی فرق پڑجاتا ہے۔

دوم۔ انویژن اسٹیج Invasion stage. یعنی حملہ کا درجہ اسمین گوجاڑہ لگتا ہے لیکن حرارت زیادہ ہوجاتی ہے اور بخار کی دیگر علامتین ظاہر ہوتی ہین۔

سوم۔ ارپٹو اسٹیج Eruptive stage. یعنی پہنسیان نمودار ہونیکا درجہ۔ اگر شہور دار بخار

ہے تو جسم پر دانے نمودار ہونگے ورنہ بخار کی شدت ہوگی۔

چہارم ڈکلائننگ اسٹیج Declining S. یعنی زائل ہونے کا درجہ۔ اسمین پسینہ سے یا کسی اور طرح سے بخار اوترجاتا ہے شروع سے اِن بخارون مین چند عام کیفیتین پائی جاتی ہین ایک تو یہ کہ دائمی قسم کے ہوتے ہین۔ دوسرے یہ کہ جو شخص ان بیماریون کی طرف مائل ہین اونمین ان کا اثر ہوتا ہے ہر ایک شخص مبتلائے مرض نہین ہوتا۔ تیسرے یہ بخار چھوتدار ہوتے ہین اور چھوت بدن سے بدن ملجانے سے ہو تو کنٹیجیس اور ہوا کے ذریعہ خون مین پیوست ہونے سے ہو تو انفکشش Infectious کہلاتی ہے اور اگر بیجان شئے سے سمیت کا اثر پہونچے تو اس کیفیت کو فوماے ٹس کہتے ہین۔ چوتھے یہ بخار ایک بار ہوتے ہین شاذ و نادر دوبارہ۔

دوم غیر متعدی یہ اوس قسم کے بخار ہین جو سمیت نامعلومہ بدن مین پیوست ہوجانے سے ظاہر ہون اور ایک مریض سے دوسرے شخص مین کچھہ اثر نہ ہو۔ جیسے تپ لرزہ وغیرہ۔

بخارون اور دیگر متعدی امراض کے پھیلنے کے اعتبار سے تین صورتین ہین اوّل انڈیمک اُن چھوتدار مرضون کو کہتے ہین جو ایک خاص شہر مین پھیل جاوین اور وہان تھوڑے بہت ہمیشہ اوس شہر مین موجود رہین۔ مثلاً ہیضہ کلکتہ مین دوم اپڈیمک وہ چھوتدار مرض کہلاتے ہین۔ جو ایک دم سے بہت سے آدمیون مین ظاہر ہون اور اطراف مین پھیل کر کثرت سے آدمی ضایع کرین۔ سوم۔ اسپوراڈک اوس چھوتدار مرض کو اوسوقت کہین گی جبکہ خاص بستی مین دو چار آدمی اوس مین مبتلا ہونے کے بعد پھر کیسکو اونکی شکایت نہ رہے۔

اصلیت بخار خون مین سمیت نامعلومہ کسی طور باہر سے داخل ہو یا جسم کے اندر پیدا ہو کر اپنا اثر کرے تو بخار ہوتا ہے۔ اس سمیّت کا اثر پہلے نظام اعصابی اور شریانی پر ہوتا ہے جسکی وجہ سے کیمیاوی تبدیلیان بدن مین زیادہ ہوتی ہین۔ کل ساختہاے جسم اصلی حالت سے زیادہ تحلیل اور خراب ہوجاتی ہین زمانہ مرض مین اگرچہ وہی چیزین پیدا ہوتی ہین جو تندرستی مین مثلاً یوریا یورک ایسڈ کاربونک ایسڈ لیکن زیادہ پیدا ہونے سے یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ

عضلات اور چربی تحلیل ہونے لگتی ہین۔ اعصاب اور ہڈیان تپلی پڑجاتی ہین۔ اجتماع خون کے سبب سے طحال جگر جاذب گلٹیان بڑھ جاتی ہین۔ کیمیاوی تبدیلی جسقدر جسم مین زیادہ ہو اسیقدر ساخت کا گلاؤ اور حرارت کی زیادتی ہوتی ہے۔ بخار مین بعض اجزا زیادہ پیدا ہوتے ہین مثلاً یوریا جو زیادہ مقدار مین پیشاب کی راہ نکلتا ہے پر ہمیشہ ایسا نہین ہوتا کیونکہ شدید مرض مین خون کے اندر رہجاتا ہے اور خراب نتیجہ پیدا کرتا ہے مثلاً دماغ مین پہونچنے سے کوما ہوتا ہے۔ بعض رطوبات کم ہوجاتی ہین اسلیئے کہ گردہ اور دیگر اعضاء کا فعل بخوبی نہین ہوتا۔ ایسی حالت مین بخار کے اخیر پر کوئی رطوبت ایکدم سے خارج ہوکر آرام ہوجاتا ہے شروع بیماری مین دل کا فعل زیادہ ہوجاتا ہے لیکن اخیر مین دل کی دیوار کے عضلات تحلیل ہونے اور عصبی کمزوری کے سبب سے اس کا فعل بخوبی اور معمول کے مواقف نہین ہوتا۔

انجام۔ اختلاف اسباب کی وجہ سے انجام یکسان نہین ہوتا ہے چنانچہ حرارت جسقدر تیز ہو یا جتنا کمزوری کا بخار ہو اوسی قدر انجام خراب ہوتا ہے۔ حرارت جسم زیادہ ہوجائے اور کوئی رطوبت کسی مقام سے اخراج پاکر بھی بخار کم نہو یا مریض جوان طاقتور دموی مزاج کا ہو (جو بہ نسبت کمزور آدمیون کے زیادہ مبتلا ہوتے ہین) یا جسم مین نقرس کی سمیت یا دل یا گردہ کی ساخت کا مرض ہو تو انجام اکثر خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ بعض لوگ اپنی غلط فہمی سے علاج کو بیکار جانتے ہین مگر یہ خیال محض غلط ہے کیونکہ اگر معقول علاج کیا جائے تو ممکن ہے کہ مریض موت سے بچ جائے تکلیف رفع ہو یا آرام ہونے مین طبیعت کو مدد ملے البتہ خفیف مرضون مین زیادہ دوا کرنا یا ایسے امراض مین جو وقت معینہ پر تمام ہوتے ہین جیسے چیچک قبل از وقت آرام کرنے کی کوشش کرنا بہتر نہین بلکہ مضر ہے۔

چونکہ مختلف حالتون مین مختلف علاج کی ضرورت پڑتی ہے اس سبب سے عام طور سے علاج بتلانا سہل نہین مگر چند اصول اور تدبیرون کو ملحوظ رکھنے سے بہت کچھ مدد ملتی ہے۔

پہلا اصول حرارت کم کرنا۔ اسکے لیے سردی پہنچاتے ہین اور اس کی چند طریقے ہین۔
(۱) ٹھنڈے یا گنگنے پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پہونچنا سب تدبیرون سے آسان ہے۔
(۲) سر دیانی کے چھینٹے یا سر پر اونچے سے پانی کا تڑیڑا دینا۔ (۳) ویٹ شیٹ پیکنگ ٭
Wetsheet packing کرنا (۴) ٹھنڈے پانی سے غسل دینا۔ (۵) برف ہتیلی مین رکھکر
جسم کے مختلف حصون پر پہیرنا۔ (۶) امعاء مستقیم مین برف کے پانی کی پچکاری دینا۔ (۷) ٹب
Tub. یا بڑی ناند مین شیر گرم پانی بہر کر ½ گھنٹے سے ایک گھنٹہ تک مریض کو اس مین بٹھالین
اور اوس مین بتدریج ٹھنڈا پانی ملانا شروع کرین۔ جب مریض کو سردی معلوم ہونے لگے تب
مریض کو اُٹھالین اور جسم خشک کردین۔ ان تدبیرون سے حرارت کم ہوکر بخار کا زور گھٹ جاتا ہے
گرم بوتل جسم پر پہیرنے سے بھی پسینہ آکر بخار گھٹ جاتا ہے۔ دوا اگر حرارت کم کرنے کی غرض سے
اکونائٹ ڈیجی ٹیلس ورسٹرم وائرائیڈی۔ ٹارٹرایمیٹک۔ کونیائن زیادہ مقدار مین یا سیلی سیین۔
سلے سلک ایسڈ۔ اینٹی فیبرن۔ اینٹی پائرن۔ فینےسٹین کیرن۔ تھیلن۔ جنولین وغیرہ
مستعمل ہین اور بعض کی رائے مین ایک ڈرام سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹڈ دو یا تین گھنٹے بعد دینا
مفید ہے۔

دوسرا اصول ۔ معمولی رطوبات کو اصلی حالت پر رکہنا مثلاً جب جلد کا فعل کم ہوجائے
تو معرقات اور گردہ کے لیے مدرات اور امعاء و معدہ کے لیے مقئی و مسہلات کام مین لائین
اور اگر اسہال ہوجاے تو یکایک بند نکرین۔

تیسرا اصول غذا کا بندوبست۔ غذا زود ہضم ہلکی مثل دودہ۔ شوربہ۔ بیضٹی۔ بیضہ خام وغیرہ

٭ چادر نم کرکے مریض کو اڑھاتے ہین۔ اس طریقہ سے حرارت کم ہوجاتی ہے اسکے کئی طریق ہین۔ ایک یہ کہ شیر گرم
یا سر دیانی مین چادر کو بھگو کر اور نچوڑ کر مریض کے بدن سے لپیٹ دین۔ دوسرا یہ ہے کہ دو تولیے لیکر شیر گرم پانی مین
بھگو کر نچوڑلین۔ ایک کمر کی لمبائی مین رکھین دوسرا شکم اور سینہ پر بعدہٗ کمبل اڑھادین ½ گھنٹے مریض کو ایک
کروٹ لٹائے رکھین یا آرام چوکی پر بٹھائین۔ جب اوس کا اثر تسکین دہ ہوجادے اور پسینہ آجاے اور نبض کمزور
چلنے لگے تو کمبل وغیرہ اُتاردین۔

تھوڑی تھوڑی مقدار مین بعرصہ معینہ پر دین۔

جب بخار کے شروع یا آخر مین کمزوری ہو تو شراب دینے کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہ بطور غذا نہین بلکہ دل کی طاقت قایم رکھنے کے لیے تھوڑی تھوڑی مقدار مین وقت معینہ پر دیتے ہین۔ جب اسکے استعمال سے زبان تر اور کسی قدر صاف ہو جاوے اور حرارت جسم کم ہو اور پسینہ آجاوے اور تعداد تنفس اور عصبی خراش مین کمی ہو تو اچھا اور برخلاف اسکے جب زبان زیادہ خشک ہو نظام عصبی مین تحریک اور ہذیان عاید ہو تو خراب اثر تصور کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ شراب زیادہ مقدار مین نہ پلائین۔ جب منہ سے بو شراب کی آنے لگے تو جاننا چاہیئے کہ اثر شراب کا جسم مین بخوبی ہو گیا۔ زیادہ دنون تک نہ دین ورنہ مریض عادی ہو جاوے گا۔ اگر پیشاب مین البیومن کی زیادتی ہو تو ہوشیاری سے شراب کا استعمال کرین۔ بچون کو تو اس کی برداشت کم ہوتی ہے مگر بوڑھے آدمیون مین شراب کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے۔

چوتھا اصول آب وہوا اور صفائی کا خیال ضرور ہے مریض کو صاف ہوادار کمرہ مین ہوا کے رخ سے بچا کر آرام وچین سے لٹائین۔ آدمیون کا مجمع اور شوروغل اوس کمرہ مین ہونے دین۔ صرف تیمارداروں کے رہنے کی اجازت دین جسم اور دماغ کو آرام پہونچائین۔

یہ عام علاج بخار کا ہوا اب چند علامات ایسی ہین جن کے علاج کی ہر ایک بخار مین ضرورت ہوتی ہے اسواسطے اُن علامتون کا مع علاج یہین ذکر کیا جاوے گا۔

اول پیاس ۔ پیاس کے رفع کرنے کو ٹھنڈا پانی۔ برف۔ ملائی کی برف۔ سوڈا واٹر۔ آشجو۔ ٹوسٹ واٹر ‡ Toast water لیمونیڈ Lemonade املی کا پنا۔ کلوریٹ آف پوٹیش کا سلیوشن ایک ڈرام ایک پاینٹ والا یا ڈائلوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ ایک ڈرام ایک پاینٹ والا۔ انگور یا نارنگی۔ گنڈیریان چوسنا۔ آلو بخارا منہ مین رکھنا۔ اسٹیمولنٹ کی ضرورت ہو تو شیم پین Champagne سوڈا واٹر کے ساتھ دینا بہت مفید ہے۔

‡ ڈبل روٹی کو تراش کر توے پر خوب سرخ کرین جب جلنے کے قریب ہو جاوے تو اسکو ٹھنڈے پانی مین بھگو دین پھر آب زلال لیکر چھان لین یہی ٹوسٹ واٹر ہے۔

دوم قے - بخارون مین اکثر خود بخود قے ہوتی ہے لیکن اگر خراشدار چیز معدہ مین موجود ہو تو دوا یا کسی تدبیر سے قے کرانی چاہیئے - قے خود بخود ہو تو کھانا مطلق نہ دین صرف تہوڑی مقدار مین بالائی کی برف یا سوڈا واٹر یا چونے کے پانی کے ہمراہ ایک ڈرام بیفٹی یا بیف جوس Beef Juice ملا کر دین - برف کا ٹکڑا منہ مین رکہنا اور الفروسنگ ڈرافٹ مین ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسیڈ تین سے پانچ قطرے ملا کر دینا مفید ہے - میوسیلج بسمتھ اور ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلوٹ تین سے پانچ قطرے ملا کر دینا بہی مفید ہے - افیون - یا مارفائن اگر مضر نہون تو دین - جب کسی طرح سے قے بند نہو تو کم مقدار مین اسٹرکنائن دین - فم معدہ پر برف کی تہیلی رکہین یا السی کی پولٹس یا مسٹرڈ پلاسٹر اور اشد ضرورت مین بلسٹر لگاتے ہین نیز مکان صاف ہو کسی قسم کی بو نہو -

سوم معدہ و امعاء کا فتور - اکثر مریضون کو قبض کی شکایت رہتی ہے اسلیے بلاک ڈرافٹ وائٹ مکسچر - سڈلیز پوڈر - کسٹرائل - بچون کو گریگریس پوڈر کا استعمال عمدہ ہے - اگر کسی کو اسہال ہو تو افیون اور اوسکے مرکبات - کاربونیٹ آف بسمتھ ڈوورس پوڈر - کمپونڈ کائنو پوڈر - کمپونڈ چاک پوڈر - چاک مکسچر - ٹنکچر کیٹی کیو - معدنی تیزاب اور دیگر قابضات مفید ہین -

چہارم - دماغی حلامات - اگر درد سر شدید ہے اور برابر یکسان قایم رہے یا غنودگی اور بیہوشی ہو تو سر کے بال کترا یا مونڈوا دین - سر پر پانی یا برف کی تہیلی سر یا گدی پر رکہین منہ پر ٹہنڈے یا گنگنے پانی کا چہینٹا دینا خاصکر پور ہے آدمیون کو بہت بہتر ہے گدی پر خالی سینگی اور جوان طاقتور آدمی کی کنپٹی پر جوکین لگائین بہت ہذیان ہو تو سر دیا گنگنے پانیکا سر پر چہڑا دین بلسٹر گردن یا کنپٹی پر لگائین اور جب کمزوری کے سبب ہذیان ہو تو محرکات کا استعمال مفید ہے اور جب مرض حاد مین غنودگی طاری ہو تو گردن یا تمام سر پر بلسٹر سینہ اور پنڈلیون پر رائی کا ضماد کرین یا تارپین سے سینکین تیز کافی کے ساتہہ محرک ادویہ پلائین -

پنجم بیخوابی - بہت سے بخارون مین مریض کو نیند نہین آتی جسکی وجہ سے بیچینی از حد ہوتی ہے - اس تکلیف کے دور کرنے کو افیون یا مارفائن - کا سولیوشن پوری مقدار مین دینا عمدہ

سے ہے چنانچہ بے خوابی کے ساتھہ درد سر اور تیز ہذیان ہو تو ادپیم بھرا ہی ٹار ٹار امیٹک یا اپیکا کو انا دینا چاہیے خاصکر ڈوورس پوڈر ان مطالب کے لیے عمدہ ہے اور جب کمزوری بہی ہو تو محرک ادویہ افیون کے ساتھہ ملاکر استعمال کرتے ہین لیکن یاد رہے کہ پھیپھڑہ کی سوزش گردہ کی بیماری یا غنودگی کی حالت مین یا پتلیان بہت سکڑی ہون تو افیون کا استعمال ناجائز ہے - اس صورت مین کلورل ہیڈریٹ پندرہ سے تیس گرین تک - برومائڈ آف پٹاسیم یا امونیم - ٹنکچر ہائیسامس پچاس سے اسّی قطرے کی مقدار مین - ٹنکچر بلاڈونا - کلوروفارم - نیپنتی Nepenthae کا استعمال بہتر ہے -

ششم - بے چینی اور بیقراری - اسکے دفعیہ کے واسطے گرم پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پونچھین - جب کمزوری کی علامات نمودار ہون اور مریض نڈھال ہو جائے تو شراب کا استعمال کرین زود ہضم ہلکی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین دین - مریض سو جائے یا غفلت مین ہو اور دوا یا غذا دینے کی ضرورت پڑے تو بیمار کے جاگنے یا ہوشیار ہونیکی راہ نہ دیکھین بلکہ مریض کو جگا کر دیتے رہین - جب کسی وجہ سے نگلنے کی طاقت نہ رہے تو دوا یا غذا بذریعہ پچکاری کے رکٹم مین پہونچائین مقوی اور محرک ادویہ جیسے کاربونیٹ آف امونیا اور سنکونا کا جوشاندہ کونیائن اور معدنی تیزاب - سلفیورک یا کلورک ایتھر - مشک - کافور وغیرہ دین -

تیز کافی فاسفورس کے ساتھہ نہایت کمزوری مین پلانا یا زیر جلد ایتھر کی پچکاری کرنا مفید ہے اگر پیشاب بند ہو تو کتھیٹر سے نکالین - حاد بخارون مین اعضائے اندرونی مین سوزش ہونے دین اور اگر ہو جائے تو اسکے موافق علاج کرین - بہت عرصہ تک ایک حالت پر پڑا رہنے خصوصاً بستر کے سخت ہونے سے بدن لگ جاتا ہے اسلیے کروٹ بدلواتے رہین - ایربیڈ یعنی ہوا بھرا ہوا بستر یا نرم وصاف غیر شکن دار بستر کا استعمال کرین - پڑے رہنے سے جو جگہہ سرخ ہو جائے اسکو شراب اور پانی ملاکر کپڑے سے پونچھہ دین - افاقہ کی حالت مین پرہیزی غذا دیتے رہین - مقوی اور ہاضم ادویہ بھوک اور طاقت کے لیے دین محنت اور تکان کا کام نکرنے دین - اگر ممکن ہو تو آب وہوا تبدیل کرائین -

باب اوّل

فیبرایل ڈزیز یعنی بخار کے بیان مین

اسکو دو فصل پر منقسم کیا ہے

فصل اوّل حمیّات متعدی کے بیان مین

اس فصل مین وہ امراض بیان ہونگے جو بطور چہوت کے ایک سے دوسرے مین سرایت کرجاتے ہین

اسمین بارہ ۱۲ فقرے ہین

فقرہ اوّل

اسمال پاکس Small pox یعنی چیچک

یہ متعدی شدید بخار انڈیمک گاہے اپیڈیمک و اسپوراڈک ہوتا ہے اور اسمین خاص قسم کے دانے بہی نکلتے ہین۔ اسکو لاٹن مین ویری اولا Variola. ہندوستانی مین سیتلا بنگلہ مین بسنت روگ کہتے ہین۔

اسباب۔ اس مرض کا داخلی اور خارجی سبب چہوت ہے۔ اسکی سمیّت مریض کے ابخرات تنفس پہنسیون کی رطوبت اور کہرنڈ مین ہوتی ہے۔ چونکہ بہت دور تک اس چہوت کا اثر پہونچ سکتا ہے لہذا مریض کے پاس جانا۔ یا اوس کا اسباب برتنا پُرخطر ہے۔ شروع علامت ظاہر ہونے سے دانون کے کہرنڈ اوترجانے تک چہوت کا خوف رہتا ہے خصوصًا جب دانون مین پیپ پڑگئی ہو تو زیادہ خوف ہوتا ہے۔ یہ مرض شاذونادر دوبارہ ہوتا ہے اور ہر

عمر مین ہوسکتا ہے سیاہ فام آدمیون مین خصوصًا غریبون پر اور جنکے ٹیکا نہین لگا ہے اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے - ٹیکا لگانے کے بعد یا تو چیچک بالکل نہین نکلتی یا بہت خفیف نکلتی ہے اور بعضون پر اس کی سمیت کا اثر نہین ہوتا -

کیفیت تشریحی - جلد کے ہیپلی طبق مین اجتماع خون اور سوزش ہونے سے اس کا بالائی طبق یعنی ریٹی میوکوسم ادبھا ہوجاتا ہے یعنی چہرہ کی مانند سخت ناہموار ابھار پیدا ہوجاتے ہین جن مین سوزشی رطوبت اخراج پاکر جمع ہونے سے دانے شفاف ہوجاتے ہین اور ویسیکلز کہلاتی ہین - بعد ازان جب وہ شفاف رطوبت گدلی ہوکر پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے اوسکو پسچول کہتے ہین - بعدہٗ یہ دانے پھوٹ کر یا مرجھا کر خشک ہوجاتے ہین غرض جلد مین ڈرما بلکہ اوسکے نیچے کی خانہ دار جہلی تک گلجاتی ہے اور صرف جلد ہی نہین بلکہ آنکھہ ناک منہ حلق معدہ و امعا کی لعابدار و آبدار جہلیان بہی مبتلائے مرض ہوجاتی ہین - گا ہے دل و جگر گردہ اور عضلات چربیلے ہوجاتے ہین اور ایسے مریض کی نعش جلد سٹر جاتی ہے -

علامات - چار درجون پر منقسم ہین -

اوّل - ایام معدودہ جب سمیت چیچک بدن مین پیوست کیجائے تو سات دن اگر ہوا کے ذریعہ جسم مین داخل ہو تو بارہ دن مین اس کا اثر ہوتا ہے اس درجہ مین سوائے سستی و کاہلی کے اور کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے -

دوم - حملہ کا درجہ - اسمین یکایک یا بار بار لرزہ ہوکر بخار چڑہتا ہے اکثر بچون مین کنولشنز ہوتے ہین - حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۶ درجہ تک ہوجاتی ہے بخار کی دو علامات یعنی قے و درد کمر جو کہ ریڑہ کے متوازی زیرین حصہ ڈارسل ریجن سے لیکر سیکرل ریجن کے نیچے تک پہیلتا ہے لیکن حرکت کرنے سے نہین بڑہتا خاص اور مقدم ہین - شدید درد سر چہرا تمتمایا ہوا - کراٹڈ شریان مین تڑپ ہوتی ہے بعض مریضون مین شروع ہی سے بے چینی ہذیان غنودگی اور بیہوشی ہوتی ہے - کسی مریض کو سور تہروٹ اور زکام ہوتا ہے - اسی بخار کو پرائمری فیور یعنی بخار ابتدائیہ کہتے ہین -

سوم - دانہ نکلنے کا درجہ - بخار کے تیسرے دن یا اڑتالیس گھنٹے بعد جب بخار جاتا رہتا ہے
یا کم ہوتا ہے تو پھنسیان نکلتی ہین - جو پہلے چہرہ پیشانی یا پشت دست پر بعدہٗ ایک دو دن مین تمام
جسم اور ہاتھہ پیرون پر ظاہر ہوجاتی ہین - پھنسیون کی تعداد مقرر نہین - چند متعدد پھنسیون سے
لیکر ہزارون تک ہوتی ہین خاصکر چہرہ پر زیادہ نکلتی ہین - کبھی متفرق کبھی آپس مین ملی ہوتی ہین -
دانہ کی کیفیت - جلد پر شروع مین ایک سرخ چمکدار کسی قدر اونچا نقطہ نمودار ہوتا ہے جو دوسرے
تیسرے دن محدود چپٹا اوبھار ہوجاتا ہے اور چھونے سے رائی یا چھوٹے چھرّہ کی مانند سخت
محسوس ہوتا ہے - بعدہٗ شفاف رطوبت بیچ مین پیدا ہوجاتی ہے - پانچوین دن دانہ کی نوک
اندر کی طرف دبجاتی ہے جسکی وجہ سے پھنسی امبلی کٹیڈ ہوجاتی ہے - پھر شفاف دانہ کے
کنارہ سے رطوبت گدلی ہونی شروع ہوتی ہے اور اوسکے چوگرد ایک سرخ حلقہ ظاہر ہوتا ہے
جسکو ریڈ ایریولا Red areola کہتے ہین اور جون جون پیپ بڑتی جاتی ہے اوسیقدر دانہ کا
درمیانی دباؤ کم ہوکر دانہ نوکدار ہوجاتا ہے اس پھنسی کے اندر متعدد چھوٹے بڑے خانہ مثل
نارنگی یا وٹریس ہیومر کے جالدار خانون کے ہوتے ہین اسیوجہ سے پھنسی مین ایک چھید
کرنے سے کل رطوبت نہین نکلجاتی - آٹھوین دن پھنسیان کامل ہوجاتی ہین - اور ایک سیاہ
نقطہ نوک پر معلوم ہوتا ہے - بعدہٗ دانہ پھوٹ کر قدرے رطوبت نکلجاتی ہے اور کچھہ
خشک ہوکر بھورے رنگ کا کھرنڈ بندہ جاتا ہے - بعض پھنسیان مرجھا جاتی ہین -
چھارم - باگ لیجانا یا ڈھالا لیجانا - اس درجہ مین پھنسیان مرجھا کر کھرنڈ بندہ جاتا ہے جو کہ گیارہ سے
چودہ دن کے اندر الگ ہونا شروع ہوتا ہے اور ایک یا دو ماہ تک کھرنڈ اوترتا رہتا ہے -
اور ایک سرخ بھورے رنگ کا داغ رہجاتا ہے - اگر شدّت مرض کیوجہ سے ڈرما گلجائے تو اچھا
ہونیکے بعد گڑھے رہجاتے ہین - دانونکی کمی بیشی کے موافق علامات مذکورہ بالا مین اختلاف
ہوتا ہے چنانچہ جب پھنسیان کثرت سے نکلین اور آپسمین ملجائین تو سر چہرہ اور پپوٹے سوج
جاتے ہین آنکھین بند ہوجاتی ہین - سوجن کے مقام پر تناؤ اور تڑپ معلوم ہوتی ہے - دانون
کے درمیانی جلد مین سرخی اور درد ہوتا ہے - کبھی اس شدّت سے ہوتی ہے کہ مریض بیچین ہوجاتا

ہے اور کھجلانے سے زخم پڑجاتے ہین جنکی وجہ سے آرام ہونیکے بعد مریض بدصورت ہوجاتا ہے مریض سے ایک خاص طرح کی بو نکلتی ہے جو ایک بار سونگھنے سے ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ اکثر ابتدا ہی مین حلق اور مُنہ کی میوکس ممبرین اس عارضہ مین گرفتار ہوجاتے تو رال ٹپکتی ہے۔ گلا دُکھتا ہے نگا نہین جاتا۔ کہانے پینے مین تکلیف ہوتی ہے ناک کی میوکس ممبرین مین سوزش ہونے سے رطوبت نکلتی ہے یا ناک بند ہوجاتی ہے جس وجہ سے مریض منہ سے سانس لیتا ہے جب کنجنکٹائیوا مین یہ بیماری ہو تو کیچڑ بہت نکلتا ہے روشنی کی برداشت نہین ہوتی کبھی کبھی اوکیولر کنجنکٹائیوا پر دانہ نکل آتا ہے جس سے کارنیا زخمی ہوجاتا ہے بعض دفعہ وہ سڑجاتا ہے آلات الہضم مین کم فتور پڑتا ہے لیکن گاہے ڈائریا ہوجاتا ہے۔ آلات بول کے مبتلا ہونے سے پیشاب مین چننگ ہوتی ہے شاذ و نادر خون آتا ہے۔

پرائمری فیور کے اڑتالیس گھنٹے بعد جب پھنسیان نکلنی شروع ہوتی ہین تو بخار کم ہوجاتا یا جاتا رہتا ہے لیکن جب دانون مین پیپ پڑنے لگتی ہے تو بخار موجودہ تیز یا دوبارہ از سر نو ہوجاتا ہے یہ سیکنڈری یا سپٹومٹک یعنی علامتی بخار ہے جو اکثر لرزہ سے چڑھتا ہے (جسقدر جلد مین سوزش تیز یا کم ہو اوسیقدر بخار تیز یا خفیف ہوتا ہے) یعنی حسب شدت سوزش جلد کے بخار کی علامات خفیف یا شدید ہوتی ہین۔ حرارت ایکسو چار سے ایکسو پانچ درجہ تک ہوجاتی ہے پیشاب سرخ اور شدید مرض ہونے سے البیومن اور خون آمیز ہوتا ہے یہ بخار بتدریج اترتا ہے۔

اقسام - دانون کے فصل اور وصل کے لحاظ سے اس بیماری کی دو قسمین کی ہین۔

اوّل - ڈِس ٹنکٹ Distinct. اسمال پاکس یعنی چیچک منفصلہ اس قسم مین دانے متفرق اور کم ہوتے ہین اور علامات خفیف ہوتی ہین۔ اسکو ویری او لا ڈسکریٹا بھی کہتے ہین۔

دوم - کانفلوئینٹ Confluent یا چیچک متصلہ۔ یہ شدید قسم ہے اس مین دانے پاس پاس اور آپس مین ملے ہوے ہوتے ہین۔ اس قسم مین حملہ کے درجہ کی علامات تیز عصبی علامتین زیادہ تر اور پرائمری فیور نہین اوترتا دانے جلدی نکل آتے ہین گاہے اونکے نکلنے

سے پیشتر اری سپلس Erysipelas. یا اری تھیما Erythema کی قسم کے دہبے جسم پر نمودار ہوتے ہین یہ پھنسیان کثرت سے چھوٹی چھوٹی جلد سے قدرے اونچی گُچھے وار نکلتی ہین اور بہت جلد جسم پر پھیلجاتی ہین - اور اون مین جلدی پیپ پڑجاتی ہے - یہ دانے پھیلے اور چپٹے بعض اوقات آپس مین ملجانے کے سبب آبلہ سے ہوجاتے ہین اور رطوبت پیپ کی مانند یا پانی سی یا خون آمیز بدبودار ہوتی ہے اکثر پھنسی کے چوگرد سرخ حلقہ نہین ہوتا بلکہ اطراف کی جلد سرخ سیاہی مائل ہوجاتی ہے - بعض مریضون مین چہرہ پر پھنسیان اس کثرت سے نکلتی ہین کہ اصلی چہرہ شناخت نہین ہوتا - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سیچا ئنہ پر لگا لیا ہے چیچک کے خشک ہوجانے کے بعد بڑے سیاہ رنگ کے ملایم کھرنڈ بندھتے ہین جو عرصہ تک چسپان رہتے ہین - پوست گلجاتا ہے اور جلد مین گڑھے پڑجاتے ہین اسیوجہ سے آرام ہونیکے بعد چہرہ بدزیب اور بدصورت ہوجاتا ہے بعض مریضون مین پھنسیان لعابدار جھلی پر نکل آتی ہین چنانچہ جس جگہہ کی میوکس ممبرین مبتلا ہوجاوے وہانکی علامات نمایان ہوتی ہین - سکنڈری فیور بہت تیز اور کمزوری کی علامات شدید اور مختلف قسم کے خطرناک امراض شامل ہوجاتے ہین - اس قسم کی چیچک شدید ہوتی ہے اور مریض اصلی حالت پر بہت دنون مین آتا ہے چیچک کی دو قسمین اور ہین -

ایک سمی کانفلوائینٹ جس مین دانے پاس پاس ہوتے ہین لیکن رطوبت ایک کی دوسرے کے ساتھہ نہین ملجاتی -

دوسرے - کرمبوز Corymbose. یہ ایک نہایت خطرناک قسم کی چیچک ہے جس مین دانے مثل خوشہ انگور کے پاس پاس ہوتے ہین اور باہم ملجاتے ہین -

بوجہ شدّت وخفّت کے اسکی دو قسمین اور ہین -

اوّل ملگننٹ اسمال پاکس - یہ ایک شدید قسم کی لاعلاج چیچک ہے چنانچہ بعض مریضون مین اسکی سمیّت کا ایسا شدید مسکن اثر دل پر ہوتا ہے کہ بخار کی حالت مین نہایت کمزوری ہوکر پھنسیون کے نمود ہونے سے پیشتر ہی مریض مرجاتا ہے اس کی کئی قسمین ہین -

الف - ہمرا جک یا چیچک خونی - اس مین مریض شروع سے کمزور اور نڈھال ہوجاتا ہے بیچینی

ہذیان غنودگی کو ما کی طرف میلان ہوتا ہے - چہرہ بیج جاتا ہے اور سانس جلد جلد لیتا ہے - دانے
بے انتظامی سے دیر مین ظاہر ہوتے ہین اور بعض اوقات نکلکر بیٹھ جاتے ہین - دانون مین
بجاے پیپ کے خون ہوتا ہے اور رنگت سیاہی مایل جسکی وجہ سے اسکو بلیک پاک
Blackpock کہتے ہین اسمین مختلف مقامات مثلاً مثانہ اور گردہ سے خون خارج ہوتا ہے
گا ہے نکسیر پھوٹتی ہے جب دانون کے درمیان جلد مین سرخ نقاط مثل مچھرون کے کاٹنے کے
نشان کے پاے جاتے ہین تب اس کو پٹیکئیل اسمال پاکس کہتے ہین -
(ب) السرٹیو Ulcerative اس قسم مین پھنسیان پھوٹ جاتی ہین اور زخم پڑجاتے ہین
(ج) گنگرینس Gangrenous اس مین پھنسیان گلجاتی ہین اور سڑے ہوے زخم رہجاتے ہین
دوم بنائین Benign. یعنی خفیف قسم کی چیچک - اسکے دانون مین پیپ نہین پڑنے
پاتی کہ پھنسیان مرجھاکر خشک ہوجاتی ہین - اس سبب سے اسکو ابارٹیو اسمال پاکس یا چیچک سقط
بھی کہتے ہین - اس مین سیکنڈری فیور نادر ہو اور اکثر ٹیکا لگانے کے بعد یہ ہوتی ہے -
جب شروع سے آخر تک دانے یکسان اور شفاف رہین تو اس کو کرسٹلائن پاک
Crystalline Pock کہتے ہین جب ٹیکا لگنے یا ایک مرتبہ چیچک نکلنے کے بعد دوبارہ
چیچک نکلے تو ماڈیفائڈ Modified. یا ویریولائڈ Varioloid اسمال پاکس نام
رکھتے ہین - اس مین کل علامتون مین تخفیف ہوتی ہے - خفیف بخار ہو کر دانے متفرق پھیلے
ہوے بتدریج ظاہر ہوتے ہین اور بہت جلد ان مین کل تبدیلیان ہوتی ہین پانچوین دن خشک
ہونے شروع ہوتے ہین اور چھٹے ساتوین دن مرجھاتے ہین - اس مین بو اور سیکنڈری فیور
نہین ہوتا اس کا انجام ہمیشہ اچھا ہوتا ہے اور کھرنڈ اترنے کے بعد داغ نہین رہتا -
شاملات اور نتائج - اس بیماری مین چند امراض بطور شاملات و نتائج کے مفصلہ ذیل دیکھے
جاتے ہین - چہرہ اور سر مین اری سپلس - اکتھاما - اکزیما - افتیلمیا - کارنیا کا السریشن
اوٹائٹیس آٹوریا - کان کی ہڈیون کا کیریز ناک کا بانسہ سڑجانا - اڈیما آف دی رائما گلاٹیڈس -
برنکائٹس نیوموینا پلیوریسی زبان معدہ اور آنتون کی سوزش - اسہال گردہ کا کنجسچن یا دنبل - البو

سوریا - سسٹائیٹس - رٹنشن یا انکن ٹی ٹنس آف یورن - اسکروٹم یا لیبیا کا سڑ جانا السس
بائل کا زنکل کا نکلنا خاصکر اُن مقامات مین جہان دباؤ پڑتا ہے - سپٹی سیمیا - ہرج - پرٹیونائٹس
انجام - یہ شدید مرض ہے اکثر تین مین سے ایک مرجاتا ہے - موت آٹھوین دن سے تیرہوین
یا بحساب اوسط گیارہوین دن بوجہ بخار کی شدت شاک سپٹی سیمیا سیلان خون یا کمزوری
کے ظہور مین آتی ہے پانچ برس سے کم عمر کے لڑکے اور ادہیڑ عمر کے آدمی دس پندرہ برس کے
عمر والے کی نسبت سے زیادہ مرتے ہین - حرارت کی زیادتی کمر کا درد اور کمزوری خراب علامتین
ہین اگر پہنسیان زیادہ نکلین اور آپس مین ملجائین یا اچھی طرح نہ ابہرین یا نکلکر ایکدم سے بیٹھ جائین
یا کالی پڑجائین یا سڑین ہو تو انجام برا ہوتا ہے - حمل کے زمانہ مین چیچک سے اسقاط حمل ہو کر
مریضہ مرجاتی ہے بعض اوقات جنین مین بھی دانے نکل آتے ہین - کسی سال وبائی چیچک
بہت مہلک ہوتی ہے -

علاج - جب تک چیچک کے آثار معلوم نہون تو عام طور پر بخار کا علاج کرنا کافی ہے لیکن
جب خاص علامتین چیچک کی نمودار ہون تو کوئی سخت علاج مثلاً فصد کھولنا یا اینٹی فلو جسٹک
دوا دینا یا تیز مسہل دینا نہ چاہیے ہان مریض کی تکلیف اور بے چینی رفع کرنے کو اسفنج سے
بدن پونچھین - پیاس رفع کرنے کو سلائن مکسچر اور ٹھنڈی دوائین دین - شروع مین ہلکا مسہل
دیکر دست خلاصہ رکھین - اگر بخار شدید ہے اور حرارت جسم زیادہ تو معرقات اور دافع حرارت ادویات
دیسکتے ہین لیکن ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا بہتر ہوتا ہے - ہلکی سیال غذا دین اسٹیمولنٹ کی چندان
ضرورت نہین پڑتی - جب چیچک کا یقین ہوجائے تو علیحدہ اور اندہیرے کمرہ مین ہوا کے رُخ
سے بچا کر مریض کو لٹائین سر کے بال منڈا دین - سامان غیر ضروری علیحدہ کردین تاکہ چیچک
کی سمیت کا اثر اوس مین نہو شور غل اور میلے کپڑون سے احتیاط رکھین -

داغون کے نہ پڑنیکی ترکیب - زمانہ سابق مین یہ معمول تھا کہ مریض کو گرم رکھتے تھے اور گرم ادویہ کا
اسی خیال سے استعمال کرتے تھے کہ پہنسیان اچھی طرح نکلین - لیکن فی زمانہ یہ کوشش کیجاتی
ہے کہ دانے بہت نہ نکلین اور السریشن اور گنگرین کی کیفیت نہ ہونے پاوے اسلئے

مریض کو اندہیرے مکان مین رکہین - کاربولک ایسڈ گنگنے پانی مین ملاکر یا کانڈیز سلوشن
یا کارائن واٹر یا سلفیورس ایسڈ وغیرہ سے پہنسیون کو پونچہین - دانون مین سوراخ کردین تاکہ
رطوبت نکلجائے ان تدبیرون سے داغ نہین ہوتے پاتا اور نہ چہرہ بدہیئت ہوتا ہے - زیادہ
اسکے چند دوائین اسی فائدہ کے لیے استعمال کیجاتی ہین چنانچہ ایوڈوفارم ۳۰ گرین کیمفر ۲۰ گرین
ویسلین ۴۰۰ گرین ملاکر مرہم بناکر جلد یا ورق پر لگائین - اس سے عفونت رفع اور کہجلی کم ہوجاتی ہے
نائیٹریٹ آف سلور کی بتی یا اوس کا سلوشن دس گرین ایک اونس والا پہریری کے ذریعہ
سے پہنسیون پر لگائین یا ہر ایک دانہ مین چہید کرکے پیپ نکالکر اور ایک ڈرام ایک اونس
والا کاسٹک لوشن انجکٹ کرین - مرکیوریل آئنٹمنٹ یعنی پارہ کا مرہم ۲۵ حصہ موم دس حصہ
اور جاڑہ کے موسم مین بوجہ جمنے کے تہوڑا گلیسرین ملاکر دانون پر لگائین اور گندک کا مرہم یا ٹنکچر آیوڈین
یا گٹاپرچہ کلوروفارم مین حل کرکے یا کاربولک ایسڈ تیل یا گلیسرین مین ملاکر لگانا بہت مفید ہے
غرض ان دواؤن سے یہ ہے کہ ہوا سے پہنسی محفوظ رہے کسی طرح کا خراش نہو اور جلد مین
نرمی اور تری آجائے - یہ سب مطلب روغن زیتون اور میٹھے تیل سے بھی حاصل ہوسکتے
ہین - روغن زیتون کے ہمراہ چونے کا پانی اور کیلیے مین .Calamine ملاکر لگانا
فائدہ مند ہے - جب پہنسی پہوٹ جائے تو اوکسائیڈ آف زنگ گھی مین مخلوط کرکے یا گلیسرین
عرق گلاب مین ملاکر لگائین - مریض کو کہجلانے سے منع کرین - بچون کے ہاتہون مین نرم
کپڑے کی تہیلی پہنائین تاکہ کہجلا نہ سکین اور کہجلی کے دفعیہ کے لیے باربار اسفنج کو گرم پانی مین
بہگوکر بدن کو پونچہین یا کوئی خشک سفوف مثلاً باریک آٹا - اسٹارچ - ہیرپوڈر
.Hair Powder کیلیے مین چہنی ہوئی ارنے کی راکہہ وغیرہ چہڑکین - دانون مین جب
پیپ پڑجائے تو مقویات جیسے کونین - مرکبات فولاد بارک وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے -
کمزوری رفع کرنیکو شراب کاربونیٹ آف امونیم - کافور اور دیگر محرک سریع الاثر ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا
دین - قے - اسہال - بے چینی - بے خوابی اور سیلان خون کا مناسب علاج کرین - ہذیان
مین محرکات کا استعمال کرین گلے مین درد ہو تو ٹنکچر مر ایک اونس شہد ایک اونس - عرق گلاب

آٹھہ اونس ملاکر غرارہ کرائین - برنکائیٹس ہوجاوے تو کھانسی کو نہ روکین بلکہ بلغم کا اخراج کرائین -
پی پیٹیر مین سوزش ہوجائے تو محرک ادویہ کا استعمال کرین - کسی مقام پر پھوڑا ہوجائے تو پیپ
نکالدین - آنکھہ کو مرض سے محفوظ رکھنے کی غرض سے سرد پانی سے صاف کرتے رہین یا ایک
گرین کروزیو سبلیمیٹ آٹھہ اونس پانی مین ملاکر اسمین کپڑا بھگوکر آنکھہ کو نم رکھین اگر آنکھہ دکھنے آجاے
تو پوست کے پانی سے سینکین اور پھٹکری کے پانی سے دہوئین کارنیا مین زخم ہوجائے تو
نائٹریٹ آف سلور کی بتی لگاکر فوراً ہٹالین اور گرین شیڈ لگائین - افاقہ کی حالت مین عمدہ غذا
مقویات مثلاً کاڈلیور آئل دین اور مناسب ہو تو کاربولک سوپ ملکر گرم پانی سے غسل کرائین
بعض طبیبون نے اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً کاربولک ایسڈ سلفوکاربولیٹ آف سوڈیم یا پٹاسیم
سلفیورس ایسڈ سلفائیٹ یا ہائپوکلورایٹ نمک وغیرہ کا استعمال بہتر سمجھا ہے لیکن ان سے
کچھہ فائدہ نہین ہوتا -

علاج حفظ ماتقدم - مریض کو تاوقتیکہ وہ غسل صحت نہ کرے سب سے علیحدہ مکان مین
رکھین کسی سے ملنے نہ دین اگر مریض کے پاس کوئی جاوے تو اوسکو بغیر غسل کیے دوسرون سے
ملنا مناسب نہین ہے کیونکہ اوس کے ذریعہ سے چھوت اورونکو لگ سکتی ہے اور یہ مہلک
مرض وبائی پھیل سکتا ہے طبیب یا تیمار دارون کو مریض کے اتنا قریب نہ بیٹھنا چاہیئے کہ مریض
کے ہوائے تنفس اونکی سانس کے ساتھہ ملجاوے اور جب تک مریض کے پاس رہین ناک
صاف کرتے اور تھوکتے رہین -

احتیاطاً فضول اسباب مریض کے کمرے مین نہ رکھین مکان کی ہوا صاف کرنے کے لیے
کاربولک لوشن یا کانڈیز یا برنٹس سلوشن (یعنی کلورائڈ آف زنک سلوشن) مین چادر بھگوکر دروازہ کے
سامنے پھیلادین - مریض اگر امیر ہے تو آرام ہونیکے بعد اسباب جو مریض کے مکان مین ہو
یا اوسکے استعمال مین آیا ہو - سب جلادین اور جو جلانا مناسب نہ جانین تو ڈس انفکٹ کرلین -
چنانچہ سوتی کپڑے کو کلورائڈ آف لائم یا کانڈیز سلوشن (جو ایک اونس ایک گیلن کا ہو) یا گرم پانی
مین جوش دین بعد کو ڈہلواکر استعمال مین لائین اونی کپڑے اور وہ اشیاء جو دہونے

کے قابل نہین ہین اونکو ایک گرم حجرہ مین جسکی حرارت ۲۱۰ درجہ سے لیکر ۲۵۰ درجہ کی ہو پہیلا کر
علیحدہ علیحدہ رکہین - مریض کے چلے جانے یا آرام ہونے کے بعد مکان مین قلعی کرائین
لکڑی کی چیزون کو پہلے صابون سے پہر دو اونس ایک گیلن واسطے کلورائیڈ آف زنک لوشن
سے دہوئین کواڑ اور کڑیون کو تار سے رنگین - جب چیچک کا زور شور ہو اور وبائی طور سے
پہیلے تو ہیلتہ افیسر کو چاہیئے کہ ہوشیار اور واقف کار آدمیون کو اس غرض سے مقرر کرے
کہ وہ مکانون کی صفائی کرائین اور لوگون کو صفائی کے قواعد کی ہدایت کرین جن کے چیچک
نہین نکلی ہے اونکو دوسرے شہر چلے جانے کی ہدایت کرین - لوگون مین کمزوری کے اسباب
ہونے دین کسی قسم کی سواری مین ایسے مریض کو جانے کی اجازت نہ دین کیونکہ ایسے آدمیون
کو پہنچانیوالا مجرم قرار پاتا ہے - ان تدبیرون سے انسان چیچک کے حملہ سے بچ سکتا ہے - لیکن
اصل و عمدہ تدبیر بچانے کے لیے اناکیولیشن اور ویکسی نیشن ہین کیونکہ ان تدبیرون سے چیچک
نہین نکلتی یا خفیف قسم کی نکلتی ہے -

۱- اناکیولیشن Inoculation.

تعریف - چیچک کا مادہ کسی انسان کے جسم سے لیکر صحیح اور سالم آدمیون مین پیوست کرنا
اناکیولیشن ہے قدیم زمانہ سے مادہ چیچک سے ٹیکا لگانا ہند اور چین کے ملکون مین رائج تہا -
اگرچہ موجد اور ایجاد کا حال بخوبی معلوم نہین لیکن کہتے ہین کہ اس کی بانی ایک سیتلا نامی عورت
ہے جس نے اس عمل مین بڑی کامیابی حاصل کی - لوگون نے اسکو اسوجہ سے مادر مہربان کے
سوافق بچون کا محافظ جانا اور ماتا کے نام اوسکو ایک دیبی قرار دیا اور ابہی تک اوسکی پوجا کرتے ہین -
چیچک کا مادہ جب جسم کے خاص حصہ مین (مثلاً پشت ساعد مین جیسا بنگالہ مین یا کلائی مین جیسا
کماؤن مین معمول تہا) پیوست کیا جاے تو دوسرے دن وہان کی رنگت مین فرق ہو جاتا ہے
چوتہے یا پانچوین دن سوزش ہو جاتی ہے اور ایک شفاف دانہ نمودار ہو کر بتدریج بڑہجاتا ہے -
ساتوین دن سرخ حلقہ اوسکے اطراف مین نمایان ہوتا ہے نوین دن پرایمری بخار شروع ہوتا ہے

جس کے تیسرے روز کل جسم پر چیچک کے دانے نکل آتے ہین - گدے ہوئے مقام کا دانہ پیپ دار
ہو کر خشک ہونے لگتا ہے - اس ترکیب سے چیچک کے دانے نکلتے ہین وہ کمزور اور تعداد
مین کم ہوتے ہین - مادہ چیچک کے ٹیکا لگانے سے چیچک کا شدید اور وبائی طور سے پھیلنا ممکن ہے
اسواسطے قانوناً ایسا ٹیکا لگانا منع ہے لیکن تاہم جہان گائے کی چیچک کا مادہ نہ ملے جیسے
جہاز - سمندر - پہاڑ وغیرہ ایسے مقامون پر یہی طریقہ عمدہ ہے -

۲ - ویکسی نیشن　Vaccination.

تعریف - گائے کی چیچک کی رطوبت سے انسان کے ٹیکا لگانیکو ویکسی نیشن کہتے ہین جن
مقامون پر گائے بیل بہت سے اکٹھا رہتے ہین وہان دودھیل گائے کے تھن اور آین پر
ایک قسم کی چیچک نکلتی ہے جسکو ویکسینا .Vaccinia کہتے ہین شدید حالت مین تمام جسم پر
اس قسم کے دانے نکل آتے ہین جو کسی قدر نیلے کنارون پر ذرا اونچی اور مرکز پر دبے ہوئے
ہوتے ہین اس مرض مین دودھ گائے کا گھٹ جاتا ہے ۱۷۹۸ع مین ڈاکٹر اڈوارڈ جینر صاحب
نے اس عمل کو ظاہر کیا - ابتدا مین اونہون نے ویکسینا کی رطوبت آدمی کے بازو مین پیوست
کی - تھوڑے عرصہ مین اوسی قسم کا دانہ نمودار ہوا پھر اوس دانہ سے رطوبت لیکر دوسرے آدمی
کے بازو مین پیوست کرنے سے مثل اوّل کے دانہ ظاہر ہوا - اس طور سے ڈاکٹر موصوف نے
ہزارون آدمیون پر اس کا عمل کیا اور کامیاب ہوئے - اس ایجاد کے صلہ مین سرکار انگریزی سے
ڈاکٹر صاحب کو ایک لاکھ روپیہ بطور انعام ملا جب سے یہ عمل جاری ہوا چیچک نہین نکلتی اگر نکلتی
بھی ہے تو بہت خفیف اس عمل سے جو دانے پیدا کیے جاتے ہین اونکو ویری اولائڈ یا ویری
سلائڈ کہتے ہین - جب ان دانون مین پیپ پڑجائے تو پرائمری فیور ہوتا ہے جسکے تین چار روز
بعد چیچک نکل آتی ہے لیکن اُسکے دانون کی تعداد اور مدت قیام مین کمی ہوتی ہے وسیکل
چھوٹے چھوٹے جن مین امبلی کیشن کی کیفیت نہین ہوتی - پیپ اور بدبو بھی نہین ہوتی - یہ دانے
شفاف حالت مین مرک جاتے ہین اگر پیپ پڑجائے تو بھی وقت مقررہ سے پیشتر مرجھا کر چپٹا سخت

پتلا چمکدار کھرنڈ بندہ جاتا ہے جسکے اوکھڑتے کے بعد کوئی نشان باقی نہین رہتا۔
ٹیکا لگانے کے طریقے بہت ہین اور سب سے مطلب یہی ہے کہ کسی طرح ویکسینا کی رطوبت جلد کی جاذب سطح تک پہونچ جائے۔

پہلا طریقہ۔ (بذریعہ ویکسین لینسٹ کے) بائین ہاتھ سے معمول کے بازو کو نیچے کی طرف سے پکڑین تاکہ اوپر یا سامنے کی طرف کی جلد تن جائے بعد ازان لینسٹ کی نوک پر گائے کی چیچک کا لمف لیکر ڈلٹائڈ عضلہ کے اختتام پر نشتر کی نوک ترچھی جھکا کر آہستہ آہستہ اوپر کو اوٹھاتے جائین اور سیدھا کر کے ذرا نشتر کی نوک گھما دین اور ایک لمحہ تک نشتر کی نوک زخم کے اندر رکھین تاکہ رطوبت بخوبی پہنچ جائے۔ نشتر جلد مین اسقدر داخل کرین کہ برائے نام خون نکل آوے تھوڑے سے خون نکلنے سے نہ تو لمف نکل جاتا ہے نہ عمل مین کچھہ ہرج ہوتا ہے۔ پھر نشتر کو نکالکر اونگلی سے اوس جگہہ کو ملدین۔

لیکن جب رطوبت نکل جانیکا احتمال ہو تو تین جگہہ ہر ہاتھہ مین نصف نصف انچہ کے فاصلہ پر ٹیکا لگائین اس عمل سے دانہ خوبصورت گول نکلتا ہے اور کھرنڈ اچھا ہوتا ہے لیکن تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

دوسرا طریقہ (بذریعہ ویکسن نیڈل یعنی سوئی کے) اسمین بھی بازو کو مثل طریقہ اول کے پکڑین پھر سوئی سے مقام مذکور اس طور سے |||| یا اسطرح پر ▦ کچھ دین بعد ازان سوئی کے دستہ کے سرے پر لمف لیکر اوس جگہہ ملدین۔ یاد رہے کہ مقام عمل اتنا نہ کھرچا جائے کہ خون نکلکر وہین منجمد ہو جائے اس طریقہ مین دانہ اچھی طرح نہین نکلتا بلکہ اطراف مین رطوبت پیدا ہو کر درمیان مین دبا ہوا رہجاتا ہے اور دانہ کم، ور بدہیئت ہوتا ہے۔ چونکہ اس مین تکلیف کم ہوتی ہے لہذا یہی طریقہ زیادہ تر رائج ہے۔

تیسرا طریقہ۔ بذریعہ عام سوئی کے گود کر لمف لگائین۔ بنگالہ مین اسی طریقہ سے اناکیولیشن کرتے تھے اس ترکیب مین معمول کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

چوتھا طریقہ۔ چوانی کی برابر جگہہ مین لمف لگا کر اوسی مقام پر ایک پتلی چھری سے چند اوسے تھلے

شگاف دین - دوبارہ پھر لمف لگائین اسی طور سے ایک اور جگہہ بہی عمل کرین - ۱۱۱ صورت نمبر کاف
پانچوان طریقہ - اسکاری فیکیٹر Scarificator یعنی پچھنے کے ذریعہ شگاف
دیکر لمف مادین -
چھٹا طریقہ - لائکر امونیا سے آبلہ اوٹہا کر جاذب سطح پر لمف لگائین -
تغیرات مقام عمل - جب گودے ہوئے مقام پر لمف کا اثر بخوبی ہوجاے تو دوسرے
تیسرے دن وہان پر ایک ذرا سخت ابہار جسکے چوگرد قدرے سرخی ہوتی ہے معلوم ہوتا
ہے اور بتدریج بڑہتا ہے پانچوین چھٹے دن ابہار گول یا بیضادی سفید نیلاہٹ لیے ہوئے
کنارون پر اونچا اور درمیان سے دبا ہوا ویسیکل یعنی شفاف دانہ بنجاتا ہے - ساتوین دن کے
اخیر یا شروع آٹھوین دن ایک سرخ حلقہ ویسیکل کے اطراف مین نمودار ہو کر دو دن تک برابر بڑہتا
رہتا ہے اور ایک انچہہ سے تین انچہ تک گولائی مین پہیلتا ہے - آٹھوین دن ویسیکل کامل ہوجاتا
ہے یعنی گول چمکدار مثل موتی کے جسکے کنارے خوب ابہرے ہوئے اور تنے ہوئے
ہوتے ہین - رطوبت شفاف کسی قدر چپکنے والی اور دانہ خانہ دار مثل چیچک کے ہوتا ہے -
دانہ کے اطراف کی جلد سخت اور سوجی ہوئی ہوتی ہے جسپر گاہے چھوٹے چھوٹے ویسیکل نکل
آتے ہین - دسوین گیارہوین دن دانہ کی رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے اور مرکز سے خشکی اور
مرجہانا شروع ہوتا ہے - چودہوین پندرہوین دن کھرنڈ سخت بہورے سرخ رنگ کا بندہتا ہے
جو اکیس سے پچیس دن یا زیادہ عرصہ مین اوکھڑ جاتا ہے اور ایک داغ ہمیشہ کے لیے
رہتا ہے - جب ٹیکے کے عمل سے دانہ اچھا پیدا ہوتا ہے تب اوکھڑنے کے بعد داغ خوب
نمایان ہوتا ہے چنانچہ اچھے داغ کی شناخت جس سے عمل کی کامیابی سمجھی جائے یہ ہے کہ وہ گول
اور سفید درمیان سے دبا ہوا ہوتا ہے جس مین غور سے ملاحظہ کرنے سے مرکز سے چارون طرف
لکیرین پہیلی ہوئی معلوم ہوتی ہین - لیکن لمف خراب ہو یا مقام عمل پر خراش یا سوزش ہوجاے یا بعض
اوقات بغیر ظاہری سبب کے ایسا داغ نہین بنتا جس سے عمل مین ناکامیابی خیال کیجاتی ہے
ٹیکا لگانے کی علامات - گودنے کے مقام پر کہجلی - تناؤ اور درد ہوتا ہے لیکن جب پہنسی

پکنے لگے تو ہاتھ کے عضلات سخت اور ہلانے سے درد کرتے ہین۔ کبھی کبھی اری تھیما
اری سپلس مقام عمل پر ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دانہ مین زخم یا سڑن ہو کر خراب ہو جاتا ہے
بغل کی گلٹیان سوج جاتی ہین۔ تیسرے یا چوتھے دن خفیف حرارت ہو کر آٹھوین یا نوین دن
تک اوتر جاتی ہے اور بعض اوقات ایکسو چار درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ اس حالت مین لڑکے
کو بیچینی اور درد کی زیادتی ہوتی ہے۔ خصوصاً شب کو بعض وقت دست نکلجاتے ہین۔
جب بچہ کمزور یا دانت نکلتے ہون تو شدید علامتین ظاہر ہوتی ہین کسی مین روزی اولا یا لائکن
دیکھو امراض جلد کے دانے نمایان ہوتے ہین جو ایک ہفتہ سے زیادہ نہین رہتے۔

لمف حاصل کرنیکی ترکیب ٹیکا لگانے کے لیے لمف کئی طور سے حاصل ہوتا ہے۔ بہترین
طریقہ یہ ہے کہ اول مرتبہ گائے کی چیچک سے لمف حاصل کر کے ٹیکا لگائین بعدہ اوس ٹیکے سے
رطوبت لیکر دوسرے بچے کے پیوست کرین پھر دوسرے سے تیسرے مین علیٰ ہذا القیاس۔
اس طور پر رطوبت کے پہنچانے اور خاص مادہ چیچک گاؤ مین کچھ فرق نہین ہوتا اگر گائے کی
چیچک موجود نہ ہو تو اوسکے تھن مین مادہ چیچک انسان پیوست کر کے دانہ پیدا کرین اور اوس سے
لمف لین۔ آجکل سرکار کو بھی اس طرف بڑا خیال ہے لیکن یہ بات ہر جگہہ اور ہر وقت ممکن نہین
ہے اسواسطے یہ تدبیر کیجاتی ہے کہ وکسین لمف کو کیپلری ٹیوب مین بھر کر یا آیوری پائنٹ پر لگا رکھتے
ہین یا چیچک کے دانہ کا کھرنڈ رکھہ چھوڑتے ہین اور عندالضرورت کام مین لاتے ہین اور چیچک کے
دانہ سے لمف اس طرح حاصل کرتے ہین کہ ساتوین دن جب سرخ حلقہ دانے کے اطراف مین
نمودار ہو تو آٹھوین دن ٹیکے کے لیے لمف اس طور سے لین کہ دانہ کی نوک مین چند سوراخ آہستہ
سے کرین تاکہ خون نہ نکلے اور جتنی رطوبت خود بخود نکل آئے اوسی پر اکتفا کرین لیکن دبائین نہین
ایک وسیکل سے اسقدر رطوبت نکلتی ہے جو چار سے چھہ بچون کے لیے کافی ہوتی ہے یہ
رطوبت تندرست لڑکے کی اوس پھنسی سے جو خوب اوٹھی ہو لیتے ہین۔ سیاہ فام شیر خوار بچون
کا لمف جنکی جلد دبیز اور صاف ہے بہ نسبت گورے اور بڑے لڑکون کے عمدہ سمجھا جاتا ہے
جب متعدد ٹیکے لگے ہون تو ایک چھوڑ کر سب دانون سے لمف لیتے ہین اور اس لمف کے لینے سے

نہ کچھ نقصان اوس لڑکے کو ہوتا ہے اور نہ اوسکے ٹیکے کو۔ (۱) وکسین پائنٹ Vaccine. point ہاتھی دانت کی دو ڈہائی انچ لمبی اور تہائی انچ چوڑی ایک تختی ہوتی ہے جسکے دونون سرے گول اور پتلے ہوتے ہین اسپر لمف لگائین اور جب وہ خشک ہوجائے تو پھر دوبارہ رطوبت لگائین تاکہ لمف کی تہ اچھی طرح جم جائے اسی کو چارجڈ پائنٹ Charged point کہتے ہین۔ بوقت استعمال اسکے ایک سرے کو بہاپ یا قدرے پانی سے نم کرکے گودے ہوئے مقام پر گہسدین۔ چارجڈ پائنٹ کے لمف کا اثر دو روز تک بخوبی رہتا ہے بعدہٗ پوری امید کامیابی کی نہین رہتی۔ (۲) کرسٹ Crust. خودبخود اترے ہوئے کہرنڈ کا ایک پتلی کہرل مین پانی کے ساتھ پیسکر سلوشن بنالین جو نہ بہت گاڑہا ونہ پتلا کیونکہ پتلے کا اثر کم اور گاڑہے کا گرم موسم مین زیادہ اثر ہوتا ہے اس سلوشن کو تازہ لمف کے طور پر استعمال کرین کہرنڈ مین کئی ہفتہ تک اثر موجود رہتا ہے اور ایک عمدہ کہرنڈ دو تین آدمیون کے ٹیکا لگانے کو کافی ہے۔ جو وسیکل پہلے خراب ہوجائے اور گول نہو یا پہچول سے پیپ نکل گئی ہو تو ایسے دانہ سے کہرنڈ لینا بہتر نہین۔ (۳) کیپلری Capillary. ٹیوب۔ یہ ایک کانچ کی نلی ہے جو لمبائی مین تین انچ قطر مین $\frac{1}{2}$ انچہ ہوتی ہے اس نلی مین لمف بھر کر رکھتے ہین جسکا طریقہ یہ ہے کہ نشتر یا سوئی سے وسیکل مین ایک سوراخ کرکے نلی کے ایک سرے کو لمف کے نکلنے کی جگہہ پر ترچھا کرکے لگائین تاکہ لمف خود بخود نلی مین آجائے۔ جب ایک انچہ نلی مین لمف بھرجائے تو اوسکو سیدہا کرین یا اس طور سے جھٹکا دین کہ رطوبت درمیانی حصہ مین آجائے پھر اوس سرے کو جس طرف سے لمف داخل کیا ہے چراغ کی لو سے بند کردین۔ پھر نلی کے دوسرے سرے کو قریب آدہ انچہ کے ایکدم سے بتی کی لو مین لیجائین تاکہ اسکے اندر کی ہوا نکلجائے بعدہٗ اس سرے کو بھی بند کردین۔ نلی کے بھرنے اور سرون کے بند کرنے سے پہلے خیال رکھین کہ لمف جو بھرا جائے وہ صاف اور شفاف ہو خون پیپ اور اپی تھیلیل سیلز کی آمیزش نہو لمف نلی کے درمیانی حصہ مین رہے سرے پر نہ رہجائے کیونکہ حرارت سے لمف جم جائے گا اور نکل نہین سکے گا اور سرون کو پانچ ہی منٹ کے اندر بند کرلین۔ اس طریقہ سے لمف برسون تک بگڑتا نہین ایک دانہ سے دو یا تین

نلیان بہرجاتی ہین اور ایک نلی ایک آدمی کے ٹیکا لگانے کو کافی ہوتی ہے۔ بوقت استعمال دونون سرے توڑدین اور ایک سرا مقام معمول پر اور دوسرا سرا عامل منہ مین لیکر پہونکین یا وکسین ہنڈل کے وستے کی نوک پر پہونکین اور جہان لگانا ہو ملدین۔

ٹیکا لگانیکے شرائط۔ چہہ ہفتہ سے تین مہینے تک کی عمر کے بچے کو جو تندرست ہو اور جلدی امراض بخار۔ معدہ اور امعا کے کسی مرض مین مبتلا نہو تو اوسوقت ٹیکا لگانا بہتر ہے لیکن جب چیچک وبائی طور سے پہیلے تو کسی عمر کا لحاظ نرکہین۔ ڈیڑہ مہینے سے کم عمر والے بچہّ کو بلکہ پیدا ہوتے ہی ٹیکا لگائین۔ جب لڑکا کمزور ہو یا دانت نکلتے ہون تو ایک دو برس اگر چیچک کا اندیشہ نہ ہو تو ٹھہر جا سکتے ہین۔ اگر ایک دفعہ مین کامیابی حاصل نہ ہو تو دوبارہ یا سہ بارہ ٹیکا لگائین بلکہ بحالت کامیابی بہی ایّام شباب مین دوبارہ ٹیکا لگانیکی ضرورت ہوتی ہے لیکن سات سات برس بعد یا ہرسال ٹیکا لگانا ضرور نہین بعض آدمیون مین دوبارہ اس عمل سے کچہہ اثر نہین ہوتا اور بعض مین دانہ خوب اوٹہہ آتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلی دفعہ کے عمل مین کامیابی اچھی طرح نہین ہوئی اکثر دوسری بار عمل کرنے سے وسیکل جلدی پیدا ہوتا ہے اور پانچوین چھٹے دن بہرکر آٹھوین دن کہرنڈ بندہکر گرجاتا ہے۔ جسمی اور مقامی علامات خفیف ہوتی ہین۔ اس عمل سے بہت لوگ خیال کرتے ہین کہ چند جسمی امراض پیدا ہوجاتے ہین جیسے آتشک آسکرافیولا جلدی امراض سرخ بادہ سلفنگ السر وغیرہ۔ پس اس قباحت کے دفعیہ کے لیے یہ تدبیر کرین کہ عمل کے پہلے اور پیچھے اوزارون کو گرم پانی بعدہٗ انیٹی سپٹک سلیوشن مین دہوکر صاف کرلیا کرین اور لمف کی کیفیت اور جس بچہ سے لمف لین اوس کی طبیعت کا خیال رکہین۔

علاج مابعد۔ ٹیکا لگانے کے بعد تہوڑی دیر تک بازو کہلا رکہین تاکہ وہ مقام خشک ہوجائے بعدہٗ ڈہیلی آستینون کا کپڑا پہنائین تاکہ اوسکی رگڑ سے مقام ماؤف محفوظ رہے اور گرد وغبار کا اثر نہ ہو۔ مکھی نہ بیٹھے۔ بچّے کو کہجلانے نہ دین۔ دہوپ مین کہیلنے نہ دین ٹیکے کے مقام پر سوزش ہوجائے تو ٹہنڈے پانی یا لاڈلوشن مین کپڑا بہگو کر لگائین۔ گھی یا مکھن بہی لگا سکتے ہین اگر دانہ

پہوٹ گیا ہو تو اسٹارچ کا سفوف چہڑک دین - بخار ہو جاے تو بچہ کو ہوا مین نہ نکالین اور ایک ہلکا مسہل مثل روغن بید انجیر کے دین - سرخ بادہ یا زخم مین سڑن ہونے کا مناسب علاج کرین -

فقرہ دوم

چکن پاکس Chickenpox.

تعریف - یہ ایک چہوت دار بخار ہے جسمین شفاف دانے بدن پر ظاہر ہو کر اکثر چوتے یا پانچوین دن زایل ہو جاتے ہین - اس کو لاطن مین ویری سلا .Varicella اور ہندوستانی مین سوتیا سیتلا کہتے ہین - متقدمین خیال کیا کرتے تہے کہ یہ مرض چیچک ہی کی ایک قسم ہے لیکن تجربہ اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ جدا مرض ہے اگرچہ اسکی ہیئت مثل چیچک کے انفکشس اور کنٹیجیس ہے اور گاہے وبائی طور سے بہی پہیلتی ہے لیکن چیچک کی سمیت سے بالکل علیحدہ ہے یہ مرض اکثر ایک بار شاذ و نادر دوبارہ ہوتا ہے - اکثر بارہ برس سے کم عمر کے لڑکے گاہے جوان آدمی خصوصاً عورتین اس بیماری مین مبتلا ہوتی ہین -

علامات سمیت کا اثر جسم مین ہونے سے چار دن تک کوئی خاص علالت نہین ہوتی بعدہ ہلکا بخار ہو جاتا ہے درد سر اور کسی قدر کہانسی بہی ہو جاتی ہے جس کے چوبیس ۲۴ گہنٹے بعد اول سینہ اور کندہون کے درمیانی مقام پر پہر پیرون پر بتدریج یکے بعد دیگرے سلسلہ وار متفرق شفاف دانے یا اکثر چمکدار سرخ پہنسیان مثل پیاپیولی کے .Papulae نمودار ہوتی ہین مگر سختی پیاپیولی کے مطابق نہین ہوتی - سر پر بہی دانے نکلتے ہین لیکن چہرہ پر بہت ہی کم - دانون کی سرخی دبانے سے زایل ہو جاتی ہے اور دباو ہٹا لینے سے پہر عود کر آتی ہے پہنسیان بعض اوقات بکثرت ہوتی ہین اور اکثر چار پانچ گاہے دس بارہ روز تک نکلتی رہتی ہین چند گہنٹے کے عرصہ مین شفاف ہو جاتی ہین اور شکل مین بیضاوی یا گول - جب دانے بکثرت نکلین تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا گرم پانی چہڑکنے سے چہوٹے چہوٹے شفاف آبلے اٹہہ آئے

ہین - ان دانون کے اطراف مین سرخ ہالہ نہین ہوتا لیکن ۲۴ گھنٹے مین رطوبت گدلی ہونے سے کنارون پر قدرے سرخی آجاتی ہے - مرکز دبا ہوا اور دانہ خانہ دار مثل چیچک کے نہین ہوتا چنانچہ ایک سوراخ کرنے سے انکی کل رطوبت نکل آتی ہے تیسرے یا چوتھے دن دانہ کے پوسٹ یا رطوبت کے خشک ہونے سے پلا کر تند بند ہوجاتا ہے جو کہ پوست یا پانچوین روز تک اوکھڑ جاتا ہے اور گاہے چمکدار بنیادی شکل کا نشان رہجاتا ہے - چونکہ یہ پھنسیان بتدریج چند روز تک نکلتی رہتی ہین اسوجہ سے ایک ہی وقت مین مختلف درجہ کی پھنسیان جسم پر پائی جاتی ہین - پھنسیون مین کھجلی ہوتی ہے اور بعض مریضون سے قدرے بو بھی آتی ہے -

انجام - اچھا ہے - بعض مریضون مین آرام ہونے کے بعد کمزوری رہجاتی ہے -

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین - زود ہضم ہلکی غذا دین قبض ہو تو رفع کرین - مریض کو کھجلانے سے باز رکھین تاکہ دسیکل نہ ٹوٹے - بخار کے لیے سلائن مکسچر - کہانسی کیواسطے مناسب علاج کرین - کمزوری کی حالت مین مقویات کا استعمال مناسب ہے -

فقرہ سوم

میزلس Measles . یعنی خسرہ

اس شدید چھوت دار مرض مین زکام ہوتا ہے - سرخ پھنسیان نکلتی ہین آلات تنفس کی لعابدار جھلی مین سوزش ہوجاتی ہے اس کو لاطن مین روبی اولا یا ماربلائی Rubeola or Morbilli کہتے ہین -

اسباب - ایک خاص سمیت کے اثر سے ایکبار بعض اوقات دوبارہ سہ بارہ بھی یہ مرض ہر عمر مین ہر جنس کو ہوسکتا ہے لیکن چھوٹے بچے اس بیماری مین زیادہ تر مبتلا ہوتے ہین اور اسکی چھوت مریض کے بدن سے بطور انجرات کے نکلکر یا بذریعہ تنفس یا ناک کی رطوبت یا اسباب جو کہ مریض کے کام مین آیا ہو دوسرون کو لگ سکتی ہے -

کیفیت تشریحی - جلد میں خون کے اجتماع یا ملف کے خارج ہونے سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ مرنے کے بعد نہیں رہتیں - آنکھ - ناک - حلق اور ہوائی نالی کی لعابدار جھلی میں علامات سوزش پائی جاتی ہیں شدید حالت میں برنکائٹس یا کولیپس آف دی لنگس یا لابیولر نیومونیا Lobular Pneumonia کی علامات بھی دیکھی جاتی ہیں - خون سیاہ اور سیال حالت میں ملتا ہے

اقسام (الف) سمپل یعنی خفیف جسکو ماربلائی مٹے اورس Morbilli Mitiores بھی کہتے ہیں - (ب) میلگننٹ یعنی شدید جسکو ماربلائی گریوی اورس M.Graviores بھی کہتے ہیں -

(الف) سمپل میزلس - چھوت لگنے سے دس یا چودہ دن تک کوئی خاص علامت نہیں ہوتی لیکن بعض اوقات قدرے سستی اور کاہلی گاہے کسیقدر کھانسی ہوجاتی ہے بعدہٗ جاڑے سے اور بچوں میں گاہے کنولشن ہوکر بخار ایکدم سے ہوجاتا ہے جو شدید نہیں ہوتا یعنی حرارت صرف ۱۰۱ سے ۱۰۲ درجہ تک ہوجاتی ہے - مزاج چڑچڑا اور شب کو ہذیان ہوا کرتا ہے -

خاص علامات - فرنٹل سائنس میں گرانی یا خفیف درد - زکام - پپوٹہ متورم - آنکھوں میں سرخی کرکراہٹ اور درد ہوتا ہے اور پانی بہتا ہے - چھینکیں آتی ہیں نکسیر پھوٹتی ہے ناک سے خراشدار رطوبت نکلتی ہے - آواز بھاری ہوجاتی ہے - حلق سرخ ہوجاتا ہے - برنکائٹس ہونے سے باربار کھانسی اوٹھتی ہے سینہ پر تناؤ معلوم ہوتا ہے تنفس جلد جلد ہوتا ہے گاہے فم معدہ پر درد سا معلوم ہوتا ہے - قے اور قبض کی شکایت ہوتی ہے - بخار کے چوتھے روز یا بہتر گھنٹے بعد بعض اوقات اس سے بھی زیادہ عرصہ میں اول پیشانی پر بعدہٗ سینہ پیٹھ ہاتھ پیر پر چھوٹے چھوٹے متفرق قدرے اونچے سخت سرخ نقاط بتدریج سلسلہ وار تین دن تک نکلتے رہتے ہیں - یہ نقاط رفتہ رفتہ بڑھ کر آپس میں اس طرح ملجاتے ہیں کہ صورت اجتماعیہ ہلالی ہوجاتی ہے -

لیکن دانے جب بکثرت نکلیں تو کوئی خاص صورت نہیں رہتی - گاہے شدید حالت

مین وسیکل نکلتے ہین - دانون کی رنگت مختلف گا ہے گلابی گا ہے سرخ زردی مایل یا
سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے یہ سرخی دبانے سے زائل ہوجاتی ہے اور دباؤ ہٹانے سے پھر عود
کراتی ہے دانے نکلنے کے وقت سے بارہ گھنٹہ تک اِن مین ترقی رہتی ہے بعدہٗ اکثر
سر سے پیر تک سلسلہ وار ٹرک جاتے ہین اور مرکنے سے جلد کی رنگت تانبہ کی سی ہوجاتی ہے
اور بھوسی کی طرح چھوٹے چھوٹے چھلکے جلد سے اوترنے لگتے ہین - بعض اوقات ایکدم سے
کل دانے زایل ہوجاتے ہین اور جبتک پھنسیون مین زور رہتا ہے علامات کی شدت مین
کمی نہین ہوتی - چنانچہ جلد مین خراش ہوتا ہے چہرہ اور ہاتھ سوج جاتے ہین بعض کی یوسٹیکین
ٹیوب مین سوزش ہونے سے کسی قدر سماعت مین فرق پڑجاتا ہے - زبان تر اور سیلی ہوتی
ہے گاہے قے اور اسہال جاری ہوجاتی ہین بخار پھنسیون کے نکلنے کے بعد بھی کم نہین ہوتا
اور برخلاف چیچک کے دانون کے شدید یا خفیف ہونے سے بخار تیز یا ہلکا نہین ہوتا بلکہ
آلات تنفس کے ماوف ہوجانے سے بخار تیز ہوجاتا ہے اور پیشاب سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے
ساتوین یا دسوین دن بحران ہوکر بخار اوترجاتا ہے جسکے بعد بارہ گھنٹے کے اندر تمام خراب علامتین
رفع ہوجاتی ہین -

انجام - اچھا ہے لیکن جب سینہ کے امراض مثلاً کروپ ڈفتھریا ہوپنگ کاف کیپلری برنکائٹس
جوکہ اکثر ہوتے ہین یا برانکو نیومونیا - لابیولر نیومونیا کولیپس آفدی لنگس تھائسس وغیرہ شامل
ہوجائین توخراب ہے گاہے فالج اور بہینگاپن ہوجاتا ہے بڑے بڑے شہرون مین جہان
آبادی بکثرت ہو اور یہ مرض دبا کی طرح پھیلے خاصکر سرد و تر موسم مین تو مہلک ہوتا ہے -

(ب) ملگننٹ میزلس - اس کو باعتبار کیفیت کے ہمراجک یا بلیک میزلس
بھی کہتے ہین -

علامات - ابتدا مین خفیف لیکن بعدہٗ ترقی پذیر ہوتی ہین گاہے شروع ہی سے خراب علامات
کا ظہور ہوتا ہے چنانچہ دانے سیاہ یا نیلے رنگ کے بیقاعدہ طور پر نکلتے اور زائل ہوجاتے ہین
اور اونکی درمیانی جلد مین خصوصاً پیرون پر سرخ نقاط ہوتے ہین بعض اوقات میوکس ممبرین سے

خون نکلتا ہے - پیشاب مین البیومن پایا جاتا ہے اس بیماری مین برنکائٹس یا پھیپھڑہ مین اجتماع خون یا سوزش ہوجاتی ہے اور اسٹینیا اپینیا کوما سے مریض مرجاتا ہے -

انجام - یہ مرض شدید اور مہلک ہے - آرام کم ہوتا ہے اگر ہو تو بہت دنون تک کمزوری رہتی ہے سنہ - آنکھہ ناک کان مین سوزشی امراض ہوجاتے ہین - بعض لڑکون مین اسہال ہوتا ہے جسکے وجہ سے وہ رفتہ رفتہ کمزور ہو کر مرجاتے ہین -

علاج - علیحدہ اندہیرے کمرے مین جسکی حرارت ۶۵ درجہ کی ہو مریض کو لٹائین - جاڑہ کے موسم مین گرم پانی سے کمرہ کی حرارت ۶۵ درجہ پر قایم رکھین - جبتک صحت کامل نہو اور کھانسی باقی رہے مریض کو باہر جانیکی اجازت ندین - مقوی سیال غذا تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد دین مسہل سے دست خلاصہ رکھین - بخار اور کھانسی کی شدت مین اس نسخہ کا استعمال کرین

نسخہ - لائکر امونیا ایسی ٹیٹس چھہ ڈرام - وائنم اپیکاکوانا دو ڈرام - ٹنکچر کیمفر کمپونڈ دو ڈرام - کیمفر واٹر چھہ اونس ملاکر ایک ایک اونس کی مقدار مین جوانون کو ہر دو یا تین گھنٹے بعد دین سینہ مین درد ہو تو گرم پانی سے سینکین یا السی کی پولٹس باندہین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - تشنگی رفع کرنے کو سفرجات دین کھانسی اور کمزوری کی زیادتی مین محرکات مثلاً ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام اسپرٹ کلوروفارم تین ڈرام - برانڈی تین ڈرام - سیرپ آف اسکوئیل ۲ ڈرام - وائنم اپیکاکوانا تین ڈرام - کیمفر واٹر چھہ اونس ملاکر ایک یا ۲ ڈرام کی مقدار مین ایک سے تین سال کے بچہ کو ہر تین یا چار گھنٹے بعد دین - دم گھٹنے کی حالت مین گرم پانی مین مسٹرڈ ملاکر غسل دین - سر ٹھنڈا رکھین منہ پر ٹھنڈے پانی کا چھینٹا مارین اور مصنوعی تنفس لوائین - نیوسونیا مین محرک ادویہ دین لیرنجائٹس ہوجائے تو گلے پر پوست کے جوشاندہ سے سینکین اور پانی کے ابخرے حلق مین پہونچائین - ملگننٹ قسم مین شروع ہی سے محرک ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا دین پھنسیان بیٹھہ جائین تو گرم پانی پلائین اور اسی سے غسل دین اور شام کے وقت گرم پانی سے پاشویہ کرائین پیراپلیجیا اگر اس مرض کے نتیجہ سے لاحق ہوجائے تو مرکبات فولاد استعمال کرین - پشت پر محرک لنیمنٹ مالش کرین اور دیگر مناسب علاج عمل مین لائین کنولیسینس

[illegible] ممکن ہو تو [illegible] دین۔ [illegible] پہنائیں گرم کپڑا محفوظ رکھیں ہوا سے [illegible] زمانہ میں کے
ٹھنڈے اور سمندر کے پانی سے غسل کی ہدایت کریں۔

فقرہ چہارم

جرمن میزلس German Measles.

یہ خفیف چھوتدار مرض ہے جس میں سرخ بخار اور خسرہ دونوں کی علامتیں شامل پائی جاتی ہیں لیکن سمیت اس کی ہر دو سے علیحدہ ہے اسکو رتھلن Rothelon یا روبی او لا نوتھا R. Notha یعنی خسرہ کاذب یا اپیڈمک روزیولا بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ ایک خاص خفیف قسم کی چھوت سے یہ مرض ہر ایک کو ہو سکتا ہے۔

علامات۔ چھوت لگنے سے بارہ دن تک کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی بعدہٗ خفیف جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے۔ گاہے حرارت ۱۰۳ درجہ یا زیادہ تک ہو جاتی ہے مثل خسرہ کے زکام ہوتا ہے ہاتھ پیر دکھتے ہیں حلق میں بھی درد ہوتا ہے لیکن اسکارلٹ فیور سے کم۔ شروع بخار سے ۲۴ گھنٹے کے اندر ایک دم سے تمام بدن میں خسرہ کی مانند سرخ دانے نکلتے ہیں لیکن دانے اس طور سے آپس میں نہیں ملتے کہ ہلالی شکل بنجائیں بعض اوقات اسکارلٹ فیور کے دانوں کے موافق یہ سرخ دانے آپس میں ملجاتے ہیں۔ دانے نکلنے کے بعد بخار جاتا رہتا ہے مگر حلق کے درد میں کچھہ تخفیف نہیں ہوتی یہ دانے دھڑ میں بہ نسبت ہاتھہ پیروں کے زیادہ نکلتے ہیں اور خسرہ اور سرخ بخار کی نسبت سے ان پھنسیوں کا قیام زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اکثر چار پانچ دن گاہے دس بارہ روز تک یہ دانے موجود رہتے ہیں بعدہٗ مرجھانے شروع ہوتے ہیں اور بدن سے بھوسی سی اوڑ جاتی ہے۔

انجام۔ اچھا ہے۔ قطعی آرام ہو جاتا ہے کیونکہ اس بیماری میں اور کوئی مرض شامل نہیں ہوتا۔

علاج - مریض کو آرام سے لٹائین - بخار کی حالت مین سلائن مکسچر اگر ضرورت ہو تو سلفیٹ آف میگنیشم ملا کر پلائین - گلے کا درد رفع کرنے کو گرم پانی اور دودھ سے غرارہ کرائین زود ہضم ہلکی غذا دین -

فقرہ پنجم

اسکارلٹ فیور . Scarlet Fever

یہ بڑا چھوتدار مرض ہے جس مین سرخ رنگ کی پھنسیان جلد پر نکلتی ہین ٹانسل گلٹی اور حلق کی لعابدار جھلی سوج جاتی ہین اور گردہ بھی اخیر کو سوزش مین مبتلا ہوجاتا ہے اس کو لاطن مین اسکارلٹینا اور ہندوستانی مین سرخ بخار کہتے ہین -

اسباب - یہ بیماری برسات کے بعد بعض اوقات وبائی طور سے پھیلتی ہے - یہ مرض بھی ایک خاص سمیّت کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جو کہ مثل خسرہ کی پھیلتا ہے مگر اوسکی نسبت سے زیادہ تیز ہے - علاوہ اسکے تیماردار طبیب اور غذا وغیرہ کے وسیلہ سے بھی اورون کو ہوسکتا ہے ہر عمر مین خصوصاً بچون کو زیادہ ہوتا ہے اور بڑی عمر مین یہ مرض کم ہوتا ہے - شہر کے غریب باشندے دیہاتی اور امیرون کی نسبت سے زیادہ اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین - گرم ملک مثلاً ہندوستان مین کم ہوتا ہے -

اقسام - تین ہین - سمپل - انجی نوز - اور ملگننٹ -

(الف) سمپل اسکارلٹ فیور - چھوت لگنے کے بعد چار سے چھ دن تک کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی بعدہ خفیف سوزش کی وجہ سے گلے مین درد ہوتا ہے - نگلنے مین تکلیف ہوتی ہے اور دفعتہً جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے - حرارت ۱۰۴ سے ۱۰۵ تک ہوجاتی ہے بخار کے دوسرے دن چمکدار سرخ نقاط اول گلے بعدہ چہرہ - سینہ - ہاتھ - پیٹ اور اخیر مین پیرون پر نکلتے ہین اور آپس مین بیقاعدہ طور پر ملکر خوب سرخ چمکدار دھبّے سے معلوم ہوتے ہین - ہے

دہبّے دبانے سے پھیکے پڑجاتے ہین - اور دباؤ کے ہٹانے سے پھر سرخ ہوجاتے ہین - جوڑون کے موڑ کی طرف سرخی زیادہ ہوتی ہے - دہبّہ کا مقام ناہموار اور وہان کھجلی اور جلن معلوم ہوتی ہے - سرخ نقاط تین چار دن تک نکلتے رہتے ہین بعدہٗ مرجھانے لگتے ہین - دانے نکلنے سے بخار کم نہین ہوتا بلکہ شام کے وقت زیادہ ہوجاتا ہے ضربات نبض ۱۲۰ سے ۱۴۰ تک اور حرارت جسمی ۱۰۸ سے ۱۱۰ درجہ تک ہوجاتی ہے بعدہٗ بتدریج پانچ چھ دن مین بخار اوترجاتا ہے - شروع بیماری مین زبان میلی ہوتی ہے لیکن دو تین دن مین بہت سرخ چمکدار مثل گوشت کے ہوجاتی ہے پپیولی بڑی اور ابھری ہوئی ہوتی ہے تانسل گلٹیان متورم اور سرخ جن کو دبانے سے درد ہوتا ہے - کوّا سب مگزلری گلینڈ اور جاذب گلٹیان سوج جاتی ہین - جگر اور طحال بھی بڑھجاتے ہین - مریض کمزور ہوجاتا ہے - ہاتھ پیر کانپتے ہین پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا جسمین نمکین اجزا کم ہوتے ہین خارج ہوتا ہے - اکثر آٹھوین نوین دن گاہے تین چار ہفتہ کے عرصہ مین جلد خشک ہوکر بڑے بڑے چھلکے اوترتے ہین - یہ چھلکے ابتدا مین ہاتھون سے اوترتے اور اسقدر بڑے ہوتے ہین کہ بظاہر دستانہ سا معلوم ہوتا ہے - جلد سے چھلکے اوترتے ہی حلق کی سوزش کم ہوجاتی ہے اور اوکھڑنے کے زمانہ مین البیومن پیشاب مین ملسکتا ہے - اسلیے ہر روز پیشاب کی شناخت کرنا ضرور ہے -

(ب) انجی نوز اسکارلٹ فیور - پہلی قسم کی نسبت سے اسمین علامتین تیز ہوتی ہین چنانچہ علاوہ بخار کے شدّت کے قے اور دست آتے ہین - بخار کے دوسرے دن حلق مین سوزش ہوتی ہے جسکے سبب کوّا اور تالو وغیرہ مین سوزش ہوکر جابجا زخم ہوجاتے ہین خصوصًا تانسل گلٹی مین ایک بڑا اور گہرا گھاؤ ہوجاتا ہے - گردن سخت پڑجاتی ہے حلق مین درد ہوتا ہے نگلنے مین تکلیف ہوتی ہے آواز بھاری ہوجاتی ہے - بے انتظامی سے کبھی سینہ مین کبھی ہاتھ مین متفرق دہبّے نکلتے ہین جو بعض اوقات نکلکر اوسی دن زایل ہوجاتے اور پھر بے ترتیب نمودار ہوتے ہین پھنسیون کے دفع ہوتے ہی بخار کم ہوجاتا ہے لیکن حلق مین درد اور تکلیف ہفتہ عشرہ تک باقی رہتی ہے -

(ج) **ملگننٹ اسکارلٹ فیور** - یہ دوسری قسم سے بہی شدید ہے یہان تک کہ بعض اوقات ۲۴ گھنٹے کے اندر مہلک ہوجاتا ہے - بعض مریضون مین اسکی ابتدا مثل اول قسم کے ہوتی ہے لیکن اکثر شروع ہی سے کمزوری ازحد ہوتی ہے اور مریض نڈہال ہوجاتا ہے ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین نبض جلد جلد نہایت باریک غیر منتظم چلتی ہے ہذیان غنودگی اور قے بہی ہوتی ہین زبان بہوری ہوجاتی ہے گردن کی گلٹیان سوج جاتی ہین - حلق مین خراب قسم کے سڑے ہوے زخم معلوم ہوتے ہین - پیشاب مین البیومن ملتا ہے - بخار کی زیادتی کی حالت مین بے چینی ازحد ٹائفائڈ اور دماغی علامتین ظاہر ہوتی ہین - نبض باریک قریب سقوط - دقت تنفس گندگی دہن اور دانتون پر پپڑی جم جاتی ہے اخیر مین سرخ سیاہی مایل پہنسیان نکلکر چند گھنٹے مین زایل ہوجاتی ہین - تیسرے یا چوتھے دن بعض اوقات دفعتًا پیشاب بند ہوجانے سے یوریک کوما ہوکر مریض مرجاتا ہے یا جبوقت حلق کے زخم سے سڑا ہوا سلف کا ٹکڑا علیحدہ ہوتا ہے تو ہمرج یا کارڈیک اسبولزم Cardiac Embolism سے مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے

شاملات اور نتایج - مقدم عارضہ گردہ کی سوزش ہے جسکی تشخیص پیشاب مین البیومن ملنے سے ہوجاتی ہے خفیف مرض مین بہی کنویلیسنس کے زمانہ مین جب جلد سے چھلکا اترتا ہے تو بے احتیاطی اور غفلت سے سردی کا اثر جلد پر ہونے سے خون اعضائے اندرونی خصوصًا گردہ کی طرف رجوع ہوکر اوس مین سوزش پیدا کرتا ہے - بخار سے دو ہفتہ بعد آرام ہونیکی حالت مین وجع مفاصل ہوجاتا ہے گاہے جوڑون مین پیپ پڑجاتی ہے - بعض اوقات سوزش قلب یا حجاب القلب یا ذات الریہ یا ذات الجنب گاہے سل بہی ہوجاتی ہے اکثر کان پک جاتا ہے اور وہان سے دماغ تک سوزش پہونچ جانے سے جان کا خطرہ رہتا ہی اخیر مین بہرا پن بہی ہوتا ہے - خنازیری طبیعت والون مین جا بجا زخم ہوجاتے ہین گردن کی گلٹیون مین درد ہوتا ہے آنکہ دکھتی ہے اور کارنیا مین زخم ہوجاتا ہے اسکے ساتھ اگر ڈفتھریا بہی لاحق ہو تو حلق کا فالج ہوجاتا ہے جوڑون مین بوجہ سوزش پیپ پڑجاتی ہے گاہے پہیپٹرہ مین بہی -

علاج - ہلکی قسم مین مریضون کو علیحدہ و ہوادار کمرہ مین کپڑا اوڑھا کر لٹائین - سوڈا کی چیزین پلائین شروع بیماری سے پانچ چھ دن سیال غذا دین - خراش دار اور محرک غذا سے پرہیز کرائین جب چھلکا جلد سے اترنے لگے تو صبح اور شام کاربولک آئل تمام بدن پر لگائین تاکہ دوسرون کو چھوت نہ لگے -

انجینوز قسم مین ٹھنڈے پانی مین اسفنج بھگو کر دو تین مرتبہ دن مین بدن کو پونچھین - زبان میلی ہو اور قے ہوتی ہو تو کم مقدار مین اپیکاکوانا دین اور سمپل کنٹینیوڈ فیور کے مطابق علاج کرین ہذیان اور قبض کے لیے مناسب تدبیر کرین - حلق کی سوزش رفع کرنے کو گرم پانی - سلفیورس ایسڈ یا کاٹیپر سلوشن کے ابخرات حلق مین بذریعہ آبشار پہونچائین -

کلوریٹ آف پٹاسیم پانی مین ملا کر غرارہ کرائین اور پینے کو بھی دین یا کوئی اور اینوڈائن گارگل استعمال کرین - ٹنکچر اسٹیل ۲۰ سے ۴۰ بوند کی مقدار مین تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دینا مفید ہے اور اس کے ساتھ کونین اور معدنی تیزاب بھی ملا دین - اگر حلق بہت شدت سے آگیا ہے تو طاقت بحال رکھنے کو شوربہ دودھ - برانڈی - امونیا - بارک وغیرہ دین اور اسکے ساتھ اینٹی سپٹک ادویہ بھی ملانا مناسب ہے -

ملگننٹ قسم مین شروع ہی سے اسٹمولنٹ ٹانک ادویہ دین - گرم پانی مین مسٹرڈ پوڈر ملا کر غسل کرائین یا سرد پانی کا چھینٹا دین - بیہوشی کی حالت مین گردن پر بلسٹر لگائین - ہذیان اسہال اور قے کا مناسب علاج کرین - جب گردہ مین سوزش ہو جائے تو خالی سینگی یا السی کی پولٹس بار بار گردہ کے مقام پر لگائین - گرم پانی سے بپھارہ اور غسل مفید ہے - کمپونڈ جیلپ پوڈر قبض مین استعمال کرین - سیال و رقیق اشیا پلائین شدید علامات جب رفع ہوجائین تو مقویات کا استعمال مناسب ہے - دراپسی کا مرض جب لاحق ہو تو ڈراسٹک پرگیٹوز Drastie Purgatives. بہتر ہین -



نقشہ تشخیصی مقدم امراض جدریہ

نام مرض	عرصہ معدودہ	روز ظہور جدری	جگہہ اور کیفیت نمودار ہونے کی	روز زوال جدری	شاملات اور نتائج
اسمال پاکس	بارہ دن	تیسرے روز یا ۴۸ گھنٹے بعد بخار کے	سخت چیچک کے موافق اوبھار اول چہرہ اور پیشانی خصوصًا نتھنے کے پہلو اور پہونچے پر نمودار ہوتے ہین پانچوین دن وسیکل ساتوین دن پسچول ہو جاتے ہین اور آٹھوین روز کامل دانہ ہوتا ہے۔	بخار کے نو یا دس روز بعد کھرنڈ بندھنا شروع ہوتا ہے بعدہ گیارہ سے چودہ روز کے درمیان مین کھرنڈ اوترنے لگتے ہین۔	نیومونیا۔ البیومنوریا۔ انیمیا
چکن پاکس	چار دن	دوسرے روز یا ۲۴ گھنٹے بعد بخار کے	گلابی رنگ کے پمپل یا وسیکل اول سینہ اور شانہ پر نمودار ہوتے ہین اور اوس سے چودہ روز تک برابر نئے نئے دانے نکلتے رہتے ہین۔	بخار کے چار دن بعد کھرنڈ بندھنا شروع ہوتا ہے۔	جنرل ڈیبلیٹی
میزلس	دس سے ۱۴ دن	چوتھے روز یا ۹۶ گھنٹے بعد بخار کے	ہلالی شکل کا دہبہ اول تھوڑی اور چہرہ کی مختلف جگہون مین ظاہر ہوتا ہے اور ان دہبون کے مابین کی جلد سالم ہوتی ہے	بخار کے سات دن بعد مہین مہین بہوسی سی اوڑنے لگتی ہے۔	کٹار۔ برانکائٹیس۔ نیومونیا اوٹوریا ڈائریا۔
اسکارلٹ فیور	چار سے چھ دن	دوسرے روز یا ۲۴ گھنٹے بعد بخار کے	کل جسم خاصکر جوڑون کے موڑ کی طرف یکسان سرخ دہبے نکلتے ہین۔	بخار کے پانچ دن بعد بڑے بڑے چھلکے اوڑنے شروع ہوتے ہین۔	سوزش زخم یا سٹرنج حلق مین ہونا۔ البیومنوریا۔ اوٹائٹیس وجع مفاصل۔

فقرہ ہشتم

ڈینگیو فیور Dengue Fever.

ڈینگیو ایک متعدی اور انفکشس بخار ہے جو کہ شدت سے [illegible] پہلا ہوتا ہے اس مین
جوڑون مین درد اور جسم پر سرخ دھبے نکل آتے ہین اسواسطے ہندوستانی اس بخار کے نام سے
مشہور کرتے ہین یہ اکثر ایکبار زندگی بھر مین ہوا کرتا ہے۔

اسباب - ٹھیک معلوم نہین ہے - کہتے ہین کہ ایک قسم کا اگارکوکس خون مین پایا جاتا ہے

علامات - تین سے پانچ دن ایام معدودہ ہین جن مین کوئی تکلیف نہین ہوتی - بعدہ دفعتاً
جاڑا دیکر بخار چڑھتا ہے کمزوری اور درد سر لاحق ہوتا ہے - وجع مفاصل کی علامات پائی جاتی
ہین چنانچہ کل چھوٹی بڑی ہڈی جوڑ آماسیدہ ہو جاتی ہین یعنی ہڈیون مین درد اس شدت سے ہوتا ہے کہ گویا
ہڈی ٹوٹی جاتی ہے یہی وجہ ہے بعض اطبا اس بخار کو بریک بون فیور Breo kbone fever
بھی کہتے ہین -

بعض مریضون مین جاذب گلٹیان اور خصیے سوج جاتے ہین تین یا چار دن بعد بخار کم یا
اوتر جاتا ہے اور شدید علامتون مین تخفیف نظر آتی ہے - صرف درد اور کمزوری باقی رہجاتی ہے
لیکن دو تین دن بعد بخار پھر عود کرتا ہے - سر اور فم معدہ پر درد ہوتا ہے - جی مالش کرتا ہے
زبان میلی پڑجاتی ہے اور اجابت غیر معمولی ہوتی ہے اور کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے
ابتدا مرض کے پانچوین چھٹے تا ساتوین دن جسم کے بالائی حصہ مین سرخ بخار یا خسرہ
کی طرح کبھی وسیکل یا پسچول بعض دفعہ سرخ بادہ کی مانند سرخ دھبے کبھی پپکیان نکلتے ہین جن سے
جلد مین کھجلی اور جلن ہوتی ہے - بعض مریضون مین شروع ہی سے جسم پر پاپیولر Papular
قسم کی پھنسیان ظاہر ہو کر زائل ہو جاتی ہین - آرام ہونے کی حالت مین جلد سے چھلکا اوترتا ہے
اور مریض آٹھوین دن تک تندرست ہو جاتا ہے -

انجام — اچھا ہے بعض صورتون مین ہاتھ پیرون مین سختی یا ہڈیون مین درد اور کمزوری کی شکایت رہ جاتی ہے بعض مین یہ بیماری کئی دفعہ عود کرتی ہے جس سے شفاء کلی عرصہ مین ہوجاتی ہے

ملحقات اور نتائج — برنکائیٹس — ذات الریہ یرقان افتلمیا کاربنکل اسہال جوڑون مین درد وغیرہ اکثر دیکھا جاتا ہے —

علاج — کسی دوا اور تدبیر سے اس بخار کی مدت کم نہین کر سکتے لیکن تکلیف دفع کرنے کو شروع مین کوئی مقئی اور مسہل دین — ڈایفورٹیک مکسچر کے ہمراہ قدرے افیون یا بلاڈونا ملاکر دین تاکہ درد مین افاقہ ہو — درد سر کے لیے سر پر پانی لگائین — عضلاتی درد رفع کرنے کو گرم پانی مین اسفنج بھگو کر بدن پونچھین — پرہیز مین ہلکا غذا کھلائین — کمزوری کے دفعیہ کے واسطے مقوی اور محرک ادویہ استعمال کرین —

فقرہ ہفتم

ٹائیفس فیور Typhus Fever

یہ چھوتدار بخار ہے جو چودھوین سے اکیسوین دن کرائسس ہوکر اوترتا ہے اور اکثر قحط سالی مین ہوا کرتا ہے — اسمین مریض نیم بیہوشی کے عالم مین پڑا رہتا ہے جسم پر سیاہ رنگ کے نقاط ظاہر ہوتے ہین —

اسباب — سرد ملک و موسم مین خصوصاً جب قحط سالی ہو تو ان مقامات مین جہان کثرت سے آدمیون کا مجمع ہے (مثلاً جیل خانہ کارخانہ میلے وغیرہ) مین ایک سمیت پیدا ہوتی ہے جو بذریعہ تنفس یا معدہ کے وسیلہ بدن مین پیوست ہوکر اپنا اثر کرتا اور وبا ہوکر پھیلکر ایک عالم کو خراب کرتا ہے — یہ مرض ہر عمر مین ہر ایک کو ہوسکتا ہے خصوصاً کمزور اور محتاجون کو زیادہ تر — یہ سمیت ایک قسم کا بیسی لس ہے جو کہ شکل مین مثل ڈمبل Dambell کے ہوتا ہے — ہندوستان مین چونکہ ایک گرم ملک ہے کم دیکھا جاتا ہے ابتداء مرض سے صحت کلی کے ایک ہفتہ بعد تک مریض سے دوسرون کو چھوت لگ سکتی ہے —

علامات - چھوت لگنے کے وقت سے ۱۲ دن تک کوئی خاص علامت نہین ہوتی لیکن بعض کو قدرے جاڑہ معلوم ہوتا ہے - بے چینی سستی اور کاہلی ہوتی ہے - کمر مین درد ہوتا ہے پیاس زیادہ ہوتی ہے جی مالش کرتا ہے - قے ہوتی ہے کبھی دردسر ہو جاتا ہے بعدہ ذرا ایک جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے چہرہ سست اور کسیقدر سیاہ - دردسر - آنکھین لال - ہونٹون پر پپڑی زبان خشک بھوری اور باہر نکالنے مین کانپتی ہے - بھوک زائل - نبض تیز - وقت تشنگی - قبض - نقاہت - شام کے وقت بے چینی زیادہ ہوتی ہے اور رات مین نیند نہین آتی ہذیان ہوتا ہے یا خیال منتشر ہوجاتا ہے بعدہ الیوژن ہوتا ہے اس حالت مین مریض چپکا پڑا رہتا ہے اگر نیند آجائے تو افاقہ کی صورت نظر آتی ہے ورنہ بیہوشی زیادہ ہوکر کوما ہوجاتا ہے نبض فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ ضربات تک ہوتی ہے - جلد گرم اور خشک - چنانچہ حرارت پہلے ہی ہفتہ مین خصوصًا بخار کے دوسرے دن ۱۰۵ درجہ اور شدید مریضون مین دو تین دن تک اس سے بھی زیادہ بڑہتی رہتی ہے - یہ حرارت خفیف مرض مین ایک ہفتہ تک یکسان رہتی ہے بعدہ بتدریج کم ہوکر دوسرے ہفتہ کے اخیر تک جو کہ کرائسس کا وقت ہے حالت صحت کی مانند یا اوس سے بھی کم ہوجاتی ہے اگر دوسرے ہفتہ مین بھی حرارت یکسان رہے اور کم نہ ہو تو کسی عضو اندرونی مین سوزش خیال کیجاتی ہے پانچوین چھٹے دن پشت ساعد - پہونچا - بغل زیادہ تر کلاویکل کے نیچے چہرہ گردن ایپگسٹرک ریجن پر اکثر متفرق گاہے آپس مین ملے ہوئے جلد سے قدرے ابھرے ہوئے سرخ سیاہی مائل مثل شہتوت کے نقاط نمودار ہوتے ہین جو دبانے سے زائل اور دباؤ ہٹانے سے پھر موجود ہوجاتے ہین - یہ نقاط ایک دو دن کے بعد اینٹ کے رنگ کی مانند ہوجاتے ہین اور دبانے سے زائل نہین ہوتے اور اخیر تک اسی طرح رہتے ہین - خفیف مرض مین دس سے چودہ دن کے عرصہ مین کرائسس ہوکر ضربات نبض اور حرارت جسم کم ہوجاتی ہے نقاط زائل ہونے لگتے ہین - نیند آتی ہے زبان صاف ہوجاتی ہے بھوک لگتی ہے اور طاقت آجاتی ہے - شدید مرض مین ۱۲ سے ۲۰ دن کے اندر علامات بدظاہر ہوتی ہین یعنی زبان خشک اور بھوری پپڑی جمنے سے سیاہ ہوجاتی اور باہر نکالنے سے کانپتی ہے غنودگی یا بے خوابی ہوتی ہے - مریض ایسا نڈھال ہوجاتا ہے کہ کروٹ

لیٹنا یا حرکت کرنا دشوار ہو جاتا ہے - ہاتھ اور منہ کے عضلات پھڑکتے ہین چہرہ سوکھ جاتا ہے -
عضلات تحلیل ہو جاتے ہین - منہ سے بدبو نکلتی ہے - اخیر مین مریض بے حال پڑا رہتا ہے -
آنکھین نیم کشادہ اور منہ کھلا رہتا ہے پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے جس مین کلورائڈ نمک
تو کم مگر البیومین ہوتا ہے بعض اوقات پیشاب بالکل نہین ہوتا - بخار کے نوین دسوین دن غنودگی
شدت سے ہوتی ہے - عضلات پھڑکتے ہین - پیشاب پاخانہ بے اختیار خارج ہوتا ہے بعد کو
مریض بیہوش ہو جاتا ہے اور کمولشنز ہو کر مر جاتا ہے -

ملحقات - ایک کروٹ لیٹے رہنے سے ہائی پسٹٹیک کنجسچن آف دی لنگس ہو جاتا ہے - اسکے
علاوہ برنکائٹس - ذات الجنب ذات الریہ - ہاتھ پیر مین سٹرن اور بڈسور کا ہونا ممکن ہے -

تشخیص - ٹائفائڈ فیور کے ضمن مین بیان کیجائیگی -

انجام - اکثر خراب ہے فیصدی بارہ ۱۲ سے بئیس تک مریض مر جاتے ہین جسقدر زیادہ عمر مین یہ مرض
ہو اوسی قدر مہلک ہے بیماری کے دوسرے ہفتہ مین کرائسس کے دن تک اکثر موت بخار کی
شدت اور نقاہت کے سبب واقع ہوتی ہے لیکن کرائسس کے بعد مرنا دوسرے مرض کا نتیجہ سمجھا
جاتا ہے -

علاج - سبب کو دور کرین تاکہ وبا نہ پھیلے یعنی ایسی تدبیر کرین کہ بہت آدمیون کا مجمع نہونے پائے
بھوکون کو مناسب غذا دین - مریض کو ایسے ہوادار مکان مین ۲۵۰۰ فیٹ مکعب ہو لٹائین مریض
کے اچھا ہونے کے بعد کمرہ مین قلعی کرائین - کل اسباب ڈس انفکٹ کرین - مرض کے روکنے کی
کوشش نہ کرین صرف ایسی تدبیر کرین کہ مرض شدید نہ ہو جائے - سیال غذا اور محرک ادویہ تھوڑی
مقدار مین بار بار دینے مین کوتاہی نکرین اگر نصف شب بھی بغیر دوا اور غذا کے گذر جائیگی تو مریض
کا بہ سبب کمزوری کے مرنا ممکن ہے - محرک ادویہ کا ہر حالت مین دینا ضرور ہے کیونکہ اس کے
اثر سے دل کی طاقت قایم رہتی اور نبض درستی پر آجاتی ہے - چہرہ کی پژمردگی ہاتھ پیرون کا کانپنا رفع
ہو جاتا ہے دوسری تکلیفون کا علاج مناسب کرین - کروٹ بدلواتے رہین اور بستر کا خیال رکھین
کہ نرم اور صاف ہو تاکہ بدن نہ لگجائے پیشاب بند ہو تو قاثاطیر سے نکالین -

فقرہ ہشتم

سریبرو اسپائنل فیور Cerebro-spinal Fever

یہ ایک خاص قسم کا وبائی شدید بخار ہے جسمین دماغ اور حرام مغز کی جھلیون مین سوزش ہوتی ہے بدین وجہ اسکو سریبرو اسپائنل منیجائٹس بھی کہتے ہین۔

اسباب ۔ اصل سبب معلوم نہین لیکن کہتے ہین کہ ایک قسم کا کیڑا بنام ڈپلوکاکس انٹرا سیلیولیرس Diplococcus Intracellularis. اسکا بانی ہے غالباً لٹکان دھوپ مین پھرنا میلا کچیلا رہنا رنج و غم فکر و محتاجگی وغیرہ اس کے اسباب ہین۔ اکثر پندرہ سے تیس سال کے آدمیون کو ہوتا ہے۔

اصلیت اور کیفیت تشریحی ۔ سر کی جلد مین اجتماع خون ہوتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز کی جھلیون مین سوزش ہوتی ہے اور دماغ کے سائنس مین خون سیاہ رنگ کا یا اوس کا لوتھڑا پایا جاتا ہے ارکیناڈ ممبرین کے نیچے زیادہ مقدار مین سیرم یا لمف ملتا ہے خصوصاً دماغ کا تلی لمف کے خارج ہونے سے سفید یا سفید زردی مایل یا سبز پیپ کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ دماغ کی ساخت مین خون بکثرت پایا جاتا ہے جس کے سبب ساخت ملایم ہوجاتی ہے یہ کیفیت ونٹریکلز کے اطراف مین اکثر ہوتی ہے اور جوف مین کسیقدر گدلا سیرم پایا جاتا ہے حرام مغز کی بھی یہی کیفیت ہوتی ہے جسم کا خون سیاہ اور گاڑھا پڑجاتا ہے پھیپڑہ جگر اور طحال مین اجتماع خون ہوتا ہے۔

علامات ۔ بموجب اقسام مختلف ہین چنانچہ شدید قسم مین جاڑہ سے دفعتاً بخار چڑھتا ہے حرارت جسمی ننانوے سے ایکسو دو ۱۰۲ درجہ تک اور بعض بھری ہوئی مضبوط ننانوے سے ایک سو بیس ضربات تک ہوتی ہے تنفس جلد جلد ہوتا ہے قے آتی ہے آنکھ کی پتلی سکڑ جاتی ہے تمام بدن مین شدت سے درد ہوتا ہے اور ایک دو دن مین ریڑھ کے ستون کے متوازی پھیلتا ہے جو حرکت کرنے اور دبانے سے بڑھتا ہے۔ سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے اور تین چار دن مین اپستھاٹونس کی کیفیت ہوجاتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ درد سر بیخوابی نقاہت بہت ہوتی ہے۔ پیٹ پیٹھ سے لگجاتا ہے

شروع مین ہوش وحواس درست ہوتے ہین بعدہٗ حواس منتشر ہوکر ہذیان ہوتا ہے۔غنودگی طاری ہوتی ہے لیکن مریضون مین مطلقاً ہوش نہین رہتا اور سکتہ کی کیفیت پائی جاتی ہے۔بعض مریضون مین شاذ و نادر کنولشنز پیر اپلیجیا۔ہمی پلیجیا ایمورو سس۔ڈفنس ہوجاتا ہے اکثر جسم کے مختلف مقامات مین سیاہ دھبے نظر آتے ہین۔خفیف مرض کی ابتدا مین ہرپیز نکلتا ہے۔آرام ہونے والے مریضون مین عصبی علامتین کم ہونے لگتی ہین۔حرارت جسم بھی کم ہوجاتی ہے۔ہوش وحواس درست ہوجاتے ہین لیکن کنویلسنس کا زمانہ دردسر کے سبب زیادہ ہوجاتا ہے۔آرام ہونے کے بعد بعض مریضون کی قوت متخیلہ مین فتور واقع ہوتا ہے یا فالج رہ جاتا ہے یا کمزوری کے سبب سے چند ہفتہ مین مرجاتے ہین۔

ملحقات۔اکثر داہنی آنکھہ سوزش مین مبتلا ہوکر پیپ پڑکر بیٹھہ جاتی ہے۔جوڑون مین ایبسس ہوجاتا ہے۔برنکائٹس نیومونیا پریکارڈائٹس پروٹائیٹس بھی لاحق ہوسکتے ہین۔

انجام۔خراب ہے۔فیصدی ساٹھہ آدمی مرجاتے ہین۔

علاج۔شروع ہی سے اگر کمزوری ہو تو اسٹمولنٹ ادویہ اور شراب اور زود ہضم ہلکی غذا دین بدن کو گرم رکھین۔آیوڈائڈ آف پٹاسیم سے دماغ کی رطوبت مخرجیہ کو جذب کرائین لیکن پارہ کا استعمال نکرین۔کنپٹی یا کان کے پیچھے دردسر رفع کرنیکو جونکین لگائین سر اور ریڑہ پر برف رکھین۔جب زیادہ عرصہ تک مریض زندہ رہے تو سر ریڑہ پر بلسٹر لگائین۔بےچینی رفع کرنے کو افیون مارفائن کلورل ہیڈریٹ برومائڈ آف پٹاسیم بلاڈونا وغیرہ دین۔آرام ہونے کے بعد صرف کمزوری کے لیے مقویات کا استعمال کرین اور صفائی کا خیال رکھین۔

فقرہ نہم

Typhoid Fever. ٹائفائڈ فیور

یہ ایک خفیف انفکشس اور دائمی قسم کا اپیڈیمک بخار ہے۔آنتون مین خاص طرح کا فتور ہونیکی

وجہ سے اسکو انٹرک فیور بھی کہتے ہین اور یہی اسکا اصل نام ہے اور جرمنی والے اٹڈ اسنل ٹائیفس کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

اصلیت۔ اس کی سمیت مین بیلیس ٹائی فوسس نامی ایک کیڑا ہوتا ہے جو پے ارس پیچیز اور سنٹرک گلینڈس مین دیکھا جاتا ہے۔

اسباب۔ ایک خاص قسم کی سمیت سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے اور یہ سمیت ناپدان بدرو وغیرہ کے اشیاء اور فضلہ سڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس سمیت کی عفونت تنفس یا اکل وشرب کے ذریعہ سے جسم مین سرایت کرجائے تو یہ مرض ہوجاتا ہے اور جوان آدمی اس مرض مین بہ نسبت بچون کے زیادہ مبتلا ہوتے ہین۔

علامات۔ دس سے چودہ دن کی عرصہ مین مریض سمیت کے اثر سے کسیقدر سست اور کاہل ہوجاتا ہے اور تمام جسم مین درد اور قدرے خیال مین تبدیلی علاوہ اسکے دست پتلا پھیکا ہونے لگتا ہے بعدہٗ بیماری آہستہ آہستہ اسطرح سے شروع ہوتی ہے کہ مریض کو کبھی کبھی جاڑا معلوم ہوتا ہے دن مین غنودگی اور شب کو بیخوابی کی شکایت ہوتی ہے اگر نیند آئی بھی تو طرح طرح کے خوفناک خواب دکھائی دیتے ہین بھوک کم اور پیاس زیادہ ہوجاتی ہے جی متلاتا ہے دردسر گاہے نکسیر پھوٹنے کی شکایت ہوتی ہے۔ علامات بالا مین زیادتی ہونے سے مریض کو بیماری کا خیال ہوتا ہے اور بستر پکڑتا ہے۔ سہولیت بیان کے واسطے ہفتہ وار علامات کا بیان کیا جاتا ہے۔

پہلے ہفتہ۔ مین حرارت جسم ایک خاص طرح پر ترقی پذیر ہوتی ہے چنانچہ ہر روز شام کو صبح کی نسبت ۱½ درجہ زیادتی ہوجایا کرتی ہے تا وقتیکہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ پر پہونچ جائے نبض فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۱۰ ضربات تک ممتلی لیکن ڈائی کراٹک۔ زبان میلی اور سفید فرست پوشیدہ شکم پھول جاتا ہے جسمین دبانے سے درد ہوتا ہے خفیف بخار مین ہذیان نہین ہوتا لیکن دردسر اور انتشار خیال ضرور ہوتا ہے خصوصاً شب کے وقت۔ دست خشک گاہے پتلا دو یا تین مرتبہ ہوتا ہے ہفتہ کے اخیر مین طحال بڑھ جاتی ہے اور اکثر کھانسی بھی ہوجایا کرتی ہے سینہ وشکم پر متفرق گول جلد سے قدرے اونچی گلابی رنگ کے نقاط نکلتے ہین اور چار دن تک رہتے ہین دیہ دھبے اونگلی کے

دبانے سے زائل ہوجاتی ہین اور دباؤ ہٹانے سے پھر ہوجاتے ہین) بعدہ یہ دانے زائل ہوجاتے
ہین اور جہان یہ دانے نکلے تھے وہ جگہہ چھوڑ کر اوسی قسم کے ایک دوسری جماعت دانون کی نکلتی ہی
علی ہذا القیاس بخار کے ساتوین روز سے لیکر تیسوین دن تک اسی طور سے دانے نکلتے اور زائل
ہوتے رہتے ہین۔ خفیف مرض مین بجاے گلابی دانہ کے صرف اندھوریان گردن سینہ پیٹ
اور جنگاسہ پر نکلتے ہین جس کیفیت کے سبب سے اس بیماری کو ہندوستانی لوگ موتی جھرا کہتے ہین
دوسرے ہفتہ مین علامات بالا مین ترقی ہوتی ہے۔ بخار موجودہ تیز جس مین صبح کے وقت
بہت خفیف کمی ہوتی ہے نبض سریع لیکن اوسکی ڈاک کرانک کیفیت جاتی رہتی ہے۔ عقل سُست
اور دماغی افعال کم ہوجاتے ہین۔ چہرہ بھاری۔ زبان اور لب خشک۔ پیٹ پھولکر ڈھول کی مانند
بجتا ہے داہین ایلیک فاسہ مین دبانے سے درد اور غرغراہٹ ہوتا ہے۔ جی مالش کرتا ہے
قے ہوتی ہے اور دست پتلے زرد رنگ کے کسیقدر گدلی بدبودار کھارکی کیفیت کے ہونے
لگتے ہین جنکی ظاہری صورت مین کچھہ فرق نہین ہوتا البتہ برتن مین تھوڑی دیر رکھنے سے سیال
حصہ جو زردیا بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور جس مین البیومن اور نمکین اجزا ہوتے ہین۔ تیر نے
لگتا ہے اور تلچھٹ نیچے تہ نشین ہوجاتی ہے۔ اس مین غذا آنی تھیلم میوکس خون سلف کا
ٹکڑا ٹرپیل فاسفیٹ کی قلمین پائی جاتی ہین اس ہفتہ مین کسی روز یا اس کے اخیر مین سیلان
خون یا پرفوریشن ہونے سے موت واقع ہوتی ہے خفیف مرض مین بخار چودھوین دن اوتر
جاتا ہے۔

تیسرے ہفتہ مین بخار مین تخفیف ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ اس طرح اوترنا شروع ہوتا ہے
کہ اوّل تو صبح کے وقت حرارت کم ہونی شروع ہوتی ہے پھر تین یا چار دن مین شام کو بھی کم ہونے لگتی
ہے لیکن حالت صحت کے مطابق ہوجانے کے لیے کوئی خاص مدّت مقرر نہین نبض فی منٹ
۱۱۰ سے ۱۳۰ ضربات تک۔ لاغری اور کمزوری بہت ہوجاتی ہے اسہال نفخ اور درد شکم بدستور
شدید حالت مین ضعف قلب امراض ششش۔ ہذیان خراب علامات ہین اس ہفتہ مین بھی آنتون
مین سیلان خون یا پرفوریشن سے خطرہ کا اندیشہ رہتا ہے۔

چوتھے ہفتہ مین اکثر آرام ہونا شروع ہوتا ہے یعنی حرارت مثل صحت کے ہوجاتی ہے اور دست بند ہوجاتے ہین - شدید حالت مین علامات مذکورہ بالا مین شدت ہوجاتی ہے مریض مین "ٹائفائڈ" علامات نمایان ہوجاتے ہین) - چنانچہ نبض اور حرارت تیز ہوجاتی ہے نبض کمزور اور جلد جلد چلتی ہے کانون مین سنسناہٹ کی آواز بعض بہرے ہوجاتے ہین زبان خشک درار دار سیاہ فرسے پوشیدہ - خیالات منتشر ہو کر ہذیان تیز ہوجاتا ہے ہچکیان آتی ہین - بدن لگ جاتا ہے مریض کمزوری کے سبب نڈھال ہوجاتا ہے نہ کچھ کہاتا ہے اور نہ کہانے کو جی چاہتا ہے اور دست برابر جاری رہتے ہین جب نہایت ردی حالت ہوجاتی ہے تو ہاتھ پیر کانپتے ہین عضلات پھڑکتے ہین پیشاب پاخانہ بستر پر بلا ارادہ خارج ہوجاتا ہے دل کا فعل بند ہوکر یا کسی دیگر ملحقات سے مریض مرجاتا ہے -

پانچوین اور چھٹے ہفتہ مین بخار غیر منتظم طور پر ہوجایا کرتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے افاقہ کی صورت اکثر چالیس دن کے بعد نظر آتی ہے اور قسم قسم کے ملحقات ظاہر ہوتے ہین -

اکثر تیسرے ہفتہ کے اخیر اور چوتھے ہفتہ کے شروع مین جب بخار آہستہ آہستہ اترنے لگتا ہے تو مریض رو بصحت ہوتا ہے ضربات نبض کم ہوتی ہین زبان صاف ہوجاتی ہے بہوک لگتی ہے اسہال موقوف ہوجاتا ہے اور مریض مین بیٹھنے کی طاقت آجاتی ہے یہ علامتین اکثر سلسلہ وار اسی طور سے پائی جاتی ہین اور بہت کم مریضون مین ان علامتون مین فرق یا کمی ہوتی ہے شاذ و نادر ایسا بہی دیکھا گیا ہے کہ بعض مین زبان برابر تر رہتی ہے - دانے نہین نکلتے - ہذیان نہین ہوتا مریض کی طاقت اس قدر سلب نہین ہوتی کہ بستر پر پڑا رہے کسی مین آنتون کی بیماری نہین ہوتی اور بجائے اسہال کے قبض رہتا ہے - شائقین ان غیر معمولی علامتون کے سبب ہندوستان مین اس مرض کو نہین مانتے تھے لیکن آجکل بہت مریض اس مرض کے ملجاتے ہین جن مین اسکی علامتین بخوبی ظاہر ہوتی ہین - اور بچون مین اکثر اس بیماری کی علامتین ہوبہو کامل طور سے ملتی ہین - مگر قدرے فرق بہی پایا جاتا ہے - اسواسطے بچون کے "ٹائفائڈ فیور" کو انفنٹائل رمیٹینٹ فیور Infantile Remittent Fever کہتے ہین اور یہ دو طرح کا ہوتا ہے -

اوّل خفیف - یہ بیماری بے معلوم شروع ہوتی ہے یعنی بھوک زائل - پیاس ذرا زیادہ سستی
اور کاہلی یہ ہی ابتدائی علامتین ہین - دن مین بچہ چپکا پڑا رہتا ہے - مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے شام
کے وقت غنودگی ہوتی ہے اور رات مین نیند نہین آتی - بے چینی ازحد ہوتی ہے چند روز کے
بعد یہ کیفیت ہوتی ہے کہ جلد کبھی گرم کبھی سرد ہوجاتی ہے منہ سے بدبو آنے لگتی ہے دست پتلا و بدبو
دار ہوتا ہے نبض اسقدر جلد جلد چلتی ہے کہ شمار مشکل سے ہوتا ہے - یہ بخار ریمیٹنٹ قسم کی ہے
صبح کے وقت ظاہرا طبیعت اچھی معلوم ہوتی ہے لیکن شام کو حرارت بڑھ جاتی ہے اور جسقدر شب
گذرتی جاتی ہے اوسی قدر حرارت بڑھتی جاتی ہے دوسرے ہفتہ مین بے چینی زیادہ ہوتی ہے بچہ رات
مین کراہتا ہے - دانت پیستا ہے یکایک چیخ مار کر چونک پڑتا ہے پانی پانی پکارتا ہے - قے ہوتی
ہے گاہے ہذیان ہوتا ہے - اس ہفتہ مین ۲۴ گھنٹے کے اندر بخار ایک گاہے دو مرتبہ چڑھتا ہے
یعنی ایک ۱۱ بجے دن کے چڑھ کر سہ پہر کو کم ہوجاتا اور دوبارہ شام سے چڑھ کر پچھلی رات کو کم ہوجاتا ہے
کسی قسم کی پھنسیان نہین نکلتی ہین - صرف جلد خشک اور ناہموار ہوتی ہے - لڑکا منہ اور ناک نوچتا
ہے - عضلات تحلیل ہوجاتے ہین زبان بیچ مین میلی اور کنارون پر سرخ ہوتی ہے - شکم پھول
جاتا ہے اور ڈھول کی مانند بجتا ہے داہنی ایلیک فاسہ مین دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے
اور غرغراہٹ ہوتی ہے دست لگجاتے ہین جس مین فضلہ سڑے ہوئے خمیر کی مانند نکلتا ہے
تیسرے ہفتہ کے شروع مین کل علامتون مین تخفیف ہوجاتی ہے بھوک لگتی ہے اور مریض
بتدریج اچھا ہوجاتا ہے -

دوم شدید - اسمین اوّل قسم سے علامتین شدید ہوتی ہین چنانچہ چہرہ متفکر اور بھاری معلوم
ہوتا ہے دردسر اور خیالات مین انتشار ہونا قے اور غفلت وغیرہ علامتین ظاہر ہوتی ہین - چھہ
سے دس دن کے اندر پیٹ پیٹھ اور سینہ پر گلابی نقاط نکلتے ہین - یہ نقاط یادانے کبھی خوب
صاف ظاہر ہوتے ہین اور گاہے بطور اندھوری جن کو موتی جھرا کہتے ہین نمایان ہوتے ہین -
جیسی علامتون مین شدت ہوتی ہے اُسیقدر غفلت اور قے کا زور ہوتا ہے مریض سانس
جلد جلد لیتا ہے اور سینہ مین درد ہوتا ہے ایک خاص طرح کی خشک کھانسی اوٹھتی ہے -

بے اختیار ہو رہے رنگ کا بدبودار تپلا دست بستر پر ہو جایا کرتا ہے ۔

دوسرے ہفتہ کے اخیر تک بچہ سوکھکر کانٹا ہو جاتا ہے ۔ کمزوری اور نقاہت کے سبب نڈھال اور غافل پڑا رہتا ہے ۔ نبض قریب سقوط ہو جاتی ہے اور حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ اگاہے ۱۰۸ درجہ تک معلوم ہوتی ہے ۔ تیسرے ہفتہ مین بچہ بہت نڈھال ہو جاتا ہے ۔ حرارت ضربات نبض غفلت وبیہوشی زیادہ ہو جاتی ہے کنولشنز ہوتے ہین اور بچہ کمزوری سے مرجاتا ہے لیکن بعض دفعہ جب خراب علامتین خوب نمایان ہوتی ہین تو بے معلوم بتدریج آرام ہونا شروع ہوتا ہے اور چند ہفتون مین اصلی حالت پر آجاتا ہے ۔

تشریح لعبدوفات ۔ دل ملایم اور پھیکا یا کشادہ پایا جاتا ہے ۔ نیومونیا لاحق ہو تو پھیپڑہ مین آماس وسوزش پائی جاتی ہے ۔ پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے طحال اور مسنٹرک گلٹیان ملایم اور بڑہ جاتی ہین ۔ آنتون کو ملاحظہ کرنے سے چند کیفیتین مختلف دنون مین مختلف معلوم ہوتی ہین چنانچہ آنتین سرخ اور اُن مین ہوا ہوتی ہے ۔ پہلے ہفتہ مین اگر معاینہ کیا جائے تو پیرس پیاچز بہت اونچے اور اوسنکے اوپر کی لعابدار جہلی مین کہری سلوٹین معلوم ہونگی ۔ بارہوین دن کے قریب تشریح کرنے سے پیرس پیاچز بہت اونچے نہین ہوتے بلکہ اونکے اوپر بجائے سلوٹون کے زخم ہونے لگتے ہین بارہوین دن کے بعد مسنٹری کے مقابل یعنی آنتون کے آزاد حصہ پر لمبائی مین پیرس پیچز کے اوپر کامل زخم پائے جاتے ہین جن کے کنارے منفصل ہوتے ہین اور پانی ڈالنے سے ہلنے لگتے ہین ۔ زخم کی سطح پر زرد رنگ کا سلف پایا جاتا ہے یہ زخم سب میوکس ٹشو یا پیریٹونیل لیئر تک گہرا ہوتا ہے اور گاہے اس سے بھی گذر کر زخم پھوٹ کر سوراخ ہو جاتا ہے ۔

ایسی حالت مین اگر تشریح کیجائے تو پیریٹونیم کے جوف مین فضلہ دیکھا جائیگا جس کے اطراف مین لمف کے سبب جالا ہوگا اگرچہ مختلف قد وقامت کے یہ زخم ہوتے ہین لیکن اکثر بڑا گہاؤ الیوسکل والو کے پاس پایا جاتا ہے شروع بیماری مین چھوٹی آنتون کی سالیٹری گلٹیان بڑہ جاتی ہین اور اخیر پراون مین زخم بھی ہو جاتے ہین ۔ کنولیسنس سے ذرا پہلے اگر مریض مرجائے تو زخم کے مقامون پر صرف نشان سے معلوم ہونگے اور لمبائی مین سکیٹرکس ہونے سے آنتون مین

تنگی نہین پائی جاتی۔ پیچش اور سل کی بیماری مین اسہال ہونے سے آنتون مین زخم پڑجاتے ہین اس وجہ سے ٹائیفائیڈ فیور کے زخم ون مین ایک طرح کا شبہ ہوتا ہے لیکن یہ تفاوت یاد رکھنے سے کامل تشخیص ہوجاتی ہے کہ سل کے اسہال مین زخم آنتون کے آڑے ین مین ہوتے ہین اور اونکے کنارے دبیز اور باہر ٹڑے اور زخم کے تلے مین ٹیوبرکل جمے ہوئے ہوتے ہین پیچش مین زخم ناہموار بڑے اور اکثر بڑی آنتون مین ہوتے ہین برخلاف انٹرک فیور کے کہ اوس مین یہ کیفیت نہین ہوتی اور زخم چھوٹی آنتون مین ہوتے ہین۔

مدت اور اختتام ۔ آہستہ آہستہ یہ مرض اچھا ہوتا ہے گاہے پسینہ یا دست یا دونون کے وسیلے سے یا صفرادی قے ہوکر بخار یکایک اوتر جاتا ہے۔ آرام ہونے مین اکیس سے تیس دن لگتے ہین۔ امراض پیدا ہوجانے سے مریض چالیسوین دن اچھا ہوتا ہے آرام ہونیکے زمانہ مین گاہے یہ مرض عود بھی کر آتا ہے۔

تشخیص

ٹائیفائیڈ فیور	ٹائفس فیور
۱- اس بخار مین جاڑہ کبھی بار لگتا ہے اور بے معلوم چڑہتا ہے۔	۱- یکایک لرزہ دیکر بخار چڑہتا ہے اور اسکے ساتھ ہی درد سر بہت ہوتا ہے اور مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے۔
۲- رخسارون پر محدود سرخ دہبہ معلوم ہوتا ہے آنکھین روشن اور چمکدار ہوتی ہین اور مریض شروع ہی سے نقیہ نہین ہوتا۔	۲- چہرہ پر تیرگی چھاجاتی ہے۔ آنکھین بھاری اور چڑھی ہوئین اور نقاہت ابتدائی سے از حد ہوتی ہے
۳- اکثر آٹھوین دن متفرق گلابی نقاط پیٹ پیٹھ اور سینہ پر نکلتے ہین اور دو تین دن مین زایل ہوجاتے ہین اور پھر ایسے ہی نقاط کی	۳- پانچوین دن ساحد کلاہی۔ چہرہ وغیرہ پر شہتوت کے رنگ کے دانے نکلتے ہین اور یکسان حالت پر اخیر تک رہتے ہین۔

دوسری جماعت پہلے نقطون کی جگہ چھوڑ کر نمودار
ہوتی ہے اور پھر اسی طرح زائل ہو کر کئی بار نکلتے ہین

۴- اسہال اکثر ہوتا ہے اور پیپ سے خون
بھی نکلتا ہے ایلیو سیکل والو کے پاس کی پیئیٹ
گلانڈ اور پیرس پیا چز مین زخم ہو جاتے ہین۔

۵- حرارت بتدریج بڑھتی ہے صبح اور شام کی کمی
بیشی مین ایک خاص طرح کی کیفیت ہوتی ہے
چنانچہ اگر حرارت شام کو ۱۰۲ درجہ پر ہے تو صبح ۱۰۱
ہو جاتی ہے اور پھر شام کو دو درجہ بڑھ کر ۱۰۳ درجہ پر ہو جاتی
ہے علی ہذا القیاس پھر صبح ۱۰۲ اور شام کو ۱۰۴
ہوتی ہے یعنی شام کی نسبت سے صبح ایک درجہ کم
ہوتی اور شام کو صبح کی نسبت دو درجہ بڑھ جاتی ہے
اور یہ کیفیت چار پانچ دن تک برابر رہتی ہے۔

۶- یہ مرض عود بھی کرتا ہے اور اکثر امیرون مین
ہوتا ہے چالیس برس سے زیادہ عمر والون مین
یہ کم دیکھا جاتا ہے۔

۷- بہت کم اسکی چھوت لگتی ہے اکثر وساطتاً
اس کا اثر ہوتا ہے اور بدن مین اس کی سمّیت
نہین بڑھتی۔

۸- مدّت ۲۱ سے ۳۰ دن تک ہے اور بخار
تیسرے ہفتہ کے اخیر مین بتدریج
اوترتا ہے۔

۴- اسہال بہت کم ہوتا ہے الا اگر سیال غذا
دی جائے۔ اس مرض مین پیٹ سے خون
نہین نکلتا اور نہ آنتون مین زخم پڑتے ہین۔

۵- ۲۴ گھنٹے سے تیسرے دن تک حرارت
اور نبض بڑھتی ہے بعدہ ایک حالت پر قایم
رہکر آٹھوین دن کم ہونے لگتی ہے۔

۶- عود نہین کرتا اور غریبون کو زیادہ ہوتا ہے
ہان طبیب طالب علم پادری یا خادم جو مریض کے
پاس آتے جاتے ہین اونکو ہو سکتا ہے۔

۷- نہایت سریع الاثر چھوت ہے اور سمّیت
بدن مین بڑھتی ہے۔

۸- ۱۴ سے ۲۱ دن تک اس کی مدّت
ہے اور دوسرے ہفتہ کے اخیر مین بحران
ہوتا ہے۔

انجام - فیصدی سولہ آدمی مرجاتے ہین اور موت ۲۰ سے ۳۰ دن کے اندر واقع ہوتی ہے
حرارت کا ۱۰۵ درجہ پر ہوکر برابر یکسان رہنا - دست آنا ڈہال ہوتا - نبض جلد جلد چلنا - پیشاب
بند ہوجانا یا قطرہ قطرہ ٹپکنا - ہذیان ہونا عضلات کا پہڑکنا وغیرہ علامتین اگر شروع ہی سے ہون
تو خراب انجام سمجہا جاتا ہے - اخیر پر حرارت کا چڑہاؤ اتار اگر بہت جلد جلد ہو تو بہی خراب نتیجہ ظاہر
ہوتا ہے - زخم پہٹ کر آنتون مین آرپار سوراخ ہوجائے تو مریض نہین بچتا - بہت سے آدمی
پہیپہڑہ یا دماغی امراض مین مبتلا ہوکر مرجاتے ہین جن کو آرام ہونیوالا ہے اُن مین اسہال اور دیگر
علامتین بتدریج کم ہوتی ہین اور بخار رفتہ رفتہ اوترجاتا ہے چنانچہ حرارت کا اسقدر اوترنا کہ ۹۷
درجہ سے کم نہ ہوجائے اور بدن پر سوا سے سینہ کے اندہوری نکلنا آرام کی علامات ہین اگر
زخم مین سوراخ نہ ہو تو شدید مریض کو بہی آرام ہونا ممکن ہے -

حفظ ماتقدم - نابدان اور بدرّو وغیرہ کو صاف رکہین اور محتاط رہین کہ موری وغیرہ بند
نہو جائے جب کسی مقام سے بدبو آئے یا بدرّو وغیرہ صاف کیا جاتا ہو تو دوسری جگہہ جا رہین
فضلہ یا نابدان کے عفونت دار اجزا اگر پانی مین ملجائین یا ملجانے کا شبہ ہو اور یہ مرض پہیل گیا ہو
تو پانی کو صاف کرکے استعمال مین لائین - بیمار کے فضلہ کو دور ایسی جگہہ پر جہان موری یا تالاب
نہو برتن مین لیکر اور کاربولک لوشن ملاکر دفن کرین تاکہ یہ مرض نہ پہیلنے پائے -

بعد صحت مریض کے کپڑون کو کاربولک لوشن سے اور برتنون کو گرم پانی سے اور بستر وغیرہ
کو کروزیو سبلیمیٹ لوشن سے ڈس انفکٹ کرڈالین -

علاج - ابتدا مرض سے اخیر تک مریض کو آرام سے بستر پر ہوادار مکان مین لٹائے رکہین
ایک قدم چلنے کی اجازت ندین کیونکہ ذرا چلنے سے بہی آنتون کی سوزش مین زیادتی یا سیلان خون
یا آنتون مین سوراخ ہوجاتا ہے اور شروع مین قبض ہو تو کسٹرائل دیکر دست کرانا چاہیے نمکین مسہل
نہ دین - ہنیاڈی جنیس یا فریڈرک شال کا پانی دینا بہتر ہے -

بعض اطبا ترپن ٹاین سے علاج کرتے ہین مثلاً ترپن ٹائن اور لائکر پٹاسی ہر ایک دو ڈرام
میوسیلج آف گم اکیشیا ۲ ڈرام - سیرپ آف پاپیز اور سیرپ آف اورنج ہر ایک آٹہہ ڈرام کمیفر واٹر

اتنا کہ سب ملا کر آٹھ اونس ہو جاوے - اس میں سے چار ڈرام کی خوراک میں چار چار گھنٹے بعد برابر اخیر بیماری تک پلائیں - ڈاکٹر برفی ایو صاحب کلورائن واٹر اور کوی نائن کا استعمال بطریق ذیل کرتے ہیں - یعنی ایک بارہ اونس کی شیشی لیکر اس میں پٹاسیم کلوریٹ ۳۰ گرین اور اسٹرانگ ہیڈروکلورک ایسڈ ۴۰ منم ڈالکر ڈاٹ لگا کر رکھ دیتے ہیں - جب شیشی ایک سبزی مائل زرد رنگ کے گیس سے پر ہو جاتی تو شیشی کو خوب ہلاتے ہیں اور اس کے اندر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں جب تک کہ کل بوتل پر نہ ہو جائے - اب کلورائن واٹر تیار ہوگیا - اس میں کونین ۲۴ یا ۳۶ گرین شربت نارنگی ایک اونس ملا کر بمقدار ایک اونس ہر دو تین یا چار گھنٹے بعد بحسب شدت مرض دیتے ہیں -

جلد اور گردہ کی راہ سمیت نکلنے کی تدبیر کریں کیونکہ آنتوں میں اول ہی سے سوزش ہوتی ہے جلد کا کام زیادہ کرنے کو ڈائفوریٹکس مثلاً کاربونیٹ آف امونیا - لائکر امونیا ایسی ٹیٹس اینٹی پائریٹک ادویہ استعمال کریں - گرم گرم سیال چیزیں پلائیں - ہیڈرو تھراپی - جب بخار کے ساتھ عصبی علامات بھی ہوں تو اس صورت میں ٹھنڈے پانی سے حسب ہدایت مندرجہ ذیل مریض کو غسل دینا مفید ہوتا ہے چنانچہ مریض کو ایسے پانی میں جس کی حرارت ۷۰ درجہ فرنہائیٹ پر ہو بٹھاویں سر کو ٹھنڈے پانی میں اسفنج بھگو کر پوچھتے رہیں - اگر غنودگی آجاوے تو ایک یا دو فٹ کی اونچائی سے ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں پندرہ یا بیس منٹ کے بعد مریض کو پانی میں سے نکالکر خشک کر کے چادر اور ہلکے کمل میں لپیٹ دیں - اگر حرارت جسم ۱۰۲/۵ درجہ سے زیادہ ہو تو پھر تین گھنٹہ بعد اس طرح سے غسل دلویں - غسل کے بعد فوراً غذا بھی اور محرکات دینی چاہیے - پریٹونائٹس اور سیلان خون ہونے کی حالتیں غسل ناجائز ہے البتہ نیوموتیا یا برنکائٹس میں دینا مضر نہیں ہے - اگر اس طرح سے غسل ممکن نہ ہو سکے یا کسی وجہ سے ناپسند ہو تو نیم گرم پانی سے غسل دیں یا اسفنج نیم گرم یا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر جسم کے کل حصوں پر یکے بعد دیگرے بیس سے تیس منٹ تک پھیرتے رہیں - ویٹ شیٹ پیکنگ بھی مفید ہوتا ہے اینٹی پائریٹک ادویہ دینے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی - اگر دینی ہی منظور ہو تو اینٹی فبرین بمقدار پانچ گرین دے سکتے ہیں - گردہ کا کام بڑھانے کو ڈایوریٹکس جیسے نائیٹرک ایتھر جونی پر کمپونڈ ڈکاکشن آف بروم ٹالیس وغیرہ دیں - چا اور کافی جہاں تک پی سکے پلائیں

دستوں کو یک بیک بند نکریں بلکہ جب کثرت سے ہوں اور بلغم لکھ دور ہوتا جاوے تو صرف ڈدوورس پوڈر یا کاربونیٹ آف بسمتھ ملا کردیں۔ علاوہ اسکے ڈایلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ٹنکچر اوپیم کے ہمراہ یا تنہا چاک مکسچر یا بسمتھ سیلول کے ساتھ یالاگ اوڈر ٹانی روٹ وغیرہ استعمال کریں شدید اسہال میں ایسی ٹیٹ آف لیڈ سافیٹ آف کاپر نائٹریٹ آف سلور بھی کام میں لاتے ہیں لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف اوپیم دس سے بیس بوند نشاستہ میں ملاکر بذریعہ حقنہ پہنچانا دوا کھلانے سے زیادہ فائدہ کرتا ہے نفخ شکم اور درد رفع کرنیکو پوست اور تارپین سے پیٹ کو خوب سیکیں یا السی کی پولٹس یا سٹرڈ پلاسٹر لگائیں۔ اگر ان دواؤں سے فائدہ نہو اور اسہال بہت ہو تو صرف تارپین کا تیل ایک ایک ڈرام کی مقدار میں یا قدرے ہینگ ملا کر چھ چھ گھنٹے بعد دیں علاوہ اسکے صرف گرم پانی سے حقنہ لانگ ٹیوب کے ذریعے سے بہت فائدہ مند ہے اگر درد شدت سے ہو اور مریض جوان طاقتور ہو تو دو تین جونکیں یا ایک چھوٹا سا بلسٹر داہنے ایلیاک فاسہ پر لگائیں۔ بلسٹر سے درد کو تو افاقہ ہوتا ہے لیکن زخم میں سلف ہوجاتا ہے۔ درد رفع کرنیکو افیون یا مارفائن کھلانا یا مارفائن کو زیر جلد انجکٹ کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے پر یٹو نیٹس ہوجائے یا آنتوں کا زخم پھٹ جائے تو صرف افیون بطور دوا کھلائیں۔ مریض کو لیٹا رکھیں اور کوئی غذا نہ دیں پیٹ گرم پانی سے سیکیں اور اکسٹراکٹ آف بلاڈونا اور اکسٹراکٹ آف پاپیز ملاکر لیپ کریں۔ آنتوں سے خون نکلنے میں ٹانک ایسڈ۔ گیلک ایسڈ تارپین کا تیل دس پندرہ بوند۔ ٹنکچر اسٹیل وغیرہ قابضات کا استعمال کریں برف چوسائیں اور دائیں ایلیاک فاسا پر ٹھنڈک پہونچائیں زیر جلد ارگوٹین انجکٹ کریں۔ اس بیماری میں غذا کا بندوبست کرنا ایک ضروری امر ہے چنانچہ اس بارہ میں جسقدر احتیاط رہے اوسیقدر آرام ہونے میں مدد ملتی ہے اسلئے قسم۔ وقت۔ مقدار غذا کی کیفیت منصل مریض کے تیمارداروں کو لکھوا دیں۔ نباتی ثقیل غذا اور مسہلات سے پرہیز کرائیں پہلے ہفتہ میں یخنی اور دودھ ہی کھانے کی ہدایت کریں لیکن جب دودھ نہ پیا جائے یا قے ہوجائے تو قدرے سوڈا واٹر یا لائم واٹر ملا کردیں یا تازہ میٹھا شکر ڈالکر پلائیں دوسرے ہفتہ میں انڈا اور دیگر زود ہضم ہلکی غذا دیں۔ ثقیل غذا بتدریج کھلائیں کیونکہ شروع

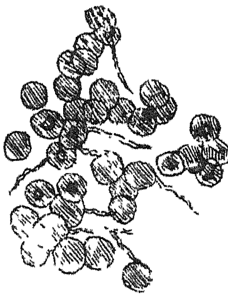
مین جبتک اسہال موقوف نہ ہو اور بخار کی علامتین بالکل جاتی نہ رہین ایسی غذا سے آنتون وغیرہ مین خراش ہونے کا (جسکے سبب سکڑا ہوا زخم پھٹ جاتا ہے اور زخم مین سوراخ ہو کر مریض مرجاتا ہے) اندیشہ ہے بعض مریضون مین ابتداءً شراب کی ضرورت نہین ہوتی لیکن جب کمزوری ہو تو مناسب مقدار مین دیسکتے ہین جب کولیپس کی حالت ہوجاے یا شروع سے علامات خراب ہون تو شراب بہت مفید پڑتی ہے جب مریض روبصحت ہو تو اوسی وقت مقویات کا استعمال کرین اور آب وہوا تبدیل کرائین۔

اینٹی سپٹک ٹریٹمنٹ۔ بانی مرض بسی لس کے مارنے کی غرض سے کاربولک ایسڈ اور آیوڈین کا استعمال کیا گیا لیکن کامیابی نہین ہوئی کروز یوسلی سیٹ۔ کیلومل۔ بیٹا۔ نفتھال۔ اور سلی سین کا بھی استعمال ہوچکا ہے۔

فقرہ دہم

ری لیپنگ فیور Relapsing Fever

یہ انفکشس اور کنٹیجیس قسم کا شدید بخار اکثر قحط سالی مین ہوتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے۔ ان وجوہات سے اسکو فیمین فیور یا ری لیپنگ فیور کہتے ہین۔ اسمین ایک خاص طرح کی سمیت ہوتی ہے جو بخار کی حالت مین خون کے اندر سرخ دانون سے ذرا بڑی بصورت پیچیدہ ریشون کے نظر پڑتی ہے اسکو اسپائی رلم Spirllum. کہتے ہین۔



تصویر نمبر ۶۵ اسپائی رلم

اسباب۔ ایام قحط مین عدم پابندی قواعد حفظان صحت مثلاً فاقہ کشی کرنا۔ بہت سے

آدمیون کا تنگ جگہہ مین جمع رہنا یا میلا کچیلا رہنا ایسے اسباب ہین جنسے اس مرض کی طرف سیلان ہوجاتا ہے یہ چہوت دار مرض ہے جسکی سمیت مریض کے تنفس اور انجرات جسمی کے ذریعہ سے دوسرون کو لگجاتی ہے یہ بیماری ملیریا کی عدم موجودگی کے زمانہ مین ہر عمر اور ہر جنس خصوصًا مردون مین ہوتی ہے۔

علامات - اکثر چار سے دس دن کے اندر بعض مین سمیت لگتے ہی اس کا اثر ہوجاتا ہے بعدہٗ ایکدم لرزہ سے بخار چڑہتا ہے اور تمام رطوبات طبعی مین کمی واقع ہوتی ہے - چہرہ سے دُکہہ اور لاچاری ظاہر ہوتی ہے آنکہین بیٹہہ جاتی ہین لیکن چمکدار ہوتی ہین اور اون کے چوگرد سیاہ حلقے پڑجاتے ہین دو دن تک تو حرارت صبح کو ۱۰۲ اور شام کو ۱۰۷ درجہ پر ہوتی ہے بعدہٗ ۱۰۸ درجہ تک بڑہ جاتی ہے نبض متواتر ۱۴۰ ضربات تک چلتی ہے - بہوک و پیاس لبشدت معلوم ہوتی ہین مریض نڈہال ہوجاتا ہے - جوڑ درد کرتے ہین - صفراوی قے ایک مدت تک رہتی ہے طحال اور جگر بڑہ جاتے ہین اور دبانے سے درد کرتے ہین گا ہے یرقان ہوتا ہے - پیشاب البیومن اور خون آمیز کم مقدار مین ہوتا ہے گا ہے پیدا ہی نہین ہوتا ایسی صورت مین غنودگی کوما کنولشنز ہوجاتے ہین - دانے نہین نکلتے ہین لیکن بعض کے پیٹ اور پاؤن پر سرخ و ہبے پڑجاتے ہین - رات مین علامتین تیز ہوجاتی ہین - ہذیان ہوتا ہے نیند نہین آتی غفلت مین خوفناک خواب دکہائی دیتے ہین - تین سے پانچ دن تک بخار برابر یکسان رہتا ہے - جلد خفیف پسینہ سے نم ہوجاتی ہے اکثر ساتوین دن کرائسس ہوکر بخار اوتر جاتا ہے حرارت مثل صحت کے یا اوس سے بہی کم ہوجاتی ہے۔ نبض چالیس ضربات تک چلتی ہے اور قریب قریب آٹہہ روز تک مریض تندرست اور اچہا رہتا ہے بعدہٗ بخار پہر عود کرآتا ہے لیکن پہلے سے کم ہوتا ہے دو تین روز رہکر کرائسیس سے اوتر جاتا ہے اسی طرح دو چار دفعہ یہ بیماری عود کرتی ہے اس کے بعد مریض آہستہ آہستہ تندرست ہوجاتا ہے صرف کمزوری پانچ یا چہہ ہفتہ تک رہتی ہے - بعض مریضون کی ردی حالت ہوجاتی ہے اور مریض کولیپس یا استہنیا سے مرتا ہے شاذونادر کوما اور دماغی امراض کے باعث ہلاکت ہوتی ہے۔

انجام — فیصدی تین آدمی ضائع ہو جاتے ہیں۔

ملحقات اور نتائج — وجع مفاصل۔ پھیپھڑہ کے امراض۔ لمفاٹک گلانڈ یعنی گردن۔ بغل جنگاسہ کی گلٹیوں میں پیپ پڑجاتی ہے۔ نیومونیا وائریا ڈسنٹری۔ آنتھیلیا حاملہ عورتوں میں اسقاط حمل

تشخیص — ٹائفس اور ریلیپسنگ فیور سے اس بخار میں شبہ ہوسکتا ہے لیکن ٹائفس فیور بار بار عود نہیں کرتا اور ریلیپسنگ فیور میں خون کے اندر پیچیدہ ریشے نہیں ملتے جس سے تشخیص ہوجاتی ہے اگرچہ یہ باتیں تشخیص کے لیے کافی ہیں لیکن ان مقدم علامتوں سے کہ یہ بخار ساتویں دن کرائسس ہو کر اتر جاتا اور چودھویں دن پھر عود کرتا ہے جس سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے

علاج — آرام سے مریض کو لٹائیں۔ شروع میں ضرورت ہو تو مقئی ادویہ اور مسہل دیں بعدہ نمکین [illegible] استعمال کریں۔ ایک ڈرام شورہ ایک پائنٹ پانی میں ملا کر پلانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ بعض ٹنکچر آف اکونائٹ اور وائبرگس ٹنکچر بھی مفید بتلاتے ہیں۔ بخار کی تیزی کم کرنے کو ٹھنڈے پانی سے غسل مناسب نہیں ہے۔ افیون اور کلورل ہیڈریٹ دردسر، عضلاتی درد، قے اور نیند کے لیے مفید ہیں۔ اس کے اعادہ کو کسی طرح روک نہیں سکتے۔ صرف کنوبلیسنس کی حالت میں مقویات استعمال کریں شاملات کا مناسب علاج کریں۔ آنکھ دکھنے آجائے تو کان کے پیچھے بلسٹر لگائیں۔ ایٹروپیا سلوشن آنکھ میں ڈالیں گا ہے کیلومل کھانے کو دیتے ہیں۔

فقرہ یازدہم

یلو فیور Yellow Fever زرد بخار

یہ شدید چھوتدار وبائی بخار ہے جو دوبارہ کم ہوتا ہے جلد کی رنگت زرد پڑجانے کی وجہ سے یلو فیور اور قے کے ہمراہ خون خارج ہونے کے سبب ہیموگیاسٹرک فیور Haemogastric Fever اس کا نام رکھا ہے ہندوستان میں کم اور ایسے ملکوں میں جہاں موسمی حرارت ۷۲ درجہ سے کم ہے بالکل نہیں ہوتا ہے۔

اسباب - نشیب کے ملکوں مین گرمی اور تراوٹ کے سبب سے ایک خاص طرح کی سمیت پسینہ فضلہ و دیگر استعمالی اشیاء سے پیدا ہوکر دوسروں پر اثر کرتی ہے یہ بخار ہر عمر اور ہر جنس مین ہوسکتا ہے

علامات - عرصہ معدودہ ۴۸ گھنٹے سے سات دن تک اوسطاً تین یا چار دن تک ہوتا ہے بعدہ جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے - جلد زرد پڑجاتی ہے - نبض متواتر حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجہ تک ہوجاتی ہے - آنکھین ہروقت پانی مین ڈبڈبائی رہتی ہین بہوک کم پیاس زیادہ زبان کنارون اور نوک پر سرخ درمیان مین میلی ہوتی ہے سر پیٹھ فم معدہ اور دیگر جوڑون مین درد ہوتا ہے قے باربار ہوتی ہے جس مین تیسرے چوتھے دن خون بھی نکلتا ہے اور مادہ قے کا رنگ سرخ سیاہی مائل مثل قہوہ کے ہوتا ہے - دست کے ساتھہ خون خارج ہونیکی وجہ سے اُنکی رنگت کول تار کی مانند ہوجاتی ہے - مریض نڈہال ہوجاتا ہے - بخار کے دوسرے دن سے پیشاب مین البیومن گاہے خون ملتا ہے گاہے کم مقدار مین ہوتا کبھی بالکل بند ہوجاتا ہے - خفیف مرض مین دو یا تین ہفتہ کے اندر مریض تندرست ہوجاتا ہے اور افاقہ چھٹے دن نظر آتا ہے - چہرہ کی زردی کم ہوجاتی ہے اور جلد مین نمی آجاتی ہے - شدید مرض مین چند گھنٹے بعد کولیپس ہوجاتا ہے اور تیسرے چوتھے دن سیاہ رنگ کی قے ہوکر یا معدہ اور امعا سے سیلان خون ہونے کے سبب مریض مرجاتا ہے یا افاقہ کی حالت مین جب صرف کمزوری ہی رہجاتی ہے تو یوریمک کوما یا کنولشنز کی وجہ سے جان بحق ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - معدہ و امعا مین سیاہ رنگ کی رطوبت ملتی ہے اور اونکی لعابدار جھلی سرخ دبیز اور کمزور ہوتی ہے جگر بڑا ملایم زرد اور چربیلا جو دبانے سے ٹوٹ جاتا ہے - پتہ خالی گردہ مین کنجیچن ہوتا ہے - خون کے سرخ دانے بگڑے ہوئے فائبرن کم اور یوریا زیادہ ہوجاتا ہے باقی تمام جسم کی ساختین پیکی اور ملایم ہوتی ہین -

تشخیص - ایکدم سے شدید بخار ہوجانا - پیشانی اور جوڑون مین شدت سے درد ہونا فم معدہ کا دبانے سے دُکھنا سیاہ رنگ کی قے اور جلد کا زرد پڑجانا وغیرہ مقدم تشخیصی علامات ہین - یلو فیور اور ریمیٹنٹ فیور مین تشابہ ہوجاتا ہے لیکن نقشہ تشخیصی ذیل کو یاد رکھنے سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے .

یلوفیور	ریمٹینٹ فیور
۱- بخار ہر وقت یکسان رہتا ہے ۔	۱- بخار مین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ۔
۲- بخار کے دوسرے دن پیشاب مین البیومن ملتا ہے	۲- نہین ملتا ۔
۳- طحال نہین بڑہتی ۔	۳- تلی بڑہ جاتی ہے ۔
۴- اکثر قے اور دست کے ساتھ خون نکلتا ہے ۔	۴- شاذونادر خون خارج ہوتا ہے ۔
۵- مریض تیسرے دن مرجاتا ہے ۔	۵- ساتوین دن سے پہلے کم مرتے ہین ۔
۶- کونین سے بخار نہین رکتا ۔	۶- کونین بہت مفید پڑتی ہے ۔
۷- اگر کنویلسنس ہو تو جلدی ہوجاتا ہے ۔	۷- آہستہ آہستہ کنویلیسنس ہوتا ہے ۔

انجام - اچھا نہین ہے - فیصدی تینتیس ۳۳ مریض مرجاتے ہین - سیاہ رنگ کی قے ہونا پیشاب کا بند ہوجانا خراب انجام ظاہر کرتا ہے ۔

علاج - ہوادار سرد کمرہ مین لٹائین اوٹھنے نہ دین ممکن ہو تو سرد ہوادار اونچے مقام پر مریض کو لیجائین شروع مین مسہل کی ضرورت ہو تو دین - کونین اور نائٹرو میوریاٹک ایسڈ ہی استعمال کرتے ہین قے روکنے کو برف چوسانا کلوروفارم سونگھانا کلوروڈاین پلانا مارفائن کھلانا یا زیر جلد انجکشن کرنا کریازوٹ کھلانا مفید ہے اگر دواؤن سے فائدہ نہو تو تارپین سے فم معدہ پر سینکنا یا اوسکو کھلانا - پیشاب مین البیومن ہو تو بلاڈونا استعمال کرنا مفید ہے ایسی حالت مین افیون نہ دین - بخار کم کرنے کو گرم پانی سے غسل دین یا ویٹ شیٹ پیکنگ کرین - کولیپس کی حالت مین اسٹمولنٹ ادویہ دینا بہتر ہین لیکن امونیا کا استعمال نہ کرین - (شراب اور دیگر محرک ادویہ پلائین) کیونکہ خون مین امونیا موجود ہوتا ہے اور امونیا دینے سے خون زیادہ رقیق ہوجاتا ہے اور نقصان ہوتا ہے ۔



فقرہ دوازدہم

پلیگ .Plague وبائے طاعون

پلیگ یا طاعون جو آجکل ہندوستان مین کثرت سے پہیلا ہوا ہے ایک متعدی مرض ہے شہر ہانگ کانگ ملک چین سے شروع ہو کر یہ مرض ۱۸۹۶ء مین بمبئی کے اندر داخل ہوا اور پہر وہان سے کل شہرون مین اس کا اثر پہونچگیا - ممالک ایشیا کے اکثر مقامات مین اور مصر کے اندر یہہ مرض ہمیشہ پہیلا رہتا ہے روس اور روم کی لڑائی کے بعد مقام جنگ پر یہ مرض نہایت کثرت سے پہیل گیا تہا - اس بیماری مین مریض کو بخار اور گلٹیون کی سوزش سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور خون مین ایک خاص قسم کا کیڑہ جس کو بیسی لس پیسٹیز کہتے ہین - پیدا ہوجاتا ہے اکثر جنگاسے بغل اور گردن کی گلٹیان اس مرض مین متاثر ہوتی ہین صرف انسان ہی اس بیماری مین مبتلا نہین ہوتے بلکہ چوہے گاے - بیل - سور اور بندر وغیرہ جانور بہی اس کے شکار ہوجاتے ہین چوہا تو اس کے زہریلے اثر سے تین دن کے اندر ہی مرجاتا ہے -

اسباب یہ مرض زیادہ تر میلا رہنے کہانے وپینے کی چیزون کے ذریعہ سے انسان کے جسم مین سرایت کرجاتا ہے کسی مقام پر پہلے سے طاعون پہیلے ہونے اور زمین کے زیادہ مرطوب ہونے سے بہی یہ مرض انسان کو ہوجاتا ہے کمزور آدمیون کو زیادہ اندیشہ ہے اگر کسی شخص کے جسم پر زخم ہو تو ممکن ہے کہ اوس زخم کے ذریعہ سے بدن مین طاعون کی سمیت اثر کرجائے جس جگہہ یہہ مرض پہیلنے والا ہوتا ہے وہان کے چوہے اکثر پہلے سے بہاگ جاتے ہین یا مرنے لگتے ہین اس حالت کو ہمیشہ طاعون آنے کی علامت خیال کرنا چاہیے -

علامات اس مرض کا پورا اثر انسان پر دو دن سے لیکر آٹھہ دن تک ہوسکتا ہے مگر جسم انسانی اس کے حملہ سے کم از کم چہہ گہنٹہ اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن تک متاثر رہتا ہے - اس عرصہ

مین مندرجہ ذیل علامات اکثر پائی جاتی ہین - دماغ اور جسم کی کمزوری - اشتہا کی کمی دوران سر ہاتھ
اور پیرون مین درد خفیف سردی وخفقان - اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جنگاسے مین جہان گلٹی پیدا
ہونے کا احتمال ہے درد ہونے لگتا ہے یہ بیماری دفعتًا پیدا ہوجاتی ہے مریض کو بخار ہوجاتا ہے
ضعف ونقاہت کی شکایت ہوتی ہے - سر مین درد اور چکر معلوم ہوتا ہے کبھی غنودگی اور کبھی
بیخوابی ہوجاتی ہے اکثر سردی سے بھی بخار آتا ہے چہرہ بدہیئت اور خوف زدہ ہوجاتا ہے
آنکھون کی رنگت سرخ ہوجاتی ہے اور حلقے پڑجاتے ہین ٹکٹکی بندہ جاتی ہے پتلیان پھیل
جاتی ہین - طبیعت مالش کرتی ہے اور قے ہوجاتی ہے اکثر دست بھی آنے لگتے ہین چلنے
کے وقت مریض اپنے پیرون کو گھسیٹ کر چلتا ہے - اس مرض مین بخار کی شدت کچھ زیادہ نہین
ہوتی اور اگر تیز بھی ہوتا ہے تو تھوڑے عرصہ کے لئیے مگر بخار دفعتًا آجاتا ہے اور رفتہ رفتہ ترقی کرتا
جاتا ہے جسم کی حرارت ۱۰۳ و ۱۰۴ درجہ تک ہوجاتی ہے اور اوس کے ساتھہ ہی نبض کی حرکت
اور تنفس مین سرعت پیدا ہوجاتی ہے جلد مین خشکی اور گرمی معلوم ہوتی ہے سماعت مین فرق آجاتا
ہے زبان سوج جاتی ہے اور اوسپر ایک سفید تہ جم جاتی ہے اکثر حالتون مین زبان خشک
اور اوسکی رنگت بھوری یا سیاہ بھی ہوجاتی ہے ہونٹھ اور نتھنون پر پیپڑی جم جاتی ہے تشنگی بدرجہ
غایت ہوتی ہے اور ٹائفیڈ علامتین پیدا ہوجاتی ہین - کومالعینی بیہوشی یا تشنج بھی ہوتا ہے -
پیشاب کم مقدار مین آتا ہے - اور اکثر بالکل بند ہوجاتا ہے - بدن کی رگین پھڑکتی ہین - طحال اور
جگر بڑہجاتے ہین نبض پہلے بھری ہوئی اور اوچھلنے والی ہوتی ہے مگر فورًا ہی باریک ہوکر تواتر
سے چلنے لگتی ہے اور اکثر ڈائی کروٹک گاہے وقفہ دار ہوکر بالکل سست ہوجاتی ہے -
اخیر حالت مین دل کشادہ ہوجاتا ہے اور اوسکی پہلی حرکت کی آواز سنائی نہین دیتی - بہت
زیادہ مریض ایسے ہوتے ہین جن کے بدن کی رنگت مرنے سے پہلے سیاہ ہوجاتی ہے
گلٹیونکی کیفیت مرض طاعون مین مبتلا ہونے کے ۲۴ گھنٹے کے اندر مریض کے گلٹیان پیدا
ہوجاتی ہین جو جسامت مین اخروٹ کی برابر اور کبھی کبھی بط کے انڈے کی مانند ہوتی ہین
انگریزی مین گلٹی کو بیوبو کہتے ہین اور یہ زیادہ تر داہنے جنگاسے - بغل - جبڑے کے نیچے

اور گردن میں نکلتی ہیں - ان میں کبھی درد ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا - ابتدائی بیماری میں اکثر کار بنکل اور مختلف عرض وطول کے سیاہ دھبے بھی پڑ جاتے ہیں جو سڑ کر زخم پیدا کر دیتے ہیں -
جب بیماری خفیف ہوتی ہے تو بخار پسینہ آکر اوتر جاتا ہے زبان تر ہو جاتی ہے نبض کی تیز حرکت اور جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے - ہذیان جاتا رہتا ہے - گلٹی نرم ہو جاتی ہے اگر نشتر نہ بھی دیا جاوے تو خود بخود پھوٹ جاتی ہے اور پیپ نکلکر چند ہفتوں یا مہینوں میں بیٹھ جاتی ہے - کم سے کم چھ روز زیادہ سے زیادہ دس دن میں افاقہ ہو جاتا ہے مگر اکثر دو تین ہفتے میں صحت ہوتی ہے - بخار اوترنے کے کئی ہفتے تک پھوڑے پھنسیوں کی تکلیف اور اونکے سڑ جانے سے جو اذیت ہوتی ہے وہ باقی رہتی ہے - اخراج خون کے باعث سرسوں کی برابر سے لیکر نصف انچ یا اوس سے بھی بڑے سرخ اور عنابی دھبے جسم پر ہو جاتے ہیں - بعض قسم طاعون میں یہ حالت بکثرت پائی جاتی ہے اور اس قسم کی بیماری مہلک ہوتی ہے خصوصاً جب مریض کو ہماپٹیسس یا نیومونیا بھی ہو گیا ہو -

حاملہ عورتوں کو اس مرض کا حملہ ہونے سے اسقاط ہو جاتا ہے - مریض کی موت کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں مگر زیادہ تر مبتلا ہے مرض ہونے کے تیسرے اور پانچویں دن کے اندر موت آجاتی ہے - جب بیمار کو زیادہ نقاہت - بیہوشی تشنج اعضا اور کوما ہو اندرونی اعضا سے خون جاری ہو بخار زیادہ ہو جاوے پھوڑے اور گلٹیوں میں پیپ پڑ جاوے دوبارہ خون جاری ہو یا عفونت آجاوے یا طاعون کے ساتھ کوئی دوسری بیماری اور ہو جاوے تو صحت بہت دیر کے بعد ہوتی ہے -

مندرجہ بالا بیان بیوبونک پلیگ کا ہوا - مگر پلیگ کی دو قسمیں اور ہیں جن کو سپٹی سیمک Septicæmic نیومونک کہتے ہیں ان دونوں اقسام کا بیان بھی درج ذیل ہے -

سپٹی سیمک پلیگ - پلیگ جس کا دوسرا نام پسٹیز سائیڈیرانس Pestis Siderans بھی ہے نہایت مہلک اور شدید قسم کی ہوتی ہے اس میں

مریض کا جلد خاتمہ ہو جاتا ہے زندگی کی حالت میں کوئی گلٹی مریض کے جسم پر نہیں نکلتی مگر مرنے کے بعد بڑی بڑی کنجے گلٹیاں بدن پر دیکھی جاتی ہیں - ابتدائی مرض ہی سے مریض سست نڈھال اور بہت کم زور ہو جاتا ہے بخار کچھ زیادہ نہیں ہوتا صرف تھوڑا درجہ تک حرارت ہوتی ہے مگر ہذیان اور بے چینی بہت ہوتی ہے اکثر سیلان خون بھی ہوتا ہے اور دوسرے یا تیسرے دن غنودگی یا کوما ہو کر موت آجاتی ہے -

نیو مونک پلیگ Pneumonic plague یہ بھی بہت خطرناک اور مہلک ہوتی ہے اس میں بخار آنے سے پہلے اور دوسرے - اعضا شکنی - نقاہت - کھانسی اور ضیق تنفس ہوتی ہے خون ملا ہوا تھوک چپکنے والا اور زنگ کے موافق آتا ہے مثل نمونیا کے نہیں مگر بلغم خفیف و رقیق خون آلودہ کثرت سے نکلتا ہے - سینہ کی جڑ میں بلبلے ہونے کی آواز سنائی دیتی ہے ہذیان ہوتا ہے اور تنفس تیز ہو جاتا ہے - جب یہ علامات زور پکڑ جاتی ہیں تو چوتھے یا پانچویں دن مریض مر جاتا ہے

ای بورٹو بالارول پلیگ Abortive or ambulatory

طاعون کی ایک ہلکی قسم ہے جس میں گلٹی پر کر پیپ پڑ جاتی ہے یا خود بخود بیٹھ جاتی ہے - وبائے طاعون کے وقت اکثر ایسے خفیف امراض بھی ہوتے ہیں جنمیں مبتلا ہو کر مریض چلتا پھرتا رہتا ہے بظاہر کوئی تکلیف معلوم نہیں ہوتی نہ بخار ہوتا ہے مگر بیمار یکایک کو لپس ہو کر مر جاتا ہے یہ بیماری اگر پھر عود کرے تو خطرناک ہوتی ہے -

موت مرض طاعون جب پھیلتا ہے تو کسی سال زیادہ اور کسی سال کم موت کی تعداد ہوتی ہے شروع مرض طاعون میں اور جب اسکی ترقی ہوتی ہے اس وقت موتیں زیادہ ہوتی ہیں ساٹھ سے ۹۵ فیصدی تک آدمی مر جاتے ہیں - مختلف اقوام کی طرز معاشرت اور جسم و مکان کی صفائی پر انکی موت کا زیادہ انحصار ہوتا ہے -

تشریح لاش شخص متوفی کی جلد میں اخراج خون سے مختلف عرض و طول کے سیاہ دھبے پائے جاتے ہیں - جس کے سبب اس مرض کو بلیک ڈیتھ کہتے ہیں مختلف مقامات پر گلٹیاں ہوتی

ہین اور مرنے کے بعد جسم مین اکڑا کم ہوتی ہے لاش جلد سڑجاتی ہے دماغ حرام مغز اور اوس کی جہلیّون مین کم و بیش اجتماع خون پایا جاتا ہے مع زرد رطوبت اراک نائیڈ ممبرین مین پائی جاتی ہے - آبدار جہلیّون کی سطح پر سنج و ہیتے اور اندر خون آمیز رطوبت ملتی ہے پہپہڑے کے اندر جما ہوا خون ملتا ہے اور برانکائی ٹس کی علامتین ہوتی ہین دل کے دائین جوف اور وریدون مین پتلا خون پایا جاتا ہے اور کل اعضاء اندرونی مین کم و بیش اجتماع خون ہوتا ہے مختلف مقامات کی جاذب گلٹیان اور تلّی بڑہی ہوئی ملتی ہے -

تشخیص بخار کی حالت مین خصوصًا جب بخار کے ساتہہ ضعف بدرجہ غایت ہو تو طاعون کا شبہہ ہوتا ہے شروع مرض مین تشخیص مرض دشوار ہوتی ہے اور طاعون کی مختلف اقسام مین تمیز کرنا اور بہی زیادہ مشکل ہوتا ہے مگر جب خون بلغم یا رطوبت اور گلٹیون مین (بسی لس) طاعون کا کیڑا پایا جاتا ہے تو پہر تشخیص مین کچہہ دشواری نہین ہوتی -

حفظ ما تقدم - ہمیشہ اس امر کی کوشش ہونی چاہیے کہ اس مرض کی سمّیت جسم کے اندر اثر نہ کرے اور اگر ہو جاوے تو ترقّی نہ پاوے اور بالکل رفع ہو جاوے - جو لوگ اس مرض سے صحت پائین اونکو اور آدمیون سے ایک مہینہ تک علیحدہ رکہا جاوے اور طاعونی رقبہ کے دوسرے آدمی بہی جب غیر طاعونی حلقہ مین آئین تو پانچ سات دن تک قرنطینہ مین اونکو علیحدہ رکہا جاوے - گو طاعون کا کیڑا چار دن کے اندر خشک کرنے سے اور دہوپ مین رکہنے سے تین چار گہنٹے کے اندر مر جاتا ہے مگر پہر بہی مریض کے استعمالی کپڑے چمڑے اور دوسرے اسباب مین کئی مہینے تک طاعون کا اثر باقی رہتا ہے اس لیے مناسب ہے کہ ان چیزون کو جلا دیا جاوے یا اچہی طرح اون کو ڈس انفکیٹ[1] کر دیا جاوے - اگر کوئی جہاز طاعونی مقام سے آوے تو اوس مین جو چوہے ہون انکو مار کر سمندر مین پہینک دینا چاہیئے - چوہے مارنے کے لیے سلفیورس ایسڈ گیز مفید ہے - جو ادویات ڈس انفکٹ کرنے مین مستعمل ہین انکین

[1] ڈس انفکیٹ اوس طریق صفائی کو کہتے ہین جس کے ذریعہ سے مکان لباس اور دیگر اسباب خانہ داری کو اون ادویات کے ذریعہ سے جو اثر وبا دور کرنے کے لئے مخصوص ہین دہو دیا جاوے یا صاف کیا جاوے -

پانی کی بہاپ سب سے زیادہ مفید ہے اور کاروسو سبلیمیٹ کے سولوشن فی ہزار ایک حصے کا کاربل سلفیورک ایسڈ مین ملا کر یا لائی سائل یا کلورائڈ آف لایم فیصدی ایک حصہ کا یا کاربولک ایسڈ فیصدی پانچ حصہ بھی ڈس انفیکٹ کرنے مین استعمال ہوتے ہین۔

جس مقام پر طاعون ہو وہان کے رہنے والون کو دوسرے شہر مین جانا نہ چاہیئے۔ مریض کو شہر سے باہر کسی اسپتال یا پہپیر[1] مین علیحدہ رکھنا چاہیئے اور اوس کے گھر اور اگر ممکن ہو سکے تو پڑوسیون کے گھرون کو بھی ڈس انفیکٹ کرنا چاہیئے اگر وقعہ یہ چہوٹا ہو تو مریض کے گھر کو مع اوڑہنے بچھونے اور تمام سامان کے جلا دینا چاہیئے۔ لاش کو گہری کہدی ہوئی قبر مین دفن کیا جاوے یا جلا دیا جاوے۔ مریض کے رشتہ دار اور تیماردار جن کو بیماری کے اثر ہونے کا اندیشہ ہے کم از کم دو دن اور زیادہ سے زیادہ آٹھ دن تک شہر سے باہر کسی جھپیر مین رکھے جائین۔ مکان مین جو چوہے ہون اونکو جلا دینا چاہیئے اور تمام مکان کی کامل طور سے صفائی کر دینی چاہیئے۔ ریل کے ذریعہ سے بھی طاعون نہ پہیلنے کا انتظام معقول ہونا چاہیئے کوارنٹائن[1] باقاعدہ جاری کیا جاوے۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ طاعون کا اثر انسان اور چوہون پر یکسان ہوتا ہے اور ایک سے دوسرے کو بیماری لگ سکتی ہے۔ انسان کے فضلے مثل بلغم۔ پیشاب۔ پائخانہ وپیپ وغیرہ سے چوہون کو بیماری ہو جاتی ہے اور اونکی مینگنی وغیرہ اناج مین پڑ جانے سے انسان کو ہو جاتی ہے پس چوہون کو قبل طاعون پہیلنے کے مار ڈالنا نہایت ضروری ہے۔ ایک جگہ آدمیون کا ہجوم نہ ہونا چاہیئے۔ کہانے پینے وغیرہ مین بہت صفائی کا انتظام رکھنا چاہیئے طاعونی مریض کے قریب تندرست آدمی کو جانا نہین چاہیئے اور تیمارداروں کو بھی عرصہ تک مریض کے پاس ٹہیرنا یا وہان کہانا پینا مناسب نہین ہے صاف اور عمدہ ہوا لینے کے لیے

---

[1] کوارنٹائن کے لفظی معنی روک یا رکاوٹ کے ہین۔ یہ ایک حکم ہے جو حاکم وقت اوس شہر مین نافذ کرتے ہین جب کسی مہلک متعدی بیماری کے پہیلنے کا احتمال ہو یہ حکم جب تک بیماری کی چہوت کا خوف ہو جاری رہتا ہے چنانچہ بیماری کے عرصہ معدودہ مین کسی جہاز اور کسی آدمی کو ایسے مقام خطرناک مین جہان یہ بیماری ہے آنے نہین دیتے اور جو کسی وجہ سے ایسے مقام مین کوئی داخل ہو جاوے تو جبتک بیماری کی مرعت کا درجہ ختم نہ ہو جائے اور جگہ جانے سے مانع ہوتے ہین۔

مریض کے رہنے کی جگہہ سے باہر نکل کر آنا چاہیئے - اور اگر اُنکے ہاتھہ یا پیر مین کوئی زخم یا خراش ہو تو پٹی وغیرہ باندہ کر اوس کو چھپالین ورنہ احتمال ہے کہ طاعون کی سمیت تیمار دار کے جسم مین اثر کرجاوے کھانا کھانے کے قبل تیمار دارون کو ہاتھہ پیر دہونا ضروری ہے اور ڈس انفیکٹ ادویہ سے بھی ہاتھہ پیر کی وقتاً فوقتاً صفائی کرنا مناسب ہے اور مریض کے فضلے کو بخوبی ڈس انفیکٹ کر کے ضایع کرنا چاہیئے -

علاج قبل از مرض | اس مرض کے دور رکہنے کا طریقہ ہافکن صاحب کا ایجاد کیا ہوا یہ ہے کہ وہ ایک قسم کی رطوبت جس مین طاعون کا کیڑا ہوتا ہے جلد کے اندر پچکاری کے ذریعے پہونچاتے ہین اس عمل سے بعض وقت خطرناک علامتین پیدا ہو جاتی ہین مگر معقول طور سے حفاظت اور نگرانی کرنے سے کچھہ خوف نہین - اسکے عامل کو پھر یہ بیماری نہین ہوتی اور اگر ہو بھی تو کم ہوتی ہے لسٹک صاحب کے طریقہ علاج مین جو دوا استعمل ہے وہ عرصہ تک رہ سکتی ہے اور اوسکی پچکاری کے لگانے سے گو سخت تکلیف ہوتی ہے مگر ہافکن صاحب کی دوا سے بہتر ہے -

علاج طاعون | چونکہ مرض طاعون کمزور کرنیوالا ہے اسلیئے ادویات مسکن کا استعمال مناسب نہین ہے - دردسر اور تیز بخار کی حالت مین برف کی تھیلی سر اور گردن پر رکھنی چاہیئے اور جسم پر گھنٹے گھنٹے بھر بعد گرم پانی کا اسپنج پھیرنا چاہیئے - قے روکنے کے واسطے کیلومل پوری مقدار مین استعمال کرنا چاہیئے اوسکے بعد سلائین مکسچر دیا جاوے - مریض کی کمزوری دور کرنے کے لیے اسٹرکینیا اور کاربونیٹ آف امونیا استعمال کرایا جائے - اگر جسم سرد ہو جاوے تو مختلف قسم کی محرک ادویات ویجائین امونیا سونگھایا جاوے اور ایتھر جلد کے اندر پہونچایا جائے - نیند لانے کے لیے مارفیا ½ گرین سے ¼ گرین تک جلد کے اندر ذریعہ پچکاری پہونچانی چاہیئے - بعض لوگ بجائے اس کے ہایوسین کی پچکاری بمقدار $\frac{1}{200}$ سے $\frac{1}{150}$ گرین تک مفید بتاتے ہین - اکثر لوگ کلورل ہائیڈریٹ ۲۰ گرین اور برومائیڈ آف پٹاسیم ۳۰ گرین استعمال کراتے ہین - اگر اسہال بکثرت ہوتے ہون تو روکنے کے لیے سیلول دس گرین چار چار گھنٹے بعد دینی چاہیئے بیوبو

یعنی گلٹی کے شروع نکلنے پر کلیسرین اور بیلاڈونا کا لیپ کیا جاوے اگر اوسکی رنگت سرخ اور درد شدید ہو تو ٹکٹس باندہی جائے اور اگر پیپ پڑجائے تو شگاف دیا جائے اور آئی ڈوفارم لگا کر باندہ دین۔ اگر گلٹی سخت ہو کر رہجاوے تو آیوڈین لنیمنٹ لگائین غذا زود ہضم اور مقوی کہلانی چاہیئے

پرسن صاحب نے جو سیرم ایجاد کیا ہے وہ بھی اگر وریدیا پری ٹونیم یا جلد کے اندر پہونچایا جاوے تو مرض طاعون سے لوگون کو بچاتا ہے اور مبتلا سے مرض کو صحت بخشتا ہے مگر ہندوستان مین کامل طور سے یہ مفید ثابت نہین ہوا۔

فصل دوم حمیّات غیر متعدی کے بیان مین

اس فصل مین وہ تمام امراض بیان ہونگے جنکی سمیّت کا اثر ایک مریض سے دوسرے مین نہین ہوتا اسمین دو فقرہ ہین۔

فقرہ اوّل

سمپل کنٹی نیوڈ فیور ۔ تپ دایمی سادہ

یہ ایک بخار ہے جو دوامی قسم کا ہوتا ہے یعنی ہر وقت چڑہا رہتا ہے اور شرکت کوئی نہین ہوتی۔

اسباب ۔ بعض اوقات ظاہرا کوئی سبب معلوم نہین ہوتا لیکن اکثر زیادتی محنت تکان بدپرہیزی غذا گرمی سردی کا اثر دہوپ مین پہرنا باعث ہوتے ہین۔

اقسام ۔ باعتبار شدّت اور خفت اسکی دو قسمین ہین۔ (اوّل) خفیف جس مین سوا ے خفیف حرارت اور زکام کے اور کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی اسکو فبری کیولا کہتے ہین لیکن یہ حرارت جب فقط ایکدن رہے تو افی مرل فیور Ephemeral fever کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

علامات ۔ اکثر یکایک سستی کاہلی اعضا شکنی ہوتی ہے۔ کام کرنے کو جی نہین چاہتا ۔ دردسر ہاتہہ پاؤن اور پیٹہہ مین درد۔ تمام جسم خصوصًا پیٹہہ اور کمر کے مقام پر سردی سی معلوم ہوتی ہے بعدہٗ جاڑا لگتا ہے چند گھنٹے بعد جلد خشک اور گرم ہوجاتی ہے۔ حرارت جسمی بڑہ جاتی ہے نبض

جلد جلد بھری ہوئی اور مضبوط فی منٹ ۱۲۰ یا ۱۳۰ ضربات سے چلنے لگتی ہے - پھنسیاں کسی قسم کی نہیں نکلتیں بعض دفعہ گلابی یا سرخ رنگ کے دھبّے نظر پڑتے ہیں - بے چینی اور درد سر زیادہ ہوتا ہے تمام بدن ٹوٹنے لگتا ہے اور درد معلوم ہوتا ہے چہرہ تمتمایا ہوا زبان خشک اور میلی - پیاس زیادہ اور قبض ہوتا ہے - بہت جلد لاغری ہو جاتی ہے - چہرہ پھیکا اور بہیت ہو جاتا ہے خیال منتشر ہو جاتے ہیں گاہے خفیف ہذیان ہوتا ہے بظاہر مرض بہت شدید معلوم ہوتا ہے - رات میں بیماری تیز ہو جاتی ہے اور صبح کے وقت کسیقدر کم لہذا اُسوقت اکثر نیند آجاتی ہے تین چار دن تک یہ علامتیں برابر موجود رہتی ہیں گاہے دو تین ہفتہ تک اکثر چوتھے دن زبان تر جلد میں قدرے نمی آجاتی ہے اور دیگر اعضاء کا درد بھی کم ہو جاتا ہے اور کثرت سے پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے صرف کمزوری باقی رہجاتی ہے - جب پسینہ نہیں آتا ہے تب نکسیر پھوٹتی ہے مقعد یا رحم سے خون آتا ہے یا اسہال ہو جاتا ہے گاہے بتخالہ نکل آتا ہے یا کثرت سے پیشاب آتا ہے -

(دوم) شدید - یہ اکثر گرم موسم جیسے مئی یا جون کے مہینے میں دھوپ میں پھرنے سے ہوتا ہے اسکو آرڈنٹ Ardent یا سن Sun فیور کہتے ہیں -

علامات - سردی معلوم ہوتی ہے غثیان اور قے ہوتی ہے - بخار کی علامتیں تیز - پیشاب ہلکا سیاہ رنگ کا خارج ہوتا ہے - پانچویں دن ہذیان ہو کر بیہوشی ہوتی ہے - پتلیاں سکڑ جاتی ہیں بالآخر کوما یا کولپس ہو کر مریض مرجاتا ہے ۲ سے ۹ دن کے عرصہ میں اگر آرام ہونیوالا ہے تو پسینہ آکر بخار اوتر جاتا ہے -

علاج - مریض کو لٹائیں زود ہضم ہلکی غذا کھلائیں خفیف مرض میں ملین دوا بخار کی شدت کم کرنیکو دیں - دیگر تکالیف کا علاج مناسب کریں - آرڈنٹ فیور میں مقئی مسہل اور معرق ادویہ کا استعمال کریں - پرہیزی غذا کھلائیں - تمام جسم کو اسفنج سے گنگنے پانی میں بھگو کر پونچھیں - طاقتور جوان آدمیوں میں فصد کھولیں ٹارٹر ایمٹک استعمال کریں کنپٹی پر جونکیں لگائیں اور سر پر ٹھنڈے پانی سے تریڑا دیں چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں جب شدید علامتیں کم ہوں تو کونین کھلائیں یا اس نسخہ کو استعمال کریں - نسخہ بنفشہ ۴ ڈرام - کاسنی اور ملٹھی کی جڑ ہر ایک نو ڈرام سونف چھ ڈرام

پانی ۲ پائنٹ لیکر جوش دین اور جب ایک پونڈ رہجاے تو دو سے چار اونس کی مقدار مین تین تین گھنٹے بعد دیتے رہین ۔

فقرہ دوم

ملیریل فیور Malarial F ملیریا کا بخار

یہ بخار جو ملیریا کی سمیت سے پیدا ہوتا ہے باعتبار کیفیت دو قسم کا ہے ایک انٹرمیٹنٹ دوسرا ریمیٹنٹ فیور لیکن قبل اسکے کہ ان بخارون کا ذکر کیا جاے ملیریا کا بیان مفصل کرنا ہے ۔

ملیریا کا سم ۔ سابق مین یہ خیال تھا کہ ملیریا کا باعث وہ ابخرات ہین جو بوجہ گرمی اور تراوت کے نباتی اجزا کے سڑنے سے پیدا ہوتے ہین ۔ مگر اب یہ امر پایہ تحقیق کو پہونچگیا ہے کہ یہ سم ایک قسم کا کیڑا ہے جو مچھر کے کاٹنے سے جسکو اینوفیلس Anophelis کہتے ہین پیدا ہوتا ہے ملیریا کسی ملیریا کے مریض سے بلا توسل تندرست آدمی پر اثر نہین کرتا بلکہ مچھر کے کاٹنے سے انسان کے جسم مین داخل ہوتا ہے ۔ اس مچھر کی دو صورتین ہین اول انسان مین ۔ دویم مچھر مین

۱۔ انسان مین ۔ انسان کے خون کے سرخ دانون مین یہ کیڑا جسے ہیمامیبا Hamameba کہتے ہین ایک کیسے کی صورت مین پایا جاتا ہے اور اس کا درمیانی حصہ کسیقدر سخت ہوتا ہے جسکو نیوکلیس Neuclous کہتے ہین اور اوسکے اطراف مین مائوپلسزم Myoplasm یعنی پرورش کنندہ چیز ہوتی ہے ۔ یہ کیڑا بڑھتا رہتا ہے اور خون کی سرخی کو سیاہی مین بدل دیتا ہے ۔ اپنی اقسام کے مطابق جو انسان مین تین یا اس سے زیادہ ہوتی ہین ایک یا دو یا تین دن مین پورا بڑھ جاتا ہے اور پوری بالیدگی پر یا تو (الف) اسپوروسائٹس Sporocytes یا (ب) گیمٹوسائٹس Gametocytes ہوتا ہے ۔

(الف) اسپوروسائٹس کی صورت مین نیوکلیس Neurleus مختلف ٹکڑون مین منقسم ہوتا ہے اور ہر ایک ٹکڑا کچھہ مائوپلزم کے ساتھہ ملکر ایک پورا کیڑا یعنی اسپور Spore بنجاتا ہے

حالت بالیدگی مین سرخ کیسون کے پھٹنے سے اسپور اور ملین ، Melanin یعنی سیاہی
خون مین پھیل جاتی ہے اور اسپور نئے نئے خون کے سرخ دانون مین اور ملینن فیگو سائٹس
Phagocytes یعنی خون کے سفید دانون مین داخل ہوجاتا ہے - اسپور بننے
کی حالت مین بخار پیدا ہوتا ہے -

(ب) گیمٹو سائٹس اسپور مین منقسم نہین ہوتا بلکہ بصورت نر و مادہ تبدیل ہوجاتا ہے اور تا وقتیکہ
مچھر کے معدہ مین نہ پہونچے اسی صورت پر برقرار رہتا ہے -

۲ مچھر مین - جب یہ مریض کو کاٹتا ہے تو مریض کے خون کے ساتھ گیمٹو سائٹس مچھر کے
معدہ مین داخل ہوجاتا ہے - اور خون کے کیسے پھٹنے سے وہ خون مین پھیل جاتا ہے اور کسیقدر پھول
جاتا ہے نر گیمٹو سائٹس) کے اطراف سے باریک یعنی متحرک شاخین نکلتی ہین جن کی تعداد
چار پانچ یا کچھہ زیادہ ہوتی ہے - بہ سبب حرکت کے ان مین سے ایک یا زیادہ شاخین ٹوٹکر
کیڑے سے جدا ہوجاتی ہین اور مادہ کیڑے مین پہونچکر اوس کو بارآور کردیتی ہین - بارآور مادہ جس کو
زائی گوٹ Zygotes کہتے ہین لنبی ہوجاتی ہے اور مچھر کے معدہ کی دیوار کے اندر رینگتی ہوئی
پہونچ جاتی ہے اور معدہ کی بیرونی سطح پر قایم ہوجاتی ہے اس مقام پر وہ بڑہتی ہے اور اوسکی
نیوکلس بہت سے حصّون مین تقسیم ہوجاتی ہے اور ایک ہفتہ مین پوری بڑہ جاتی ہے -
اس صورت مین اس مین سینکڑون بیلن نما شکل کے ٹکڑے جن کو بلاسٹس Blasts
کہتے ہین پائے جاتے ہین - اب اس کیڑے کے غلاف کے پھٹ جانے سے وہ
بلاسٹس یعنی ٹکڑے مچھر کے جسم مین پھیل جاتے ہین اور مچھر کے دوران خون کے ذریعہ سے
لعاب دہن کی گلٹی یعنی سلیوری گلانڈ Salivary gland مین پہونچ جاتے ہین اور
لعاب کی نالی سے ڈنک کی نوک تک اس صورت مین جب مچھر تندرست انسان کو کاٹتا ہے
تو مچھر کے لعاب دہن کے ساتھ انسان کے خون مین پہونچکر اوسپر اپنا اثر کرتے ہین.

ہر قسم کے مچھر کے کاٹنے سے ملیریا پیدا نہین ہوتا بلکہ صرف اینوفیلس قسم کے مچھر کے
ذریعہ سے پھیلتا ہے - گھرون مین جو اکثر مچھر ہوتے ہین اور کیولیکس Culex کہلاتے

ہین اوسنے یہ بیماری نہین پہیلتی ۔

سرد ملکون مین ملیریا کا اس قدر زور نہین ہوتا جتنا کہ گرم ملکون مین ۔ انیوفیلیس قسم کے مچھر ایسے مقامات پر کثرت سے ہوتے ہین جیسے بندریان جہان گہاس پہوس اوگا ہو یا چہوٹے چہوٹے تالاب یا ٹوٹے ہوئے برتنون وغیرہ مین جن مین پانی ہو یا ایسی جگہون مین جہان مچہلیان انکے انڈے کہا جانے کو موجود نہون ۔ یا جہان پانی ہوا سے متحرک نہو چنانچہ بنگالہ مین اور نیپال کی ترائی اور ایسے نشیب والے ملک جہان بارش کا پانی جمع رہتا ہے یا دریا کے چڑہاو کے سبب غرقاب ہوجاتے ہین انکا خاص گہر ہے ۔ زیادہ تر یہ اوسوقت پیدا ہوتے ہین جب برسات کے بعد زمین اور تالاب اور جہیلین خشک ہونا شروع ہون یا جب زمین کو پانی دیکے پہلی مرتبہ کاشت کے لیے تیار کرین یا نہر کہودیجاے یا ریل کی سڑک نکالی جاے یا جنگل کاٹ کر زمین آباد کیجاے موسم گرما مین اگر گرمی شدت سے ہو تو بعد برسات کے یہ بہت کثرت سے پہیل جاتے ہین اور انکے کاٹنے کا اثر بہت تیز ہوتا ہے ۔ اور اگرچہ یہ دن کو بہی سایہ دار اور بند ہوا مقامات مثلاً گہنے جنگل یا اندہیرے کمرون مین کاٹتے رہتے ہین مگر صبح وشام اور رات کے وقت زیادہ ستاتے ہین ۔ اور چونکہ یہ زیادہ اوپر نہین چڑہ سکتے اور مکانات کے نیچے کے درجہ مین موجود رہتے ہین اسلیے ایسے وقتون مین جو لوگ ڈیرے یا زمین پر یا بلا مسہری کے سوتے ہین اونپر انکا بہت اثر ہوتا ہے ۔ دو منزلہ مکانات مین اور اونچے چبوترون پر رہنا مفید ہے ۔ اگرچہ مچہر ایسے مقامات پر لائے جائین جہان پہلے سے موجود نہون تو وہان ملیریا پیدا کردیتے ہین مگر تدابیر حفظ صحت اور کونین کے استعمال سے بعض اوقات اس جگہہ ملیریا پہیلنے نہین پاتا ۔

بذریعہ ہوا کے یہ مچہر اپنی جاے سکونت سے بہت فاصلہ پر یا پہاڑون پر نہین پہونچ سکتے ۔ چند فیٹ سے زیادہ بلندی پر نہین چڑہ سکتے اور بروقت آندہی کے کونون وغیرہ مین گوشہ گیر ہوجاتے ہین ۔ دریا کے ایک کنارے سے منتقل ہوکر دوسرے کنارہ پر نہین جاتے اسوجہ سے اگر جہاز یا ناو کنارہ سے ہزار ڈیڑہ ہزار گز کے فاصلے پر ٹہیرے تو ملیریا سے بچا رہیگا ۔ اسی طرح پہاڑون کے حائل ہونے سے یہ دوسری جگہہ نہین پہونچ سکتے اور نہ آندہی

سے کے وسیلے سے معدوم بہی ہوجاتے ہین اور ہوا کے ذریعہ سے کبہی ایسے شہرون مین پہونچ جاتے ہین جہان اِنکے پیدا ہونیکا کچہہ سبب موجود نہین ہوتا۔ جس سرزمین مین درخت بہت گنجان ہون وہان یہ بہت نہین پہیلتے لیکن کبہی کبہی زیادہ درختون کا ہونا مضر بہی ہوتا ہے۔

یوکالپٹس گلابیوس (.Eucalyptus globulus) درخت جو آجکل ملیریا کے ملکونمین بہت بویا جاتا ہے اور زمین کو خشک رکہتا ہے ملیریا پہیلنے نہین دیتا۔ آفتاب کی تمازت یا مصنوعی حرارت اسکے دفعیہ کے لیے بہت مفید ہے۔ چنانچہ ملیریا کے بعض ملکون مین دیکہا گیا ہے کہ آگ لگ جانے کے بعد یہ بالکل معدوم ہوجاتے ہین اور اسی گرمی کی وجہ سے شہرون مین بہ نسبت دیہات کے انکا اثر کم ہوتا ہے۔

اصلیت اور علامات ملیریا کے کیڑے خون کے سرخ دانون مین داخل ہوکر اون کو خراب کرڈالتے ہین یعنی سرخی کو سیاہی Melanin مین بدل دیتے ہین اور اسپورلیشن .Sporulation یعنی مقررہ اوقات مین ٹکڑے ٹکڑے ہوجانے سے بے انتہا بڑہتے چلے جاتے ہین اور ایک قسم کی سمیّت پیدا کردینے سے بخار کا باعث ہوتے ہین جسمین بعض وقت مریض برسون تک مبتلا رہتا ہے۔ انٹرمیٹنٹ یا رمیٹنٹ فیور پیدا ہوجاتا ہے جس کے بعد اعضائے اندرونی کی ساخت مین تبدیلی ہوتی ہے خاصکر جگر اور طحال بڑہجاتے ہین ہول دلی عصبی درد۔ اسہال۔ حبس حیض ہوتا ہے۔ مدّت تک ملیریا کے ملک مین رہنے سے ہیئت انسانی خاص طرح کی ہوجاتی ہے جسکو ملیریل کیککسیا کہتے ہین۔ ایسے شخص اکثر نحیف سُست کاہل اور پست قد ہوتے ہین۔ چہرہ پہیکا سیاہی مایل یا زرد۔ شکم اوبہرا ہوا ہاتہہ پیر سوکے مختلف جگہہ مین آماس ہوجاتا ہے دست لگجاتے ہین۔ بعض مغموم رہتے ہین آخر کار عمر طبعی کو پہونچنے سے پیشتر مرجاتے ہین۔ بعض ملیریا کے مقامون مین امراض پیچش اور دنبل جگر بہت دیکہے جاتے ہین بعض جگہہ کے باشندے اکثر نامرد ہوجاتے ہین اس قسم کی خرابیون سے نسل منقطع ہوجاتی ہے۔

ملیریا کے موثر ہونیکے اسباب - ملیریا کے مقامون مین اجنبی آدمی کا آنا یا ایسی جگہون

کا پانی پینا - یکایک موسم کا تبدیل ہوجانا - دہوپ مین پہرنا - سردی کہانا - نہار منہ رہنا - فاقہ کشی کرنا - معمول سے زیادہ کہانا - دلی یا عصبی کمزوری ہونا - بہت سے آدمیون کا ایک جگہہ رہنا - ہسکا اثر اگرچہ سب پر ہوتا ہے لیکن جوان اور مردون اور گورے آدمیون مین بہت ہوا کرتا ہے - اس سمیت کی وجہ سے جتنے امراض پیدا ہوتے ہین سب نوبتی قسم کے ہوتے ہین - خفیف سبب سے بار بار اور لگتا ہے بلا وجہ عود کرتے ہین

حفظ ماتقدم - سبب کو رفع کرین - صبح کے وقت ہر روز سنکونا یا کونین تہوڑی مقدار مین یا ایک پیالہ کافی پی لیا کرین یا اسٹرکنائن بہت تہوڑی مقدار مین کہائین لسن اور یوکلپٹس گلابیولس اور زیادہ مقدار مین سیاہ مرچ کا استعمال مفید ہے ایسے مقامون مین شب کے وقت کرہ کے دروازے اور کہڑکی کو بند کردین اور مسہری استعمال کرین تاکہ مچہر نہ آنے پائین - مکان کے باہر دروازہ پر صبح اور شام کو آگ جلایا کرین - پینے کے پانی کو گرم کرکے چہانکر ٹہنڈا کرکے استعمال مین لائین -

۱ - انٹرمیٹنٹ فیور تپ نوبتی

یہ بخار ملیریا کے اثر سے پیدا ہوکر باری سے آیا کرتا ہے - اسکو اسوجہ سے کہ یہ اکثر جہیل و تالاب کے اطراف مین ظاہر ہوتا ہے مارش .Marsh یا پلیوڈل فیور Palludal F کہتے ہین بعض اسکو نام رکہتے ہین اور ہندوستانی تپ ولرزہ کے نام سے مشہور کرتے ہین - یہ بخار اول سردی سے چڑہتا ہے پہر گرمی معلوم ہوتی ہے بعدہ کچہہ عرصہ کے واسطے پسینہ آکر اوتر جاتا ہے اور پہر از سر نو چڑہتا ہے - جو عرصہ کہ ایک باری کے اختتام سے دوسری باری کی ابتدا تک ہوتا ہے وہ اصطلاح مین انٹرمیشن یعنی زمانہ راحت کہلاتا ہے اور ایک باری کی ابتدا سے دوسری باری کے شروع تک کے عرصہ کو انٹرویل Interval کہتے ہین -

اسباب - یہ بخار ہر عمر میں ہر جنس کو ہوتا ہے لیکن زیادہ تر جوانی مین ہوتا ہے - ایکبار ہونیسے طبیعت اس کی طرف مائل رہتی ہے - اصلی سبب تو ملیریا ہے لیکن اکثر خرابی غذا اور رنج وغم تکان بہت چلنا پہرنا سردی اور تری وغیرہ بہی مددگار اسباب ہین -

اقسام - ملیریا کیڑے کے اقسام کے مطابق بخار کی دو قسمین ہین - یعنی خفیف Benign اور شدید Malignant خفیف قسم کے کیڑے کی شکل ہلالی نہین ہوتی بلکہ گول ہوتی ہے - برخلاف اسکے شدید قسم کا کیڑا ہلالی شکل کا ہوتا ہے خفیف قسم کے کیڑے کی دو قسمین ہین ایک کوارٹن Quartan کیڑا جو بہتر ۷۲ گھنٹے کے بعد یعنی چوتھے روز دوسرا ٹرشین Tertian جو اڑتالیس ۴۸ گھنٹے کے بعد یعنی تیسرے روز بخار پیدا کر دیتا ہے - شدید قسم کا کیڑا جسکو اسٹائیو آٹمنل Æstivo-autumnal یا سب ٹرشین Sub-tertian کہتے ہین روزانہ Quotidian ریمیٹنٹ Remittent بخار پیدا کرتا ہے - یہ سب سے خراب قسم کا کیڑا ہوتا ہے اور اس کا بخار چوبیس ۲۴ یا زیادہ گھنٹون تک رہتا ہے - اول ہی اول جو شخص اس بخار مین مبتلا ہوتا ہے خواہ کسی قسم کے کیڑے کی وجہ سے ہو اوسکا مرض بہت سخت ہوتا ہے اس کی وجہ یا تو یہ ہے کہ اسپورولیشن متواتر ہوتا رہتا ہے نہ کہ وقتاً فوقتاً جیسا کہ مابعد مین - یا یہ کہ مریض پر زہر کا ابتدائی اثر بہت تیز ہوتا ہے - یہ یاد رکھنا چاہئے کہ روزانہ بخار خفیف و شدید دونون قسم کے کیڑون سے پیدا ہو سکتا ہے - جب خفیف قسم کے کیڑے سے پیدا ہو تو بخار کا زور کسی دن کم اور کسی دن زیادہ ہوتا ہے - اور کمی کی حالت مین تجاری یا چوتھیا مین تبدیل ہو جاتا ہے - مگر شدید قسم کے کیڑے سے جو بخار ہوتا ہے وہ ہر روز یکسان شدت کے ساتھ رہتا ہے اور زیادتی کی حالت مین بعض اوقات ریمیٹنٹ فیور مین تبدیل ہو جاتا ہے مگر ریمیٹنٹ فیور کوئی علیحدہ قسم کا بخار نہین بلکہ روزانہ بخار ہے جس مین ایک باری اوترنے نہین پاتی کہ دوسری آجاتی ہے - باری کے بخارون مین سب سے اول قسم کوئیڈین فیور ہے -

اوّل کوٹیڈین فیور Quotidian یہ ہندوستان مین زیادہ تر برسات کے بعد اگست ستمبر - اکتوبر مین کثرت سے پھیل جاتا ہے اور گاہے چوبیس ۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین دو بار چڑھتا ہے ایسی حالت مین اسکو ڈبل کوٹیڈین فیور Doublequotidian. T. یعنی دوہرا روزانہ بخار کہتے ہین - اور یہ نسبت تپ ولرزہ کے دیگر قسم کے بخارون یعنی تجاری

اور چوتہیا کے اس مین راحت کا زمانہ اور سردی کا درجہ کم اور گرمی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے -
علامات - عرصہ معدودہ چند گھنٹے سے چہبیس دن تک ہوتا ہے جسمین سستی - کاہلی -
اعضا شکنی اور تمام جسم مین درد معلوم ہوتا ہے کبہی کبہی خفیف سردی لگتی ہے یا سر اور جوڑون مین
درد یا دوران سر ہوتا ہے - بہوک مین کمی - بےخوابی پست ہمتی جسمی اور دماغی کام مین تساہل پیدا
ہو جاتا ہے علامات مذکورہ بالا کی شدت اور مدت قیام مین اختلاف ہے بعض دفعہ یہ علامات
بالکل ظاہر نہین ہوتی ہین - بخار سردی سے چڑہتا ہے اور گرمی کے بعد پسینہ آکر اوترجاتا ہے جیسا کہ
بیان ذیل سے ظاہر ہے -

درجہ سردی - اکثر پشت کی جانب سے شروع ہو کر بتدریج تمام جسم مین سردی معلوم ہوتی ہے
لگا ہے ایک دم سے جاڑہ لگتا ہے بدن کانپتا ہے دانت بجتے ہین - زبان تر صاف
پہیکی سرد - بہوک کم اور پیاس زیادہ ہو جاتی ہے - فم معدہ پر درد - غثیان اور قے درد سر ہاتہ
پیرون مین تشنج ہوتا ہے - پیشاب پہیکا ہلکا زیادہ مقدار مین باربار خارج ہوتا ہے - ملیریا کا
مسکن اثر دل پر ہونے سے خون سستی کے ساتہ دورہ کرتا ہے - نبض باریک کمزور جلد جلد
لگا ہے غیر منتظم چلتی ہے - تنفس جلد جلد اور کوتاہ ہوتا ہے اور کیپلریز مین خون آہستہ آہستہ دورہ
کرتا ہے جس وجہ سے تمام جلد خصوصًا چہرہ کی پہیکی اور جہریدار ہو جاتی ہے رونگٹے کہڑے
ہو جاتے ہین جسکو گوس اسکن Goose skin. (بطی کی جلد) کیوٹس انیسرنیا
Cutis anserina. یا ہری پائی لیشیو Horripilatio. کہتے ہین
رخسارے - ہونٹہ - کان اور اونگلیون کی نوکین اچہی طرح وریدی خون کے واپس
نجانے اور شریانی خون کے بخوبی نہ آنے سے نیلی ہو جاتی ہین - اعضائے اندرونی مین
اکثر اجتماع خون ہو جاتا ہے - پس جس عضو مین اجتماع خون ہو وہان کی کیفیت نمایان ہوتی ہے
مثلًا دماغ مین خفیف اجتماع خون ہو تو سر مین بوجہہ معلوم ہوتا ہے اور اگر زیادہ اجتماع ہے
تو غنودگی بعدہٗ بیہوشی ہوتی ہے دل یا بڑی شریانون مین خون زیادہ مقدار مین ہو تو سینہ کے
مقام پر تکلیف معلوم ہوتی ہے اور مریض ٹہنڈی سانس لیتا ہے نبض کمزور ہوتی ہے شش

مین اجتماع خون ہونے سے تنفس جلد جلد ہوتا ہے۔ معدہ اور جگر مین اجتماع خون سے غثیان اور قے ہوتی ہے۔ درپیٹ کے اخراج مین بھی فرق پڑ جاتا ہے شاذونادر آنتون مین اجتماع خون ہونے سے اسہال ہو جاتا ہے لیکن اکثر قبض رہتا ہے۔ جاڑہ لگنے سے حرارت جسم کی کم نہین ہوتی بلکہ صحت کی نسبت سے بغل اور مقعد مین زیادہ ہوتی ہے یہانتک کہ اخیر درجہ پر ۱۰۵ یا ۱۰۶ درجہ تک حرارت جسمی بڑھ جاتی ہے۔ سردی کا درجہ اکثر کم عرصہ تک رہتا ہے لیکن اعضائے اندرونی مین اجتماع خون ہونیکی حالت مین چند منٹ سے چار پانچ گھنٹہ تک رہتا ہے جب کئی باریان گذر جائین اور ہمیشت اس بخار کی کم ہو جائے تو سردی کا درجہ بہت تھوڑا ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اخیر پر صرف ایک لحہ کیواسطے خفیف سردی معلوم ہوتی ہے۔

درجہ گرمی۔ یہ درجہ یکایک شروع ہوتا ہے یا بتدریج اس مین سردی کم ہوتی جاتی ہے اور گرمی معلوم ہونے لگتی ہے منہ سے بھاپ گرم نکلتی ہے۔ شروع مین مریض کو گرمی اچھی معلوم ہوتی ہے لیکن جب حرارت زیادہ ہو جائے تو تکلیف ہوتی ہے جس قدر حرارت بڑھتی ہے جلد کا رنگ اصلی حالت پر آتا جاتا ہے۔ دوران خون تیز ہو جاتا ہے نبض ممتلی متواتر کو تیک یا باونڈنگ ہوتی ہے چہرہ پر اور تمتمایا ہوا کنپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ سر مین درد حواس خمسہ کے افعال مین تیزی۔ دماغی کام مین فتور واقع ہوتا ہے چنانچہ ہذیان کبھی کنولشنز ہوتے ہین۔ آنکھین سرخ چمکدار روشنی سے متنفر۔ کان آواز کے نامتحمل ذائقہ اور شامہ مین بھی فتور ہو جاتا ہے اس درجہ کی شدت مین جلد بہت خشک گرم اور سرخ ہو جاتی ہے بعضون مین صرف لال لال دھبے نظر آتے ہین۔ بھوک مطلق نہین ہوتی لیکن تشنگی شدت سے رہتی ہے منہ خشک اور گرم زبان خشک سفید قے سے پوشیدہ غثیان اور قے بھی ہوتی ہے۔ سردی کے درجہ کی نسبت سے تنفس آسانی سے ہوتا ہے بے چینی از حد ہوتی ہے پیشاب سرخ بھاری کم مقدار مین خارج ہوتا ہے۔ حرارت جسمی اس درجہ مین ننلو سے ایک سو بارہ درجہ تک ہوتی ہے۔

درجہ پسینہ۔ پہلے پیشانی اور چہرہ پر پسینہ آتا ہے بعدہٗ تمام جسم مین عرق اس کثرت سے آتا ہے کہ کپڑا اور بچھونا تر ہو جاتا ہے۔ اس پسینہ مین ایک خاص قسم کی بو ہوتی ہے جس سے جی مالش

کرنے لگتا ہے۔ جتنے عرصہ تک عرق آتا رہتا ہے حرارت بتدریج گھٹتی جاتی ہے یعنی پانچ سے
پندرہ منٹ کے عرصہ مین دو دو درجہ تک حرارت کم ہوکر نبض اصلی حالت پر آجاتا ہے جلد ملایم اور
معمولی حالت پر ہوجاتی ہے۔ ورم مزایل۔ زبان تر۔ نبض ملایم اور معمولی۔ پیاس کم بھوک معلوم
ہوتی ہے۔ پیشاب سرخ اور کم مقدار مین ہوتا ہے اور وزن متناسبہ اسکا یورک ایسڈ کلورائڈ نمک
زیادہ ہونیکے سبب بڑھجاتا ہے اور بعض مین پیشاب کرنے کے بعد یوریٹ جمتا ہے کسی مین
پسینہ کی حالت مین پیشاب بھی زیادہ مقدار مین ہوتا ہے یا دست لگجاتے ہین اگر پسینہ کم مقدار
مین آئے توجسم قدرے آماسیدہ ہوجاتا ہے شاذو نادر کمزور مریض کولیپس ہوکر مرجاتے ہین اس
درجہ مین نیند آتی ہے اور جاگنے کے بعد آرام معلوم ہوتا ہے۔ پہلے دو درجون کی نسبت اس
درجہ کی مدت بہت کم ہے اور سب درجہ ملاکر ایک باری تصور کیجاتی ہے جسکی مدت ایک یا
دو گھنٹہ سے بارہ گھنٹہ تک ہے۔

فائدہ۔ علامات مذکورہ بالا تو اکثر مریضون مین پائی جاتے ہین لیکن بعض دفعہ درجون کے سلسلہ
مین فرق پڑجاتا ہے یعنی کسی مین سردی کا درجہ ندارد۔ گرمی اور پسینہ کا درجہ بخوبی نمایان اور کسی مین
صرف سردی معلوم ہوتی ہے گرمی اور پسینہ کی نوبت ہی نہین آتی کہ باری اوترجاتی ہے اور یہ
اوسیوقت ہوتا ہے جب کہ مریض کو آرام ہونیوالا ہے اور ملیریا کی سمیت مین کمی ہوگئی ہے۔ بعض
ملیریا کے ملک مین مریض کو بے انتظامی کے ساتھہ بار بار جاڑہ لگتا ہے اور سستی کاہلی اور قدرے
بے چینی معلوم ہوتی ہے لیکن کوئی درجہ ظاہر نہین ہوتا اسواسطے ایسے بخار کو ڈم یا Dumb.
ڈڈا گیو Deav. A کے نام سے مشہور کرتے ہین۔ جب درجہ بے انتظامی سے ظاہر ہوتے
ہین تو ایسی حالت مین اریٹک فیور یعنی غیر منتظم بخار نام رکھتے ہین۔

دوم۔ ٹرشین فیور۔ بخاری۔ Tertian ferer. اسمین باری ایک دن کے بعد آتی ہے
اور انٹرول کا زمانہ اڑتالیس ۴۸ گھنٹے کا ہوتا ہے اسکی باری اکثر دوپہر کو جاڑے کے موسم مین اُن
لوگون کو ہوتی ہے جن کی بود و باش ملیریا کے ملک مین ہے اور طحال بڑھی ہوتی ہے۔ یہ بخار بھی
اپنی جنس کے بخارون مین تبدیل ہوجایا کرتا ہے۔ پس اگر کوٹیڈین مین تبدیل ہوجائے تو بیماری

کی ترقی ہوتی ہے اور اگر چوتہیئے مین منتقل ہو جائے تو مریض جلد تندرست ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات ایک باری ہر روز اس بخار کی ہوا کرتی ہے جس کو ڈبل ٹرشین فیور کہتے ہین - ایسی حالت مین ایک باری کے بعد دوسری باری مین تیزی اور شدت ہوتی ہے - کا ہے - یکدن مین دو باریان اس بخار کی مثلاً ایک صبح اور ایک شام کو ہوتی ہین دوسرے دن کوئی باری نہین آتی بعدہٗ تیسرے دن پہر مثل اوّل روز کے دو باریان ہوتی ہین علیٰ ہذا القیاس یہی سلسلہ باریون کا ہوتا رہتا ہے - اس کیفیت کے بخار کو ڈوپلی کیٹڈ Duplicated. ٹرشین فیور یعنی دوہرا انتجاری کا بخار مشہور کرتے ہین -

علامات - اسکی مثل روزانہ بخار کے ہین لیکن عرصہ سردی گرمی اور پسینہ کے درجہ کا روزانہ اور چوتہیئے کے مابین ہے اور مدت اس بخار کی چہہ ۶ سے آٹہہ گھنٹے تک ہوتی ہے -

سوم - کوارٹن فیور یعنی چوتہیا - اس بخار کی باری دو دن کے بعد ہوا کرتی ہے اور انقطاع کا زمانہ بہتر ۷۲ گھنٹے کا ہوتا ہے - یہ بخار اکثر تیسرے پہر کو ظاہر ہوا کرتا ہے اور گاہے دو باریان اسکی متواتر آتی ہین اور تیسرا دن بالکل خالی جاتا ہے پہر چوتہے اور پانچوین دن اوسی موافق کی دو باریان ہوتی ہین - اس صورت مین اسکو ڈبل کوارٹن فیور کہتے ہین - ایسا بہی ہوتا ہے کہ اس بخار کی دو باریان ہر چوتہے دن ہوا کرتی ہین مثلاً پیر کو دو باریان آئین اور منگل اور بدہ خالی گیے پہر جمعرات کے روز دو باریان آئین تو اس سلسلہ کے بخار کو ڈوپلی کیٹڈ کوارٹن فیور بولتے ہین -

علامات - اسکی بہی مثل روزانہ بخار کے ہین لیکن عرصہ زمانہ راحت کا سب سے زیادہ اور بخار کا وقت کم اور سردی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے - مدت اس بخار کے باری کی پانچ گھنٹے تک ہے

تنبیہ - یاد رکہنا چاہیئے کہ ان مین سے ہر ایک بخار جب اپنے معمولی وقت کے بعد آئے تو بیماری مین تخفیف سمجہی جاتی ہے اور جب اپنے وقت سے پہلے چڑہے تو ترقی خیال کیجاتی ہے -

شاملات - بدپرہیزی غذا سے عصبی درد - گرم ملیریا کے ملک سے اگر سرد ملک مین جانیکا

اتفاق ہو تو شدید نیومونیا ہوتا ہے اسہال اور پیچش جگر یا طحال کا بڑھ جانا بھی ہوتی ہین۔

طحال اکثر بڑھ جایا کرتی ہے چنانچہ وزن مین پانچ چھ سیر سے زیادہ اور حجم مین اسقدر بڑھ جاتی ہے کہ تمام پیٹ بھر جاتا ہے ایسی تلی کو اگیو کیک Ague cake کہتے ہین۔ اسکا مفصل بیان طحال کے امراض مین ہوگا۔ ایسی حالت مین خون پتلا پڑ جاتا ہے سفید دانے خون کے زیادہ ہو جاتے ہین۔ نکسیر پھوٹتی ہے بدن پھول جاتا ہے اور اکثر ورم استسقا ہو جاتا ہے گردہ مین سوزش مزمن پائی جاتی ہے۔

انجام۔ اگر مریض ملیریا کے ملک سے چلا جاوے سردی اور ترادت سے بچا رہے اور کھانے پینے کا بندوبست اچھی طرح سے کرے تو انجام اچھا ہے لیکن جب بخار مدت کا ہو جاوے اور اعضاے اندرونی کی ساخت مین تبدیلی ہو جاوے یا مریض ہمیشہ گرم ملک مین رہتا ہو تو انجام خراب ہے۔ اور قسمون کی نسبت چوتھیا بخار مشکل سے دور ہوتا ہے۔

علاج۔ بغرض سہولت بیان دو درجون پر منقسم ہے۔ اوّل باری کی حالت کا علاج۔ دوم وقفہ کی حالت کا علاج۔

اوّل۔ باری کی حالت کا علاج۔ اگر کھانا کھانے کے بعد بخار چڑھے اور متلی ہو تو سلفیٹ آف زنک ۳۰ گرین بہت سے گرم پانی مین ملا کر قے کرائین یا دیگر مقیات کا استعمال کرین بعدہ ہر ایک درجہ کا سلسلہ وار علاج کرین۔ (الف) جب مریض کو جاڑہ لگنے لگے تو گرم کپڑے اوڑھائین گرم سیال مثل ہلکی چاء پلائین۔ بحالت کمزوری ذراسی برانڈی بھی ملادین۔ بے چینی ہو تو افیون بھی شامل کرین۔ علاوہ ان ترکیبون کے گرم بوتل یا گرم اینٹ سے ہاتھ پیر سینکین یا بپھارہ دین۔

(ب) جب سردی رفع ہو جاوے اور گرمی معلوم ہونے لگے تو پیاس اور گرمی کا علاج عام اصول مذکورہ کے موافق کرین۔ معمولی رطوبات کو بذریعہ معرقات مدرات اور مسہلات درست رکھین مثلاً لائکر امونی ایسی ٹیٹس ایک یا دو ڈرام۔ نائٹر پانچ گرین۔ نائٹرس ایتھر بیس منم۔ سلفیٹ آف میگنیشیم ایک ڈرام۔ کیمفر واٹر ایک اونس ملا کر دو یا تین گھنٹے بعد ایسی خوراک دیا کرین تا وقتیکہ دست آجائے یا پسینہ آکر بخار زائل ہو جاوے۔ نسخہ دیگر۔ کاسنی اور ہا اونس۔ تخم خرفہ ڈیڑھ ڈرام پانی بارہ اونس

لیکر بھگو دین - پھر چھان کر دو سے تین اونس کی مقدار مین دو یا تین گھنٹے بعد شکر ملا کر استعمال کرین اس سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے - (ح) جب پسینہ آنے لگے اور گرمی کم ہو جائے تو علاج کی ضرورت نہین صرف ہوا سے محفوظ رکھین - اسلئے کپڑا وغیرہ یکایک نہ اوتارین اور پسینہ زیادہ کرنے کو گنگنا پانی پلائین -

دوم - وقفہ کی حالت کا علاج - اگر بخار کی حالت مین پاخانہ نہین ہوا ہے تو ایک مسہل دین - جیسے کسٹرائل یا کالا دانہ وغیرہ اگر جگر کے فعل کی نادرستی سے قبض ہے تو کیلومل اور جلیپ کا مسہل بہتر ہے دست ہو جانے کے بعد سلفیٹ آف کونائن پانچ پانچ گرین کی مقدار مین دو یا تین گھنٹہ بعد دوسری باری کے آنے کے وقت تک دیتے رہین تا کہ پندرہ بیس گرین کونائن بخار چڑھنے تک پہونچکر اپنا اثر ظاہر کرے -

کونائن کا استعمال - ملیریا کی سمیت جب تیزی پر ہو تو دس گا ہے بیس گرین کی مقدار مین سلفیٹ آف کوئنائن باری اوترنے کے بعد اور ایک گھنٹہ باری آنے سے بیشتر دیتے ہین اور اکثر بطور مکسچر یا گولی کے استعمال کرتے ہین - ذائقہ درست کرنے کو مکسچر مین لیموں یا نارنگی کا شربت ملا دیتے ہین اور گولی پر ورق نقرہ یا طلا چڑھاتے یا جلاٹین Gelatine چڑھی ہوئی گولی استعمال مین لاتے ہین چنانچہ سلفیٹ آف کوئنائن پانچ گرین ڈائلیوٹ سلفیورک ایسڈ دس قطرے سیرپ آف اورنج پیل ایک ڈرام - آب مقطر ایک اونس ملا کر تین تین گھنٹے بعد پلائین یا سلفیٹ آف کوئنائن دو گرین - اکسٹراکٹ آف کیلمبا ایک گرین ملا کر ایک گولی بنالین اور ایسی دو دو گولیان تین خوراکون مین دو دو گھنٹے بعد دین - اگر قے ہو جانے کے سبب سے کونین معدہ مین نہ ٹھہرے یا کڑوی ہونیکی وجہ سے مریض اس کا کھانا پسند نکرے تو پندرہ گرین پانی مین ملا کر حقنہ کرین - یہ عمل لڑکون مین زیادہ مفید پڑتا ہے - سلفیٹ آف کوئنائن چار گرین ٹلنک ایسڈ تین گرین - پانی ایک اونس ملا کر کام مین لائین لیکن جب یہ عمل پسند نہو یا بہت جلد دوا کا اثر کرنا منظور ہو یا اسکے قیمتی ہونے کے خیال سے کم خرچ کرنا مدنظر ہو تو کوئنائن سلوشن جلد کے نیچے انجکٹ کرین اس ترکیب سے بہت جلد اور کم مقدار مین بخار رک جاتا ہے - چنانچہ اگر

تین گرین ہی جسم مین پہونچ جائے تو بخار کم ہوجاتا ہے مگر اس مین قباحت یہ ہے کہ جس جگہہ کونیائن پہونچائی جاتی ہے وہان جلد مین سوزش پیدا ہوجاتی ہے لیکن مناسب بندوبست کرنے سے کچھہ نقصان نہین ہوتا چنانچہ نیوٹرل کونیائن اسّی گرین سائیٹرک ایسڈ تین سو گرین آب مقطر ایک اونس ملاکر بذریعہ حرارت کونیائن کو حل کرین بعد ازان جلد کے نیچے چھہ قطرے اس سلوشن کے پہونچائین - ان چھہ بوندون کا اثر جن مین ایک گرین کونیائن ہے چار گرین کھلائی ہوئی کونیائن کے برابر ہوگا - کونیائن سلفیورک ایسڈ مین حل کرکے انجکٹ کرنے سے تو جلد مین خراش ہوتا ہے اسلیئے بہتر یہ ہے کہ کونیائن کو ایتھر مین حل کرکے استعمال کرین مثلاً کونیائن ۷ گرین سلفیورک ایتھر ۱۵ قطرے مین حل کرکے انجکٹ کرین ملیریا کے ملکون مین کونیائن بکثرت مستعمل ہے جس سے بہت فائدہ نظر آتا ہے - بعض دفعہ اول مرتبہ کونیائن دینے سے باری نہین رکتی لیکن دوسری باری کا زور کم ہوجاتا ہے اور دو تین مرتبہ دینے سے تو بخار رہتا ہی نہین اگرچہ کونیائن زیادہ مقدار مین ملیریا والون مین دینے سے کونینزم Quinism کی کیفیت بنسبت دیگر اشخاص کے بہت کم دیکھی جاتی ہے تاہم اس کیفیت کے نہونے کیلیے کونیائن کو ہیڈروبرومک ایسڈ کے ساتھ ملا کر دیتے ہین مثلاً سلفیٹ آف کونیائن ایک ڈرام ہیڈروبرومک ایسڈ ڈائلیوٹ دو ڈرام پانی بارہ اونس ملاکر ایک اونس کی خوراک مین دیا کرتے ہین - ہائڈروبرومائڈ یا ہائڈروکلورائڈ آف کونیائن - سلفیٹ آف کونیائن کی بنسبت سے پانی مین زیادہ حل ہوتا ہے اور ڈیڑھ گرین کی مقدار مین مستعمل ہے اور چوبیس گھنٹے مین دس بارہ گرین دینا کافی ہوتا ہے بخار جتنا پرانا ہوجائے اتنی ہی زیادہ مقدار مین کونیائن کے دینے کی ضرورت ہوتی ہے اور چوتھیا بخار مین بہت ہی زیادہ مقدار مین کونیائن کا استعمال ہوتا ہے لیکن کمزور مریض مین زیادہ مقدار دینے سے کولیپس کا اندیشہ رہتا ہے اسواسطے اس کو محرک ادویہ جیسے شراب ایتھر کیپسکم وغیرہ کے ہمراہ ملا کر دینا چاہیئے اس کے استعمال کے وقت یہ بات بھی ملحوظ رہنی چاہیئے کہ اول ہفتہ مین زیادہ دین اور دوسرے ہفتہ مین اوس سے ایک ثلث کم کرین اور تیسرے ہفتہ مین دو ثلث کم اور پھر بتدریج کم کرتے جاوین -

فائدہ - عموماً ملیریا کے ملکون مین لوگ خیال کیا کرتے ہین کہ کونائن بخار کو نہین روکتی بلکہ اسکے
سبب بخار بار بار عود کرتا ہے - یہ خیال محض غلط ہے اسواسطے کہ وے لوگ کونائن کے
استعمال کو ایکدم بند کر دیتے ہین جسکی وجہ سے بخار پھر عود کر آتا ہے کیونکہ کونائن یا دیگر دافع بخار
ادویہ ملیریا کی سمیت کو دور نہین کرتین بلکہ اوسکے اثر کو جو بخار ہے روکتی ہین اسی وجہ سے جب
کونائن کا استعمال بند کر دیا جاتا ہے تو اوس کا اثر زایل ہو کر بخار عود کر آتا ہے کونائن سے
جب بخار کو قطعی آرام نہو یا مرض مزمن ہو جائے تو بجائے اسکے سنکھیا بصورت فولرز سلوشن بمقدار
پانچ یا دس قطرے دین بعض طبیب مرکبات فولاد کے ساتھ بطور گولی کے استعمال کیا کرتے
ہین مثلاً سلفیٹ آف کونائن ۳۰ گرین - ڈرائڈ سلفیٹ آف آئرن دس گرین سنکھیا ایک
گرین کو حسب ضرورت ملا کر ۳۰ گولیان بنائین اور دن مین تین دفعہ ایک ایک گولی بعد غذا
کھلائین یا سنکھیا ایک گرین سیاہ مرچ ۳۰ گرین کو حسب ضرورت ملا کر بیس گولیان بنائین
تین گولیان بعد غذا کھلائین علاوہ آرسنگ یا کونائن کے اور بھی فیبری فیوج ادویہ مستعمل ہین -
جیسے سنکونا بارک - سنکونین سنکونیڈیا سلفیٹ کونمٹم - کونمٹم ٹارٹریٹم کونیڈیا سلفیٹ ایمارفس
سلوشن آف کونائن سنکونا ایلکالیڈ (یہ ایلکالیڈ دارچینی ٹنگ اور ٹیلگری پہاڑ پر طیار ہوتا ہے اور بجائے
کونائن کے مستعمل ہے) اتیس دانل سے تیس ۳۰ گرین کی مقدار مین - کٹکرنجے کا سفوف پندرہ
گرین سے آدھا ڈرام رسوت آدھا ڈرام ٹنکچر آف گلسی میم پانچ بوند کی مقدار مین اس فائدہ کے لیے
مستعمل ہین - نارکوٹین ۵ گرین سے دس گرین دینے سے بخار تو رکجاتا ہے لیکن اُسکے ساتھ
نشہ بھی ہوتا ہے کونائن سے جب ایکدفعہ باری رکجائے تو ٹنکچر آف آیوڈین پانچ قطرہ
دودھ ایک اونس مین ملا کر پلانے سے بخار نہین ہوتا یوکلیپس گلابیولس کا ٹنکچر ایک ڈرام یا اوس کا
تیل ایک سے چار قطرے یا اوسکا فلوئیڈ اکسٹرکٹ دس سے ساٹھ بوند سلفیٹ آف اسٹرکنائن
۱/۶۴ گرین سلی سین تیس ۳۰ گرین دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اور بخار رکجاتا ہے -

شاملات کا علاج - کرنے مین خیال رہے کہ فصد نہ لین بلکہ کونائن ہر قسم کی دوا کیساتھ
دیتے رہین اگر ہذیان ہو تو گردن پر پلسٹر لگائین اور ۲۰ بیس گرین کونائن کھلائین اور مسکن ادویہ

بھی اس کے ساتھ ملادین اس سے ہوش وحواس درست ہوجاتے ہین - جگر کا فعل بخوبی نہ ہوتا
ہو تو لکوئیڈ اکسٹراکٹ آف ٹریکزیکم کم مقدار مین ٹیڈ وفیلین اور مرکیوری کے مرکبات مفید ہین خون صاف
کرنیکو بائی کاربونیٹ یا سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم عمدہ ہین طحال جب بڑھ جاوے تو
کوئینائن اور آئرن دین یا برومائیڈ آف پٹاسیم یا فلورائیڈ آف آئرن $\frac{1}{25}$ گرین سے نصف گرین تک
یا فاسفورس کھلائین - ایمونیم یا ٹکریٹ جسکو کاربے زوایٹ آف ایمونیم بھی کہتے ہین نصف
گرین دن مین چار مرتبہ دینا یا ہیرن ہیڈرو کلوریٹ دس سے پندرہ گرین کی مقدار مین آدہے گھنٹے
کے فاصلہ سے دو مرتبہ بخار آنے سے پیشتر دینا یا فینا سٹین آٹھ سے بارہ گرین کی مقدار مین
دینا مفید ہے اور آدہا سیسی کے درد مین کوئینائن آرسنک اور ٹنکچر آف سائیسی فیوجا رسی ہوسا
مفید ہے - صرف کمزوری ہو تو مقوی ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا استعمال کرین اور کسی قسم کی بدپرہیزی
نکرین ورنہ بخار عود کر آئیگا - جب مرض مزمن ہوجاوے اور کسی طرح سے آرام نہ ہو تو آب وہوا
تبدیل کرانا بہتر ہے -

فقرۂ دوم

Remittent Fever ریمٹنٹ فیور

یہ بخار اکثر گرم ملکون مین ہوا کرتا ہے اس مین بخار قطعی نہین اترتا البتہ چوبیس گھنٹے مین حرارت
کی کمی بیشی ہوجایا کرتی ہے اس کمی کے وقت کو اصطلاح مین ریمیشن یعنی زمانہ خفت اور زیادتی
کی حالت کو اکسا سربیشن .Exacerbation کہتے ہین زمانہ خفت شدید قسم کے بخار دن
مین بہت ہی کم ہوتا ہے اس بخار مین سردی کا درجہ بہت خفیف ہوتا ہے گرمی کا درجہ بہت
شدید اور پسینہ کا درجہ کم بعض مین بالکل نہین ہوتا - اسکی جہان جہان کثرت اور شدت ہے
اوس مقام کے نام سے اسی بخار کو مشہور کرتے ہین مثلاً جنگل اور ہل Hill فیور
بنگال اور بلیس ریمیٹنٹ فیور - افریقین فیور .African Fever اور ترائی فیور وغیرہ
وغیرہ کہتے ہین -

اسباب - ریمیٹنٹ اور انٹرمیٹنٹ فیور کے اسباب مین کچھہ فرق نہین ایک ہی کیڑے کے سبب سے ہوتے ہین لیکن یہ اوسوقت ہوتا ہے جب حرارت آفتاب کی زیادہ ہوا ور ملیریا ترقی پر ہو۔ یہ پہلے ہی بیان ہو چکا ہے کہ کیڑے کی کمی بیشی کے سبب سے ہر ایک ملیریس فیور ایک دوسرے مین منتقل ہو جاتے ہین -

علامات - بخار ظاہر ہونے سے چوبیس ۲۴ یا چھتیس ۳۶ گھنٹے پیشتر بعض مین بیچینی فم معدہ پر ایک خاص طرح کی تکلیف یا دہیما درد - غثیان - بہوک کی کمی - پست ہمتی - سستی کاہلی سردرد تمام جسم مین درد وغیرہ علامتین ہوا کرتی ہین زان بعد خفیف جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے - یہ سردی تہوڑی دیر رہتی ہے بلکہ حرارت ایکسو پانچ درجہ تک ایکدم سے ہو جاتی ہے - جلد خشک - چہرہ سرخ اور تمتمایا ہوا آنکھین لال - شدید درد سر - فتور عقل - خیال منتشر - گا ہے - ہذیان (جو بعض وقت تیز ہو جاتا ہے) نبض بہری ہوئی یا باریک دبنے والی فی منٹ ایکسو بیس ۱۲۰ ضربات زبان میلی اور خشک - ہونٹہ سوکے ہوے تشنگی از حد قے کثرت سے ہوتی ہے جسمین اوّل غذا - لبعدہٗ پانی سی رطوبت اور اخیر پر پت نکلتے ہین اور جو نہایت شدید مرض ہے تو بہورے یا سیاہ رنگ کی رطوبت (جیسے زرد بخار مین ہوتا ہے) نکلتی ہے اور فم معدہ پر درد یا بوجہ سا معلوم ہوتا ہے اور دبانے سے درد کی زیادتی ہوتی ہے اور نیند بہی نہین آتی جب ششش مین اجتماع خون ہو جاے تو وقت تنفس سینہ مین خفیف درد کہانسی اور چہرہ نیلگون ہو جاتا ہے پیشاب سرخ کم مقدار مین ہوتا ہے جسمین یوریٹ بہت ملتے ہین - ریمشن کے وقت پیشاب کسی قدر زیادہ ہوتا ہے قبض ابتدا ہی سے رہتا ہے لیکن گا ہے شروع یا اخیر پر پتلے دست آنے لگتے ہین چہہ سے بارہ گھنٹے کے اندر یہ علامتین کم ہونے لگتی ہین لیکن بعض دفعہ چوبیس ۲۴ سے ۴۸ گھنٹے یا زیادہ گھنٹہ تک بخار یکسان چڑہا رہتا ہے لبعدہٗ خفیف پسینہ بہون اور گردن پر معلوم ہوتا ہے اور دیگر علامتون مین قدرے تخفیف نظر آتی ہے - یہ کیفیت اکثر صبح کے وقت ہوتی ہے اور چند منٹ سے آٹھہ یا بارہ گھنٹے تک رہتی ہے لبعدہٗ بخار تیز ہو جاتا ہے حرارت کی زیادتی اکثر شام کو ہوتی ہے اور قریب قریب تمام رات یہی حالت رہتی ہے لیکن بعض شخصون مین

بخار شروع ہی سے چوبیس ۲۴ یا چھتیس ۳۶ گھنٹے تک یکسان چڑھا رہتا ہے کسی مین دوپہر کو زیادہ ہو جاتا ہے
اور آدھی رات کو تخفیف نظر آتی ہے یا آدھی رات کو چڑھتا ہے اور صبح تک ترقی پر رہتا ہے
بہت شدید ہو تو چوبیس ۲۴ گھنٹے مین دو بار چڑھاؤ اوتار ہوتا ہے جون جون بیماری ترقی پر ہوتی ہے
کمزوری اوسی قدر ہوتی جاتی ہے جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور بعض مین یرقان کی علامتین
نظر پڑتی ہین گا ہے سیلان خون بھی ہوتا ہے جگر اور طحال بڑھ جاتے ہین اور دبانے سے
درد ہوتا ہے مدت اس بخار کی سات سے چودہ دن اگر علاج مناسب نہو تو اکیس دن مین
جب آرام ہونیوالا ہوتا ہے تو کرائسس ہو کر بخار ایکدم سے اوتر جاتا ہے یا آہستہ آہستہ کمزوری
کے بخار یا باری کے بخار مین تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اس بخار سے آرام تو اکثر ہو جاتا ہے لیکن
اعضائے اندرونی مین فتور واقع ہونے سے کمزوری زیادہ دن تک رہتی ہے جسکے سبب رات
مین پسینہ آتا ہے نیند نہین آتی وقت تنفس یا عصبی درد اور یرقان گا ہے ڈراپسی ہو جاتی ہے
وہم بھی غالب رہتا ہے معتدل ملکون کی نسبت سے گرم ملکون مین یہ بخار خطرناک ہوتا ہے
کیون کہ ایسے ملکون مین بخار تیز ہوتا ہے ۔ نظام عصبی اور دوران خون پر سکن اثر ہوتا ہے جسکے
سبب سے معمولی رطوبات کی تراوش بخوبی نہین ہوتی ۔ جب بخار اوترتا ہے تو اسوقت کولیپس
یا کنولشنز کا اندیشہ ہوتا ہے گا ہے ہذیان ہو کر کوما ہو جاتا ہے ۔۔

شاملات ۔ معدہ کا خراش ۔ برنکائٹس یا نیومونیا ۔ ہیپاٹائٹس ۔ یرقان وغیرہ ہین ۔

تشخیص ۔ انٹرمیٹنٹ فیور سے کچھہ مشکل نہین اسواسطے کہ اس مین بخار بالکل نہین اوترتا
اور جب خفیف قسم کا ہوتا ہے تو اوسکی کمی تھرمامیٹر سے تشخیص کرتے ہین ہندوستان
مین ریمیٹنٹ فیور خراب قسم کے انٹرک فیور سے مشابہ ہو جاتا ہے پس خون کے
ملاحظہ اور تفصیل ذیل کی علامتون سے تشخیص کرتے ہین ۔

اڈینمک ریمیٹنٹ فیور	انٹرک فیور
۱ ۔ کسی قسم کے دانے نہین نکلتے ۔۔	۱ ۔ گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہین ۔

۲ - معدہ اور ڈیوڈ نیم مین خراش ہوتا ہے -	۲ - نہین ہوتا -
۳ - قدرے نوبتی ہے -	۳ - دائمی ہے -
۴ - جلد اکثر زردی مائل ہوجاتی ہے -	۴ - نہین ہوتی -
۵ - سوائے معدہ اور ہپاٹک ریجن کے اور کہین پیٹ مین دردنہین ہوتا ہے -	۵ - تمام شکم خصوصًا دائین ایلیک ریجن مین دبانے سے درد ہوتا ہے -
۶ - دست سیاہ رنگ کا پت آمیز ہوتا ہے	۶ - بھورے زرد رنگ کے دست آتے ہین -
۷ - اگر سیلان خون ہو تو منہ ناک - پیشاب کی راہ آنتون سے خون نکلتا ہے -	۷ - جب بخار ترقی پر ہو تو فقط آنتون سے خون خارج ہوتا ہے -
۸ - سبب اسکا ملیریا کا سب ٹرپشیان کیڑا ہے	۸ - سبب اسکا بسلس ٹائیفوسس ہے -

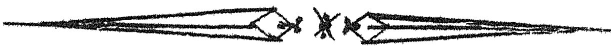
انجام - اگر دوسرا کوئی مرض شامل نہ ہو تو مہلک نہین - اگر نبض کمزور ہے اور علاج معقول ہو تو بھی آرام کی امید ہے درد سر نے اور ضربات نبض کی تیزی کم ہوجائین اور پھر بڑھ جاؤ دیر مین ہو تو اچھی علامت ہے برخلاف اسکے جسقدر دائمی قسم کا ہوجائے اور نبض جلد جلد کمزور چلے اور ریمشن کیحالت مین کولیپس کی علامتین پائی جائین یا آنتون سے بہت خون خارج ہوا ور پسینہ ٹھنڈا آئے یا ہذیان ہو کر کوما ہو تو انجام خراب ہے -

علاج - باری کے بخار کے موافق ہے سردی کے درجہ مین علاج کی ضرورت نہین کیونکہ بہت قلیل عرصہ تک رہتا ہے لیکن گرمی کا درجہ زیادہ ہونے سے شروع مین اعضائے اندرونی مین اجتماع خون کا بہت اندیشہ رہتا ہے اور اخیر مین کولیپس کا خوف رہتا ہے اسواسطے زیادتی کے زمانہ کو گھٹائین اور خفت کے زمانہ کو بڑھائین اور یہ فائدہ سیلائن مکسچر یا افروسنگ ڈرافٹ سے حاصل ہوتا ہے مثلاً بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ہبنس[۲] گرین ہیڈرو سیانک ایسڈ ڈائلوٹ دو قطرے سیرپ آف لمن ایک ڈرام آب مقطر دو اونس لیکر اگر چار ڈرام لیمون کا عرق یا اٹھارہ گرین سائٹرک ایسڈ ڈالین تو افروسنگ ڈرافٹ بھی بنجائے گا جسکو چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد دیا کرین - یا لائکر امونیا ایسی ٹیٹس دو ڈرام نائٹریٹ آف پٹاسیم پانچ یا دس گرین نائٹرس

ایپسر بنیٹس ۲ ہنم ٹنکچر ایکونائٹ ۵ ہنم سیرپ آف لمن ایک ڈرام کیمفرواٹر ایک اونس ملاکر ایسی ایک
خوراک تین یا چار گھنٹے بعد دین علاوہ اسکے پیاس رفع کرنے کو برف کا پانی یا ٹھنڈی چاء جتنی چاہین
دیا کرین یا بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک اونس سیرپ آف لمن ایک اونس آب مقطر ۲ دو
پائنٹ تمام دن بطور پانی کے پلایا کرین یا کریم آف ٹارٹار ایک اونس آئل آف لمن پندرہ ہنم
شکر دو اونس کھولتا ہوا پانی دو پائنٹ ملاکر ٹھنڈا کرکے پلایا کرین یا کلوریٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام
سیرپ آف ہمیڈسمس ایک اونس پانی ایک پائنٹ ملاکر دن بہرمین پلاوین - یہ نسخہ بہی بخار
کی حالت مین بہت مفید ہوتا ہے - شربت نیلوفر ایک اونس پانی حسب ضرورت ملاکر پلائین
یا آلو بخارا چار عدد - تخم خیارین نو ماشہ - منقی دس عدد - کاسنی کا بیج چہہ ماشہ - تخم خرفہ چہہ ماشہ
سپستان چہہ ماشہ - پیس کر اور چہانکر ڈیڑہ پاو ٹھنڈے پانی مین ملائین اور تین تولہ شربت نیلوفر
ملاکر تین حصہ کرین تین تین گھنٹے بعد ایک ثلث پلائین - نسخہ دیگر - ککڑی - خربوزہ تربوز
ہر ایک کے بیج ایک ایک اونس - کاسنی دو اونس انگوری سرکہ دس اونس - پانی ایک پونڈ
علاوہ شکر اور سرکہ کے سبکو ملاکر جوشاندہ بنائین اور اسقدر پانی جلائین کہ شکر اور سرکہ ملانے سے
دس اونس رہجائے آدہا یا ایک اونس پانی کے ساتھہ ملاکر دن مین چار دفعہ پلایا کرین - اگر
قبض ہو تو ایک مسہل دین یا ڈائیفوریٹک مکسچر کے ہمراہ سلفیٹ آف میگنیشیم ملادین جیساکہ
انٹرمیٹنٹ فیور مین بیان ہوا یا بلاک ڈرافٹ یا سڈلیز پوڈر استعمال کرین - جب پت کم پیدا ہو
تو سلفیٹ آف سوڈیم دو ڈرام سکسں ٹریگیز لیپائی ایک ڈرام - ڈکاکشن آف ٹریگیز یکم دو اونس
ملاکر صبح کے وقت نہار منہ ایک ہی دفعہ پلائین - لڑکون کو بنیٹس سے ایکسو بنیٹس ۲ گرین کی مقدار
مین گریگریس پوڈر دین - غذا پیٹ مین موجود ہو اور جی مالش کرے لیکن قے نہو تو گرم پانی یا
بنیٹس ۲ گرین اپیکا کوانا سے قے کرائین مگر اسکی بہت کم ضرورت ہوتی ہے کیونکہ قے ہونا ایک
علامت اس بخار کی ہے درد سر شدید ہو آنکھین سرخ ہوجاتین کنپٹی پر شریانی تڑپ زیادہ معلوم
ہو اور مریض طاقتور ہو تو علاج عام طور سے جیساکہ بخار کے علاج مین ذکر ہوا کرین (صفحہ ۷۶
و ۷۷ دیکھو) اور تمام جسم پر گنگنے پانی یا ایک حصہ سرکہ اور دو تین حصہ پانی ملاکر اسفنج تر کرکے

پسینہ آوے اور جلدی خشک کردین - اسی طرح کے علاج کرنے سے بحیثین (جو تھرمامیٹر لگانے سے دریافت ہوجاتا ہے) بخوبی معلوم ہوجائیگا خفت کی حالت مین دس دس گرین کونینائن آدھے آدھے یا ایک ایک گھنٹے بعد دین تاکہ تیس یا پینتیس گرین جسم مین بخار کے زور کرنے سے پیشتر پہنچ جاوے اسکے بعد چڑھاؤ ہو تو سیلائن مکسچر دوسرے ریمیشن تک دین بعد ازان پھر کونینائن کو استعمال مین لائین - اگرچہ اول کونینائن دینے سے بخار کا چڑھاؤ نہین رکتا تاہم کچھ نہ کچھ اثر ہوجاتا ہے اور پھر اخیر پر تو بخار بالکل جاتا رہتا ہے بعض طبیب بخار کیحالت مین سیلی سین ہرین اور فیناسٹین انیٹی فبرن وار برگس ٹنکچر (دیکھو قرابادین جدید صفحہ ۳۵) اور جمیس فیور پوڈر کو مفید بتلاتے ہین اور بجاے کونینائن کے استعمال مین لاتے ہین زمانہ خفت جب اچھی طرح نہ معلوم ہو تو معرقات ہمراہ کونینائن اور ٹنکچر ایکونائٹ یا ٹنکچر وریٹریا یا ٹنکچر آرنیکا یا ٹنکچر ڈجی ٹیلس وغیرہ ملا دیا کرین - قبض ہو تو ایک یا دو خوراک کونینائن کے ہمراہ ایک ڈرام وائنم ایلو ز یا دو ڈرام ایپسم سالٹ ملا کر پلائین - قے بہت ہوتی ہو تو کونینائن ایفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھ دیا کرین اگر بے چینی اور اسہال ہے تو آدھا گرین مارفائن کونینائن کے ہمراہ دین - لیکن جب نبض جلد جلد کمزور چلے اور بخار چھ سات دن تک یکسان رہے اور بے چینی اور تکلیف اخیر پر بہت ہو خواہ ہذیان درد سر غنودگی نہو تاہم انیوڈاین کا دینا ناجائز ہے کیونکہ ایسی حالت مین دماغ اور قلب کا فعل درست نہین ہوتا ہے اور انیوڈاین مثلاً افیون سے اونکا فعل بند ہوتا ہے اور کومایا سنکوپی سے مرجانیکا اندیشہ رہتا ہے ایسی حالت مین ہایوسائن Hyocine. $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{25}$ گرین تک زیر جلد پہونچانا مفید ہے جب دماغی علامات تیزی سے ہون تو کیلومل یا جیلپ کھلائین اور سر کو سرد پانی سے تر کین یا ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دین - حالت خفت مین جب غنودگی ہو تو گردن پر ایک پلاسٹر لگاوین یا دیگر مناسب علاج کرین - علاوہ غنودگی کے ہذیان کمزوری کے ساتھ ہو تو محرکات اور زود ہضم ہلکی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین بار بار دینا مناسب ہے لیکن جب نگلنے کی طاقت مریض مین نہو تو دوا اور غذا حقنہ کے ذریعہ سے پہونچائین جسمی حرارت بہت ہی زیادہ ہو تو اسپرٹ لوشن کے ساتھ چند قطرے ٹنکچر ایکونائٹ کے

ملاوین۔ معدہ مین خراش ہو یا یرقان ہو تو فم معدہ پر مسٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر لگائین یا ٹرپن ٹائن سے سینک کرین یا آیوڈا ین لینمنٹ لگائین۔ برف حسب ضرورت کھلائین کلوروفارم سنگھائین یا کلوروفارم ایفروسنگ ڈرافٹ کے ساتھہ ملا کر پلائین یا کپڑا کلوروفارم مین ترکر کے معدہ پر رکھین اور اوپر سے آیل سلک یا موم جامہ سے ڈھانکین جگر مین ورم ہو جاوے تو سینک اور مسٹرڈ پلاسٹر سے فائدہ ہوتا ہے اور اعضائے اندرونی مین کنجسچن ہو تو ویٹ شیٹ پیکنگ سے نفع ہوتا ہے دماغ یا معدہ مین کنجسچن ہو تو فصد سے قدرے فائدہ ہو سکتا ہے لیکن اخیر مین کمزوری لاحق ہوتی ہے علاج کے زمانہ مین قواعد حفظان صحت کا بہت خیال رکھین صحت ہونیکی حالت مین مقویات مثلاً ایسٹنس ٹرپل سیرپ استعمال کرین۔ اگر کسی عضو اندرونی مین کوئی بیماری ہو گئی ہو تو معتدل ملکون کی طرف آب وہوا تبدیل کرائین۔ زمانہ راحت مین کمزوری کے دفعیہ کے لیے جبکہ خون پتلا پڑ جائے اور بھوک نہ لگے تو مقوی معدہ ادویہ مثلاً کاڈلور آئل مرکبات فولادنباتی تلخ دوائین خصوصاً جب طحال بڑہ جاوے استعمال کرین مثلاً ریڈوسڈ آئرن دو گرین سلفیٹ آف کوئنائن ایک گرین سنکھیا ½ گرین ملا کر گولی بنائین اور ایسی دو تین مرتبہ بعد غذا کھلائین یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونائن تیس گرین انفیوزن کواشیا بارہ اونس ملا کر دن مین تین بار ایک اونس کی مقدار مین پلائین۔ علاوہ کمزوری اور نقاہت کے جسم پر آماس ہو جاوے تو فرائی اٹ ایمونی سائٹریٹ ازچالیس گرین کونائنی سلفاس بیس گرین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام سنیمن واٹر سات ڈرام ملا کر ایک ڈرام کی مقدار مین پانی اور قدرے شکر کے ساتھہ دن مین دو دفعہ دین۔ سلفیٹ آف کوئنائن اور سلفیٹ آف آئرن بارہ ۱۲ بارہ گرین لائکر اسٹرکنائنی تیس ۳۰ بوند ایرومٹک سلفیورک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام۔ انفیوزن کواشیا چھہ اونس ملا کر ایک اونس کی مقدار مین تین بار دینا بہت فائدہ مند ہے۔



باب دوم

امراض متعلقہ سمّیات بیرونی

اسمین آٹھ فصلین ہین

فصل اوّل

کالرا Cholera یعنی ہیضہ

تعریف - یہ ایک مہلک بیماری ہے جسمین دست اور قے جانورون کی بیچ کے مطابق جاری ہوتے ہیں اعضا مین تشنج ہوتا ہے - بدن سرد پڑجاتا ہے - پت اور پیشاب خارج نہین ہوتا بالآخر ثانیہ بخار ہوجاتا ہے - کالرا کے لفظی معنی خراب پت خارج ہونا ہے پس اس خیال سے کہ یہ بیماری خراب پت کے سبب سے ہوتی ہے اسکو انگریزی مین کالرا کہتے ہین بلحاظ دیگر گوالفت چند اور نام بھی ہین مثلاً بدن سرد پڑجانے کی وجہ سے ایلجائڈ Algide پانی کے موافق دست آنے کے خیال سے سیرس - مہلک ہونیکی وجہ سے ملگننٹ پھیلنے کے لحاظ سے اپیڈیمک یعنی وبائی اور اس سبب سے کہ یہ بیماری زیادہ تر ایشیا مین ہوتی ہے ایشیاٹک کالرا AsiaticCholera کہتے ہین یہ بیماری فرنگستانی ہیضہ سے مختلف ہے زمانہ قدیم سے ہندوستان مین ہوتی چلی آتی ہے - اسمین کچھہ شک نہین کہ متقدمین اطبا ہندوستانی اس مرض سے واقف تھے چنانچہ اس امر پہ کافی دلیل ہے کہ سنسکرت مین لشوچیکا اس بیماری کا نام رکھا ہے - اسکو عام ہندوستانی ہیضہ مشہور کرتے ہین - بنگال مین اکثر انڈیمک اور دیگر مقامات ہند مین اپیڈیمک ہوتا ہے -

اسباب - (خارجی) ایک خارجی سمیت کا موثر ہونا - اس سمیت کا حال ابتک معلوم نہین

لیکن اتنا دریافت ہوا ہے کہ یہ زہر جیو تدار ہے اور اسمین کما [illegible] نامی ایک قسم کا کیڑا پایا جاتا
ہے اسکا اثر دوسرے دن پر ہو جاتا ہے اور یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جہان یہ [illegible] ہوا
کرتا ہے وہان سے اکثر یہ مرض پھیلتا ہے - اس کا مادہ مریض کے دست اور قے مین موجود ہوتا
ہے چنانچہ یہ کتنی ہی کم مقدار مین پانی مین ملجائے آفتاب کی حرارت سے تیز ہو جاتا ہے - اسکی
سمیت اگر پینے اور کھانے کی چیزین مین ملجائے اور پھر وہ استعمال مین آئے تو یہ مرض لاحق ہو جاتا
ہے - ہیضہ کا خاص سم شاید کنٹےجیس نہو لیکن انفکشس تو ضرور ہے یعنی ایک شخص سے
دوسرے کو فضلہ وغیرہ کے وسیلہ سے ہو سکتا ہے چنانچہ ایسے مریض کے فضلہ کے انجرات
تنفس کی راہ سے پھیپھڑہ مین داخل ہو کر اور پھر دوران خون مین شامل ہو کر مرض پیدا کرتے ہین
اور یہی سبب ہے کہ میلون مین جہان کثرت سے آدمی جمع ہوتے ہین یہ وبا جلد پھیل جاتی ہے
چنانچہ ہردوار کے میلہ مین اکثر ایسا ہوتا ہے پٹن کافر صاحب Petten kofer کی رائے
مین یہ سم جو فضلہ سے نکلتا ہے زمین مین پیوست ہونے کے بعد آفتاب کی حرارت سے
تیز ہو کر ہوا مین داخل ہوتا اور انسان پر اثر کرتا ہے -

آجکل کے اطبا اسبات پر متفق الرائے ہین کہ اس سمیت کا اثر جسم انسان پر بذریعہ مکھیو نکے
ہوتا ہے کیونکہ کیڑا اونکی آنتون مین تین دن تک رہتا ہے - ہوا کے ذریعے اسکی چھوت کا
اتنا اندیشہ نہین اسواسطے کہ کیڑا جب خشک ہو جاتا ہے تو مرجاتا ہے - یہ مرض پانی کے ذریعہ سے
زیادہ تر ہوتا ہے خواہ پانی پینے کے استعمال مین آوے یا کھانے پکانے کے تا ہنوز اس بات
مین بھی شک ہے کہ ہیضہ ایک مرتبہ ہو کر دوبارہ نہین ہوتا - اسلیے ہافکن صاحب کا علاج جو
محافظت کے لیے کیا جاتا ہے قابل اعتراض ہے -

(داخلی) اتکان محتاجگی - بدپرہیزی غذا - شراب خواری - بدچلنی - خوف ریخ وغم وفکر - گودہ رنگ
بڑھاپا - مسہل کثرت سے لینا - کمزوری طبیعت - غیر ملک یا سرد ملک سے گرم مین آنا - ایسا
پیشہ کرنا جسمین طبیعت کمزور رہے - ہیضہ کے مقام پر یکایک آنا - ایکبار ہیضہ مین مبتلا ہو چکنا
علاوہ ان اسباب کے چند وجہ سے یہ مرض زیادہ ترقی پذیر ہوتا ہے اور اس حالت مین جو بیماری

ظاہر ہوتی ہے وہ شدید خیال کیجاتی ہے جیسے نشیبی مقامات مین ہوا کا گرم تر اور وزن دار ہونا
ایسے مقامات مین جہان آدمیون کا اجتماع کثرت سے ہو میلا کچیلا رہنا گاؤن کے اطراف مین
گھورے وغیرہ کا ہونا - بند یا خراب اور ناقص پانی کا پینا - تر زمین ہونا - ہوا کی کیفیت مین فرق
پڑنا وغیرہ - یہ بات مشہور ہے کہ جب ہیضہ علی الصباح ہو تو شدید اور خطرناک ہوتا ہے -

علامات - کو چار درجون پر تقسیم کیا ہے (۱) انکیوبیشن اسٹیج دو سے پانچ روز کا ہے اٹھارہ روز
تک ہے - اس زمانہ مین کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی ہے لیکن بعضون مین سستی - کاہلی
بے چینی - درد سر - دوران سر - کانون مین آواز آنا - فم معدہ پر درد اور بھاری پن - اسہال
بلا درد - چہرہ کی رنگت خاکی وغیرہ علامتین چند روز رہتی ہین بعدہ دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے
جسکو (۲) ایوسے کیوایشن اسٹیج کہتے ہین اسمین دست اکثر علی الصباح شروع ہوتے ہین
جن مین اوّل فضلہ برآمد ہوتا ہے اور کسی قدر درد یا مروڑ ہوتی ہے مگر بعد ازان متواتر چاول
کی پیچ کیطرح سفید زیادہ مقدار مین دست آتے ہین - اس کے ساتھ ہی یا کچھ عرصہ بعد
اسی طرح کی قے ہونے لگتی ہے - اس درجہ مین پیاس از حد لگتی ہے لیکن پانی نہین ٹھہرتا -
پیتے ہی قے ہوجاتی ہے - ہاتھ پیر اور شکم کے عضلات مین تشنج ہوتا ہے جس سے تمام بدن
دکھتا ہے دست و قے ہونے کے ساتھ ہی آدمی نڈھال ہوجاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد بتدریج
تیسرا درجہ ظاہر ہوتا ہے جسکو (۳) ایلجائڈ یا کولیپس اسٹیج کہتے ہین اگرچہ اس امر مین بحث ہے
کہ قے اور دست کی راہ خون کا سیال زیادہ مقدار مین نکلجانے سے یہ درجہ نمایان ہوتا ہے جملہ
علامتین جو اس درجہ مین ظاہر ہوتی ہین قریب قریب رطوبت نکلجانے سے واقع ہوتی ہین -
قیام اس درجہ کا دو یا تین گھنٹہ تک لیکن عموماً ۲۲-۲۴ گھنٹہ تک ہے - اس درجہ مین جسمی
حرارت کم ہوجاتی ہے بدن کا کھلا ہوا حصہ مردہ کے موافق سرد معلوم ہوتا ہے چنانچہ تھرمامیٹر
منہ کے اندر لگانے سے ۷۹ یا ۸۸ درجہ اور بغل مین ۹۰ سے ۹۷ اور فرج یا معاء مستقیم مین
لگانے سے ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ کی حرارت معلوم ہوتی ہے باوجود اس سرد پڑجانے کے مریض
کو شدت کی گرمی معلوم ہوتی ہے بدن سے کپڑا اوتار کر پھینکدیتا ہے اور ہر طرح سے پانی کا

خواستگار رہتا ہے - چہرہ خاص قسم کا یعنی پچا ہوا جھری دار نیلگون - گال پچکے ہوئے -
آنکھین اندر کو گھسی ہوئین اور نیم کشادہ - کارنیا چپٹا پڑجاتا ہے - ناک نوکدار ہوجاتی ہے
ہونٹھ زبان اور تمام جسم سرد اور نیلا ہوجاتا ہے اور تمام بدن سے ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے تنفس زور
سے اور کھینچکر لیتا ہے برآمدگی دم کی ہوا مین کاربونک ایسڈ گیز کم ہوتا ہے اسلئے اوسکی گرمی کم
ہوجاتی ہے - آواز کمزور اور بعض اوقات بالکل بیٹھ جاتی ہے - اونگلیان ایسی نیلگون اور
جھری دار ہوجاتی ہین گویا کہ عرصہ تک پانی مین بھیگی رہین ہین - ناخن نیلے نبض قریب سقوط
کا ہے بازو کی شریان پر بھی معلوم نہین ہوتی - اس درجہ مین اگر کوئی ورید کھولدیجائے تو ٹار
کے رنگ کا گاڑہا خون نکلتا ہے ہوش وحواس اخیر تک بجا رہتے ہین پر کمزوری کے سبب
لاچار خاموش اور نڈھال پڑا رہتا ہے لیکن امید زیست بہت رہتی ہے - سوائے دودہ
کے کل تراوشین بند ہوجاتی ہین - پیشاب اکثر تو نہین ہوتا اگر ہو بھی تو کم مقدار مین البیومن ملا
ہوا - دست ذرا کم ہوجاتے ہین پر قے برابر جاری رہتی ہے - عضلاتی طاقت رہتی ہے
بعض اوقات تشنج کے سبب مریض اکڑ جاتا ہے - یہ علامتین جب اچھی طرح سے نمایان
ہون تو تین سے چوبیس ۲۴ گھنٹے کے درمیان مریض مرجاتا ہے اور جو یہ مدت گزرجائے تو امید
آرام کی ہوتی ہے بعد ازان چوتھا درجہ جسکو (۴) ری اکشن اسٹیج کہتے ہین شروع ہوتا ہے اور اس
درجہ کی مدت قیام یکسان نہین اس مین قے کم ہوجاتی ہے اور خشکی رفع ہوجاتی ہے اسلیئے چہرہ
سرخ تنفس اور دوران خون معمولی طور پر ہوتا ہے - بے چینی اور تکلیف زائل - رطوبات
تراوش پانے لگتے ہین چنانچہ پیشاب خارج ہوتا ہے - قدرے بدبودار سیاہ رنگ کا دست
بھی ہوتا ہے - اس درجہ مین اگرچہ نیک علامتین نمایان ہوتی ہین لیکن گاہے یہ حالت
تھوڑے عرصہ کے لیے ہوتی ہے کیونکہ ان علامتون کے بعد دماغ یا شش مین
اجتماع خون ہوجاتا ہے - یا اجزاء پیشاب خون مین شامل ہوجانے سے دردسر - قے
غنودگی - ہذیان - بیہوشی - تشنج - خراٹہ سے سانس لیکر یوریمیا سے مریض جان بحق
ہوتا ہے - اس درجہ مین بعض مریضون کو بخار ہوتا ہے جو چند روز مین آرام ہوجاتا ہے

گا ہے بخار مین علامات ردی ظاہر ہوتی ہین اور مریض آہستہ آہستہ کمزور ہو کر راہی عدم ہوتا ہے عورتون مین ہیضہ کا اثر خاص طور سے ہوتا ہے چنانچہ کولیپس اسٹیج مین رحم سے خون خارج ہوتا ہے حاملہ کا اگر حمل تھوڑے روز کا ہے تو اسقاط ہو جاتا ہے اور اکثر مریضہ مرجاتی ہے اور جو پورے دن ہین تو جنین مرجاتا ہے اسلیئے اوس کی آواز قلب مسموع نہین ہوتی مریضہ کے جسم پر پسینہ کثرت سے آتا ہے رحم سے بہت رطوبت خارج ہونے لگتی ہے دودھ پلانیوالیون مین دودھ برابر پیدا ہوتا ہے لیکن پیشاب اور بہت موافق قاعدہ مذکورہ کے خارج نہین ہوتا۔

ہیضہ کے دست کی ماہیت - ایسے دست مین پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے اور قدرے آنتون کے اپی تھیلیم سیلز کرم بیکٹریا Bacteria . البیومن اور کلورائڈ آف سوڈیم زیادہ مقدار مین ملتے ہین - البیومن اور پانی کے ہونیسے یہ دست سفید پتلا پیچ کے موافق نظر آتا ہے گاہے کولیپس کے درجہ مین دست کی رنگت کسی قدر سرخ پڑجاتی ہے جو کہ ایک خراب علامت خیال کیجاتی ہے۔

ملحقات اور نتائج - (الف) ملحقات خفیفہ (۱) بخار جو ہیٹنٹ گاہے انٹرمیٹنٹ قسم کا ہوتا ہے اور اکثر جلد آرام ہو جاتا ہے (۲) گسٹرائیٹس کے سبب شدت سے قے ہونا (۳) ہچکیان اور ڈکار کا آنا اور بھوک کا زایل ہو جانا (۴) بیخوابی۔

(ب) ملحقات شدیدہ (۱) اکیوٹ نفرائٹیس جس سے یوریمیا ہو جاتا ہے گا ہے مزمن سوزش گردہ ہو جاتی ہے (۲) انٹرائیٹس Enteritis . (۳) مزمن اسہال یا پیچش (۴) نیومونیا یا پلیوریسی۔

(ج) ری ایکشن اسٹیج مین جو بخار ہوتا ہے اوسمین جلدی امراض جیسے ارٹیکیریا - ہرپیز - روزی اولا وغیرہ (دیکھو امراض جلدیہ) تمام یا بعض حصہ بدن پر نمایان ہوتے ہین - حلق اور تھوک کی گلٹیان متورم اور اون مین پیپ پڑجاتی ہے کارنیا مین گھاو ہو جاتا ہے یا وہ سڑجاتا ہے منہ مین چھالے پڑجاتے ہین بدن مین جابجا پھوڑے پھنسیان نکل آتی ہین

یا زخم پڑجاتے ہین پیشاب شروع مرض مین اگر ہو تو البیومن دار ہوتا ہے اخیر مین قدرے شکر پائی جاتی ہے یہ مرض زیادہ دن تک ٹھہرے تو ہیضیا اور کمزوری بہت روز تک رہتی ہے
تشریح بعد وفات - جلد جھری دار بدن نیلگون اور اکڑا ہوا نعش کی حرارت کولیپس کی حالت سے کسی قدر زیادہ بعض مین ۱۰۲ درجہ کی معلوم ہوتی ہے یہ گرمی شاید اختیاری عضلون کے سکڑنے سے ہوتی ہے - بدن معمولی مدت سے دیر مین سڑتا ہے - کولیپس کی حالت مین اگر مریض مرگیا ہے تو آنتون مین پیچ کے موافق سفید چیز ملتی ہے (جیسے دست مین خارج ہوتی ہے) جسمین آنتون کا اپی تھیلیم سلیز اور کسیقدر خون بھی ہوتا ہے - چھوٹی آنتون کی لعابدار جھلی خصوصًا ایلیوسیکل والو کے پاس دبیز ملایم اور سرخ اور ذرا زور دینے سے پھٹ جانیوالی دکھائی دیتی ہے - یہ سرخی جو زندہ حالت مین ضرور ہوتی ہے بعض اوقات مرنیکے بعد زائل ہوجاتی ہے آنتون کی گلٹیان بڑھی ہوئی پائی جاتی ہین - دل اور پھیپھڑے اور دیگر اعضاء پر خون کے دھبے پائے جاتے ہین - دل کا داہنا جوف اور پلمونری شریان سیاہ اور گاڑھے تار کے موافق خون سے پر ہوتے ہین - پلمونری کیپلریز اور وریدین قدرے خالی اور دل کا بایان جوف بالکل خالی - پھیپڑہ چھوٹا اور سکڑا ہوا جگر اور طحال معمولی - گردہ مین اجتماع خون - مثانہ سکڑا ہوا اور خالی -
اصلیت مرض - اسبات پر کل اطبا کا اتفاق ہے کہ یہ مرض ایک خاص طرح کے زہر سے ہوا کرتا ہے لیکن اس امر مین اختلاف ہے کہ یہ سم کس قسم کا ہے اور کس طرح سے انسان پر اپنا اثر کرتا ہے - ڈاکٹر جانسن صاحب فرماتے ہین کہ یہ سم نامعلوم خون مین پہونچکر سمپے تھیٹک اعصاب اور مڈلا ابلانگیٹا پر اثر کرتا ہے جس سے آنتون کی چھوٹی چھوٹی شرائین بسبب مفلوج ہوجانے دیوارونکے کشادہ ہوجاتی ہین اور خون زیادہ مقدار مین پہونچنے سے اوسکا سیّال حصہ رستا ہے - پھیپڑہ کی کیپلریز سکڑجاتی ہین اسوجہ سے خون آگے بڑھنے نہین پاتا - ڈاکٹر صاحب موصوف کی رائے مین قے اور دست ہونا مفید ہے کیونکہ طبیعت سم مخصوص کو اس راہ سے نکالنا چاہتی ہے - دیگر اطباء اس رائے پر قدح کرتے اور کہتے

ہین کہ یہ سم نا معلوم خون مین شامل نہین ہوتا بلکہ معدہ مین پہونچکر آنتون پر اثر کرتا ہے جسکی وجہ سے قے اور دست لگجاتے ہین۔ طریقہ تاثیر مین اگرچہ بہت اختلاف ہے اور ہر فریق اپنی رائے کے ثبوت مین دلائل پیش کرتے ہین لیکن بہتر اور قرین قیاس یہی رائے ہے کہ خون مین یہ زہر جذب ہوکر آنتون پر اثر کرتا ہے پر یہ نہین معلوم کہ کیونکر اس مرض مین خون سے سیال حصہ خارج ہوکر آنتون کی راہ نکلجاتا ہے بدینوجہ خون گاڑھا پڑجاتا ہے اور گاڑھے ہونیکے سبب کیپلرز مین دورہ نہین کرتا۔ یہ گاڑھا خون پلمونری کیپلرز مین بخوبی نہ پہنچ سکنے کیوجہ سے صاف نہین ہوسکتا اور سسٹمک کیپلرز مین نہ پہونچنے سے کل اعضا سکڑجاتے ہین۔ کولیپس اسٹیج کی کل علامتین خون سے سیال رسنے اور گاڑھا پڑجانے سے نمایان ہوتی ہین۔ کولیپس اسٹیج مین جو دست بند یا کم ہوجاتے ہین اُس کا یہ سبب نہین کہ سیال حصہ تراوش نہین پاتا بلکہ آنتون کے فالج ہونے سے حرکت دودیہ کم ہوجاتی ہے اور رطوبت مخرو جہ باہر نہین نکلنے پاتی۔ ری اکشن اسٹیج خون کے اجزائے خارجی نہ نکلنے سے ظاہر ہوتا ہے اور جسقدر کولیپس اسٹیج زیادہ اور تیز ہو اور اجزائے خارجی جمع ہون اوسی قدر ری اکشن اسٹیج مین شدت ہوتی ہے بعض اوقات محرک ادویہ زیادہ کہلانے سے بہی ری اکشن اسٹیج تیز ہوجاتا ہے۔

تشخیص ۔ اگرچہ دست و قے ہونا۔ بدن جلد سرد پڑجانا۔ پسینہ کثرت سے آنا۔ تشنج و متفکر چہرہ مقدم تشخیصی علامات ہین لیکن ابوسے کیوالشن اسٹیج مین صفراوی اسہال کا ایک ڈائریا سنکہیا کے زہر اور چند بخار دن کے ابتدائی اسہال سے شبہہ ہوجاتا ہے جن سے تشخیص کرلینا ضرور ہے چنانچہ بلیس ڈائریا یعنی صفراوی اسہال (جسکو یورپین کالرا یا سمر ڈائریا بہی کہتے ہین) مین کوئی نہ کوئی ظاہر اسبب ضرور معلوم ہوتا ہے اور یہ شدید نہین خیال کیاجاتا اور نہ تین دن سے پہلے کوئی اس سے مرتا ہے۔ اسمین دست فضلہ یا پت آمیز ٹرد سے سیاہ یا بہورے رنگ کے ہوتے ہین۔ اور قے مین بہی پت خارج ہوتا ہے برخلاف ہیضہ کے کہ کوئی ظاہر اسبب نہین معلوم ہوتا اور مرض اسقدر شدید ہوتا ہے کہ مریض تین سے چوبیس

گھنٹے کے اندر مر جاتا ہے۔ دست پیچ کے موافق زور سے بلا درد اکثر صبح کے وقت ہوتے ہین اور قے بھی اوسی کے موافق سفید ہوتی ہے۔ کالریکٹ ڈائریا یا کولیرین یعنی اسہال موسم ہیضہ ایک علامت منذرہ ہیضہ کی خیال کیجاتی ہے یہ دراصل ہیضہ کے کم اثر سے ہوتا ہے چنانچہ ہیضہ کی وبا کے دنون مین بہت سے مریضون کو دست لگجاتے ہین جو پیکے پتلے زیادہ مقدار مین ہوتے ہین قے اور عضلاتی کمزوری اور تشنج بھی ہوتا ہے۔ لعبض اوقات اصلی ہیضہ مین یہ اسہال تبدیل ہو کر مہلک ہوجاتا ہے۔ اکثر اس قسم کا اسہال دس پندرہ روز تک رہتا اور علاج سے آرام ہوجاتا ہے۔ سنکھیے کے زہر مین بھی دست اور قے لگجاتے ہین لیکن اسمین اوّل قے بعدہٗ دست درد کے ساتھ خون آمیز ہوتا ہے اور حلق مین تنگی سی معلوم ہوتی ہے برخلاف ہیضہ کے کہ اوس مین بعد یا دستون کے ساتھ ہی قے ہوتی ہے دست مروڑ سے خون آمیز نہین ہوتا اور نہ گلا بھچتا ہوا معلوم ہوتا ہے چند بخارون کے شروع مین اسہال ہوجاتا ہے پر یہ خیال رکھنے سے کہ ان مین شدت سے کمزوری اور بدن سرد پڑجایا یکایک اور جلدی نہین ہوتا تشخیص ہوجاتی ہے اور جب بخار چڑھ آتا ہے تو بالکل ہیضہ کا شک جاتا رہتا ہے۔ ہیضہ کے دنون مین جب وبا تیز ہوتی ہے تو یہ مرض جسکو کالرا سکا C.Sicca کہتے ہین اسقدر شدید اور مہلک ہوتا ہے کہ نوبت دست اور قے ہونیکی نہین پہونچتی کہ مریض مرجاتا ہے۔ اس حالت مین تشخیص مشکل ہوتی ہے پس اگر پوسٹ مارٹم کرنے سے آنتون مین پیچ کے موافق سیال ملے تو ہیضہ کے ہونے مین کچھہ شک نہین رہتا۔

انجام۔ خراب ہے۔ اس مرض کی وبا کی تیزی یکسان نہین ہوتی چنانچہ کسی وبا مین فیصدی بیس سے اسی تک مریض مرجاتے ہین۔ شروع وبا مین موت کا بازار گرم ہوتا ہے اور اخیر مین سرد پڑجاتا ہے۔ بدہے نقیہ میلے۔ بدپرہیز۔ شراب خوار لوگون مین اور اونمین جو قواعد حفظ صحت کے پابند نہین ہین یا مرض گروہ مین مبتلا ہین انجام خراب ہوتا ہے کولیپس اسٹیج اگر جلد ظاہر ہو یا بہت عرصہ تک رہے تو بھی نتیجہ خراب ہوتا ہے۔ ری ایکشن اسٹیج

مین بھی مرنیکا اندیشہ رہتا ہے لیکن اگر تراوشین اور ریزشین معمولی طور سے جاری ہو جائین تو یہ اندیشہ رفع ہو جاتا ہے۔

مدت۔ اس مرض کے چند گھنٹے سے چند ہفتہ اوسط دو تین دن ہے۔

حفظ ما تقدم۔ وبا کے دنون مین جہاز وغیرہ کے لیے کوارن ٹائن اجاری کرین۔ سرکار کی طرف سے جو ڈاکٹر اور اونکے اسسٹنٹ حفظ صحت کی تدبیر کے لیے مختلف مقامات مین مامور کیے جاتے ہین اونکو چاہیے کہ لوگون کے دلون سے ہیضہ کی دہشت رفع کرنے مین کوشش کرین تاکہ پست ہمتی اور ہول دلی سے گرفتار مرض نہو جائین صفائی آب و ہوا کا بندوبست کرائین۔ بہت آدمیون کو تنگ مکان مین جمع ہونے دین خصوصًا میلون مین۔ نابدان اور بدررو وغیرہ صاف کرائین۔ کھات کوڑا یا بند اور میلا پانی نکالدین۔ بازار مین سڑے ہوئے بناتی پھل سڑی ہوئی مچھلی وغیرہ اور ایسی چیزین جن سے اسہال لاحق ہو بکنے نہ دین۔ لوگون کو ہدایت کرین کہ غذا مین بدپرہیزی یا فاقہ کشی نہ کرین تیز مسہل نہ لین اپنے اپنے مکان مین صفائی رکھین۔ عمدہ اور صاف پانی کا استعمال کرین اگر پانی خراب ہو اور صاف میسر نہ آسکے تو صفحہ ۲۱ کتاب ہذا کے موافق صاف کرنیکی تدبیر بتلا دین۔ یہ بھی کہہ دین کہ اگر ممکن ہو تو تندرست آدمی وبا کے مقام کو چھوڑ کر دوسری جگہہ چلے جائین۔ جو شخص پہلے مبتلاء مرض ہوا ہے اوسکو شہر سے علیحدہ صاف کمرہ مین بستر پر لٹا رکھین۔ ملنے والون کو نہ آنے دین۔ دست اور قے کو کسی برتن مین لیکر ڈس انفکٹ کرکے جہان وہ کسی کنوئین یا تالاب کے پانی مین اثر نکر سکے گڑوا دین۔ کہتے ہین۔ کہ سلفیورک ایسڈ لمونیڈ یا ایک ڈرام ڈائلوٹڈ سلفیورک ایسڈ ہر صبح کو پینے سے آدمی ہیضہ کی سمیت سے محفوظ رہتا ہے۔

ہدایت۔ ہیضہ کے دنون مین جسوقت کوئی بیماری خواہ بدہضمی یا اسہال لاحق ہو فورًا طبیب کو بلانا چاہیے کیونکہ شروع مرض مین آرام کی بہت اُمید ہوتی ہے۔ طبیب کو بھی واجب ہے کہ بلاتے ہی فورًا چلا جائے مریض کو صرف دیکھکر چلا نہ جائے بلکہ اپنی

تجویز کی تعمیل اپنے سامنے کرائے اسلیئے کہ صرف حکم دیکر چلے جانے سے کماحقہ تعمیل نہین
ہوتی جس سے بھی مریض کو چندان فائدہ نہین ہوتا یہ بھی غلطی کی بات ہے کہ ایک قسم کا علاج ہر ایک
مریض پر کیا جاتا ہے بلکہ بیماری کی حالت اور درجہ مرض کو معائنہ کرکے علاج معالجہ کرنا چاہیئے۔

علاج - کو سہولیت بیان کے لیئے تین درجون پر تقسیم کیا ہے - چنانچہ -

اوّل اسہال کے درجہ کا علاج - اکثر طبیبون کا دستور ہے کہ اس درجہ مین دستون کے بند کرنے کی تدبیر کرتے ہین لیکن ڈاکٹر جانسن صاحب اور انکے پیرو اس خیال سے کہ یہ سم مہلک نکلجائے دست آور دوا جیسے کسٹرائل کیول یا سلفیٹ آف میگنیشیم وغیرہ دیتے ہین بجائے صحت کے مریض کمزور ہوکر اور ٹھنڈا پڑکر مرجاتا ہے - اگرچہ صاحب موصوف کی رائے صحیح بھی ہو تاہم یہ علاج درست نہین ہے کیونکہ بیمار کو زہر نکلجانے کی مہلت نہین ملتی کہ وہ مرجاتا ہے - کالرک ڈائریا مین اگر آنتون مین کوئی خراش دار شئے ہونیکا شبہہ ہو تو کوئی ملیّن دوا مثلاً کسٹرائل یا روبرب دے سکتے ہین - بعدہٗ ایسے قابضات جن مین افیون اور خوشبودار محرکات بھی ہون استعمال کرین - جب کامل طور سے ہیضہ ہوجائے تو شروع مرض مین کولیپس ہونے سے پیشتر اسہال روکنے کے لیے افیون استعمال کرین چونکہ سیال حالت مین افیون بہت جلد جذب ہوکر اثر کرتی ہے اسلیئے ٹنکچر اوپیم یا لائکر اوپیائی سڈیٹا یوس کلورو ڈائن وغیرہ بہت مفید ہین - یا مارفائن زیر جلد داخل کرین - ثقیل صورت مین بطور کالرا پل کے افیون مستعمل ہے مثلاً افیون آدہا گرین کافور سیاہ مرچ ہینگ اور سونٹھہ ہر ایک ایک گرین ملاکر ایک گولی بنائین اور ہر دست کے بعد ایک گولی دین لیکن دو یا تین گولی سے زیادہ دینی نہ چاہیئے یہ گولیان دیہات اور شہر مین پولیس کی معرفت معہ ایک ہدایت نامہ کے تقسیم ہوا کرتی ہین - ان سے مرض مین فائدہ ہوتا ہے یعنی دست اور قے بند ہوجاتے ہین - ریزیشون مین مدد ملتی ہے - شدید بیماری مین حکیم کے آنے تک دست بند رہتے ہین - علاوہ افیون کے دیگر قابضات مثلاً شکر آف لڈ ٹینک ایسڈ گیلک ایسڈ - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ وغیرہ بھی مستعمل ہین - نسخہ ایسی ٹیٹ آف لیڈ دو گرین - ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ تین قطرے -

ڈسٹلڈ واٹر ایک اونس ملا کر ایسی ایک ایک خوراک دو یا تین گھنٹے بعد دین یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ چوبیس گرین - لائکر مارفائنی ایسی ٹیٹس ایک ڈرام - ڈائلیوٹڈ ایسی ٹک ایسڈ بارہ قطرے - ڈسٹلڈ واٹر چھہ اونس ملا کر اسمین سے چار ڈرام اتنے ہی پانی مین ملا کر دو دو گھنٹے بعد پلائین مریض کی خبر گیری بخوبی کرین پیاس رفع کرنیکو ٹھنڈی چاء یا پانی سوڈا واٹر دین اگر معدہ مین نہ ٹھہرے تو برف چوسائین پیٹ کے مقام پر درد اور قے روکنے کے لیئے مسٹرڈ پلاسٹر لگائین - مقام معدہ پر سینکنا کیلومل ½ گرین دو دو گھنٹے کے بعد دینا فائدہ مند ہوتا ہے کونین بطور آزمائش دینی چاہیئے -

کولیپس کے درجہ کا علاج اس درجہ مین دست تو کم ہی ہو جاتے ہین اسلئے قابض ادویہ کی چندان ضرورت نہین پڑتی لیکن اگر ضرورت ہو تو افیون کے سواے اور قابض ادویہ کا استعمال کرین - معاً جب کمزوری معلوم ہو نبض قریب سقوط ہو جاے محرک ادویہ پلانا شروع کرین مگر زیادہ مقدار مین نہ دین کیونکہ معدہ اور آنتون کے اعصاب مفلوج ہو جانے سے قوت جاذبہ کم ہو جاتی ہے - زیادہ مقدار مین دینے سے کچھہ فائدہ نہین ہوتا بلکہ معدہ مین خراش پیدا ہو کر قے زیادہ آئیگی - اگر قے بھی نہو اور قوت جاذبہ بھی بدستور قایم رہے اور شراب زیادہ مقدار مین جذب ہو جاے تو ری ایکشن مین تیزی ہو کر تمام اعضاے اندرونی مین اجتماع خون ہو جاتا ہے اسلیئے محرک ادویہ کم مقدار مین نہایت ہوشیاری کے ساتھہ دین - تھوڑی مقدار مین بار بار دینے سے نبض مین طاقت آتی ہے اور طبیعت مریض کی بحال ہونے لگتی ہے - شرابون مین سے برانڈی یا شیمپین عمدہ ہے چنانچہ برانڈی برف کے پانی یا دیگر محرک ادویہ کے ہمراہ زیادہ تر مستعمل ہے مثلاً نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا اور سلفیورک ایتھر ہر ایک دو دو ڈرام کلورک ایتھر تین ڈرام برانڈی چھہ ڈرام پیپرمنٹ واٹر چھہ اونس ملا کر اسمین سے چار چار ڈرام کی مقدار مین ایک ایک گھنٹے بعد دین اگر اسقدر بھی ہضم نہ ہو تو مقدار کم کر دین مثلاً ایک ڈرام یا آدہا ڈرام گھنٹے مین تین چار مرتبہ - اس درجہ کے علاج سے غرض یہی ہے کہ حرارت غریزی زیادہ ہو جاے کیونکہ بدن سرد پڑ جاتا ہے اور تمام تراوشین

بند ہو جاتی ہین - اس مطلب کے لیے محرک ادویہ پلانے سے چندان فائدہ نہین ہوتا کیونکہ
معدہ اور امعا کے اعصاب مفلوج ہو جانے سے قوۃ جاذبہ کم ہو جاتی ہے البتہ اگر محرکات
سریع التاثیر کم مقدار مین دیجائین اور وہ معدہ مین ٹھہرین تو فائدہ ہو سکتا ہے - کافور اور مشک
بھی اسی مطلب کے واسطے مفید سمجھے جاتے ہین ایتھر بھی انجکٹ کرتے ہین کافور اخیر
بیماری مین تو نہین لیکن ابتداء مرض مین بہت موثر ہے - قے اور دست کو روکتا ہے تشنج
کو کم کرتا اور ہاتھ پیرون مین گرمی لاتا ہے - اسٹرانگ اسپرٹ آف کیمفر چار سے چھ بوند دس
دس منٹ بعد یا روبی نی صاحب کا کیمفر سلوشن پانچ یا دس قطرے شکر مین ڈالکر پانی کے
ساتھ پانچ پانچ منٹ بعد دین اور جون جون افاقہ معلوم ہوتا جائے مدت بڑھاتے جائین - ادویہ
بالا کے استعمال کے ساتھ ہی بدن کو گرم کپڑے سے ڈھانک رکھین - جسم کو ہاتھ یا فلالین
سے ملین - سونٹھ کا نفل یا گلال وغیرہ کی مالش کرین - ان سفوفون کی مالش سے پسینہ جذب
ہوتا اور بدن خشک پڑ جاتا ہے - تشنج کے دفعیہ کے واسطے گرم بوتل پھیرنا - تارپین یا
سرسون کا تیل یا کلوروفارم لینیمنٹ وغیرہ مالش کرنا اور جب تیز اور شدید ہو تو کلوروفارم سونگھانا
مفید ہے - تشنگی رفع کرنے کو کولڈ کمپرس یعنی سرد پانی کی تھیلی معدہ پر رکھنا اور ٹھنڈا پانی برف
یا نمکین پانی یا لمونیڈ وغیرہ پلاتے ہین نسخہ کلورائڈ آف سوڈیم دو سو گرین - کلوریٹ آف
پٹاسیم دو سو چالیس ۲۴۰ گرین - ٹارٹریٹ آف سوڈیم تین سو گرین فاسفیٹ آف سوڈیم پچاس گرین
عرق لیمون تازہ چھ اونس - شربت لیمون چودہ اونس - پانی ایک پائنٹ ملا کر پیاس کے
وقت تھوڑا تھوڑا پلانا بہت فائدہ مند ہے -

سوم ری ایکشن درجہ کا علاج - اس درجہ مین دوا کرنا مضر پڑتا ہے اور جلدی تندرست
ہونے مین بھی مانع ہوتا ہے اسلیے کوئی خاص علاج نکرین صرف ہلکی سیال غذا تھوڑی تھوڑی
مقدار مین دیتے جائین اور جون جون حالت اچھی ہوتی جائے غذا بتدریج بڑھاتے جائین -
اور ثقیل کرتے جائین - پانی جسقدر پیا جائے برابر دین یا اوس کے ساتھ نمکیات مثلاً کاربونیٹ
یا کلورائڈ آف سوڈیم ملا کر دین کیونکہ یہ نمک خون مین کم ہو جاتے ہین - جب تراوش مین فرق

دیکھین اوس کا انتظام کرین - اگر ری ایکشن تیز ہونیکی وجہ سے بخار ہوجاوے تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھین لمونیڈ چاء یخنی وغیرہ پلائین۔ غنودگی ہو اور چہرہ دمتما جاوے تو گردن پر مسٹرڈ پلاسٹر اور سر پر ٹھنڈا پانی رکھین - اپیکاکوانا اور گرے پوڈر ایک یا دو خوراک کھلائین بعض اوقات ایک یا دو جونک کان کے پیچھے لگانا دماغی اجتماع خون مین مفید ہوتا ہے قے اگر شدت سے ہو تو برف کے چہوٹے چہوٹے ٹکڑے نگلنے کو دین یا انفیوسنگ ڈرافٹ کے ساتھہ چری لارل واٹر Cherry Laurel Water ملا کر پلائین - پھیپڑہ مین جب اجتماع خون ہو تو سینہ اور پشت پر تارپین سے سینک کرین اور کلوریٹ آف پٹاسیم کہانے کو دین - پیشاب اگر پیدا نہ ہو تو گردہ کے مقام پر ڈرائی کپنگ یعنی خالی سینگی لگائین اور بار بار بلاڈونا کلوروفارم اور سوپ لنیمینٹ ملا کر مالش کرین یا گرم گرم بھوسی تکیہ کے غلاف مین بہر کر کمر کے نیچے رکھین مسٹرڈ پلاسٹر لگائین بعض مریضون مین گرم پانی سے غسل دینے کے بعد کوئینائن اور آئرن ملا کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے جب پیشاب خارج ہونے لگے اور صرف کمزوری رہجائے تو محرک ادویہ دین اگر احتباس بول ہو تو پیشاب کو قثاطیر سے نکالدین - بیٹھہ لگجائے تو اوس کا مناسب علاج کرین -

علاج مذکورہ بالا عمدہ ہے اور آجکل مختلف پرچون مین مختلف دواؤن کا اس مرض مین مفید ہونا بیان کیا جاتا ہے لیکن ہم کسی دوا کی نسبت خاص طرح کی سفارش نہین کرتے اور نہ اون کا ضرور مفید ہونا بتلاتے ہین کیونکہ قرابادین برطانیہ کی کل ادویہ اس مرض مین مستعمل ہوئین پر کوئی حقیقتاً فادزہر اس مرض کی نہ ٹھہری - صرف اس مرض کا علاج اس بنا پر کہ مریض کمزوری سے مر نہ جاوے اور کسی طرح کے علامات مرض سے صدمہ نہ پہونچے کرنا کافی ہے - اس مرض کے علاج مین چند ادویہ اور تدابیر جن کی تائید مین بڑے بڑے بیان درج ہین ذیل مین درج کی جاتی ہین -

اوّل - چند نمک مثلاً کاربونیٹ یا کلورائڈ سالٹ کا پلانا یا حقنہ کرنا یا ورید کہول کر خون مین پہونچانا -

دوسرے - ویٹ شیٹ پیکنگ کرنا - گرم پانی یا گرم ہوا کا بہپارہ دینا تلیسرے برف

ریڑھ کے متوازی رکھنا - چوتھے اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً کاربولک ایسڈ - سلفو کاربولیٹ نمک کلورالیم وغیرہ کا استعمال کرنا - پانچوین - اوکسیجن یا نائیٹریٹ آف ایمائل کا سونگھانا چھٹے زیادہ مقدار مین مثلاً بیس بیس گرین کیلومل دینا - بیس بیس گرین کی مقدار مین دو سو گرین تک کیلومل کا استعمال کیا گیا لیکن سوائے ایک مریض کے اورون مین کچھ فائدہ نہ دیکھا گیا ساتوین سیلی سین یا سیلی سلک ایسڈ کا کھلانا آٹھوین ہیضہ کی مختلف قسم کی گولیان یا مکسچر جن مین اکثر عطر کافور اور افیون کے مرکبات ضرور ہوتے ہین دینا نوان مارفائن ۱/۸ سے ۱/۴ گرین یا ایٹروپین ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین جلد کے نیچے بذریعہ پچکاری پہونچانا - خصوصاً کولیپس اسٹیج مین جب دوا معدہ مین نہ ٹھہرے -

ہیڈروپیتھسٹس Hydropathists یعنی معالجان بالماء مریض کو پانی مین ڈبو رکھتے اور صرف پانی پلانے سے فائدہ ہونا بتلاتے ہین - غرضکہ ہر قسم کے علاج مختلف دوا اور پیٹنٹ Patent. ادویہ سے روز بروز سننے مین آتے ہین اور ان دواؤن کے مفید پڑنے کا بیان انکے ساتھ مندرج ہوتا ہے لیکن یہ تعریف اور کتا طبیب کے نزدیک قابل اعتبار نہین کیونکہ ہم جہان تک اونکی ناموری کی بابت خیال کرتے ہین تو یہی وجہ معلوم ہوتی ہے کہ کسی خفیف وباء کے اخیر مین ان دواؤن سے فائدہ ہوا جس کے اعتبار پر موجد نے اوس دوا پر بہت بڑا بھروسا کرکے مشہر کرا دیا - لیکن عندالتجربہ تیز وباء مین اون کا مفید نہونا ظاہر ہو جاتا ہے -

فصل دوم

ڈفتھیریا . Diphtheria.

اسکے لفظی معنی جلد یا جھلی کے ہین اور اصطلاح اطبّا مین یہ ایک چھوت دار شدید وبائی بیماری ہے جو ایک خاص زہر سے پیدا ہوتی ہے - اسمین مریض نہایت نقیہ ہو جاتا ہے حلق ڈکھتا

ہے اور فائبرس قسم کی کاذب جھلّی اوس مین پیدا ہوتی ہے ۔

اسباب ۔ اس کا بانی ایک قسم کا مائیکروب ہے جسکو ڈفتھیریا بیسلس کہتے ہین ۔ اکثر لڑکے اور وہ لوگ جن کو ایک بار ہوچکا ہے مبتلا ہوتے ہین ۔ گرم ملک اور گرم موسم مین تکان محنت اور کمزوری مددگار اسباب ہین مرض کا مادّہ کاذب جھلی مین ہوتا اور اکثر تنفس کی راہ باہر نکلتا رہتا ہے اسیوجہ سے اگر کسی جگہہ کی میوکس ممبرین پر حلق کی رطوبت لگے تو وہین فائبرس قسم کی کاذب جھلی پیدا ہوجاتی ہے اور اکثر تیمارداروں اور طبیبوں کو دوا لگانے کے وقت اس مرض کا اثر ہوجاتا ہے ۔ بیمار کے مکان اور اسباب مین اس سم کا اثر رہتا ہے اور بکمال صحت ہونے کے زمانہ تک اس مرض کی چھوت کا اندیشہ رہتا ہے ۔

علامات ۔ دو سے آٹھ روز عرصہ معاودہ ہے جسکے بعد طبیعت مضمحل ہوجاتی ہے اور چند دست بھی آجاتے ہین لیعنی خفیف جاڑہ اور غنودگی معلوم ہوکر گردن سخت ہوجاتی ہے ۔ اور نگلنے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے ۔

مقامی علامات ۔ خفیف حالت مین سب مگزلری گلٹی مین ورم اور درد ہوجاتا ہے ۔ فیرنکس کا اگلا حصّہ مبتلا ہونے سے نگلنے مین دقت ہوتی ہے ۔ اگر سوزش مین رزولیوشن ہوجائے تو مریض جلد اچھا ہوجاتا ہے ورنہ مرض شدید ہوجاتا ہے ۔ اس صورت مین فیرنکس کا پچھلا حصّہ بھی مبتلا ہوجاتا ہے ۔ منہ سے رال بہتی ہے ٹانسل گلٹیان متورم ۔ گلٹی مذکور اور نرم تالو پر خاکی رنگ کے نقاط معلوم ہوتے ہین جو آپس مین ملکر بڑے بڑے دھبّے ہوجاتے ہین یہ دھبّے جو کہ دراصل لمف اور جھلّی کے تھم سے بنتے ہین دبیز اور مثل بالائی کے سفید یا ترچھڑی یا سابر کے رنگ کے سفید سیاہی مائل یا زردی لی ہوئی اور سٹرن ہونے سے سیاہ ہوجاتے ہین جھلّی مذکور جو دھبّون کی صورت مین ہوتی ہے میوکس ممبرین سے خوب چسپان رہتی ہے اور اوکھاڑنے سے مثل سابق پھر پیدا ہوجاتی ہے اگر خود الگ ہوجائے تو اکثر پیدا ہی نہین ہوتی اگر پیدا بھی ہو تو پتلی اور کمزور ہوتی ہے ۔ جب مرض مہلک ہوجاتا ہے تو یہ جھلّی سامنے کی طرف بڑھکر رخسارہ اور مسوڑہ اوپر کی جانب ناک سے نیچے کی طرف الیا فیگس اور گا ہے لیرنکس تک

پہنچ جاتی ہے۔ ٹریکیا اور برنکیل ٹیوب تک پہنچکر رویس برنکائیٹس پیدا کرتی ہے کاذب جھلی جب علیحدہ ہونے لگتی ہے تو منہ سے سخت بدبو آتی ہے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلجاتی ہے۔ اس کے خارج ہونے سے میوکس ممبرین میں زخم پڑجاتا ہے یا گلاؤ ہوجاتا ہے ناک اور حلق سے اکثر خون نکلتا ہے اور مریض مرجاتا ہے۔ شاذونادر آہستہ آہستہ آرام ہوجاتا ہے

جسمی علامات۔ شروع میں خفیف بخار ہوتا ہے جلد خشک۔ نبض نہ قوی نہ بہت کمزور لیکن نقاہت کے باعث متواتر ہوجاتی ہے۔ زبان صاف یا قدرے میلی۔ جلد میں اکیموسس اری تھیما یا اندھوریاں نمایاں ہوتی ہیں۔ شدید حالت میں مثل اری سپلس سرخ دھبے نکل آتے ہیں ہذیان ہوتا ہے۔ پیشاب سرخ رنگ کا جس میں البیومن اور بلڈ کاسٹ ملتے ہیں خارج ہوتا ہے۔ موت دفعتاً ہوتی ہے یا بتدریج مریض کمزور ہوکر مرجاتا ہے۔ جب دفعتاً موت ہوتی ہے تو اس کا باعث کارڈیک تھرمبوسس ہے سنکوپی نہیں۔ گاہے حلق سے سیلان خون ہوکر یا ہوا کی نالی میں جھلی پیدا ہونے سے مریض اسفکسیا سے مرجاتا ہے۔

نتائج۔ اسکے انیمیا اور مختلف مقامات کے فالج ہیں۔ بعض میں حلق کے عضلات مفلوج ہوجانے سے نگلنے میں وقت ہوتی ہے اور سیال چیز پیتے وقت ناک کی راہ نکل آتی ہے مریض گنگنا کر بولتا ہے۔ سوا اسکے گردن سینہ ہاتھ اور پیر پر فالج بتدریج ہوجاتا ہے اسواسطے سر سیدھا نہیں رکھہ سکتا چلا پھرا نہیں جاتا۔ سلی ایری عضلات کے فالج کے سبب بصارت میں فرق آتا ہے جو محدب چشمہ لگانے سے رفع ہوجاتا ہے حرکت کے زایل ہونے کے ساتھہ حس میں بھی قدرے فرق پڑجاتا ہے گاہے مختلف جگہوں میں عصبی درد کی شکایت ہوتی ہے یہ عصبی بیماریاں خواہ مرض شدید ہو یا خفیف اکثر تین ہفتہ کے اندر نمایاں ہوجاتی ہیں۔

ماہیت تشریحی۔ حلق غذا اور ہوا کی نالی میں سوزش ہونے سے فائبرس قسم کی کاذب جھلی پیدا ہوجاتی ہے۔ جب ناک بھی مبتلا مرض ہو تو نیزل فاسہ میں اس جھلی کا ظہور دیکھا جاتا ہے

کا ذب جھلی نکلجانے کے بعد ابتدائے مرض مین میوکس ممبرین اصلی حالت پر لیکن اخیر مرض مین اوسپر اوتھلا یا گہرا زخم یا سلف پایا جاتا ہے - زیرین جبڑے کی جاذب گلٹیان اور طحال صحت سے بڑہی ہوئین اکثر دل کے جوف مین فائبرن کا لوتھڑا جو اسے اوٹرتا یا پلمونری آرٹری تک پہنچ جاتا نظر آتا ہے - کسی کے پیپھڑہ مین بعض کے گردہ مین اجتماع خون دکہائی دیتا ہے -

ڈفتھیریا تشخیص اسکارلٹ فیور

ڈفتھیریا	اسکارلٹ فیور
۱- ایک بار سے زیادہ ہوتا ہے اور ہر مرتبہ اوسکی شدت یکسان ہوتی ہے	۱- اکثر ایکبار ہوتا ہے اگر دوسری بار ہو تو تیزی مثل پہلے کے نہین ہوتی -
۲- باربار عود کرتا اور لیرنگس بھی مبتلا ہوجاتا ہے -	۲- اکثر عود نہین کرتا اور نہ لیرنگس مبتلائے مرض ہوتا ہے -
۳- مرض کے پہلے یا دوسرے دن پیشاب مین البیومن ملتا ہے -	۳- کنولیسنس کیحالت مین پیشاب مین البیومن ملتا ہے -
۴- اسکے نتیجہ سے فالج ہوجاتا ہے -	۴- فالج نہین ہوتا مگر البیومنوریا یا روماٹزم ہوجاتا ہے

انجام - اکثر خراب ہوتا ہے خصوصاً لڑکون مین - موت اکثر چھتیس گھنٹہ کے اندر مقامی سبب یا سمیت کے صدمہ سے ہوتی ہے - پانچوین چھٹے دن جب مریض کو آرام ہونے لگتا ہے تو اکثر سوزش لیرنگس مین پہیل کر مریض اسفکسیا سے مرجاتا ہے اگر اس سے بچ گیا تو کارڈیک اپیتا یا یوریمک کوما یا کمزوری سے موت ہوجاتی ہے - پیشاب بند ہوجانا یا اوس مین البیومن ملنا - نکسیر پہوٹنا - نبض بہت جلد یا آہستہ چلنا - ہذیان - غنودگی - دقت تنفس وغیرہ خطرناک علامات ہین -

مدت - اس مرض کی دو سے چودہ دن ہے -

حفظ ماتقدم - مریض کو سب سے علیحدہ رکہین - کپڑون کو ڈس انفکٹ کرین - جب اسکول مین

یہ مرض ہو جائے تو بہت ہی احتیاط لازم ہے۔ اگر مریض مرگیا ہو تو کروز یو سبلی میٹ لوشن میں کپڑا بھگو کر لپیٹ کر رکھنا چاہیے تاکہ چھوت نہ لگنے پائے۔

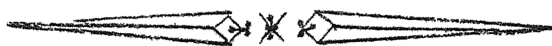
اصول علاج حفظان صحت کے پابندی لازم ہے۔ حلق کا مقامی علاج کریں سمیت کے دفعیہ کی کوشش کریں ملحقات اور نتائج کا علاج کریں۔

اس مرض کے لیے کوئی خاص دوا نہیں ہے صرف شروع سے اخیر تک طاقت بحال رکھنا کافی ہے اسیلیے ستر درجہ کی حرارت کے مکان میں صاف بستر پر مریض کو لٹائیں۔ ضرورت ہو تو سلفیورس ایسڈ گیز یا کاربولک ایسڈ سے ہوا اس کرہ کی صاف کریں خفیف مرض میں ہلکا مسہل سیلائن مکسچر وغیرہ دیں زود ہضم سیال غذا مثلاً دودھ شوربہ وغیرہ پلائیں۔ گلے پر پولٹس باندھیں یا سینک کریں۔ دودھ اور گرم پانی عرق گلاب کلوریٹ آف پٹاسیم کے ہلکے سلوشن سے غرارہ کرائیں۔ شدید بیماری میں شروع ہی سے مقوی غذا دیں۔ برف چوسائیں۔ قبض رفع کرنے کے بعد سائٹریٹ یا کلوریٹ آف پٹاسیم کا ایک ڈرام ایک پائنٹ والا سلوشن پینے کو دیں دوا ٹنکچر اسٹیل سب سے عمدہ ہے جسکو بیس سے چالیس قطرے کی مقدار میں دو دو تین تین گھنٹے بعد کونین اور ہیڈرو کلورک ایسڈ کے ساتھ دینا مفید ہے بعض کی رائے میں پٹاسیم آیوڈائڈ دو سے چار گرین کلوریٹ آف پٹاسیم پانچ سے دس گرین کے ساتھ دینا بہتر ہے۔ کوئی کوئی ٹنکچر اسٹیل دینے سے بیشتر سائنائڈ آف مرکیوری $\frac{1}{100}$ سے $\frac{1}{50}$ حصہ گرین تک استعمال کرنا مفید جانتے ہیں۔ امونیا بارک کیمفر ایتھر مشک وغیرہ کو بھی استعمال کریں۔ علاوہ انکے برانڈی مکسچر دودھ اور شوربہ جہانتک پی سکے پلاتے رہیں۔

مقامی علاج مقدم ہے۔ کاذب جھلی کو نہ چھیڑیں۔ سوزش محدود کرنے کے لیے کاسٹک لوشن (بیس گرین ایک ڈرام والا) یا کروزیو سبلی میٹ سلیوشن ایک حصہ ہزار حصہ والا حلق میں لگائیں۔ شروع میں سرکہ دو یا تین اونس اور کھولتا پانی ایک پائنٹ ملاکر اسکے ابخرات حلق میں پہونچائیں۔ ٹنکچر اسٹیل ٹرپن ٹائین کاربولک ایسڈ وغیرہ میں سے کسی کو ہموزن گلیسرین میں ملاکر بالوں کی پھریری سے کاذب جھلی پر لگائیں ٹنکچر اسٹیل ایک اونس پانی سات اونس ملاکر

یا پرمینگنیٹ آف پوٹاسیم چار سے آٹھ گرین آٹھ اونس پانی میں محلول کر کے غرارہ کریں یا کاربولک ایسڈ تیس گرین آیوڈین پچاس گرین رکٹی فائیڈ اسپرٹ ایک اونس پانی سات اونس ملا کر کام میں لائیں۔ رسپارسین (دس گرین ایک اونس والا) ہر روز دن میں دو مرتبہ حلق میں لگائیں۔ اینٹی ٹاکسین دس کیوبک سنٹی میٹر فی شخص مریض جلد داخل کریں اور فلس سولیوشن یعنی مثال دس گرام ٹولو آل ۲۔۳ کیوبک سنٹی میٹر الکحل ۔۔۔ سے کوئی کلوریٹائی چار کیوبک سنٹی میٹر الکحل ۹۰ کیوبک سنٹی میٹر میں ملا کر لگائیں نیز کلورین واٹر۔ لونک ایسڈ پراکسائیڈ آف ہیڈروجن۔ آیوڈو فارم۔ ٹیکناک۔ لیمن لگانا بھی مفید ہے۔

بعض طبیب کہتے ہیں کہ نفسا سلفیٹ آف سوڈیم کا سلوشن لگانے سے ۱۵ منٹ میں جھلی گلجاتی ہے بعض کی رائے میں پپین Papaine کا سلوشن (فیصدی دس حصہ والا) پانچ پانچ یا دس دس منٹ بعد لگانے سے چند گھنٹے میں جھلی گلجاتی ہے۔ بچے غرارہ نہیں کر سکتے اسلئے پچکاری یا کسی نلی کے ذریعے حلق میں پہونچاتے ہیں۔ جب ناک کی لعابدار جھلی بھی اس سوزش میں مبتلا ہو جائے تو سلفیورس ایسڈ بذریعہ آبشار حلق میں پہونچائیں لیرنکس زیادہ ماؤف ہو تو مقیات استعمال کریں مثلاً ابیکا کوانا اور کاربونیٹ آف امونیم تین تین گرین ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ ایک ڈرام پانی دو اونس ملا کر ایک ہی دفعہ پلائیں اگر اس ترکیب سے تنفس میں دقت باقی ہے تو کلوروفارم یا ایتھر سونگھائیں اور جو وقت تنفس ازحد ہو تو بچوں میں ٹریکیاٹمی Tracheotomy اور جوانوں میں لیرنگاٹمی Laryngotomy. کا عمل کریں اس عمل سے اگرچہ فائدہ ہوتا ہے لیکن برانکیل ٹیوب مبتلا ہو جانیکی حالت میں بے سود ہے۔ شکایات اور نتائج کا مناسب علاج کریں چنانچہ فالج کے دفعیہ کے لیے کونائین۔ اسٹرکنائن مرکبات زنک وغیرہ اور قدرے محرکات کا استعمال کریں گردن پر بلسٹر اور بجلی لگائیں جب مریض رو بصحت ہو اور صرف کمزوری باقی رہجائے تو تبدیل آب وہوا کرائیں۔ مقویات کا استعمال اور غذا کے پرہیز کی ہدایت کریں۔



فصل سوم

ہوپنگ کاف Whooping Cough.

یہ ایک انفکشس بیماری ہے جسمین پہلے زکام ہوتا ہے بعدہٗ تشنجی قسم کی کھانسی باری سے اوٹھتی ہے اسکو اطباء فرنگ پرٹسس Pertussis. اور ہندوستانی کوکر کھانسی کے نام سے مشہور کرتے ہین۔ یہ اکثر ایک ہی بار ہوا کرتی ہے۔

اسباب - داخلی - سم مخصوص کا موثر ہونا - اس مرض کی چھوت بیمار کے تنفس (خواہ اوسمین خاص علامات مرض بھی ظاہر نہ ہوئے ہون) اور اوسکے اسباب مستعملہ کے ذریعہ سے لگجاتی ہے اور یہ وبا بذریعہ ہوا کے دور دور پھیلتی ہے دو برس سے زیادہ عمر کے لڑکون مین بہت جلد اس چھوت کی تاثیر ہوا کرتی ہے۔ خارجی - سردی لگنا۔

اصلیت - اس باب مین اطباء کا اختلاف ہے کہ یہ مرض کیونکر لاحق ہوتا ہے چنانچہ بعض کہتے ہین کہ ایک قسم کے بسیلس کا اثر ہوا کی نالی کی لعابدار جھلی مین ہوتا ہے جس کے سبب پہلے زکام ہوتا ہے بعدہٗ کھانسی۔ بعض صاحب اس طرح اپنی رائے ظاہر کرتے ہین۔ کہ نیوموگیسٹرک نرو کی کسی بیماری غالباً سوزش ہی سے یہ تشنجی مرض ظاہر ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات - گردن کی گلٹیان بڑی معلوم ہوتی ہین جن کا دباؤ نیوموگیاسٹرک نرو پر پہونچتا ہے۔ میڈلا ابلانگیٹا اور اوس کی جھلیون مین اجتماع خون پایا جاتا ہے۔ علاوہ اسکے برنکائٹس - کولیپس یا امفی سیما آفدی لنگز۔ ڈائیلیٹیشن آفدی برنکائی کٹارل نیومونیا کی علامات بھی پائی جاتی ہین۔

علامات - کو سہولیت بیان کے لیے تین درجون مین تقسیم کرتے ہین۔

اوّل - کٹارل اسٹیج یا زکام کا درجہ - مادہ مرض جسم مین سرایت کرنے سے دو چار روز تک تو علامات نمایان نہین ہوتی ہین بعدہٗ قدرے حرارت معلوم ہوتی ہے ناک بہتی ہے چھینکین

آتی ہین - آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور دیگر علامات زکام کی ظاہر ہوتی ہین - علاوہ اس کے تھوڑی بہت خشک کھانسی بھی گھڑی گھڑی اوٹھتی رہتی ہے بعدہ قدرے بلغم خارج ہوتا ہے یہ علامتین اکثر دو دن سے لیکر دو تین ہفتہ تک رہتی ہین پر بچہ کو کسیل کو وہین بیماری کا کچھ بھی خیال نہین ہوتا -

دوم - اسپازموڈک اسٹیج یعنی تشنجی درجہ - اس مین زکام کی علامتین کم ہوتی جاتی ہین پر کھانسی بدستور رہتی ہے لیکن اوسکی کیفیت مین فرق پڑجاتا ہے یعنی کھانسی باری سے خاص طرح پر اوٹھتی ہے جسکی کیفیت ذیل مین درج کیجاتی ہے -

باری کی کیفیت - باری آنے سے پیشتر گلے مین سرسراہٹ یا خراش یا دیگر کیفیت ہوتی ہے پہلی دفعہ تو نہین لیکن اکثر بچہ کو سرسراہٹ ہوتے ہی اس کھانسی کا خیال آجاتا ہے اور بامید حمایت مان یا دائی کے پاس دوڑ کر بھاگ جاتا اور اوس سے چمٹ جاتا ہے جب کھانسی اوٹھتی ہے تو متواتر کئی اکسپریشن ہوتے ہین جنکے سبب ہوا پھیپڑون سے اسقدر نکلجاتی ہے کہ دم گھٹنے لگتا ہے - سر چہرہ اور گردن کے آوردے خون سے پر ہوجاتے ہین - آنکھین نکلی پڑتی ہین شاذ و نادر پیشاب اور پیخانہ خطا ہوجاتا ہے - شدید مرض مین منہ ناک یا کان سے خون نکلتا ہے یا کنجنکٹائیوا مین بھی اکیموسس پایا جاتا ہے بعد کئی اکسپریشن کے ایک لمبا انسپریشن ہوتا ہے لیکن لیرنکس سکڑ جانے کے سبب ہوا یکایک اندر جانے سے ایک خشک آواز جسکو ہوپ کہتے ہین (جسکی وجہ سے ہوپنگ کاف اس مرض کا نام رکھتے ہین) نکلتی ہے اس طرح کئی بار کھانسنے کے بعد اکثر تو قے ہوجاتی ہے یا لیسدار سفید بلغم ناک یا منہ سے نکلکر باری جاتی رہتی ہے - خفیف مرض مین باری جاتے ہی لڑکا تکلیفون کو بھول کر کھیلنے کودنے لگتا ہے اگر قے ہوگئی ہے تو کھانا مانگتا ہے لیکن شدید بیماری مین باری کے بعد کمزوری معلوم ہوتی ہے سینہ کے عضلات مین درد - سستی - بیخوابی - درد سر بھوک مین کمی وغیرہ علامتین ہوا کرتی ہین - فیصدی پچاس مریضون خصوصاً دس بارہ مہینے کے بچون مین فرینیم لنگوئی Fraenum Linguæ کے پاس زخم دیکھا جاتا ہے - باری کی کچھ

تعداد مقرر نہین دن مین دو تین مرتبہ اور جب شدید مرض ہو تو گھنٹے مین دو چار دفعہ ہوا کرتی ہے ۔ رات کو دن کی نسبت سے زیادہ ہوتی ہر جب رات مین باری کی کمی ہونے لگے تو صورت افاقہ کی تصور کیجاتی ہے اور اکثر یہ افاقہ کی صورت چار پانچ ہفتہ کے بعد ہوا کرتی ہے کہانسنے کے وقت تنفس کی آواز بند ہوجاتی ہے اور تنفس کی کوئی آواز سنائی نہین دیتی ۔

سوم ۔ **افاقہ کا درجہ** ۔ اس درجہ مین باری کی تعداد اور شدت مین کمی ہوجاتی ہے اور ہوپ جاتی رہتی ہے ۔ بلغم برنکائٹس کی مانند آسانی سے نکلتا ہے ۔ قے بند ہوجاتی اور بدن مین دن بدن طاقت آنے لگتی ہے آخر کو کہانسی بہی بالکل جاتی رہتی ہے اور مریض تندرست ہوجاتا ہے ۔

ملحقات اور نتائج ۔ بعض ایسے ہین جو کہانسی کی وجہ سے اور بعض اتفاقیہ ہوجاتے ہین مقدم اون مین سے یہ ہین ۔ کیپلری برنکائٹس ۔ کولیپس یا امفیسیا آف دی لنگس ۔ کٹارل نیومونیا یا درسی ۔ تہائسس ۔ اکیوٹ ٹیوبرکیولوسس ۔ کروپ ۔ کنولشنس ۔ مننجائٹس ۔ سریبرل اپوپلکسی ۔ گیاسٹرائٹس ۔ انٹرائٹس ۔ ڈائریا ۔ ہرنیا وغیرہ ۔

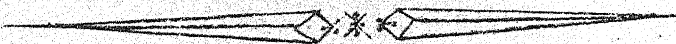
مدت اور اختتام ۔ مدت مرض چھہ سے آٹھہ ہفتہ ہین ۔ افاقہ کا درجہ بہت مدت تک رہ سکتا ہے جسمین سردی لگنی یا غذا کی بدپرہیزی سے بیماری عود کرآتی ہے اسواسطے آرام ہونے کے بعد بہی چند ہفتہ تک پرہیز رکہنا چاہیئے ۔ اس مرض سے آرام اکثر ہوجاتا ہے موت کم ہوتی ہے جس کا وقوع شاملات خصوصًا سینہ کے امراض لاحق ہونے سے ہوتا ہے ۔

تشخیص ۔ اوس حالت مین جبکہ خاص طرح کی تشنجی کہانسی نہین ہوتی اور نہ ہوپ کی آواز آتی ہے تو برنکائٹس سے فرق کرنا مشکل ہے لیکن کہانسی کا نوبتی قسم کا ہونا تہوڑی دیر کے لیے اکہکائیان آنا ۔ بلغم کی کیفیت ۔ درمیانی وقفہ مین کوئی شکایت نہ ہونا اور کہانسی اوٹھنے کے وقت تہوڑی دیر کے لیے سر کی طرف خون رجوع ہونا وغیرہ تشخیصی علامات ہین ۔

انجام - یہ ایک شدید مرض ہے اس کے انجام بتلانے مین طبیب کی ہوشیاری درکار ہے چنانچہ جب کوئی اور مرض شامل نہین ہے تو آرام مین کچھ شک نہین ہوتا لیکن لڑکے کی عمر بہت کم ہو خصوصاً جب دانت نکلتے ہون اور مزاج خنازیری ہو تو انجام اچھا نہین ہوتا محتاج ہونا- بڑے شہرون مین اسکا وبا ہو کر پھیلنا - بیماری کا شدت سے زیادہ تعداد مین آنا - بخار تیز ہونا - امراض شمش کا ہونا خراب انجام کی نشانیان ہین جاڑہ کے موسم مین جسقدر سردی زیادہ پڑے اوسی قدر یہ مرض مہلک ہوتا ہے - لڑکون کی نسبت سے لڑکیان زیادہ مرتی ہین اسکارلٹ فیور یا خسرہ کے بعد جب یہ مرض ہو تو انجام خطرناک ہوتا ہے -

علاج - اس مرض کی کوئی خاص دوا نہین ہے شروع بیماری مین اگر تشخیص ہو جائے تو لحاظ رکھین کہ تشنجی کھانسی نہونے پائے اگر ہو جائے تو اوسکی شدت مین کمی ہو اور کوئی دوسرا مرض شامل نہونے پائے خفیف مرض مین توچندان علاج کی ضرورت نہین پڑتی تاہم بچہ کو اندر مکان مین گرم کپڑا پہنا کر رکھین - زود ہضم غذا کھلائین اور لعابدار شیرین چیزین مثلاً گوندیان - لعوق سپستان وغیرہ دین رات کو رٹیرہ یا گردن کے پیچھے بلاڈونا اور سوپ لینیمنٹ مالش کرین - نسخہ بلاڈونا لنیمینٹ دو ڈرام سوپ لینیمنٹ بائیس ڈرام ملا کر یا ٹنکچر بلاڈونا گلیسرین - کیمفر لنیمینٹ ہر ایک ایک اونس - ملا کر رٹیرہ پر مالش کرین شدید مرض مین فصد کھولنا تنقیہ کرنا ضرور نہین کیونکہ یہ مرض سوزشی نہین تشنجی ہے اسلیئے مریض کو گرم رکھین سردی سے بچائین - ہلکا مسہل دیکر لائکر امونیا ایسی ٹیٹس اور وائنم اپیکا کوانا دین اور ادویہ دافع تشنج اور مسکن جیسے بلاڈونا - شربت خشخاش - افیون - مارفائن ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹڈ کونائم - ہائسائیمس - لوبلیا - ہمپ - ایتھر - کلوروفارم - ویلیرین - مشک وغیرہ کم مقدار مین استعمال کرین اور تاثیر ادویہ پر خیال رکھین - نسخہ ایروملک اسپرٹ آف امونیا اور ایتھر ہر ایک ایک ڈرام - ٹنکچر بلاڈونا بارہ قطرے ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹڈ چھ قطرے - سمپل سیرپ اور پانی ہر ایک دو دو اونس ملا کر دو ڈرام کی مقدار مین دو برس کے لڑکے کو چار چار گھنٹے بعد پلا کر دین - یا نسخہ وائنم اپیکا کوانا ایک ڈرام - ڈائلیوٹڈ ہیڈروسیانک ایسڈ دس قطرے کلورک ایتھر ڈیڑھ ڈرام - ٹنکچر ہائسائمس ایک ڈرام - کیمفر واٹر تین اونس ملا کر ایک ڈرام کی مقدار مین چار چار گھنٹے

بعد ایک برس سے کے لڑکے کو پلائیں - نسخہ کلورل ہیڈ ریٹ دوگرین - ایلم ایک گرین ٹنکچر بلاڈونا دومنم کاربولک ایسڈ ایک منم - شربت ایک ڈرام - پانی ایک اونس ملا کر ایسی ایک خوراک دو دو یا تین تین گھنٹے بعد پلائیں - علاوہ ان دواؤں کے پشت گردن پر کوئی مسکن لینیمنٹ مالش کریں مثلاً بلاڈونا لینیمنٹ ہر ایک دو دو ڈرام - کیمفر لینیمنٹ ڈھائی اونس ملا کر رات میں مالش کریں - ٹرپن ٹائن لینیمنٹ ایسی ٹک ایسڈ زردی بیضہ - بلاڈونا لینیمنٹ سب کو ملا کر سینہ گردن اور پشت پر مالش کرنا بھی مفید ہوتا ہے فہرست ادویہ جو اس مرض میں مفید ہیں ناظرین کے ملاحظہ کے لیئے ذیل میں درج کیجاتی ہے معدنی تیزاب خصوصاً نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹڈ کوچینیل - سنکھیا - کچلہ یا اسٹرکنائن برومائڈ آف پٹاسیم یا امونیم - انفیوزن آف کلوور - کم مقدار میں کوئینائن بار بار دینا - کلورل ہیڈریٹ کروٹن کلورل ٹنکچر مر - مقیات وغیرہ - مرض خرمن میں تانبہ جستہ - چاندی اور لوہے کے مرکبات استعمال کرنا یا کاربولک ایسڈ سونگھانا مفید بتلاتے ہیں - مقامی علاج کے لیے نائٹریٹ آف سلور سلوشن (بیس گرین ایک اونس والا) یا گلیسرین آف ٹنک ایسڈ یا گلیسرین آف کاربولک ایسڈ (ایک حصہ پندرہ حصہ والا) یا ریسارسین ایک حصہ فیصدی یا دو یا تین گرین آیوڈوفارم ایک اونس سفوف نشاستہ کے ہمراہ بھریری سے لینرنکس میں لگانا یا کاربولک ایسڈ بطور آبشار حلق میں داخل کرنا بہت مفید ہے - بروموفارم کے پانچ قطرہ کسی شربت کے ہمراہ دینا آجکل زیادہ ترپسند ہے - کونین بھی دوا مفید ہے یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ⅙ گرین دن میں تین مرتبہ دیں - سینہ اور نیوموگیاسٹرک نرو کے متوازی سینک اور بلاڈونا پلاسٹر لگانا وغیرہ مستعمل ہیں - ملحقات کا مناسب علاج کریں اور جب مریض رو بصحت ہو تو کمزوری کے دفعیہ کے واسطے مقویات استعمال کریں - آب وہوا خصوصاً سمندر کی جانب تبدیل کرنیکی ہدایت کریں اور جب نقاہت ازحد لاحق ہو تو کسیقدر شراب پلائیں -



فصل چہارم

ممس Mumps.

تعریف ۔ یہ چھوت دار بیماری ہے جسمین پراٹڈ گلانڈ بوجہ سوزش کے سوج جاتی ہے یہ انگریزی مین پیروٹائٹس Parotitis. اور ہندوستانی مین گلسوا یا کرن مول کے نام سے مشہور ہے۔

اسباب ۔ یہ بیماری اکثر وبائی طور سے پھیلتی ہے ۔ چار پانچ برس کی عمر سے سن شباب تک اس مین مبتلا ہونیکا زمانہ ہے ۔ جہان کثرت سے آدمی اکٹھے رہین مثلاً مدرسہ یا بڑے کنبے والے گھر مین اس کا اکثر ظہور ہوا کرتا ہے اور خراب قسم کے بخار دن کے بعد بھی اکثر یہ مرض ظاہر ہوتا ہے۔

علامات ۔ دو تین ہفتہ تک تو مادۂ مرض پوشیدہ رہکر اپنا اثر ظاہر نہین کرتا بعدہٗ بخار ہو جاتا اور برابر یکسان قایم رہتا ہے ۔ بخار کے ساتھ دو یا تین روز بعد اکثر ایک طرف بعض اوقات دونون طرف کنپٹی کے نیچے جبڑے کی نوک پر ورم ہو جاتا ہے ۔ ابتدائین ورم کان کے نیچے سے شروع ہو کر اوپر کو زاویۂ ماکی طرف پھیلتا ہے بالآخر چہرہ اور گردن بھی سوج جاتے ہین جکی وجہ سے چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے ۔ بعض مین سب لنگولی گلانڈ یا ورم کے اطراف کی جانب گلٹیان اور ٹانسلز بھی سوج جاتی ہین ابتدا مین ورم چپٹا ہوتا ہے دبانے سے دب جاتا ہے اور مرکز پر بہ نسبت کنارون کے سخت ہوتا ہے بعدہٗ چپٹا پن جاتا رہتا ہے اور اونچا ہونے لگتا ہے ۔ حرکت سے مثلاً مونہہ کھولنے چبانے نگلنے اور دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے بات کرنے مین بھی تکلیف ہوتی ہے گاہے مونہہ سے رال نکلتی ہے کبھی بیمار بہرہ ہو جاتا ہے پانچوین چھٹے دن ورم کم ہونا شروع ہو کر آٹھوین روز تک بالکل زائل ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف سے خشک چھلکے اوتر جاتے ہیں ۔ بعض مریضون مین آرام ہونے کے بعد مقام پر

سختی رہجاتی ہے کسی مین پیپ بہی پڑجاتی ہے اور کان کے اندر یا باہر پہوٹ جاتی ہے۔ بعض دفعہ اس بیماری کے ساتھہ ہی یا بعد کو خصیون مین ورم ہوجاتا ہے کسی مین عجب دور ہوتا ہے کہ پراٹڈ گلٹی کی سوزش کے بعد خصیہ کی طرف سوزش منتقل ہوتی اور جب اوسکو آرام ہوتا ہے تو پہر پراٹڈ گلٹی مین سوزش ہوجاتی ہے اور اسی طرح سے کئی بار ہوکر آرام ہوجاتا ہے گا ہے اس کے نتیجہ سے ٹسٹیکل چھوٹا ہوجاتا ہے۔ عورتون مین پستان یا خصیۃ الرحم یا لبیا کی طرف سوزش منتقل ہوا کرتی ہے۔

تشخیص۔ گردن کی جاذب گلٹی کی سوزش سے اسکو اس طرح شناخت کرتے ہین کہ لمفیٹک گلٹی کی سوزش مین ورم ناہموار اور کان کے سامنے ہوتا ہے ریمس کے پیچھے نہین ہوتا ہے گلٹی ہلانے سے ہلتی اور عین جلد کے نیچے محسوس ہوتی ہے برخلاف اسکے ممس مین ورم ریمس کے پیچھے شروع ہوتا ہے گلٹی ہلانے سے نہین ہلتی جڑ پھیلی ہوتی ہے اور ایک جگہہ قایم رہتی ہے دبانے سے درد ہوتا ہے۔

انجام۔ اچھا ہے۔

علاج۔ کی تو چنداں ضرورت نہین بغیر علاج کے آرام ہوجاتا ہے لیکن جب بہت تکلیف ہو تو محنت نہ کرنے دین۔ ایک ہلکا مسہل دیکر سیلائن مکسچر یا لائکر ایمونیا ایسی ٹیٹس مکسچر دین تاکہ بخار کم ہو بعد ازان کونینا ئن استعمال کرین۔ ہلکی غذا مثل دودہ شوربہ سیگو وغیرہ کہلائین۔ مقام ورم پر گرم پانی سے سینکین اور روئی باندہین۔ بعض اوقات تنقیہ کے لیے جونک بہی لگاتے ہین۔ مقام ماوٗف اگر پک جائے تو شگاف دیکر پیپ نکالدین۔ کمزوری کے لیئے مقویات اور محرکات کا۔ جیسے ایمونیا اور بارک مشک شراب وغیرہ استعمال کرین۔ آرام کے بعد اگر سختی رہجائے تو ٹنکچر آیوڈین یا کیمفر آئل مالش کرین۔ مٹاس ٹسس طریقہ سے سوزش اگر خصیہ یا خصیۃ الرحم وغیرہ کی طرف منتقل ہوجائے تو مسٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر پراٹڈ ریجن پر لگاکر سوزش کو منتقل کرین۔



فصل پنجم

ان فلوان زا Influenza.

تعریف - یہ ایک وبائی قسم کا زکام ہے جو گاہے گاہے بہت سے آدمیون کو ایکدم سے ہوجاتا ہے متقدمین کا خیال تھا کہ یہ مرض ستارہ کی گردش سے ہوا کرتا ہے بدینوجہ اسکو انفلونزا کہتے ہین کیونکہ اسکے لغوی معنی اثر کے ہین -

اسباب - نشیبی اور مرطوب ملکون مین موسم کے تبادلہ کے وقت اُن موقعون پر جہان آدمیون کا کثرت سے اجتماع رہتا ہے یہ مرض پہیل جاتا ہے اور اسقدر تیزی سے پہیلتا ہے کہ ایکدم مین بہت سے مقامون مین موثر ہوجاتا ہے -

علامات - مادۂ مرض کے داخل ہوتے ہی سستی کاہلی اعضا شکنی ہوتی ہے اور یہ علامتین چند گہنٹے سے دو تین ہفتہ تک موجود رہتی ہین - بعدہٗ جاڑہ لگتا ہے اور زکام کی علامتین معہ خفیف بخار کے نمایان ہوتی ہین - جلد خشک اور گرم - نبض ابتدا مین کودنے والی ممتلی سریع اخیر مین ملایم باریک اور بطی - عصبی و عضلاتی کمزوری - دردسر - دوران سر ناک بہنا - گاہے نکسیر پہوٹنا - ذائقہ بگڑ جاتا حلق منہ اور زبان مین درد وغیرہ کی علامتین پائی جاتی ہین - علاوہ اسکے پیشانی مین درد ہوتا ہے بعض اوقات کان کے اندر سوزش یوسٹیکین ٹیوب کی راہ پہیل جاتی ہے جس سے کان مین طرح طرح کی آوازین آتی ہین - یا سماعت مین فرق پڑجاتا ہے - لیرنگس یا برنکیل ٹیوبز تک سوزش پہیل جاتی تو آواز بہاری ہوجاتی یا بیٹھہ جاتی ہے خشک کہانسی اور کوتاہ دمی ہوتی ہے - سینہ پر تناؤ اور بوجہہ معلوم ہوتا ہے بہوک کم یا زائل ہوجاتی ہے - پیاس زیادہ لگتی ہے - بعض آدمیون مین فم معدہ پر درد ہوتا ہے اُبکائیان آتی ہین دست اور قے لگجاتے ہین زبان ایسی حالت مین سرخ پڑجاتی ہے - اس بخار مین اگر کوئی مرض شامل نہ ہو تو چار سے آٹھہ دن کے اندر کرائسس

یا لاکسس سے آرام ہوجاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف باقی نہین رہتی شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناک اور حلق سے سوزش آگے بڑھکر اکیوٹ یا کپیلری برنکائیٹس یا نیوموینا پیدا کرتی ہے ایسی حالت مین وقت معمولی پر آرام نہین ہوتا۔

تشخیص ۔ عام زکام مین بھی قریبًا یہی تکلیفین ہوا کرتی ہین لیکن وبائی زکام دفعتًا بہت سے آدمیون کو ہوجاتا ہے جسمین کمزوری اور تکلیف ازحد ہوتی ہے۔

انجام ۔ اکثر تو آرام ہوجاتا ہے لیکن بباعث کمزوری درد مفاصل عصبی درد اور کھانسی کے صحت کلی دیر مین ہوتی ہے بچے بڈھے اور کمزور لوگون مین یا ان مین جن کو امراض قلب یا ششش موجود ہین انجام خراب ہوتا ہے کسی سال مین اسکی وبا مہلک ہوتی ہے۔

علاج ۔ ضعف آور ادویہ مضر ہین کیونکہ اس مین مریض کمزور ہوتا ہے۔ ہوادار ٹھنڈے مکان مین ہوا کے رخ سے بچا کر مریض کو لٹا رکھین۔ شروع مین ایک ہلکا مسہل دین۔ اُبکائیان آتی ہون تو سقئی ادویہ دین جبکہ بخار اور درد سر تکلیف دہ ہون تو نسخہ ذیل استعمال کرین۔ نسخہ اینٹی پائرن ایک ڈرام امیونیا کارب ۔ ۲۴ گرین ٹنکچر کلوروفارم کمپاونڈ تین ڈرام پانی آٹھ اونس ملاکر چار چار گھنٹہ کے بعد بہ تعداد ایک اونس دین۔ غذا ہلکی زود ہضم کھلائین اور برف کا پانی پلائین۔ کمزوری کی حالت مین دودھ شوربہ ایمونیا شراب وغیرہ دین۔ اخیر مرض مین کوئینا ئن استعمال کرین۔ زکام رفع کرنیکو صرف پانی کے بخارات یا اسمین ایتھر کلوروفارم کونائیم وغیرہ ملاکر بطور انجرات استعمال کرین تدابیر بالا کے ہمراہ نسخہ ذیل کو کام مین لائین۔ نسخہ وائنم ایپکاکوانا دو ڈرام۔ سیرپ آف ہمپیڈ سمس تین ڈرام۔ انفیوزن آف لنسیڈ چھ اونس ملاکر چار چار گھنٹے بعد ایک اونس کی مقدار مین دین۔ سوتے وقت دس گرین ڈوورس پوڈر دین لیکن دیگر مرکبات افیون دینے مین احتیاط رکھین۔ سینہ کی تکالیف رفع کرنیکو مسٹرڈ پلاسٹر یا خشک سینگی چھاتی پر لگائین یا گرم پانی یا پوست کے جوشاندہ سے سینکین۔ نیموینا ہوجائے تو امیونیا بائی کاربونیٹ ایتھر شراب وغیرہ محرکات کا استعمال کرین۔ بلغم سینہ مین جمع رہے تو مقیات کے ذریعہ سے اخراج کرائین۔ جسم کے درد رفع کرنیکو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کوئینائن کے ساتھ

ضرورت ہو تو افیون یا مارفائن دی جا سکتی ہیں [illegible] بالکل سست ہو جائے تو

تو سیرپ آف کوڈین سمنٹ سے ایک ڈرام کے مقدار میں یا نسخہ ذیل کا استعمال کریں

کوڈین چار گرین - اسیڈ ہیڈروسیانک ڈائیلیوٹ ۲۴ قطرہ - وائنم اپیکاک ایک ڈرام ٹنکچر

ہائیوسائمس ڈیڑھ ڈرام - ایسڈ ہیڈرو برومک ڈائیلیوٹ ایک ڈرام - گلیسرین چھ ڈرام ایکوا کلوروفارم

اتنا کہ پورا سپھ اونس ہو جائے آدھا اونس کی مقدار میں استعمال کرائیں جب کہ کھانسی اوٹھے

جب مریض اچھا ہو جائے تو سردی سے محفوظ رکھنے کی ہدایت کریں مقویات استعمال کریں غذا میں پرہیز اور آب وہوا تبدیل کرائیں -

فصل ششم

امراض متعدیہ از حیوان بانسان

اس جماعت میں چار امراض ہیں جو کہ گھوڑے گدھے اور خچروں میں اکثر ہوتے ہیں مگر چھوت لگ جانے سے انسان بھی مبتلا ہو جاتے ہیں -

اول گلانڈرس Glanders. یہ ایک چھوت دار مرض ہے جو گھوڑے کا زہر سرایت کرنے سے ہوتا ہے اسمیں علاوہ شدت بخار کے انسان کے ناک کی میوکس ممبرین میں سوزش ہو جاتی ہے اور تمام جسم پر دانے نکل آتے ہیں -

اسباب - مریض کو گھوڑے کی ناک کی رطوبت لگنے سے یہ مرض ہو جاتا ہے چنانچہ گھوڑا جب ہہنتا ہے تو رطوبت مذکورہ سائیس وغیرہ پر گرنے سے یا بذریعہ ہوا کے اثر کر جاتی ہے - بعض دفعہ اسباب و ساز وغیرہ کے ذریعہ سے بھی نیز مریض انسان سے تندرست آدمی یا گھوڑوں کو بھی ہو سکتا ہے اس کی سمیت کا نام بسی لس میلئی BacillusMallai

یہ مرض اکیوٹ اور کرانک[2] دو قسم کا ہے -

۱ - **اکیوٹ** - اسمیں سم کے موثر ہونے کے تین سے آٹھ دن کے بعد بخار ہوتا ہے

کمزوری بدرجہ غایت اور شدید دردسر اور درد مفاصل ہوتا ہے اور اکثر قے اور دست لگجاتے
ہین۔ ناک کی لعاب دار جہلی سوج جاتی ہے اور اوسکے اوپر چہوٹے چہوٹے دانے نکل آتے ہین
پہر اونکے پہوٹ جانے سے گہرے زخم پڑجاتے ہین جن سے ابتدا مین پتلی زردی مائل ویدبودار
رطوبت نکلتی ہے بعدہ زیادہ مقدار مین اور خون آمیز۔ ناک بند ہوجاتی ہے جس وجہ سے مونہہ
سے سانس لینا پڑتا ہے۔ اس کیفیت کے بعد پہنسیان اور گومڑیان جسم کی مختلف جگہون مین
نکل آتی ہین جن مین بہت جلد پیپ یا سڑن ہوجاتی ہے گاہے سیاہ رنگ کے آبلے چہرہ
سینہ اونگلی اور عضو تناسل پر نمایان ہوتے ہین بعد ازان مقام ماؤف پر گنگرین ہوجاتا ہے۔
پسینہ بہی بدبودار نکلتا ہے۔ اس بیماری مین کمزوری اسقدر رہتی ہے کہ آدمی نڈہال ہوجاتا ہے
ہذیان بیہوشی اور دیگر خراب علامات نمایان ہوتی ہین جن سے سپٹی سیمیا کا لاحق ہونا معلوم ہوتا
ہے آخرکار دوسرے ہفتہ کے اخیر یا تیسرے ہفتہ کی ابتدا مین مریض راہی ملک بقا
ہوجاتا ہے۔

۲۔ کرانک۔ یہ کم ہوتا ہے اسکی مقدم علامات یہ ہین کہ ناک سے پیپ اور خون آمیز
رطوبت نکلتی ہے تنفس مین وقت آواز مین فرق۔ بدبودار پسینہ اور جوڑون کے نزدیک
پہوڑے پہنسیون کا ظہور ہوتا ہے چند عرصہ کے بعد ناک کی درمیانی دیوار مین زخم ہوکر سوراخ
ہوجاتا ہے اور بتدریج تمام دیوار گلجاتی ہے جسم لاغر اور طاقت زائل ہوجاتی ہے۔ آخرکار
دست اور قے شروع ہوجاتے ہین اور کمزوری کے باعث سے مہینون یا برسون ایڑیان
رگڑکر مریض جان بحق ہوتا ہے۔

دوم فارسی Farcy. یہ بیماری گلانڈرس سے چندان علیحدہ نہین صرف اتنا فرق ہے
کہ مریض کو گہوڑے کی ناک کی سمیت اگر انسان کے منخرین پر اثر کرے تو اوسکو گلانڈرس
کہتے ہین اور جب وہ زہر کسی جگہہ پیوست ہوکر اپنا اثر جاذب گلٹی اور آوردون پر کرے تو
فارسی مشہور کرتے ہین۔

اسباب۔ مثل گلانڈرس کے ہین اور اوسی خاص زہر کے اثر سے ہوتا ہے لیکن

اتنی بات قابل یادداشت ہے کہ جب سم مخصوص کسی زخم کی راہ پیوست ہو تب یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے اور اکثر سائیسون کو ہوا کرتی ہے - یہ مرض اکیوٹ اور کرانک دو قسم کا ہے -

۱- اکیوٹ - میں جہاں سمیت پیوست ہو وہیں سے سوزش شروع ہو کر قرب وجوار کی جاذب گلٹیاں اور آوردے سوج جاتے ہیں اور بہت دور تک نخانہ واجبلی میں پیپ پڑ جاتی ہے بعدازاں کمزوری ازحد ہوتی ہے - اس حالت میں آرام ہونا ممکن ہے لیکن جب مختلف مقامات میں پیپ یا گنگرین ہو جاوے اور ناک سے بھی بدبودار رطوبت نکلے تو آرام ہونا ممکن ہے -

۲- کرانک - جس جگہہ رطوبت مخصوص لگتی ہے اوس مقام پر خراب قسم کا زخم پڑ جاتا ہے بعد ازاں سر بغل اور بازو میں اسی قسم کے زخم ہو جاتے ہیں اس سبب سے بخار - کمزوری ولاغری ہو جاتی ہے اگر گلاندرس بھی شامل ہو جائے تو مریض پارا میا یا اسفیکسیا سے مرجاتا ہے گا ہے اسکا انجام اچھا بھی ہوتا ہے - مدت مرض معلوم نہیں ہے -

سوم - ایکوائینا مائیٹس. Equinia Mitis. یہ ایک چھوتدار بخار ہے جو گھوڑے کے مرض گریز Grease. یعنی ایڑی کے سبب شس گلٹی کی سوزشی رطوبت کے لگنے سے آدمیون کو ہو جاتا ہے -

علامات - لرزہ سے بخار چڑہتا ہے - سستی اور کاہلی ہوتی ہے - پیپ دار دانے جسم پر نمایان ہوتے ہیں جو کہ سوکھہ کر کہ نڈ بندہ جاتے ہیں اور اوتر جانے کے بعد نشان باقی رہجاتے ہیں -

انجام - ان سب امراض کا خراب ہے کیونکہ یہ سب بیماریاں مہلک اور خطرناک ہیں - ہان کرانک فارسی کو بعض اوقات آرام ہو جاتا ہے -

علاج - مقدم تدبیر یہ ہے کہ انسان کو یہ مرض ہونے نہ پائے اگر ہو جائے تو مقام مسموم کو تیز کاسٹک سے جلانا چاہیئے بذریعہ محرکات اور مقویات کے طاقت بحال رکھین یا تبدیل

حفظان صحت کی ضرورت ہے - بعض طبیب سلفائڈ آف سوڈیم یا میگنیشیم اس خیال سے کہ
اس مرض میں ایک کائی کا خلل ہوتا ہے استعمال کرتے ہیں - فارسی میں وٹل پندرہ گرین آیوڈائڈ
آف پوٹاسیم ڈکاکشن سنکونا کے ساتھ دیتے ہیں - سنکھیا اور اسٹرکنائن کا استعمال بھی بعضوں
کی رائے میں مفید ہے - پھوڑوں پر شگاف دیں اور زخم کا معمولی علاج کریں - منخرین اور
دیگر گہاؤں کو اینٹی سپٹک لوشن سے صاف کریں -

چہارم - ایکٹی نومائی کوسس Actinomycosis تعریف مع اسباب - بانی
اس مرض کا ایک نباتی تخم بنام ایکٹی نومائی سس یا رے فنگس ہے جو بذریعہ آلات الہضم
یا آلات تنفس داخل جسم انسان ہو کر سوزش پیدا کرتا ہے - سوزشی مقام پر ادبھار نمایاں ہوتے
ہیں جن میں پیپ پڑ کر آخرکار پھوٹ جاتے ہیں یہ مرض غالباً نباتی غذا زیادہ مقدار میں استعمال
کرنے سے ہوتا ہے -

علامات - اکثر اوپر کے جبڑہ پر شروع میں سوزش ہو کر ایک ادبھار نمایاں ہوتا ہے جو کہ سخت
ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتا رہے گا ہے سوزش ہو کر ادبھار سکڑ جاتا ہے اور مثل سیکٹرکس
کے نظر آتا ہے لیکن اکثر اسمیں پیپ پڑ جاتی ہے اور پھوٹ کر سائنس ہو جاتا ہے جس سے
رطوبت اخراج پاتی ہے - اگر انتوں میں یہ کیڑا ٹھہر جائے تو اس مقام پر ایک سفید رطوبت
جمی ہوئی معلوم ہوتی رہے گی ہے امعائی دیوار میں بھی ادبھار ہو جایا کرتے ہیں بعدہ جگر میں بھی
سوزش ہو کر دنبل ہو جاتے ہیں اگر آلات تنفس میں کیڑا قیام پذیر ہو تو برنکائٹس اور نمونیا پیدا
کرتا ہے اس قسم کے برنکائٹس میں بلغم کی دو تہ پائی جاتی ہیں اوپر کی تہ صاف اور نیچے کی
غیر شفاف ہوتی ہے جس میں کائی موجود رہتی ہے جب شش مبتلائے مرض ہوتا ہے
توسل کے مطابق علامات ہوتی ہیں - لیکن اس مرض میں اکثر شش کا زیریں حصہ مبتلا
ہوتا ہے اور بلغم میں ٹیوبرکل نہیں ملتا ہے - پلوریسی اور پریکارڈائٹس بھی اس کے
باعث ہو جایا کرتی ہیں -

تشخیص - کائی کا تخم ملاحظہ کرنے سے بخوبی تشخیص ہو جاتی ہے -

علاج - اگر زہر جلد پر ہو تو کاٹ کے نکال دینا اور کچھ دینا سب سے عمدہ علاج ہے لیکن جب اعضا کے اندرونی میں ہو تو اس صورت میں آرام ہونا قطعی ناممکن ہے تاہم ایوڈائیڈ آف پوٹاسیم بقدر دو گرین ہر روز استعمال کرانے سے زندگی کی صورت نظر آتی ہے

پنجم - مالگننٹ پسچول یا انتھراکس Charbon. چھوت دار مہلک مرض ہے جو انسان میں کم لیکن بھیڑ - بیل اور گھوڑے وغیرہ جانوروں میں اکثر ہوتا ہے -

اسباب - مادہ مرض کا بدن میں پیوست ہونا - اس مرض کے جانوروں کا گوشت کھانا مکھی اور مچھر کا اس سم کا حامل ہو کر انسان کے بدن پر پہونچانا - یہ مرض جوانی میں اکثر ہوتا ہے اسکی سمیت کا نام بسی لس انتھریسس B.Anthracis ہے -

علامات - زہر اکثر کھلی ہوئی جگہہ مثلاً چہرہ یا لب پر لگ جاتا ہے جہاں ایک سرخ نقطہ سا مچھر کے کاٹنے کے موافق ہوتا ہے بعد ازاں اوسی سرخی کے مقام پر ویسیکل نکل آتا ہے جسمیں کھجلی اور چمک ہوتی ہے اور کھجلانے سے وہ ٹوٹ جاتا ہے جو بیس سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں وہ جگہہ متورم اور قدرے سیاہ پڑجاتی ہے - جوں جوں سوزش بڑہتی ہے اطرافی جلد باہموار سخت سیاہ اور سرد معلوم ہوتی ہے منہ سے رال ٹپکتی اور بدبو آتی ہے تنفس میں وقت ہوتی ہے پسینہ کثرت سے نکلتا ہے - نبض باریک اور متواتر چلتی ہے - ہذیان ہوتا ہے اور مریض نڈھال ہو کر آٹھ دن کے اندر سپٹیسیمیا کی وجہ سے مرجاتا ہے -

علاج - جتنا جلد ممکن ہو مقام متورم پر شگاف لگا کر گرم لوہے یا پٹاسا فیوزا یا کلورائیڈ آف زنک سے جلائیں اور کاربولک لوشن سے ڈریس کریں - صاف ہوا دار مکان میں مریض کو لٹائیں بلکہ نرم و مقوی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار میں دیتے رہیں - محرکات اور مقویات مثلاً شراب کوئنائن ٹنکچر اسٹیل اور معدنی تیزاب وغیرہ استعمال کریں - کاربونیٹ آف پوٹاسیم سلوشن بجائے پانی کے پلائیں سلفائیڈ آف سوڈیم آدہا ڈرام یا سلفائیٹ آف میگنیشیم ۲۰ گرین انفیوزن کراشیا ایک اونس ملا کر ایک ایسی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں $\frac{1}{5}$ گرین آیوڈین کا سلوشن زیر جلد انجکٹ کرنا بھی مفید ہوتا ہے -

بعض اطباء ایپیکاکیوانا زخم پر لگاتے بہی ہین اور ۵ سے ۱۰ گرین کی مقدارین کہانے کو بہی دیتے ہین -

فصل ہفتم

اری سیپلس Erysipelas.

تعریف - یہ ایک شدید بخار ہے جسمین کمزوری بہت ہوتی ہے اور جلد پر سوزش ہو کر اطراف مین پہیلتی اور لگا ہے خانہ دار جہلی مین بہی ہو جاتی ہے اسکو عوام سینٹ اینتہنیز فائر St. Anthony's Fire. اور دیسی اطباء سرخ بادہ مشہور کرتے ہین - یہ مرض باعتبار سبب دو طرح کا ہے - اوّل ٹرامیٹک یعنی ضربی جو مقام ضرب سے شروع ہوتا ہے اور علم جرّاحی سے تعلق رکہتا ہے - دوم ایڈیوپیتہک جو بہ سبب ایک خاص سمیت کے ہر مقام سے لیکن اکثر سر اور چہرہ سے ظاہر ہوتا ہے اس کا بیان مختصر طور سے درج ذیل ہے -

اسباب - اس کا بانی ایک قسم کا مائکروب ہے جسکو اسٹرپٹوکوکس اری سیپلیٹس کہتے ہین - یہ سم بذریعہ ہوا یا اسباب مستعملہ کے یا کسی اور طرح سے پیوست ہو کر اثر کرتا ہے مریض کا بدن چہو جانے یا انسان کی معرفت مثلاً تیماردار یا طبیب کے بہی پہیل سکتا ہے - یہ عجیب کیفیت ہے کہ اس کے اثر سے زچاؤن مین پیورپرل فیور Puerperal Fever اور شفاخانہ جات مین ہاسپٹل گنگرین پیدا ہو جاتا ہے اور ان مرضون کے زہر کے اثر سے یہ مرض نمایان ہوتا ہے - گویا ان امراض کی ایک ہی قسم کی سمیت اور ایک ہی طرح کی بنیاد ہے - لگتا ہے یہ مرض وبائی طور سے بہی پہیلتا ہے اکثر سردی اور گرمی کے زیادہ ہونے غذا کی بد پرہیزی کرنے اور نیز رنج و فکر سے لاحق ہوتا ہے بعض اوقات ظاہرا کوئی سبب نہین معلوم ہوتا - نوزاد بچّون اور بیس برس سے چالیس برس کی عمر والون کو اکثر ہوتا ہے اور عورتون کو ایام حیض مین اور ایسے اشخاص جن کو ایک مرتبہ یہ مرض ہو چکا ہے یا کسی اور وجہ سے کمزور ہین یا نقرس

یا گردہ کے امراض مین مبتلا ہین یا جن مین خون زیادہ ہے وہ بھی اس مرض کی طرف مائل رہتے ہین۔

علامات - مادّہ مرض دس سے چودہ روز تک بیکار رہتا ہے بعدہٗ جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے گلا دکھتا ہے گاہے نکسیر پھوٹتی ہے بخار کے دوسرے تیسرے روز جلد پر کہین ایک سُرخ دھبہ اور ورم معلوم ہوتا ہے - اکثر ناک یا کان کے ایک جانب یا ایک طرف سے گوشۂ دہن یا رخسارہ یا زیرین پپوٹے پر یہ سرخی اور سوجن شروع ہوکر آہستہ آہستہ تمام چہرہ سر گردن اور شانہ تک پھیل جاتی ہے - چہرہ بدہیئت ہوجاتا ہے - آنکھین کھل نہین سکتین اور ناک بند ہوجاتی ہے مقام ماؤف کی جلد گرم سخت تنی ہوئی سرخ اور چمکدار ہوتی ہے اور وہان درد بہت ہوتا ہے - جس طرف کہ ورم بڑہتا ہے کنارہ سرخی اور سوجن کا بخوبی معلوم ہوتا ہے لیکن جدہر سے ورم ہٹتا ہے وہان یہ کیفیت نہین ہوتی جو ماؤف او رصحیح مین بخوبی تمیز نہین ہوسکتی ہے اکثر تو ورم ایک ہی جانب کو بڑہتا ہے لیکن گاہے چارون طرف یکسان پھیلتا ہے جہان خانہ دار ساخت زیادہ ہے وہان ورم زیادہ اور درد کم ہوتا ہے اور دبانے سے گڑہا پڑجاتا اور جہان خانہ دار ساخت کم ہے اور جلد تنی ہوئی (سر اور کان) وہان سوجن کم اور درد شدید ہوتا ہے اگر سوزش بہت تیز ہے تو مقام ماؤف پر شفاف دانے یا آبلے نمایان ہوتے ہین جن کے پھوٹنے سے زخم ہوجاتے ہین اور قرب وجوار کی جاذب گلٹیان اور آوردے بھی مبتلائے سوزش ہوجاتے ہین مقامی سوزش ہونے سے بخار مین کمی نہین ہوتی بلکہ ترقی ہوتی ہے چنانچہ پہلے ہی دن حرارت جسم ۱۰۴ سے ۱۰۵ درجہ تک ہوجاتی ہے - نبض ممتلی مضبوط فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ ضربات تک چلتی ہے - اکثر تیسرے روز حرارت جسمی کی انتہا ہوجاتی ہے لیکن سوزش کی ترقی کی حالت مین حرارت اور بھی بڑہ سکتی ہے حتی کہ ۱۰۶ سے ۱۰۷ درجہ تک ہوجاتی ہے شام کو صبح کی نسبت زیادہ ہوتی ہے زبان میلی یا خشک بھورے رنگ کی ہوجاتی ہے - گاہے پیشاب مین البیومن یو ریا زیادہ اور کلورائڈ نمک کم پائے جاتے ہین - جن لوگون کے چہرہ سے اس سوزش کی ابتدا

ہوتی ہے اونکو خصوصًا شب مین بے چینی کی زیادتی اور خیالات کا انتشار یا ہذیان ہوا کرتا ہے
یہ ہذیان اکثر پیسولیکن شرابیون مین اکیوٹ قسم کا ہوتا ہے - سوزش کے پانچوین چھٹے دن بخار
اوتر جاتا ہے - سرخی اور سوجن بھی کم ہوجاتی ہے اور چھلکے اوترتے ہین لیکن جب یہ مرض
عود کر آئے یا کوئی دوسرا مرض شامل ہو تو مدت مرض بڑھجاتی ہے -

ملحقات (۱) دماغ اور اوس کی جھلیون مین سوزش کا پہیلنا بہت خطرناک ہے کیونکہ سوزشی
رطوبت کا دباؤ دماغ پر پڑنے سے کوما ہوکر مریض مرجاتا ہے (۲) لیرنگس کی طرف سوزش کا جانا
جسمین مریض دم گھٹ کر مرجاتا ہے (۳) برنکائیٹس (۴) گنگرین آفدی کڈنی (۵) ڈلم ٹریا -

اقسام یہ تین ہین - اول سمپل یا کیوٹینس Cutaneus. جسمین سوزش
فقط جلد مین محدود ہوتی ہے جو اکثر رزولیوشن ہوکر آرام ہوجاتی ہے دوم فلگمونس یا سلولو کوٹینس
جسمین سوزش خانہ دار ساخت تک پہونچتی ہے اس مین پیپ پڑجاتی ہے گاہے سڑن
بھی ہوجاتی ہے - سوم ڈفیوز لیعنی غیر محدود - اس مین سوزش خانہ دار ساخت مین برابر پہیلتی
جاتی اور پیپ پڑجاتی ہے ایک اور قسم ہے جسکو ارے ٹک Erratic یا مائگرے ٹری
Migratory کہتے ہین یہ بیقاعدہ طور پر جسم کی مختلف جگہون مین پہیلتی ہے - اسمین
سوزش کی تیزی اور سوجن کم ہوتی ہے اور بخار بھی کم ہوتا ہے لیکن حرارت جسم مین جلد جلد تبدیلی
واقع ہوتی ہے - یہ قسم بہت دنون تک رہتی ہے اور نقرس وجع مفاصل اور گردہ کے
مریض یا بوڑہے آدمیون مین ذرا سے خراش سے اکثر ہوجاتی ہے چنانچہ ایک شخص کو جو
بہت فربہ اور شحیم تہا اک بلسٹر لگانے سے اس قسم کا مرض ہوکر رفتہ رفتہ تمام جسم پر پہیل گیا اور
ایک مہینے تک رہا -

کیفیت تشریحی - جلد کی سوزش اور اوسکے نتائج کے علاوہ شدید مریضون مین خون ہمیشہ
پتلا اور سیاہ ہوتا ہے لوتہڑا مضبوطی کے ساتھہ نہین بنتا - تمام اعضائے اندرونی مین خصوصًا
پھیپڑون مین اجتماع خون گاہے سوزش پائی جاتی ہے - دماغ کی خاکی بناوٹ کی باریک
شرائین مین امبولس ملتے ہین - شش اور سر کی چھوٹی شرائین مین قدرے پیپ ملتی ہے

انجام - یہ ایک شدید مرض ہے خصوصاً جب کہ چہرہ اور سر مبتلائے مرض ہوں - جب یہ مرض وبائی طور سے پھیلے اور سوزش کا میلان گلاٹس یا دماغ کی طرف ہو - مقام ماؤف سیاہ پڑجائے یا اوسپر نیلے رنگ کے آبلے ہوکر پیپ پڑجائے یا سٹرن ہو اور مریض بچہ بڈھا شراب خوار یا مبتلائے مرض گردہ ہو تو انجام خراب اور خطرناک ہے -

حفظ ماتقدم - طبیب اور تیمارداروں کو ایسا بندوبست کرنا چاہیئے کہ انکے ذریعہ سے اسکی سمیت پھیلنے نہ پائے اسلیئے تاوقتیکہ ہاتھ ڈس انفکٹنٹ لوشنز سے نہ دہولیں اور کپڑے بدل نہ ڈالیں کسی مریض خصوصاً زچہ اور مجروحوں کے پاس نہ جائیں - جب دار الشفا میں اس کا ظہور ہو تو مریض کو دوسری علیحدہ جگہ میں کردیں - مکان سابق صاف کر ڈالیں اور اوسمیں ڈس انفکٹنٹ ادویہ مثلاً سلفر جلائیں -

علاج - مریض کی طاقت بذریعہ مقوی اور محرک ادویہ اور زود ہضم ہلکی غذا سے بحال رکھیں ضعف آور دواؤں میں اسلیئے کہ کمزوری پہلے ہی سے ہوتی ہے - مریض کو سب سے علیحدہ صاف ہوادار مکان میں ہوا کے رخ سے بچا کر لٹائیں - حفظان صحت کے قواعد کا برتاؤ کریں نمکین ملینات سے دست خلاصہ رکھیں - ٹنکچر اکونائٹ یا بلاڈونا بیماری کے روکنے کیلیئے دیتے ہیں لیکن عمدہ اور نفع بخش خاص دوا اس مرض میں ٹنکچر اسٹیل ہے جسکو زیادہ مقدار میں جلد جلد دینے سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ ٹنکچر اسٹیل کلورک ایتھر - گلیسرین ہر ایک چالیس قطرے - پانی ڈیڑہ اونس ملا کر چار چار گھنٹے بعد خفیف مرض میں اور گھنٹہ گھنٹہ بعد شدید حالت میں دیں - اکثر پہلی دوسری خوراک دینے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے یعنی سوزش رکتی ہے مقام ماؤف کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے - درد اور سوجن میں کمی ہوتی ہے - طاقت آتی ہے حرارت کم ہوجاتی اور نیند بخوبی آتی ہے یہ افاقہ کی علامتیں جیسے ظاہر ہوں مقدار دوا کی کم کرتے جائیں - بعض اطبا کو ٹنکچر اسٹیل سے علاج میں ناکامیابی ہوئی اسوجہ سے کہ یہ دوا کم مقدار میں اور دیر دیر میں دیگئی - کمزوری کی حالت میں مقویات مثلاً امیونیا - بارک کونین شراب وغیرہ دیں نیند لانے اور درد رفع کرنے کو افیون یا برومائڈ آف پٹاسیم اور کلورل ہیڈریٹ

دین - دیگر تکالیف کا مناسب علاج کریں -

مقامی علاج - مقام ماؤف پر اکثر ٹنکچر آیوڈین لگاتے ہیں لیکن بہتر ترکیب یہ ہے کہ سوزشی کناروں سے ذرا آگے نائٹریٹ آف سلور کی بتی سے لکیر کھینچیں تاکہ جلد میں اڈہیزیو انفلامیشن ہو کر خانہ دار ساخت اور جلد جڑ جائے اور سوزش آگے نہ بڑھے - میدہ نشاستہ یا میگنیشیا کارب وغیرہ سفوف سوزشی مقام پر چھڑک کر روئی سے ڈھک دیں - ہیر اکسیس ایک یا دو ڈرام سادہ مرہم یا مکھن ایک اونس ملا کر لگانا بھی مفید ہے کلوڈین کسٹر آئل کاسٹک لوشن - کاربولک لوشن لینیمنٹ یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا وغیرہ لگایا کرتے ہیں نیز نائیٹرک ایسڈ لوشن ایک حصہ ہزار حصہ کا استعمال مفید ہے - درد زیادہ ہو تو پوست کے جوشاندہ سے یا بلاڈونا گرم پانی میں ملا کر سینکیں اور روئی سے ڈھک دیں - فلگ مونس اری سپلس میں جب پیپ پڑ جائے یا ورم کی وجہ سے تناؤ بہت ہو تو بڑے بڑے شگاف لگائیں - اری سپلس کے دھبہ کے اطراف میں ٹرامیٹسن Taumaticin (یعنی گٹاپرچہ کلوروفارم میں حل کیا ہوا) اور اکتھی ال لگانا چاہیئے تاکہ بڑھنے نہ پائے اور خاص دھبہ پر ویسلین اور اکتھی ال ہموزن لگانا چاہیئے انشاءاللہ ۴۸ سے ۷۲ گھنٹہ کے اندر آرام ہو جائیگا -

شاملات کا مناسب علاج کریں چنانچہ جب گلاٹس میں آماس ہو تو مقام آماسیدہ پر اوتھلے شگاف لگائیں یا ٹریکیاٹمی کر دیں -

فصل ہشتم

پائی امیا . Pyaemia

تعریف - یہ بیماری خون میں ایک سمیت داخل ہونے سے ظاہر ہوتی ہے جسکی وجہ سے جسمی پرورش میں ایسا فتور ہوتا ہے کہ کیپلریز میں فائبرن منجمد ہو کر مختلف مقاموں میں دنبل پیدا کرتا ہے یہ امر زیر بحث ہے کہ یہ مرض کس قسم کی رطوبت کے پیوست ہونے سے ہوتا

سے بعض طبیب اس خیال کہ یہ ایک سڑی ہوئی شئے یا خراشدار رطوبت خون مین شامل ہونے سے ہوتا ہے سپٹیمیا Septicæmia یا آئی کریمیا Ichorhæmia کہتے ہین بعض پیپ کے جذب ہونیکی وجہ سے جو کہ قدیمی خیال ہے پائی ایمیا کے نام سے مشہور کرتے ہین - اسمین شک نہین ہے کہ یہ مرض خون مین کسی قسم کی سمیت داخل ہونیسے ہوتا ہے خواہ وہ کسی قسم کی ہو اسکی سمیت کا نام اسٹرپٹوکاکس یا پوجنیس ہے -

چونکہ پارا ایمیا ضرب وغیرہ کے بعد اکثر لیکن ذاتی طور پر کم ہوتا ہے اسوجہ سے زیادہ تر علم جراحی سے متعلق ہے صرف امور متعلقہ علم طب کا مختصراً بیان ہوگا -

اسباب - علاوہ چوٹ اور اعمال جراحی کے (۱) ہڈیون مثلاً کنپٹی کی ہڈی مین پیپ پڑجانا (۲) انڈوکارڈائٹس یا فلیبائٹس ہونا - (۳) درونی یا بیرونی عضو مین ایبسس یا گنگرین ہونا - (۴) پیشاب یا آنتون کی میوکس ممبرین مین زخم ہونا (۵) سرخ بادہ یا دیگر زہریلے مادہ کا کسی ذریعہ سے جسم مین پیوست ہوجانا (۶) چھوتدار بخار مثلاً اسکارلٹ فیور کا ہونا بعض اوقات ظاہراً کوئی سبب نہین معلوم ہوتا - زچاؤن مین یہ مرض بہت شدید ہوتا ہے لہذا اُس کا بیان علیحدہ دوفقرون مین کیا جائیگا -

علامات - اکثر تو بے معلوم شروع ہوتی ہین لیکن شدید مرض مین خوب ظاہر ہوتی ہین یعنی کبھی بار بار بلا اوقات معینہ جاڑہ لگتا ہے اور پھر گرمی معلوم ہوتی ہے بعدہ بدن گرم ہوجاتا ہے نبض جلد جلد چلتی ہے پھر پسینہ آجاتا ہے پہلے دن کے اخیر مین حرارت جسم ایکسو چار سے ایکسو پانچ درجہ یا زیادہ ہوجاتی ہے اور بیقاعدہ گھٹتی بڑھتی رہتی ہے جسمی اور دلی کمزوری ہوجاتی ہے مریض بے چین اور سست پڑا رہتا ہے جلد ہلکی زردی مائل ہوجاتی ہے گا ہے یرقان ہوجاتا ہے - جسم پر اکثر سرخ دھبے یا نقاط گا ہے الائیان یا شفاف یا پیپ دار دانے نمودار ہوتے ہین - شروع ہی سے پیاس زیادہ لگتی ہے زبان اکثر چمکدار یا میلی کبھی سرخ پڑجاتی ہے غثیان اور قے گا ہے پتلے بدبودار دست آنے لگتے ہین نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے تنفس بھی صحت سے زیادہ ہوتا ہے اور ادسمین شیرین

بو آتی ہے - پیشاب مین البیومن ملتا ہے تھوڑے عرصہ کے بعد جسم کے مختلف حصّون مین تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی جلد لعابدار آبدار جھلّی عضلات خانہ دار ساخت دیوار قلب پھیپھڑہ طحال وغیرہ مین خون خارج ہوتا ہے - بوجہ سوزش کے پھیپھڑہ اور جگر سخت پڑجاتے ہین - مختلف اعضاء مثلاً دماغ شش جگر طحال گردہ - مفاصل وغیرہ مین دنبل نمایان ہوتے ہین گاہے جلد اور خانہ دار آبدار جھلّی مین سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے شدید مرض مین مقامی تبدیلیان مذکورہ بالا ظاہر ہونے نہین پاتین کہ سمیّت کا مسکن اثر دل پر ہونے سے مریض مرجاتا ہے اگر بچگیا تو مریض بہت جلد کمزور ہوجاتا ہے عضلات تحّلیل - چہرہ پھیکا اور پچکا ہوا ہوتا ہے دل کا فعل متواتر کمزور غیر منتظم اور وقفہ دار ہوجاتا ہے جو نبض کے ملاحظہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہے زبان بھوری اور خشک ہوتی ہے دانت اور ہونٹون پر سیاہ پپڑی جمجاتی ہے - ہذیان ہوتا ہے پاخانہ پیشاب بستر پر بلا اختیار ہوجاتا ہے اور آخر کو کنولشنز یا کوما مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے - اگر آرام ہو تو شفائے کلی عرصہ مین ہوتی ہے -

علامات مذکورہ تو اکثر دیکھی جاتی ہین لیکن بعض مریضون مین فرمن طور سے انکا ظہور ہوتا ہے جو کہ شدید اور تیز نہین ہوتین البتہ عرصہ بعید تک رہتی ہین - ایسی حالت مین بعض دفعہ ظاہرا افاقہ ہوجاتا ہے لیکن مرض پھر عود کرتا ہے اور اعادہ کی شدّت مین کمی ہوتی ہے - اس طرح مہینون اور برسون گذر جاتے ہین آخر کار کوئی پھیپھڑہ کی بیماری اور خصوصاً خنازیری و آتشکی مزاج والون مین ہونے سے مرنے کا اندیشہ رہتا ہے -

تشخیص - ابتداء مرض مین رومیٹک فیور اری سپلس نیوموینا ٹائفس و ٹائفائڈ فیور سے قدرے اشتباہ ہوجاتا ہے لیکن یہ خیال رکھنے سے کہ پائی ایمیا اکثر کسی عمل جراحی یا سوزشی مرض مثلاً سرخ بادہ کے پیچھے ہوتا ہے اور اوسکی علامت شروع ہی سے شدید ہوتی اور بہت جلد ترقی پذیر ہوکر نڈھال کردیتی ہین تشخیص بخوبی ہوجاتی ہے -

انجام - خراب ہے - فیصدی پچھتّر ۷۵ مریض اکثر پہلے ہی ہفتہ کے اندر مرجاتے ہین فرمن حالت مین بسبب اعادہ اور افاقہ کے مریض تین ماہ یا زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے -

تدبیر حفظ ماتقدم ۔ سرخ بادہ کے موافق ہے ۔

علاج ۔ شروع ہی سے بذریعہ زود ہضم غذا اور مقوی ادویہ کے روحی اور جسمی طاقت کو بحال رکھیں چنانچہ بارک ایمونیا اور اسپرٹ وغیرہ اس مطلب کے لیے عمدہ ہیں لیکن کونین زیادہ مقدار میں ڈائلوٹڈ نائٹرک ایسڈ کے ساتھ چار چار یا چھ چھ گھنٹے کے بعد تاوقتیکہ کوئی نسرم کی علامات نہوں دینا بہتر ہے علاوہ ازین اینٹی سپٹک ادویہ مثلاً سلفائیٹ یا ہائپو سلفائیٹ آف سوڈیم یا میگنیشیم ادویہ بالا کے ہمراہ دینا بعض طبیب بہت فائدہ مند جانتے ہیں ۔ دردسر تپ اور تشنگی ردکنے کو مناسب ادویہ سے علاج کریں ۔ مقامی تکالیف کے دفعیہ میں تدبیر داجبی کام میں لائیں ۔ مزمن حالت میں زود ہضم غذا مقوی ادویہ مثل کونین مرکبات فولاد اور کارڈلیور آیل دیں اور آب وہوا کا بندوبست کرنا ہی کافی علاج ہے ۔

فقرہ اوّل

بیورپرل فیور Puerperal Fever

تعریف ۔ یہ ایک قسم کا سپٹیسیمیا ہے جو زچاؤں کو بعد وضع حمل تین دن کے اندر خون میں سمیت کے جذب ہونے سے ہوتا ہے اس کو ہندوستان میں ارسوت کہتے ہیں ۔

اسباب ۔ وضع حمل کے بعد رحم یا فرج کے اندر کوئی خارجی چیز جسکا نکلنا ضروری ہے مثلاً آنول یا نفاس کا خون وغیرہ رہجائے اور اُسکے اجزا متفرق ہوں یا جنین رحم مادر میں سڑجائے یا رحم کی کوئی ساخت یا رسولی بوقت وضع حمل بچہ کے سر کے دباؤ سے چھلجائے تو ان صورتوں میں ایک سمیت پیدا ہوجاتی ہے جو براہ یوٹرائن سائنس جنکے منہ پلاسنٹا اوکھڑ جانے کے بعد کھلجاتے ہیں یا رحم کی چھلی ہوئی سطح کے ذریعہ سے جو اکثر اس یا سروکس یوٹرائی پر وضع حمل کے وقت ہوتی ہے یا صرف رحم کی لعابدار جھلی کے وسیلہ سے جذب ہوکر

یہ مرض پیدا کرتی ہے علاوہ ازین پیوپرل پریٹونائٹس اری سپلس ڈفتھیریا یا اسکارلٹ فیور وغیرہ کی سمیت کے اثر سے بھی زچہ اس مرض مین گرفتار ہوجاتی ہے خفیف مرض مین عروق جاذبہ کے ذریعہ سے سمیت جذب ہوتی ہے ایسی صورت مین اگر سبب دور نہ کیا جائے اور سمیت برابر جذب ہوتی رہے تو آخر کار مرض خطرناک ہوجاتا ہے اگر ویٹرا ین سائنیز کے ذریعہ سے سمیت جذب ہو تو مرض بہت جلد ترقی پکڑ کر مہلک ہوجاتا ہے۔

ہدایت۔ تیماردار طبیب اور طالبعلم حکمت کو چاہیے کہ ہرگز ہرگز پیوپرل فیور والی عورت اور پریٹونائٹس اری سپلس۔ ڈفتھیریا اور اسکارلٹ فیور کے مریض اور نعش کو ملاحظہ کرکے زچاؤن کے پاس نہ جائین نہ اونکے اسپنج اور اسباب مستعملہ کو زچہ کے کام مین لائین۔ مریضہ کے ملاحظہ کے بعد ہاتھہ کانڈیز سلوشن کاربولک لوشن یا بائی کلورائیڈ آف مرکیوری سلوشن وغیرہ سے دہوڈالین اور حفظان صحت کی پابندی مثل اری سپلس کے کرین۔

مقامی علامات۔ اکثر تو رحم اور گردن رحم اور فرج مین سوزش کیوجہ سے آماس ہوتا ہے اور اوسکے قرب وجوار کی خانہ دار ساخت مین بھی سوزش ہوتی ہے اور پلوک اسلولائٹس ہوجاتا ہے رحم کی بعابداراجہلی ڈہیلی پڑجاتی ہے اور اوسکی سطح پر ایک کاذب جہلی مثل ڈفتھیریا کے پیدا ہوجاتی ہے رحم سکڑتا نہین اور اوسکی دیوار ملایم سوجی ہوئی ہوتی ہے فرج اگر چہل گئی ہے تو ایک زرد رنگ کا مادہ اوس جگہہ چپٹا ہوا رہتا ہے۔

علامات۔ وضع حمل کے دوسرے تیسرے روز اکثر علامات کا ظہور ہوتا ہے چوتھے یا پانچوین روز کم کیونکہ اس عرصہ مین چہلے ہوئے مقام کو آرام ہوجاتا ہے لہذا سمیت جذب نہین ہوسکتی اور جب یہ سمیت اثر کرجاتی ہے تو اکثر بے معلوم یا کسی قدر جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے۔ حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۶ درجہ تک اور نبض فی منٹ سَو سے ایکسو چالیس ضربات تک ہوجاتی ہے۔ انہین علامات سے اس مرض کا قوی شبہ ہوتا ہے۔ رحم کے مقام پر خفیف گا ہے شدید درد ہوکر تمام شکم مین پہیل جاتا ہے اور نفخ ہوجاتا ہے جس سے مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ پہیکا بجہا ہوا اور متفکر آنکہین بیٹھی ہوئین اکثر اخیر تک ہوش

حواس درست رہتے ہین بعض مرتبہ شب مین کبھی تراتی اور کبھی ہوش مین آجاتی ہے۔
تنفس بدقت سے جلد جلد ہوتا ہے اور اس مین شیرین بو آتی ہے۔ زبان ترمیلی مرنے کے
قریب سیاہ و خشک ہوجاتی ہے۔ دست آتے ہین اور قے سیاہ ہوا کرتی ہے۔ دودہ اوترتا
نہین یا کم ہوتا ہے نفاس اکثر تو نہین ہوتا اگر ہو بھی تو خراب اور بدبودار شدید مرضون مین جو
پہلے ہفتہ ... مرجاتے ہین کمزوری زیادہ نبض متواتر سوت کے موافق باریک یا
وقفہ دار۔ ہذیان اور نفخ شکم ہوتا ہے آخر کو بدن سرد ہو کر مریضہ مرجاتی ہے علامات مذکورہ
سب بیمارون مین یکسان نہین ہوتین یعنی کسی مین کوئی علامت شدید ہوتی ہے کسی مین
کوئی چنانچہ کسی مین نفخ شکم۔ کسی مین کمزوری۔ کسی مین اسہال اور قے اور ہذیان ہوتے ہین
بعض حالتون مین سمیت اسقدر تیز ہوتی ہے کہ قبل ظہور مقامی علامات کے مریضہ
مرجاتی ہے۔

... مریضہ مین مزمن طور سے علامات کا ظہور ہوتا ہے۔ ابتدائی علامات مثل اکیوٹ
کے ہوتی ہین۔ دوسرے ہفتہ مین جسم کے جابجا حصون مین پیپ پڑجاتی ہے اور کل علامات
... پیمیا کی نمایان ہوتی ہین یعنی جاڑہ بار بار لگتا ہے اور بخار ہوتا ہے اور جسم زرد ہوجاتا ہے
کہین اری تھیما (دیکھو جلدی امراض) یا سرخ دھبے نکل آتے ہین جسم کے گنٹھو اور بڑے
بڑے جوڑون مین سوزش ہو کر پیپ پڑجاتی ہے اور حرکت کرنے سے بہت تکلیف ہوتی
ہے آنکھ مین پیپ پڑجاتی ہے ... مین سڑن ہوجاتی ہے آخرکار آنکھ بالکل بگڑ جاتی ہے
پھیپھڑہ پلورا اور پریکارڈیم مین بھی پیپ پڑجاتی ہے۔

مقامی امراض شاملہ (۱) پریٹوناٹٹس اکثر ہوتا ہے اسیوجہ سے بعض طبیب اسکو اور
پریٹوناٹٹس کو ایک ہی مرض قرار دیتے ہین (۲) نیومونیا۔ پلورسی۔ پریکارڈائٹس البیومنوریا
سوزش جگر اور یرقان وغیرہ۔

تشریح بعد وفات - سمیت کے لیے چار درجہ پر تقسیم کر کے بیان کیا
جاتا ہے۔

(الف) نہایت شدید قسم مین کوئی مقامی علامت ظاہر نہین ہونے پاتی کہ مریضہ مرجاتی ہے۔

(ب) یہ درجہ اکثر دیکھا جاتا ہے اسمین سیرس ممبرین خصوصًا پلورا اپریکارڈیم پریٹونیم مبتلا ہوتی ہین۔ شدید حالت مین پریٹونیم مین قدرے سیرم ہوتا ہے آنتون مین ہوا اور اجتماع خون پایا جاتا ہے۔ شکم کے کل اعضائے اندرونی خصوصًا رحم کے بالائی حصہ جگر کے زیرین حصہ اور آنتون کے اوپر فائبرن ہوتا ہے پلورا اور پریکارڈیم مین قدرے سیرم ہوتا ہے علاوہ اس کے بڑے بڑے جوڑون کی سائینوویل ممبرین مین سوزشی علامات اور پیپ پائی جاتی ہین۔

(ج) اس درجہ مین میوکس ممبرین خصوصًا امعار کی مبتلا ہوتی ہے چنانچہ اوسمین کہین کنجسچن اور کہین زخم پائے جاتے ہین اور آنتون کی لعابدار طبق کے نیچے اور گردہ کی ساخت اور مثانہ کی میوکس ممبرین مین مخرجہ خون پایا جاتا ہے علاوہ اسکے نیموسونیا کی علامات بھی دیکھی جاتی ہین۔

(د) یہ درجہ امبولس اٹک جانے سے ہوتا ہے چنانچہ مختلف جگہہ جسم مین خصوصًا پہیپھڑہ جگر طحال گردہ عضلات اور کنکٹو ٹشیو وغیرہ مین دمبل دیکھے جاتے ہین۔

علاج ۔ (۱) سمیت کا مقام دریافت کرکے وہیجا مقامین ہلکا کاربولک یا بائی کلورایڈ آف مرکیوری لوشن یا کانڈیز سلوشن ٹنکچر آیوڈین وغیرہ انجکٹ کرین تاکہ سمیت زیادہ جذب نہونے پائے۔ (۲) جب تک سمیت کا زور رہے طاقت کو محرک اور مقوی ادویہ اور اغذیہ سے بحال رکہین ابتدائی لرزہ کے دفعیہ کے لیے نائٹریٹ آف پائلو کارپین ½ گرین کی مقدار مین پندرہ پندرہ منٹ بعد دیئے جائین جب تک کہ پسینہ اور پیشاب خارج نہ ہو۔ علاوہ اس تدبیر کے گرم بوتل بدن پر پہیرنا گرم کپڑا پہنانا اور ڈمل سنٹ ادویہ کا کہلانا بھی اس مطلب کے لیے مستعمل ہے۔ دل کی ضربات کم کرنے کو ایک ایک قطرہ ٹنکچر ایکونائیٹ آدہ آدہ گھنٹے بعد پلائین لیکن نبض کمزور ہونے کی حالت مین دینا ناجائز ہے۔ حرارت

کم کرنے کو دس سے بیس گرین تک کوئنائن ہیڈ روبرومات ایسڈ ملا کر دین سیلی سلک ایسڈ بیس گرین یا سلی سلیٹ آف سوڈیم استعمال کرین۔ اگر بخار میں تخفیف نہو تو وار برگس ٹنکچر بہت مفید ہے۔ جب نفخ شکم ہو اور نبض کمزور ہو تو ٹرپن ٹائن بیس بوند میو سیلج کے ہمراہ دینے سے عصبی تحریک ہوتی ہے۔

نسخہ۔ اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن دو اونس زردی بیضہ مرغ دو عدد کے ہمراہ ملا کر اوس میں میو سیلج آف اکیشیا چار اونس۔ سیرپ آف لمن دو اونس ٹنکچر بلاڈونا چار ڈرام سلوشن آف مارفائن دو ڈرام۔ ایسنس آف پیپرمنٹ ایک اونس۔ کلوروفارم واٹر دس اونس تک ملا کر چار ڈرام کی مقدار مین تین تین گھنٹے بعد کھائین مسہلات معرقات اور مقیات کی تو اکثر ضرورت نہین ہوتی لیکن جب مسہل کی حاجت پڑے تو کیلومل ۳ گرین اکسٹراکٹ کالوسنتھ کے ساتھ دین۔ خفیف مرض مین جب مختلف مقامات مین پیپ پڑ گئی ہو ٹنکچر اسٹیل دس پندرہ بوند کی مقدار مین دیا کرین۔ نیند لانے اور بیچینی رفع کرنے کو ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفائن ٹیبلز سلوشن یا نپنتھی مفید ہے۔ اگر پریٹونائیٹس ہو جائے تو اوپیم اور بلاڈونا کو مقدم سمجھین۔

نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا بارہ گرین۔ ڈوورس پوڈر ۴۸ گرین ملا کر بارہ گولی بنائین اور ایک ایک گولی دو دو گھنٹے بعد دین جب تک کہ اثر نہو دیگر تکالیف کا مناسب علاج کرین۔

فقرہ دوم

پیورپرل افیمرا Puerperal Ephemera زچّہ کا بخار

تعریف۔ یہ ایک خفیف نوبتی بخار ہے جو نازک مزاج عورتون کو وضع حمل کے چند روز بعد ہوا کرتا ہے اسکو ویڈ Weed. بھی کہتے ہین۔

اسباب۔ ایام وضع حمل مین سردی لگنا مثلاً ایک جگہہ سے دوسری جگہہ جانے مین یا کپڑا

اوتارتے یا بستر بدلتے وقت سردی لگجانے ابدہضمی بوجہ بدپرہیزی غذا - تکان فکر رنج و غم بے آرامی بے خوابی وغیرہ اسکے سبب ہین - علاوہ اسکے کسی وجہ سے دودہ پستان سے بخوبی نہ نکلے تو بھی ایک قسم کا بخار ہوجاتا ہے مثلاً پہلی زچہ وضع حمل مین ایک تو دودہ دیر سے اوترتا ہی ہے دوسرے اوترنے سے پہلے ہی اگر بچہ کو چھاتی سے لگا دیا جائے تو دودہ کا نکلنا بند ہوجاتا ہے یا دودہ اتنا زیادہ ہو کہ بچہ کے پینے سے کم نہ ہو یا پستان سخت ہون یا بچہ کمزور ہو یا بیٹھنی بیٹھ جائے یا چھوٹی ہو یا بہت بڑی کہ بچہ بخوبی نہ دبا سکے یا پستان کے لیکٹفل ڈکٹ میل سے بند ہون اور لڑکے کے چوسنے سے نہ کھلین سر پستان پر زخم ہون اور بوجہ درد کے دودہ پلایا نجائے توان سب صورتون مین دودہ بخوبی چھاتی سے نہین خارج ہوتا اور پستان تنی رہتی ہین جس سے ایک قسم کا عصبی بخار بیقاعدہ طور پر جاڑہ سے چڑہتا ہے اور جاڑہ کے بعد گرمی اور پسینہ کا درجہ یکے بعد دیگرے نمایان ہوتا ہے بعض اطبّا اس مرض کو ملک فیور Milk Fever یعنی دودہ کے بخار کے نام سے مشہور کرتے ہین -

علامات - سستی - کاہلی ہول دلی ہوتی ہے - جاڑہ کے ساتھ سر پیٹھ اور ہاتھ پیرون مین درد ہوا کرتا ہے - چھاتیان دُکھتی ہین - پیاس بہت معلوم ہوتی ہے نبض جلد جلد غیر منتظم چلتی ہے یہ سردی کا درجہ بہت دیر تک رہتا ہے بعدازان گرمی کے درجہ مین چہرہ سرخ تمتمایا معلوم ہوتا ہے روشنی کی برداشت نہین رہتی - کنپٹی پر شریانی تڑپ معلوم ہوتی ہے نبض جلد جلد بھری ہوئی چلتی ہے - چھاتیان سخت تنی ہوئی اور درد کرتی ہین - پھر پسینہ کثرت سے نکلتا ہے اور کل تراوشین بخوبی ہونے لگتی ہین - بخار اوتر جاتا ہے باری کے درمیان مین زبان میلی رہتی - جی متلاتا قے ہوتی اور قبض رہتا ہے - دودہ اور لفا دکم یا بند ہوجاتا ہے بعض اوقات قدرے خیال منتشر ہوجاتا یا خفیف ہذیان ہوجاتا ہے پست ہمتی بدرجہ غایت اور بار گولہ کی علامات نمایان ہوتی ہین - اکثر چوبیس سے اڑتالیس گھنٹے مین بخار اوتر جاتا ہے اور علاج بخوبی ہو تو پھر نہین آتا ورنہ وقفہ دار یا دایمی قسم کا ہو کر شدید ہوجاتا ہے -

تشخیص - اس بخار میں جب شدت اور تیزی ہوتی ہے پرل فیور سے قدرے شک ہوتا ہے لیکن اس کا حملہ اور ما ادر شکم میں درد نہ ہونا شبہ رفع کر دیتا ہے -

انجام - اچھا ہے -

علاج - سردی کے درجہ میں گرم کپڑے اڑھائیں - گرم بوتل ہاتھ پیر اور دیگر اعضا پر پھیریں گرم نوشیدنی اشیاء مثلاً گرم پانی یا چاہ وغیرہ پلائیں -

گرمی کے درجہ میں معرقات اور ملینات کا استعمال کریں -

پسینہ کے درجہ میں سردی سے بچائیں - کپڑے بدلنے یا اوتارنے کی ضرورت ہو تو بحفاظت تمام اوتاریں - زود ہضم ہلکی غذا استعمال کریں - اگر زبان میلی ہے اور غذا معدہ میں ہے تو سفتی دوا دیں - چھاتیوں کا درد رفع کرنے کے لیے چند جونکیں لگائیں پانچ گرین کی مقدار میں کافور عصبی تسکین کے لیے دیں - اگر پستان بہت تنے ہوں تو بچہ کے ذریعہ سے یا بریسٹ پمپ Breast pump. کے وسیلہ سے دودھ نکال دیں اور پٹی کی مدد سے چھاتیوں کو سہارا دیں - اگر سوزش ہو جائے تو سینک کریں یا پولٹس باندھیں - پیپ پڑ جانے کی حالت میں شگاف دیکر پیپ نکالدیں - اور مقوی اور محرک ادویہ سے طاقت بحال رکھیں -

حصہ دوم

اس حصہ میں ۵ فصلیں ہیں جن میں وہ جسمی امراض داخل ہیں جو جسم کے مختلف حصوں میں یکبارگی یا یکے بعد دیگرے نمودار ہوتے ہیں ان میں بہت سے امراض بیرونی یا درونی سمیت سے پیدا ہوتے ہیں اور بعض موروثی ہیں -



فصل اوّل

روماٹیزم Rheumatism. یعنی وجع مفاصل

تعریف - یہ ایک جسمی بیماری ہے جسکی خاص کیفیت یہ ہوتی ہے کہ جوڑون مین ورم اور درد ہوتا ہے عضلات اور ہڈیون مین بھی درد ہوتا ہے - اطبائے عرب اسکو وجع مفاصل اور ہندوستانی گٹھیا کہتے ہین -

اصلیت - کی بابت رائے مختلف ہے اکثر طبیب متفق الرائے ہین کہ اس کا باعث ایک سمیت از قسم لیکٹک ایسڈ ہے جو بسبب فتور پرورش اور ریزشات کے پیدا ہوکر خون مین اسقدر زیادہ مقدار مین جمع ہوجاتی ہے کہ گردے اُسے خارج نہین کرسکتے اس سمیت کا خراب اثر خصوصاً وائٹ فائبرس ٹشیو - فیشیا - فائبروسیرس ممبرین - رباطات اور جوڑون پر ہوتا ہے چونکہ اس تیزاب کے اجزا پسینہ مین متفرق نہین ہوتے بلکہ خون مین ملے ہوئے بائین جوف قلب مین جاتے ہین اسواسطے اسی حصۂ دل پر اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے - خون مین فائبرن زیادہ ہونے کی وجہ سے بفڈ اینڈ کپڈ کی کیفیت زیادہ ہوتی ہے -

اقسام - اکیوٹ اور کرانک ہین - سہولیت بیان کے لیے ہر ایک کا جدا جدا فقرہ مین بیان لکھا جاتا ہے -

فقرہ اوّل

اکیوٹ روماٹیزم

یہ ایک شدید بیماری ہے - اسمین شدت سے بخار جوڑون مین درد دل مین فتور اور نقصان ہوتا ہے اس کو اکیوٹ آرٹیکیولر روماٹیزم یا روہیٹک فیور بھی کہتے ہین - اگرچہ یہ مرض ہمیشہ

مہلک نہین ہوتا لیکن اکثر شامت سے خرابی لاحق ہوتی ہے۔

اسباب ۔ (داخلی) یہ مرض گاہے موروثی ہوتا ہے ہر عمر مین ہوتا ہے لیکن زیادہ تر سولہ سے پینتیس ۳۵ سال کی عمر مین ۔ نہایت سرد یا گرم ملک مین تو کم لیکن معتدل اور تر ملکون مین جہان تبدیلی موسم یکایک ہوتی ہے زیادہ ہوتا ہے ۔ مضروب جوڑ زیادہ جسمین حرکت زیادہ ہوتی ہے زیادہ مبتلا ہوتا ہے ۔ ایکبار اس مرض مین مبتلا ہونا رنج و غم فکر صرف نباتی غذا کھانا (جیسا کہ بعض اقوام ہنود مین دستور ہے) اسکے مائل کرنیوالے اسباب ہین ۔ غریب اور محنتی مردون کو اکثر ہوتا ہے (خارجی) یکایک سردی لگنے یا بھیگنے سے جاڑہ معلوم ہونا جیسا کہ پسینہ نکلنے یا بدن گرم ہونے کیحالت مین ہوا مین بیٹھنے یا بھیگا کپڑا دیر تک پہنے رہنے سے ہوتا ہے ۔ فتور ہاضمہ حبس حیض یا زیادہ عرصہ تک دودہ پلاتے رہنا اسکارلٹ فیور کے نتیجہ سے بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کوئی سبب ظاہرا نہین معلوم ہوتا ہے ۔

علامات ۔ یکایک بیچینی اور جاڑہ سے بخار ہوتا ہے جبکے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے بعد ہاتھ پیر کے جوڑون مین سختی آجاتی ہے اور شدت سے درد ہوتا ہے گاہے ایسا ہوتا ہے کہ عرصہ دراز تک مختلف مقامات جسم مین خفیف درد ہوا کرتا ہے بعد ازان یکایک بڑے بڑے جوڑون مین ورم ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے غرضکہ بیماری جب خوب اچھی طرح سے ظاہر ہوجاتی ہے تو مریض کی حالت نہایت خراب اور قابل ترس ہوتی ہے کیونکہ مریض بیچین اور ناچار ہوتا ہے درد کے مارے حرکت تو کیا کپڑے کے بوجھ کی بھی برداشت نہین ہوتی سوزش مین دن بدن ترقی ہوتی ہے اور یکے بعد دیگرے بڑے بڑے جوڑ گاہے دونون طرف کے مقابل جوڑ ایک ساتھ اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین بخار جو بہت شدید ہوتا ہے برابر آٹھ دس دن تک رہتا ہے اس حالت مین چہرہ تمتمایا ہوا ۔ سرخ ۔ گرم اور سیلا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ جسم سے پسینہ تیزابی کیفیت کا نکلا کرتا ہے چنانچہ اسکی شناخت لٹمس پیپر لگانے سے ہوسکتی ہے حرارت جسمی ۱۰۰ سے ۱۰۳ درجہ تک ہوجاتی ہے اور چوبیس گھنٹے مین کم و بیش ہوا کرتی ہے ۔ شدید حالت مین ایکسو پانچ درجہ پر پہونچ جاتی ہے

جب اس سے زیادہ مثلاً ایکسو نو یا ایکسو دس درجہ تک ہوجائے تعرض مہلک ہوتا ہے
نبض متواتر منتظم متعلی مضبوط اور سریع ہوتی ہے پیاس بہت لگتی ہے زبان تر اور میلی ہوتی ہر
تھوک مین تیزابی کیفیت پائی جاتی ہے اکثر تو قبض رہتا ہے گاہے نہین بھی پیشاب سرخ یا
کم مقدار مین ہوتا ہے جسمین لتیٹس اور یوریا بہت پایا جاتا ہے کلورائیڈ نمک نہین یا کم ملتے
ہین ہذیان کسی حالت مین نہین ہوتا مگر شاملات کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ مرض
اکثر عود کیا کرتا ہے۔

خاص کیفیت اور شاملات اس مرض مین اکثر مٹاس ٹسس یعنی امالہ ہوا کرتا ہے چنانچہ
سوزش ایک جوڑ کو چھوڑ کر دوسرے مین دوسرے سے تیسرے مین منتقل ہوا کرتی ہے گاہے
منتقل ہونے کے بعد مقام سابق مین عود کر آتی ہے اس سے چندان خطرہ نہین ہے۔
لیکن جب یہ مرض اعضائے اندرونی مین منتقل ہوجائے تو البتہ نتیجہ خراب ہوتا ہے چنانچہ
جب حجاب القلب اور قلب کی طرف رجوع ہو تو مرض کا خراب اثر تصور کیا جاتا ہے۔ یہ
کیفیت جوان اور شدید مریضون کمزور آدمیون اور اُن شخصون مین جن کی فصد اس مرض کے
تنقیہ کے لیے لیگئی ہو اکثر ہوجایا کرتی ہے اسواسطے طبیبون کو لازم ہے کہ اسٹیتھس کوپ
سے روزمرہ دل کا امتحان کرکے اوسکی بیماری دریافت کرین۔ گاہے جوڑونمین بیماری ظاہر
ہونے سے چندروز پیشتر دل مبتلائے مرض ہوجاتا ہے۔

علاوہ پریکارڈائیٹس اور اندوکارڈائیٹس کے مایوکارڈائیٹس بھی کبھی کبھی ہوجاتا ہے
امراض ششش تو اس مرض کے اثر سے بہت ہی کم ہوتے ہین لیکن کوریا اکثر دیکھنے مین آتا
ہے منجملہ اور شاملات کے سریبرل روماٹزم نہایت شدید اور خطرناک ہے جس مین دماغ
اور اوس کی جھلیّون مین سوزش ہوتی ہے اس حالت مین اوّل ہی علامت یہ ہوتی ہے
کہ حرارت جسم ایکدم سے بڑہ جاتی ہے یعنی ۱۰۶ سے ۱۱۱ درجہ تک ہوجاتی ہے چہرہ بھاری
اور سست پڑجاتا ہے عقل مین نقص اور خیالات منتشر ہوتے ہین بےچینی اور ہذیان
لاحق ہوتا ہے آخر مین غنودگی اور کوما ہوکر مریض مرجاتا ہے۔

سب اکیوٹ روماٹزم۔ جب بخار اور جوڑوں کی تکلیف اسقدر شدید نہو جیسا کہ
حاد حالت میں اور نہ اسقدر خفیف جیسا کہ مزمن مرض میں تو اسکو سب اکیوٹ روماٹزم کہتے
ہیں۔ یہ بچوں میں البتہ کسیقدر شدید ہوتی ہے۔ اسمین جوڑوں کی ہیئت اور ساخت میں چندان
فرق نہیں ہوتا۔ مدت تین سے چھ ہفتہ ہے۔ اکثر مریض تو اچھے ہوجاتے ہیں لیکن
بعد آرام ہونے کے کسی عضو اندرونی کا فتور سختی مفاصل یا انمین کوئی مزمن مرض ہوجاتا ہے
دل مبتلائے مرض ہونے کے بعد اگر آرام ہوجائے تو تندرستی مین فرق آجاتا ہے یعنی ذرا سی
محنت یا حرکت کرنے سے ہول دلی تنفس مین دقت ہوتی ہے اخیر پر استسقا ہو کر موت
لاحق ہوتی ہے مہلک مرض میں مریض اکثر دلی کا ہے دماغی فتور سے مرجاتا ہے۔
تشخیص۔ نقرس سے کرنا ضروری ہے جسکو اوسی کی ضمن مین بیان کرینگے یہان
پر صرف اتنا جاننا چاہیئے کہ شروع مرض مین آری سپلس یا ایمیا ڈنگیو فیور وغیرہ سے دھوکا
پڑجاتا ہے لیکن ان امراض کی خاص خاص علامات یاد رکھنے سے بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے
انجام۔ وجع مفاصل کیوجہ سے موت بہت کم ہوتی ہے لیکن اعضائے اندرونی کے مبتلا
ہونے سے مریض مرسکتا ہے۔ حرارت کا زیادہ ہونا یا دل و دماغ مین سوزش ہوجانا کمزوری
اور ناتوانی کی علامات کا ترقی پذیر ہونا خراب علامات ہین۔ ان کے ظہور سے مریض کے
مرجانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔
علاج۔ اصول علاج یہ ہے کہ مریض کو آرام و آسایش دین۔ سردی سے بچائین پرہیز غذا
کا خیال رکھین خون سے مادۂ مرض کو نکالدین یا ایسی تدبیر کرین جس سے وہ بے اثر ہوجائے
جوڑون کی تکلیف رفع کرین شاملات کو نہونے دین اگر ہوجائین تو اونکا علاج مناسب
کرین عام قاعدہ ہے کہ مریض اور طبیب بہت جلد شفائے کلی حاصل کرنے کے خواہان ہوتے
ہین لیکن طبیب کو یہ بات یاد رکھنا مقدم ہے کہ اس مرض کے واسطے ایسے معالجات
جن سے مرض دفعتاً زائل ہوجائے مضر پڑتے ہین مثلاً فصد لینے سے جیسا کہ زمانہ سابق
مین دستور تھا اگرچہ علامات مین عارضی طور پر بہت جلد تخفیف ہوجاتی ہے لیکن ہمیشہ کے لیے

فتور قلب ہوجاتا ہے -

اصول مذکورہ کی پابندی کے لیے مریض کو نرم و گرم بستر پر ہوا کے رُخ سے بچاکر لٹائین اور ہاتھ پیر دن کو تکیہ کا سہارا دین بیمار کو گرم کپڑا اوڑھانا فلالین کا کرتہ پہنانا چاہیئے اگر مریض بیچینی کے باعث کپڑا پھینکنا چاہے تو اوسکو منع کرین بعدہٗ علاج کہار ادویہ سے کرین -

بعض اطبا کہتے ہین کہ جسطرح دوا کرنے سے وقت موعود پر یہ مرض دفع ہوتا ہے اسی طرح بغیر دوا کے صرف تدابیر بالا کے کرنے سے بھی زائل ہوجاتا ہے لہذا علاج کی چندان ضرورت نہین صرف آرام سے رکھنا کافی ہے لیکن یہ راے اونکی درست نہین ہے کیونکہ ازروے تجربہ معلوم ہوا ہے کہ ایلکائن ادویہ کا استعمال مفاصل کی تکلیف کو قبل از میعاد دستینہ کم یا زایل کردیتا اور امراض قلب سے بچاتا ہے اور اگر کوئی مرض لاحق ہوجاے تو اسی علاج سے رفع ہوجاتا ہے - شروع مین ہنیل گرین جیلپ پانچ گرین کیلومل دیکر دست کرائین بعدہٗ ایسی تدبیر کرین کہ قبض نہ ہونے پاے ہر روز پاخانہ کھلکر ہوجایا کرے اسکے واسطے سلفیٹ آف میگنیشم دو ڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیم ۲۰ گرین - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر صبح کے وقت دین یا یہ نسخہ - نسخہ - پلوریائی اور بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ہنیل ہنیل گرین - انفیوژن ریائی اور پانی ہر ایک ایک اونس ملاکر صبح کے وقت دیا کرین گری گریز پوڈر یا سڈلیز پوڈر بھی استعمال کرسکتے ہین - دست خلاصہ ہونے کے بعد سمیت کو بے اثر کرنے کے لیے کہار ادویہ کا استعمال کرین - سب سے عمدہ اور مفید بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ہے جس کو چار ڈرام کی مقدار مین دو پائنٹ بارلی واٹر کے ساتھ ملاکر بجاے پانی کے ۲۴ گھنٹے کے عرصہ مین پلائین اور نسخہ ذیل بھی دیتے ہین - نسخہ بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ڈیڑھ ڈرام ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم آدھا ڈرام - لائکر امونی ایسی ٹیٹس تین ڈرام - پانی ڈیڑھ اونس ملاکر اسمین سائٹرک ایسڈ آدھا ڈرام پانی دو اونس ملاکر ڈالین اور جھاگ اوٹھتے وقت ایسی ایک خوراک دن مین تین یا چار مرتبہ پلائین تا وقتیکہ اس کا اثر بخوبی جسم مین آجاے اور پیشاب کی کیفیت ایلکائن ہوجاے بعدہٗ ۲۴ گھنٹے مین تین دفعہ پلانا اور جب تک مرض مقدار دوا کو گھٹا کر

آخر کو بند کردینا چاہیئے - ایلکلائن مکسچر کے ہمراہ دو یا تین قطرہ ٹنکچر اکونائٹ بخار کی تیزی کم کرنے کو ٹنکچر کونایم پانچ یا دس قطرہ اور جب دو ایک جوڑ مبتلاے مرض ہون اور عضلاتی درد یری آستیم کی سوزش سے تکلیف ہو تو پٹاسیم آیوڈائیڈ تین سے پانچ گرین کی مقدار مین دینا مفید ہے - نیند لانے دل کا فعل درست کرنے - مفاصل اور عصبی خراش رفع کرنے کے واسطے چوتھائی گرین سے ایک گرین تک رب افیون تین یا چار گھنٹے کے فاصلہ سے دین یا مارفیا سولیوشن کی زیر جلد پچکاری لگائین - غذا زود ہضم ہلکی مثل سیگو اراروٹ شوربہ دودہ وغیرہ دین - بارلی واٹر لیمونیڈ برف پلائین شکر اور شراب سے پرہیز کرائین لیکن جب مریض بہت کمزور ہو یا شراب پینے کا عادی ہو تو کچھہ مضایقہ نہین فی زمانہ اس بیماری کے علاج مین سیلی سین - سیلسلک ایسڈ سلی سلیٹ آف سوڈیم دس سے بیس گرین کی مقدار مین ایک سے تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دینے کا بہت رواج ہے سیلول Salol یعنی سلی سلیٹ آف فنول پندرہ گرین کی مقدار مین تین یا چار گھنٹے بعد کھانے سے ۴۸ سے اڑتالیس گھنٹے مین حرارت کم اور جوڑون کے درد مین بھی تخفیف ہوجاتی ہے بعض اوقات اینٹی پائرن یا اینٹی فیبرن حرارت جسم کم کرنے کے لیے بجائے سلی سلیٹ آف سوڈیم کے دیجاتی ہین -

علاوہ ازین اور طرح طرح کی دوائین اس مرض مین استعمال کیجاتی ہین - ۱ - شورہ اس لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ خون سے فائبرن جدا ہوکر دل اور اوسکی کواڑون پر جمکر فتور برپا نکرے اسیواسطے اوسکا ہلکا سلوشن بناکر تھوڑی مقدار مین پلاتے ہین اور اوسی کے سلوشن مین کپڑا بھگوکر جوڑون پر رکھتے ہین غرض ۲۴ گھنٹے مین ایک اونس تک استعمال کرتے ہین -

۲ - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم فاسفیٹ آف ایمونیم بنزوایٹ آف ایمونیم وغیرہ بھی بعض طبیب استعمال کرتے ہین - ۳ - لمن جوس دو تین اونس کی مقدارون مین تین چار دفعہ دینا بعض طبیبون کی رائے مین عمدہ ہے لیکن بجائے فائدہ کے سڑیتو کا اثر ہونے سے نقصان پہنچتا ہے -

۴ - کونائن یا سنکونا کا استعمال بھی مفید ہوتا ہے خصوصاً ایلکلائن ادویہ کے ساتھہ مثلاً بائی کاربونیٹ آف سوڈیم اور ایسیٹیٹ آف پٹاسیم ہر ایک تیس گرین ٹنکچر سنکونا ڈیڑھ ڈرام ڈکاکشن سنکونا

ڈیڑھ اونس ملاکر ایک خوراک کریں اور حسب ضرورت دن میں کئی مرتبہ پلا سکتے ہیں - جوں جوں زبان
صاف اور تکلیف رفع ہوتی جائے ایلکلی کی مقدار کم کرتے جائیں اور آخر میں بالکل موقوف کر دیں
صرف کوئینائن ٹنکچر اسٹیل فیرم ٹارٹریٹم کا استعمال کریں - ۵ - دل کی حرکت سست کرنے کے
واسطے ڈجی ٹیلس ویریٹرم ورآنڈی دیتے ہیں لیکن ان کے استعمال میں نہایت درجہ کی احتیاط لازم
ہے - ۶ - ٹرائی می تھائی لیمین تین گرین کی مقدار میں دو دو گھنٹے بعد ٹنکچر ایکٹیا ریسموسا - ٹنکچر
ارگٹ پرسیگنیٹ آف پٹاسیم بمقدار نصف گرین اس مرض کی خاص دوا سمجھکر استعمال کیجاتی ہیں -
ان علاجوں کے علاوہ طرح طرح کے غسل اور گرم ہوا یا گرم انجرات آبی کے بپھارے ویٹ شیٹ پیکنگ
کرنا یا گنگنے پانی سے بدن پونچھنا وغیرہ مفید بتلاتے ہیں -

مقامی علاج - جوڑ ماوف کو پوست کے پانی سے سینکیں - روئی سے چاروں طرف
ڈہک کر موم جامہ لگا کر باندھ دیں یا گرم پولٹس پر اوپیم یا بلاڈونا لگا کر باندھیں ایلکلائن سلوشن میں
افیون ملا کر جوڑ کو تر کرتے رہیں شروع درد میں لاٹکر لیٹی جوڑوں کے اطراف میں لگا کر آبلہ اوٹھائیں
بعدہٗ السی کی پولٹس باندھیں - طاقتور نوجوان آدمیوں میں دو چار جونک لگانا کچھ مضائقہ نہیں
لیکن کمزوروں میں ناجائز ہے - جب شدید علامتیں زائل اور سوزش فرسن ہو جائے
تو جوڑوں پر بلسٹر لگائیں اور جو اس سے بھی فائدہ نہو تو امیونیا کم پلاسٹر سے اسٹرپ Strap
کر دیں -

ملحقات کا علاج - سرپرل روماٹزم میں سر اوسی طرح سے سردی پہونچائیں جیسا بخار
کے علاج میں بیان ہوا اور کوئنائن محرکات کے ہمراہ دیتے رہیں افیون ہرگز نہ دیں صرف
محرکات استعمال کریں اگر دل کی طرف مرض کا امالہ ہوا ہو تو درد رفع کرنے کو افیون کھلائیں السی
کی پولٹس یا رائی کا ضماد دل کے مقام پر لگائیں اور ایلکلائن ٹریٹمنٹ برابر جاری رکھیں پریکارڈیم
میں رطوبت خارج ہو گئی ہو تو بار بار بلسٹر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے - پسینہ کم خارج ہونے کی
حالت میں بپھارہ دیں - جب آرام ہونے لگے تو سردی لگنے کا بہت خیال رکھیں اور
غذا بتدریج مقوی دیتے جائیں جب صرف کمزوری باقی رہ جائے تو آئرن کوئنائن کاڈ لور آئل

وغیرہ دین - گرم شہرون کی طرف آب وہوا تبدیل کرنے اور بدپرہیزی نکرنے کی ہدایت کرین -

فقرہ دوم

کرانک روماٹزم

یہ ایک جدا مرض ہے جو اکثر ازخود گاہے اکیوٹ کے بعد ہوتا ہے اسمین جوڑون کے اطراف کی ریشہ دار ساخت عصبی غلاف ٹنڈن اپونیوروسس آف ٹنڈن فیشیا پری اسٹیم وغیرہ مبتلا ہوتی ہین چنانچہ ریشہ دار ساخت جو کہ جوڑون کے اندر اور اطراف مین ہے سخت اور دبیز ہوکر حرکت مفاصل کم یا موقوف کردیتی ہے جس سے تھوڑا بہت درد ہر وقت ہوا کرتا ہے جو شب کو سرد اور تر موسم مین اور پُروائی ہوا چلنے کے وقت اسقدر شدید ہوجاتا ہے کہ مریض کو زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے - باوجود ان سب تکلیفون کے بخار نہین ہوتا اگر ہو بھی تو خفیف جوڑ بیڈول اور بدوضع نہین ہوتے - گو یہ جسمی بیماری ہے لیکن اثر مقامی طور سے ظاہر ہوتا ہے اسکی دو قسمین ہین - سائینوویل اور مسکیولر -

الف - سائینوویل روماٹیزم - اسمین جوڑون کے اطراف کی سائینوویل ممبرین سے بہت سی لسدار رطوبت رس کر اوسکے اندر جمع ہوکر جوڑ کو پھلا دیتی ہے - جوڑ کے اندر پانی کی مانند رطوبت ہونے کی وجہ ہیڈراپس آرٹیکولائی **Hydrops Articuli** کہتے ہین - یہ کیفیت زیادہ تر گھٹنے کے جوڑ مین ہوتی ہے کیونکہ وہان کی سائینوویل ممبرین بڑی اور دبیز ہوتی ہے -

(ب) مسکیولر روماٹزم - اس مرض مین پہلی مرتبہ حاد علامتین ہوتی ہین لیعدہ کہ مزمن سردی لگنے اور بھیگنے سے زیادہ تر جوان خصوصاً محنتی مردون اور کمزور عورتون مین دیکھا جاتا ہے - جس کو ایک دفعہ ہوچکا ہے اوس کو بار بار ستاتا ہے - ایک پہلو پر عرصہ دراز تک لیٹنے یا زیادہ

حرکت کرنیسے جو درد ہوتا ہے وہ زیادہ تر نیورالجک قسم کا تصور کیا جاتا ہے۔

علامات۔ عضلات مین سختی اور درد ہوتا ہے جو دبانے اور حرکت کرنے یا گرمی پہونچانے سے خصوصًا ارات کو زیادہ ہوتا ہے یہ درد گاہے شدید اور گاہے اسقدر خفیف ہوتا ہے کہ بغیر حرکت کرنے کے معلوم نہین ہوتا اگر دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے لیکن جب یکسان ہر طرف سے دباؤ پہونچے تو آرام معلوم ہوتا ہے چنانچہ اسی باعث سے مریض پانون مین رسی یا کوئی کپڑا کھینچ کر باندھ لیتے ہین۔ بخار نہین ہوتا لیکن درد اور بے خوابی کی وجہ سے حرارت سی معلوم ہوتی ہے۔

مختلف مقامات سے عضلات مبتلا ہونے کی وجہ اسکے مختلف نام ہین۔

۱۔ کیفلوڈینیا Cephalodynia. یا روماٹزم آفدی اسکلپ جسمین سر پر ایک قسم کا درد ہوتا ہے جو دبانے اور سر کے عضلات کی حرکت کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

۲۔ ٹارٹی کالس Torticolis. یا رائی نک Wry neck اکثر سرد ہوا لگنے یا سوتے مین عرصہ تک گردن ایک وضع پر رکھنے کے باعث سے گردن کے کل عضلات خصوصًا اسٹرنوکلاڈوماسٹائڈ سخت ہو کر تن جاتا ہے اسواسطے اسکو اسٹف نک Stiff neck بھی کہتے ہین یہ زیادہ تر ایک طرف ہوتا ہے اور اوسی جانب کو عضلہ ماؤف کے ڈھیلے رکھنے کے لیے مریض گردن جھکائے رہتا ہے دوسری طرف موڑنے سے درد ہوتا ہے۔

۳۔ پلوروڈینیا Pleurodynia اسمین سینہ کے عضلات خصوصًا سرٹیس مگنس مبتلا ہوتا ہے اکثر بائین طرف بغل کے نیچے شدت کا درد ہوتا ہے جسکی وجہ سے سانس لینے چھینکنے اور کھانسنے مین بہت تکلیف ہوتی ہے یہ درد ایک جگہہ قایم رہتا اور ہاتھہ سے یکسان دباؤ پہونچانے سے قدرے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔ اس مرض کا پلیورسی سے شبہ ہو سکتا ہے لیکن جب علاوہ فزیکل سائنس کے یہ خیال کیا جائے کہ درد پلیورسی مین نشتر چبھنے کے موافق ہوتا ہے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے۔

۴-لمبیگو Lumbago اسمین سوآس اور ایلیاکس عضلات اور لمبر فیشیا مبتلا ہوتے ہین -کھڑا ہونیکی حالت مین مریض سامنے کو جھکا رہتا ہے اور پیٹھ تنی ہوئی سخت ہوتی ہے سیدھا نہین کھڑا ہوا جاتا- بیٹھنے سے جب اوٹھنا چاہے تو درد کی شدت ہوتی ہے- دبانے سے گاہے گرمی سے اسکی زیادتی ہوجاتی ہے-یہ درد دیکایک اکثر دونون طرف کمر مین شروع ہوتا ہے اور شدید ہوتا ہے گاہے دھیما ہوتا ہے لیکن حرکت کرنے سے چھری چبھنے کے موافق تکلیف ہوتی ہے اسکا چند امراض سے شبہ ہوتا ہے چنانچہ بخار کے شروع مین جو کمر مین درد ہوتا ہے وہ حرکت کرنے سے زیادہ نہین ہوتا-

امراض گردہ مین پیشاب مین البیومن ملتا ہے اور خاص مرض کی علامات ظاہر ہوتی مین لمبر ایبسس مین جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے جو کوائف اسمین نہین ہوتی-

مقامات مذکورہ کے علاوہ اور مقامون کے عضلات مین بہی مسکیولر روماٹیزم ہوسکتا ہے مثلاً آنکھہ کے عضلات شانہ اور پشت کی بالائی تہ کے عضلات تلوے کی فیشیا اور عضلات ڈایافرام اور جسم کے دیگر عضلات مین لیکن مشہور اور مقدم اقسام ہونیکی وجہ سے چار بالائی امراض کا بیان کرنا کافی سمجھا گیا-

علاج - مریض کو سردی سے بچائین بھیگنے نہ دین خصوصاً تبدیلی موسم کے زمانہ مین گرم کپڑا پہنائین طبیعت کو بذریعہ مقویات مثلاً کوئینائن کاڈ لور آئل اور ٹنکچر اسٹیل درست رکھنا مقدم ہے -دست خلاصہ رکہین -نیند آنے کے لیے کلورل ہیڈریٹ دین -خاص ادویہ مین سے آیوڈائڈ آف پٹاسیم بہت مفید ہے نسخہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم آدہا ڈرام ٹنکچر سرپنٹری دو ڈرام گوائکم مکسچر چھہ اونس ملاکر ایک ایک اونس دن مین تین دفعہ دین -نسخہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم آدہا ڈرام - بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام ٹنکچر ہائی سائمس دو ڈرام انفیوژن سنکونی فلیوم چھہ اونس ملاکر ایک اونس کی مقدار مین تین دفعہ دین -

نسخہ آیوڈائڈ آف پٹاسیم بارہ گرین - سائٹریٹ آف کوئینائن اینڈ آئرن بارہ گرین ٹنکچر ایکونائٹ بیس قطرے انفیوژن چرائتہ ۱۲ اونس ملاکر ایک اونس کی مقدار مین دن مین تین دفعہ دین -

نسخہ سیرپ آف ایوڈائیڈ آف آئرن چھہ ڈرام لکویڈ اکسٹراکٹ آف سارساپریلا ایک اونس ملاکر ایک ڈرام ایک اونس پانی ملاکر دن مین تین دفعہ پلائین - علاوہ ان نسخون کے ادویہ ذیل یعنی سلفر ارسنک کلورائیڈ آف امیونیم - مزیرین کا بیکلم کوانکم سارساپریلا ایکٹیا ریسیموسا وغیرہ اسپیسفک سمجھے جاتے ہین - نسخہ ٹنکچر گوائی سائی امونیٹا ۲ دو ڈرام - ٹنکچر ایکونائیٹ بیس ۲۰ قطرے - میوسلج آف ٹراگاکانتھہ تین اونس - سینمن واٹر تین اونس ملاکر دو یا تین دفعہ ایک ایک اونس کی مقدار مین پلائین نسخہ سلفر سبلی میٹ دو اونس ایسڈ پاسک ٹارٹریٹ ایک اونس پلوریائی ۲ دو ڈرام گوانکم رزن ایک ڈرام مرسٹی سی ایک اونس شہد ایک پونڈ ملاکر صبح اور شام ۲ دو ۲ دو ڈرام دیا کرین - علاوہ ان ادویہ اور ترکیبون کے چند تدبیرین اور ہین جن سے اس مرض کو بہت فائدہ ہوتا ہے - ۱ - طرح طرح کے بھپارے اور غسل دینا - مثلاً گرم پانی یا گرم ہوا کا بھپارہ ٹرکش باتھ یا ایلکلائن باتھ وغیرہ کاربونیٹ آف سوڈیم ایک پونڈ - گرم پانی تیس ۳۰ گیلن ملاکر غسل کرائین ۲ - دافع درد اور محرک لنیمنٹ مثلاً کیمفر - لاڈنم - ٹنکچر ایکونائیٹ یا ٹنکچر بلاڈونا کے ساتھ ملاکر یا کلوروفارم اور اوپیم لنیمنٹ مخلوط کرکے مالش کرنا - یا بلاڈونا لنیمنٹ اور ایکونائٹ لینیمنٹ ہر ایک چار ڈرام - لنیمنٹ آف کیمفر کمپونڈ تین اونس مخلوط کرکے دس دس منٹ تک ملنا - ۳ - درد کے دفعیہ کے لئے مقام ماؤف کو یکسان دابنا یا ٹنکچر ایوڈین یا بلسٹر لگانا مفید ہے -

سائیٹیو ویل رومائیٹزم مین جوڑ ماؤف کو ٹیپ کرکے یا بغیر ٹیپ کرنیکے امونائکم پلاسٹر یا بیچ پلاسٹر سے اسٹریپ کرنا اور ہر وقت جوڑون پر بتدریج بند ہار کھنا چاہیئے بعض مین بجلی لگانا مفید ہے مسکیولر رومائیٹزم مین عموماً عضلات کو آرام دینے سے فائدہ ہوتا ہے پس اسٹف نک مین گردن پر جانب ماؤف گرم پانی سے سیکنا تارپین ٹائن یا سونٹھہ کا سفوف ملنا مسٹرڈ پلاسٹر لگانا مفید ہے - عوام اس خیال سے کہ یہ مرض سیلا ہوا تکیہ گردن کے نیچے رکھنے سے ہوتا ہے تکیہ دھوپ مین خشک کرکے گردن کے نیچے رکھتے ہین - جانب ماؤف رامی نک بتدریج باندہین - پلوروڈینیا مین جوڑے اسٹکنگ پلاسٹر سے جانب ماؤف ریڑھ سے اسٹرنم تک اسٹریپ کرین - لمبیگو مین ایک بڑا سا بلاڈونا

پلاسٹر یا آئرن پلاسٹر کمر پر لگائیں۔ جب دونوں طرف درد ہو اور چلنے پھرنے سے زیادہ ہو تو سیاٹکا کے ہر دو جانب اوس مقام پر جہاں درد بشدت ہو ایک انچہ کے قریب ایکیوپنکچر نیڈل ایکدم سے اندر داخل کرنے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن جب اسکے ساتھ سائیٹیکا شامل ہو اور بخار بھی یعنی اکیوٹ ریماٹیزم کا شروع ہو تو یہ عمل بے سود ہے مقام ماوف پر بجلی لگانا یا سردی پہونچانا بذریعہ ایتھر اسپرے یا فریزنگ مکسچر کے یا گرمی پہونچانا بذریعہ گرم لوہے کے مفید ہے۔ گرم لوہا پھیرنا زمانہ قدیم سے مروج ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ مقام درد پر ایک موٹا کاغذ رکھکر لوہا اسقدر گرم کرکے پھیرین کہ مریض برداشت کر سکے۔ شدت مرض مین پوست کے پانی مین یا ٹرپن ٹائن سے سینکنا یا فارفاین کی زیر جلد پچکاری دینا مفید ہے شاذونادر جونک یا سینگی لگانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے کھانے کیواسطے ہائی کاربونیٹ آف پٹاسیم اور ایوڈائیڈ آف پٹاسیم یا ٹنکچر اکٹیا ریسیموسا آدھا ڈرام تین چار مرتبہ دن مین یا ٹرپن ٹائن آئل بیس بوندون مین تین مرتبہ دین۔ ڈاکٹر ابراین صاحب نے نسخہ ذیل کو عضلاتی وجع المفاصل مین بہت مفید پایا نسخہ سلی سلک ایسڈ دو ڈرام۔ ٹنکچر گوائیسائی ایمونیٹا ڈیڑھ اونس۔ اسپرٹ کلوروفارم تین ڈرام گلیسرین ڈو اونس۔ کیمفر واٹر ۱۲۔ اونس اسمین سے ایک اونس کی مقدار چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کرائین۔ وجع مفاصل کا بیان اختصاراً لکھا گیا لیکن باعتبار سبب یا مشابہت اسکی چند اور قسمین ہین جنکو مشہور ہونے کی وجہ سے علیحدہ بیان کرتے ہین۔

۱۔ گنوریل روماٹیزم۔ یہ مرض سم سوزاک کے موثر ہونے کے بعد سردی لگنے سے ہوتا ہے خصوصاً نوجوان اور مضبوط آدمیون مین کرانک قسم کا بہ نسبت اکیوٹ اور سب اکیوٹ کے زیادہ ہوتا ہے اور گھٹنا بہ نسبت اور جوڑون کے زیادہ مبتلا ہوتا ہے۔ جوڑ مین سوجن اور تناو اور درد بہت ہوتا ہے۔ لیکن پیپ نہین پڑتی۔ سوزش بار بار عود کرنے سے جوڑ کی ساخت خراب اور کرمی ضایع ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے ہلانے مین کرکراہٹ معلوم ہوتی ہے۔ آخرکار انکی لوسس ہو جاتا ہے۔ جسمی تکلیف یعنی بخار بھی ہوتا ہے۔

۲- سفلٹک روماٹیزم - یہ مرض سم آتشک موثر ہونے کے بعد ہوتا ہے بہ نسبت جوڑون کے لمبی اور چپٹی ہڈیان زیادہ مبتلا ہوتی ہین - اس مین پری اسٹیم کے نیچے سوزشی مادہ جمع ہونے سے ابھار جن کو نوڈ کہتے ہین نمایان ہوتے ہین جن مین درد خصوصاً شب کو زیادہ ہوتا ہے - جوڑ مبتلا ہونے کی حالت مین مثل گنوریل روماٹزم کے اکثر انکیلوسس ہوجاتا ہے -

علاج - ہردو اقسام مذکورہ کا قریب قریب یکسان ہے یعنی جوڑ ماؤف کو آرام سے رکھین اور سینکین - چونکہ گھٹنے کا جوڑ بہت مبتلا ہوتا ہے اسلئے اسکو بذریعہ اسپلنٹ کے پھیلا رکھین وجع مفاصل سوزاکی مین جب حاد قسم کی علامتین ہون تو سوزاک کے علاج کے علاوہ ڈوورس پوڈر یا افیون استعمال کرین - آتشک کی وجہ سے گٹھیا ہو اور مریض کمزور ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم مقویات اور محرکات کے ہمراہ دین - جب شدید علامتین رفع ہوجائین تو حرکت کرانا اور ملنا ولنا مفید ہے -

۳- روماٹائیڈ آرتھرائیٹس Rheumatoid Arthritis. یہ ایک قسم کے جوڑون کی مزمن سوزش ہے جسکی علامتین وجع مفاصل سے اور چند نقرس سے ملتی ہین - رطوبت جمع ہونے کے سبب جوڑ بیڈول اور بیکار ہوجاتے ہین اور چھوٹے بڑے سب جوڑ مبتلا ہوجاتے ہین - اسکو کرانک آسٹیو آرتھرائیٹس Chronic Osteo A یا روماٹک گاوٹ بھی کہتے ہین -

اسباب - سردی لگنے بھیگنے موسم مین یکایک تبدیلی ہونے سے بیس سے چالیس برس والے کمزور شراب خوار اور بدپرہیز آدمیون کو یہ مرض ہوتا ہے - مردون کی نسبت سے عورتون کو زیادہ ستاتا ہے -

علامات - جب حاد ہو تو بہت سے جوڑ ایک دم سے مبتلا ہوجاتے ہین بخار ہوتا ہے - لیکن پسینہ کثرت سے نہین آتا اور نہ کوئی دلی مرض لاحق ہوتا ہے -

مزمن طور سے جب یہ مرض شروع ہو تو پہلے ایک جوڑ مین سوجن اور درد ہوکر چند روز کے بعد

آرام ہوجاتا ہے لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اوسی جوڑ میں بیماری عود کرآتی ہے۔ کئی بار ایسا ہونے
سے آخرکار وہ جوڑ خراب ہوکر بیکار ہوجاتا ہے۔ اسی طرح سے ہاتھ پیر کے کل چھوٹے بڑے
جوڑ یکے بعد دیگرے مبتلا ہوکر خراب ہوجاتے ہیں حتّیٰ کہ آخر کو گردن کے بالائی مہرہ اور
زیرین جبڑے کے جوڑ تک کی نوبت پہنچتی ہے جسکی وجہ سے مریض سر نہیں ہلا سکتا اور نہ منہ
کھول سکتا ہے۔ اس مرض میں پیرون کی نسبت سے اول ہاتھ بیکار ہوجاتے ہیں جوڑون میں
درد خصوصاً شب کو زیادہ ہوتا ہے جسمی علامت کوئی نہیں ہوتی البتہ مریض کمزور دلاغر
اور اینمک ہوجاتا ہے۔

تشریح غیر طبعی۔ جوڑون کی سائنوویل ممبرین بوجہ سوزش کے سخت ہوجاتی ہے اور رطوبت
کے اجتماع سے جوڑ سوج جاتے ہیں جن میں فلکچوایشن یا کڑکڑاہٹ معلوم ہوتی ہے۔ کیپسولر لگمنٹ
دبیز ہوجاتی اور رطوبت کم ہونے لگتی ہے ماؤف جوڑ کے حرکت دینے والے عضلات سوکھ
جاتے ہیں۔ اندرونی رباطات جیسے گھٹنے کی کرشیل لگمنٹ خراب ہوجاتی ہیں فائبرو کارٹلیج گھس جاتے
ہیں اور ہڈیون کے سرے ہموار اور باوجود نہ جمنے یوریٹس کے جڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔

تشخیص۔ اس کی علامات وجع مفاصل اور نقرس سے بہت ملتی ہیں لیکن مزمن وجع مفاصل
میں جوڑ کی ساخت اسقدر خراب نہیں ہوتی۔ گنوریل روماٹیزم میں بیان مریض سے سوزاک
کا ہونا ثابت ہوگا۔ حاد وجع مفاصل میں بخار شدید اور پسینہ تیزابی کیفیت کا آتا ہے اور صرف
بڑے جوڑ مبتلا ہوتے ہیں۔ نقرس کا مرض موروثی طور پر امیرون کو ہوتا ہے اور جوڑون کے
اندر یوریٹ جم جاتے ہیں جو کوائف اس مرض میں نہیں پائے جاتے۔

انجام۔ حاد میں علاج مناسب سے آرام ہوسکتا ہے لیکن مزمن حالت میں چندان فائدہ
نہیں ہاں بہت تدبیرین عمل میں لانے سے تکلیف میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

علاج۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی اور طبیعت کو درست رکھنا ضرور ہے۔ غذا زود ہضم
ہلکی اور بوقت ضرورت شراب استعمال کریں۔ شروع ہی سے گرم کپڑا پہنے معتدل آب و ہوا میں
رہنے اور قدرے چہل قدمی وحرکت کرنے سے آرام ہونے میں بہت مدد ملتی ہے مقوی

ادویہ مثلاً آئرن کوئینائن کاڈلورآئل مقدم ہین - آرسنگ سیرپ فرائی آیوڈائڈ - آیوڈائڈ آف پٹاسیم
گوائکم - ٹنکچر ایکٹیا ریسمو ساوغیرہ بہی مستعمل ہین - جب عضلات تحلیل ہونے لگین تو اسٹرکنائن
دین سلی سلیٹ آف سوڈیم ۵ - ۷ گرین ایک یا کئی مرتبہ کرکے دینے سے بہی فائدہ ہوتا ہے جوڑون
کو اسٹرپ کرنا یا اون پر اینوڈائن لینمنٹ مالش کرنا اخیر پر دبانا اور قدرے حرکت کرانا شاید
کرتا ہے - ایک تہیلی مین گرم بالو بہرکر اسمین جوڑ ماؤف کو رکہنا بعض کے نزدیک بہت سود
بخش ہے کیونکہ اس ترکیب سے حرارت یکسان پہونچتی ہے علاوہ اسکے بجلی لگانا جوڑون کو
آرام سے ایک طرح رکہنا بہی نافع ہے -

فصل دوم

گاوٹ Gout نقرس

تعریف - یہ ایک موروثی بیماری ہے جسمین اکثر چہوٹے جوڑون مین فتور پرورش کیوجہ سے
یوریٹ آف سوڈیم جمع ہوجاتا ہے اسی وجہ سے اطبا خیال کرتے ہین کہ خون مین یورک ایسڈ
یا یوریٹ آف سوڈیم زیادہ ہونے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے - اسکو پوڈاگرا Podagra
بہی کہتے ہین - کیفیت بالا اکثر دیکہی جاتی ہے لیکن بعض دفعہ ظاہرا جوڑون مین اس کا اثر
نہین ہوتا اعضاے اندرونی کی طرف مادہ مرض کا رجوع ہوا کرتا ہے -

اسباب داخلی - یہ موروثی مرض ہے - سرد اور معتدل ملکون مین بایام بہار یا برسات
زیادہ لیکن گرم ملکون مین بوجہ کثرت پسینہ کم دیکہا جاتا ہے - یہ مرض اکثر تیس پینتیس برس کی عمر
کے اُن امرا اور آرام طلب مردون مین ہوتا ہے جو ریاضت نہین کرتے اور گوشت کہاتے
ہین - اور وہ اشخاص بہی جو دماغی محنت بہت کرتے ہین یا شراب مثل پورٹ
وائن بیر وغیرہ پیتے ہین اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین - بدہضمی بہی اس مرض کا
ایک بہت بڑا باعث ہے - چنانچہ غذا زود ہضم نہونے کے باعث بہت سا

یورک ایسڈ[1] پیدا ہوکر خون مین شامل رہے - اور گردہ کے ذریعہ سے وہ خون سے علیحدہ نہ ہو تو یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے - سیہ گر سفیدہ بنانے والے اور موٹے تازہ دموی مزاج کے لوگون کی طبیعت کا میلان اس طرف رہتا ہے -

اسباب خارجی - بعض دفعہ ظاہراطور پر معلوم نہین ہوتے لیکن اکثر سردی لگنا بھیگنا جوڑ مین چوٹ لگنا تکان کثرت دماغی محنت غصہ رنج غذا کی بد احتیاطی وغیرہ باعث ہوتے ہین -

۱ - آرٹیکیولر گاؤٹ - یا نقرس مفاصلی - یہ مرض جوڑون مین ہوتا ہے پہلے حملون مین علامات حاد ہوتی ہین بعدہ رفتہ رفتہ کیفیت مزمن ہوجاتی ہے -

حاد - حالت مین اکثر بغیر کسی علامت منذرہ کے باری آتی ہے لیکن بعض دفعہ ہارٹ برن یا بدہضمی کی دیگر علامات ہول دلی یا جگر مین اجتماع خون پایا گیا ہے دردسر دوران سر - فرق لبصارت سستی غنودگی بدمزاجی کم خوابی ہاتھ پیر کا کھچنا یا پھڑکنا دم اوکھڑنا یکایک پیشاب کم مقدار مین گاڑھا یا زیادہ مقدار مین پتلا ہونا وغیرہ کی بعد اصل علامات مرض حسب ذیل ظاہر ہوتی ہین -

علامات باری - یکایک رات کے پچھلے پہر کو اکثر ایک یا دونون پانون کے انگوٹھون کی جڑ مین (میٹا ٹارسو فیلنجیل جائنٹ) گٹے ہے اڑی یا ٹخنہ مین اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریض بے چین ہوکر خواب سے بیدار ہوجاتا ہے - جوڑ مین بوجہ درد کے مطلق حرکت نہین ہوتی اور نہ چھوا جاتا ہے - قدرے لرزہ آکر بخار چڑھتا ہے - قبض اور دیگر علامات بخار کا ظہور ہوتا ہے پیشاب کم مقدار مین سیاہ رنگ کا جس مین یوریٹ تہ نشین ہوتے ہین خارج ہوتا ہے

---

[1] اس مرض مین جو یورک ایسڈ بکثرت ملتا ہے اس کی شناخت یون کرسکتے ہین کہ حاد حالت مین آبلہ اٹھا کر یا مزمن حالت مین آماسیدہ مقام سے سیرم نکالکر اوسکو ایک شیشہ مین مثل گھڑی کے گلاس کے قریب دو ڈرام کے لیکر اور بارہ قطرہ تیز ایسیٹک ایسڈ ملا کر اوس مین سوت کے دو چار ٹکڑے ڈالکر حفاظت سے رکھدین ۲۰ سے ۴۸ گھنٹے بعد سوت کے چوگرد یورک ایسڈ کی قلمین منعقد ہوجاوینگی جن کو خوردبین کے ذریعہ سے دیکھ سکتے ہین -

صبح کے وقت پسینہ آکر افاقہ ہوجاتا ہے اور بیمار سو جاتا ہے جاگنے کے بعد ماؤف جوڑ سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہیں بیماروں میں کسی قدر اچھا رہتا ہے لیکن رات کو پھر تکلیف زیادہ ہوجاتی ہے اسی طرح آٹھ دس دن گذر جاتے ہیں۔ بعدہ شدید علامتیں زائل ہوجاتی ہیں یعنی بخار جاتا رہتا اور ورم موقوف ہوجاتا ہے جوڑ کے اوپر کی کھال اوترجاتی ہے۔ اس کیفیت کے بعد مقام ماؤف یا تو اصلی حالت پر آجاتا ہے یا اوس میں مزمن سوزش رہجاتی ہے۔ یہ مرض جس کو ایک بار ہوجاوے اسکو بار بار ہوتا ہے اور اکثر اسکی باری برسوں مہینوں یا کم عرصہ میں ہوا کرتی ہے بعض میں ہمیشہ ایک ہی جوڑ مبتلا ہوتا ہے بعض میں رفتہ رفتہ یکے بعد دیگرے جسم کے کل جوڑ مبتلائے مرض ہوکر سخت ہوجاتے ہیں۔ اس بیماری میں بخار اکثر بہت تیز نہیں ہوتا الّا جب مریض قوی ہو اور کئی جوڑ مبتلا ہوں۔ یہ بخار اکثر کرائسس ہوکر اترتا ہے۔

جوڑ کی کیفیت - ابتدا میں جوڑ سرخ گرم دردناک اور آماسیدہ ہوتا ہے جسکے اوپر کی جلد تنی ہوئی چمکدار اور وریدیں ابھری ہوتی ہیں دبانے سے درد زیادہ ہوتا اور اوس جگہہ نشان پڑجاتا ہے یہ درد رات کو زیادہ صبحکو کم اور مختلف قسم کا ہوتا ہے چنانچہ بعض میں مثل جلجلانے کے بعض میں جوڑ توڑ ڈالنے کے موافق درد ہوتا ہے کوئی کیل ٹھوکنے کی سی شکایت کرتا ہے کسی میں گرم لوہا جوڑ کے اندر داخل کرنے کی سی سوزش ہوتی ہے۔ شروع بیماری میں یوریٹ آف سوڈیم صرف جوڑوں کی کرسیوں پر جما ہوتا ہے بعدہ فائبرو کارٹلیج لگمنٹ اور سائینوویل ممبرین پر جمجاتا ہے جسکی وجہ سے انکے اوپر کا سطح ناہموار ہوجاتا ہے سوزش زائل ہونے کے وقت کھجلی ہوجاتی ہے اور کھال مقام ماؤف سے اوڑنے لگتی ہے۔

مدّت باری کی اکثر چار پانچ دن سے چند ہفتہ تک ہے مزمن حالت میں باری جلد جلد آنے لگتی ہے اور وقفہ میں کمی ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ اخیر پر گرمیوں کے چند ہفتہ کے علاوہ یہ بیماری ہمیشہ بنی رہتی ہے۔

مزمن - جو جوڑ پہلے مبتلا ہوچکے ہیں وہی اکثر ایک یا کئی ایکدم سے اس خاص مزمن سوزش میں گرفتار ہوتے ہیں اس حالت میں جوڑ ناہموار بیڈول اور بڑا ہوا اور اوسکی ساخت میں فتور

ہوتا ہے اور اوسکے اوپر کی جلد نیلی اور تنی ہوتی ہے زیادہ تناؤ کے باعث یا تو جلد پھٹ جاتی ہے اور یوریٹ آف سوڈیم نکلتا ہے یا اوس کی خراش سے پیپ پڑ کر زخم ہو جاتے ہین - مدت گذرنے کے بعد ماؤف جوڑ کے اندر اور اطراف کی ساختین مثلاً رباطات وتر عضلات کے علاقات وغیرہ بھی بگڑ جاتے ہین علاوہ اسکے اسکلرا یک پردہ پوٹہ اور ناک کی کرتون اور کان کی لوئین یوریٹ آف سوڈیم پایا جاتا ہے مقام اجتماع پر یوریٹ آف سوڈیم اوّل سیّال ہوتا ہے چنانچہ اوس جگہہ سوراخ کرنے سے ایک سفید سی رطوبت نکلتی ہے جسمین یوریٹ آف سوڈیم بکثرت ہوتا ہے - بعدہٗ یہ ثقیل ہوکر چھوٹے بڑے دانے ہو جاتے ہین - اسی کو چاک اسٹون Chalk-stone یا ٹوفی Tophi کہتے ہین جو دیکھنے مین کھریا مٹی کی مانند ہوتا ہے - ایسے مریض اکثر کمزور لاغر ہوتے ہین اور جلد کی رنگت پھیکی عضلات فربہ مگر ڈھیلے ہوتے ہین - بدہضمی کے سبب سے ہول دلی یا دل کا فعل غیر منتظم ہوتا ہے بدمزاجی یا بےچینی اور پست ہمتی ہوتی ہے - اکثر عضلات مین تشنج اور چہرہ مین عصبی درد ہوتا ہے - گاہے خفیف بخار ہوتا ہے پیشاب پھیکے رنگ کا پتلا ہوتا ہے جس مین خفیف ایلبیومن اور یورینری کاسٹ بھی پائے جاتے ہین بشرطیکہ گردہ کی ساخت بھی مبتلائے مرض ہو گئی ہو -

۲ - ریٹروسیڈنٹ گاوٹ - یہ مرض اعضائے اندرونی مین ہوتا ہے جوڑ مین اکثر نہین ہوتا گاہے آرٹیکیولر گاوٹ جوڑ پر سردی لگنے کے باعث مثل وجع مفاصل کے اعضائے اندرونی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے - مختلف اعضائے اندرونی ماؤف ہونے سے مختلف علامات ظاہر ہوتی ہین جن مین سے مقدم کوائف درج ذیل کیجاتی ہے -

(الف) عصبی امراض مثلاً درد سر دوران سر خبط الحواسی دیوانگی مرگی عصبی درد پیروان مین پھڑک مختلف مقامات کا فالج سکتہ منجایٹس عرق النسا -

(ب) آلات الہضم کے امراض ان مرضون کی فہرست مین سے معدہ کی بیماریون کا درجہ پہلا ہے کیونکہ یہی اکثر مبتلائے مرض سوزشی یا تشنجی ہوتا ہے کبھی ڈسپیپسیا لعض وغیرہ قولنج یا اسہال کسی مین سوزش امعا یا جگر کا مرض نمود ہوتا ہے -

۴ – ہر عورت مرد ہر ایک کو ستاتا ہے ۔

۵ – بظاہر سبب اسکا سردی لگنا ہے ۔

۶ – بڑے بڑے اور اوسط درجہ کے جوڑ مبتلا ہوتے ہین اور اونمین دہیما درد ہوتا ہے بعد آرام ہونے کے کھال مقام ماؤف سے نہین اوترتی اور نہ ٹوفی پائی جاتی ہے البتہ سوزش دوسرے عضو کی طرف اکثر منتقل ہو جایا کرتی ہے

۷ – بخار تیز اور یکسان چڑھا رہتا ہے ۔

۸ – پسینہ تیزابی کیفیت کا بکثرت نکلتا ہے

۹ – نوبتی نہین ہے کم عود کرتا ہے باری کی مدت زیادہ ہے ۔

۱۰ – رجوع مادہ سے دل اور شش سوزش مین مبتلا ہوتے ہین ۔

۱۱ – خون مین یورک ایسڈ نہین ہوتا ۔

۱۲ – پیشاب مثل بخار کے ہوتا ہے اور

ہوتا ہے ۔

۴ – اکثر مرد ہی گرفتار مرض ہوتے ہین ۔

۵ – بد ہضمی اس مرض کی جڑ ہے لیکن بظاہر کوئی سبب نہین معلوم ہوتا ۔

۶ – یہ مرض جسم کے چھوٹے چھوٹے جوڑ خصوصاً پیر کے انگوٹھے کی جڑ مین ہوتا ہے درد بہت شدت سے ہوتا ہے جوڑ چمکدار اور آماسیدہ اور اوسکے اوپر کی وریدین نمایان ہوتی ہین اور آرام ہونے کے وقت کھال اوترجاتی ہے اور جوڑ دیکھنے مین مثل صحیح حالت کے ہوجاتا ہے مدت بعد جوڑ بڑھ کر بیڈول ہوجاتا ہے اور اوس مین ٹوفی پائی جاتی ہے اور سوزش کم منتقل ہوتی ہے ۔

۷ – بخار رہتا ہے لیکن صبح کو ذرا کم ہوجاتا ہے

۸ – پسینہ مین کوئی خاص کیفیت نہین ہوتی

۹ – وقت معینہ پر عود کرتا ہے باری کی مدت کم ہے ۔

۱۰ – رجوع مادہ سے دل کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے زیادہ تر معدہ دماغ اور گردے مبتلائے مرض ہوتے ہین ۔

– خون مین یورک ایسڈ پایا جاتا ہے

۱۲ – قبل اور بحالت باری پیشاب مین

(ج) امراض نظام دوران خون - دل مین سوزش تو نہین ہوتی لیکن پریکارڈیم پر سفید سی چیز جمجاتی ہے گا ہے دل کی کواڑیون مین سوزش ہوکر خرابی عاید ہوتی ہے یا دل کی ہائپر ٹرفی ہوکر دل چربی مین تبدیل ہوجاتا ہے مادہ مرض کے اثر سے دل کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے جس وجہ سے ہول دلی یا فعل قلب کمزور آہستہ آہستہ یا جلد جلد غیر منتظم یا وقفہ دار ہوتا ہے جس سے بعض اوقات غشی کا اندیشہ رہتا ہے مریض کو دل کے مقام پر درد یا یکسان کساؤ کی شکایت ہوتی ہے تنفس مین دقت اور چہرہ متفکر ہوتا ہے گا ہے انجائنا پکٹورس کے موافق درد ہوتا ہے شریانون کی دیوار مین ڈیجنریشن اور ہائپرٹرافی ہوجاتی ہے -

(د) امراض آلات تنفس - دمہ برنکائٹیس پلمونری کنجسچن اور شاذونادر نمونیا بھی دیکھا جاتا ہے -

(ہ) - امراض آلات البول شروع بیماری مین گردہ کی طرف اگر مادہ رجوع ہو تو ٹیوبولائی یوریفرائی کے اندر چاک اسٹون جمجاتا ہے بعدہ باہر بھی جمنا شروع ہوتا ہے جسکے جمنے سے پیرامڈ اور پیپلی کی نوک تک سفید سفید سیدھی لکیرین معلوم ہوتی ہین - انہیں سبب گردہ سکڑتا ہے تو سختی پیدا ہوجاتی ہے اسکو گاؤٹی یا گرانیولر کڈنی کے نام سے مشہور کرتے ہین - بوڑھے آدمیون مین مثانہ اور یوریٹر مین سوزش مزمن ہوجاتی ہے گا ہے پتھری بھی پڑجاتی ہے -

(و) امراض جلد - مثلاً ارٹیکیریا آری تیما اگزیما - سورائسس پرورائیگو ایکنی وغیرہ دیکھے جاتے ہین -

تشخیص

وجع مفاصل	نقرس
۱- شاید کبھی وراثتاً اس مرض کا ظہور ہوتا ہے	۱- ہمیشہ موروثی ہے -
۲- اکثر غریب محنتی لوگون کو ہوتا ہے -	۲- زیادہ تر امیرون اور عیاشون کو ستاتا ہے -
۳- پندرہ سے تیس برس کی عمر مین ہوتا ہے	۳- تیس یا چالیس برس کی عمر مین شروع

ادہمین خفیف ایلبیومن ملسکتا ہے۔

یوریٹ کم ہوتے ہیں لیکن بعد اترنے باری کے زیادہ اور ایلبیومن اکثر ہوتا ہے کا سٹ بھی ملتے ہین۔

انجام۔ یہ مرض حاد حالت مین مہلک نہین ہوتا لیکن اعضائے اندرونی مبتلا ہو گئے ہون تو خوف رہتا ہے جلد جلد باری کا عود کرنا۔ زیادہ موروثی ہونا۔ کم عمر مین لاحق ہونا۔ گردہ کی بیماری کا شامل ہونا وغیرہ ہر ایک خراب انجام کا نمونہ ہے۔ فرسن ہونیکی حالت مین بیمار بہت عرصہ تک نہین جیتا نقرسی مزاج والون کو چوٹ لگے یا کوئی شدید مرض ہو جائے تو آرام ہونا دشوار ہے۔

علاج باری کا (حسبی) باری آنے سے قبل سوتے وقت کیلومل اور کالوسنتھ پل دیکر صبح کو بلیک ڈرافٹ کے ذریعہ سے دست خلاصہ کرین بعدہٗ کالچیکم جو اس مرض کی خاص دوا ہے استعمال کرین۔

نسخہ۔ وائن آف کالچیکم دس قطرے۔ بائی کاربونیٹ آف پٹاسیم۔ یالیتھم دس گرین کیمفر واٹر ایک اونس ملاکر ایسی ایک خوراک چھ چھ یا آٹھ آٹھ گھنٹے بعد دیتے ہین۔ ادویہ معرق یا بھپارہ کے ذریعہ سے پسینہ لائین۔ زود ہضم ہلکی غذا دین محرکات ہرگز نہ دین۔ خصوصاً جب مریض نوجوان ہو۔ بے چینی اور درد رفع کرنے کو رات مین ڈوورس پوڈر کھلائین یا مارفائن زیر جلد انجکٹ کرین۔

(مقامی) جوڑ کو آرام سے اونچا کر کے رکھین اور روئی یا فلالین سے ڈھک کر موم جامہ لپیٹ دین تاکہ گرمی نہ نکلنے پائے اگر سوزش بہت شدید ہوگئی ہے تو جوڑ کو سینکین یا گرم پانی کا تریڑا یا بھپارہ دین یا گرم پولٹس افیون ملاکر باندھین۔ انیوڈائین ادویہ مثلاً بلاڈونا لینیمنٹ مالش کرنا ٹنکچر ایکونائٹ لگانا یا مارفائن یا اٹیروپائن کا سلوشن زیر جلد انجکٹ کرنا بہت نافع ہے جونک لگانا درست نہین ہے لیکن بلسٹر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے سوزش کم ہونیکی حالت مین عام یا ایلاسٹک بنڈیج باندھین تاکہ آماس رفع ہو پرسیڈنٹ کا وٹ کے علاج مین سوزش کو

جوڑ کی طرف رجوع کرانے کے لیئے جوڑون کو ملنا سینکنا یا رائے کا ضماد لگانا چاہیئے جب تشنج ہو تو محرکات جیسے مشک کافور اور امونیا وغیرہ افیون کے ساتھ ملا کر دین۔ بہت ضرورت جانے تو قدرے شراب بھی پلائیں علاوہ اس کے سینکنا اور مسٹرڈ پلاسٹر لگانا بھی مفید ہے۔

علاج وقفہ کا۔ خاصکر اس مرض مین دوا سے اوسوقت فائدہ ہوتا ہے کہ جب آدمی پرہیز کا پابند ہو کر طبیب کے کہنے پر عمل کرے پس ہوادار کان مین بود و باش اختیار کرے۔ چہل قدمی کیا کرے صبح و شام ہوا کہانے کو جائے سردی سے بچے خاصکر تبدیلی موسم مین سردی سے بہت ہی اجتناب کرے گرم کپڑا پہنے۔ بھیگے نہین۔ دماغی محنت نکرے کسی طرح سے تکان نہ ہونے دے اور دیگر قواعد حفظان صحت کی پابندی کرے۔ علاج مین سبب کو دور کرنا ایک ضروری بات ہے اسلیئے غذا زود ہضم ہلکی دین کہانے کا وقت مقرر کرلین۔ گوشت سے بالکل پرہیز کرین اگر شراب کی بہت ہی ضرورت ہو تو قدرے شراب بہت سے پانی مین ملا کر لوٹیس یا لتیا واٹر کے ساتھ آمیز کر کے استعمال کرین سوڈا واٹر کے ہمراہ ندین ملکے مسہل کے ذریعہ سے قبض دفع کرتے رہین پورٹل کنجیشن رفع کرنے کو مرکبات سیماب ایسی کم مقدار مین دین کہ صفہ نہ آنے پائے۔ کالچیکم جو نوبت مین ایک خاص اور موضوع دوا خیال کیجاتی ہے وقفہ کی حالت مین بھی استعمال کرین۔ نسخہ اکسٹرا کٹ کالچیکم اکسٹراکٹ جنشین اور اکسٹراکٹ ہائسمس ہر ایک ایک گرین ملا کر گولی بنا کر رات کو دیا کرین۔ مقویات مثلاً کوئینائن سائیٹریٹ آف آئرن اینڈ امونیم۔ معدنی تیزاب۔ تلخ نباتی جنشیانہ وغیرہ استعمال کرین۔ گوئیکم اور امیونائکم کمزور اور بوڑہے آدمیون مین بہت فائدہ کرتا ہے آیوڈائیڈ یا برومائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال بعض شخصون کو بہت سودمند ہے اینکلائن دوا خصوصاً کاربونیٹ یا فاسفیٹ آف پٹاسیم مگنیشیم یا لیتھیم زیادہ مقدار پانی مین ملا کر خلو معدہ مین دینے سے بہت نفع ہوتا ہے جب جوڑ مین خرابی آگئی ہے تو صحت حاصل نہین ہوتی۔ دبانا ملنا دلنا اور بنڈیج باندہنا وغیرہ تدبیر سے کوشش کرین۔ ٹوفی کے سبب سے اگر زخم ہوجایئن تو سمپل ڈریسنگ سے نفع ہوتا ہے

لیکن بعض طبیب پوٹیشن یا لتھیا سلوشن لگانا مفید بتلاتے ہین -

فصل سوم

کانسٹیٹیوشنل سفلس Constitutional Syphilis جسمی آتشک

یہ ام الامراض تمام بیماریون کی جڑ ہے - اس کی وجہ سے انسان دین و دنیا کہین کا نہین رہتا بہت سے مزمن امراض اور روحی اعضا کی بیماریون کی بنیاد یہی ہے امراض استخوان جلد اور میوکس ممبرین کی بیماریان اکثر اسی وجہ سے ہوتی ہین دردسر دوران سر مختلف جگہہ کا عصبی درد نامردی اور بانجھہ ہونے کا بھی یہی بیماری باعث ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے اکثر اسقاط حمل ہوجاتا ہے غرضکہ صدہا مرض اسکی وجہ سے پیدا ہوتے ہین - یہ بیماری ایک خاص سم خبیثہ کے اثر سے جسکو سفلیز لیبی لس کہتے ہین (جسکی یہ خاص کیفیت ہوتی ہے کہ آہستہ آہستہ جسم کے اعضائے رئیسہ پر اپنا اثر ظاہر کرتی ہے) ہوتی ہے بعض طبیب اسکو ایک خاص قسم کا بخار بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ آتشک ایک قسم کا مزمن بخار ہے جسکی مدت بہت زیادہ ہے آتشک مین گرفتار شخص سے صحبت کرنا یا کراتا اس مرض کا سبب مقدم ہے جراح اگر اس قسم کے مریض کو ملاحظہ کرے اور ہاتھہ سے اوسکے زخم یا پھنسیون کو چھوئے اور رطوبت سمی ناخن مین لگی رہجائے اور اُس ناخن سے پھر کھجایا جائے یا جراح کی اونگلی مین زخم ہو اور بوقت ملاحظہ سم خبیثہ سرایت کرجائے تو اُن صورتون مین بلا ارتکاب فعل معلومہ یہ مرض ہوجاتا ہے اس مرض مین علامات کے تین درجہ ہین اسلیے ہر ایک کا بیان علیحدہ لکھا جاتا ہے -

(الف) پرائمری سفلس - یہ اس مرض کا پہلا درجہ ہے جب اسکی سمیت بدن مین پیوست کیجائے یا جسم کی چھلی ہوئی سطح پر لگے تو ظاہر ہوتا ہے چنانچہ اوس جگہہ خاص قسم کا زخم پیدا ہوجاتا ہے جسکی جڑ مین سختی پائی جاتی ہے اور ریپ بہت کم پڑتی ہے - زخم کے پاس کی لمفیٹک گلٹیان سوج جاتی ہین - یہ زخم تو علاج کرنے سے خشک ہوجاتا ہے لیکن ایک سے تین مہینے

کے اندر سیکنڈری سمٹم کا ظہور ہوتا ہے۔

(ب) سیکنڈری سفلس۔ یہ دوسرا درجہ ہے۔ جتنے زیادہ عرصہ تک زخم تازہ رہے اور جسقدر اوسکی جڑمین سختی معلوم ہو اوسی قدر شدت سے اس درجہکی علامات نمایان ہوتی ہین غرضکہ پرائمری حالت مین جس قدر طبیعت خراب ہو اوتنی ہی شدت سے اِس درجہ مین طبیعت پر اثر ہوتا ہے۔

علامات منذرہ ۔ سیکنڈری سمٹم ظاہر ہونے سے پہلے یا ان علامتون کے ساتھہ ساتھہ یہ کیفیت ہوتی ہے کہ مریض سست اور کاہل ہوجاتا ہے۔ نیند نہین آتی سر دُکھتا ہے جوڑون مین خاصکر درد ہوا کرتا ہے۔ کمزوری اور نقاہت از حد ہوتی ہے عضلات تہلیل ہوجاتے ہین خفیف سی حرارت رہتی ہے۔ بدن پھیکا پڑجاتا ہے۔ ہاضمہ مین فتور ہوتا ہے۔

خاص خاص علامات ۔ جلد پر اِرتھیما یا پیولی ٹیوبرکیولی اسکیلی ویسیکیولی پسچولی بلی جماعت کے جلدی امراض ظاہر ہوتے ہین رنگت جلد ماؤف کی تانبہ کے موافق ہوجاتی ہے جو آتشک کیوجہ سے جلدی امراض ہونیکی ایک خاص شناخت ہے۔ ٹانسل کے اوپر سفید سیاہی مایل کنارہ صاف کٹا ہوا زخم ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے بہرا پن ہوتا ہے۔ منہ زبان حلق تالو اور حنجرہ وغیرہ کی میوکس ممبرین پر سوزش ہوکر اوتھلے زخم ہوجاتے ہین۔ بُنگاسہ اور گردن کی گلٹیان خصوصًا گردن کے پیچھے کی بڑہجاتی ہین۔ باچھہ زبان حنجرہ بالعموم مبرز اعضائے تناسل وغیرہ مختلف مقامات پر میوکس ٹیوبرکل یا کانڈی لوما ہوجاتا ہے۔ سر ابرو اور دیگر جگہہ سے بال گرجاتے ہین رنگت بدن کی نیلی ہوجاتی ہے جلد سے بھوسی سی اوڑتی ہے بعض مین اونیکیا ہوجاتا ہے۔ بعض کے ناخن دبیز دراز اور خشک ہوجاتے ہین جو جلدی سے اوکھڑجاتے ہین۔ بعض کے آئرس بعض کے رٹنا مین سوزش ہوجاتی ہے۔ کسی کے پیری کرینیم مین خفیف سوزش رہتی ہے جسکی وجہ سے شب کو چندیا مین درد ہوتا ہے بعض مین پیری اسٹائٹس ہوتا ہے پیشانی پر جہان بال نکلنے کی حد ہے وہان پر چند پیپول ایک قطار مین اکثر دیکھے جاتے ہین یہ امراض اکثر جسم کے اطراف بالمقابل پر ہوتے اور چہرہ سے

بارہ شاذ و نادر اٹھارہ مہینے یا اس سے بھی زیادہ عرصہ تک رہتے ہین بعدازان کوئی شکایت
باقی نہین رہتی گاہے خفیف جلدی امراض یا زبان اور ہونٹون پر اوتھلے زخم رہجاتے ہین۔
(ج) ٹرشی ایری سفلس .Tertiary S یعنی تیسرا درجہ اسکی علامات دوسرے درجہ کی
مدّت گذرنے کے بعد ظاہر ہوتی ہین - اسمین یہ ضرور نہین کہ سکنڈری سمٹم جسقدر شدید ہون
اوسی قدر ٹرشری علامات بھی شدید ہون بلکہ یہ دیکھا گیا ہے کہ سیکنڈری سمٹم خفیف اور ٹرشری
علامات تیز ہوتے ہین۔ اس درجہ مین فائبرو پلاسٹک یا فائبرائڈ قسم کی چیز جسم کے مختلف
مقامات مین جمع ہوجاتی ہے جسکو گمیٹا کہتے ہین - یہ شروع مین ملایم اور سفید سیاہی مایل رنگت
کا ہوتا ہے بعدازان سخت زردی مایل پھیکے رنگ کا شل پنیر کے ہوجاتا ہے بعد چندے
یہ سٹے یا تو جذب یا ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوجاتی ہے گاہے پیپ پڑکر زخم ہوجاتا ہے
اس درجہ مین ایک ہی وقت مین بہت سی ساختین اور اعضاء مبتلا ہوجاتے ہین اور
طبیعت پر ایک قسم کا بد اثر ظاہر ہو کر مریض کی عجیب ہیئت ہوجاتی ہے جسم لاغر عضلات
تحلیل چہرہ پھیکا اور خاص قسم کا - بعض شخصون مین یہ سم خبیثہ اسی کیفیت پر اکتفا کرتا ہے لیکن
اکثرون مین علامات ذیل نمایان ہوتی ہین یعنی جلد سرخ ہوتی ہے ہاتھ پیر مین سورائسس ہوجاتا
ہے۔ جسم کے مختلف مقامات مین ٹیوبرکل یا گمیٹا ہونے کے بعد زخم ہوجاتے ہین - یہ پیپس
السر ہلالی شکل کا پیدا ہو کر لہراتا ہوا پھیلتا ہے۔
تالو اور فیرنکس مین متعدد بے ترتیب زخم پیدا ہوتے ہین جو گہرے ہوجاتے ہین اور جن کا کنارہ
سخت ہوتا ہے۔ زخم تالو مین پھیل کر حنجرہ تک پہونچتے ہین جن سے خطرناک علامات نمایان
ہوتی ہین یا ایسافیگس کی طرف پھیلتا ہے جسکے آرام ہونے کے بعد اسٹرکچر ہوجاتا ہے۔
زبان سخت ہوجاتی ہے اور اوپر سخت اور خراب قسم کے زخم ہوجاتے ہین جن مین بہت
درد ہوتا ہے۔ حنجرے مین ادبھار یا زخم ہوجاتا ہے جو اپیگلاٹس سے شروع ہو کر ووکل کارڈ
تک پہونچکر اوسکو خراب کردیتا ہے اور کرٹیان گل جاتی ہین جس کے باعث سے کھانسی اوٹھتی
ہے اور آواز بھاری پڑجاتی ہے بالکل بیٹھ جاتی ہے اور وقت تنفس بھی ہوتی ہے۔

ٹریکیا اور بڑے بڑے جرانکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین آتشکی مادہ جمنے کی وجہ سے دبیز ہو کر نلی کو تنگ کر دیتی ہے - رکٹم مین السریشن ہو جاتا ہے جسکے آرام ہونے کے بعد اسٹرکچر کا اندیشہ رہتا ہے - جلد کے نیچے پاخانہ دار ساخت مین گمیٹا پیدا ہوتے ہین جو اکثر عورتون مین خصوصًا پنڈلیون پر ایک یا متعدد دیکھے جاتے ہین جو کچھ عرصہ بعد گل کر زخم ہو جاتے ہین - جوڑون کے برسا مین سوزش پائی جاتی ہے زیادہ تر ٹیلا کا برسا اسمین گرفتار ہوتا ہے - عضلات مین بھی گمیٹا ہونے سے سخت اور بھار ہو جاتے ہین - ہڈیون کی بیماریون مین پری اسٹیل نوڈ اکثر ہوتا ہے زیادہ تر ان ہڈیون پر جو اوپتلی اور عین جلد کے نیچے واقع ہین مثلاً ٹبیا یا کھوپری کی ہڈیون پر درد خاصکر رات کو بہت ہوتا ہے جو گرمی پہونچنے اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے پھر یہ ابھار جذب ہو جاتے یا مادہ استخوانی یا ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہو جاتے ہین یا انمین پیپ پڑ جاتی ہے ہڈیون مین کیریز یا نکروسس ہو جاتا ہے یہ کیفیت اکثر ناک تالو اور کھوپری کی ہڈیون مین دیکھی جاتی ہے جسکی وجہ سے دماغ تک سوزش پھیل سکتی ہے - گمیٹا یا فایبرس ٹیومر پھیپھڑہ جگر گردہ دماغ ڈیورا میٹر حرام مغز اور اعصاب مین بھی ہو جاتا ہے - گردہ مین فیٹی یا البومنائڈ ڈیجنریشن بھی ہو سکتا ہے - خصیہ اور جاذب گلٹیان بڑھ جاتی ہین آتشک کے اثر سے شریانون کی دیوار شق ہو کر انیورزم ہو جاتا ہے - پلاسنٹا یا جنین پر مادہ آتشک کا اثر ہونے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے -

تشخیص - آتشک کی تشخیص کرنا ایک ضروری بات ہے کیونکہ اکثر امراض اسی کی وجہ سے ہوتے ہین اور جب تک اصل مرض کا علاج نہ کیا جائے ظاہری مرض کے علاج کرنے سے کچھ فائدہ نہین ہوتا - پس جس شخص مین اسکے ہونیکا شبہ ہو تو باتون باتون مین اُس کے تینون درجون کی علامات کا حال پوچھین اور خود ملاحظہ کرین - لیکن ایک دم سے جلدی امراض دیکھکر آتشک کا مرض خصوصًا عورتون مین نہ بتلائین اور نہ یہ پوچھین کہ تمکو آتشک کا مرض ہوا ہے کیونکہ یہ ایک سخت اور شرم کی بات ہے بہت سے لوگون نے طبیب کی اس بات پر کہ تمکو گرمی کا عارضہ ہے خودکشی کر ڈالی ہے پس پوچھین کہ تمہارے گلے مین کبھی درد ہوا

یا نہین - سر تالو حلق مُنہ ناک پنڈلی کو ملاحظہ کرین کہ ان جگہون مین کہین زخم یا سیکٹر کس یا نوڈ ہے یا نہین آنکھین دیکھین کہ سائی نیکیا Synechia ہے یا نہین سب اکسیپٹل گلٹیان ملاحظہ کرین کہ بڑہی ہوئی ہین یا نہین - کسی عصب خصوصاً ایک جانب کے کریکینل نرو کا فالج ہے یا نہین - رات کو کہین درد ہوتا ہے یا نہین - جب ان مین سے اکثر علامتین پائی جائین تو آتشک کا خیال کر لینا چاہیے جسکے لڑکا بالا ہو اوسکے بچہ کو بھی ملاحظہ کرنا چاہیے کہ اوس مین کوئی آتشک کی علامت ہے یا نہین کیونکہ اس طریقہ سے تشخیص کرنے مین بہت مدد ملتی ہے - علاوہ ان سب باتون کے علاج کرنے سے بھی تشخیص ہو جاتی ہے کیونکہ آتشکی امراض بغیر اوسکے خاص علاج کے آرام نہین ہوتے -

یاد رہے کہ جو جلدی مرض اس بیماری مین ہوگا اوس مین رنگت جلد ماؤف کی تانبے کے رنگ کی ہوگی اور جلدی امراض کے ساتھ ہی ساتھ تالو اور حلق مین زخم بھی پائے جائینگے -

انجام - یہ خود بخود تو آرام نہین ہوتا اور نہ دواؤن کے وسیلہ سے قطعی فائدہ ہوتا ہے البتہ علاج مناسب کرنیسے قدرے افاقہ ضرور ہو جاتا ہے - اگر علاج بخوبی نہ کیا جائے تو اخیر مین مہلک ہو کر حنجرہ اعصاب جگر طحال گردہ امعا کا کوئی مرض لاحق ہو جاتا ہے جس کے سبب سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے - اس بیماری مین یہ بڑی دقت ہے کہ سمیت جسم مین پوشیدہ رہی اور کوئی علامت نہین پائی جاتی لیکن جب انسان کو نقیہہ اور کمزوری ہے تو فوراً ظاہر ہو کر اپنا اثر دکہاتی ہے - سمیت کے ایام مین جو اگر لڑکا بالا ہو تو بھی سمیت بچے کے جسم مین سرایت کر جاتی ہے - غرضکہ اس مرض کا انجام بُرا ہے -

علاج - کسی طرح سے علاج معالجہ مین کوتاہی نہ کرین جسوقت بدن پر پہنسیان ظاہر ہون علاج سے ہرگز غفلت نہ کرین بلکہ اگر مریضہ حاملہ ہو تو بھی دوا دارو سے نہ چوکین کیونکہ ذرا سی غفلت کرنے سے اسقاط حمل ہو جاتا ہے اور مریضہ کی جان پر آ بنتی ہے پس زود ہضم ہلکی غذا کھائین - محرکات سے پرہیز کرین - سردی سے بچین - گرم کپڑا پہنین کیونکہ سردی اور تراوٹ

سے نقصان ہوتا ہے۔ ہفتہ مین دو ایک مرتبہ اگر کمزوری نہ عاید ہو تو گرم پانی سے غسل
یا بہپارہ دین رات مین درد دور کرنے اور نیند لانے کے لیے قدرے افیون یا سائلنس
یا اکسٹرا کٹ آف بلاڈونا ملا کر کہلائین۔ خاص مرض کے دفعیہ کیلئے مرکیوری اور آیوڈائیڈ آف
پٹاسیم استعمال کرین کیونکہ یہ دونون اس مرض کے لیے خاص دوائین ہین۔ مرکیوری سیکنڈ اسٹیج
کے لیے اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ٹرشری سمٹمز کے واسطے خاص الخاص دوا ہے۔

پارہ کا طریقۂ استعمال۔ بعض شخصون مین پارہ کے جلد موثر ہونیکی ضرورت ہوتی ہے
لیکن ایک دم سے اتنا زیادہ مقدار مین نہ دین کہ اس کا بد اثر جسم پر ہو جائے اس کا استعمال
بذریعہ کہلانے مالش کرنے زیر جلد پہنچانے اور بہپارہ دینے کے ہوتا ہے۔ کہلانیکے
لیئے کیلومل کروزیوسبلی میٹ بلو پل آیوڈائیڈ آف مرکیوری وغیرہ مستعمل ہین۔ مالش کرنے
کے واسطے بلو آئنٹمنٹ مستعمل ہے جسکو بغل جنگاسہ یا سر مین ملتے ہین۔ ٹرشری اری سفلس
کے زخمون مین ارسٹول کا مرہم مفید ہے وہ اس طرح تیار کرتے ہین کہ نو حصے وسلین مین تین
یا پانچ حصے ارسٹول ملا کر بنا لیتے ہین۔

زیر جلد پہونچانے کیواسطے کروزوسبلی میٹ سلوشن مستعمل ہے۔

بہپارہ[1] کا تمام جسم پر ایکدم سے اثر ہوتا ہے یہ عمل رات مین تیسرے چوتھے دن کرنا مناسب ہے
مزمن مرض مین کروزیوسبلی میٹ سلوشن چند ہفتہ تک استعمال کرنے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے۔

[1] بہپارہ دینا (مرکیوریل فیومیگیشن) اس کی ایک عمدہ ترکیب یہ ہے کہ ایک ٹین کا ایسا برتن لین جسکے نیچے کے طبق مین
اسپرٹ لیمپ رکھہ سکین اور اوسکے اوپر ایک ایسا سطح ہو جو درمیان سے ابھرا اور گرد مین گڑھے دار ہو اور اوس ابہری
سطح پر مرکیوری کا مرکب رکھین اور نشیب دار مقام مین پانی بہرین غرضکہ جب ایسا برتن تیار ہو تو مریض کو ایک کرسی پر بٹھا کر
اور اوپر سے کمل اوڑھا دین پہر کیلومل ۱۵ سے ۳۰ گرین ابہری ہوئی سطح پر رکھین اور گرداگرد اوسکے پانی بہر دین اور نیچے کے
طبق مین جو اسپرٹ لیمپ ہے اُسے جلائین ۱۵ منٹ تک بہپارہ دین اس عرصہ مین پانی اور کیلومل اُڑ جائیگے بعد پانچ
منٹ کے کمل اوتار لین اور قمیص پہنا دین لیکن جسم کو کسی چیز سے صاف نہ کرین۔

نسخہ - کروزیو سبلی میٹ ایک گرین - کلورائیڈ آف امونیم پانچ گرین - فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف سارساپریلا بارہ ڈرام - ڈیکاکشن آف سارساپریلا اتنا کہ سب بارہ اونس ہو جائے ملا کر ایک اونس کی مقدار مین تین بار دن مین دین - جب اسکو امی جماعت کا جلدی مرض لاحق ہو تو گرین یا ۲ آیوڈائیڈ آف مرکیوری سے بہت فائدہ ہوتا ہے نسخہ گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری بارہ گرین اکسٹراکٹ ہیپولائی ساٹھ گرین - اکسٹراکٹ آف اوپیائی دو گرین ملا کر چوبیس گولیان بنائین اور چاندی کا ورق لگا کر ایک گولی دن مین تین مرتبہ دین دیگر گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری چھ گرین - اکسٹراکٹ آف کونایم بیس گرین ملا کر چھ گولیان بنائین اور ایک گولی سوتے وقت کھائین دیگر ۲ آیوڈائیڈ آف مرکیوری ایک گرین - ہیڈروکلوریٹ آف مارفائن ایک گرین - اکسٹراکٹ جنشین چھتیس ۳۶ گرین ملا کر بارہ گولیان بنائین - صبح اور شام ایک ایک گولی کھائین - دیگر ۲ آیوڈائیڈ آف مرکیوری تین گرین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ایک ڈرام - رکٹی فائڈ اسپرٹ ایک ڈرام - سیرپ آف جنجر چار ڈرام - آب مقطر ۱۲ ڈرام ملا کر تیس تیس قطرے چھٹانک بھر پانی مین ڈالکر دن مین تین مرتبہ پلائین - ان نسخون کے استعمال کے ساتھ ہی ساتھ مرکیوریل ویپر باتھ دینا بہت فائدہ مند ہے گمیٹا اور نوڈ کے آرام کرنے کے لیئے گرین آیوڈائیڈ آف مرکیوری کھلانا کیلومل کا بھپارہ دینا مرکیوریل پلاسٹر یا بلسٹر لگانا نافع ہے - سفلٹک سورائسس مین ڈونووانس سلوشن منبل قطرے ٹنکچر جنجر ایک ڈرام پانی ایک اونس ملا کر ایسی ایک خوراک صبح اور شام بعد کھانا کھانے کے دین -

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے استعمال کا طریقہ تیسرے درجہ مین جب ہڈیون پر آتشک کا اثر ہو جاتا ہے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا سوڈیم سے بہت فائدہ ہوتا ہے جسکو پانچ گرین کی مقدار سے شروع کرین اور بتدریج بڑہا کر دس پندرہ ۱۵ گرین سے تیس ۳۰ گرین تک بڑہائین - اگر زیادہ مقدار مین کسی کو اسکی برداشت نہ ہو تو بہت کم مقدار مین استعمال کرین اکثر آتشک والے کی طبیعت خراب اور کمزور ہوتی ہے اسوجہ سے طبیعت کی مدد کے لیے کاربونیٹ آف امونیم ڈکاکشن سنکونا وغیرہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کے ساتھ دینا مفید ہے انیمیا کی حالت مین آیوڈائیڈ آف

آئرن مفید ہوتا ہے۔

ضمیمہ انفنٹائل سفلس

اسباب - شیر خوار بچّون مین یہ مرض مکسوبی ہونا ممکن ہے ہان موروثی اکثر ہوتا ہے گا ہے دالدہ وغیرہ کے مرض معلومہ کی رطوبت لگجانے سے ہوتا ہے۔ موروثی اس طور سے ہوتا ہے کہ عورت مبتلاے سکنڈری سفلس حاملہ ہو تو جنین مین مسموم خون سے پرورش ہونے کے ذریعہ سے سمیّت داخل ہو کر بچّہ سے تادم مرگ علیحدہ نہین ہوتی - علاوہ اس بات کے ماں باپ دونون یا صرف باپ مین اگر اس سمیّت کا اثر نطفہ کی قرار یابی کے وقت ہے تو بچہ اس سمیّت کا حصّہ لیکر تمام عمر اسی مین گرفتار رہتا ہے۔ بوقت ولادت یا بعد ولادت ایام طفلی مین یہ مرض اس طور سے ہوتا ہے کہ وضع حمل کے وقت آتشک کا زخم عورت مین ہو اور اوسکی رطوبت لگے یا آتشک مین گرفتار دائی کا بچہ دودھ پیئے یا ٹیکا ایسے بچہ کی رطوبت سے لگایا جائے جسکو گرمی کا عارضہ ہو غرضکہ جب کسی طرح سے اس مرض کا اثر ہوتا ہے تو تین پشتون تک نہین جاتا۔

علامات - اکثر وضع حمل سے دو تین ہفتہ تک بچّہ بظاہر تندرست رہتا ہے گاہے پیدا ہوتے ہی جلد مٹیالے رنگ کی ہوتی ہے - چہرا بچپا ہوا دیکھنے سے بوڑھون کی مانند جھرّی دار معلوم ہوتا ہے - بچہ دبلا پتلا کمزور ہوتا ہے چربی جسم مین نہین ہوتی - جلد تمام جسم کی ڈھیلی اور جھرّی دار قدرے میلی ہوتی ہے بچہ فربہ نہین ہوتا - چہرہ سکڑا ہوا اور روتے وقت بڈھون کا سا ہو جاتا ہے ناک چپٹی یا دبی ہوئی ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ زکام کی علامتین پائی جاتی ہین اور سانس لیتے وقت کھر کھر کی آواز آتی ہے خشک کھانسی اُٹھتی ہے اور دودھ پینے مین بھی دقت ہوتی ہے - ہونٹھ اور منہ خشک رہتے ہین آواز بھاری اور موٹی پڑ جاتی ہے منہ اور حلق کی لعاب دار جھلی پر زخم اور ہتیلی اور تلوون پر سفید دھبّے معلوم ہوتے ہین اور اکثر ناخون مین دراڑین پڑ جاتی ہین - جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو تمام جلد پر بڑے بڑے دھبّے تانبہ

سے کے رنگ کے خصوصًا ناک منہ چوتڑ مقعد اور جوڑون کے پاس پاس سے جاتے ہین اور بڑے بڑے چھلکے جلد سے اوترتے ہین داغ یا دبّے کے چوگرد گہرے زخم ہوتے ہین - بچہ کی آنکھہ اکثر دُکھتی ہے - پپوٹہ کے چوگرد چھوٹے چھوٹے زخم ہوتے ہین اور بال پتلے اور خشک پڑجاتے یا گرجاتے ہین - بچہ اکثر رویا کرتا ہے اور ون بدن کمزور اور سوکھتا جاتا ہے کبھی قئے گاہے اسہال لاحق ہوتا ہے ٹرشری سمٹم کا پانچ برس کی عمر ہونے سے پہلے ظہور نہین ہوتا اکثر اس مدّت کے بعد نمایان ہوتی ہین -

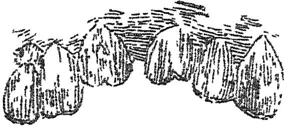
آتشکی مزاج کے بچّون کو اکثر مندرجہ ذیل امراض لاحق ہوتے ہین -

عوارضات - جگر اکثر بڑہجاتا ہے اور ٹٹولنے سے سخت اور گول معلوم ہوتا ہے سبب اسکا یہی خیال کیا جاتا ہے کہ مادۂ آتشک ہپاٹک سیل مین مجتمع ہوجاتا ہے جسکے دباؤ سے عمومًا شش کے امراض تو نہین ہوتے لیکن بعض اوقات شش گاہے تہامس گلٹی مین پہوڑے ہوجاتے ہین امراض چشم مین سے ایرائیٹس Iritis چھہ مہینے کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور کرانک انٹرسٹیشیل کراٹائٹس ۵ سے ۱۸ برس کی عمر کے درمیان مین لاحق ہوتا ہے اسکو اسٹرومس کارنیائیٹس کے نام سے بہی مشہور کرتے ہین اس کی خاص کیفیت یہ ہے کہ شروع مین ایک آنکھہ کی کارنیا کے مرکز پر غبار سا معلوم ہوتا ہے اور خراش کی کیفیت پائی جاتی ہے السریشن تو ہوتا نہین صرف قدرے بصارت مین فرق آجاتا ہے بعد چندے غبار کنارہ کیطرف بڑھتا ہے اور سوائے کنارہ کے قریب ایک حلقہ کی کل کارنیا گرانڈ گلاس[1] کے موافق غیر شفاف ہوجاتا ہے اسکے بعد اسکلراٹک مین کارنیا کے چوگرد ایک سرخ حلقہ ہوتا ہے - روشنی کی برداشت نہین رہتی درد شدّت کا آنکھہ کے چوگرد ہوتا ہے - اس کیفیت کے چھہ یا آٹھہ ہفتہ بعد دوسری آنکھہ کی بہی یہی حالت ہوتی ہے اور مریض بالکل اندہا ہوجاتا ہے - غرضکہ برس دو برس تک تو یہی کیفیت رہتی ہے بعد ازان کارنیا پہر شفاف ہوجاتا ہے جسکے سبب سے بصارت پہر آجاتی ہے بعض مین خفیف سا غبار آنکھہ مین باقی رہتا ہے - کان کی بیماریون مین سے بہرا پن اکثر دیکھا جاتا ہے جس کا کوئی سبب خاص سوائے آتشک کے نہین معلوم

[1] گہسا ہوا شیشہ

ہوتا گرمی، دا بے بچّون کے دانتون کی ایک خاص کیفیت ہوتی ہے چنانچہ دودھ کے دانتون میں سے انسائسرز تو بہت جلد ٹوٹ جاتے ہین خصوصًا اوپر کے انسائسرز تو بہت جلد گرجاتے ہین - رنگت، دانتون کی اچھی صاف نہین ہوتی - دامی انسائسرز اور کنائین کی بھی کیفیت غیر معمولی ہوتی ہے یعنی خراب سیلے چھوٹے چھوٹے نوکدار کند بیڈول اور سرے پر گول کھندانہ دار ایک ، دانت دوسرے سے فاصلہ پر یا ایکدوسرے کی طرف مائل ہوتا ہے جنکو ہچنسنز ٹیتھ کہتے ہین -

تصویر نمبر ۶۶



موروثی آتشک مین بیچ کے ہردو انسائسرز دانتونکی صورت

انجام - بیماری کی مدت کا اندازہ نہین ہوسکتا بچہ پر اگر پہلا سال بخیر وعافیت تمام گذرجائے تو اُمید جینے کی رہتی ہے کیونکہ شروع عمر مین موت لاحق ہوجاتی ہے یہ بیماری اگرچہ مہلک ہے لیکن اگر علاج اور تدبیر مناسب کیجائے تو آرام ہوجاتا ہے -

علاج - مان کو اگر آتشک کا مرض ہے تو بچہ کو اوسکا دودھ نہ پلائین تندرست دایہ رکھین - اگر دایہ نہ میسر آسکے تو گاے کا دودھ پلائین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرین یعنی بچہ کو صاف رکھین سردی سے بچائین وقت مقررہ پر دودھ پلائین جب سکنڈری ارپشن نکل آئین تو آدھا گرین گرے پوڈر دو تین دفعہ دن مین دین یا گرے پوڈر ایک گرین ایرومیٹک چاک پوڈر ایک گرین ملاکر دو پڑیان باندہین اور ایک صبح اور ایک شام چھ ہفتے تک بچہ کو مان کے دودھ مین دین اور جب اس دوا سے پیٹ مین درد ہو تو بجاے اسکے پارہ کا مرہم بغل اور ران مین ملین چند روز مین اس عمل سے پارہ کا اثر ہوجاتا ہے - بعض طبیب دودھ پلانیوالی کے ذریعے پارہ کا اثر بچہ مین اسطور سے کراتے ہین کہ دودھ پلانیوالی کو بلو پل یا دیگر مرکبات سیماب کہلاتے ہین جب زخم ہوجائین تو بلیک واش یا زنک کا مرہم لگائین رطوبت بہت نکلے تو زنک اوکسائڈ یا کوئی سفوف خشک کرنیکو چھڑکین بچہ مین پارہ کی اگر برداشت نہو تو آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم

اور جو اس کا بہی متحمل نہو سکے تو مقویات دین کاڈلیور آیل کہلانا یا مالش کرنا بہی مفید ہوتا ہے

فصل چہارم

کینسر Cancer یعنی سرطان

اس مرض کا اگرچہ علم جراحی سے زیادہ تعلق ہے لیکن گاہے حکیم سے بہی اس کا سابقہ پڑتا ہے اس لیے اس جگہہ مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے -

تعریف - یہ ایک جسمی مرض ہے جسمین ایک خراب اور نئی ساخت جسم مین پیدا ہو جاتی ہے اسکو کارسی نوما Carcinoma یا ملگننٹ ڈزیز بہی کہتے ہین -

ساخت - کینسر کی ساخت مین ریشہ دار جالی پائی جاتی ہے اور اوسکے اندر کیسے ہوتے ہین - یہ کیسے بڑے بڑے اور مختلف قسم کے ہوتے ہین اور اونکے اندر نیوکلیائی اور بہت قسم کے چربی کے ذرّے پائے جاتے ہین - نیوکلیس ایک بڑا گول یا بیضاوی شکل کا دانہ ہوتا ہے جسکے اندر اور بہت سے چہوٹے چہوٹے ذرّے یعنی نیوکلی ولائی پائے جاتے ہین ریشہ دار جالی اور سیلز کی پرورش خونی آوردون سے ہوتی ہے جو اون مین پیدا ہو جاتے ہین -

اسباب - یہ موروثی بیماری ہے کم عمر مین تو کم لیکن ادہیڑ عمر مین زیادہ دیکہی جاتی ہے عورتین اکثر مبتلا ہوتی ہین ان مین تمام اعضاء کی نسبت سے پستان اور رحم مین زیادہ ہوتی ہے مردون مین جلد ہڈی اور آلات الہضم مین اکثر یہ مرض دیکہا جاتا ہے - جسقدر زیادہ عمر مین ہو اوسی قدر شدید اور مہلک ہوتا ہے شروع عمر مین ملایم قسم کا کینسر دیکہا جاتا ہے اور قرب وجوار کی جاذب گلٹیان مبتلا ہو جاتی ہین - رنج دغم فکر تکلیف محتاجگی دماغی محنت کرنا خراب آب وہوا مین بود و باش اختیار کرنا داخلی اسباب ہین -

چوٹ لگنا خراش پہنچنا کسی عضو سے زیادہ کام لینا خارجی اسباب ہین -

بعض اطبا خیال کرتے ہیں کہ یہ ایک مقامی مرض ہے جو خراش کی وجہ سے ہوتا ہے جسکی سمیت خون میں جذب ہوکر جسمی تکلیف پیدا کرتی ہے۔

اقسام - ریشہ دار حبالی اور سیلز کی کمی بیشی پر سرطان کی چار قسمیں ہیں اسکرس Scirrhus ۲ انکفلائیڈ Encephaloid کولائیڈ Colloid اپی تھیلیل Epithelial

(الف) اسکرس یا ہارڈ کینسر ایک قسم کا سرطان ہے جو کسی ساخت کے اندر رطوبت کے طور پر جمع ہوجاتا ہے یا علیحدہ ٹیومر کے سوافق نظر آتا ہے اسمیں سیلز کم اور ریشہ دار حبالی زیادہ ہوتی ہے اکثر پستان رحم امعا مستقیم معدہ یا جلد پر ظاہر ہوتا ہے یہ ناہموار مرکز پر دبا ہوا اور کنارہ پر سخت بلکہ اوسط قد کا ہوتا ہے اگر کاٹا جائے تو کٹا ہوا

تصویر نمبر ۶۷
اسکیرس کینسر



سطح سفید نیلاہٹ لیے ہوئے۔ چمکدار ہوتا ہے جسمین خون کم پایا جاتا ہے۔ کھرچنے سے سفید سی رطوبت نکلتی ہے سختی اس قسم کے سرطان کی کڑی کے سوافق ہوتی ہے

(ب) انکفلائیڈ یا مڈلری یا سافٹ کینسر یہ ایک قسم کا سرطان ہے جو ساخت کے اندر ہی اندر پھیلتا ہے اس میں سیلز بہت اور ریشہ دار حبالی کم اور ملایم ہوتی ہے یہ سیلز بہت جلد پیدا ہوتے ہیں اور جلد ہی خراب ہوجاتے ہیں اکثر ہڈی۔ دماغ

تصویر نمبر ۶۸ انکفلائڈ کینسر

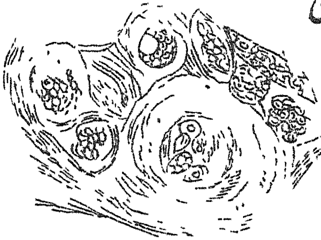


چشم۔ شش۔ جگر۔ طحال۔ گردہ اور خصیہ پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اونچا نیچا وزنی بھیجے کے سوافق نرم اور مرکز پر نہایت ہی پلپلا سفید یا سرخ رنگ کا ہوتا ہے جلد بڑھتا ہے اور کاٹنے سے بہت رطوبت نکلتی ہے۔ جب اس قسم کے سرطان میں شریانیں بہت پیدا

ہوجاتین اور فنگس کے موافق اونچا دانہ دار ہو تو فنگس ہیمیٹوڈس Fungus Hoematodes کے نام سے مشہور کرتے ہین -

(ج) کولائیڈ یا اولیولر Alvedar کینسر

تصویر نمبر ۶۹
کولائیڈ کینسر



ایک قسم کا سرطان ہے - یہ کچھہ علیحدہ قسم نہین ہے لیکن جب کسی قسم کے سرطان مین کولائیڈ ڈیجنریشن ہو تو اوس کا نام یہی ہوتا ہے اکثر ساخت کے اندر ہی اندر پھیلتا ہے لیکن گاہے علیحدہ ہموار اور یکسان کسیقدر سخت اوبھرا ہوا پایا جاتا ہے اسمین سلز اور ریشہ دار جالی اچھی طرح مکمل نہین پائی جاتی اکثر معدہ گاہے آنتون اور ادمتھم مین ظاہر ہوتا ہے - کاٹنے سے جوف ظاہر ہوجاتے ہین جنکی دیوار ریشہ دار ساخت سے بنی ہوتی ہے جنکے اندر چمکدار سفید یا زرد سیاہی مائل سریش کے قسم کی چیز ملتی ہے جسکی وجہ سے جلاٹینس کینسر کے نام سے نامزد کرتے ہین

(د) اپی تھیلی اوما یا اپی تھیلیل کینسر یا کینکرائیڈ حقیقت مین ایک مقامی بیماری ہے یہ ایک قسم کا سرطان ہے شروع مین ایک چھوٹا سا سخت اوبھار یا چھلا ہوا زخم ہوتا ہے جس کا کنارہ سخت اور سطح ناہموار سفید سیاہی مائل یا سرخ دانہ دار قدرے سخت گاہے ملایم ہوتی ہے اعضائے اندرونی مین اکثر ہوتا ہے زیادہ تر ہونٹھ - زبان - زیرین لب - رخسارہ - قلفہ - قوطہ - مثانہ - رحم یا فرج کے لبون پر نظر آتا ہے - کیسے اسکے اسکواہس اپی تھیلیم کے موافق ہوتے ہین اور مرکز سے پیدا ہوکر باہر کو بڑھتے ہین لیکن آپس کے دباؤ کے سبب ذرا صورت بدلجاتی ہے یعنی بیرونی سیلز قدرے بھورے اور سخت ہوتے ہین - شگاف دینے سے سفید سیاہی مائل سطح معلوم ہوتا ہے اور دودہ کے موافق دانہ دار رطوبت نکلتی ہے جو پانی مین حل نہین ہوتی - اقسام مذکورہ کے علاوہ اور قسمین بھی ہین مثلا ملینا ٹک کینسر جس مین سیاہی پائی جاتی ہے - سسٹک جسمین سسٹ یعنی تھیلی ہوتی ہے - کانڈرائیڈ

یا کارٹلیجینس گرتی کے موافق - آسٹیا ہڈ یا ہونی ہڈی کی طرح کا کینسر ہے ولس Villus یہ بھی ایک قسم کا کینسر ہے جو سیرکس سطح پر ہوتا ہے۔

اختتام - بعض اوقات سرطان کی ساخت چربی میں تبدیل ہوجاتی ہے لیکن اکثر زخم بڑھ جاتا ہے جو آرام نہیں ہوتا بلکہ روز بروز پھیلتا جاتا ہے جسم کے مختلف مقامات میں ایکدم سے یا یکے بعد دیگرے متعدد کینسر نمایاں ہوتے ہیں جن میں سے پہلے کو پرائمری یا اصلی دوسرے کو سیکنڈری یا فرعی سرطان کہتے ہیں اکثر اصلی سرطان کی ذات کے موافق فرعی سرطان ہوتا ہے - کیونکہ اصلی کے اثر سے فرعی کا ظہور ہوتا ہے لیکن جب اسکرس قسم کا کینسر اول ہو تو اعضائے اندرونی میں انکفلائڈ قسم کا کینسر دیکھا جاتا ہے۔

علامات - سرطان کے اقسام مقام ماؤف کے رئیس اور غیر رئیس ہونے جلد یا آہستہ بڑھنے پر علامات کی شدت اور خفت کا انحصار ہے - پس جب یہ مرض لاحق ہو تو جسم روز بروز تحلیل ہوتا جاتا ہے زردی مائل میلے رنگ کا چہرہ ہوتا ہے جس سے انتشار اور رنجیدگی ظاہر ہوتی ہے کمزوری ازحد ہوتی ہے اور انیمیا لاحق ہوتا ہے گاہے گاہے بخار آتا رہتا ہے مقام ماؤف پر نشتر چبھنے یا جلنے کے موافق بہت شدید درد ہوتا ہے جو دبانے سے ترقی پکڑتا ہے - علاوہ ان علامتوں کے کینسر کا جس عضو قریبہ پر دباؤ پڑے یا جس مقام پر ہو اوسی کے موافق علامات کا ظہور ہوتا ہے۔

تشخیص - کینسر کی خوردبین کے ذریعے سے ہوسکتی ہے دیکھو تصاویر نمبر ۶۷-۶۸-۶۹

مدت اس بیماری کی مختلف ہے کوئی خاص عرصہ مقرر نہیں - اکثر بہت دنوں یہ عارضہ نہیں رہتا چنانچہ بعض دفعہ بہت جلد انسان کو راہی عدم کر دیتا ہے۔

علاج - اسکے علاج کا جراح سے زیادہ علاقہ ہے کیونکہ جہاں عضو ظاہری پر ہے یا دستکاری کا موقع ہے وہاں پر اپریشن کرنا بہتر ہوتا ہے - کاسٹک یا بجلی کے ذریعہ سے جلانا بھی فائدہ کرتا ہے جہاں دستکاری کا موقع نہیں ہے مثلاً اعضائے اندرونی میں

ہے تو حکیم سے سابقہ پڑتا ہے - اگرچہ یہ آرام نہین ہوتا پھر بھی تکلیف کی تخفیف کی تدبیر اسطور سے کرتے ہین کہ مقویات اور زود ہضم غذا اور دیگر تدابیر سے طاقت کو بحال رکھین اس غرض سے یہ نسخہ استعمال کرین - نسخہ - گلا ئسیل الیسی ٹک ایسڈ تین قطرے ٹنکچر بلاڈونا اکسٹرا کٹم سنکونی فلیوم ہر ایک چار ڈرام - کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم دو اونس ملا کر ایک ڈرام دو اونس پانی مین ڈالکر دن مین دو مرتبہ دین رطوبت نکلتی ہو تو بار بار صاف کر دین - درد رفع کرنے کو مارفائن یا مارفائن اور اسٹرچین سلوشن زیر جلد انجکٹ کرین سرطان رحم مین آیوڈائیڈ آف سیڈٹرونلس کرین - اکسٹرکٹ آف بلاڈونا تین گرین اکسٹرکٹ اوپائیم بارہ گرین آئیل آف تھی او بروما ایک ڈرام - روغن زیتون پندرہ قطرہ ملا کر اور پگلا کر پسیری بنائین اور ہر رات کو سوتے وقت یا دوسری شب کو عضو نہانی مین رکھین یا جاوشیر زنگار گندہ بروزہ مرکی ہر ایک سات ماشہ - اشق دو تولہ کندر - زراوند طویل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - گوگل - مردار سنگ ہر ایک ۱۴ ماشہ - موم اجوائین خراسانی ہر ایک تین تولہ - روغن زیتون آدھی چھٹانک کم آدھ سیر لیکر گوندکی چیزونکو سرکہ مین حل کرین اور موم کو روغن مین پگھلائین اور جو دوائیان کوٹنے کی ہین کوٹ چھان کر باہم ملا کر مرہم بنا کے لگائین یہ مرہم سرطان رحم مین بہت نفع بخش ہے اسکو مرہم سل اور مرہم سلیخہ کہتے ہین اور مرہم عیسیٰ[1] کے نام سے بھی مشہور ہے اس مرض مین چائنا ٹرپن ٹائن کو اسپسفک دوا کہتے ہین - لیکن استعمال سے کچھ فائدہ نہین ہوتا -

فصل پنجم

لپرسی Leprosy یعنی جذام

یہ مرض جسکو لاٹن مین ایلیفنٹائسس گریکورم Elephantiasis græcorum ہندوستانی مین کوڑھ اور سنسکرت مین کشٹ یا مہا بیدھی کہتے ہین ایک خراب بیماری ہے

[1] مرہم عیسیٰ اسلیئے کہتے ہین کہ عیسیٰ کے حواریون نے انکی تعلیم سے اس مرہم کو ترکیب کیا -

ہے جسکو لوگ خدا کی ناراضگی اور خفگی اور مہاپاپ کی ایک علامت جانتے اور اسکے مریضوں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور ادن سے از حد نفرت کرتے ہین - یہ ایک مزمن مرض ہے جو برسون مین ظاہر ہوتا ہے - اسکے ظاہر ہونے سے پہلے بیمار سست اور کاہل ہوجاتا ہے لگتا ہے گا ہے بخار بھی آتا ہے - بعد عرصہ معدودہ غیر متعینہ کے چند روز جلد مین دھبے رہتے ہین اور اریشنز نکلتے ہین جسکو پیریڈ آف اریشنز کہتے ہین - پہر جلد کی حس مین فتور پڑتا ہے اور ساخت بگڑجاتی ہے یہ درجہ پیریڈ آف ایزولیشن کہلاتا ہے -

اسباب - ایک خاص قسم کا تخم ہے جسکو بسی لس لپری کہتے ہین - بعض کی راے مین فساد خون کی سبب سے ہوتا ہے یعنی البیومن اور فائبرن کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے جن کی جلد مین رسجانے سے تبدیلی اور فتور واقع ہوتا ہے - یہ ایک موروثی بیماری ہے لیکن یہ ضروری نہین کہ نسلاً بعد نسلاً ہی اس کا ظہور ہو بلکہ کنبہ مین بھی یہ مرض کسیکو ہو تو لاحق ہوسکتا ہے تا ہم ال کیطرف سے زیادہ موروثی ہے گا ہے ایک پشت چھوڑ کر دوسری پشت مین ظاہر ہوتا ہے اس مرض کی پیدائش کے لیے کوئی ذات اور کوئی خاص سن مقرر نہین ہر ایک عمر مین ہر ایک قوم کو ہوسکتا ہے لیکن چالیس پچاس برس کی عمر والون کو زیادہ تر ہوتا ہے اور سن شباب سے پیشتر کم دیکھا جاتا ہے مگر جب پیشتر ہو تو علامات شباب دیر مین نمایان ہوتی ہین جسم پر بال کم ہوتے ہین بدن بیڈول ہوجاتا ہے غرضکہ نشو و نما عمدہ طور سے نہین ہوتا - جسکے باعث سے حیات دیرپا نہین ہوتی -

یہ مرض چھوت دار نہین اور نہ مباشرت سے اس کا کچھہ اثر پہنچتا ہے لیکن کوڑہ والی عورت کا دودہ پینے سے بچہ کو اور جذامی کے آتشکی زخم کے ذریعہ سے دوسرون کو ہوسکتا ہے بڑی ندیون جھیلون اور سمندر کے کنارہ پر یہ مرض زیادہ تر دیکھا جاتا ہے - مرد اور دو غلے لوگ اکثر مبتلا ہوتے ہین - بید لوگ کہتے ہین کہ خراب غذا مثلاً سڑی ہوئی مچھلی کھانا یا دودہ مچھلی کے ساتھہ کھانا اور دیگر بد احتیاطی باعث مرض ہین - پس غالباً محتاجگی اور قواعد حفظان صحت کی عدم پابندی سے یہ مرض ظاہر ہوتا ہے -

اقسام - دو ہین - ٹیوبرکیولر .Tubercular انس تھ ٹک Anaesthetic
جب ہر دو اقسام بالا کی علامات موجود ہون تو اوسے مکسڈ لیپرسی کہین گے ۔
(الف) ٹیوبرکیولر لیپرسی - سنسکرت مین رکٹ کشٹ اس کا اثر صرف جلد اور میوکس ممبرین پر ہوتا ہے
جبکہ یہ مرض یکایک شروع ہو تو عرصہ معدودہ کے بعد خفیف بخار ہوجاتا ہے بعدہ سرخ دہبے
جلد پر نمایان ہوتے ہین جن کے نکلتے ہی بخار اوتر جاتا ہے آہستہ آہستہ مرض شروع ہونیکی حالت
مین بخار نہین ہوتا صرف جلد پر سرخ دہبے ظاہر ہوتے ہین - غرضکہ دونون حالتون مین یہ دہبے
چند روز بعد زائل ہوجاتے ہین اور کوئی تکلیف باقی نہین رہتی کچھ روز بعد یہ دہبے اونہین
مقامات پر پہر نکلتے ہین لیکن علامات پہلی دفعہ کی نسبت سے ذرا تیز ہوتی ہین یعنی دہبے
بڑے اور بخار بہی تیز ہوتا ہے - اسی طرح سے دہبے نکلنا اور زائل ہوتا کئی بار ہوتا ہے
آخرکار اُن دہبون کے مقام پر جلد کی ساخت مین البیومن اور سیرم خارج ہو کر سخت اور
نیم شفاف اوبہار (ٹیوبرکل) ہوجاتے ہین جن کے اوپر کی جلد بہوری کمزوری اور آماسیدہ ہوتی
ہے رطوبت مخروجہ کے جذب ہونے پر سفید سفید داغ مثل سکیر ٹکس کے رہجاتے ہین
اسکے بعد پیشانی رخسارے اور نتہنون کی جلد ہونٹہ اور کانون کی لو سوج جاتی ہین سر اور چہرہ کے
بال بہورے اور سفید ہو کر اکثر گرجاتے ہین - ناک بہتی ہے - آنکہہ سرخ اور آنسو جاری - پپوٹے
ڈہیلے، متورم اور اون پر چہوٹی چہوٹی سخت اوبہار نکل آتے ہین - گاہے پلکین باہر کو مڑجاتی
ہین - اوبہارون کے درمیان کہین زخم اور کہین داغ ہونے کے سبب خاصکر چہرہ پر ہونے
سے ایک خاص صورت ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے دیکھنے مین چہرہ مہیب مثل شیر کے
معلوم ہوتا ہے - ناک - منہ - تالو - گلاٹس اور حلق کی لعابدار جہلی سرخ اور ملایم ہوجاتی ہے
جس پر کہین کہین ٹیوبرکل بہی پائے جاتے ہین جنکے گلنے سے زخم ہوجاتے ہین اور
تہوک بکثرت نکلتا ہے آواز بہاری پڑجاتی گاہے بیٹہہ جاتی ہے ناخونون کا رنگ تبدیل
ہوجاتا ہے گاہے بہوسی سی اوترتی ہے - اوّل جنگاسہ بعدہ بغل کی گلٹیان سوج جاتی ہین
تمام جسم خصوصاً ہتیلی اور تلوون سے بدبودار روغنی پسینہ نکلتا ہے جلد بے حس نہین ہوتی

بلکہ گرمی اور کھجلی سی معلوم ہوتی ہے اور جسم کے مختلف مقامات مین عضلاتی تشنج اور عصبی
درد ہوا کرتا ہے جب یہ بیماری ترقّی پذیر ہو گردن سینہ ہاتھہ اور پیرون پر پھیلتی ہے تب جسمی
اور دماغی افعال سُست ہو جاتے ہین - چہرہ گھناؤنا ناہموار ہو جاتا ہے ہاتھہ پیر سوج جاتے
ہین اور بیڈول ہو کر بیکار ہو جاتے ہین تالو اور ناک کی ہڈّی جذب ہو جاتی اور ناک بیٹھہ جاتی
ہے - خصیے چھوٹے ہو کر نامردی ہوتی ہے ہمیشہ دردسر کی شکایت رہتی ہے اور اخیر پر کوئی
اتفاقی مرض مثلاً البیومنوریا پیچش مزمن اسہال برانکائیٹس یا دیگر امراض ششش ہو کر مریض
جان بحق ہوتا ہے - بیماری کی ترقّی کی حالت مین کہین کہین عصبی درد ہوا کرتا ہے جو شروع
مین خفیف اور رفتہ رفتہ کم ہو کر اخیر پر مطلق نہین رہتا بلکہ اُن مقامات کی حس زائل ہو جاتی ہے جسکا
سبب یہ ہے کہ شروع مین اعصاب کے غلاف مین اجتماع خون ہونے سے اوس کے
اندر اور کنکٹو ٹشیو مین جلاتُن کے موافق رطوبت رسجاتی ہے جسکے سبب اعصاب دوچند
موٹے پڑجاتے اور حس بڑھہ جاتی ہے جسکے باعث درد شدّت سے ہوا کرتا ہے اخیر پر بوجہ
رطوبت کے دباؤ سے عصب پتلا پڑجاتا اور حس جاتی رہتی ہے حتیٰ کہ کاٹنے سے بھی خبر
نہین ہوتی یہ عصبی فتور پہلے جلد کے اعصاب مین ہوتا ہے پھر بتدریج بڑھتا ہوا دماغ اور
حرام مغز تک پہنچ جاتا ہے -

(ب) انس تھیٹک یا نن ٹیوبرکیولر لیپرسی - سنسکرت مین گلیٹ کشٹہ اس کا اثر اعصاب اور
مرکز اعصاب پر ہوتا ہے شروع مین چہرہ - سینہ یا ہاتھہ پیرون پر دوانی سے لیکر روپیہ کے برابر
ایک یا دو دھبّے قدرے سرخ بھورے رنگ کے چمکدار کسیقدر اُبھری دار گا ہے قدرے
اوبھرے ہوئے نمودار ہوتے ہین جن مین حس مطلق نہین ہوتی حتیٰ کہ لوہا گرم کرکے داغنے
سے خصوصًا دھبّے کے مرکز پر کچھہ بھی خبر نہین ہوتی بڑے بڑے آبلہ ان مقامات مین
ہو جاتے ہین اور پھوٹ کر کھرنڈ بندہ جاتے ہین - جب یہ دھبّے بتدریج پھیلتے جاتے ہین
تب جسمی علامات بھی ترقّی پذیر ہوتی جاتی ہین چنانچہ نبض متفاوت اور لیلی چلتی ہے عقل
سوٹی پڑجاتی ہے جسم سرد معلوم ہوتا ہے - بھوک بہت لگتی ہے قبض رہتا ہے ہاتھہ

پیرون کی اونگلیون کے پوروے سخت چمکدار اور آماسیدہ ہوتے ہین - مدت کے بعد مقام ماؤف کا اپیڈرما شق ہو کر اوتر جاتا ہے بڑے بڑے زخم پڑجاتے ہین لیکن درد مطلق نہین ہوتا پورون کے اوپر کی جلد سڑ کر نکلجاتی ہے اور اونکے جوڑ کہلجاتے ہین اور ہڈی گل کر نکلجاتی ہے آخرکار یکے بعد دیگرے جوڑ کہلکر نکلجاتے ہین اور بعض دفعہ کل پنجہ علیحدہ ہوجاتا ہے زخمون سے بڑی بدبودار رطوبت نکلتی ہے چند عرصہ کے بعد زخمون مین انگور پیدا ہو کر زخم اچھے ہوجاتے ہین اور ٹھنڈ سا رہجاتا ہے جس کی وجہ سے مریض ہاتھ پیرون اور گھٹنون کے بل چلتا ہے - بغل اور جنگاسہ کی جاذب گلٹیان سوج جاتی ہین - حرارت جسمی کم ہوجاتی ہے ناک سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے - بدن سے بدبو آتی ہے مریض ایسا گہناونی شکل کا ہوجاتا ہے جسکے دیکھنے سے ازحد نفرت ہوتی ہے گھر والے اوسکو نکالدیتے ہین - کوئی خبرگیری نہین کرتا اسی وجہ سے وہ بیچارے مصیبت کے مارے تکلیف سہتے طرح طرح کی مصیبتین اوٹھاتے ذلت اور خواری سے گسٹتے گہسٹتے تیرتھ گاہون اور بزرگون کے مزارون پر چلے جاتے ہین اور بہیک مانگ کر اپنا پیٹ بہرتے ہین جس سے طرح طرح کی خرابیان اور فتور اون کو لاحق ہوتے ہین اور کتّے کی سی موت وہ آفت زدے اپنی جان حزین کو برباد کردیتے ہین -

مولّف - میری دانست مین اگر سرکار دولتمدار یا صاحبان ذوی الاقتدار اپنی علوہمتی سے جابجا کوڑہی خانہ بنوادین اور اون مین ان بیچارون کو آرام سے رکہین تو بہت مستحسن ہے کیونکہ اس بنوائی کی وجہ سے اُن بیچارون کی بہت خواری کے ساتھ زندگی بسر ہوتی ہے اور اس ترکیب سے اُن قابل ترس لوگون کو آرام ملنا اور لوگون کی نفرت کا دور ہونا ممکن ہے -

ماہیت تشریحی - ٹیوبرکیولر قسم مین اعصاب مین فتور پڑجاتا ہے چنانچہ عصب بڑہ جاتا ہے رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے عصب کے ریشے پتلے پڑجاتے ہین - السٹہ تہ تک لیپرسی مین حرام مغز مین کنجیجین ہوتا ہے اور اوسکی جہلیون مین سیرم رسجاتا ہے جسکے

دباؤ سے پرکی قلم کے موافق حرام مغز مبتلا پڑ جاتا ہے اعصاب مین بہی یہی کیفیت دیکھی جاتی
ہے اور بےحسی اوّل ہی سے ہوتی ہے۔ٹیوبرکلر خانہ دار جہلی مین کیسہ پیدا ہونے سے بنتا ہے
بسی لس لیپری جو کہ اس بیماری کا بانی ہے کچہہ تو کیسون کے مابین اور کچہہ درمیان مین بستے ہین۔
یہ مادّہ رفتہ رفتہ جلد کو بہی مبتلا کر لیتا ہے جسکے باعث ابہار نمایان ہوتے ہین۔

تشخیص۔ سوراسے سس اور لیوکوڈرما سے کرنا ضرور ہے چنانچہ سورئے سس کے
دہبّے مثل جذام کے بےحس نہین ہوتے اور نہ وہ اس قدر ابہرے ہوئے ہوتے ہین
ہمیشہ خشک رہتے ہین اکثر جوڑون کی پشت کی طرف ہوتے ہین اور چہلکے اوترتے رہتے
ہین لیوکوڈرما کی تشخیص اُسکے ضمن مین درج ہے۔

مدّت۔ پہلی قسم کی دس سے پندرہ[15] برس اور دوسری قسم کی پندرہ سے بیس[20] برس ہے

انجام۔ خراب ہے۔ یہ مرض اکثر اپنی مدّت معینہ پر تمام ہو جاتا ہے لیکن اس سے پیشتر
اتفاقی امراض مثلاً اسہال پیچش۔ کہانسی۔ ذات الریہ سوزش گردہ۔ انٹرمیٹنٹ یا ریمیٹنٹ
بخار سرخ بادہ وغیرہ باعث مرگ ہوتے ہین۔ خاص مرض میں کسی مین موت اڈیما آف دی گلاٹس
ہیمرج۔ کنولشنز یا کوما کی وجہ سے ہوتی ہے۔

علاج۔ اصول علاج یہ ہین کہ مریض کی طاقت کو بحال رکہین۔ خون مین جو تبدیلی واقع
ہوتی ہے اُسے موقوف کرین زیادہ نہ ہونے دین۔ ایسی تدبیر کرین کہ نسل ورنسل یہ مرض
نہ ہونے پائے دیگر تکالیف کا مناسب علاج کرین۔ اصول بالا کے پورا کرنے کے واسطے
زود ہضم ہلکی غیر محرک غذا دین۔ مقویات استعمال کرین ابتدا رنا سازگی طبیعت مین کوکینائن
کو اشیا نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈائلیوٹ وغیرہ دین۔ لوہے یا آرسنگ کے مرکبات ہائپو
سلفائٹ آف سوڈیم۔ کاڈلیور آئل وغیرہ استعمال کرین۔ بخار ہو تو کلوریٹ آف پٹاسیم
کہلائین اور دیگر مناسب تدبیر کرین۔ جب بیماری یکسان حالت پر رہے تو لوہے اور سنکہیے
کے مرکبات کونائن وغیرہ مقویات نافع ہین۔ صاف رہنے کی ہدایت کرین۔ گرم کپڑا پہنائین
ہر روز غسل کرائین تدابیر بالا صرف تکالیف دور کرنے کے لیے ہین اسواسطے کہ یہ مرض لاعلاج

ہے اسکے لئے کوئی خاص دوا نہین ہے - بہت سے لوگ سنکھیئے کے مرکبات
استعمال کرتے ہین جوگی اور دیگر عطائی لوگ اس مرض کا بہت علاج معالجہ کرتے ہین اور
اون سے فائدہ بہی ہوتا ہے اگرچہ یہ لوگ اپنی دواؤن کو نہین بتلاتے لیکن اسمین شک
نہین کہ کوئی نہ کوئی مرکب سنکھیئے کا ہوتا ہے اور اکثر تو ہرتال کو استعمال کرتے ہین - بید لوگ شیر ببر اور
ریچھ کی چربی کا مالش کرنا گدہے کا پیشاب پینا مگر کا گوشت کہانا نافع تبلاتے ہین - پُرانے
نیم کی جڑ - چہال پتے پہول وغیرہ استعمال کرنا اور نیم کا مد مالش کرنا فائدہ مند ہے - فی زمانہ
مریض کو غسل کراکے چونے کا پانی دو حصہ گرجن آئل ایک حصہ ملاکر بدن پر مالش کرتے ہین -
اور چونے کا پانی اور گرجن آئیل بموزن ملاکر ایماشن بناکے ایک یا دو ڈرام کی مقدار مین کہلاتے ہین
اس ترکیب سے مرض مین بہت تخفیف ہوتی ہی اگر اسیطرح سے میٹھے تیل کا استعمال ہو تو بہی قریب قریب
ایساہی فائدہ ہوتا ہے کیشو آئیل Cashew ناریل کا تیل اور چال مگرا آئیل سے بہی بہت فائدہ
ہوتا ہی غرضکہ اس مرض کے دفعیہ کیواسطے صفائی عمدہ تدبیر ہی فصد اور مسہلات سی احتراز کرین کیونکہ بجائے فائدہ کے
نقصان ہوتا ہی عصبی درد کے دفعیہ کیلیے سوپ لینمنٹ کیجیپٹ آئیل کلوروفارم ملاکر مالش کرنا مفید ہے
سنکھیا ایک گرین مدار کی جڑ کی چہال کا سفوف سیاہ مرچ کا سفوف اکسٹراکٹ جنشئین ہر ایک
بیس گرین ملاکر بیس گولی بنائین اور ایک گولی صبح اور شام کہانے کے بعد کہلادین تو بہت
فائدہ ہوتا ہے -

فصل ششم

اسکرافیولا یا اسطروما

تعریف - یہ ایک جسمی بیماری ہے جسمین طبیعت کمزور ہوجاتی ہے اکثر اعضا مین ایک
خراب رطوبت مثل دانہ خشخاش کے (ٹیوبرکل) جمجاتی ہے اور ایک خاص طرح کی سوزش پیدا
ہوکر زخم پڑجاتے ہین -

اقسام - ٹیوبرکل کے جمنے کے اعتبار سے اس مرض کی دو قسمین ہین - ٹیوبرکیولر اور نن ٹیوبرکیولر-

(الف) ا- نن ٹیوبرکیولر- اسمین ٹیوبرکل تو نہین جمتے لیکن جا بجا کے غدود جاذبہ سوج جاتے ہین اس کو عربی مین خنازیر اور ہندی مین کنٹھ مالا کہتے ہین -

اسباب - بچے اس خرابی کا ورثہ اکثر کمزور خنازیری یا آتشکی مزاج کے والدین سے حاصل کرتے ہین خصوصًا جبکہ غیر قوم مین شادی ہو یا والدین کم عمر ہون یا مرد کی عمر زیادہ ہو اور عورت کم سن ہو - بچے اور نوجوان شخص زیادہ مبتلا ہوتے ہین - ایسے حالات جن سے کمزوری لاحق ہو مثلاً خراب ہوا اور بند اور تر مکان مین رہنا - تنگ مکان مین بہت سے آدمیون کا بود و باش اختیار کرنا ورزش نہ کرنا خراب دیر ہضم یا کم مقدار مین غذا ملنا شراب خواری - عرصہ دراز تک بچہ کو دودھ پلاتے رہنا کثرت مباشرت فتور ہضم دایمی - کثرت دماغی محنت رنج و غم وغیرہ مددگار اسباب ہین - مختلف قسم کے بخار خسرہ کو کر کھانسی کے بعد بھی ہوجاتا ہے - سرد یا گرم ملک کی کچھہ خصوصیت نہین -

علامات - اسکرافیولس ڈایاتھیسس والون کا قد کوتاہ جسم کسی قدر سرد جلد و بیز میلے رنگ کی ہوتی ہے اور اوسپر طرح طرح کی پھنسیان نکلکر کھرنڈ بندہ جاتے یا اُس کے نیچے پیپ پڑکر مزمن دنبل ہوجاتے ہین مزاج اکثر بلغمی ہوتا ہے - جسمی اور ذہنی افعال سست عقل کند ہو بشرہ سے ظاہر ہوتی ہے - ہڈیان موٹی اور اونکے سرے بڑے جن مین کیریز اور نکروسس ہوجاتا ہے - دانت جلد گرجاتے ہین - شکم اوبھرا ہوا - بدہضمی کی شکایت رہتی ہے روغنی اشیا ہضم نہین ہوتین زیرین حصہ گردن اور زیرین جبڑے کے انگل کے پاس کی جاذب گلٹیان ورم کرآتی ہین - یہ گلٹیان جب سوجتی ہین تو شروع مین کچھہ تکلیف نہین ہوتی بلکہ مہینون تک برابر سوجی رہتی ہین لیکن جب کسی طور سے کچھہ خراش ہو تو پیپ پڑجاتی ہے ایسی حالت مین بخار آجاتا ہے زبان میلی بھوک زائل ہوجاتی ہے جب طبیعت بہت خراب ہوجاتی ہے تو گلٹیون کے اطراف کی جلد اور خانہ دار جھلی گلکر زخمی ہوجاتی ہے -

اور کنٹھ مین مثل مالا کے نمایان ہوتے ہین جسوجہ سے اس مرض کو کنٹھ مالا کہتے ہین علاوہ گردن کے شانہ ہا تہ اور کولہے پر بھی اسی طرح سے زخم پیدا ہو جاتے ہین اور بہت آہستہ آہستہ مدتون مین آرام ہوتے ہین انگور ات کا خراب پھیکے رنگ کا بند بندھا ہے اور اچھے ہوجانے کے بعد جو سیکٹرکس ہوتا ہے اوس کے وسیلہ سے خنازیری مزاج والے کی شناخت ہوجاتی ہے میوکس ممبرین مین خراب قسم کی سوزش ہوکر اعابدار رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے گاہے زخم پڑجاتے ہین۔ آفتھیلیا۔ ٹینیا ٹارسائی آوزینا اوٹوریا اوٹائٹیس۔ کٹار۔ برنکائٹیس وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہین گاہے پارلائٹیس۔ سٹائٹیس۔ ولوائٹیس۔ ویجائنائٹیس۔ اسٹرومس آفتھلمیا اکثر ہوتا ہے۔ یہ کیفیت ایکسال سے لیکر نو دس برس کی عمر تک ہوتی ہے جسمین خفیف سرخی کنجنگٹیوا اور اسکلراٹاک پردہ مین ہوجاتی ہے گاہے پسچول اور کبھی زخم کارنیا پر دیکھا جاتا ہے آنکھون سے کیچڑ نکلتا ہے روشنی کی برداشت نہین ہوتی اسوجہ سے بچہ آنکھہ بند رکھتا اور منہ چھپائے اندھیرے مین پڑا رہتا ہے۔ رال بہتی ہے آنکھہ اور ناک سے حراشدار رطوبت نکلتی ہے جسکی خراش سے رخسارہ پر بھی مثل اکزیما کے دانے نکل آتے ہین۔

حفظ ما تقدم۔ جب بدن کا نشو ونما بخوبی ہوجائے تب تندرست اور قوی لوگون مین بیاہ کرین۔ غیر قوم کے لوگون مین شادی کرنے سے احتراز کرین ماں باپ مین اگر مادۂ مرض ہے تو اونکی طاقت کو بحال رکھین اور حمل کے زمانہ مین عورت کو گرم کپڑا پہنائین۔ گرم مکان مین رکھین جہل قدمی کرائین۔ بہت جاگنے سے ممانعت کرین ہلکی زود ہضم غذا کھلائین جب لڑکا پیدا ہوجائے تو اوس لڑکے کی طبیعت درست رکھنے کے لیئے اور مادہ مرض کے زور نہ پکڑنے کے واسطے لباس ہوا اور غذا کا بندوبست کرین۔ اگر ماں تندرست ہے اور باپ کو اسکرافیولس ڈایاتھیسس ہے تو ماں کے دودہ پلانے سے کچھہ نقصان نہین ہاں اگر ماں اس مرض مین مبتلا ہے تو دائی رکھین یا گائے یا بکری کا دودہ پلائین کارن فلو ور یا یخنی استعمال کرین بچہ کو سردی سے بچائین۔ ہوادار مکان مین رکھین روز ٹھنڈے

یا گنگنے پانی سے نہلائیں اور ہوا خوری کرائیں قبض نہ رہنے دیں اور جوں جوں عمر بڑھے دماغی محنت بہت نہ کرنے دیں۔

علاج - عارضہ کے دفعیہ کے لیے آیوڈین کے مرکبات مثلاً آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا امونیم استعمال کریں - مرکبات فولاد کونین اور آئرن کلوریٹ آف پٹاسیم اور پارک جسنک اور آئرن کیمیکل فوڈ کاڈلیور آئل وغیرہ مقویات کھلائیں گلٹیوں پر آیوڈین یا آیوڈائیڈ آف لیڈ یا کیڈمیم کا مرہم لگائیں یا آیوڈائن سلوشن گلٹیوں میں انجکٹ کریں جب زخم ہو جائے تو کاربولک ایسڈ دس گرین - پانی ایک اونس سے ڈریس کریں اور جب آرام نہ ہو تو کاسٹک سے جلائیں پیپ جہاں کہیں ہو اوسکے کھولنے میں تساہل نہ کریں کیونکہ پیپ نیچے نیچے بہت پھیلتی ہے اور خود بخود پھوٹنے کے وقت تک بہت بڑا ہو جاتا ہے اور سامنے پنڈلی پر ہو تو ہڈی سڑ جاتی ہے - اسٹرومس افتھلمیا میں آنکھ صاف رکھیں گرم پانی سے دھویا اور سینکا کریں صبح اور شام ایک ایک بوند وائنم اوپیائی یا ایلم بورک لوشن آنکھ میں ڈالا کریں کیلومل بھی بعض اوقات چھڑکا دیتے ہیں اور اگر پیپچول ہو تو تیز کاسٹک لوشن ایکدم سے ٹچ کردیں سبز عینک یا شیڈ آنکھ پر اور بلسٹر کنپٹی پر لگاتے ہیں سوتے وقت اسلیئے کہ آنکھیں نہ چپکیں مکھن یا ہلکا سٹرن آئنٹمنٹ بطور کاجل لگا دیتے ہیں۔

(ب) **ٹیوبرکیولر اسکرافیولا یعنی ٹیوبرکیولوسس** - اس مرض میں باریک دانے جنکو ٹیوبرکلز کہتے ہیں مختلف اعضاء میں پیدا ہو جاتے ہیں جن اعضاء کے مطابق مرض کو موسوم کرتے ہیں مثلاً منتجز میں ہونے سے ٹیوبرکیولر منجائیٹس پھیپھڑے میں ہونے سے پلمونری ٹیوبرکیولوسس پریٹونیم میں جمنے سے ٹیوبرکیولر پریٹونائیٹس وغیرہ۔

ماہیت ٹیوبرکلز - ٹیوبرکلز دو طرح کے ہوتے ہیں - گرے اور ییلو۔

(ا) **گرے گرانیولیشنز یا ملیری ٹیوبرکلز** - یہی اصل ٹیوبرکل ہیں جو کنگنی کے دانے کے موافق چھوٹے چھوٹے سفید یا سیاہی مائل گاہے سفید سخت بعض دفعہ ملایم متفرق یا گچھے دار دانے ہوتے ہیں بعض عضو میں یہ دانے کثرت سے ہوتے ہیں کہ تراشی ہوئی سطح سخت

ہموار اور اون دانون سے پُر پائی جاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا انفلٹریشن ہوگیا ہے ٹیوبرکل ابتدا مین اسقدر چھوٹے ہوتے ہین کہ بغیر خردبین کے نظر نہین آتے لیکن جب بہت سے ٹیوبرکلز ملکر بڑے بڑے دانے بنجاتین تو آنکھ سے بخوبی دیکھ سکتے ہین ان مین خونی اور جاذب آوردے نہین ہوتے خردبین سے ملاحظہ کرنے سے ٹیوبرکل مین لمفائڈ کار پسلز اپی تھلیل سلز کارپسلز امبریانک کارپسلز آزاد نیوکلیائی اور مرکز پر ایک بڑا کیسہ یعنی جائنٹ سل پایا جاتا ہے یہ سب اجزا ایک نہایت نازک جھلّی مین جوکہ ریشہ دار گاہے بلا ریشہ ہوتی ہے رکھے ہوتے ہین کسی ٹیوبرکل مین کیسے اور کسی مین ریشے زیادہ ہوتے ہین۔

اصلیت ٹیوبرکل ۔ بنیاد ان ٹیوبرکلز کی ٹہیک معلوم نہین ہے اس کی بابت مختلف قیاس ہین چنانچہ سابق مین خیال تھا کہ سل اور رطوبات کے خون سے رستے ہین۔ بعض اطبّا کی رائے ہے کہ عضو ماؤف کی اصل ساخت خراب ہونے کے بعد یہ شکل بنجاتی ہے بعض خیال کرتے ہین کہ کنکٹو ٹشیو کے بڑھنے سے ٹیوبرکل پیدا ہوتے ہین چند اشخاص کی رائے ہے کہ لمفیٹک ٹشو کے بڑھنے سے ٹیوبرکل ظاہر ہوتے ہین دلیل یہ بیان کرتے ہین کہ لمفیٹک ٹشیو ہر ساخت خصوصًا باریک کیپلری ویسلز کے غلاف مین سیرس ممبرین کے اپی تھیلیم کے نیچے باریک برانکیئل ٹیوبز کے اطراف مین آنت اور آنکھ کی لعابدار جھلّی طحال اور دیگر اعضاء مین پھیلے ہوئے ہوتے ہین لیکن فی زمانہ ٹیوبرکل بیسلس اس مرض کا بانی خیال کرتے ہین۔

اسباب ۔ اس مین بھی اطبّا کے مختلف الآراء ہین چنانچہ اوّل ٹیوبرکیولر ڈائتھسس والون مین خرابی طبیعت سے مختلف اعضاء مین ٹیوبرکل جمجاتے ہین۔ دوّم اُن اعضاء مین جن مین جاذب آوردے بکثرت ہون بوجہ مقامی خراش کے سوزش ہوکر رطوبت جمنے سے ٹیوبرکل پیدا ہوتے ہین۔ سوّم جب خون کی ماہیت مین بوجہ جذب ہونے کسی ایسے سم کے جو جسم کے اندر ہی پیدا ہوا ہو خراب ہوجائے اور اوس ناقص خون سے کسی عضو مین خراش پہونچے تو سوزش واخراج رطوبت ہوکر ٹیوبرکل پیدا ہوجاتے ہین۔ چہارم اطبّائے

حالی کی رائے یہ ہے کہ اس کی بنیاد ایک حیوانی مادہ ہے جسکو ٹیوبرکل بسی لس Tubercle Bacillus کہتے ہین جس کے جسم کے اندر کسی طرح مثلاً بذریعہ تنفس غذا زخم یا میوکس سطح پر پہونچنے سے خراش پیدا ہوکر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ خردبین کے ملاحظہ کرنے سے صاف بسی لس شکل مین لمبے پتلے ہردوسرون پر گول سیدھے یا خمیدہ ایک یا دو متفرق گاہے گچھون کے طور پر ہوتے ہین۔

(دیکھو تصویر نمبر ۲) (تصویر نمبر ۲)



بیان کرتے ہین کہ مسلول کے ہوائے تنفس یا بلغم کے ابخرات سونگھنے یا جانور مبتلائے مرض ٹیوبرکیولوسس کا دودھ پینے یا گوشت کھانے سے بسی لس جسم مین پہنچ جاتا ہے۔ سابقرت سے خصوصاً اوس حالت مین جب حمل قرار پاجائے تو مسلول مرد سے عورت کو ہو سکتا ہے جب ٹیوبرکل جسم کے کسی حصہ مین ایکبار جمجائے تو کچھہ عرصہ کے بعد اوسی ساخت مین بسبب نزدیکی کے دیگر اعضا مین بذریعہ دوران خون یا جاذب آوردون کے یہی حیوانی مادہ پہنچکر اونکو بھی مبتلائے مرض کر دیتا ہے۔

(۲) **یلو ٹیوبرکل** ۔ یہ کوئی علیحدہ قسم نہین ہے صرف گرے ٹیوبرکل یا سوزشی مادہ مین کیزی ایشن ہونے سے یہ نئی شکل پیدا ہوتی ہے جو دیکھنے مین زرد پہلی قسم سے ذرا بڑی اور غیر شفاف ہوتے ہین۔

اختتام ٹیوبرکل ۔ کسی قسم کا ڈیجنریشن ہوکر جذب ہوجانا ۔ بوجہ عدم موجودگی خونی آوردون کے ٹیوبرکلز کی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اسلیے اون مین کیزی ایشن ہوکر وہ اوّل زرد پڑکر ملائم مثل دہی یا پیپ کے ہوجاتے یا پنیر کی مانند سخت ہوکر ایک غلاف سے ملفوف ہوجاتے ہین ۔ معدنی اشیا مین تبدیل ہونا ۔ یہ کیفیت کیزی ایشن کے بعد اکثر ہوتی ہے یہی یا تو پیپ پڑکر نکلجاتے یا اون کے چوگرد غلاف بنجاتا ہے ۔ ملائم ہوکر نکلجانا ایسی حالت مین آزاد سطح پر زخم اور اعضا کے اندرونی مین غار رہجاتے ہین جو شاذ و نادر ہی ہوکر اچھے

ہوجاتے ہین کہ اکثر اطراف مین اور ٹیوبرکل بکثرت وسیع ہوجاتے ہین۔

ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوکر سخت اور سکڑ کر سیلنگ کی مانند سفید نیلاہٹ لیے ہوئے ہوجانا۔

اس کیفیت کو کارنی فیکیشن Cornification یا ابسولیسنس Obsolescence کہتے ہین۔

مقامات مرض ۔ وہ اعضا جن مین لمفیٹک ٹشیوز بکثرت ہین یا جو بہت جلد ٹشو بنایا کرتے ہین زیادہ تر مبتلائے مرض ٹیوبرکیولوسس ہوتے ہین۔ کینکٹو ٹشیو مین بھی یہ مرض اکثر ہوتا ہے ٹیوبرکلز ایک ہی وقت مین اکثر ایک سے زیادہ اعضا مین جمتے ہین لیکن عموماً طور پر ابتدائی مین صرف ایک عضو مثلاً شش پر محدود رہتے ہین۔ تسہیل یاد کے لیے اعضا کے نام سے سلسلہ وار جو زیادہ مبتلا ہوتے ہین یکے بعد دیگرے حسب مراتب ذیل تحریر کیے جاتے ہین۔ لنگس۔ برانکیل ٹیوبز۔ برانکیل سنڈرک اور دیگر جاذب گلٹیان۔ چھوٹی آنتین۔ پلیورا پرٹونیم۔ پرلیکارڈیم۔ بایا مٹر۔ جگر۔ طحال۔ تھائرائیڈ گلانڈ۔ علاوہ انکے گاہے گردہ۔ خصیہ و دیگر آلات البول و تناسل و دماغ و حرام مغز۔ شاذونادر کورائیڈ ممبرین اور زبان مین بھی ٹیوبرکل جم سکتے ہین۔

علامات ۔ ٹیوبرکلر ڈایاتھیسس والے اشخاص مین اکثر تو کوئی خاص صفت نہین ہوتی جس سے اون کی تمیز ہوسکے لیکن بچے اور نوجوان آدمیون مین علامات ذیل ہونے سے اس کا گمان ہوسکتا ہے چنانچہ قد لمبا۔ جسم لاغر۔ جلد نازک پھیکی سرد۔ وریدین نمایان۔ چہرہ خوبصورت۔ بال بھورے ہلکے پتلے ریشم کی مانند چمکدار۔ رخسارے اطراف مین پھیکے درمیان مین گلابی۔ پلکین لمبی۔ آنکھین بڑی بڑی اور بھری ہوئی پتلی کشادہ۔ نتھنے پھولے ہوئے دانت سفید کیڑا کھائے ہوئے وقت معمولی سے پیشتر نکل آتے ہین۔ سینہ تنگ اور چپٹا اونگلیون کے پوروے موٹے ہڈیان لمبی پتلی اور اونکے سرے چھوٹے اور سخت ایسے بچے وقت معینہ سے بیشتر بولنے لگتے ہین۔ زود فہم اور تیز عقل

ہوتے ہیں جب کسی عضو اندرونی میں ٹیوبرکل جمتے ہیں تو حرارت جسم کسی قدر زیادہ اور نبض متواتر ہوجاتی ہے کمزوری لاغری اور انیمیا ہوجاتا ہے رات کو پسینہ آتا ہے بھوک کم لگتی ہے فتور ہاضمہ ہوجاتا ہے کھانسی اور دستی بھی ہوتی ہے۔

علاج ٹیوبرکیولوسس والوں میں قواعد حفظان صحت کی پابندی اور غذا کا بندوبست کرنا چاہئے چنانچہ مکان سکونت صاف ہوادار اور ایسا ہو جہاں روشنی بخوبی پہنچ سکے گرم کپڑا پہنائیں جسمی اور دماغی محنت مناسب طور پر کریں۔ سمندر کی ہوا کھانا اور سمندر کے پانی سے غسل کرنا اگر ممکن ہو تو بہتر ہے ہاضمہ کو درست رکھیں۔ غذا زود ہضم ہلکی مثل شوربہ دودھ دیں خیال رکھیں کہ آلات الشعم میں کسی طرح کا خراش نہ ہونے پائے اور نہ پیٹ میں کوئی مرض ہونے پائے اگر حقیقت کھانسی بھی ہو تو سینہ کا امتحان کریں اور کاڈلیور آئل مرکبات فولاد خفیف جنشین وائن یا سیرپ آف آیوڈائڈ آف آئرن استعمال کریں خاص خاص اعضاء کے ٹیوبرکیولوسس کا علاج مقامی امراض میں حسب موقع بیان کیا جائیگا۔

اکیوٹ جنرل ٹیوبرکیولوسس۔ اس بیماری میں جسم کے کل اعضائے اندرونی میں ٹیوبرکل جمجاتے ہیں۔

اسباب اکثر مریضان مبتلائے مرض خرض سل شاذونادر تندرست آدمی اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔ شدید امراض مثلاً ٹائیفائیڈ فیور یا خسرہ سے آرام ہونے کے زمانہ میں بھی دیکھا جاتا ہے کمزوری کی حالت میں اسکرافیولس مزاج والوں کو اکثر ستاتا ہے عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے اور ہر ایک عمر میں ہوسکتا ہے۔

علامات ۔ یہ بیماری مختلف طور سے نمایاں ہوتی ہے لیکن زیادہ تر اس طرز سے ظاہر ہوتی ہے کہ اولاً دن بدن طبیعت کمزور اور عضلات تحلیل ہوتے جاتے ہیں۔ ہاضمہ میں فتور پڑجاتا ہے بدبودار دست آتے ہیں بعدہ ہر روز جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے اور گرمی اور پسینہ کا درجہ ہوکر اترتا ہے۔ چند عرصہ تک تو یہی کیفیت رہتی ہے بعد ازاں ہر وقت بخار چڑھا رہتا ہے اترتا نہیں حرارت جسم ۱۰۳ سے ۱۰۴ درجہ تک اور نبض ۱۲۰ سے ۱۶۰

ضربات ہو جاتی ہے مریض سانس جلد جلد لیتا ہے - وقت تنفس ہوتی ہے خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے سینہ کا امتحان کرنے سے برانکائیٹس کی خشک آوازیں مسموع ہوتی ہیں - اور گاہے کرپیٹیشن بھی سطحال بڑھ جاتی ہے - بیماری جب ترقی پر ہوتی ہے تو مریض لاغر نبض نہایت کمزور اور متواتر زبان خشک بھورے رنگ کی پڑ جاتی ہے بعض دفعہ چہرہ پھیکا لب اور رخسارے نیلے پڑ جاتے ہیں ہذیان ہوتا ہے گاہے منجائیٹس کی علامات بھی پائی جاتی ہیں - اخیر پر بخار سے کمزور ہو کر یا دماغ یا ششش کے مرض کی شدت سے مریض راہی ملک بقا ہوتا ہے -

تشخیص - شروع مرض میں ٹائفائڈ فیور سے دھوکا ہوتا ہے لیکن ارپشن نہ نکلنے اور حرارت کی کمی بیشی مثل ٹائفائڈ فیور کے نہ ہونے اور دیگر مقامی علامات کے خیال رکھنے سے بخوبی شناخت ہو جاتی ہے -

انجام - یہ ایک بہت شدید و مہلک مرض ہے جس میں دو سے آٹھ ہفتے کے اندر مریض مرجاتا ہے اگر ابتدا ہی میں اس مرض کی تشخیص ہو جاوے تو ایک دم سے خراب انجام کہدینا مضائقہ نہیں کیونکہ اس خطرناک مرض سے شاید ہی کوئی بچا نہ ہوتا ہو -

علاج - کا حال تو انجام ہی سے ظاہر ہے لیکن تاہم مریض کے اطمینان اور طبیعت کو صحت کی طرف مائل کرنے کے واسطے مریض کے آرام و چین سے رہنے کی تدبیر کریں قواعد حفظان صحت کی پابندی کریں طاقت بحال رکھنے کے لئے مقوی اور محرک اغذیہ اور ادویہ استعمال کریں - نائٹرک ایسڈ اور بارک سے بعض اوقات بہت فائدہ ہوتا ہے دماغی علامات کے دفعیہ کے واسطے سر پر برف رکھیں -

فصل ہفتم

رکٹیس Rachitis یا رکائیٹس Rickets.

یہ ایک جسمی بیماری ہے جو فتور پرورش کے سبب سے ننھے بچوں میں جبکہ وہ چلنے پھرنے

کے قابل ہوتے ہین اسکے ظاہر ہوتی ہے کہ لڑکا چل نہین سکتا اور چلنے بھی تو پاؤن ہڈی کے ملایم ہونے کی وجہ سے ٹیڑھے ہوجاتے ہین عضلاتی طاقت بھی کم ہوجاتی ہے اور بچہ کبڑا ہونے سے کبڑا معلوم ہوتا ہے۔

اسباب - جن بچون کو بچپن یا اچھی غذا نہ ملے اور اوپری غذا دین یا عرصہ تک دودھ پلائین تو اون بچون مین یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے اور نیز قواعد حفظان صحت کی بدانتظامی سے مثلاً ہمیشہ اندھیرے مکان اور خراب ہوا مین نظر نہ لگنے کے خیال سے رہین اور باہر نہ نکلین تو اون مین ایک یا دو برس کی عمر کے اندر یعنی اُن دنون مین جب دانت نکلتے ہین یا اوس سے پیشتر یہ بیماری ہوجاتی ہے۔ عورتون مین جب کمی غذا یا مزمن امراض یا کسی اور سبب سے خون پتلا پڑجائے تو اونکے بچون مین اکثر یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ بعض محققین اس بیماری کو پیدائشی اور موروثی بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ اون بچون مین جن کے ماں باپ بوڑھے ہون یا اون کی کم عمری مین یا غیر قوم مین شادی ہوئی ہو تو یہ مرض ہوجاتا ہے لیکن یہ بات تجربہ کے خلاف ہے۔

علامات - خفیف بخار اور بدہضمی ہوکر یہ مرض آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے بچہ سست اور چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ کھیلنا پسند نہین کرتا۔ اگر کوئی پاس آئے یا بات کرے تو رو دیتا ہے شروع بیماری مین ہلانے یا حرکت دینے سے درد ہوتا ہے۔ رات مین بے چینی بہت ہوتی ہے سونے کی حالت مین سر اور گردن پر تو پسینہ بہت آتا ہے باقی جسم گرم اور خشک رہتا ہے بچہ بسبب گرمی معلوم ہونیکی وجہ سے کپڑے پھینکدیتا ہے پیشاب زیادہ مقدار مین فاسفیٹ آمیز آتا ہے۔ اکثر تولاغر نہین ہوتے اگر ہون تو مرض شدید سمجھا جاتا ہے۔ جب بیماری جڑ پکڑ جائے تو سر بڑا ہوجاتا ہے حتیٰ کہ بوجہ کے سبب سے سر ایک طرف کو گرجاتا ہے پیشانی اونچی ہوتی ہے چند یا کا مقام عرصہ تک نرم رہتا ہے دانت عرصہ معینہ کے بعد نکلتے ہین اور اون مین جلد کیڑا لگجاتا ہے۔ لمبی ہڈیون کے سرے بڑے بڑے ہوتے ہین اور وہ اسقدر ملایم ہوجاتے ہین کہ موڑنے سے مڑجاتے ہین ٹوٹتی نہین اگر کاٹین تو کاٹی کے

سوافق آسانی سے کٹ جاتی ہین کیونکہ اون مین فاسفیٹ نمک خصوصاً سفیٹ آف لائم یا تو پیدا ہی نہین ہوتے اگر ہون بھی تو جذب ہو جاتے ہین - بعض مریضون مین گھٹنے اندر کو مڑجاتے ہین جن کو اصطلاحاً ناک نی Knock-knee کہتے ہین جب بٹیا باہر اور سامنے کو خمیدہ ہو جاتی ہے تو اوسکو بو لگڈ Bow-legged کے نام سے مشہور کرتے ہین - علاوہ اِن باتون کے سینہ کبوتر کے موافق اونچا اور پہلوؤن سے تنگ ہوتا ہے جسکو پیجن برسٹ Pigeon breast کہتے ہین اسپائن بھی مختلف طرح پر مڑجاتا ہے - پلوس چھوٹی ہوتی ہین اور پرامنٹری آف دی سیکرم اور پیوبس نزدیک ہوجاتی ہین جسکی وجہ سے پلوس چپٹی پڑجاتی ہے جسکے باعث وضع حمل مین دقت ہوتی ہے اگر یہ بیماری رکجائے تو ہڈیون کے اپی فیسز نہین بڑہتے اور بہت جلد ہڈی مین تبدیل ہوجاتے ہین اسواسطے ہڈیان لمبائی مین نہین بڑہتین اور سخت ہوکر بیڈول رہجاتی ہین جس سے بچہ بونا رہجاتا ہے عضلات ڈہیلے اور پھیکے اور دیگر ساختین کمزور ہوتی ہین - لڑکا دیر مین بولنا سیکھتا ہے لیکن کم عمری ہی مین بوڑہون کی سی باتین کرنے لگتا ہے جب آرام ہوتا ہے تو علامات رفتہ رفتہ کم ہوتی ہین طاقت آتی ہے اور ہڈیان مضبوط ہو جاتی ہین ایسے بچون مین بدہضمی - اسہال - کھانسی زکام لیرنجسمس اسٹرے ڈولس - کنولشنز اور اکزیما وغیرہ امراض ہوسکتے ہین -

تشخیص - چونکہ بچہ کہڑا ہونے کیحالت مین بوجہ درد کے رونے لگتا اور چل نہین سکتا اسوجہ سے بادی النظر مین گمان ہوتا ہے کہ پیر مفلوج ہوگیے ہین یا وجع مفاصل کوریا یا مارسس کا کسی یا کاکسلجیا ہے لیکن عضلاتی حرکت موجود ہونے سے فالج کا شبہ رفع ہوجاتا ہے حرارت جسم کا معمولی رہنا وجع مفاصل نہونے کی دلیل ہے - ہاتھون مین رعشہ نہونے سے کوریا کا نہونا ثابت ہے - اڑی کے بل کہڑا ہونے یا گھٹنے پر ٹہوکنے سے کولہے مین درد نہونے سے مارسس کاکسی کا شک دور ہوجاتا ہے -

انجام - ایسا بُرا نہین لیکن جب کمزوری ازحد ہو تو انجام خراب ہوتا ہے اس مرض سے کوئی مرتا نہین لیکن دیگر عوارض سے موت ہوجاتی ہے جب تمام جسم سوکھ جائے یا اسپازموڈک

کروپ یا کسی کا کلیکشیا ہوجائے تو مریض مرجاتا ہے۔

علاج۔غذا کا بندوبست کریں۔اگر بچہ کی ماں تندرست نہیں ہے تو دائی کو مقرر کریں اور ہدایت کردیں کہ وقت معینہ پر دودھ پلایا کرے ہر وقت دودھ نہ دے۔اگر یہ میسر نہ ہو تو بکری یا گائے ہی کا دودھ پلائیں۔تین حصے دودھ کے ہمراہ ایک حصہ لائم واٹر ملا کر پلانا بہتر ہے جب عمر زیادہ ہوجائے تو سیگو ارارو ٹ۔کارن فلوور۔بارلی۔تے پی او کا۔یخنی وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار میں دینا شروع کریں۔اس مرض میں چونکہ آلات الہضم میں فتور ہوتا ہے اس واسطے روبر بکے ساتھہ کاربونیٹ آف سوڈیم۔میگنیشیا یا جاک کا استعمال کریں۔گاہے کسٹرائل بھی دیتے رہیں جب بول و براز درست آئیں تو گرے پوڈر کھلائیں۔عمر زیادہ ہونے پر کاڈلیور آئل اور مرکبات فولاد خصوصاً اسٹیل وائن بہت عمدہ ہے۔بعضوں کی رائے میں پٹاسیوٹارٹریٹ یا ایمونیو سائٹریٹ یا سیکر ٹنڈ کاربونیٹ یا سیرپ آف فاسفیٹ یا آیوڈائڈ آف آئرن یا کمیکل فوڈ دینا عمدہ ہے۔بند مکان میں نہ رکھیں صاف اور خشک بستہ پر بچہ کو سلایا کریں۔دونوں وقت ہوا کھلایا کریں دو ایک دفعہ گنگنے پانی سے بدن دہویا کریں اور جب بچہ ذرا بڑا ہوجائے تو نمکین پانی سے خوب ملکر نہلایا کریں گرم کپڑا پہنائیں۔ٹکے اسپلنٹ میں باندہ دیں تاکہ پیر سیدہے رہیں اور بچہ زیادہ چل پھر نہ سکے۔

فصل ہشتم

اکرومیگلی Acromegaly

تعریف مع اسباب۔اس مرض میں ہاتھ پیر اور چہرہ کی استخوان بڑھ جایا کرتی ہیں۔جوان عورتوں کی بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے۔

علامات۔یہ ایک قسم کا مزمن مرض ہے ابتدا میں سر ہاتھ اور پیروں میں درد معلوم ہوتا ہے سستی۔کاہلی۔کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے حیض بند ہوجاتا ہے۔بعدہٗ ہاتھ کی انگلیاں

ناک اور چہرہ بڑھ جاتا ہے جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو ناک بہت لمبی ہو جاتی ہے۔ زیرین جبڑہ آرسے طور پر زیادہ اور بالائی جبڑہ سے باہر ہوتا ہے دانت علیحدہ علیحدہ ہوتے ہین یعنی درمیانی وسعت زیادہ ہوتی ہے جلد خصوصًا لب وناک کا ملایم حصہ اور کان کے لو کے مقامات کے دبیز کھردری اور ناہموار ہوجاتی ہے آواز تکلم مین تبدیلی ہوجاتی ہے ہاتھ اور اونگلیان بڑھ جاتی ہین ناخن چوڑا چپٹا اور ناہموار ہوجاتا ہے بجنسہ یہی کیفیت پاؤن کی ہوتی ہے مدت دراز کے بعد مریض کی پشت خمیدہ ہوجاتی ہے تھائرائڈ گلٹی اکثر چھوٹی گاہے بڑی ہوتی ہے تھائمس گلٹی موجود رہتی ہے اور اکثر بڑھ جایا کرتی ہے پٹوئیٹری گلینڈ بھی بڑھ جاتی ہے مریض احول ہوجاتا ہے یہ مرض برسون تک ایک ہی حالت پر رہتا ہے اور افاقہ کی کوئی صورت نظر نہین آتی۔

اصلیت ابھی اچھی طرح سے معلوم نہین لیکن خیال کرتے ہین کہ یہ مرض پٹوئیٹری گلٹی کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے جیسے تھائرائڈ گلٹی کی وجہ سے میکسیڈیما (جس کا بیان آئے ہوگا) ہوتا ہے۔

علاج - تھائرائڈ - تھائمس اور پٹوئیٹری گلٹی سے اکسٹراکٹ تیار کرکے استعمال کیا گیا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔

فصل پنجم

کریٹی نزم Cretinism.

یہ ایک قسم کی خلقی ابلہی ہے جسمین جسم کی پرورش ماوجب نہ ہونے سے بیڈولی اور بدصورتی بہت ہوتی ہے چنانچہ اوسکا عقل کی نسبت سے سر بہت بڑا ہوتا ہے اور اوسکے ساتھ ہی ساتھ گھینگھا بھی ہوتا ہے۔ کہتے ہین کہ ملیریا کی قسم کی سمیت سے یہ مرض ہوتا ہے لیکن اصل سبب اس کا یہ ہے کہ پہاڑی ملکون مین خصوصًا جہان گھینگھے کا مرض بہت ہوتا ہے وہان پر غیر قوم مین شادی کرنے والون کے بچون کو اکثر ہوتا ہے علاوہ اس کے جنکے مان باپ

گینگھے کے مرض مین مبتلا ہوتے ہین اونکے لڑکے کریٹن ہوتے ہین اور کریٹن کے
بچّے اوس سے بھی زیادہ ابلہ بالکل حیوان دیکھے جاتے ہین۔

علامات۔ جو بچّے کامل طور سے کریٹن ہوتے ہین اونکے سر تو بہت بڑے ہوتے
ہین اور چندیا چپٹی اور پہلوؤن پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ احول ہوتے ہین آنکھین سرخ اور تر
ہوتی ہین۔ ٹکٹکی بندھ کر دیکھتے ہین۔ چہرہ سے بیوقوفی برستی ہے۔ ناک چپٹی ہوتی ہے۔ موٹے
منہ پھٹا ہوا۔ زیرین جبڑا نکلا ہوا۔ زبان بڑی اور نکلی ہوئی۔ پیٹ لٹکا ہوا۔ پیر چھوٹے اور
موڑے ہوئے جلد میلی کہروری۔ غرضکہ ہر طرح سے بدصورتی ہوتی ہے۔ بعض کریٹن
گونگے اندھے بہرے بھی ہوتے ہین علاوہ اس کے عورتون مین حیض مدّت معینہ سے
دیر مین شروع ہوتا ہے۔ بہت کھاتے ہین۔ شرم جاتی رہتی ہے۔ ہاتھ لگتے ہین ایسے
لوگ تا زیست اسی حالت مین رہتے ہین۔

وہ کریٹن جن مین مرض کامل طور سے نہین ہے کسیقدر اچھے ہوتے ہین ان کا سر بہ نسبت
پہلی قسم کے چھوٹا ہوتا ہے عقل گو کم ہوتی ہے لیکن تربیت سے موٹی موٹی باتین سیکھ
لیتے ہین۔ قوت تکلم اور باہ قایم رہتی ہے اگر عمدہ طور سے تربیت اور خبرگیری ہو تو موٹے
موٹے کام قاعدہ کے موافق کرنا سیکھ لیتے ہین اور جو کسی قسم کی تعلیم نہ کیجائے تو وحشی کے
موافق رہتے ہین۔

علاج۔ معتدل ملکونکی طرف ایسے لوگون کو بھیجدین۔ ورزش کرایا کرین۔ پانی عمدہ اور
صاف پلائین زود ہضم ہلکی غذا مثلاً دودھ وغیرہ دین۔ کاربونیٹ آف آئرن فاسفیٹ
آف لایم۔ ولیری اسے ٹیٹ آف زنک استعمال کرین۔ علاوہ ان باتون کے قاعدہ اور
ادب تعلیم کرین۔

فصل دہم

ڈایابیٹیز ملیٹس Diabetes Mellitus یعنی ذیابیطس

یہ ایک مزمن بیماری ہے جس مین زیادہ مقدار مین شکر آمیز پیشاب بار بار آتا ہے جسکی وجہ سے

کمزوری ہوتی ہے اور عضلات تحلیل ہوجاتے ہین پیشاب مین انگوری شکر آنے کے باعث
سے اس مرض کو گلائکو سیوریا یا جوریا سیکرائن یاڈایا بیٹیز ملے ٹس کہتے ہین - ذیا بیطس کی
ایک قسم اور ہے جس مین زیادہ مقدار مین پھیکا پیشاب بغیر شکر کے آتا ہے جس کو ڈایا بیٹیز
انسپی ڈس کہتے ہین اور جس کا ذکر امراض آلات البول مین درج ہے -

اصلیت - واضح ہو کہ بحالت تندرستی خون کے ایکہزار حصون مین ایک سے لیکر تین حصہ
تک شکر ہوتی ہے جسکو جسم کے مختلف اعضا اپنی پرورش کے واسطے خون سے لے لیتے
ہین اس سے زیادہ مقدار ہونیکی حالت مین بطور خارجی شے کے پیشاب کی راہ نکلتی ہے
حالت صحت کے پیشاب مین تو شکر بالکل نہین ہوتی - اگرچہ ڈاکٹر پیوی صاحب فرماتے ہین کہ
خفیف مقدار مین ہوتی ہے) لیکن زیادہ مقدار مین مٹھائی یا نشاستہ دار غذا کہانے کلوروفارم سونگھنے
اسٹرکنائن سے زہر ہونے اور چند امراض مثلاً استسقا ہونیکا کاف اپی لیپسی اپوپلکسی ٹیٹے نس
وغیرہ کی باری کی حالت مین نیز نظام اعصابی یا جگر پر چوٹ لگنے سے کچھ عرصہ کے لیے پیشاب
مین شکر آنے لگتی ہے -

ڈاکٹر برنارڈ صاحب - فرماتے ہین کہ تندرستی کی حالت مین غذا کا شکری حصہ امعا و معدہ
سے بذریعہ پورٹل ورید کے جگر مین پہونچتا ہے جہان کہ وہ ایک امیلائڈ قسم کے مادہ مین جسکو
گلائکوجن یا ہیپاٹک ڈکسٹرن کہتے ہین - تبدیل ہوجاتا ہے - یہ گلائکوجن خون مین ایک خمیر
ہونے کی وجہ سے دوبارہ شکر انگوری مین تبدیل ہوجاتا ہے یہ انگوری شکر بذریعہ دوران خون کے
جسم کی مختلف حصون مین خصوصاً عضلات مین پہونچکر اون کی پرورش کرتی ہے یعنی اوسکے
اجزا متفرق ہوکر کاربونک ایسڈ اور پانی بنکر عضلات کو طاقت بخشتی ہے - جب یہ تبدیلیان
نہون تو شکر بطور خارجی شے کے پیشاب کی راہ نکلکر باعث مرض ہوتی ہے -

ڈاکٹر پیوی صاحب کی رائے برعکس ہے وہ فرماتے ہین کہ بذریعہ پورٹل وین کے
جگر مین جو شکری اجزا پہونچتے ہین وہ امیلائڈ قسم کے مادہ مین تبدیل ہوکر جگر مین موجود رہتے
ہین اور حالت صحت مین یہ امیلائڈ مادہ دوبارہ شکر مین تبدیل نہین ہوتا بلکہ اسی صورت مین جسم

کی پرورش کرتا ہے اور یہ ایمیلائڈ سبسٹینس شکری اشیا ہی سے نہین بلکہ نائٹروجنس اشیا سے
بھی بنکر پرورش کے کام آتا ہے۔

حالت صحت مین جو خون مین شکر ملتی ہے وہ گلائکوجین کے تبدیل ہونے سے نہین
بلکہ شکر اور نشاستہ وغیرہ جو زیادہ مقدار مین جگر مین پہونچتے ہین اور ایمیلائڈ مین تبدیل ہونے
سے بچ رہتے ہین وہ داخل دوران خون ہوجاتے ہین یا ایمیلائڈ سبسٹینس مین کوئی غیر معمولی
تبدیلی ہو تو وہ شکر بنکر خون مین ملجایا کرتا ہے۔

بعض محققین بیان کرتے ہین کہ جگر مین بسبب فتور نظام عصبی زیادہ مقدار مین شکر پیدا
ہوکر باعث مرض لاحق ہوتی ہے۔ بعض صاحبون کے نزدیک لبلبہ کے فعل کے فتور کے
باعث یہ مرض لاحق ہوتا ہے بعض کہتے ہین کہ دماغ کے چوتھے بطن مین خراش ہونیکے
باعث یہ مرض حادث ہوتا ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض اکثر پچیس سے پینسٹھ برس کی عمر مین ہوتا ہے بچپن مین نہین
ہوتا بڑے بڑے شہرون مین رہنے والون یا امیرون کو اکثر ہوتا ہے گاہے موروثی طور پر بھی
حادث ہوتا ہے۔

(خارجی) سردی لگنا اور بھیگنا محنت کرنے کے بعد یکایک سرد پانی پی لینا۔ کثرت شرابخواری
یا شکری و نشاستہ دار غذا کثرت سے کھانا اور محنت نکرنا۔ دماغی محنت بہت کرنا رنج و غم اور دیگر
صدمات کا اوٹھانا۔ سر یا ریڑھ اور دیگر مقامات مین چوٹ لگنا کل یا بعض حصہ جسم کا کنکشن مین مبتلا
ہونا۔ دماغ یا سمپے تھیٹک اعصاب مین بیماری ہونا۔ گاہے ملیریا کے بخارون کے بعد یا
آتشک اور نقرس کے ساتھ ہوتا ہے۔

علامات۔ مقدم علامت پیشاب کا زیادہ اور بار بار آنا جسکی زیادتی رات مین ہوتی ہے
چنانچہ پیشاب ۲۴ گھنٹے مین آٹھ سے لیکر تیس ۳۰ چالیس پائنٹ تک پھیکا شربتی رنگ کا خارج
ہوتا ہے جس مین تقریباً پندرہ سے پچیس اونس تک شکر ہوتی ہے جسکی وجہ سے ذائقہ اور بو
میٹھی ہوتی ہے اور اوسپر مکھی چیونٹی بہت جمع ہوتی ہین۔ وزن مناسب ۱۰۳۰ سے ۱۰۶۰ تک

دیکھا جاتا ہے علاوہ ازین اس قدر خراشدار ہوتا ہے کہ مردون کے نائزہ اور عورتون کے اندام نہانی مین جلن اور گردہ کے مقام پر اکثر درد معلوم ہوتا ہے شروع مین بار بار پیشاب ہونے کے سوا دیگر علامات بخوبی نمایان نہین ہوتین صرف اس بات کی شکایت ہوتی ہے کہ بدن گرا پڑتا اور کمزوری معلوم ہوتی ہے لیکن جیون جیون بیماری زور کرتی ہے ویسی ہی علامات مین بھی شدّت ہوتی جاتی ہے چنانچہ خفیف حرارت ہوجاتی ہے۔ پیاس اسقدر زیادہ ہوتی ہے کہ کتنا ہی پانی پیا جاوے بجھتی ہی نہین بھوک زیادہ لگتی ہے منہ خشک رہتا اور چپکا کرتا ہے چونکہ زیادہ مقدار مین خون کا سیّال حصہ بدن سے نکلجاتا ہے اسوجہ سے جِلد ناہموار خشک ہوجاتی ہے اور چھلکے سے اترا کرتے ہین قبض ہی رہتا ہے۔ غرضکہ کچھ عرصہ تک یہی کیفیت رہتی ہے بعدازان چہرہ اترا ہوا تکلیف زدہ عضلاتی کمزوری لاغری اور انیز پر قوت باہ بھی زایل ہوجاتی ہے۔ جب بیماری جڑ پکڑ جاوے تو مریض ہاتھ پیرون مین جلن بتلاتا ہے لیکن چھونے سے سرد معلوم ہوتے ہین۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جاتی ہے جسم دُبلا بے گوشت صرف پوست رہجاتا ہی گا ہے بظاہر مریض موٹا تازہ معلوم ہوتا ہے جسکو لیوچینک ڈایابے ٹیز کہتے ہین۔ مریض کے بدن سے میٹھی میٹھی بو آتی ہے۔ درد سر یا دوران سر ہر وقت رہتا ہے کسی طرح کے کام کو جی نہین چاہتا بلاوجہ تکان ہر وقت معلوم ہوتی ہے۔ مسوڑے متورّم اور مسام دار ہوجاتے ہین جن مین دبانے سے درد ہوتا ہے دانت بگڑجاتے ہین زبان اکثر سرخ صاف خشک دراردار گاہے تر اور میلی ہوتی ہے مریض پست ہمّت اور چڑچڑے مزاج کا ہوجاتا ہے ہر اس کی باتین کرتا ہے۔ آخر مرض مین بعض دفعہ علامات مین بہت تبدیلی واقع ہوتی ہے یعنی مقدار پیشاب اور شکر کی کم ہوجاتی ہے پیشاب مین البیومن آنے لگتا ہے غذا سے نفرت ہے کثرت اکثر بسبب کمزوری یا سمیت خون کیوجہ سے کوما یا کنولشنز ہوکر اور گاہے اسہال یا دیگر امراض شامل ہوجائین تو مریض مرجاتا ہے

مدّت۔ یہ مرض مزمن ہے جو بتدریج برس دو برس مین ترقی پذیر ہوکر تمام ہوجاتا ہے شاذ ونادر حاد طور پر بھی حملہ کرتا ہے چنانچہ مولف نے ایک مریض کو ایک ہفتہ کے اندر مرتے

دیکھا ہے -

اختتام اور نتائج - ذیابیطس کی بیماری اکثر سل کے مرض مین تبدیل ہوجاتی ہے - بہت آدمیون مین اس بیماری کے سبب سے بائل کاربنکل برنکائٹس سوزش یا سٹرن پیپیٹرہ کی برانکٹس وذیرجرضت امراض تنفس مثلاً سودائے ... وغیرہ بیماریان ہوتی مین - علاوہ ازین اکثر بلا قسم کا موتیا بند آنکھون مین ہوجاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ کرسٹلائن لینز خون سے شکر جذب کر کے غیر شفاف ہوجاتا ہے - گاہے رٹنا کی اٹرافی ہو کر مریض بالکل اندھا ہوجاتا ہے -

تشخیص - پیشاب مین کچھ عرصہ کے لیے شکر پائے جانے سے یہ مرض تصور کرنا درست نہین کیونکہ بہت سے دیگر امراض مین بھی عارضی طور پر شکر پیشاب مین پائی جاتی ہے جیسا کہ اصلیت مین بیان ہوچکا ہے لیکن جب عرصہ دراز تک پیشاب مین شکر زیادہ مقدار مین پائی جائے اور خاص خاص علامات مثلاً بھوک پیاس کی زیادتی - پیشاب کی کثرت - قبض - لاغری - جلد کی خشکی وغیرہ ظاہر ہون تو تشخیص کرنا کچھ مشکل نہین ہے -

انجام - اچھا نہین ہے کیونکہ صحت بہت ہی کم ہوتی ہے اگر مریض سخت پرہیز اختیار کرے کھانے پینے کی چیزون مین ذائقہ کا خیال نہ کرے اور کوئی عارضہ لاحق نہو اور نہ کسی عضو اندرونی مین فتور ہو تو زیادہ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے شش تندرست ہون جلد تر رہے اور علاج مناسب سے وزن متناسب اور مقدار پیشاب کمی پر ہو پیشاب مین البیومن نہ آئے بھوک پیاس کم لگے اور آدمی روز بروز فربہ ہوتا جائے تو اُمید شفا ہوتی ہے بیماری بوڑھون مین کم عمر والون کی نسبت زیادہ عرصہ تک رہتی ہے لیکن جب ایکدم سے شکر آنا بند ہوجائے تو موت قریب خیال کیجاتی ہے مریض اسہال مین گرفتار ہوجائے اور دن بدن لاغری بڑھتی رہے - دماغی علامات بھی موجود ہون تو بیمار ایک دم سے بہت جلد راہی عدم ہوجاتا ہے -

علاج - مقدم علاج غذا کا بندوبست کرنا ہے پس شکری اور نشاستہ دار غذا سے پرہیز
کرائیں کھانیکا گوشت اور مچھلی بھوسی[۵۱] کی روٹی یا بادام کے بسکٹ[۵۲] - کرم کلا گوبھی مسٹرڈ وغیرہ
بتائیں اگر شیرینی کی ضرورت ہو تو بجائے شکر کے سکرین[۵۳] Saccharine استعمال
کریں تشنگی رفع کرنیکو ڈائلیوٹ فاسفورک ایسڈ پانی میں ملا کر یا دودھ لائم واٹر یا سوڈا واٹر کے ساتھ
یا صرف اسکم یا Skimmed Milk یعنی بلویا ہوا دودھ سات آٹھ پائنٹ تک ۲۴ گھنٹے
میں بجائے پانی کے پلائیں - بعض طبیبوں کی رائے میں مٹھا یا کومس Koumiss یعنی
گھوڑی کا دودھ مفید ہے شراب مضر ہے لیکن اشد ضروری پر برانڈی یا وسکی پانی ملا کر دیں -
چاء یا کافی بلا شکر کے دیں غذا کے بندوبست کے سوا گرم کپڑا پہننا گرم پانی سے غسل کرنا
ورزش کرنا جسم کو ملنا سمندر کی طرف آب وہوا تبدیل کرنا بھی ضروری امر ہیں - دوا - افیون

---

[۵۱] بھوسی کی روٹی بنانیکی ترکیب - ڈھائی سیر گیہوں کی بھوسی کسی برتن میں ڈالکر دس منٹ تک ابالیں بعد ازان
چھان کر دوبارہ پانی کے ساتھ جوش دیں - دس منٹ بعد اوتار کر چھانیں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ڈالتے جائیں تاوقتیکہ پانی بے رنگ
نکلنا شروع ہو پھر بھوسی کو ایک سوکھے کپڑے میں لیکر خوب نچوڑیں اور پھیلا کر ہلکی آنچ سے خشک کرلیں خشک ہوجانیکے
بعد چکی میں پیسیں اور باریک تار کی چھلنی میں چھان لیں - غرضکہ جب اس ترکیب سے بھوسی کا آٹا تیار ہوجاوے تو بھوسی کا
آٹا تین اونس - تازہ بیضہ مرغ تین عدد - مکھن ڈیڑھ اونس - دودھ دس اونس لیکر قدرے دودھ کے ساتھ انڈونکو متھیں اور باقی
دودھ میں مکھن گرم کرکے ملائیں - پھر دونوں کو مخلوط کرکے آٹا ڈالیں اور خوب گوندھیں - ذائقہ کے لیے تھوڑا سا جائفل اور
سونٹھ کا سفوف ملادیں - بعد ازان بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ۳۵ گرین ڈائلیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ ۳ ڈرام ملاکر روٹی کے
سانچے میں قدرے مکھن لگا کر حاصل کو تنور میں رکھیں اور ایک گھنٹہ یا زیادہ عرصہ تک سینکیں بعد ازان کام میں لائیں اسی
بھوسی کے آٹے کا بسکٹ بھی بنایا جاتا ہے لیکن کاربونیٹ آف سوڈیم اور ڈائلیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ نہیں ملاتے
اور دودھ بھی کم ڈالتے ہیں تاکہ بسکٹ کی شکل بخوبی بنجاوے -

[۵۲] بادام کے بسکٹ بنانیکی ترکیب - بادام توڑکر اسکے اوپر چھلکے اوتار لیں بعد ازان گرم پانی میں ڈال کر
اور قدرے ٹارٹرک ایسڈ ملا کر جوش دیں - تھوڑے عرصہ کے بعد اوتار لیں اور پیسکر انڈا ملاکر بسکٹ بنائیں -

[۵۳] یہ ایک مرکب ہے جو کول ٹار سے بنایا جاتا ہے اس کا ذائقہ بہت ہی شیرین ہوتا ہے -

مقدم ہے جسکو چھہ سے بیس گرین تک روزمرّہ دینا مقدار پیشاب کو کم کردیتا ہے لیکن قبض اور زیادہ ہوجاتا ہے جس سے مسہل کی ضرورت پڑتی ہے - کوڈین افیون سے بہتر ہے جس کو آدہے سے دو تین گرین تک دن مین تین دفعہ دین - ارگاٹن ایلکائن کاراونیٹ پیپسین آرسنک کے مرکبات مثلاً فولرز سولیوشن ارسنائٹ آف برومائن گلیسرین کے ہمراہ ۱/۲ سے ۵ منم کے مقدار مین کہانا کہانے کے بعد یا آرسنی کٹیڈ لیتھیا واٹر آیوڈین - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم خصوصاً آتشک و لون کو برومائیڈ آف پٹاسیم کونین Quinine ہیپ لیکٹک ایسڈ یا لیکٹیٹ آف سوڈیم گلیسرین کوئی نائین سلی سلک ایسڈ اور اوسکے مرکبات آرگٹ ایتھر ولیرین پرمینگنیٹ آف پٹاسیم آیوڈوفارم - اینٹی پائرین نائیٹر و گلیسرین وغیرہ پراوکسائڈ آف ہیڈروجن کا سلوشن نصف سے ۲ ڈرام کی مقدار مین (چونکہ یہ ڈس انفکٹینٹ بھی ہے) اور جلد گلٹیون کی رطوبت کو زیادہ کرتا ہے مستعمل ہین - جامن کے بیج کے سفوف کو پانچ سے دس گرین کی مقدار مین مفید بتلاتے ہین سلفائیڈ آف کیلسیم ¼ حصہ گرین کا دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے مرکبات فولاد مثلاً ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ چہہ ڈرام نائیٹر و سپوری ایتھک ایسڈ اسّی بوند ملاکر اوسمین سے بیس بوند لیکر ایک اونس پانی مین مخلوط کرکے دن مین تین مرتبہ اسی طرح دینا بہت مفید ہے علامات تکلیف دہ مثلاً بے چینی بے خوابی فتور آلات الہضم قبض وغیرہ کا مناسب علاج کرین - اگر اکزیما بطور اشتعالات کے لاحق ہوگیا ہو تو بورک لوشن یا ہائپو سلفائیٹ آف سوڈا ایک اونس ۱۲ اونس پانی مین ملاکر اس سے دھونا اکتھال اولیئتو لیم کا مرہم لگانا چاہیے -

یازدہم

پرپیورا Purpura. یعنی چھپہ

تعریف - یہ ایک خون کی بیماری ہے جسکی وجہ سے خون اور خونی آوردون مین فتور اور بعض اعضائے رئیسہ خصوصاً دل مین فیٹی ڈیجنریشن ہونے سے جسم کے مختلف مقامات

سے خون خارج ہو جاتا ہے اور جلد پر سرخ دھبے نمایاں ہوتے ہیں جو آٹھہ دس دن تک برابر رہکر زائل ہو جاتے ہیں - آجکل اس مرض کو ہیموفیلیا میں داخل کیا ہے -

اسباب - بخوبی معلوم نہیں لیکن دراصل یہ بہت سے امراض کی ایک علامت ہے جنکا مفصلہ ذیل بیان کیا جاتا ہے -

اول - انفکشن یعنی متعدی امراض مثلاً پائیمیا سپٹی سیمیا - اسمال پاکس میزلس - ٹائفس فیور اور اسکارلٹ فیور -

دوم - ٹکسک یعنی خون میں سمیت سرایت کرنا مثلاً سانپ کے کاٹنے اور چند ادویات کے استعمال سے مثلاً کوپیبا کونینین - بلاڈونا پارہ ارگٹ -

سوم - کیکیکٹک امراض مثلاً سرطان ٹیوبرکلوسس ہاجکنس ڈزیز برائیٹس ڈزیز اسکروی اور عالم ضعیفی کا ہونا -

چہارم - نیوروٹک مثلاً لوکوموٹر اٹیکسی اور عصبی درد کے مقامات پر -

پنجم - میکانیل یعنی وریدی خون واپس نہ جانے سے جیسے ہوپنگ کف میں سردی کھانا اور بھیگنا بھی اس مرض کے اسباب ہیں - اگرچہ یہ مرض ہر عمر میں ہو سکتا ہے لیکن لڑکپن اور بڑھاپے میں زیادہ تر ہوتا ہے -

اقسام - شدت اور خفت کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں سمپل اور ہیموراجک -

سمپل - اس میں صرف جلد ہی مبتلائے مرض ہوتی ہے جس پر مختلف شکل کے دھبے نمودار ہوتے ہیں یہ دھبے پسو کے کاٹنے کے موافق گول نقطے سے یا باریک اور لمبی لکیر کی مانند یا مختلف قد و قامت کے ہوتے ہیں لیکن جلد سے ابھرے ہوئے نہیں ہوتے اور نہ دبانے سے زائل ہوتے ہیں ان کا رنگ ابتدا میں سرخ ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ بینگنی ہوکر آخر کو سیاہ ہو جاتا ہے یہ دھبے ایکدم سے سب جگہہ نمایاں نہیں ہوتے بلکہ کچھہ نکلتے اور کچھہ زائل ہوتے رہتے ہیں - بیٹھنے کی حالت میں تو کم لیکن کھڑے ہونے کی صورت میں پیروں پر خوب اچھی طرح دکھائی دیتے ہیں - بخار نہیں ہوتا ہاتھہ پاؤں درد کیا کرتے ہیں -

ہموراجک - اسمین علاوہ جلد پر دہبّے نمودار ہونے کے آبدار و لعابدار جہلی اور دیگر عضلات
رئیسہ سے سیلان خون ہوتا ہے چنانچہ نکسیر پہوٹتی ہے مسوڑہے معدہ - امعا آلات ابول
پہیپہڑہ - رحم گاہ سے کان سے خون خارج ہوتا ہے پہوٹا یا لوکی میوکس ممبرین کے نیچے
شانہ ونا بروماغ سے - اندرونی خون خارج ہوکے جمع ہوتا ہے - سب مقدار خراج خون اندیا کی
علامات نہ ہون ہوکر کمزوری لاحق ہوتی ہے بعض اوقات خفیف بخار ہوجاتا ہے نیز جو اثر
دبنے والی - ہاتھ پیرون مین ظاہرکن - سینہ اور شکم و کے تہہ مین لگا ہے طحال بڑہ جاتی - بے بنیاد
ہین لگا ہے البیومن اور مختلف قسم کے کاسٹ پائے جاتے ہین -

مدت - چند ہفتے سے چند مہینے تک یہ مرض رہتا ہے -

تشخیص - اسکروی سے یہ مرض بہت مشابہ ہے لہذ تشخیص باہمی اسکروی کے بیانمین
مندرج ہوگی - شروع بیماری مین ٹائیفس فیور اور خسرہ کا بہی دہوکہ ہوتا ہے لیکن پرپیورا کے
دہبے اوبہرے ہوے نہین ہوتے اور نہ دبانے سے زائل ہوتے ہین علاوہ ازین دیگر جسمی
علامات بہی مثل اونکے نہین پائی جاتین -

انجام - پہلی قسم کی بیماری تو اچہی ہوجاتی ہے لیکن باربار عود کرتی ہے - دوسری قسم کی
بیماری بہت شدید ہے اکثر دماغ یا پہیپہڑہ مین خون رسجانے یا کمزوری سے مریض فوت
ہوتا ہے -

علاج - حفظان صحت کی پابندی ضرور ہے غذا زود ہضم نباتی اور حیوانی کہلائین مریض کو آرام
سے رکہین زیادتی خون مین مسہلات مثلاً کیسٹرائل یا یہ نسخہ دین - نسخہ سلفیٹ آف سوڈیم ۲
ڈرام سلفیٹ آف آئرن تین گرین ٹنکچر ہائی سائمس چالیس قطرے - ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ
پندرہ قطرے - انفیوزن کیلمبا دو اونس ملاکر نہار منہ صبح کیوقت پلائین -
بعد ازان کم مقدار مین ٹنکچر اسٹیل کوئینا ئین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ کے ہمراہ دین علاوہ ازین
کوئینا ئین اور لوہے اور سنکہیے کے مرکبات سے بہت فائدہ نظر آتا ہے فاسفیٹ آف آئرن
یا آئرن ایلم بہی مفید ہین - ٹنکچر آف لارچ (جسکو لیرکس یورپیا کہتے ہین) پندرہ قطرے کی مقدار مین

تین تین یا چار چار گھنٹے بعد دینا نافع خیال کیا جاتا ہے۔

ہیمورا جک۔ پرپیورا مین طبیعت کو درست کرنے کے علاوہ خون بند کرنے کی تدبیر بھی مقدم ہے جسکے واسطے نسخہ ذیل دین۔ نسخہ گیلک ایسڈ پندرہ گرین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ پندرہ قطرے ٹنکچر سنیمن ڈیڑھ ڈرام۔ آب مقطر دو اونس ملا کر چار چار گھنٹے بعد تا وقتیکہ خون بند ہو دیتے رہین۔ ٹانک ایسڈ یا جو پھل کا سفوف بڑکی ڈاڑھی کا سفوف پھٹکری آرگٹ آف رائی شگر آف لیڈ ٹرپن ٹائن وغیرہ حابس دوائین استعمال کرنا یا ہائپوڈرمک انجکشن آف ارگوٹین کرنا بہت نافع ہے۔ مقام سیلان خون پر برف رکھین یا دباؤ پہنچائین بیرون پر (یا) سخت بنڈیج باندھین اور اونچا رکھین۔ دیگر عوارض کے دفعیہ کی مناسب تدبیر کرین۔

فصل دوازدہم

اسکروی Scurvy یا اسکاربیوٹس

تعریف۔ یہ ایک خون کی بیماری ہے جو اکثر بحری مسافرون کو نباتی غذا و موسمی تازے پھل ساگ اور دیگر بقولات نہ ملنے سے ہوتی ہے اسکو جب بری باشندون میں لاحق ہو تو لینڈ اسکروی اور جب بحری مسافرون کو عارض ہو تو سی اسکروی کے نام سے مشہور کرتے ہین۔

اسباب۔ جن لوگون کو بقولات اور موسمی تازہ پھل میسر نہ آئین اور اکثر گوشت یا سوکھی ہوئی مچھلی یا ایک قسم کی غذا کھائین یا تو قواعد حفظ صحت کی پابندی نکرین یا جو لوگ محتاج ہین اور خراب قسم کی کم مقدار مین حیوانی غذا کھاتے ہین یا صرف خشک روٹی یا کسی طرح کا آرام میسر نہو۔ پژمردہ دل اور میلے رہین اور سردی سے پرہیز نکرین اور بھیگا کرین یا بخار یا پیچش وغیرہ امراض کی وجہ سے کمزور ہوگئے ہون تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

اصلیت۔ بخوبی دریافت نہین ہوئی لیکن ڈاکٹر گیرڈ صاحب خیال کرتے ہین کہ خون مین پٹاشیم کے نمک کم ہو جانے سے یہ بیماری ہوتی ہے۔

علامات - شروع مین مریض پست ہمت سست اور کاہل ہو جاتا ہے جلد پھیکی پڑجاتی ہے گورے آدمیوں کا چہرہ زرد سیاہی مائل نظر آتا ہے کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہے پپوٹے سوج جاتے ہین ذرا چلنے پھرنے سے آنکھوں کے تلے اندھیرا سا آجاتا ہے مریض ہانپتا ہے ہاتھ پاؤن دکھا کرتے ہین مسوڑے چھونے سے خون جاری ہو جاتا ہے منہ سے بدبودار رال نکلا کرتی ہے کچھ عرصہ بعد مسوڑے سوج کر سیاہ اور اسفنجی ہو جاتے ہین جن مین زخم پڑتے لگتے ہین حتی کہ دانتون کی جڑین کھل جاتی اور دانت ہلنے لگتے یا گرجاتے ہین - ہیئر فالیکلز مین خون رسجانے سے جلد مین جا بجا خصوصاً پاؤن اور سینہ کی جلد مین چھوٹے چھوٹے کالے بڑے سرخ سیاہی مائل دھبے پڑجاتے ہین پنڈلی کی جلد کمزوری سخت تنی ہوئی ہوتی ہے جسکو دبانے یا حرکت ذرا دینے سے بہت تکلیف ہوتی ہے یہ تناؤ اور کمزوری خون کا فائبرن زیر جلد رسجانے سے خیال کیا جاتا ہے غرضکہ پاؤن پر سوجن ہوتی ہے اور تھوڑے عرصہ بعد جلد پر سے چھلکے اترنے لگتے ہین شدت مرض مین کمزوری بڑھتی جاتی ہے تنفس مین دقت ہونے لگتی ہے مسوڑے سڑتے ہین مختلف مقامات مثلاً ناک اور معدہ اور امعاء سے سیلان خون ہوتا ہے ایک یا متعدد جوڑ سخت ہو کر سکڑ جاتے ہین - طبیعت ایسی خراب ہو جاتی ہے کہ ادنیٰ خراش سے خراب قسم کے بڑے بڑے انگوردار زخم پڑجاتے ہین حتی کہ بستر کی نادرستی سے پیٹھ اکثر لگ جاتی ہے یعنی بیڈسور ہو جاتی ہین ان زخموں سے اکثر خون بہا کرتا ہے بخار تو نہین ہوتا بلکہ حرارت معمول سے بھی کم ہوتی ہے جلد خشک اور کمزوری ہو جاتی ہے پیشاب اکثر کم مقدار مین خارج ہوتا ہے مریض کو صحت کی طرف سے مایوسی ہو جاتی ہے اسہال لگا ہے قبض لاحق ہوتا ہے اگر بیماری سے افاقہ نہو تو دل کا فعل سست ہو جاتا ہے اور چند ہفتہ کے بعد یکایک اسہال یا تشنج - نیوموینا وغیرہ کسی نہ کسی مرض کی وجہ سے یا پلورا یا پریکارڈیم مین خون رسجانے یا نقاہت کی وجہ سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے اگر یکایک کوئی حرکت کرے تو غشی طاری ہو کر مرجاتا ہے -

تشخیص - یہ بات تو پہلے ہی بیان ہو چکی ہے کہ اس مرض اور پرپورا مین ایک طرح کا تشابہ

ہوتا ہے پس تمیز کے لیے تشخیصاً چند فرق لکھے جاتے ہین۔

پرپیورا	اسکروی
۱- یہ کیفیت اس مین نہین ہوتی ہمیشہ ایکدم سے ظاہر ہوجاتا ہے۔	۱- خراب قسم کی غذا خصوصاً سوکھا گوشت یا نمکین مچھلی کہانا اور تازہ بناتی لقبولات وغیرہ کا میسر نہ آنا اس مرض کے باعث ہین۔
۲- اسمین یہ بات نہین پائی جاتی۔	۲- مسوڑے متورم ملایم اور اسفنج دار ہوتے ہین جن سے خون نکلا کرتا ہے اور درد کرتے ہین۔
۳- ورم اور سختی کچھہ نہین ہوتی۔	۳- پانون ورم کرآتے ہین اور جوڑ سخت ہوجاتے ہین۔
۴ شروع مین دھبے سرخ اور چمکدار ہوتے ہین ہونٹھ اور زبان کا رنگ بھی خراب نہین ہوتا سیلانِ خون ہونیکے بعد طبیعت ناساز ہوتی ہے	۴- چہرہ کا رنگ پھیکا میلاپن لیے ہوئے تیرہ ہوتا ہے اور سیلان خون ہونے سے پیشتر طبیعت خراب ہوجاتی ہے۔
۵- نہین اوترتے۔	۵- جلد سے چھلکے اوترتے ہین۔

انجام - یہ ایک سخت مہلک مرض ہے - جہاز کے جہاز اس مرض مین مبتلا ہوکر غارت ہوگئے بحری مرض کی نسبت سے بڑی بیماری بہت خطرناک تصور کیجاتی ہے۔ فی زمانہ یہ بیماری کم دیکھی جاتی ہے۔

حفظ ماتقدم - بحری مسافرون کو لایم جوس روزمرہ پلائین یا ایک دو دفعہ ہفتہ مین استعمال کرین لیکن جب اس مرض کی علامات نمایان ہون تو روزمرہ ہی دینا واجب ہے۔

بحری سفر مین چاہیے کہ جہاز کو بندرگاہ مین چھوڑ سے پندرہ روز نہ گزرنے پاوین کہ اس عرق کا پینا شروع کردین اس عرق مانع مرض کے تیار رکھنے کی تدبیر یہ ہے کہ لیمون کا عرق نکالکر اوسکا دسوان حصہ شراب ملاکر بوتل مین بھرین اوپر سے دوچار قطرے روغن بادام ڈالکر ڈاٹ لگادین تاکہ سڑنے نہ پاوے اور جب پلانا منظور ہو تو ایک یا دو اونس کی مقدار مین پلاوین۔

اچور کا استعمال بھی مانع مرض ہے -

علاج - مریض کو آرام سے گرم و صاف ہوادار مکان میں رکھیں اور بیٹی اسکا ہونک

ادویہ جن میں قدرے ایم جس ہے استعمال کریں - اگر ممکن ہو تو تازہ سبزی ترکاریاں میوہ تازگی آلو

گوبھی مولی پیاز گاجر سلیٹ اور دیگر بقولات اور موسمی پھل کھلائیں -

علاوہ ازین ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودھ شوربہ بیضہ وغیرہ دین بہت ہی کمزوری ہو تو قدرے شراب بھی پلائیں کونینا ن ٹنکچر اسٹیل تقویت کے لیے دین قبض کے دفعیہ کے واسطے حقنہ یا مسہل مثلاً جلیپ خصوصاً اوس حالت مین کہ جب جگر مین اجتماع خون ہو استعمال کرین شروع مرض مین کانڈیز سلیوشن سے غرارہ اور بعدہ پھٹکری اور پانی سے کلی کرائین جب مسوڑے ساماد ار ہو جائین تو کاسٹک لوشن لگائین بالون کی سختی رفع کرنیکو گلیسرین سیلان خون بند کرنے کے واسطے گیلک ایسڈ یا دیگر قابضات خصوصاً ایمونیا آئرن ایلم یا یہ نسخہ دین نسخہ ایلم ڈیڑھ ڈرام - سلفیٹ آف آئرن بیس گرین کوئینائن چار گرین ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام - شربت لیموں ایک اونس - آب مقطر اتنا کہ کل مکسچر آٹھ اونس ہو جاوے ملا دین اسمین سے ایک اونس چھٹانک بھر پانی مین ملا کر تین دفعہ دن مین بعد غذا دین - اسہال اگر لاحق ہو تو لکوئڈ اکسٹرا کٹ آف بیل یا یہ نسخہ استعمال کرین - نسخہ کلوریٹ آف پٹاسیم ایک ڈرام ٹنکچر کرامیری آئی تین ڈرام ٹنکچر کیٹیچی کیو دو ڈرام پانی چھ اونس ملا کر ایک ایک اونس دن مین تین مرتبہ دین - دیگر تکالیف کے دفعیہ کی مناسب تدبیر کرین -

فصل سیزدہم

انیمیا Anaemia یعنی تعیم الدم

انیمیا کے لغوی معنی عدم موجودگی خون کے ہین اصطلاحاً اوس بیماری کو کہتے ہین جسمین خون کی مقدار مین کمی اور مائیت مین فرق پڑ جاتا ہے یعنی اوسمین البیومن اور سرخ دانے کم ا...

آبی حصہ کی زیادتی ہوجاتی ہے جسکے باعث سے مریض کمزور اور لاغر ہوجاتا اور جسم کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے بذات خاص کوئی مرض نہین بلکہ دیگر امراض کی ایک علامت ہے۔

اسباب — ۱- خون کا زیادہ مقدار مین دفعتہً یا رفتہ رفتہ بدن سے نکلجانا - یہ سبب آوردی کے قطع ہوجانے یا شریان کے پھٹ جانے یا بوجہ بواسیر بچھپن مزاجیا یا سرطان رحم وضع حمل کے بعد یا بہ سبب فصد وغیرہ کے ہو -

۲- البیومن فائبرن سیوسین یا کیسنرین ملی ہوئی رطوبت کا کثرت سے نکلنا مثلاً دودھ بچونکو زیادہ عرصہ تک پلانا زخم سے پیپ جاری رہنا گلیٹ لیوکیوریا مزمن اسہال - کثرت مباشرت - جلق جریان بلغم بکثرت نکلنا وغیرہ -

۳- کم مقدار مین یا خراب قسم کی غذا جس سے بدہضمی ہو کھانا - بند و تاریک مکان مین رہنا -

۴- کثرت سے جسمی یا دماغی محنت کرنا - عرصہ تک متفکر رہنا رنج و غم و مصیبتین اوٹھانا علاوہ ازین چند مزمن امراض کے باعث جن سے جسم کی پرورش بخوبی نہین ہونے پاتی یہ مرض لاحق ہوتا ہے مثلاً سل سرطان ذیابیطس ملیریا کا اثر لیوکوسائی تھیمیا سیسہ یا پارہ کی سمیت برائیٹس ڈزیز اسکروی وغیرہ یہ مرض ہر جنس اور ہر عمر مین ہوسکتا ہے -

علامات - جن لوگون کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے اونکی خاص طرح کی ہیئت ہوجاتی ہے یعنی چہرہ اور تمام بدن پھیکا اور چکنا رہجاتا ہے جلد کی وریدین ادبھری ہوئی نظر آتی ہین آنکھون کے پپوٹے سوجے ہوے ہوتے ہین خصوصاً صبح کے وقت اور دونون پاؤن پر ورم آتا ہے خصوصاً جب عرصہ تک اتفاق کھڑے رہنے کا ہو ہونٹھ اور موںہہ بالکل پھیکے رنگ کے ہوتے ہین - اسکارلنگ کوٹ سفید نیلاہٹ لیے ہوے نظر آتا ہے زبان پھیکی پھیکی اور ڈھیلی کنارون پر دانتون کے دباؤ کے نشان اور ناخن سفید ہوتے ہین - نبض متواتر باریک منتظم دبنے والی سریع چلتی ہے اور ادنی تحریک سے ضربات زیادہ ہوجاتی ہین گا ہے غیر منتظم چلنے لگتی ہے ذرا حرکت کرنے سے مریض ہانپنے لگتا ہے ہول دلی ہوتی ہے سچندیا اور پیشانی اور

پسفیون مین خصوصًا بائین طرف درد معلوم ہوتا ہے - مریض پست ہمت چڑچڑا و ملول رہتا ہے بھوک نہین لگتی - نفخ رہتا ہے پاخانہ بد انتظامی سے کبھی پتلا اور کبھی سخت ہوتا ہے - پیشاب پھیکے رنگ کا زیادہ مقدار مین آتا ہے - کمزوری اور سستی بیحد رہوتی ہے کہ کسی کام کو مطلق طبیعت نہین چاہتی اگر ذرا محنت کیجائے تو آنکھون کے سامنے اندھیرا اور گاہے غش آجاتا ہے - انیمیا کے مریضون کی آنکھ کے سامنے چنگاریان اور سیاہ سیاہ نقاط سے معلوم ہوتے ہین - ہاتھ پاؤن ہمیشہ سرد اور حرارت جسمی معمول سے کم رہتی ہے - اس مرض مین عورتون کا حیض بند ہوجاتا ہے - گر جاری ہو تو کم مقدار مین پتلا اور پھیکا خون خارج ہوتا ہے - اکثر اندام نہانی سے سفید رطوبت جاری رہتی ہے جسکو لیوکوریا کہتے ہین گردن کی شریانون مین تڑپ دور سے معلوم ہوتی ہے اے آرٹا شریان کی تڑپ اسٹرنم سے نیچے دبانے سے بخوبی محسوس ہوتی ہے گاہے معدہ اور آنتون سے سیلان خون بھی ہوتا ہے -

فزیکل سائینس - اس مرض مین خون کی ماہیت مین فتور آنے کے باعث کان لگاکر سننے سے مندرجہ ذیل آوازین مسموع ہوتی ہین - کارڈیک مرمر - آرٹیریل مرمر - وینس مرمر

۱ - **کارڈیک مرمر** - یہ ایک دھوکنی کی سی ملایم آواز ہے جو دل کے بیس پر بجائے فرسٹ ساؤنڈ کے سنی جاتی ہے یہ آواز اے آرٹا سب کلیوین اور گرانڈ شریان پر یعنی دل کے اوپر کی جانب خوب صاف اور نیچے کی جانب یعنی دل کی نوک کی طرف بتدریج کم مسموع ہوتی ہے

۲ - **آرٹیریل مرمر** - یہ پھونکنے کی سی ایک وقفہ دار آواز ہے جو ملایم یا تیز شریانی تڑپ کے ساتھ بڑی بڑی شریانون مثلاً گرانڈ سب کلیوین بریکیل فیمورل شریان اور ابڈامنل اے آرٹا کے اوپر اسٹے تھس کوپ لگانے سے معلوم ہوتی ہے نیز انگلی سے اگر شریان کو ذرا دبا دین تو تھرتھراہٹ محسوس ہوتی ہے

۳ - **وینس مرمر** - یہ ایک مکھی کے بھنبھنانے یا کبوتر کی غٹرغون یا سیٹی یا ریل یا آندھی چلنے کے موافق یا بزبز کی سی آواز ہے بلا وقفہ کے متواتر گردن کی داہنی طرف جگلر و سب کلیوین ورید کے ملاپ کے مقام اور گاہے فیمورل وین پر بذریعہ اسٹے تھس کوپ مسموع ہوتی ہے

یہ آواز خون کے ذرات آلبیمین پر گرد کہانے یا وریدی کو اڑیون کے ہلنے سے پیدا ہوتی ہے
اس آواز کو مقدم نہ سمجھنا چاہیے کیونکہ صحت کی حالت مین بھی بچّون اور نوجوان عورتون کی
وریدپر اسطّے تھس کوپ وبا کرلگانے سے بھی آواز سنی جاتی ہے -

کہتے ہین کہ آخرمرض مین کوئی نہ کوئی شدید مرض مثلاً سِل یا زخم معدہ وغیرہ لاحق ہوجاتا ہے
اینیمیا کی حالت مین اگر کوئی حاد مرض لاحق ہو تو اسمین کمزوری بہت ہوتی ہے اور شفا رکاں بہت
عرصہ مین ہوتی ہے -

شدید اینیمیا کو پرنی شش Pernicious کہتے ہین اور چونکہ علاج سے اسکو آرام
نہین ہوتا بلکہ بتدریج ترقی ہوتی ہے اسلیے پروگریسو انیمیا Progressive A بھی کہتے ہین بذریعہ
خوردبین ملاحظہ کرنے سے خون کے سرخ دانے بگڑے ہوئے معمول سے بہیکے چھوٹے بدشکل
اور خون مین بہت سے باریک ذرّات نظر آتے ہین -

یہ مرض ہر جنس مین ہوتا ہے لیکن زیادہ تر ادھیڑ عمر مین حاملہ عورتون کو عارض ہوتا ہے
اسمین اینیمیا کی علامتون کے سوا کمزوری اور لاغری از حد اور معدہ مین کوئی نہ کوئی فتور لگا ہے بخار
ہوجاتا ہے ریٹنا کے اندر اور دیگر اعضاے اندرونی مین سیلانِ خون ہوتا ہے چھ سے بارہ
مہینے مین مریض اکثر بوجہ کمزوری سیلان خون سکتہ یا تیز بخار ہوکر مرجاتا ہے -

شاملات - یہ مرض بہت عرصہ تک رہے تو تراوشی گلٹیون مین اطرافی اسہال پسینہ بکثرت بعض
مین تمام جسم پر آماس تنفس مین دقت ہاتھ پاؤن مین اینٹھن اور شاذونادر تمام جسم مین تشنج پیدا
ہوجاتا ہے موت جب لاحق ہو تو یکایک غشی یا کوما ہوکر یا بتدریج کمزوری سے
ہوتی ہے -

تشریح بعد وفات - تمام ساختین ڈھیلی اور پھیکی دل اور شریانی آوردے خون سے
خالی - کسی عضو اندرونی مین کوئی تبدیلی غیر معمولی نہین پائی جاتی صرف تھائرائیڈ گلانڈ اور طحال
معمول سے قدرے بڑھ جاتی ہین -

علاج - حتی الامکان سبب کو دریافت کرکے دور کرین - حفظان صحت کے قواعد پر

عطلدرآمد کرائین یعنی عمدہ ہوا اور روشن اور وسیع مکان مین بود و باش اختیار کرائین صبح و شام ٹہل قدمی کرینکی اجازت دین زیادہ نہ جاگنے دین خشک اور سرد ممالک یا امصار ساحلی کی طرف تبدیل آب وہوا کرائین - مریض کو ہدایت کردین کہ طبیعت خوش رکھے دماغ اور جسم کو آرام دے کسی طرح کی تکلیف نہ اوٹھائے بدن کو ملکر غسل کیا کرے غذا زود ہضم معمولی وقت پر مناسب مقدار مین کہائے - کمزوری بہت ہو تو قدرے شراب کا بہی استعمال جائز ہے اس مرض مین جودوائین مستعمل ہین سب مین مرکبات فولاد کا نمبر پہلا ہے یہی اکثر باعث شفا ہوتے ہین چنانچہ جب کسی رطوبت کے زیادہ نکلجانے سے یہ مرض لاحق ہو تو سلفیٹ آف آئرن ٹنکچر اسٹیل دنٹس سے بیس بوند کی مقدار مین کو اشیا یا کیلبا کے خیساندہ کے ہمراہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے اسہال باعث انیمیا ہو تو لارکر فرائی پر نائٹریس ۵ سے ۱۵ قطرے دین جب مرضیہ کثرت اولاد یا اور ارحیض کے باعث کمزور ہوگئی ہو تو فاسفیٹ آف لایم استعمال کرانا فائدہ مند ہوتا ہے - رجوسڈ آئرن کو کینائین یا کچلہ کے ست کے ساتھ اس مرض مین دینا سود مند ہے مثلاً نسخہ رجوسڈ آئرن تیس گرین سلفیٹ آف کوئینائن بارہ گرین اکسٹراکٹ آف نکس وامیکا چار گرین - گلیسرین حسب ضرورت ملاکر بارہ گولیان بنائین ایک صبح اور شام بعد غذا کے کہلائین - نسخہ دیگر رجوسڈ آئرن تیس گرین - پل آف ایلوز اینڈ مرچ بیالیس گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا چار گرین - ملاکر بارہ گولیان بنائین ایک ایک گولی تین مرتبہ دن مین کہلائین - عصبی کمزوری بہت ہو تو رجوسڈ آئرن کو مشک کے ساتھ استعمال کرین - علاوہ ازین دیگر مرکبات فولاد مثلاً کمپونڈ پل آف آئرن بلاڈز پل کمپونڈ مکسچر آف آئرن سکر ٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن سائیٹریٹ آف آئرن اینڈ امونیا - لیکٹیٹ آف آئرن سلفیٹ آف آئرن مکنٹنگ اوکسائیڈ آف آئرن ٹنکچر آف ایسی ٹیٹ آف آئرن یا لائز ڈ آئرن وغیرہ بہی مستعمل ہین -

نسخہ دیگر سائیٹریٹ آف آئرن اینڈ کوائنائن دوہائی گرین ٹنکچر کو اشیا بیس قطرے - آب مقطر ایک اونس ملاکر دن مین ایسی تین خوراکین دین -

واضح ہو کہ لوہے کے مرکبات کے استعمال سے قبض ہوجاتا ہے جسکے دفعیہ کے لیے

کھتا ڑنک بل یا حقنہ مسہل کی ضرورت پڑتی ہے پس اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے
مرکبات فولاد کے ہمراہ کوئی ملین دوا ملا لینا مثلاً ٹنکچر اسٹیل اور ایلوز آئرن اور گلا برس سالٹ
پیپسین اور ایلوز بہت بہتر ہوتا ہے مثلاً نسخہ پیپسین بتیس گرین۔ اکسٹرا کٹ ایلو چھہ گرین
گلیسرین حسب ضرورت ملا کر آٹھہ گولیان بنائین شام کو بعد غذا ایک گولی دین یا سلفیٹ
آف آئرن دو گرین۔ سلفیٹ آف سوڈیم اور سلفیٹ آف میگنیشیم ہر ایک ایک اونس۔
کلورائڈ آف سوڈیم دو ڈرام پانی ایک پائنٹ ملا کر اسمین سے ایک چھٹانک چار اونس گرم پانی
ملا کر علی الصباح پلائین یا کسٹرائیل یا گندک اور سنا سے دست خلاصہ رکھین۔

جب بدہضمی باعث مرض ہو تو سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن یا ایسٹنس ٹریپل سیرپ سے
بہت فائدہ ہوتا ہے کثرت محنت دماغی سے جب یہ مرض ہو جاوے تو فاسفیٹ آف آئرن
یا زنک یا فاسفورک ایسڈ ڈائلیوٹ کسی نباتی تلخ خیساندہ کے ساتھہ دینا اور کاڈلیور آئل پلانا
مفید ہے۔ نسخہ فاسفیٹ آف زنک بیس گرین۔ ڈائلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ ایک ڈرام
ٹنکچر سنکونا فلیوا ڈیڑہ ڈرام یا ٹنکچر اسٹیل ایک ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر چھہ اونس ملا کر اسمین سے
ایک اونس کی مقدار تین مرتبہ دن مین دین۔ نسخہ دیگر۔ فاسفیٹ آف زنک بیس گرین
اکسٹرا کٹ آف نکس وامیکا چار گرین اکسٹرا کٹ جنشین بیس گرین ملا کر بیس گولیان بنائین
اور چاندی کا ورق لپیٹین صبح اور شام ایک ایک گولی استعمال کرین بچون مین اسٹیل وائن
اور ٹارٹریٹ آف آئرن کا دینا مفید ہے لوہے کے مرکبات کے استعمال کو وقت چاہیئے کہ
چند روز کے بعد بدل دیا کرین اگر طبیعت کے ناموافق پڑے تو کچہ عرصہ کے لیے موقوف
بھی کر دین بعد ازان پھر استعمال کرین جب اس مرض مین بے چینی ہو اور نیند نہ آئے تو علاوہ
مذکورہ بالا ادویہ کے ایتھر۔ کلورل ہیڈریٹ۔ کلورک ایتھر۔ ہمپ وغیرہ جو مناسب ہو دین۔
افیون ہرگز استعمال نہ کرین اگر ایسی ہی ضرورت ہو تو ہارسائیس یا ہوپ استعمال کرین ہول
دلی مین خفیف مقدار مین دیگر ادویہ کے ہمراہ ایکونائٹ دین اور جب غایت درجہ کی کمزوری
اور ناتوانی ہو بدن مین خون نہ رہے تو ٹانس فیوژن آف بلڈ کرین یہ پرنی سشس انیمیا مین کو دوا سے

کچھ فائدہ نہیں ہوتا تاہم ارسنک سے گاہے گاہے فائدہ ہوتا ہے کہتے ہیں کہ مرغ کا خون خشک کر کے کھلانا مفید ہے کاہے ہے ٹرنسفیوژن آف بلڈیا مرکبات فولاد کے زیر جلد انجکٹ کرنے سے فائدہ ہوا ہے۔ کارنوجین جسکو گودہ استخوانی کہتے ہیں ۵ - ۴۰ گرین کی مقدار میں استعمال کرانا اچھا ہے۔

فصل چہاردہم

کلوروسس Chlorosis.

تعریف - یہ بھی ایک قسم کا انیمیا ہے جو عورتوں کو حیض کے فتور سے پندرہ سے پچیس ۲۵ برس کی عمر میں ہوتا ہے اسمیں جلد کا رنگ سبز یا زرد سبزی مایل ہوجاتا ہے جسکی وجہ سے اس مرض کو گرین سکنس Green sickness کے نام سے بھی مشہور کرتے ہیں۔ یہ کیفیت خون کی رنگت میں کیمیاوی تغیر کے باعث سے پیدا ہوتی ہے خون کے سرخ دانے معمول سے پھیکے چھوٹے اور تعداد میں ایک ثلث کم اور فائبرن زیادہ ہوجاتا ہے۔ برخلاف انیمیا کے جس میں فائبرن کم ہوجاتا ہے۔

اسباب - قبض دائمی ایک بڑا سبب ہے جسکی وجہ سے فتور آلات الهضم ہوکر جسم کی پرورش میں فرق پڑجاتا ہے۔ رنج وغم فکر ورزش نکرنا بند مکان میں رہنا وغیرہ مددگار اسباب ہیں۔ بعض اطبا خیال کرتے ہیں کہ یہ مرض بوجہ فتور حیض پیدا ہوتا ہے اور رحم اپنی جگہہ سے ٹلجاتا ہے ڈاکٹر ورکاو صاحب فرماتے ہیں کہ ایسی مریضہ عورات کے اے آرٹا اور اوسکی شاخون میں پیدایشی فتور ہوتا ہے یعنی چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے۔

علامات - علاوہ عام علامات انیمیا کے یہ چند خاص کوائف ظاہر ہوتی ہیں یعنی جلد کا رنگ زرد یا زرد سبزی مایل ہوجاتا ہے۔ کمزوری لاغری جسمی اور دماغی کام سے نفرت ہوتی ہے ہاتھ پاؤن سرد رہتے ہیں ذرا محنت کرنے سے دل دہڑکنے لگتا ہے مریضہ ہانپنے لگتی ہے

بعض دفعہ غش بھی آجاتا ہے درد سر دوران سر اور کانون مین مختلف قسم کی آوازین آتی ہین بائین پہلو پشت اور دیگر مقامات جسم مین عصبی درد ہوا کرتا ہے۔ مریضہ پست ہمت اور بدمزاج ہوجاتی ہے کبھی کبھی ہسٹیریا کی سی بیماری آجاتی ہے۔ فتور آلات الہضم ہمیشہ رہتا ہے چنانچہ بھوک کم غذا خصوصاً گوشت سے نفرت ہوجاتی ہے اور خراب چیزون مثلاً مٹی کوئلہ سلیٹ وغیرہ کی طرف طبیعت راغب رہتی ہے۔ ہمیشہ قبض رہتا ہے گاہے معدہ یا امعا سے اخراج خون ہوتا ہے حیض مین اکثر فتور ہوتا ہے یعنی کم یا بند ہوجاتا ہے یا دیر مین یا غیر منتظم یا تکلیف سے گاہے زیادہ مقدار مین بھی ہوتا ہے لیوکیوریا اکثر دیکھا جاتا ہے۔ پیشاب پھیکا پتلا زیادہ مقدار مین بار بار آتا ہے اس مرض مین اگر دل کمزور ہے تو سنکوپی سے مریضہ فوت ہوجاتی ہے اور گاہے کوما رگ کا باعث ہوتا ہے۔

علاج۔ غذا کا بندوبست کرین اور ہر قسم کی بداحتیاطی سے پرہیز کی ہدایت کرین اور مرکبات فولاد مثل گریفتس مکسچر استعمال مین لائین۔ اگر مرکبات فولاد سے فائدہ نظر نہ آئے تو لائکر ٹیاسی ونس یا ۱۵ پندرہ بوند میوسیلج کے ہمراہ استعمال کرین کیونکہ یہ فائبرن کو کم کردیتا ہے کچلہ یا اسٹرکنین کھلاوین مثلاً لائکر اسٹرکنین پانچ قطرے ٹنکچر اسٹیل دس قطرے پانی ایک اونس ملا کر اس طرح دن مین تین بار دین قبض رفع کرنے کو سلفیٹ آف آئرن دو گرین۔ اکسٹراکٹ ایکوز آدہا گرین ملا کر ایک گولی بنا کر اسی طرح تین دفعہ دن مین دین سلفیٹ آف آئرن دو گرین الوز دو گرین سینمن پوڈر پانچ گرین ملا کر دو گولیان بنائین اور شب کو سوتے وقت کھلائین۔ پسلی کے درد کے دفعیہ کے واسطے بلاڈونا پلاسٹر مقام ماوف پر لگائین اور بدہضمی کے دور کرنے کے لیے بسمتہ اور ڈائلیوٹڈ ہیڈروسیانک ایسڈ استعمال کرین اور دیگر تکالیف کا جو مناسب علاج ہو تجویز کرین۔

فصل پانزدہم

Hydrops. ڈراپسی یا ہیڈرالپس

جب خونی آوعون سے آب خون رِس کر جلد یا میوکس ممبرین کے نیچے کی خانہ دار ساخت

یا کسی جوف یا کسی عضو اندرونی مین جمع ہو تو اسکو اصطلاحاً ڈراپسی کہتے ہین - اس مرض کے باعتبار مختلف مقامات کے مختلف نام بھی ہین چنانچہ جب تمام جسم کی جلد کے نیچے کی خانہ دار ساخت مین سیرم رہے تو اناسارکا - کسی خاص ساخت مین رہے تو اڈیما - پلورا مین ہونے سے ہیڈروتھوراکس - پریکارڈیم مین ہو تو ہیڈروپریکارڈیم - پریٹونیم مین ہونے سے آسائٹیس دماغ کے وینٹری کلز یا ارکنائڈ مین ہونے سے ہیڈروکیفیلس - ٹیونیکا ویجائنلس مین ہونے سے ہیڈروسیل کہتے ہین - جب جسم کی تمام ساخت اور جوف مین جب خون تراوش پاکر جمع ہو جاوے تو اوسے جنرل ڈراپسی کہتے ہین -

واضح ہو کہ چند امراض ایسے ہین جو ڈراپسی کے نام سے مشہور ہین اور حقیقت مین اونکو ڈراپسی سے کچھہ تعلق نہین ہے مثلاً اووری مین ڈراپسی جو کہ اووری کا سسٹک ٹیومر ہے - جب یوٹرس کا منھ بند ہو جانے سے اوسکے اندر رطوبت جمع ہو جائے تو اوسے ڈراپسی آف دی یوٹرس یا ہیڈرومیٹرا اور جب گال بلاڈر مین پت جمع ہو کر خارج نہو تو اوسے ڈراپسی آف دی گال بلاڈر اور جبکہ گردہ کے پلوس مین بوجہ سوزش یا یوریٹر نالی کی لوکاوٹ سے پیشاب رکجائے تو اسکو ہیڈرونفروسس کہتے ہین -

اصلیت - حالت صحت مین ہر ایک عضو کو تر رکھنے کی غرض سے رطوبت تراوش پاتی ہے اور پھر بذریعہ وریدون لمفیٹکس اور لیکٹیلس کے جذب ہو جاتی ہے یعنی ورید کے وسیلہ سے وہ چیزین جو پانی مین حل ہو جاتی ہین یا سیماب طبع ہین خون مین شامل ہو جاتی ہین اور لمفٹک کی وساطت سے وہ چیزین جو غیر سیماب طبع ہین یا جسمی پرورش کے واسطے ضرورت سے زیادہ رسیجاتی ہین تو پھر خون مین ملجاتی ہین - لیکٹیلس کے ذریعہ سے کیلوس جذب ہو جاتا ہے چنانچہ رطوبت کا تراوش پانا اور پھر جذب ہو جانا اگر موافق معمول کے جاری رہے تو وہ جگہہ تر اور معمولی حالت پر رہتی ہے اگر تراوش اور جذب کے تعلق مین فرق پڑجائے مثلاً تراوش زیادہ ہو قوت جاذبہ معمولی - یا تراوش تو معمولی ہو لیکن جاذب اوردون کے فتور سے رطوبت جذب نہو تو تراوشی رطوبت کا اجتماع ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف پانی سے بھر جاتا ہے

اسباب (۱) خونی آوردون خصوصاً اُن جگہون کی وریدون مین جو دل سے دور ہین بوجہ
مقامی دباؤ دیا تھرمبس اٹکنے کے روکاوٹ ہو یا قلب کی کواٹریون مین کوئی ایسا مرض
لاحق ہو جو خون کی واپسی یا آگے بڑھنے مین حارج ہو یا دیوارہائے قلب مین کسی قسم کا
ڈیجنریشن ہونے سے وہ کمزور ہو کر اپنا کام معمولی انجام نہ دیسکتا ہو تو واپسی خون مین سستی
واقع ہوتی ہے اور وریدین پُر ہو کر تنجاتی ہین جسوجہ سے آب خون تراوش پا جاتا اور رطوبت
منخرجہ وریدین پھر داخل نہین ہوسکتی ہے اس قسم کی ڈراپسی کو پیسیو ڈراپسی کہتے ہین - اس
مین آماس پانون سے شروع ہو کر بتدریج اوپر کی طرف بڑھتا جاتا ہے یہی کیفیت امیفزیما آف دی
لنگس مین ہوتی ہے - جب دل کے بائین جوف مین رکاوٹ پیدا ہو تو اڈیما آف دی
لنگس ہو جاتا ہے - پورٹل وریدمین روکاوٹ ہونے سے استسقا ہو جاتا ہے - ہاتھ
پاؤن کی بڑی وریدون پر دباؤ مثلاً ٹیومر یا اینورزم کا پہونچے یا روکاوٹ ہو تو ان پر آماس
ہوتا ہے -

(۲) جب خونی آوردے اور نلکی اطراف کی ساخت ڈھیلی اور کمزور ہوجائے تو بھی یہ
مرض ہوجاتا ہے - جنرل ڈبیلٹی مین پاؤن پر آماس اسوجہ سے ہوتا ہے کہ دل کمزور اور خونی آوردے
ڈھیلے پڑجاتے ہین جس سے دوران خون اچھی طرح نہین ہوتا اور پاؤن کو لٹکا ہوا رکھنے
یا زیادہ عرصہ تک کھڑا رہنے سے پاؤن پر آماس زیادہ آجاتا ہے -

(۳) خون کی ماہیت مین فرق پڑجائے مثلاً آبی حصہ زیادہ البیومن کم خارجی اجزا مثلاً یوریا
جمع ہوجائین تو اس سے بھی طرح طرح کی ڈراپسی پیدا ہوتی ہے خصوصاً انیمیا اور مرض برائٹس
ڈزیز اس کی عمدہ تمثیل ہین - غذا خراب ملنے خون یا کوئی رطوبت زیادہ مقدار مین بدن سے
نکل جانے یا حاد یا مزمن امراض مثلاً ملیریس فیور سل سرطان امراض طحال اسکروی
پرپیورا لیوکوسائی تھیمیا وغیرہ سے خون کی خرابی واقع ہوتی ہے اور ڈراپسی مین
مدد کرتی ہین -

(۴) - سردی لگنا اور بھیگنا جس سے خون جلد سے اعضائے اندرونی کی طرف مائل ہوجائے

اور احشاء مین ایکٹو کنجیسچن ہوکر سیال سیجاتا ہے تو اس قسم کی ڈرالیسی کو ایکٹو ڈرالیسی کہتے ہین جلدی مزمن امراض کے یکایک زائل ہوجانے یا کوئی معمولی رطوبت ایکدم سے بند ہوجانے سے جو ڈرالیسی ہوتی ہے وہ بھی ایکٹو ہی قسم کی ہوتی ہے جس مین پسینہ رکجاتا ہے۔ ورگردہ اپنا کام بخوبی نہین کرتا گردہ کے امراض کے باعث جو ڈرالیسی ہوتی ہے وہ دوران خون کی رکاوٹ کی وجہ سے نہین ہوتی بلکہ کیمیاوی تبدیلی کے تعلق مین فرق پڑنے اور جسم کی پرورش مین فتور واقع ہونے سے ہوتی ہے جسکی وجہ سے آماس کسی خاص مقام ہی پر نہین بلکہ تمام جسم خصوصًا چہرے پر ظاہر ہوتا ہے بخلاف اور ڈرالیسی کے جو پاؤن سے شروع ہوتی ہین ایسمین آماس سخت اور دبانے سے بشکل دبتا ہے۔

علامات - ڈرالیسی خود کوئی مرض نہین ہے بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے جنکی دیگر علامات بھی اس کے ساتھ موجود ہوتی ہین - یہان پر عام طور سے ان تکالیف کا جو ڈرالیسی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہین ذکر کیا جاویگا - یہ مرض آہستہ آہستہ ان مقامون سے جو لٹکے ہوے رہتے اور دل سے دور ہین مثلًا پاؤن یا اُن جگہون سے جو کھلی رہتی ہین اور جہان خانہ دار ساخت بہت ہے مثلًا پپوٹون سے اکثر شروع ہوتا ہے اور بعض اوقات ایکدم سے تمام جسم سوج جاتا ہے اور ذرا دبانے سے گرھا پڑجاتا ہے یہ سوجن گاہے خفیف اور گاہے ایسی زیادہ ہوتی ہے کہ جلد تنی ہوئی چمکدار معلوم ہوتی ہے اور بعض دفعہ پھٹ جاتی یا سڑجاتی ہے آماسیدہ مقامون کی روحانی طاقت کم ہوتی ہے چنانچہ سرخ بادہ یا خراب قسم کی سوزش ازخود یا قدرے خراش پہونچنے سے ایسے مقامون مین ہوجاتی ہے - آماسیدہ جگہہ کی جلد پھیکی گاہے سرخ ہوتی ہے دماغ مین جب سیرم رہتا ہے تب کنولشنز کوما فالج یا سکتہ کی علامات نمایان ہوتی ہین - پلورا مین آب خون جمع ہونے سے قلب اور شش کے فعل مین فتور واقع ہوتا ہے جس سے مریض وقت سے سانس لیتا ہے - پیریٹونیم مین پانی بھرجانے سے ڈایافرام اوپر کو چڑھ جاتا ہے جس سے دل اور شش پر دباؤ پہونچتا ہے اور دقت تنفس ہونے لگتی ہے حتی کہ جب شکم بہت بھر کر تن جاتا ہے تو مریض چت لیٹ بھی نہین سکتا بلکہ گھبرا کر اٹھ بیٹھتا

بیٹھتا ہے اس حالت مین مریض کو آرام نہ سونے سے تکان اور ہر طرح کی تکلیف ہوتی ہے
علاوہ ازین ابڈامنل اسے آرٹا اور انفیریر وینا کیوا پر دباؤ پڑنے سے خون کے دورہ مین قدرے
رکاوہ ہو جاتا ہے جسکے باعث خانہ دار ساخت مین بہی سیرم رسجاتا ہے اور کپیلری سرکولیشن
سست ہو جاتا ہے اسوجہ سے دل پر بہت زور پڑتا ہے۔ اناسارکا مین صرف بہاری پن
اور تناوٹ کی شکایت ہوتی ہے لیکن کہین درد وغیرہ کی شکایت نہین بعض عضو مثلاً
گلاٹس مین اذیما ہونے سے ہوا کا گذر کم ہوتا ہے اور مریض دم گہٹ کر مرجاتا ہے۔

تشخیص - اس امر کی کہ ڈراپسی ہے یا نہین کچہ مشکل نہین ہے البتہ اصل مرض جس کی
وہ علامت ہے تبلانا ذرا دشوار ہے جسکو بالتفصیل ذیل لکہتے ہین۔

کارڈیک یا پلمونری ڈراپسی مین آماس پانؤن سے بتدریج شروع ہو کر اوپر کو چڑہتا ہے رفتہ رفتہ
تمام جسم پر پہیل جاتا ہے جلد چمکدار تنی ہوئی ہوتی ہے اسمین علاج کرنے سے قطعی آرام
نہین ہوتا۔

اکیوٹ رینل ڈراپسی مین یکایک اول آماس پپوٹون پر ظاہر ہوتا ہے چنانچہ مریض جب
سو کر اوٹہتا ہے تو ایکدم سے صرف پپوٹے ہی نہین بلکہ تمام چہرہ جس سے مریض بعض وقت
شناخت نہین ہو سکتا سوجہا ہوا پایا جاتا ہے غور کر کے دیکہنے سے تمام جسم پر آماس پایا جاتا ہے
یہ آماس جس طرح دفعتاً ظاہر ہوتا ہے اوسی طرح ایکدم سے زایل بہی ہو جاتا ہے جلد کی رنگت
سفید اور پہیکی ہوتی ہے ورم اسمین کارڈیک ڈراپسی کی نسبت سے سخت ہوتا ہے چنانچہ
اگر آماس کا مقام دبایا جائے تو گڑہا کم پڑتا ہے اور نشان زیادہ عرصہ تک رہتا ہے کرانک
رینل ڈراپسی مین بہی پپوٹے سوج جاتے ہین اور پانؤن اور ٹخنون پر ورم ہوتا ہے لیکن یہ ورم
کارڈیک ڈراپسی کی نسبت سے بہت زیادہ اور سخت ہوتا ہے۔

جگر کے باعث سے جب یہ مرض لاحق ہو تو اول شکم بتدریج بڑہنے لگتا ہے کیونکہ پورٹل
ورید کی رکاوٹ سے اکثر یہ ہوتا ہے بعدہ جب پیٹ خوب تن جاتا ہے تب انفیریر وینا کیوا پر
دباؤ پہونچنے سے پانؤن پر بہی ورم آتا ہے۔ معلوم رہے کہ جب انفیریر وینا کیوا کے اوس مقام

پر جہان وہ ڈوایافرم سے گذرتا ہے دباؤ پہونچے تو شکم کے بڑھنے کے ساتھ ہی پاؤن پر بھی آماس آجاتا ہے۔

اینیمیا مین تو چندان آماس نہین ہوتا بلکہ سب کیوٹینیس سلولر ٹشو مین قدرے سیرم رسجاتا ہے یہ ورم آرام کرنے کے بعد خصوصاً صبح کے وقت جاتا رہتا ہے صرف پپوٹون پر باقی رہتا ہے بعدہٗ ذرا چلنے پھرنے سے پھر ہو آتا ہے ۔برخلاف رینل ڈراپسی کے کہ جسمین پاؤن پر آماس آرام کرنے سے زیادہ ہوتا اور جاگنے اور حرکت کرنے سے کم ہوجاتا ہے ۔علاوہ ازین اینیمیا کا آماس علاج سے جلد آرام پاتا ہے اور رینل ڈراپسی کا ورم علاج سے اگرچہ بعض اوقات آرام بھی ہوتا ہے لیکن اکثر تھوڑے عرصہ کو جاتا رہتا ہے بعدازان پھر عود کر آتا ہے۔

جب جسم کے کسی حصہ مین صرف آماس ہو لیکن ظاہرا کوئی بیرونی دباؤ نہ　ا۔ ...
مقام کی خاص وریدی رکاوٹ رسبب ورم قرار پاتی ہے۔

انجام ۔اس مرض کا انجام اسباب اور دیگر کوائف پر منحصر ہے چنانچہ جب کسی عضو اندرونی کی ساخت مین مرض کے باعث فتور نہ عاید ہوا ہو تو علاج سے آرام ہوجاتا ہے بعض اوقات پسینہ یا دست بکثرت آنے سے یکایک ڈراپسی زایل ہوجاتی ہے دل یا جگر کے مرض کے باعث سے یہ مرض لاحق ہو تو علاج سے تھوڑے عرصہ کے واسطے افاقہ ہوجاتا ہے بعدازان پھر وہی حالت سابقہ عود کر آتی ہے ۔یونانی طبیب جب کسی عضو مین آماس
ہوجائے تو مرض کو بہت شدید جانتے ہیں ...کہ ہمیشہ ایسا نہین ہوتا کیونکہ بعض اسباب
...یا بذریعہ ... ہونے سے ڈراپسی کو آرام ہوجاتا ہے بعض اوقات ...
...کے گا ہے اتفاقیہ امراض مثلاً پلیورسی انٹرائیٹس یا پریٹونائیٹس ... موت ہوتی ہے۔

علاج ۔اسکا اُن بیماریون مین جن کی یہ ایک علامت ہے مفصل طور سے بیان کیا جائیگا یہان پر صرف چند اصول ذکر کیے جاتے ہین۔

۱۔جہانتک ممکن ہو سبب کو دور کرین عضو ماؤف کو آرام دین ۔عام یا ایلاسٹک بنڈج

کے وسیلہ سے پاکون یا جسم پر یکسان دباؤ پہونچا دین -

۲- رطوبت مجتمعہ کو معرقات اسہلات اور مدرات کے ذریعہ سے خارج کرین - چنانچہ معرق فائدہ کیلئے طرح طرح کے غسل اور بھپارے اپیکاکوآنا اینٹی منی نائٹرس ایتھر لائکر امونیا ایسی ٹیٹس سائٹریٹ آف پٹاسیم جبرانڈی وغیرہ - مسہل کے واسطے الاٹیریم جیلپ اور کریم آف ٹارٹار مناسب خیال کیجاتی ہین - علاوہ ازین گیمبوج دریٹرم پڈوفلن کیلومل کروٹن آئل بھی گاہے استعمال کرتے ہین - مدرادویہ مثلاً نائٹریٹ سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم یا سوڈیم پوری مقدار مین بہت پانی کے ساتھ سب قسم کے ڈرالپسی مین رینل ڈرالپسی کے سوا استعمال کرتے ہین کیونکہ گردہ کے مرض مین ڈایوریٹک کا استعمال ممنوع قرار دیا ہے اگر ... ڈرا ... ارکم مقدار نائٹرس ایتھر یا انفیوزن یا ٹنکچر ڈجی ٹیلس پل یا ٹنکچر سلی اسپرٹ یا انفیوزن آف جونی پر انفیوزن اسکوپیریائی یا آئل آف ٹرپن ٹائن بھی فائدہ کے لیے دیتے ہین بالسم یا رزن آف کوپیوا بہت نافع ہین - رینل ڈرالپسی مین یہ نسخہ بہت فائدہ کرتا ہے -

نسخہ الاٹیریم چھٹا حصہ گرین کا - پاڈسلی آدھا گرین - پلوڈ جیٹیلس آدھا گرین - اکسٹراکٹ ہائیو سائیمس ڈیڑھ گرین ملا کر ایک گولی ایسی دو دن مین دین ڈرالپسی مین ڈجی ٹیلس کے پتون کی پولٹس بنا کر پیٹ پر باندھتے ہین یا سفوف ملتے ہین یا تکمید کرتے ہین یونانی طبیب مکوہ جو بلاڈونا کی قسم سے ہے اوسکے پتے کہلاتے اور بیرونی استعمال مین بھی لاتے ہین - جن یا شراب اگر بہت سے پانی مین ملا کر پلائین تو عمدہ مدر کا فائدہ ہوتا ہے -

... دواؤن سے ... ہو تو چند قسم ... اپریشن کرتے ہین - مثلاً اپرانسٹے ... بہت تنجاتی ہے تو ٹنکچر یا اوتھلے شگاف یا کپلری ... مقام پر ٹیپ کرتے ہین -

۴- زود ہضم ہلکی غذا کہلائین - بہت پانی نہ پینے دین - مقویات خصوصاً ٹنکچر اسٹیل سے طاقت بحال رکھین - آماسیدہ جگہہ کو خشک اور صاف رکھنے کی ہدایت کرین کسی قسم کا خراش یا ایکدم سے بہت سا دباؤ نہ پہونچائین حفظان صحت کے قواعد کی پابندی

ملاکر اسی طرح دن مین دو تین دفعہ دین علاوہ ازین گرم پانی یا سوڈا کا بہپارہ دینا دیٹ شیٹ پیکنگ کرنا بہی بہت مفید ہے - محرکات خصوصاً جین شراب دودہ شوربہ یا دیگر حیوانی غذا دینے سے بہت نفع ہوتا ہے قدرے ہیراکسیس پانی مین ملاکر پلانا سودبخش ہوتا ہے کیونکہ جب منگلور کے جیلخانہ مین یہ مرض منتشر ہوا تہا تو وہان کے آدمیون کو پانی مین لوہے کے ٹکڑے رکہکر پلانے سے یہ مرض معدوم ہوگیا تہا اس مرض مین مرکبات فولاد ٹرپن ٹائن آرگوٹین بلاڈونا نکس وامیکا نحاس اور یہ خیال کیجاتی ہین علاوہ اسکے تریاق فاروق بہی ایسے ہی مفید سمجہی گئی ہے جسکو یونانی اطبّا بہت استعمال کرتے ہین اسکے اجزا معلوم نہین ہین - لیکن اکثر عرب کے ملک سے یہ دوا تیار ہوکر آتی ہے یہ آماس کو کم کرتی ہے اور مدربول ہے اسمین اگر ریوندچینی اور ملا دین تو تلین کا بہی فائدہ ہوا کرتا ہے - مثلاً نسخہ تریاق فاروق دو ڈرام سفوف ریوندچینی ڈہائی اونس - سفوف دارچینی چالیس گرین - سفوف لونگ اکیس گرین شہد کے ساتہہ ملادین اور نوّے گرین کی مقدار مین شہد ملاکر کہلائین یا نوّے گرین کو تین دفعہ کرکے کہلائین اگر یہ تریاق میسر نہ آوے یا مفید نہ پڑے تو یہ نسخہ دین - اکسٹراکٹ نکس وامیکا چوتہائی گرین - ریڈوسٹ آئرن دو گرین اکسٹراکٹ جنشین ایک گرین ملاکر ایک گولی بنائین - ایسی ایک گولی صبح اور ایک شام کو کہلائین ایک اور دوا ہے جسکو روغن سیاہ کہتے ہین جو سلاسٹرس نیوٹینس Celastrus Nutans کے بیج لوبان جائفل اور لونگ سے بنتا ہے اسکو بہی دس قطرہ کی مقدار مین دینا مفید بتلاتے ہین -



مقالہ دوم

لوکل ڈزیزز یعنے مقامی امراض

باب اوّل

نروس ڈزیز یعنی امراض نظام اعصابی

اِن امراض کے بیان سے پیشتر نظام اعصابی کا بقدر احتیاج مجملاً بیان کرنا مناسب ہے تاکہ آیندہ امراض کے سمجھنے مین آسانی ہو اور کسی قسم کی دقت نہ پڑے پس ذیل مین جو اعصاب اور مرکز اعصاب کی تشریح اور افعال کا بیان مندرج ہے اوسکو غور سے پڑھنا چاہیے۔

واضح ہو کہ نظام عصبی کو تشریحین سریبرو سپائنل اور سمپے تھیٹک دو حصون مین تقسیم کر کے بیان کرتے ہین چنانچہ ان کی ساخت مین دو طرح کی چیزین پائی جاتی ہین۔

گرے اور وایٹ گرے سبس ٹینس Greysubstance یعنی خاکی بناوٹ نرو سیلز یا وسکیولر سبس ٹینس سے جو اصل مین چھوٹے چھوٹے مختلف شکلون کے بند خانے ہین مرکب ہے۔ اس جنس پر تمام اشیاء کے عکس جمتے ہین اور مختلف عصبی طاقتین اِس مادہ سے پیدا ہوتی ہے۔

وائٹ سبس ٹینس .White S یعنی سفید بناوٹ ٹیوبیولر فائبرز سے مرکب ہے اس ساخت کے متعلق دو کام ہین ایک تو یہ کہ خارجی اثر کو مرکز عصبی تک پہونچاتی ہے اور دوسرے یہ کہ بعد پہونچنے اثر کے مرکز مذکور سے جو تحریک ہوتی ہے اوسکو باہر لیجا کر تعمیل کراتی ہے چنانچہ اس ساخت کے اُن عصبی ریشون کو جو اثر مرکز عصبی تک لیجاتے ہین۔

اور اعصاب Afferent fibres یا الفرنٹ فائبرز Centripetal . ...

کو سنسری نرور Sensorg N حسّی اعصاب اور اون ریشون کو جو اثر تحریک مرکز سے باہر پہنچاتے ہین سنٹری فیوگل Centrifugal یا افرنٹ Efferent فائبرز اور اعصاب کو موٹر نرورز یا حرکتی اعصاب کہتے ہین - سواے چند کرینیل اعصاب کے باقی کل اعصاب مین حسّی اور حرکتی ریشے ایک ہی غلاف مین ملفوف رہتے ہین چنانچہ کرینیل اعصاب مین سے آلفکٹری - آپٹک - آڈیٹری - گلاسوفیرنجیل اور نیوموگیاسٹرک حسّی اعصاب مین - ٹرای فیشیل مرکب عصب ہے اس کی بڑی جڑ خاصکر حسّی اور چھوٹی حرکتی ہے - باقی دماغی اعصاب حرکتی ہین اور نخاعی اعصاب کے مخرج مین حسّی ریشے عصبی جڑ کی پچھلی طرف سے اور حرکتی ریشے اگلی جانب سے خروج کرتے ہین -

(الف) سریبرو اسپائنل سسٹم - اس قسم مین دماغ نخاع اور اونکے حسّی اور حرکتی اعصاب (جو انتظام انیمل لائف Animal life یا حیوانی فعل سے تعلق رکھتے ہین) داخل ہین چنانچہ تسہیل بیان کے لیے ہر ایک کا ذکر بترتیب ذیل کیا جاتا ہے -

نخاع یا حرام مغز - حرام مغز حقیقت مین ایک عصبی مرکز ہے جسکی بناوٹ کے درمیانی ساخت مین گرے اور بیرونی اطراف مین وائٹ میٹر Whitematter ہے اسکو اگر آڑا تراش کر دیکھا جائے تو گرے میٹر بشکل دو قوسون کے دکھائی دیتا ہے جن کی محدّب سطح درونی طرف اور مجوف سطح بیرونی جانب ہے چنانچہ مجوف سطح کے بیرونی جانب ہونے سے آگے اور پیچھے اس بناوٹ کے دو دو نکال دیکھے جاتے ہین - اگلے نکالونکو اینٹیریر Anterior اور پچھلون کو پوسٹریر کارنوا PosteriorCornua. کہتے ہین - پوسٹریر کارنوا بہ نسبت انٹیریر کارنوا کے زیادہ لمبے اور کم چوڑے ہین - ان سے سنسری روٹس Sensory roots یعنی حسّی جڑین اور انٹیریر کارنوا سے موٹر روٹس Motor roots یعنی حرکتی جڑین خروج کرتی ہین - یہ حسّی اور حرکتی اعصاب جسم کے تمام سطح پر پھیلے ہوے ہین انھین کے ذریعہ سے تمام خارجی تحریکین دماغ تک پہونچتی ہین اور دماغ سے اس بارہ مین جو حکم ہوتا ہے

اوسکی تعمیل ہوتی ہے - مخفی نہ رہے کہ خارجی اثر جو بذریعہ حرام مغز دماغ تک جاتے ہین وہ سب براہ راست اوسی جانب سے دماغ تک نہین پہونچتے بلکہ مخالف جانب کے ستون کی راہ دماغ تک صعود کرتے ہین مثلاً اگر دائین سینسری روٹ کی وساطت سے خارجی تحریک دماغ تک پہونچانا چاہین تو سیدہی دائین جانب سے نہین پہونچ سکتی بلکہ داہنی جانب کے ریشے نخاع کے بائین ستون مین پہونچکر اوپر کو صعود کرتے ہین - علی ہذالقیاس بائین جانب کی تحریک داہنی جانب کے ستون کی راہ دماغ تک پہونچتی ہے ریشون کی مذکورہ بالا آمد ورفت کے طریق کو ڈیکس سٹیشن Decussation کہتے ہین مگر حکمی تحریک حرام مغز کے اسی جانب سے گذرتی ہے جس طرف عضلات حرکت شدہ واقع ہین چنانچہ اگر کسی جاندار کے اسپائنل کارڈ کے ایک پہلوی نصف حصہ کو آڑا کاٹا جائے تو شگاف کے نیچے کی طرف کے عضو بے حرکت اور دوسری جانب کے عضو بے حس ہوجاتے ہین لیکن ولیسوموٹر سنس یعنی رگون کی قوت انبساط وانقباض اور گرمی اور سردی کے محسوس کرنے کی طاقت نیز مسکولر سنس جانب ماؤف ہی کی زائل ہوجائیگی - حرام مغز کا اس بات کے علاوہ کہ اسکے ذریعہ سے خارجی تحریک دماغ تک پہونچتی ہے اور پھر وہان سے حکمی تحریک کی تعمیل ہوتی ہے ایک اور فعل بھی ہے جسکو ریفلکس اکشن Reflex action. یا حرکت معکوس کہتے ہین اس فعل کا کچھہ تعلق دماغ سے نہین صرف حرام مغز سے انجام ہوتا ہے چنانچہ جو خارجی تحریک حرام مغز مین پہونچتی ہے اوس کا حکم بذریعہ سنٹریفیوگل ریشون کے حرام مغز سے بدن کے مختلف مقامون مین تعمیل پاتا ہے اس طرح کی حرکت انسان کے نہ صرف بے ارادہ بلکہ بے اختیاری طور پر بحالت صحت نیز بیماریون مین ظاہر ہوتی ہے مثلاً انسان کی خوابیدہ حالت مین اگر پاؤن کے تلوؤن مین گدگدی کیجائے تو وہ بے اختیار اور نادانستہ اپنے پیرون کو ہٹا لیتا ہے یہ ریفلکس اکشن ہے ایسی حالت مین دماغ سے کچھہ سروکار نہین لیکن اگر دماغ اور حرام مغز دونون کے فعل مین قدرے ارتباط ہوجائے تو قدرے اختیار پیدا ہوجاتا ہے کیونکہ بالائی یا دماغی نروسنٹرز اسپائنل کارڈ کے نروسینٹرز پر ہمیشہ اقتدار

حکومت رکھتے اور اونکی تحریک کو روک سکتے ہین چنانچہ نخاع کے سینٹرز کی ایسی طاقت کو انہیبی شن Inhibition. یا انہیبی ٹری پاور Inhibitory power کہتے ہین اس سبب سے جب کبھی کسی صدمہ سے نخاع راس النخاع سے علیحدہ ہو جاتا ہے یا بارادہ تجربہ کاٹا جاتا ہے تو ایسی حالت مین دماغی انہیبی شن کے زائل ہونے کے باعث حرام مغز کی حرکت معکوسہ کی طاقت از حد بڑھ جاتی ہے اور پھر جیسا کہ انسان کی خوابیدہ حالت مین گدگدی کرنے سے وہ دماغی انہیبی شن نہ ہونے کے باعث حرام مغز کے سینٹرز کے ذریعہ سے پانون کو کھینچ لیتا ہے ویسا ہی جاگنے کی حالت مین دماغی انہیبی شن نہ ہونے کی وجہ سے وہ پانون کو اکثر کھینچ لیتا ہے اور گدگدی کو ضبط نہین کر سکتا - حرام مغز کے متعلق افعال مذکورہ بالا کے سوا اس کام کو بھی جانتے ہین کہ یہ بدن کے عضلات کو ایک دوسرے کی کارخدمت مین شریک اور مددگار کرکے بدن کے اعضاء کو چلنے پھرنے کے وقت مین مثل ترازو کے برابر رکھتا ہے اور جملہ اعضاء و عضلات سے انتظام کے ساتھ سلسلہ وار اپنے فعل کا انجام کراتا ہے اس فعل کی انجام دہی مین بھی کسی کو یہ اختیار نہین ہوتا کہ ایک فعل کے پورے انجام دینے والون مین سے ایک جزء کو روک لے مثلاً چلتے وقت چلنے والے عضلون مین سے ایک یا دو عضلون کو حرکت سے باز رکھے علاوہ ازین رفتار کے فعل کا بھی دماغ سے کچھ تعلق نہین معلوم ہوتا کیونکہ بانین کرنے کی حالت مین انسان چل پھر سکتا ہے اور کسی طرح کا حرکت مین نقصان نہین ہوتا - خوابیدہ حالت مین بعض اوقات انسان کا مثل بیدارون کے چلنا پھرنا اور دیگر کام کرنا اس کی عمدہ مثال ہے اس فعل کی طاقت کے سبب سے اسفنکٹر مسلز بند رہتے ہین بلڈ ویسلز مین تناؤ اور تمام عضلات مین طاقت ہوتی ہے علاوہ اِنکے مفصلہ ذیل سنٹرز حرام مغز مین پائی جاتی ہین -

۱ - بول و براز کے واسطے جسکو سنٹر آف مکچوریشن اینڈ ڈیفی کیشن Centre of Micturation & defecation کہتے ہین

۲ - وضع حمل کے واسطے جس کو سنٹر آف پارچوریشن Centre of Parturation کہتے ہین -

۴۳- افعال خلقی کے واسطے جسکو سنٹر فار سیکشوئل اکسائیٹمنٹ Centre for seocual
excitement کہتے ہین یہ تینون مرکز حرام مغز کی لمبر بجن مین واقع ہین-

راس النخاع - یا مڈلا ابلانگیٹا Medulla Oblongata. یہ حقیقت مین
حرام مغز کا بالائی اور کشادہ حصہ ہے جو دیکھنے مین گاؤدم اور درازی مین تخمیناً سوا انچ ہے اور پانز دیرولیائی
اور حرام مغز کے مابین دماغ کے بطن رابعہ کے صحن مین اکسیپل ہڈی کے بڑے سوراخ مین واقع
ہے - مڈلا ابلانگیٹا کے انٹریر پیرامڈز کے زیرین سرے کے درونی ریشے جو حرام مغز کے
پہلوی ستون کے گرے ریشون سے ملے ہوتے ہین دائین طرف سے بائین طرف اور بائین
جانب سے دائین جانب کو گذرتے ہین - چنانچہ خارجی اثر جواسکے ذریعہ سے دماغ تک
جاتا ہے وہ مقام اثر کے برخلاف جانب کے دماغی نصف کرے مین پہونچتا ہے - پس اگر کسی جاندار
کے مڈلا ابلانگیٹا کے ایک پہلوی نصف حصہ کو آڑا کاٹ جائے تو شگاف کے نیچے برخلاف
طرف کی حسی اور حرکتی قوت جاتی رہتی ہے - بیرونی ریشے جو شمار مین بہ نسبت درونی ریشون کے
بہت کم ہین اور جو حرام مغز کے اگلے ستون کے ریشون سے ملے ہوئے ہین - بلغیر
ڈکیسن سیشن کے اپنی اپنی طرف سے گزرتے ہین - حرام مغز کے اس حصہ کو متشرحین مختلف فعلون
کا مرکز قرار دیتے ہین اور کہتے ہین کہ کہانے اور نگلنے کی طاقت کا کام جو مختلف عضلات کے
مشترک افعال سے ہوتا ہے اسی سے علاقہ رکہتا ہے - بات کرنے یا بولنے مین عضلات کی
حرکت کا انتظام یہی سرانجام دیتا ہے - تکلیف اور خوشی تعجب اور وحشت کی حالت مین چہرہ کے
عضلات کی جو کیفیت ہوتی ہے وہ بھی اسی سے متعلق ہے - تنفس کے لیے عضلات سے
باقاعدہ کام لینے پر یہی مامور ہے - دل کے فعل کو زیادہ یا کم بھی یہی کرتا ہے نیز سلائیوا کے
پیدا کرنے کا کام اسی کے سپرد ہے - تنفس کی طاقت اگرچہ مڈلا ابلانگیٹا کے پہلوی ستون مین ہے
لیکن علاوہ ازین دماغ کے بطن رابعہ کے صحن کی نوکدار جگہہ اور حرام مغز کے رسپیریٹری کالمز
بھی قوت تنفس کے مرکز قرار دیے گیے ہین چنانچہ فرینک نروجہان سے نکلتا ہے اوسکے
اور حرام مغز مین یا مڈلا ابلانگیٹا کے لیٹرل کالمز مین چوٹ لگے تو تنفس بند ہوکر جاندار فوراً

ہلاک ہوجاتا ہے لیکن جب مرکز تنفس سے اوپر کی جانب صدمہ پہنچے تو تنفس بند نہیں ہوتا۔

ممکن ہے کہ سانس لینے کے لیے نخاع کی تحریک بذریعہ نیوموگیسٹرک کی شاخوں کے پھیپھڑوں اور اوس کے ہوائی خانوں مین پہیلی ہوئی ہین [illegible] ہوتی ہے [illegible] معکوسی طور پر اوس کا اثر پہنچتا ہے اور حرکت کرنے کو حکم ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے جانور ہوا اندر لیتا ہے پھر جب [illegible] کا فعل پورا ہوجاتا ہے تب خواہ [illegible] کا حرکتی فعل [illegible] تاہم [illegible] رہا ہے [illegible] کے [illegible] معمولی حیثیت پر واپس آنے سے ہوا باہر نکلجاتی ہے۔

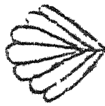
فائدہ۔ چہرہ اور سینہ کے اعصاب مین گو بظاہر کوئی علاقہ نہین معلوم ہوتا لیکن حقیقت مین کچھ تعلق ہے چنانچہ بچہ تولد ہونے کے بعد [illegible] سرد پانی کے چھینٹے مارنے سے بچہ یکایک سانس لینے لگتا ہے فعل تنفس اگرچہ ریفلکس ایکشن سے ہوتا ہے اور ریفلکس ایکشن یا حرکت معکوسہ بغیر ارادہ کے سرانجام ہوا کرتی ہے لیکن تاہم اس تنفس مین قدرے اختیار پایا جاتا ہے چنانچہ گانیوالے اور واعظ اور غوطہ زن سانس کو بہت دیر تک روک سکتے مین علاوہ ازین دماغ اور حرام مغز کے معکوسی فعل بند ہوجانے سے بھی فعل تنفس کے مرکز کا کام بند نہین ہوتا بلکہ جاری رہتا ہے چنانچہ اس کی تصدیق کے لیے کلوروفارم سونگھنے کے بعد انسان کا سانس لینا عمدہ ثبوت ہے۔ دل کے فعل کی قوت مغز اور حرام مغز سے کچھ علاقہ نہین رکھتی اس کی حرکت کا کارڈیک پلکسس سے تعلق ہے البتہ مڈلا ابلانگیٹا اوس کے فعل کو زیادہ یا کم کردیتا ہے لیکن بالکل بند نہین کرسکتا چنانچہ دل کا فعل نیوموگیسٹرک نروز کے ذریعہ سے کم ہوتا ہے۔ مثلاً جب جلد یا پانچوین جوڑے عصب کی حسی شاخ یا آنکھ ناک یا آنت وغیرہ مین خراش پہونچے تو دماغ کو براہ مڈلا ابلانگیٹا خبر ہوتی ہے تب مڈلا ابلانگیٹا سے بوسیلہ نیوموگیسٹرک نرو منعکس ہوکر قلب تک پہونچتی اور اوس کی تعمیل ہوتی ہے قلب کے فعل بڑہانیوالے اعصاب مڈلا ابلانگیٹا سے نکلکر حرام مغز کے ذریعہ سے

نیچے تک آتے ہیں اور آر سروائیکل اور پہلی ڈارسل گین گلی آن سے ملکر دل تک پہونچتے اور جب ادنیٰ تحریک بھی ان اعصاب مین پہونچے تو فعل قلب کو زیادہ کر دیتے ہین چنانچہ ورزش کے بعد دل دھڑکنا اسی وجہ سے ہوا کرتا ہے افعال مذکورہ کے علاوہ مڈلا ابلانگیٹا واسوموٹر نروز کا سینٹر خیال کیا جاتا ہے جس سے تمام خونی آوردے اسکے تابع رہتے ہین - جو اعصاب کہ خونی آوردون پر پھیلتے ہین اور جن کو واسوموٹر نروز کہتے ہین - وہ بوساطت حرام مغز میڈلا ابلانگیٹا سے خارج ہوکر شرائین تک پہونچتے ہین - چونکہ واسوموٹر سنٹر صحن لطن رابعہ (یعنی فورتھہ ونٹریکل) کی ہرسمت پر خاکی بناوٹ مین پایا جاتا ہے اور حرام مغز سے ارتباط رکھتا ہے بدینوجہ میڈلا ابلانگیٹا اور حرام مغز کا شرائین کی قوت قایم رکھنے مین تعلق ہے چنانچہ اسپائنل نروکی برونی جڑون کے علیحدہ ہونے سے شرائین مرلوط کشادہ ہوجاتے ہین واسوموٹر سنٹر سنسری نروز (یعنی حسی اعصاب) سے بھی ارتباط رکھتا ہے جسکی وجہ سے کیفیت معکوسی انقباض وانبساط پیدا ہوتی ہے - واسوموٹر کارڈیک اور سپیریٹری سنٹر زمین باہمی ارتباط ہونے سے دل اور شرائین اپنی حرکت سے بلڈ پرشیر کو ایک حد معین تک قایم رکھتے ہین چنانچہ جب شرائین کشادہ ہوتی ہین تو دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے اور بحالت انقباض اوس کی حرکت مین کمی ہوجاتی ہے -

پانز ورولیائی - یہ وہ سفید اور چوڑا حصّہ ہے جو راس النخاع کے سرپر بڑے دماغ کے نصف کرسون کے مابین پل کی مانند واقع ہے جسکے ذریعہ سے دماغ وسیع اور نخاع مرتبط ہین اس حصّہ مین حسّی اور حرکتی رشتون کا ڈکیس سیشن پورے طور سے ختم ہوتا ہے اور یہ جاندار کو کھڑا ہونے اور چلنے پھرنے مین جسمی وزن کو دونون جانب برابر رکھتا ہے -

دماغ یا سریبرم - مغز کا سب سے بڑا اور مقدم حصّہ ہے اسکے بذریعہ ایک درمیانی شگاف کے دو بڑے اور برابر حصّے ہین جن کو ہمسفیر یا نصف کرے کہتے ہین - ہر ایک نصف کرہ کا بالائی اور بیرونی سطح دیکھنے مین گول اور مدور - درونی چپٹا اور زیرین ناہموار اگلے پچھلے اور درمیانی تین حصّون یا ٹکڑون مین منقسم ہوتا ہے اسکی بناوٹ مین بیرونی طرف گرے سبس ٹنس اور

درونی جانب وائٹ سبسٹینس ہے - اگر اوپر سے شروع کر کے نیچے تک اس حصۂ مغز
کو ملاحظہ کریں تو اول گریٹ سنٹرل فشر یا فشر آف رولنڈو جس سے فرنٹل اور پرائٹل لوب
علیحدہ ہوتے ہیں نظر آتا ہے یہ فرنٹل لوب جو پرائٹل ہڈی کے عین نیچے ہے معلوم ہوتا ہے
فشر آف رولنڈو کے سامنے اسٹرپری فرنٹل کنولوشنز واقع ہیں اور ہمسفیرز کے کنارے
اور سامنے کی طرف سوپیریر فرنٹل کنولوشنز ہیں - اسکے نیچے درمیانی فرنٹل کنولوشنز پائے جاتے
ہیں اور اس سے نیچے انفیریر کنولوشنز جن کو بروکاس کنولوشنز Broca's C کہتے ہیں
دیکھے جاتے ہیں اور حکما خیال کرتے ہیں کہ بائیں زیریں کنولوشنز قوت تکلم کے مرکز ہیں -
مخفی نہ رہے کہ دماغ کی جڑ میں ہمسفیرز کے مابین دو گنگلیا ہیں چنانچہ ایک سوپیریر گنگلین یعنی
کارپس اسٹرائی ایٹم یا جسم منصد اور دوسرا انفیریر گنگلین یعنی تھلمس آپٹیکس یا سریر البصری
کہلاتا ہے - یہ دونوں سوپیریر سری بلر پیڈنکلز کے ذریعہ سے چھوٹے دماغ سے اور کرورا
سری برائی کے وسیلہ پانز ورولیائی کے اگلے کنارے سے ملے ہوئے ہوتے ہیں اور
ادنکے سفید ریشے مرکز سے باہر کو نکلکر بطور شعاع آفتاب ہمسفیر زمین



پھیلتے ہیں - یہ تو اوپر بیان ہو ہی چکا ہے کہ دماغ کی بیرونی سطح کی خاکی
بناوٹ ہے جس کے ساتھ نخاع اور اس النخاع کی خاکی بناوٹ مرتبط ہے اور حسی
تحریک دماغ تک اسی ارادہ سے پہونچتی ہے اب ان گنگلین کا معہ دیگر حصص دماغ
جو جسم کے مشترک اور مختلف فعلوں کو اپنی حسی اور حرکتی طاقت سے انجام دیتے
ہیں بیان کیا جاتا ہے -

تھلمس اپٹیکس - یا سریر البصری یہ ایک سفید اور مستطیل صورت کا ابھار ہے اس سے
جو سفید ریشے نکلتے ہیں وہ آپس میں ملکر ہمسفیرز کے پوسٹیریر اور ٹمپوراسفینائڈل حصے میں
پھیلتے ہیں اس کا یہ کام ہے کہ جو خارجی اثر حرام مغز کے ذریعہ سے اوپر تک پہنچتا ہے
اوسکو یہ معلوم کر کے دماغ تک پہونچاتا ہے -

کارپس اسٹرائی ایٹم - یا جسم منصد - یہ ایک خاکی رنگ کا گاؤدم ابھار ہے

حس کے دو حصے ہین چنانچہ اگلا حصہ یا اگلا سرا جو لیٹرل ونٹریکل کے اندر پہونچتا ہے اوسکو
ہیپوکیمپس کا ڈٹس کہتے ہین - اور دوسرا حصہ یا پچھلا سرا جو ایکلنڈ آف ریل کے پاس ہے
لیٹی ٹیوبرکیونگنکیس کے نام سے موسوم ہے اس کا کام یہ ہے کہ دماغی حکم کی تعمیل کراتا ہے چنانچہ جو
حکم کہ اس بارہ مین دماغ سے صادر ہوتا ہے وہ یہ حصہ بذریعہ حرکتی اعصاب کے مقام معلوم تک
پہونچاتا ہے جب اسمین فتور پڑجاتا ہے تو برخلاف طرف کی حرکت زائل ہوجاتی ہے لیکن
حس برقرار رہتی ہے -

مخفی نرہے کہ حکماء دماغ کو مرکز عقل قرار دیتے ہین اور کہتے ہین کہ افعال عقل مثل ارادہ
مرضی خیال فہم وحافظہ وغیرہ سب اسی کے متعلق ہین اور ہر ایک بغیر خارجی اثر اور ظاہری علامات
کے اسی کے اندر پیدا ہوتے ہین علاوہ ازین جو خبر سریرالبصری لاتا ہے اوس کے بارہ مین جسم
سنصدکو ہیین گو سے حکم ملتا ہے - اسمین تو شک نہین کہ عقل اور اعمال عقل دماغ سے پیدا
ہوتے ہین - مگر یہ امر کہ کون فعل کس حصہ دماغی سے متعلق ہے یا ہر ایک حصہ دماغ سے کیا کیا
کام علاقہ رکھتے ہین ابھی تک پایہ تحقیق کو نہین پہونچا لیکن حال کی تحقیقات سے جو جو فعل جس
حصہ دماغ کے دریافت ہوئے ہین ذیل مین تحریر کیے جاتے ہین -

۱- ہمسفیر یا دماغی نصف کرے تہلمس اپٹیکس سے حسی تحریک کو معلوم کرکے کارپس اسٹرائی
ایٹا کو اپنی مرضی سے اطلاع دیتے ہین علاوہ ازین اسمین خصوصاً سریبرل کنولوشنز مین عقل کا
قیام رہتا ہے اور خیالات پیدا ہوتے ہین رنج اور خوشی علاقہ رکھتے ہین چنانچہ پوسٹریر لوب
مین حسی نقش پہونچتا ہے - فہم سلیقہ اور تمیزی طاقت پیدا ہوتی ہے اور انٹیریر لوب مین فکر قوت
مدرکہ لکھنے اور پڑھنے کی استعداد قیام پذیر رہتی ہے -

۲- دماغ کا ٹمپرو اسفینائڈل حصہ سماعت کا مرکز خیال کیا جاتا ہے چنانچہ اگر اس حصہ مین
فتور لاحق ہو تو قوت سامعہ مین فرق آجاتا ہے - اس حصہ کے نیچے قوت لامسہ اور شامہ
قیام پذیر رہتی ہین -

۳- ہیپوکیمپس میجر یا حافظہ کبرا اور ہیپوکیمپس مائنر یا حافظہ صغرا یہ دونون قوت لامسہ کے مرکز

ہین ان مین اگر صدمہ پہونچایا جاوے تو اس قوت کا اثر جاتا رہتا ہے۔

۴۔ کار پورا کواڈریجمینا جن سے اپٹک اعصاب خروج کرتے ہین قوت باصرہ کے مرکز ہین اسکے دائین جانب کے لوتھڑے کاٹنے سے بائین آنکھہ کی بینائی اور بائین طرف کے لوتھڑون کے کاٹنے سے دائین آنکھہ کی بینائی جاتی رہتی ہے علاوہ ازین اگر اپٹک کمشہ مین صدمہ پہونچے تو ہر دو آنکھون کی بینائی مین فتور لاحق ہوتا ہے چنانچہ یا تو ابصارت جاتی رہتی ہے یا ایک شئے آدہی معلوم دیتی ہے۔ واضح ہو کہ اپٹک ٹریکٹ کے بیرونی ریشے اوسی طرف کی آنکھہ مین اور درونی ریشے برخلاف جانب کی آنکھہ مین جاتے ہین۔

دمیغ یا چھوٹا دماغ یعنی سربیلم۔ سربیلم جس کی بناوٹ مین گرے سبس ٹینس بیرونی طرف اور وائٹ سبس ٹینس درونی جانب واقع ہے دماغ کے ساتوین حصہ کی برابر وزنی ہوتا ہے اکسیپٹل ہڈی کے دو زیرین پہلوی گڑہون مین واقع ہے۔ اسکے متعلق یہ کام ہے کہ یہ جسم کے عضلات اور اونکی حرکات کا انتظام کرتا ہے اور سب کو ایک دوسرے کی حرکت کرنے مین شریک اور مددگار کر کے عضلاتی حرکات کو بیقاعدہ ہونے سے روکتا ہے چنانچہ اگر کسی جانور مثلاً پرند کا سربیلم کاٹ دین تو اوس کی چال اور اعضا کی حرکات از حد بیقاعدہ ہوجائینگی۔

(ب) سمپے تھیٹک نروس سسٹم۔ اس قسم مین بہت گنگلیا جو ریڑہ کے ستون کے دونون طرف سلسلہ دار ہوتے ہین اور حرام مغز سے چھوٹے چھوٹے اعصاب کے ذریعہ سے (جو انٹرورٹبرل فورمین کی راہ نکلتے ہین) ارتباط رکھتے ہین شامل ہین انکو معہ انکی شاخون کے اعصاب ارگنک لائف Organic life کہتے ہین اور ان سے درونی احشا کے جملہ افعال ظہور مین آتے ہین چنانچہ ان کی شاخین جملہ احشا صدری و بطنی و دل کی اور خونی آوند دون کی دیوارون مین نیز اندرونی اعضا کے سکیولر تابرس مین پہیلتی ہین اور اون سے معمولی غیر اختیاری فعل کراتی ہین علاوہ ازین خونی آوند دون کو کشادہ اور تنگ کرتی ہین جس سے خون برابر جلد یا آہستگی سے دورہ کرتا ہے اس قسم کے اعصاب مین گرے فائبرز بکثرت اور روائٹ

فاہیز بہت ہی کم پائے جاتے ہین۔

فایدہ۔ یہ ایک طبعی قاعدہ ہے کہ محنت کی ایک مقدار معین کے بعد آرام کیا جائے تاکہ محنت کی کلفت دور ہو اور معمولی کیفیت عود کرے چنانچہ دماغ بھی تمام اعضا پر اقتدار رکھتا ہے تھوڑی دیر کے واسطے آرام کا خواہان ہوتا ہے تاکہ خون کے پرورشی اجزا اوس مین پہونچین اور وہ ذرات جو کام کرنے سے زائل ہوگیے ہین اونکے بدلے نئے پیدا ہون پس اگر خون مین کوئی سمیت اندرونی یا بیرونی ہو مثلا خون صاف نہو یا بتا اثر جائے یا یوریا یا کسی قسم کا زہر شامل ہوجائے تو دماغی فعل مین فتور پڑجاتا ہے اور انتظام مین خلل واقع ہوتا ہے۔ علی ہذالقیاس صاف اور عمدہ خون بھی زیادہ مقدار مین اگر پہونچے تو فعل دماغی اور عضلاتی بڑھ جاتا ہے جس سے تمام ساختین بگڑنے لگتی ہین اور ذرات پیشاب کی راہ بطور یوریا یا فاسفیٹس یا کلورائڈز کے اخراج پاتے ہین جس سے کمزوری عاید ہوتی ہے۔ تشریح اور افعال نظام اعصابی کا بیان اختصاراً مذکور ہوا اب امراض کا بیان کیا جاتا ہے۔

مخفی نرہے کہ اعصاب اور مرکز اعصاب کی بیماریون کو تسہیل بیان کے لیے چار فصلون مین ترتیب دیا ہے فصل اول امراض دماغ و اغشیۂ دماغ۔ فصل دوم امراض حرام مغز و اغشیہ حرام مغز فصل سوم امراض فتور افعال نظام عصبی۔ فصل چہارم امراض فتور عقل۔

فصل اول

امراض دماغ و اغشیۂ دماغ

دماغ اور اوسکی جھلیون کی بیماریان علامات سے جدا جدا بخوبی ثابت نہین ہوتین اور اکثر ایک کے ساتھ دوسرے کی سوزش بھی شامل ہوجاتی ہے اسواسطے اول الشمول بعدہ علیحدہ علیحدہ بیان کیجائینگی۔



فقرہ اوّل

سرسام A Encephalitie اکیوٹ انکفلائیٹس

تعریف - اس مرض مین کھوپڑی کے اندر کی ساختین یعنی دماغ اور اوس کی جھلیان مبتلائے سوزش ہوجاتی ہین اسکو منِنگو سیریبرائیٹس یا فرینائیٹس بھی کہتے ہین -

اسباب - گاہے بمشکل معلوم ہوتے ہین اکثر سر کی ہڈی کا ٹوٹ جانا - دماغ مین چوٹ لگنا یا الجھانا - دھوپ مین پھرنا - سردی کا لگنا - یا کان کی ہڈیون کے مرض کا پھیلکر دماغ تک پہونچنا - سمیت خون کا اثر جیسے اکنٹیو یا ہیمٹنٹ فیور خسرہ یا سرخ بخار یا ٹائفیس فیور مین ہوتا ہے - آتشک کا ہونا - عرق ... کثرت شراب خواری کرنا - معمولی ریزشات مثلاً بول و براز یا حیض کا بند ہوجانا - دماغی محنت بہت کرنا وغیرہ باعث ہوتے ہین -

علامات - مقدم علامات اس مرض مین درد سر اور قے کا ہونا ہے یہ درد سر بھی قسم کا ہوتا ہے اور ہر وقت رہتا ہے جبکہ اکثر شور و غل و حرکت سے گاہے بغیر کسی ظاہر اسباب کے زیادتی ہوتی ہے - قے بشدت ہوتی ہے لیکن چونکہ معدہ امعا اور جگر کے امراض مین بھی قے ہوا کرتی ہے لہذا نقشہ ذیل مین فرق باہمی بیان کیا جاتا ہے -

معدہ یا جگر کے فتور سے قے	دماغی فتور سے قے
اسمین متلانا ہے اور منہ مین پانی بھر آتا ہے معدہ خالی ہوجانے سے قے رکجاتی ہے - لیکن جب غذا پھر کھائی جائے تو بدستور بھی متلانے لگتا ہے -	اسمین نہین متلاتا نہ منہ سے پانی نکلتا ہے اور نہ غذا سے کچھ اس کا تعلق ہے چنانچہ مریض غذا کھائے یا نہ کھائے قے ہوتی رہتی ہے اور ذرا حرکت کرنے سے اور شدت ہوجاتی ہے

۲- جگر یا معدہ یعنی ماؤف مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور جی مالش کرنے لگتا ہے۔	۲- جگر اور معدہ پر دبانے سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔
۳- فم معدہ پر کونٹراری ٹیشن کرنے سے قے بند ہو جاتی ہے۔	۳- گردن کے پیچھے کونٹراری ٹیشن سے قے رکجاتی ہے۔
۴- غذا سے نفرت ہوتی ہے۔	۴- غذا سے نفرت نہیں ہوتی بلکہ بھوک زیادہ لگتی ہے۔
۵- پیٹ میں درد اور مروڑ ہوا کرتا ہے اور دست لگجاتے ہیں فضلہ کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے	۵ درد نہیں ہوتا قبض رہتا ہے۔
۶- قے ہونے کے بعد درد سر ہوتا ہے آنکھیں اکثر زردی مائل ہو جاتی ہیں منہ سے بدبو آتی ہے اور زبان میلی پڑ جاتی ہے۔	۶- سر میں درد ہونیکے بعد قے ہوا کرتی ہے آنکھیں سرخ یا معمولی طرح پر ہوتی ہیں منہ سے بو نہیں آتی اور زبان صاف ہوتی ہے۔
۷- نبض کمزور اور ملایم اور متواتر چلتی ہے	۷- نبض سخت اور متفاوت ہوتی ہے۔

چہرہ سرخ اور تکلیف زدہ سرگرم مزاج چڑچڑا جسکی وجہ سے مریض اکثر تاریکی اور علیحدگی پسند کرتا ہے - روشنی اور آواز کی برداشت نہیں ہوتی فتور عقل ہوتا ہے بعدہٗ ہذیان غنودگی اور کنولشنز ہوکر بیہوشی مطلق ہوجاتی ہے - یہ کنولشنز بعض دفعہ ابتداء گاہے آخر مرض میں ظاہر ہوتے ہیں پتلیاں شروع مرض میں سکڑی ہوئیں بعدہٗ غیر مساوی ہوجاتی ہیں اور آخر بیہوشی کی حالت میں کشادہ ہوجاتی ہیں -- اکثر بھینگاپن ہوجاتا ہے نبض متواتر یا متفاوت شروع میں سخت گاہے غیر منتظم اور اخیر بہت جلد یا آہستہ چلتی ہے تنفس غیر منتظم اور لمبا (سانس ٹھنڈی) ہوتی ہے خفیف بخار ہوتا ہے یعنی حرارت جسم ۱۰۲ درجہ تک ہوتی زبان صاف شکم دبا ہوا قبض اور حبس البول ہوتا ہے لیکن جب مثانہ پر ہوتا ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے۔

اس مرض کی ابتدائی علامات خصوصاً عصبی قسم کی مختلف ہوتی ہیں چنانچہ زیادہ تر دردسر

اور قے سے شروع ہوتا ہے جس حالت مین نبض متواتر اور سخت چلتی - بیمار ہنڈی سانئین سہرتا قبض رہتا اور ہذیان عاید ہوکر کوما مین مبتلا ہوجاتا ہے - بعض مین اول ہمیں قسم کا دردسر ہوتا ہے - کام کرنیکو جی نہین چاہتا - سستی کاہلی غنودگی اور شاید تے ہوکر دیگر علامات کا ظہور ہوتا ہے بعض مین کنولشنز ایکدم سے ظاہر ہوکر زیادہ عرصہ تک رہتے ہین بعد ازان کوما ہوکر مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے - کسی مین کنولشنز تہوڑے عرصہ بعد ہونے لگتے اور چوبیس گھنٹے کے بعد کوما ہوجاتا ہے جب غشیان اور قے سے مرض شروع ہو تو دماغ کی ساخت کی سوزش اور جب کنولشنز ابتدائی علامات ہون تو اوسکی جہلیون کی سوزش قیاس کیجاتی ہے - ابتدا مرض کی بارہ سے اڑتالیس گھنٹے بعد کولیپس کی علامتین ظاہر ہوتی ہین یعنی بیمار چپ چاپ پڑا رہتا ہے بولا نہین جاتا اگر کچہہ بولے تو سمجھہ مین نہین آتا بصارت اور سماعت مین فرق پڑجاتا ہے پتلیان کشادہ ہوجاتی ہین ڈھیلے ناک کی طرف کہنچ جاتے ہین - پپوٹے گرپڑتے ہین مختلف مقامات کے عضلات پہڑکتے ہین بعدہ چہرہ بدہیئت دانت اور مسوڑے میلے اور سیاہ - تمام جسم سرد پسینہ سے عرق عرق اخیر پر اسفنکٹر مسلز ڈہیلے ہوکر ناکارہ ہوجاتے ہین اور چند دفعہ کنولشنز ہوکر فالج اور کوما کے بعد مریض مرجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - دماغ اور اوس کی جہلیون مین تہوڑی بہت سرخی معلوم ہوتی ہے ارکنائڈ اور پایا میٹر کی باریک باریک شرائین خون سے پر - تراشنے سے دماغ کی سفید ساخت مین بیشمار سرخ نقاط بنام پنکٹا واسکیولوسا نظر آتے ہین دماغ کے اُبہارون کے اوپر یا اونکے درمیان مین کروّن کی ساخت مین ایک یا کئی جگہہ پیپ دکھائی دیتی ہے بعض اوقات اسقدر ملایم دیکھا جاتا ہے کہ پانی کی دہار سے بالکل بہہ جاتا ہے گاہے سیرم یا گدلی رطوبت پایا میٹر کے نیچے یا ونٹریکلز کے اندر دیکھی جاتی ہے -

تشخیص - ڈلیریم ٹریمنس اور بخار کے ہذیان سے بعض اوقات اشتباہ ہوجاتا ہے لیکن اگر گذشتہ حالات نیز ہر ایک کی علامات پر لحاظ کیا جائے تو ذرا بھی شبہ باقی نہین رہتا چنانچہ ہذیان اس مرض کی ایک ابتدائی علامت ہے اور تیزی سے ظاہر ہوتا ہے نبض

مضبوط سخت لگ ہے غیر منتظم ہوتی ہے تے اکثر ہوتی رہتی ہے - پیشاب امتحان کرنے سے
فاسفیٹس زیادہ اور کلورائیڈ نمک کم پائے جاتے ہین - ڈیلیریم ٹریمنس مین مریض ایک بات پر
قایم نہین رہتا بلکہ خیال مبدّل رہتا ہے - ہاتھ کانپتے ہین - دھمکا کر پوچھنے سے بآسانی جواب
معقول دیتا ہے بکتا اور بڑبڑاتا بہت ہے - نبض ملایم دبنے والی متواتر چلتی ہے پیشاب
امتحان کرنے سے فاسفیٹ کم اور کلورائیڈ نمک معمولی ملتے ہین - بخارون مین ہذیان اخیر پر
ہوتا ہے کسی مین قے ہوتی ہے کسی مین نہین - نبض منتظم متواتر کمزور ہوتی ہے -

انجام - یہ مرض اکثر تو ہوتا نہین اگر ہو تو چند روز مین مہلک ہو جاتا ہے یا آہستہ آہستہ دو تین ہفتے
مین مریض اچھا ہو جاتا ہے -

علاج - اطبائے متقدمین اس مرض مین اینٹی فلوجسٹک علاج مثلاً فصد کھولنا تیز مسہل دینا
سر یا گردن پر سردی پہونچانا یا بلسٹر لگانا - ٹارٹار ایمٹیک - ڈیجی ٹیلس اور پارہ کا استعمال کرنا کم پرورش
کنندہ غذا کھلانا - فاقہ کرانا وغیرہ کیا کرتے تھے لیکن فی زمانہ اس قسم کے علاج کو غیر مفید جانکر
اسطرح سے علاج کرتے ہین کہ مریض کے سر کے بال کتروایا منڈوا کر صاف ہوادار تاریک
مکان مین علیحدہ جہان شور و غل بالکل نہو عمدہ اور صاف بستر پر سر کے نیچے اونچا اور سخت
تکیہ رکھکر لٹاتے ہین - سر پر برف کی تھیلی یا ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر رکھین ہر وقت نگران
رہین ایسا نہو کہ تیماردار کی غفلت سے برف کی تھیلی اپنی جگہہ قایم نرہے یا کپڑا سوکھ جائے
کیونکہ اس طرح علاوہ بستر خراب ہونے کے یہ نقصان اور ہوتا ہے گرمی پہونچتی ہے -
سر پر دہار سے پانی ڈالنا بہی فائدہ مند ہے کیونکہ اس ترکیب سے خواہ کیسا ہی ہذیان تیز ہو
اور آدمی بہی مضبوط جوان طاقتور ہو چند منٹ مین حرارت کم ہو جاتی ہے اور دماغی تحریک
بہی کم نمایاں ہوتی ہے - نوجوان اور دموی مزاج کے مریضون مین سوزشی مقام سے خون
لین کیونکہ اس تدبیر سے سوزشی مقام پر خون کا دورہ کم پہونچتا ہے چنانچہ اس فائدہ کے لیے
کان کے نیچے یا گدّی پر جونکین لگاتے ہین جب ایک دفعہ سے یہ مطلب نہ حاصل ہو تو دوبارہ
سہ بارہ یہ عمل کرتے ہین نیز تیز مسہل استعمال کرتے ہین مثلاً جیلپ پندرہ گرین کیلومل پانچ گرین

دیگر تین چار گھنٹے بعد بیہ ڈرافٹ دین یا کمپونڈ ٹو کاکشن آف الیوز ایک یا دو اونس کی مقدار مین پلائین بیہوشی کی حالت مین یا اگر قبض بہت ہی شدید ہو تو بال گوہ کے تیل کے چند قطرے قدرے شکر مین ملا کر زبان پر ملدین یا حقنہ کرائین جب آتشک کے مادہ سے یہ مرض ہوا ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم تین سے آٹھ گرین کی مقدار مین چار چار یا چھہ چھہ گھنٹے بعد دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے بعض اطبا دموی مزاج کے مریضون مین کیلومل آدہے گرین کی مقدار مین یا ٹارٹار ایمیٹک چھٹا حصہ گرین کا دو دو یا چار چار گھنٹے بعد برابر دیتے رہین تا وقتیکہ نبض مین سستی اور کمزوری نہ آجائے کنولشن ہون تو برومائیڈ آف پٹاسیم کہلائین۔ کمزوری کی حالت مین محرکات کا مثلاً برانڈی۔ ایتھر کاربونیٹ آف امونیم وغیرہ استعمال کرین۔ غذا صرف دودھ۔ بیضہ خام یا یخنی دین۔ اگر مریض بہوش ہے تو ان ادویہ کا انجکشن کرین۔ علامات حادہ کے رفع ہوجانے کے بعد گردن یا تمام سر پر یا کان کے پیچھے بلسٹر لگائین پنڈلیون پر رائی کا ضماد یا بلسٹر یا گرم بوتل سے سینک کرائین یا گرم پانی مین رائی کا سفوف گھول کر پاشویہ کرا کے سر کے خون کا امالہ کرائین۔

ہدایت۔ مریض کو بار بار ملاحظہ کرین۔ افیون کسی حالت مین استعمال نہ کرین پیرون کو گرم رکھین۔ پیشاب جمع نہ ہونے دین قاطیر سے نکالتے رہین۔ تدبیر بالا سے افاقہ ہونے کے بعد بیماری کے عود نہ کرنے کے واسطے بہت ہوشیاری کرین کیونکہ عود سے زیادہ خطرہ کا اندیشہ ہے پس مریض کو ہدایت کرین کہ گرم ثقیل اور مصالحہ دار غذا نہ کہائے آرام ہوتے ہی کاروبار مین مشغول نہونا چاہیے زیادہ عرصہ تک کسی سے بات چیت نکرنے کسی قسم کا سوچ اور فکر نکرے۔

فقرہ دوم

منجائیٹس Meningitis. سرسام

یہ دماغ کی جھلیون کی سوزش ہے جسکی چند قسمین ہین چنانچہ

اسیپٹک منن جائیٹس ۔ واضح ہو کہ منن جائیٹس میں گو کہ تینوں جھلیوں کی سوزش شامل ہے لیکن یہاں پایا میٹر اور ارکنائیڈ ممبرین کی سوزش سے مراد ہے کیونکہ ڈیورا میٹر اکثر چوٹ کی وجہ سے مبتلائے سوزش ہوتی ہے۔

اسباب ۔ یہ مرض بعض اوقات بغیر کسی ظاہری سبب کے لاحق ہوتا ہے اکثر چوٹ لگنے یا کسی طرح کا صدمہ پہونچنے یا کان ناک سے سوزش پھیل کر ظاہر ہوتا ہے۔ تمازت آفتاب آتشک وجع مفاصل۔ مادہ ٹیوبرکل جمنے سے بھی اس کا ظہور ہوتا ہے۔ نیوموینا اور پلیوریسی سے صحت یاب ہونے کے زمانہ میں اور برائیٹس ڈزیز۔ سرخ بادہ نیز امراض جلدی اور نزمن اسہال کے بعد نمایاں ہوتا ہے۔

علامات ۔ بخار ۔ شدید دردسر ۔ قے ۔ مزاج میں چڑچڑاپن ۔ ہذیان ۔ بار بار چہرہ سرخ ہونے کے بعد پھیکا ہوجانا ۔ نبض کی سختی ۔ عضلات کی پھڑک ۔ نڈھال ہوجانا اور غنودگی کے بعد بیہوشی میں مبتلا ہونا وغیرہ مقدم علامات ہیں ۔ جب دماغ کے محدب سطح کی جھلّی میں سوزش ہوجائے تب جوانوں میں جاڑہ اور بچوں میں کنولشنز ہو کر بخار چڑھتا ہے جلد خشک اور گرم ہوجاتی ہے لیکن حرارت جسمی ۱۰۲ درجہ سے زیادہ نہیں ہوتی ۔ چہرہ متفکر اور تکلیف زدہ ۔ قبض رہتا ہے ۔ دردسر ہوتا ہے جو حرکت اور آواز سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ بے چینی ۔ عضلات میں پھڑک اور قے بہت ہوتی ہے گاہے بھینگاپن ہوجاتا ہے۔ ہذیان کی اسقدر شدت ہوتی ہے کہ شروع سے مریض ہر وقت شور و غل ہی کرتا رہتا ہے آنکھیں سرخ اور ڈبڈبائی ہوئیں ۔ مریض اکثر ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرتا ہے۔ تین چار روز تک تو مریض کی یہی کیفیت رہتی ہے بعد ازاں بخار کم ۔ نبض سُست ۔ زبان بھوری اور خشک دیکھی جاتی ہے اور ہذیان بیہوشی میں تبدیل ہونے لگتا ہے چنانچہ مریض چپکا پڑا رہتا ہے اور ٹائفس فیور کے اخیر حالت کے موافق کمزوری لاحق ہوتی ہے اور مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے اس مرض سے اگر صحت ہو تو آہستہ آہستہ ہوتی ہے کیونکہ اسیپٹک کرائسس سے آرام نہیں ہوتا۔

تشریح بعد وفات - اگر بہت جلد بیماری اختتام پر پہونچے تو ملاحظہ کرنے سے جھلی بہت خشک اور سرخ ہوتی ہے۔ ریشہ دار یا پیپ ارکنائڈ میں اور پایا میٹر کے نکڑ آئیڈ میں دیکھی جاتی ہے یا کنولوشنز کے اوپر اور درمیان مین منجمد لمف ملیگا۔

۲-سریبرل روماٹیزم - وجع مفاصل حاد کے ضمن مین بیان ہو چکا ہے کہ جوڑون کی سوزش کا ہے دماغ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے - اس حالت مین جھلیان سرخ لگا ہے اونکے نیچے سیرم شاذونادر گردن کے اوپر پیپ دیکھی جاتی ہے۔

۳-سفلٹک منجائیٹس - یہ بیماری آتشک کی وجہ سے مزمن طور پر ظاہر ہوتی ہے جسمین مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے - پست ہمتی اور کاہلی ازحد ہوتی ہے - قے آتی ہے - دردسر ہر وقت خصوصاً رات کو زیادہ معلوم ہوتا ہے - دوران سر کنولشنز اور فالج لاحق ہوتا ہے اور بعض اوقات مرگی کی علامات ظاہر ہوتی ہین -

تشریح بعد وفات - یہ مرض بہ نسبت ارکنائڈ اور پایا میٹر کے ڈیورامیٹر کو زیادہ مبتلا کرتا ہے ملاحظہ کرنے سے جھلیان آپسمین اور کھوپڑی سے منجمد لمف کے باعث جٹی ہوئی دیکھی جاتی ہین - چھوٹے چھوٹے ابھار گمٹیا کی شکل کے جھلیون پر موجود ہوتے ہین - بعض اوقات کھوپڑی کی ہڈیون پر توڈیا ابھار پائے جاتے ہین -

۴-پیکی منجائیٹس Pachymeningitis. یہ ڈیورامیٹر کی سوزش ہے جو بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو چوٹ یا سر کی ہڈیون کی بیماری سے ظاہر ہوتی ہے بعض دفعہ کان کی سوزش پھیلنے سے یہ مرض ہوتا ہے گا ہے مادہ آتشک کی وجہ سے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے -

علامات - اس مرض مین کوئی خاص علامت نہین ہوتی البتہ گا ہے دردسر ہوتا ہے جو کہ ہر وقت رہتا ہے - جب پایا میٹر بھی مبتلائے سوزش ہو جائے یا دماغی دوران خون مین سائنیس کے اندر لوتھڑا اٹکنے کے باعث فتور واقع ہو تو جاڑہ لگتا ہے - قے آتی ہے سستی کاہلی ازحد ہوتی ہے - ہذیان غنودگی اور کنولشنز کے بعد مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے

تشریح بعد وفات - ڈیورامیٹر سرخ غیر شفاف دبیز کھوپڑی سے چپٹا ہوا دیکھا جاتا ہے۔ لمف جمکر شکل کا ذب جھلی کے نیچے کی طرف پایا میٹر سے جٹ جاتا ہے بعض اوقات خصوصًا پرائٹل اور فرانٹل ہڈیوں کے نیچے کاذب جھلی یا منجمد خون جما ہوا پایا جاتا ہے۔ بعض مریضون مین ڈیورامیٹر کے اوپر گاہے نیچے پیپ دیکھی جاتی ہے۔ سائینسز گاہے لوتھڑے سے بند اور کبھی پیپ سے بھرے ہوتے ہین۔

علاج - سمپل منجائیٹس کا وہی ہے جیسا کہ انکفلائیٹس کے ضمن مین بیان ہوا۔

سری برل روماٹزم کا علاج کوئی خاص نہین ہے۔ سفلیٹک قسم مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلائین کیلومل کا یا پارہ دین پارہ کا مرہم مالش کرین نیند لانے کے لیے افیون دیسکتے ہین۔ چوٹ لگنے کے بعد علامات بالا مین سے کسی کا ظہور ہو اور سر کو کوئی جگہہ پھولی ہوئی پلپلی معلوم ہو تو شگاف دیکر رطوبت نکالدین۔ کان دکھتا ہو تو پچکاری لگائین۔ شاید پر اسکے مقام پر اگر دنبل معلوم ہو تو شگاف دین۔ سر پر ٹھنڈا پانی رکھین۔ غذا ہلکی سیال کھلائین

۵ - ٹیوبرکیولر منجائیٹس - یہ ایک سوزشی بیماری ہے جو زیادہ تر ایک برس سے پانچ برس کی عمر والے خنازیری مزاج کے لڑکون گاہے سل والے جوان آدمیون مین دماغ یا اوسکی جھلیون مین ٹیوبرکل جمنے سے پیدا ہوتی ہے اسکو سابق مین اکیوٹ ہیڈروکفلس کے نام سے مشہور کرتے تھے لیکن یہ نام درست نہین ہے۔

علامات - ہر مریض مین یکسان نہین ہوتین لہذا واسطے تسہیل کے تین درجون مین بیان کرتے ہین۔

پہلا درجہ - علامات مندرجہ بے معلوم آہستہ آہستہ اس طرح ظاہر ہوتی ہین کہ دن بدن طبیعت کمزور اور مضمحل - عضلات تحلیل - بھوک کم یا زائل اور قدرے کھانسی بھی ہوتی ہے بعد ازان دماغ مین اجتماع خون ہونے کی وجہ سے بخار ہوتا ہے جس مین بغیر اوقات معینہ کمی بیشی ہوتی رہتی ہے جلد خشک اور گرم - بھوک کبھی زیادہ کبھی کم پیاس بہت نہین ہوتی زبان میلی اور منہ سے بو آتی ہے۔ قے اکثر ہوتی ہے قبض رہتا ہے اور فضلہ خشک بغیر پت کے خارج ہوتا ہے

بچہ ذرا سی محنت سے بہت جلد تھک جاتا ہے سر میں چکر آتا رہتا ہے لیکن دردِ سر کی شکایت نہیں ہوتی ہے چلنے کی حالت میں ایک پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے گو غنودگی میں پڑا رہتا ہے لیکن بے چینی اور بے خوابی ہوتی ہے۔ کراہتا ہے یادداشت پسپا کرتا ہے بعض اوقات بے سبب یکایک چیخ مار کر چونک پڑتا ہے۔

دوسرا درجہ:- اس میں علامات مرض صاف ظاہر ہو جاتی ہیں اور آرام ہونا قریب قریب ناممکن ہے مریض چپ چاپ آنکھ بند کیے تیوری چڑھائے پڑا رہتا ہے۔ آواز کی برداشت نہیں ہوتی۔ چہرہ متفکر اور تکلیف زدہ جس پر سرخی بعدہٗ پھیکا پن یکے بعد دیگرے کئی مرتبہ نمایاں ہوتی ہے بچہ چپ چاپ پڑا رہتا اور کراہتا یا چیخ مارتا ہے اس طرح پر چیخ مارنا اس مرض کی خاص علامت ہے وہ بچے جو بات کرنے کے قابل ہیں دردِ سر کی شکایت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سر پھٹا جاتا ہے مرض کی ترقی کے ساتھ نبض سست ہو جاتی ہے حتیٰ کہ چوبیس گھنٹے میں ۲۰ ضربات سے ۹۰ ضربات پر آجاتی ہے لیکن ادنیٰ تحریک سے پھر نبض میں سرعت ہو جاتی ہے۔ حرارت جسمی بڑھ جاتی ہے لیکن دیگر ٹیوبرکیولر ڈزیز کی نسبت سے کم ہوتی ہے علامات مذکورہ رات کو تیز ہو جاتی ہیں خیال منتشر ہو جاتے ہیں یا ہذیان ہوتا ہے۔ مریض بیہوشی کی حالت میں چت پڑا رہتا ہے شاید ناک اور ہونٹوں کو نوچا کرتا ہے اور ہاتھ کانپتے ہیں کنولشنز اکثر گاہے فالج مثلاً ہمی پلیجیا ٹوسس وغیرہ لاحق ہوتا ہے پیشاب اور پاخانہ بے اختیار بستر پر خارج ہوتا ہے۔ کیفیت بالا کے ہفتہ دو ہفتہ بعد تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے جس میں غنودگی سابق کی نسبت رفتہ رفتہ زیادہ ہو کر اسقدر بیہوشی طاری ہوتی ہے کہ کسی طرح سے مریض کو جگا نہیں سکتے یا یکایک کنولشنز ہو کر بیمار فوت ہو جاتا ہے۔ بعض میں موت تو یکایک نہیں ہوتی بلکہ چند روز تک افاقہ کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جس سے مریض کے اچھا ہونے کا خیال پڑتا ہے لیکن یہ خیال بہت عرصہ تک قایم نہیں رہتا کیونکہ یکایک وقت تنفس اسقدر ہوتی ہے کہ سانس نہیں لیجاتی نگلنا مشکل ہوتا ہے سرد پسینہ تمام بدن میں آجاتا ہے آخرکار کوما یا کنولشنز ہو کر کمزوری سے مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے

تشریح بعدوفات ۔ دماغ کی جھلیوں میں خصوصاً بیس پر اجتماع خون دیکھا جاتا ہے اور سبز رنگ کی سدار رطوبت ارکنائڈ کے نیچے اور پایا میٹر کے اندر پائی جاتی ہے ۔ پایا میٹر اور ارکنائڈ ممبرنز کے مابین لمف کی ایک تہ مثل کا ذب جھلی کے معلوم ہوتی ہے گاہے رطوبت مثل پیپ کے دیکھی جاتی ہے ۔علاوہ ازین بیس آفدی برین پر بازو ولیائی اپٹیک کمشر اور لانجی ٹیوڈینیل فشر کے پاس اور فشر آف سلوئیس کے متصل ٹیوبر کلز پائے جاتے ہین ۔ دماغ کا مرکز ملایم معلوم ہوتا ہے اور شفاف رقیق رطوبت ونٹریکلز مین دیکھی جاتی ہے علاوہ اِن کوائف کے دیگر اعضائے شش جگر طحال گردہ امعا اور مسنٹری مین جا بجا ٹیوبر کلز دیکھے جاتے ہین ۔

تشخیص ۔ یہ مرض ٹائیفائڈ فیور سے مشابہ ہے لیکن علامات ذیل کے لحاظ رکھنے سے شناخت ہوجاتی ہے یعنی ٹائفائڈ فیور پانچ برس کی عمر سے پہلے بہت کم ہوتا ہے قے اور غشیان متواتر نہین ہوتین ۔ دست پتلے پت آمیز خارج ہوتے ہین زبان نوک اور کنارون پر سرخ ہوتی ہے ۔ جلد بہت گرم ۔ پیاس زیادہ شام کے وقت حرارت بھی زیادہ ہوجاتی ہے شکم تنا ہوا ڈھول کے موافق بجتا ہے اور دبانے سے درد ہوتا ہے برخلاف ٹیوبر کیولر مننجائٹس کے کہ اوس مین شکم دبا ہوا ہوتا ہے اور علامات بالا نہین پائی جاتین ۔

انجام ۔ خراب ہے خصوصاً جب ٹیوبر کل دیگر اعضا مین بھی جمے ہون ۔

مدت ۔ تخمیناً بیس روز گاہے شدید حالت مین دو ہی دن مین موت لاحق ہوتی ہے ۔

حفظ ما تقدم ۔ مان کے خنازیری مزاج ہونے کی وجہ سے جن بچون کا نشو و نما اچھی طرح نہین ہوتا اونکے لیے ایک دودھ پلانیوالی رکھین ۔ کپڑے حسب موسم گرم پہنائین ۔ ہوا تبدیل کرائین ۔ اگر ممکن ہو تو کسی گانون یا سمندر کے کنارے کے ملک مین چند روز کے واسطے رکھین اور سیونیفیور اور ہوپنگ کاف کی چھوت سے بچائین دماغی محنت بہت نہ کرنے دین اگر بچہ کھانے پینے لگے تو ہلکی زود ہضم غذا کھلائین مقویات مثلاً کوئینائن آئرن کاڈلیور آئل وغیرہ استعمال کرائین ۔

علاج - اس بیماری میں قطعی آرام ہونا تو مشکل ہے تاہم قدرت کی اعانت کے لیے بعض
اطبا گردن کے پیچھے یا تمام سر پر پلسٹر لگاتے ہیں - یا ٹارٹار ایمیٹک [illegible] ایک حصہ
سمپل آئنٹمنٹ دو حصے ملا کر سر پر دو گھنٹہ تک مالش کراتے ہیں تاوقتیکہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں
نکل آئیں اور مسہل ادویہ بہت مفید ہیں خاصکر شروع مرض میں - پلو اسکیمونیائی
کمپازیٹس اور پٹاسی آئی سلفاس ہر ایک دو گرین ملا کر تین سے چھ ... مقدار میں
چار چار گھنٹے بعد تاوقتیکہ دست نہ خارج ہوتے رہیں یا کیلومل ... جلاپ دو گرین
ملا کر کھلائیں اور تین گھنٹے بعد یہ نسخہ دیں -

نسخہ - سلفیٹ آف میگنیشیم اور مینا ہر ایک بیس گرین - ٹنکچر جلاپ آدھ ڈرام کوریاند
واٹر ایک اونس ملا کر دس برس کی عمر والے لڑکے کو پلائیں علاوہ ازیں سر پر ٹھنڈا پانی رکھیں
دانت نکلنے کے زمانہ میں جب مسوڑے ابھر آویں اور نیچے ہو جائیں تو شگاف دیں بعض مقویات
اور محرکات ہمیشہ استعمال کرتے ہیں - مثلاً پورٹ وائن اور بعض ہموزن ملا کر ایک ایک ڈرام
کی مقدار میں ایک یا دو دو گھنٹے بعد ۶ ماہ سے ایک برس کی عمر والے بچے کو دیں یا
یہ **نسخہ** - ایتھر ایک ڈرام - برانڈی ۲ ڈرام - انفیوزن سنکونا فلیوا اسقدر کہ چھ اونس ہو جائے
اس میں سے ایک سے چار ڈرام کی خوراک چار چار یا چھ چھ گھنٹے بعد پلایا کریں

نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ایک یا دو گرین - سیرپ فرائی آیوڈائیڈ دو یا تین بوند - قدرے پانی میں
ملا کر دو دو گھنٹے بعد دو تین برس کے لڑکے کو دیں - کاڈ لور آئل ایک ڈرام کی مقدار میں دو یا تین
گھنٹے بعد تاوقتیکہ اثر ظاہر ہوتے رہیں - درد دور کرنے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ برومائیڈ آف
پٹاسیم یا ایکونائٹ استعمال کریں آخر درجہ پر مارفائن استعمال کر سکتے ہیں -

ضمیمہ

فالس ہیڈروکفلس یا ہیڈروکفلائڈ ڈزیز - یہ بھی مثل مرض مذکورہ بالا کے ایک بیماری
ہے جو دو تین برس کے پست قد نازک مزاج بچوں کو بباعث دماغی انیمیا اور عصبی کمزوری

سے ہوا کرتی ہے اور ذرا زیادہ عمر کے بچوں میں جسم سے خون نکلجائے یا ضعف آور ادویہ کھلائیں تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات - سر ایسا بھاری اور بڑا ہوتا ہے کہ لڑکا اگرچہ ماں کی گود میں رہتا ہے لیکن سر اونچا نہیں کرسکتا غنودگی کیوجہ سے چہرہ سست اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نیم خوابی میں ہے تپلی پر روشنی کا اثر اور کرۂ چشم کو حرکت نہیں ہوتی تنفس غیر منتظم کا ہے گاہے ٹھنڈی سانس بھرا کرتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے زبان میلی - جلد معمول سے قدرے سرد خاص کیفیت یہ ہے کہ سبز رنگ کے پتلے دست از خود یا تیز مسہلہ ادویہ کی خراش سے یا دودھ چھڑانے کے بعد غذا دینے سے ہوتے ہیں۔

تشخیص - منجائٹس سے شبہ ہوتا ہے لیکن منجائٹس میں بہ سبب کنجسچن کے فانٹنل ابھرے اور محدب ہوتے ہیں بخلاف فالس ہیڈرو کفلس کے جسمیں فانٹنل پچکی ہوئی اور مجوف رخسارے پھیکے اور سرد آنکھیں نیم کشادہ اور بے حس تپلی بے حرکت ہوتی ہے بچہ ٹھنڈی سانس لیتا ہے اور دست سبز رنگ کے ہوتے ہیں - علاوہ اس کے حالت گذشتہ اور ابتدائی مرض کی کیفیت دریافت کرنے سے تشخیص ہوجاتی ہے۔

علاج - محرک ادویہ مثلاً امونیا برانڈی ارا روٹ دودھ وغیرہ دیں اگر شل اکیوٹ ہیڈرو کفلس کے ضعف آور ادویہ سے علاج کیا جائے تو بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔

فقرہ سوم

سریبرائٹس Cerebritis. سرسام

محل دماغ کی سوزش بغیر جھلیوں کے بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو اول ہی قے ہوتی ہے غنودگی اور درد سر برابر رہتا ہے - خفیف ہذیان ہوتا ہے - کنولشنز یا فالج نہیں ہوتا لیکن مرنے سے ذرا پہلے بیہوشی عاید ہوتی ہے - اسکو ڈاکٹر اِیلام صاحب سریبریا کہتے ہیں جو دوسے

بارہ دن میں مہلک ہوجاتا ہے۔ علی ہذا دماغ کے کسی خاص حصہ میں سوزش بغیر جھلیوں کی سوزش کے نہایت ہی کم ہوتی ہے اکثر کنکشن یا کھوپڑی کے فریکچر کا ہے ٹمپورل بون کے پیٹرس حصہ استھما ٹیڈھی یا دیگر کرینئل بونز کے امراض کی وجہ سے یہ مرض گا ہے بائیمیا یا سن اسٹروک سے ظاہر ہوا کرتا ہے۔

علامات ۔ سر میں گہرا درد ہر وقت ہوتا رہتا ہے۔ سستی کاہلی اور قے ہوتی ہے قوت متخیلہ اور حافظہ میں فرق پڑجاتا ہے۔ عضلات بہت جلد تحلیل ہوجاتے ہیں۔ جاڑہ لگتا ہے آخرکار کنولشنز ہوکر فالج یا بیہوشی ہوجاتی ہے۔ جب سوزش کے نتیجہ سے پیپ پڑجائے تو محدود ہوکر بطور دنبل کے نمایاں ہوتی ہے یا سوزشی مقام کی ساخت میں رسجاتی ہے یا سطح پر جمکر زخم پیدا کردیتی ہے۔

دنبل دماغ ۔ یہ دنبل کرہ دماغ کے کل حصوں میں کارپس اسٹرائی اٹم تھلمس اپٹیکس پانز ورولیائی سربیلم اور مڈلا ابلانگٹیا میں ایک یا کئی دیکھے جاتے ہیں زیادہ عرصہ گذرجانے سے ایبسس کے اطراف میں ایک جھلی تھیلی کے موافق پیدا ہوجاتی ہے لیکن آغاز دنبل میں جھلی نہیں ایک ناہموار غار ہوتا ہے جس میں سڑاہوا چھیچھڑا دیکھا جاتا ہے دماغ کی ساخت اور جو حصہ گلا ہوا نہیں ہے اسکے اطراف میں سوزشی علامات پائی جاتی ہیں۔ پیپ سبز بدبودار اور گاڑھی ہوتی ہے۔

علامات ۔ ایسی کوئی خاص علامت نہیں ہے جس سے اس کی تشخیص ہوسکے لیکن جب یکایک درد سر شدید ہو اور بخار کی علامات کے علاوہ قے ہوتی جائے۔ مریض چپکا مغموم پڑا رہے ہذیان لاحق ہو۔ آنکھہ کی پتلی سکڑ جاے روشنی کی برداشت نہ رہے تو ایبسس ہوجانیکا شبہ ہوتا ہے جب کارپس اسٹرائی اٹم تھلمس اپٹیکس میں دنبل ہو تو ہمی پلیجیا ہوجاتا ہے۔ جب یہ پیپ پھوٹ کر دماغ کے جوف میں پہونچ جاے تو کنولشنز ہوکر مریض فوراً مرجاتا ہے۔ سطح دماغ تک پیپ پہونچنے سے بھی کنولشنز ہوتے ہیں لیکن عقل میں قدرے فتور ہوجاتا ہے۔

انجام - یہ مرض مہلک ہے یعنی دو تین ہفتہ سے دو تین مہینے کے اندر مریض مرجاتا ہے لیکن جب پیپ کے گرد تھیلی سی پیدا ہو جائے تو مریض کچھ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے شاذ و نادر بعض شخصوں مین پیپ کا دانہ چربی مین تبدیل ہو کر جذب ہو جاتا ہے اور غار سکڑ جانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

علاج جسمی اور دماغی محنت سے مریض کو باز رکھین - ہوادار مکان مین بود و باش کرائین ہلکی زود ہضم سادہ غذا مثلاً دودھ پینے کو بتلائین - محرکات کی ممانعت کر دین - اگر آرام ہو جائے تو بھی پرہیز کرتے رہین تا کہ مرض عود نہ کرے - بعض اطبّا پارہ کے مرکبات کا ہوشیاری سے استعمال کرنا مفید جانتے ہین - دنبل ہونے کی حالت مین عمل ٹریفائننگ کیا گیا لیکن کامیابی نہین ہوئی -

فقرہ چہارم

امراض متعلقہ دوران خون دماغ

ان کے بیان سے پیشتر دماغی دوران خون کا بیان مناسب ہے کیونکہ اس کا انتظام جسم کے دوران خون سے مختلف ہے - واضح ہو کہ دماغی شریانون مین سوائے ان شرائین کے جو سرکل آف ولیس کے بنانے مین داخل ہین مثل جسمی شریانون کے ارتباط نہین بلکہ ہر شریان فرداً فرداً دماغی ساخت مین جاتی ہے اسی وجہ سے اگر کسی شاخ کی نلی بند ہو جائے تو فقط اوسی حصہ دماغ مین فتور واقع ہوتا ہے جہان کہ وہ شاخ خون پہونچاتی تھی مثلاً مڈل سنجیل شریان کی تین شاخون مین سے اگر ایک شاخ کسی باعث سے بند ہو جائے تو اوسی مقام پر نقص واقع ہوتا ہے جس جگہ کہ یہ شاخ تمام ہوتی ہے -

اسپریل کنجسچن

دماغ اور اوسکی جھلیون مین اجتماع خون ہونے سے مختلف قسم کی بیماریان لاحق ہوتی ہین

جو کہ یا تو تھوڑے عرصہ تک رہکر جاتی رہتی ہین جیسے برین فیور یا بڑہکر شدید ہوجاتی ہین مثلاً اپوپلکسی۔

اسباب ـ تین قسم کے ہین اوّل خون کی زیادتی جو اکثر لطیف غذا کہانے اور کم محنت کرنے یا عیش و عشرت مین رہنے سے ہوتا ہے دوم دماغ مین خون زیادہ مقدار مین پہونچنے سے دیر کبھی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ مثلاً دماغ مین خراش پہونچنے۔ حرکت قلب زیادہ ہونے دماغی شرائین کرور ہوجانے یا اونکی ولیسوموٹرنروز کے دماغی محنت کی وجہ سے مفلوج ہونے والی صدمہ لو لگنے یا شراب وسمی اشیاء کے اثر سے۔ سوئم دل یا ششش کی بیماری ہو یا اینوریزم یا ٹیومر کا دباؤ دماغی وریدپر پہونچنے یا گلاگھٹنے کہانسنے کو تہنے یا سر کو نیچے جہکانے کے باعث دماغی خون کے واپس آنے مین رکاوٹ ہو تب بہی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات ـ خفیف قسم کے جب دماغ مین اجتماع خون تھوڑے عرصہ کے لیے ہو جیسے تشنجی کہانسی مین ہوا کرتا ہے چہرہ نیلگون ہوجاتا ہے۔ کراٹڈ شریان مین تہوڑی تہوڑی تڑپ معلوم ہوتی ہے۔ دہیمی قسم کا درد چند یا یا پشت سر مین ہر وقت موجود رہتا ہے دوران سر اور سر مین بوجہ معلوم ہوتا ہے حافظہ بگڑجاتا ہے۔ قوت متخیلہ مین فرق آجاتا ہے مریض کا اصل مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ سامعت اور بصارت مین فرق۔ آنکہون کے سامنے اندہیرا آتا ہے۔ نیند نہین آتی اگر آئے تو طبیعت ہلکی نہین ہوتی۔ خواب اکثر دکہلائی دیا کرتے ہین۔ بے چینی ہوتی ہے عضلات خصوصاً ہاتھ پیرون کے یکایک پہڑکنے لگتے ہین اور ذرا محنت کرنے سے تکان معلوم ہوتی ہے۔ شدید قسم کا اجتماع خون جبکہ دماغی دوران خون مین دفعتاً فتور واقع ہونے سے لاحق ہو تو خیالات منتشر اور سست۔ غنودگی ہوتی ہے۔ نیند نہین آتی چہرہ سرخ گردن اور پیشانی کی وریدین نمایان۔ سر گرم۔ ہاتھ پیر سرد گلے کی شریانون مین تڑپ پتلیان شروع مین سکڑی ہوئی بعدہٗ کشادہ پہر معمولی تنفس مثل صحت نبض بطی ممتلی اور غیر متواتر۔ قبض۔ ہذیان یا کنولشنز ہوکر بیہوشی ہوجاتی ہے۔

واضح ہو کہ دونین سکتے سے پہلے اکثر مریضون مین کو ابلتے بالا کئی بار موجود ہوتی ہین بعض طبیب اس کو دو کنجشتو اپوپلکسی کو ایک ہی مرض خیال کرتے ہین جسکی ابتدا مین دونون طرف کے حرکتی اعصاب کا جزوی فالج ہو جاتا ہے لیکن نسل ہمی ملیجیا نہین عارض ہوتا۔ بعض اوقات اس جرح مین امراض سابقہ کے سوا مرگی کے موافق علامتین ظاہر ہوتی ہین۔

تشریح بعد وفات۔ خفیف حالت مین دماغی وریدین کشادہ اور دماغ پھیکا نظر آتا ہے شدید صورت مین بڑی بڑی شرائین اور کپلریز کشادہ اور خون سے پُر معلوم ہوتی ہے پایا مٹیر تمام یا خاص جگہ مین گلابی گرے میٹر سرخ۔ کورائیڈ پلکسس بڑھا ہوا اور سائنس خون سے بھرے ہوئے دیکھے جاتے ہین۔

اختتام اور انجام۔ خفیف حالت مین تو چند عرصہ بعد دماغ اصلی حالت پر آجاتا ہے لیکن شدید کنجسچن مین جب زیادہ عرصہ تک رہے تو دماغی شرائین بڑھ کر پیچیدہ ہو جاتی ہین اور دماغ چھوٹا ہو جاتا ہے ارکنائڈ ممبرین مین رطوبت زیادہ پائی جاتی ہے جس کے باعث طبیعت ہمیشہ خراب رہتی ہے۔

علاج۔ مریض کے گلے اور سینہ کا کپڑا یا زیور جو تنگ ہو اوسکو ڈھیلا کرکے ٹانگین سر کو تکیہ کے سہارے اونچا رکھین۔ سر نیچا کرنے کو ستنے اور تابمقدور کھانسنے۔ فکر یا محنت دماغی کرنے کی ممانعت کرین۔ سر پر برف رکھین۔ محرکات سے پرہیز کرائین۔ کبھی کبھی سلائین پرگیٹو کا استعمال کرائین۔ اصلاح کے لیے اگر مناسب ہو تو کنپٹی پر پلسٹر لگائین یا شوبہ کرائین۔ پنڈلیون پر رائی کا ضماد کرین سادی اور زود ہضم ہلکی غذا کھلائین۔ برومائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کرین مثلاً برومائیڈ آف پٹاسیم ایک اونس۔ پانی چار اونس ملاکر ایک ڈرام لیکر پانی کے ساتھ دن مین تین دفعہ پلائین۔ یا برومائڈ آف لیتھیم تیس گرین کی مقدار مین دیا کرین۔ چونکہ ارگٹ آف رائی دماغ کی شریانون کو سکوڑ کر تنگ کرتا ہے اس واسطے سیریبرل کنجسچن مین اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے پس برومائیڈ آف سوڈیم ایک اونس۔ لکوئیڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ چار اونس ملاکر ایک ڈرام قدرے پانی مین ملاکر دن مین تین بار پلائین علاوہ ان ادویہ کے اوکسائیڈ آف زنک

عصبی طاقت بحال رکھنے کے واسطے دوگرین کی مقدار مین بعد غذا تا کرجیح ماشر کے سب دواؤن کے ساتھ دینا بہت مفید ہے۔

۲ - سریبرل انیمیا ضعف دماغ

یہ بیماری کل دماغ یا اوسکے کسی خاص حصہ مین خون کم پہونچنے سے ہوا کرتی ہے اور دو قسم کی ہے پارشیل اور جنرل۔

اسباب - جب دماغ کے کسی خاص حصہ مین انیمیا ہوجاے تو اکثر اوسی تمام کے خونی آوردون مین تھرمبس یا امبولس اٹکنے یا ... ٹیومر کا دباؤ پہونچنے سے ہوتا ہے لیکن جب کل دماغ اس مرض مین مبتلا ہو تو اکثر مرض انیمیا کی وجہ سے ہوتا ہے دل کی کمزوری جسم کے کسی اور حصہ مین خون کے زیادہ پہونچنے یا دماغ مین کوئی ٹیومر ہونے کھوپڑی کے اندر سیلان خون ہونے وغیرہ سے بھی ہوسکتا ہے گاہے الیمینڈوبیا اس کا باعث ہوتا ہے

علامات - چونکہ دماغ کے کسی خاص حصہ مین کمی خون اکثر تھرمبس اور امبولس کے باعث ہوتی ہے اسوجہ سے اوسکی علامات اونکے ضمن مین بیان کیجاینگی یہان صرف کل دماغ کے انیمیا کی علامات لکھی جاتی ہین۔

حقیقت یہ ہے کہ اس مرض مین اکثر تو ایکایک غشی کی علامات کا ظہور ہوتا ہے جس حالت مین چہرہ پھیکا پتلیان کشادہ یا خوشنہ ہوجاتے ہین لیکن بعض اوقات آہستہ آہستہ یہ علامتین ظاہر ہوتی ہین کہ مریض دردسر اور دوران سر کی شکایت کرتا ہے۔ بصارت اور سماعت مین فتور واقع ہوتا ہے فاقہ کشی کیوجہ سے جب اس مرض کا ظہور ہو تو بے چینی اور ہذیان لاحق ہوتا ہے بعض شخصون مین دماغی تحریک دیوانون کے موافق ہوجاتی ہے۔

کیفیت تشریحی - دماغی شریانون مین خون بہت کم - ساخت ہلکی - سفید ساخت چمکدار نیلگوا سکوبوسا نہین پائے جاتے۔

تشخیص - کوئی خاص علامت نہین ہے جس سے دماغی انیمیا کی تشخیص ہوسکے۔

انجام ۔ خفیف حالت مین اچھا ہے لیکن جب دماغی ساخت مین خرابی واقع ہو تو خراب ہے۔

علاج ۔ دماغ کے کسی خاص حصہ مین انیمیا ہو جائے تو کچھ علاج نہین ہے ۔ البتہ جب کل دماغ ایمنیا مین مبتلا ہو تو کل جسم کو تقویت دین ۔ مقوی اور محرک قلب ادویہ استعمال کرین جس قسم کی شکایت ہو اوسکو مناسب تدبیر سے رفع کرتے رہین ۔

۳ ۔ سریبرل امبولزم اور تھرمبوسس

واضح ہو کہ امبولزم دماغی شرائین مین ہر عمر مین ہو سکتا ہے ۔ چنانچہ لڑکپن یا جوانی مین انڈوکارڈائٹس کے بعد خونی لوتھڑا جمکر اور کواٹری سے جدا ہو کر دماغ کی شریانون مین جا اٹکتا ہے جڑھاپے مین دل کو اٹری کرانڈ آرٹری یا اے آرٹا سے جہان کہین فیٹی ڈیجنریشن ہو وہان سے ٹکڑا الگ ہو کر دماغ مین اٹک جاتا ہے شاذونادر دل کے زخم سے کوئی ٹکڑا یا دل کے جوف یا پلمونری وریدسے خون کا لوتھڑا بطور امبولس چلا جاتا ہے ۔ سلوین یا مڈل سریبرل آرٹری مین خصوصاً بائین طرف امبولزم اکثر ہوتا ہے اور یہ امبولس بعض دفعہ اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ باریک کپلریز تک پہونچ جاتا ہے یہ کیفیت بہت سی کپلریز مین ہونے سے بہت سے متفرق مقامات جہان کہ وہ کپلریز جاتی ہین نرم ہو جاتے ہین جیسا رومیٹک انڈوکارڈائٹس مین دیکھا جاتا ہے ناتوان اور بوڑھے آدمیون مین ڈیجنریشن کے باعث بیس آف دی برین کی شریانون خصوصاً انٹرنل کرانڈ اور ورٹبرل آرٹریز مین تھرمبس پیدا ہوتا ہے ۔

نتیجہ ۔ خونی آمدورفت کا راستہ بند ہونے سے خون قطعی نہین یا کم پہنچتا ہے جس کے باعث پرورش نہین ہوتی اور دماغ پھیکا اور ملایم ہو جاتا ہے ماؤف مقام کے نزدیک کے کپلریز خون زیادہ پہونچنے سے پھٹ جاتی ہین اور سیلان خون دماغ مین ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ سکتہ کے موافق ہوتی ہین لیکن بیہوشی اوس کی طرح نہین ہوتی ۔ امبولزم مین دفعتہً اور تھرمبوسس مین بتدریج علامات کا ظہور ہوتا ہے ۔ تندرست نوجوان آدمیون مین یہ

مرض یکایک بغیر کسی علامت منذرہ کے دوران سر انتشار خیالات یا تھوڑی دیر کے لیے
بیہوشی فتور عقل یا معمولی عادت مین فرق پڑکر ظاہر ہوتا ہے جس کے تین طریقے مین -
اوّل - یہ کہ مریض اکثر بغیر بیہوشی کے یکایک ہی بلیجیا مین مبتلا ہوجاتا ہے گاہے تشنج
بھی ہوتی ہین - **دوم** - یہ کہ مرگی کی طرح بار بار تشنج عقل مین فتور ہوکر ہمی بلیجیا ہوجاتا ہے -
سوم - یہ کہ یکایک ہذیان ہوجاتا ہے کپلری امبولزم ہین کوریا کے موافق غیر منتظم تشنج اکثر ہوتا ہے
اور تھوڑا بہت ہذیان اور فتور عقل بھی دیکھا گیا ہے -
تشخیص - دماغ مین سیلان خون یا امبولزم ہونے سے باہم تمیز کرنا ضرور ہے جس کا بیان
اپوپلکسی کے ضمن مین لکہا جائیگا -
انجام - یہ مرض چھوٹی شرائین مین ہونے سے توچندان خرابی نہین ظاہر کرتا لیکن جب زیادہ
جگہہ مین امبولزم ہوجائے تو آرام ہونا ممکن نہین - اگر مریض زندہ رہے تو فتور عقل اور فالج
مین مبتلا رہتا ہے -
علاج - اپوپلکسی کے ضمن مین بیان کیا جائیگا -

۴ - سافٹننگ آف دی برین یا دماغ کا ملایم ہوجانا

SOTTENING OF THE BRAIN.

اس مرض مین دماغ بتدریج ملایم ہوجاتا ہے اور اوس کا فعل جاتا رہتا ہے - جب یکایک ہو تو وجہ
اکیوٹ انکفلائٹس کے ہوتا ہے جس کا بیان ہوچکا - سافٹننگ آف دی برین تین قسم کا ہے وائٹ
یا اسٹرونک سافٹننگ - ریڈ سافٹننگ - ییلو سافٹننگ -
اوّل وائٹ سافٹننگ - یہی اصل مرض ہے جو اکثر سفید حصہ دماغ مین ہوتا ہے اسمین
دماغی کروّن مین سیرم رسجاتا ہے مقام ماؤف حالت صحت سے کسیقدر ملایم - زیادتی کی
حالتمین ملائی کے موافق نرم ہوجاتی ہے -

اسباب - یہ اکثر کمزور بوڑھے آدمیوں میں پچاس برس کی عمر کے بعد یا اون لوگوں میں جن کو دل یا گردہ کا مرض ہو یا جنکی دماغی شریانوں میں ڈیجنریشن ہوگیا ہے صاف خون نہ پہونچنے یا دماغی ساخت میں خرابی لاحق ہونے کی وجہ سے پرورش نہ ہونے سے ہوتا ہے۔

دوم - اکیوٹ یا ریڈ سافننگ - یہ اکثر دماغی گرے اور وائٹ دونوں بناوٹوں میں ہوتا ہے بعض طبیب خیال کرتے ہیں کہ یہ مرض سوزش کے باعث سے ہوتا ہے لیکن اغلبًا دماغی شریان میں یکایک امبولس اٹکنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کے باعث سے دوسری شریان میں زیادہ خون پہونچکر دباؤ پڑنے سے ساخت تھوڑی یا زیادہ جگہہ میں بگڑ کر اسقدر رقیق ہوجاتی ہے کہ بعد تشریح کھوپڑی اوندھانے سے دماغ گر کر بہہ جاتا ہے اور گرہ کے اطراف کی ساخت گلابی رنگ کی دیکھی جاتی ہے۔

سوم - یلو سافننگ - یہ مرض اکثر اوہیڑ عمر کے آدمیوں کے سر یبرم اور کارپس اسٹرائی ٹم اپٹک تھلمس میں ہوتا ہے گاہے از خود گاہے اکیوٹ سافننگ کے نتیجہ سے ہوتا ہے اسمیں ماؤف مقام ملایم اور گندک کے موافق زرد ہوتا ہے چنانچہ شگاف لگانے سے صاف زردی مائل رطوبت نکل پڑتی ہے اور معائنہ کرنے سے کسی قسم کی ساخت نہیں معلوم ہوتی اور نہ تنجیجن اور سرخی کی علامات دیکھی جاتی ہیں بلکہ یہاں سوزش پہلے سے ہے اور سکے درمیان میں اس قسم کی ملائمت اکثر ہوجاتی ہے اور بعض اوقات خون کے لوتھڑے تبدیل ہوجانے سے یہ رنگدار ملائمت پیدا ہوتی ہے اور نہایت مہلک بیماری خیال کیجاتی ہے۔

علامات - خاصکر وائٹ سافننگ میں کم و بیش دائمی قسم کا درد سر ہوتا ہے اور دوران سر بھی یکایک ہوجاتا جو بعد چندے جاتا رہتا ہے - قوت حافظہ کم عقل میں فتور پست ہمت ذرا ذراسی باتوں کے جواب میں گبھراہٹ - قدرے تحریک سے مریض رو پڑتا ہے دل مضبوط نہیں رہتا - ہاتھہ پیروں میں کانٹا چبھنے کے موافق درد یا سوجانے کی سی کیفیت بتلاتا ہے - سماعت اور بصارت میں فرق پڑجاتا ہے - غنودگی سی خصوصًا کھانا کھانے کے

بعد رہتی ہے - ہاتھ پیرون مین سختی اور حس زیادہ ہو جاتی ہے جس کے باعث درد اور پیر تشنج
ہوتا ہے اور جون جون بیماری بتدریج بڑھتی ہے تنفس مین دقت ہوتی جاتی ہے آخر کو خرخراہٹ
سے سانس لینے لگتا ہے ہذیان کنولشنز اور کوما ہو کر بیہوش ہو جاتا ہے - معدودے چند اس
مرض مین مقام ماؤف سے نزف ہونے کے متعدد واقعات ہوتے ہین - بیوجہ سے جب سرسام لاحق ہو جاوے تو
مریض لڑکھڑا کر اس طرح سے چلتا ہے گویا پیچھے کو گر پڑے گا آواز بند ہو جاتی ہے اور پیر اکثر کانپا
کرتے ہین -

اختتام - اس مرض کے نتیجہ سے اپوپلکسی - کنولشنز یا ڈلیریم وغیرہ یکایک لاحق ہو جاتا
ہے اور جب مزمن ہو جائے تو ہاتھ پیر یا پہلوی نصف حصہ جسم کا فالج ہو جاتا ہے عضلات
مین کمزوری کا ہے سختی اور درد ہوتا ہے ہاتھ پیر اکثر سو جایا کرتے ہین اور چیونٹیان رینگنے کے موافق
معلوم ہوتی ہین - سوال کا جواب نہایت دھیمی آواز سے دیتا ہے لڑکھڑا کر چلتا ہے نبض کمزور
اور وقفہ دار - اکثر قے اور قبض رہتا ہے لیکن بعض اوقات پاخانہ بے اختیار بستر پر خارج
ہو جاتا ہے پیشاب مشکل سے ہوتا ہے - مریض خراٹے سے سانس لیتا ہے اور بیہوشی لاحق
ہوتی ہے اور ایک یا دو روز بعد یہ علامتین رفع ہو کر پھر نمودار ہوتی ہین اور ترقی پذیر ہو کر مریض کو راہی
عدم کر دیتی ہین -

علاج - بوڑھے لوگون مین جب اس مرض کے ہونیکا شبہہ ہو تو طاقت بحال رکھین زود ہضم
ہلکی غذا مثلاً دودھ دن رات مین بار بار کم مقدار مین دیتے رہین مریض کو ہوادار مکان مین رکھین
ہاتھ پیر گرم رکھین تکان نہ ہونے دین - محرکات سے پرہیز کرائین دست تلاسہ رکھین نیند
لانے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ ہمپ یا برومائڈ آف پٹاسیم استعمال کرین شروع بیماری
مین علاج سے صحت ہو سکتی ہے لیکن آخر درجہ مین علاج بے سود ہے - اس مرض
کے نتائج سے فالج ہو جائے تو مقوی اعصاب ادویہ مثلاً فاسفورس - اسٹرکنائن بیری کے
استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

۵ اپوپلکسی Apoplexy سکتہ اور سریبرل ہیمرج

اپوپلکسی کے معنی اوس کیفیت کے ہین جو سر پر لاٹھی لگنے یا کوئی صدمہ پہونچنے کے باعث آدمیون کے گر پڑنے سے ہوتی ہے مگر اصطلاح اطبّا مین اوس بیماری سے مراد ہے جسمین حس حرکت اور حواس تینون زائل ہوکر مریض بیہوش ہوکر خراٹے سے سانس لینے لگے اس کیفیت کو اپوپلکٹک فٹ یا پیرالے ٹک اسٹروک یعنی سکتہ کہتے ہین - یہ مرض حقیقت مین ایک قسم کا کوما ہے جسمین سوا ے فعل تنفس اور دوران خون کے تمام حیوانی افعال بند ہوجاتے ہین -

مخفی نہ رہے کہ اطبّا ے سابقین اپوپلکسی اور سریبرل ہیمرج کو ایک ہی خیال کرتے تھے لیکن حال کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ان مین بہت فرق ہے کیونکہ بغیر ایک خون کی بوند خارج ہونے کے اپوپلکسی بعض اوقات ہوجاتی ہے گا ہے دماغ مین بہت زیادہ مقدار مین بھی خون کا سیلان ہونے سے یہ مرض نہین ہوتا چنانچہ جب مخرجہ خون کا تھوڑا اوسط درجہ کا ہو یا کارپس اسٹرائٹم اور تھلمس اپٹیکس سے دور ہو یا اونپر اس کا دباؤ سیدہے طور سے نہ پڑے تو بیہوشی نہین ہوتی لیکن جب بہت زیادہ مقدار مین خون دماغ مین خارج ہوجاے تو البتہ مریض دفعتاً بیہوش ہوجاتا ہے - علاوہ ازین دماغی انیمیا اور تھرمبس یا امبولس کے اٹکنے سے بھی سکتہ کی علامات کا ظہور ہوتا ہے -

اقسام اور اصلیت - اصلیت کے لحاظ سے چار قسمین ہین - سنگوئی نس - کنجسٹو سیرس - نروس - اوّل سنگوئی نس اپوپلکسی اکثر دماغ مین خون خارج ہونے کے باعث ہوتی ہے - یہی اصل سکتہ ہے اسی کا بیان کیا جائیگا -

دوم - کنجسٹو اپوپلکسی جو دماغ مین اجتماع خون ہونے سے گا ہے ظہور مین آتا ہے جس کا ذکر پہلے ہوچکا ہے - سوم - سیرس اپوپلکسی یہ دراصل دماغ کی اٹرافی ہے جس کی وجہ سے کھوپڑی مین جگہہ خالی رہنے سے سیرم رسکر سکتہ کی علامات پیدا کرتا ہے یہ کیفیت اکثر بڑھاپے مین

ہوتی ہے - چہارم نروس اپوپلکسی - اس مین ظاہرا کوئی تبدیلی دماغ مین نہین پائی جاتی لیکن خیال کرتے ہین کہ دماغی انیمیا یا شریانی دیوار خراب ہونے یا کپلری امبولزم کے باعث، دماغی دوران خون مین فتور ہونے سے یہ مرض ہوتا ہے -

سنگوی نس اپوپلکسی - اس کی اصلیت اوپر بیان کیگئی ہے کہ یہ بوجہ دماغ مین خون خارج ہونے کے باعث سے پیدا ہوتا ہے جس کے چند اسباب ہین -

اول - فتور ساخت شریانی مثلاً دبازت کلکیریس ڈیجنریشن تنگی یا رکاوٹ -

دوم - سافننگ آف دی برین جسمین شریانین بیرونی سہارا نہ ملنے کے باعث پھٹ جاتی ہین -

سوم - فتور ماہیت خون جیسا کہ اسکروی خونی چیچک نیز دیگر شدید امراض مین دیکھا جاتا ہے یہ کیفیت نوجوان شخصون مین بغیر فتور ساخت شریانی ہوا کرتی ہے - آتشک بھی اس کا ایک سبب ہے زیادہ تر کارپس اسٹرائی ایٹم اور تہلمس اپٹیکس مین خون خارج ہوا کرتا ہے کیونکہ انمین خونی آوردے بکثرت ہوتے ہین گاہے دماغی نصف کرات اور پانز ورولیائی مین خون خارج ہوجاتا ہے - کارپس کلوسم فارنکس اور مڈلا ابلانگیٹا مین خون کا سیلان بہت کم ہوتا ہے - علاوہ ازین سطح دماغ پر پایا سٹیر اور ارکنائڈ ممبرین کے مابین انیورزم پھٹنے یا ڈیورا میٹر اور ہڈی کے درمیان چوٹ لگنے سے بھی خون کبھی خارج ہوجاتا ہے -

مخرجہ خون کی مقدار مختلف ہے چنانچہ کپلری امبولزم کے باعث سے پن کے سر کے موافق چھوٹے خون کے لوتھڑے مقامات دماغ مین ایک جگہ مثل گچھے کے یا متفرق طور پر دیکھے جاتے ہین - بعض اوقات مخرجہ خون سے دماغی ساخت مین اتنا بڑا غار پڑجاتا ہے کہ بیضہ مرغ پورا سما جاے کسی مین اسقدر سیلان ہوتا ہے کہ دونون پہلوی اور تیسرے جوف مین خون بھر جاتا ہے بعد ازان تیسرے جوف کو پھوڑ کر دماغ کے بیس تک پہونچتا اور اکوی ڈکٹ آف سلویئس سے ہوکر چوتھے جوف مین پہونچ جاتا ہے پھر وہان سے نیچے نکلکر مڈلا ابلانگیٹا اور سربیلم کے پچھلے حصہ کو ڈھکتا اور سب کو تر کر دیتا ہے -

مخرجہ خون دماغی کی کیفیت - بوقت اخراج خون سیال رہتا ہے بعدہ ملایم سیاہ رنگ کا لوتھڑا بنجاتا ہے

جس میں اطراف کی ساخت چھیچھڑے دار اور ناہموار معلوم ہوتی ہے۔ چند عرصہ بعد یہ لوتھڑا ذرا سخت اور رنگت میں بھورا ہو جاتا ہے اور سوزش پیدا کرتا ہے جس کے باعث اطرافی ساخت گھل کر پیپ دار رطوبت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور غار کی دیوار میں ہمواری آجاتی ہے اور دیکھنے سے اودی نظر آتی ہے اس کیفیت کے بعد اگر مریض زندہ رہے تو خون کے ذرات بگڑ جاتے ہیں اور ہیمے ٹن کی قلمیں گڑھے میں رہ جاتی ہیں گا ہے اطراف کی ناہموار ساخت جذب ہو کر غار سکڑ جاتا ہے اور کلاٹ بہت چھوٹا زرد رنگ کا معلوم ہوتا ہے بعض مریضوں میں بجائے کلاٹ یا خون ہونے کے صرف تھوڑا سا آب خون کیوٹی میں رہ جاتا ہے یا یہ بھی نہیں بلکہ ریشہ دار ساخت یا سکیر کس ٹشیو سے غار پر ہو جاتا ہے گا ہے ایسا ہوتا ہے کہ خون مخروجہ بدستور رہتا ہے اور غار میں بھی کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی جس سے آئندہ سیلان خون ہونے کا اندیشہ رہتا ہے بعض دفعہ کلاٹ کی وجہ سے ایبسس ہو جاتا ہے۔

اسباب ۔ (داخلی) یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ نقرس دل یا گردہ کا مرض ہونا۔ کسی خارجی رطوبت معمولی کا یکایک بند ہو جانا۔ کھانے پینے میں بد پرہیزی کرنا۔ شراب خواری کرنا چالیس برس سے زیادہ عمر ہونا کیونکہ اس عمر میں بباعث ڈیجنریشن کے شریانیں باریک جاتی رہتی ہے ۔ ۔ ۔ اکثر شریانیں ۔ ۔ پھٹ جانے سے سیلان خون ہو جاتا ہے۔ پلیتھورک مزاج ۔ بسیار خوار آرام دوست اور جسیم آدمی بھی اس عرض سیلان رکھتے ہیں۔

(خارجی) دماغی کیپلریز کا بسبب غلط بوتون تھچا کا خواہ یہ کیفیت ہمیشہ کے لیے ہو جیسا کہ کرانک برائٹیس یا تغیر کی وجہ سے دل کی ہائپرٹرافی ہونے کی حالت میں دیکھا جاتا ہے۔ یا کچھ عرصہ کے لیے جیسا کہ یکایک زور کرنے کو تھنے سے کرنے زیادہ کھانے جوش دلی غصہ شراب پینے سردی کھانے کی وجہ سے ہوتا ہے نوجوان عورتوں میں ایام حیض بعض دفعہ بند ہو جانے سے خون بجائے رحم سے اخراج پانے کے دماغ میں نکلتا ہے۔

علامات ۔ یہ مرض اکثر یکایک ظاہر ہونے لگا ہے یا اس کے آنے سے قبل علامات منذرہ ذیل یعنی دماغی اجتماع خون کی علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں۔ درد سر اور دوران سر سر میں گرانی

خت وجھا سر خچپ کرنے سے معلوم ہوتی ہے کانون مین شور وغل کی آواز آتی ہے گاہے عارضی طور پر سماعت اور بصارت مین فرق پڑ جاتا ہے یا مریض ایک شے کو دو دیکھتا ہے حافظہ جاتا رہتا ہے مریض پست ہمت چڑچڑا ہوجاتا ہے نکسیر اکثر پھوٹتی ہے جی مالش کرتا ہے قبض رہتا ہے ہاتھ پیرون مین سوئی چبنے یا سوجانے کے موافق تکلیف ہوتی ہے گفتگو مین الفاظ غیر موزون یا مہمل استعمال کرتا ہے گاہے ڈلیوزن ہوتا ہے نیند زیادہ آتی ہے اور خواب بہت دکھائی دیتے ہین کابوس کی کیفیت ہوتی ہے بعض مین جزوی فالج ہوجاتا ہے مثلاً ہاتھ پیر یا پٹھہ کا۔ یا چہرہ ایک طرف کج جاتا ہے باری شروع ہونے کے تین طریقے ہین چنانچہ۔

اوّل ۔ یہ کہ مریض یکایک بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے حس اور حرکت مطلق نہین رہتی ۔ چہرہ سرخ ہوجاتا ہے اور خراٹے سے سانس لیتا ہے ۔نبض بھری ہوئی آہستہ آہستہ چلتی ہے بعض کنولشنز گاہے ہاتھ پیر ایک یا دونون طرف کے سکڑکر سخت ہوجاتے ہین۔

دوم ۔ یہ کہ یکایک شدید درد سر ہوجاتا ہے اور ایک جانب کا بدن بھی رہجاتا ہے اِس کیفیت کے بعد چہرہ پھیکا ہوجاتا ہے اور جی مالش کرتا ہے گاہے قے ہوتی ہے۔ پھر آنکھون کے سامنے اندھیرا سا آکر غشی طاری ہوتی ہے ہاتھ پیر سرد پڑجاتے ہین ۔نبض مشکل سے معلوم ہوتی ہے ۔ بعض مریضون مین غشی طاری نہین ہوتی بلکہ درد سر کے بعد ایک لمحہ کے لیے خفیف بیہوشی آتی ہے ۔غشی طاری ہو یا نہ ہو دونون صورتون مین مریض تھوڑے عرصہ مین کسیقدر اچھا ہوجاتا اور ہوش وحواس درست ہوجاتے ہین لیکن درد سر بدستور رہتا ہے چند گھنٹہ بعد نسیان اور ہذیان عاید ہوتا ہے اور بتدریج بیہوشی زیادہ ہوکر کوما مین مبتلا ہوجاتا ہے یہ طریقہ پہلے کی نسبت بہت شدید ہے اسمین چونکہ دماغی شریان ہے بسبب ڈیجنریشن کے شق ہوکر خون خارج ہوتا ہے اسلئے غشی عاید ہوتی ہے اور دل کا فعل سُست ہوجانے کے باعث سیلان خون تھوڑے عرصہ کے واسطے بند ہوجاتا ہے اور غشی رفع ہوجاتی ہے ازان بعد دل بدستور اپنا کام کرنے لگتا اور مقام ماؤف

پر اسقدر خون نکلجاتا ہے کہ اوسکے دباو سے رفتہ رفتہ بیہوشی زیادہ ہوکر کوما ہوجاتا ہے۔
سوم ۔ یہ کہ یکایک ایک طرف کا نصف جسم رہجاتا اور قوت تکلم زائل ہوجاتی ہے لیکن مریض ہوش مین رہتا ہے ۔ سمجھتا ہے اور حتی الامکان زبان یا اشارہ سے سوال کا جواب دیتا ہے اس کیفیت کے بعد یا تو رفتہ رفتہ بیہوشی ہوکر کوما ہوجاتا ہے یا فالج کو جلد یا دیر مین کلّی یا جزوی آرام ہوجاتا ہے چونکہ اسمین فالج کے بعد ہمیشہ بیہوشی نہین ہوتی اسلئے یہ ضرور نہین کہ ہر حالت مین اسکو سکتہ کی باری کی ابتدائی علامت سمجھین ۔

باری کی علامات ۔ دو تین گھنٹے سے دو تین دن تک رہتی ہین جس عرصہ مین مریض بالکل بیہوش رہتا ہے ۔ نبض شروع مین متفاوت باریک زان بعد بھری ہوئی سخت اور تعداد ضربۃ کسیقدر زیادہ لیکن تاہم بہ نسبت صحت کے کم ہے وقفہ دار ہوتی ہے تنفس دقت سے آہستہ آہستہ یا خراٹہ دار ہوتا ہے برآمدگی دم کے ساتھہ بوڑھون کی سونے کی حالت کے موافق گال اور ہونٹھ پھر پھر کرتے رہتے اور منہ سے جھاگ نکلتے ہین ۔ خراب مریضون مین بدن ٹھنڈا پسینہ سے تربتر چہرہ پھیکا آنکھین بھرا جاتی ہین اکثر ایک یا دونون پتلیان کشادہ رہتی ہین اور روشنی کا احساس نہین ہوتا ۔ دانتی بھچ جاتی ہے نگلنے کی طاقت نہین رہتی اگر رہے بھی تو دقت سے کوئی شے حلق سے اوترتی ہے قبض رہتا ہے اور اگر دست ہو تو بے اختیار خارج ہوتا ہے جب مثانہ پُر ہوجائے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے اس حالت کے بعد یا تو مریض ہوش مین آکر بالکل اچھا ہوجاتا ہے یا فتور عقل یا فالج رہجاتا ہے یا مرجاتا ہے ۔ عموماً لوگون کا یہ خیال ہے کہ اس بیماری کی تین باریان ہوتی ہین ۔

اوّل خفیف جسمین قطعی آرام ہوجاتا ہے ۔ دوسری مین فالج رہجاتا ہے ۔ اور تیسری مین مریض مرجاتا ہے لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا البتہ اسکے ہر دفعہ عود کرنے مین بہ نسبت سابق کے زیادہ مخوف رہتا ہے ۔

تشخیص ۔ اس مرض کی کوما ایک بڑی علامت ہے جو علاوہ اسکے چند اور اسباب سے بھی ہوسکتا ہے جن سے تشخیص کرنا ضرور ہے خصوصاً جبکہ ایسا مریض زیر علاج ہو جسکی نسبت

کوئی گذشتہ حال معلوم ہو تو مفصلہ ذیل وجوہ سے تشخیص کر لیتے ہین۔

(۱)۔ جب امراض دل یا گردہ یا ٹیوبر کیولر منجائٹیس کی وجہ سے سیرم رسکر و ماغ پر دباؤ پہونچے تو ایسی حالت مین بیہوشی رفتہ رفتہ ہوتی ہے۔ یعنی اول نیند آتی ہے بعدہٗ غنودگی ہو کر کوما ہوجاتا ہے جسم سرد اور پہیکا ہوتا ہے۔ (۲) چوٹ لگنے کے باعث سے جب کہ کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ کر اندر دبجائے یا خون خارج ہو یا پیپ پڑجائے تو ان حالتون مین بموجب اسباب کے بیہوشی دفعتًا یا بتدریج ہوتی ہے۔ ناک یا کان سے خون خارج ہوتا ہے۔ حرارت جسم مثل صحت یا زیادہ ہوتی ہے۔ پتلیان سکڑی ہوئین۔ بجلی لگانے یا چٹکی لینے سے کچھ خبر نہین ہوتی (۳) کنکشن یا کنٹیوزن آف دی برین مین جسم سرد اور پہیکا۔ پتلی دونون آنکھون کی یکسان نہین ہوتی چہرہ اور آنکھ مین ہی پلیجیا کی علامات پائی جاتی ہین۔ باقی نصف جسم مین بھی حس کم ہوجاتی ہے (۴) کاربونک ایسڈ پائزننگ مین چہرہ نیلگون وریدین پُر حرارت جسم زیادہ۔ عضلات ادنیٰ خراش سے سکڑنے لگتے ہین (۵) یوریمیا کے باعث جب کوما ہو تو ہاتھہ پیر اور پوٹے کسیقدر آماسیدہ ہوتے ہین تنفس کے ساتھہ کف بولنے کی آواز اور پیشاب کی بو آتی ہے۔ زبان میلی اور بھوری پتلیان کشادہ (۶) شراب کلوروفارم ایتھر وغیرہ سے بیہوشی ہوتی ہو تو ہوائی تنفس مین اوسی کی بو آئے گی لیکن اوس حالت مین جبکہ شراب کے نشہ مین سکتہ کی باری ہوجائے تو اس امر کی تمیز کہ بیہوشی بسبب نشہ کے ہے یا سکتہ کے مشکل ہے تاہم یہ خیال رکھنے سے کہ خفیف نشہ مین زور سے بولنے سے مریض ہان ہون کر دیتا ہے اور زیادتی کی حالت مین سانس گہری آہستہ آہستہ گاہے خراٹے سے لیتا اور پیشاب زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے (جس کا ایک قطرہ پندرہ قطرہ کرومک ایسڈ سلوشن مین ملانے سے سبز ہوجاتا ہے)۔ اگر یون بھی شناخت نہ ہوسکے تو کچھ دیر تامل کرے اور شراب کا مناسب علاج کرنے سے بخوبی معلوم ہوجائیگا کیونکہ نشہ تو کچھ عرصہ مین اوتر جاتا ہے جس

۵۱ کرومک ایسڈ سلوشن بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک حصہ بائی کرومیٹ آف پوٹیشیم اور تین سو حصہ اسٹرانگ سلفیورک ایسڈ ڈالکر کے سلوشن بناتے ہین۔

حالت میں مریض کے پاس کوئی لفظ بولنے سے وہ اوسی لفظ کو سنکر بار بار موٹی آواز سے دہرانے لگتا ہے - برخلاف اسکے سکتہ میں بیہوشی رفتہ رفتہ زیادہ ہوکر مریض اسقدر غافل ہوجاتا ہے کہ کسی طرح جگا نہین سکتے اور کبھی پلپلیا بھی ہوجاتا ہے - (۷) افیون کھانے سے جب کوما ہوتا ہے تو ابتدا مین مریض آنکھہ بند کیے غنودگی مین پڑا رہتا ہے پتلیان سکڑی رہتی ہین - چہرہ پھیکا حرارت کم - جلد قدر سے نم - پیشانی پر پسینہ - ہاتھہ پیر ڈھیلے تنفس آہستہ آہستہ جسم مین افیون کی بو آتی ہے نبض اوسکی ضربات - ان علامات کے بعد مریض اسقدر بیہوش ہوجاتا ہے کہ مطلق خبر نہین رہتی - ہونٹھہ نیلگون بدن زیادہ سرد - تنفس غیر منتظم فی منٹ چھہ مرتبہ بالکم نبض ساقط ہوجاتی ہے - کوائف مرقومہ بالا پانز و رولیائی مین خون رسنے سے بھی ظاہر ہوتی ہین لیکن اس مین پتلیان زیادہ سکڑ جاتی ہین اور مریض دفعتًا مرجاتا ہے لیکن یہ امر شاذ و نادر ہوتا ہے (۸) اکثر جبکہ اپی لپسی کے باعث سے ہو تو چوٹ کا نشان مریض کے جسم پر کہین نہ کہین پایا جاتا ہے کپڑے پھٹجاتے ہین اور زبان اکثر کٹی ہوئی دیکھی جاتی ہے جب مریض ہوش مین آنے لگتا ہے اوسوقت جو کہا جائے وہ بخوبی سن لیتا ہے لیکن جواب نہین دیتا یا مہمل جواب دیتا ہے اور اسکو جلد بھول جاتا ہے (۹) سن اسٹروک مین بھی بیہوشی ہوتی ہے لیکن اپوپلکسی اور اس کا فرق باہمی سن اسٹروک کے ساتھہ بیان کیا جائیگا -

انجام - بتلانے مین ہوشیاری درکار ہے پناپچہ جب چوبیس گھنٹے سے زیادہ بیہوشی رہے تنفس مین خراٹہ ہو اور نبض متواتر چلے تو انجام خراب ہے جسقدر بیہوشی اور سانس مین خراٹہ زیادہ پایا جائے اوسیقدر خطرناک سمجھنا چاہیے - بیہوش ہونے سے پیشتر اگر مریض کنولشن مین مبتلا ہوا ہو تو صحت پانا دشوار ہے جسقدر اخراج اور انجماد خون دماغ مین زیادہ ہوتا ہے اوسی قدر بیہوشی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے - جب مریض رو بصحت لانے کو ہوتا ہے تو بھی پندرہ روز تک بباعث دوبارہ خون رسنے یا خون منجمدہ کے خراش سے سوزش پیدا ہوکر مرنے کا اندیشہ رہتا ہے - جب بھی بیہوش ہوجائے تو ظاہر ہوتا ہے کہ دماغ مین

نقصان زیادہ ہوا ہے آرام ہونیکی حالت مین اول مریض کو ہوش آتا ہے لیکن عقل مثل بچپن کے ہوجاتی ہے یا قوت حافظہ زایل ہوجاتا ہے۔ مفلوج مقامات مین اول حس بعدہٗ حرکت آتی ہے لیکن بہ نسبت ہاتھون کے پاؤن مین طاقت پہلے آتی ہے امراض قلب یا جذام پھٹنے یا ٹلس اور اکسس کا ڈسلوکیشن ہونے سے جسقدر جلد موت ہوتی ہے اس مرض مین نہین ہوتی کم سے کم دو تین گھنٹے تو ضرور گذرتے ہین جیسا کہ دماغ اور بازو دو لیائی مین خون خارج ہونے سے ہوتا ہے۔

علاج - دو طرح کا ہے - مانع مرض - شافی مرض۔

اوّل مانع مرض - جبکہ اس مرض کے ہونیکا احتمال ہو تو مریض کو چاہیئے کہ جسمانی محنت چھوڑ دے جوش دلی - مجامعت - شراب خواری - دوڑ دھوپ اور سردی سے احتراز کرے پاخانہ کے وقت زور سے نہ کونتے زیادہ عرصہ تک سر جھکا کر نہ بیٹھے - گردن پر کپڑے اور زیور وغیرہ کا دباؤ نہ رکھے - گرم پانی سے غسل نہ کرے - ہلکی غذا کھائے اور گرم مصالحہ دار چیزون سے پرہیز رکھے اور زیادہ شکم سیر ہو کر زیادہ عرصہ کے بعد نہ کھائے - سخت بستر پر اونچا تکیہ لگا کر ٹھنڈے اور ہوادار مکان کے اندر ایک شبانہ روز مین صرف آٹھ گھنٹے سونا۔ علی الصباح اٹھنا پھر چلکر تفریح طبع کرنا اور قبض نہ ہونے دینا - صبح کے وقت سر کو ٹھنڈے پانی سے دھونا یا پشت گردن پر سٹین یا اشو لگانا مفید ہوتا ہے جب درد یا دوران سر یا کنپٹی کی شریانون مین ترپ زیادہ محسوس یا نکسیر جاری ہو تو گردن پر پھری سینگی یا ناک کے اندر جونک لگائین تیز مسہل دین یا گردن پر بلسٹر لگائین ایسا کرنے سے مرض مذکور مین مبتلا ہونے کا خوف جاتا رہتا ہے جب مریض مین کمی خون کی علامات پائی جائین تو مرکبات فولاد اور دیگر مقویات دینا زود ہضم ہلکی غذا کھلانا چاہیئے سر پر کنپٹیون پر مائع آئسیٹ چاسیم سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوم شافی مرض - جو دو وقت مین عمل مین آتا ہے (الف) بحالت بیہوشی۔
(ب) بوقت وقفہ۔

(الف) بحالت باری - علاج کرنے سے فائدہ بہت کم ہوتا ہے البتہ فصد کھولنا - تیز مسہل دینا اور مرکبات برومائیڈ استعمال کرنا معمولی علاج مین داخل ہے مگر فصد سے بجائے فائدہ کے اکثر نقصان ہوتا ہے کیونکہ جب خون دماغ مین جمع ہوگیا ہو تو خارج شدہ خون کو فصد سے نہین نکال سکتے اور نہ سبب مرض کو جس سے کہ شریان پھٹ گئی ہے دور کرسکتے ہین بلکہ خون پتلا پڑجانے اور دل کی حرکت زیادہ ہوجانے سے خون بجائے بند ہونیکے زیادہ نکلجانیکا اندیشہ رہتا ہے ہان اگر نبض بھری ہوئی اور سخت ہو اور گردن کے خونی آوردے خون سے پر چہرہ اور آنکھین سرخ اور عمر مریض چالیس سال سے کم ہو اور شروع حالت مین ملاحظہ مریض کیا جاوے اور بظاہر مریض طاقتور ہو تب البتہ تھوڑا خون فصد سے لینا جائز ہے لیکن یاد رہے کہ صرف چہرہ سرخ اور گردن کے آوردے کشادہ ہونا ہر حالت مین زیادتی خون کی دلیل نہین کیونکہ بباعث رکاوٹ تنفس کے بھی سرخی چہرہ پر نمودار ہوجاتی ہے اس حالت مین مریض کو کروٹ سے لٹائین تو یہ سب علامات دور ہوجاتی ہین پس حالت غشی مین جب نبض کمزور وقفہ دار یا بالکل ساقط اور سرد پسینہ سے جسم تر ہو تو فصد سے فوراً موت واقع ہوگی - جب یہ مرض بباعث دماغی یا جسمانی تکان یا شکم سیر ہوکر غذا کھانے کے بعد لاحق ہوا ہو تو فصد سے نقصان ہوتا ہے لیکن ہر حالت مین مریض کو ٹھنڈے ہوادار مکان مین سر اونچا کرکے آرام سے لٹانا اور شور و غل سے محفوظ رکھنا گھنڈی اور بٹن وغیرہ کا دباؤ جو گردن پر ہو دور کردینا لازم ہے - جیلپ کیلومل ملاکر یا الاٹیریم نصف گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا چوتھائی گرین کی گولی کھلانی چاہیئے یا کسٹرائل ½ پیا اور ٹرپن ٹائن یا صرف گرم پانی کا انیما دیکر امعا کو صاف کرنا ضرور ہے بعض اوقات ایک دو قطرے کروٹن آئل شکر مین ملاکر زبان پر ملدینے سے حصول مطلب ہوجاتا ہے - مسٹرڈ پلاسٹر پنڈلیون مین لگاتے ہین یا گرم پانی مین مسٹرڈ ملاکر پاشویہ کراتے ہین - سر اور گردن پر ایسی حالت مین بلسٹر لگانا درست نہین ہے پیشاب نہ ہونیکی حالت مین کیتھیٹر سے نکالدینا مناسب ہے اگرچہ وقوع مرض کھانا کھانے کے بعد ہونے سے کسی مقئی دوا کی ایک خوراک دیجاتی ہے لیکن اوس سے رجوع خون دماغ کی طرف زیادہ ہوتی ہے اس باعث سے

نادرست ہے۔ سر کو ٹھنڈا رکھنا اور پیروں کو گرم پانی میں رکھنا بہتر ہے مگر جب چہرہ پھیکا
نبض کمزور ہو تو برف سر پر رکھنا مضر ہے کمزوری کی حالت میں اسٹیمولنٹ خاصکر ایرومیٹک اسپرٹ
آف امونیا یا کاربونیٹ آف امونیم دینا اور بحالت بے چینی و بے خوابی برومائڈ آف پٹاسیم
کھلانا مفید ہوتا ہے غذا ہلکی اور زود ہضم کم مقدار میں بار بار دینا لازم ہے یعنی ۲۴ گھنٹے کے عرصہ
میں سیر یا ڈیڑھ سیر دودھ پلا سکتے ہیں یا آش جو۔ اگر علامات سوزش نمود ہوں تو ٹھنڈا پانی سر پر اور
بلسٹر گردن پر لگانا ضرور ہے۔

(ب) وقفہ کا علاج۔ جب مریض رو بصحت ہو تو ایسی تدبیر کرنی چاہیئے کہ جس سے
مرض عود نہ کرے اسکے واسطے گرم دوا و غذا کا پرہیز رکھنا۔ غصہ اور کسی قسم کی محنت نکرنا چاہیئے
اسکے علاوہ قبض رفع کرنیکا خیال بھی ضرور ہے اور فالج ہو جانے کی حالت میں استعمال
اسٹرکنائن فاسفورس اور بجلی لگانے کا مفصل مرض ہیمیپلیجیا میں بیان کیا جائیگا۔

فقرہ پنجم

سن اسٹروک Sunstroke یعنی لو لگنا

یہ مرض حرارت آفتاب کے باعث سے ہوتا ہے اور شل اپوپلکسی کے علامات ہونے کی وجہ سے
اسکو ہیٹ اپوپلکسی کہتے ہیں نیز کو سولیئ انسولیشیو ہیٹ اسفکسیا اور اِرِٹ سس ٹراپی کس بھی
اسکے نام ہیں۔

اسباب۔ اگرچہ آفتاب کی گرمی لگنا خیال کیا گیا ہے لیکن کبھی کبھی آدھی رات کے وقت
بھی یہ مرض گرم ملکوں میں جہاں ہوا کی گرمی ایکسو آٹھ درجہ سے ایکسو بیس درجہ فرنہائٹ تک
ہوتی ہے لاحق ہوتا ہے کیونکہ گرمی کے سبب مکان اور زمین اسقدر گرم ہوتے ہیں کہ خود بخود
سے بھبک نکلنے لگتی ہے زیادہ گرمی سے جہاں کی ہوا یا وہ گرم ہو جاتی ہے اسی خاص
سبب اس بیماری کا خیال کیا جاتا ہے۔ اور اُن لوگوں کو جو محنت زیادہ کرتے اور جسمانی سے کمزور

ہو کر تکان رفع کرنے کے واسطے شراب پیتے یا تنگ مکانوں میں سکونت اختیار کرتے یا جو موسم گرما میں سیاہ رنگ کا گرم کپڑا پہنتے ہیں خاصکر اہل ولایت کہ جو گرمیوں میں سیر و شکار کے واسطے پھرتے اور سر پر ہلکا کپڑا یا ہلکی ٹوپی رکھتے اور تکان دور کرنے کے واسطے شراب پیتے ہیں تو ان میں گرمی زیادہ اثر کرتی ہے اور یہ مرض زیادہ تر لاحق ہوتا ہے موسم گرما میں بحالت سواری ریل وغیرہ کے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ۔

علامات میں اتفاقیہ اسباب سے بہت کچھ تبدیلی ہو سکتی ہے لیکن جو علامات ایک حالت میں پائی جاتی ہیں ان میں سے چند یا کل دوسری حالت میں نہیں پائی جاتیں اگر ہوں تو بہت خفیف طور پر ظاہر ہوتی ہیں ۔ یہ مرض یکایک بلا ظہور کسی علامت منذرہ کے یا بتدریج علامت ذیل نمایاں ہو کر ظاہر ہوتا ہے یعنی پسینہ بند جلد گرم و خشک بدن میں گرمی و جلن معلوم ہوتی ہے ۔ نہایت کمزوری و بیخوابی ۔ پیاس زیادہ ۔ جی متلانا ۔ دوران سر گاہے درد سر ۔ سینہ کا جکڑنا ۔ آنکھ کا سرخ ہونا ۔ پیشاب رقیق زیادہ مقدار میں بار بار یا قطرہ قطرہ ہوتا ہے ڈلیریم اور ڈلیوژن بھی ہو جاتے ہیں ۔

علامات کے اختلاف کی وجہ سے اس مرض کی ابتدا کو تین حصوں میں بیان کرتے ہیں کارڈیک ۔ سریبرو سپائنل ۔ مکسڈ ۔

اوّل کارڈیک جس میں دل پر صدمہ پہونچنے سے مریض یا تو یکایک بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے اور دو تین لمبی سانس لیکر ہچکی سے مر جاتا ہے (اس قسم کے بہت سے مریض مولف کی نظر سے ۱۸۹۹ء میں بمقام بلند شہر گذرے) یا رفتہ رفتہ بیہوش ہو جاتا ہے جس سے پیشتر یہ علامات نمایاں ہوتی ہیں یعنی کمزوری دوران سر آنکھوں کے سامنے اندھیرا ۔ کمی بصارت تپلیوں کی کشادگی ۔ چہرہ اور لب پھیکے ۔ جلد سرد اور نم لیکن سر گرم ۔ نبض آہستہ کمزور سینہ کے مقام پر جکڑن ٹھنڈی سانس لینا ۔ اپیگاسٹرک ریجن پر بوجھ یا خالی پن ۔ غشیان ۔ گاہے قے وغیرہ آخر کو مریض غنودگی میں مبتلا ہو جاتا ہے جس حالت میں چٹکی لینے پانی کا چھینٹا مارنے یا چلا کر بولنے سے مریض ہاں ہوں کر دیتا ہے بعدہٗ نبض ساقط تنفس غیر منتظم ۔ گاہے

کنولشنز ہوکر مریض مرجاتا ہے۔

دوسری سرسبیہ، اسپاسمس جسکا اثر نظام اعصابی پہ ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر شام کو جب کہ انسان محنت اور مشقت کرنے سے تھک جاتا ہے ہوا کرتا ہے اسمین مریض کو دفعتاً غنودگی ہوکر بے ہوشی ہوجاتی ہے تنفس خراٹہ سے جلد جلد بدقت لیا جاتا ہے۔ پتلیاں شروع مین سکڑی ہوئین لیکن اخیر مین کشادہ اور بیحرکت آنکھ سرخ چہرہ نیلگون اور دل بہت دھڑکتا ہے نبض جلد جلد سخت اور بھری ہوئی اخیر پر کمزور دبنے والی اور غیر منتظم جسم بہت گرم اور حرارت ۱۱۲ درجہ یا اس سے بھی زیادہ جو مریض اس حالت مین مرجاتے ہین اون کی نعش مین حرارت بہت عرصہ تک قایم رہتی ہے چنانچہ مولف نے موت واقع ہونے کے سترہ گھنٹے بعد ایک نعش مین ۱۰۴ درجہ کی حرارت جسم دیکھی تھی۔ اکثر کنولشن ہونے یا دل کی حرکت سست اور نبض ساقط تنفس غیر منتظم ہوکر دو سے نو گھنٹے کے درمیان مین سنکوپ یا اسفکزیا یا دونون سے مرجاتا ہے۔ جب مریض رو بصحت ہوتا ہے تو کل علامات بالا مین کمی ہوجاتی ہے تاہم دل کی حرکت غیر منتظم اور تنفس مین دقت ایک یا دو دن تک قایم رہتی ہے جب تک بدن مین پسینہ کی نمی اور خنکی نہ معلوم ہو تب تک صحت خیال نکرنا چاہیے۔ کنولیسنس کی حالت مین چند امراض ذیل لاحق ہوجاتے ہین یعنی نقاہت۔ رطوبت طبعی کی تراوش مین فتور کبھی دایمی بخار۔ دردسر۔ سوہضمی۔ قبض اجتماع خون غشی وغیرہ جن کے باعث سے صحت کلی پانے مین دیر ہوجاتی ہے کبھی بعد چند مہینے کے کوئی فتور دماغ مثل فتور عقل اقسام فالج کوریا یا مالیخولیا وغیرہ ہوجاتا ہے بعض آدمیون مین اس مرض کے بعد نظام اعصابی پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ جس کے سبب وہ گرم ملکون مین رہنے اور کام کرنے کے لائق نہین رہتے **تیسری** مکسڈ جس مین ہر دو اقسام بالا کی علامات ملی جلی پائی جاتی ہے

تشریح بعد ممات ۔ حرارت جسم زیادہ۔ پھیپھڑے اور دل کا داہنا حصہ سیال خون سے پر دماغ کبھی مثل صحت اور کبھی اوسکی عروق خون سے پر یا اوس کے عروق آمدہ سیاہ

خون سے پُر پائے جاتے ہیں۔ تشریح مرقومہ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ موت کوما سے نہیں بلکہ اسفکوپاسے ہوتی ہے۔

اصلیت ۔ گرمی کے اثر سے ویسوموٹر Vasomotor اعصاب مفلوج ہوجانے کے باعث کیپلریز کشادہ ہوجاتی ہیں چنانچہ پلمونری کیپلریز کا خون سے پُر ہونے کے باعث ایرسلز پر دباؤ پڑتا ہے جن میں ہوا جو بوجہ گرمی کے شدت ہوجاتی ہے پہنچتی ہے چونکہ پھیپھڑوں میں خون زیادہ مقدار میں پہونچتا ہے اور ایرسلز کی وسعت کم ہوجاتی اور ہوا بسبب لطیف ہونے کے آکسیجن حسب ضرورت نہیں ملتا لہٰذا خون بخوبی صاف نہیں ہوتا اور وقت تنفس ہوتی ہے یہ خراب خون دل یا دماغ یا ہر دو اعضا پر اثر کرتا ہے جن کے مطابق علامات نمایاں ہوتی ہیں اسی طرح سے جلد کی کیپلریز میں خون زیادہ جانے سے اوسکا فعل بند ہوجاتا ہے اور بسبب عدم اخراج پسینہ جلد خشک اور گرم اور حرارت خون جو بحالت صحت بوجہ بخارات نکلنے کے کم ہوتی رہتی ہے زیادہ ہوجاتی ہے۔

تشخیص

سن اسٹروک	اپوپلکسی
۱۔ نبض جلد جلد سریع	۱۔ نبض آہستہ آہستہ بطی اور اکثر بھری ہوئی گاہے وقفہ دار۔
۲۔ تنفس آواز کے ساتھ اور جلد جلد	۲۔ تنفس آہستہ آہستہ غیر منتظم اور خراٹہ کے ساتھ۔
۳۔ پتلیاں سکڑی ہوئیں اور آنکھیں سرخ۔	۳۔ پتلیاں اکثر کشادہ گاہے غیر مساوی
۴۔ جلد گرم اور خشک شاذونادرتر۔	۴۔ جلد اکثر سرد تر گاہے کسیقدر گرم۔
۵۔ ہمی پلیجیا نہیں ہوتا۔	۵۔ ہمی پلیجیا ہوتا ہے۔

۶- ہمیشہ گرم موسم اور ملک میں ہوتا ہے۔ ۶- ہر موسم و ہر ملک میں ہوتا ہے۔

آرژنٹ فیور سے تشخیص یوں کرتے ہیں کہ اسمیں شروع سے علامات مندرجہ مرقومہ بالا خصوصاً بیہوشی اور حاجت پیشاب بار بار ہوا کرتی ہے جو فیور میں نہیں۔ ریمیٹنٹ فیور سے تشخیص گذشتہ حالات اور علامات موجودہ سے کرنا چاہیئے۔

انجام۔ زیادہ عرصہ تک بیہوشی جلدی حرارت کی زیادتی طپیدگی قلب نبض کمزور ہو جانا۔ کنولشنز اور ہاتھ پاؤں کی رنگت نیلگون ہو جانا خراب ہے۔

علاج۔ بموجب اقسام کے مختلف ہے چنانچہ جب سنکوپی ہو کر موت ہوتی ہے تو علاج کے واسطے مہلت نہیں ملتی تاہم سرد پانی سر اور جسم پر اونچی جگہ سے ڈالنا اور مریض کو ٹھنڈے ہوادار جگہ میں رکھکر پنکھا کرنا روشنی سے بچانا محرک ادویہ دینا چاہیئے اگر مریض نہ پی سکے تو بذریعہ حقنہ کے رکٹم میں پہونچانا ضرور ہے۔ فصد ناجائز ہے علاج میں جلدی کرنے سے جسقدر فائدہ ہوتا ہے دیر سے اتنا ہی نقصان ہے پس فوراً مریض کا لباس اوتار کر سہارا لگا کر بٹھانا اور تین یا چار فیٹ کی اونچائی سے سر پر اسطور سے پانی ڈالنا کہ وہ تمام جسم پر بہتا ہوا گذر رہے اور ہاتھ پاؤں پر خوب ٹھنڈے یا برف کے پانی سے اسفنج تر کرکے پھیرنا شروع کریں جب اس علاج سے پتلیاں کشادہ ہو جائیں تو علامات نیک سمجھنا چاہیئے اور گرمی و بیہوشی جسقدر زیادہ ہوتی جاوے بار بار پانی ترکیب مذکورہ بالا سے ڈالتے جائیں اگر نبض ساقط ہو جاوے تو پانی ڈالنا موقوف کردیں صرف سر کو ٹھنڈا رکھیں۔ بال کتر کر گدی پر بلسٹر لگائیں۔ جب علامات شدید میں کمی ہو جاوے تو بلسٹر لگانے سے فائدہ کی زیادہ امید ہوتی ہے اگر ہوش آنے کے ۱۰ یا ۱۲ گھنٹے بعد پھر بیہوشی عود کرے تب بلسٹر سر پر لگانا چاہیئے بعض اطبا آخر خراب حالت میں اسپائنل کارڈ پر بھی بلسٹر لگاتے ہیں۔ کبھی سینہ و گردن اور اپی گیاسٹرک ریجن پر بھی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے مسٹرڈ پلاسٹر سینہ اور پنڈلیوں پر لگانا مفید ہے سر پر سرد پانی ڈالنے کے بعد کستار تک اسکا دینا لازم ہے کنپٹیوں پر چند جونک لگانے سے دماغ کا اجتماع کم ہو جاتا ہے لیکن فصد و لف کے تجربہ میں نہایت مضر ہے جب باعث جمع ہونے لہو کے

[illegible] ہو جایا جاوے تب مریض کو کروٹ کے بل پٹ لٹانا چاہیے جب کنولشن ہونا بند ہو جاوے [illegible] ہوتا ہم [illegible] لیکن جب بچہ مین کلوروفارم سے تغیر پیدا ہو جاوے تو [illegible] سے مقدم [illegible] علاج اس مرض کا یہ ہے کہ حرارت کم کرنا چاہیے جسکے واسطے [illegible] کپڑے [illegible] لپیٹ کر [illegible] اور بغلون مین برف کے ٹکڑے [illegible] مین لیکن زیادہ [illegible] بغل مین برف نہ لگائین کیونکہ گنگرین ہونیکا اندیشہ ہے اگر بعد حصول صحت عوارضات مذکورہ کے حدوث کا احتمال ہو تو مریض کو آرام سے رکھنا چاہیے اور درد سر کے واسطے گردن پر بلسٹر لگانا اور آیوڈائڈ آف پتاسیم مقدار مناسب مین دینا نفع بخشتا ہے اگر اس سے فائدہ ہو تو سرد ملک مین آب و ہوا تبدیل کرائین۔

تدابیر حفظ ماتقدم۔ یعنی گرم موسم مین زیادہ محنت نہ کرین سر اور گردن کو آفتاب کی گرمی سے محفوظ رکھین آنکھون کو دھوپ کے صدمہ سے بچائین بلا احتیاط دھوپ مین آزادانہ پھرین کپڑے ڈھیلے اور سفید پہنین شراب خواری سے پرہیز اور آب سرد سے غسل کیا کرین سرد پانی پئین۔ اس ملک مین کچا انبہ بھون کر بطور شربت کے پینا اور تلوے اور بدن سے ملنا اور کچی سفید پیاز اپنے پاس رکھنا مفید بتاتے ہین شربت املی اور شربت انار بھی مستعمل ہین

فقرہ ششم

کرانک ٹزیز آف دی برین یعنی مزمن امراض دماغ

۱۔ کرانک انکفلائٹس۔ یہ مرض بعد سوزش حاد دماغ یا شروع ہی سے مزمن طور پر ہو جاتا ہے۔

علامات۔ مختلف ہین لیکن اکثر وہی علامات جو شروع دیوانگی مین ہوتی ہین سستی یا تیزی کے ساتھ پائی جاتی ہین کوئی بیہودہ خیال دماغ مین پیدا ہوتا ہے جسکے پورا کرنے کے واسطے زیادہ نقصان اوٹھانا پڑتا ہے اور عام علامات یہ ہین کہ رک رک کر یا تتلا کر باتین کرنا

کسی کسی مقام کے عضلات کا سخت ہو جانا - کان میں طرح طرح کی آواز آنا - دردِ سر دوران سر ہونا چلنے پھرنے میں وقت ہوک کی کمی قبض اور نبض غیر منتظم ہو جاتی ہے جب مرض ترقی پر ہو تو قوت حافظہ زائل - حس میں فرق اور غنودگی طاری ہو کر فالج لاحق ہوتا ہے یہ مرض مہینوں یا برسوں تک رہتا ہے -

کرانک منجائیٹس - یہ مرض اکثر ضعیفی میں ایلبیومنوریا گوٹ اور روماٹزم یا ڈلیریم ٹریمینس کے بعد اکثر بے معلوم شروع ہوتا ہے طاقت جسمانی اور عقل میں کمی ہو جاتی ہے زبان سے تلفظ صاف ادا نہیں ہوتا - چلنے میں پیر لڑکھڑاتے ہیں - قبض - دردِ سر - دوران سر - کان میں شور و غل کی آوازیں آتی ہیں اور مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے - یہ عام علامات ہیں - ان سے خاص اس مرض کی تشخیص نہیں ہو سکتی صرف اتنا معلوم ہو سکتا ہے کہ دماغ میں کسی قسم کا فتور ہے لیکن چند عرصہ کے بعد مریض چل نہیں سکتا ہے روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ بستر پر پڑا رہتا ہے جس کے باعث سے بلسور ہو جاتے ہیں چند ماہ یا سال اسی طرح گذر کر راہی ملک عدم ہوتا ہے -

علاج - ہر دو امراض بالا میں مریض کی طاقت کا بحال رکھنا اور قواعد حفظ صحت کی پابندی ضرور ہے شراب چاء اور کافی کا استعمال مضر ہے دودھ پلانا بہتر ہے کان کے پیچھے بلسٹر بار بار لگانے گردن میں سیٹون لگانے یا سر کے بال منڈا کر ڈائیوڈائیڈ آف مرکیوری آئینمنٹ یا آیوڈائین اٹنمنٹ کی مالش کرنے سے افاقہ ہوتا ہے - معدہ و امعا کو صاف رکھنا اور عورتوں میں جن کی عمر کم ہو خاص حیض دور کرنا چاہیے - بیڈ سور نہ ہونے کے واسطے نرم بچھونا تجویز کرنا اور پیشاب بند ہونے کی حالت میں قاطیر سے نکالنا مناسب ہے -

۳- ہائی پرٹرافی آف دی برین - یہ مرض بچوں میں کم ہوتا ہے اگر ہو تو راکائیٹس یا موروثی آتشک کے باعث سے ہوتا ہے اکثر بیس یا تیس برس کی عمر میں ہوتا ہے - دماغ کے قد و قامت کا بڑھنا البیومن یا شیا کے اخراج کے باعث یا دماغی ساخت کی افزائش کی وجہ سے ہوتا ہے - اگر ساتھ ہی اس کے کھوپڑی بھی بڑھے تو کمپریشن کی علامات ظاہر ہوتی

ہیں اور کبھی سمجھ کم ہوتے ہیں بعض مریض بے عقل مثل ایڈیٹ کے ہو کر فالج یا کوما سے مر جاتا ہے۔ کرانک ہائیپرٹرافی آف دی برین کی تشخیص مرض کرانک ہیڈروکیفلس کے بیان میں بتلائی جائے گی۔

علاج۔ طبیعت کو درست رکھیں اور علامتوں کا علاج کریں۔

۴۔ ایٹروفی آف دی برین۔ بعض بچے ایسے پیدا ہوتے ہیں کہ ان میں دماغ ہی نہیں ہوتا یہ اکثر بعد تولد مر جاتے ہیں۔ بعضوں کو کنولیوشن کے نشوونما میں فتور رہ جاتا ہے بڑھاپے میں اکثر دماغ چھوٹا ہو جاتا ہے اور جو جگہ خالی ہو جاتی ہے اوس جگہ سیرم خارج ہو جاتا ہے جسکے دباؤ سے آہستہ آہستہ کیریشن آف دی برین کی علامات ظاہر ہوتی ہیں عقل میں کمی ہو کر آخیر کو بالکل جاتی رہتی ہے اور ناطاقتی سے مریض بستر پر پڑا رہتا ہے جس رفتہ رفتہ زائل ہو جاتی ہے ان میں غنودگی رات کو بڑانا اور بیہودہ بکنا شغل ہو جاتا ہے اگر یکایک مر جائے تو موت سیرس اپوپلکسی سے سمجھی جاتی ہے لیکن اکثر مریض مدتوں میں مرتا ہے کیونکہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور بباعث ضعف کے ہمیشہ بستر پر پڑا رہتا ہے صرف سانس چلتی رہتی ہے جس سے معلوم نہیں ہوتا کہ کس وقت طائر روح قفس عنصری سے پرواز کر گیا۔

علاج۔ مریض کو صاف اور خشک جگہ میں رکھیں اور تھوڑی تھوڑی مقدار میں عمدہ زود ہضم غذا بار بار دیں اور تیسرے چوتھے روز ایک جلاب دیا کریں کیونکہ مسہل سے دماغ کی رطوبت کم ہو کر دباؤ کم ہو جاتا ہے۔

۵۔ کرانک ہیڈروکفلس Chronic Hydrocephalus عظم الراس

اسکو ڈراپسی آف دی برین بھی کہتے ہیں جس کی اصلیت یہ ہے کہ جوف دماغ یا ارکنائڈ ممبرین یا باہر دو مقامات میں آب خون جمع ہو جاتا ہے چونکہ غلطی سے ٹیوبرکیولر منجائٹس کو ایکیوٹ ہیڈروکفلس کہتے ہیں اسی لحاظ سے اس کا نام کرانک ہیڈروکفلس رکھا گیا ہے لیکن اس سے اور ٹیوبرکیولر منجائٹس سے درحقیقت کچھ تعلق نہیں ہے۔

اسباب۔ داخلی۔ یہ مرض اکثر حالت جنینی میں ہوتا ہے جس کے سبب سے پیدا ہونے میں

ست واقع ہوتی ہے مگر جب دماغ کے نشوونما میں فتور یا مرض سوزش جوف دماغ ہو تو پیدائش کے چھہ ماہ بعد تک ہو سکتا ہے۔ شاذونادر زیادہ عمر کے بچوں یا جوان آدمیوں میں گیلی یا کسی رسولی کا دباؤ پڑنے سے بھی ہوجاتا ہے اتفاقی آخری برین یا دماغ میں ہیمرج ہونے کے بعد یا مرض رکائٹس میں بھی دماغ میں سیرم جمع ہوجاتا ہے وہ بچے بھی اس مرض کی طرف میلان رکھتے ہیں جن کے والدین شراب خوار ختنازیری مزاج یا مرض آتشک میں گرفتار ہو چکے ہیں۔

(خارجی) سردی لگنا۔ غذا کم ملنا۔ خراب ہوا میں رہنا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ جلدی امراض کا یکایک زائل ہوجانا۔ دانتوں کا نکلنا۔ کرم امعا۔ کان کی سوزش دماغ تک پھیلنا۔ گاہے اریسیپلس خاصکر میزلس اور اسکارلٹ فیور کے بعد ہوتا ہے۔

علامات۔ بعد پیدائش جب یہ عارضہ شروع ہوتا ہے تو فربہی بدن اچھی طرح نہیں ہوتی گو کہ غذائے لطیف کھاتے اور عیش و عشرت میں پلتے ہیں تاہم لاغری دامنگیر رہتی ہے اور چند ہفتوں میں ہاتھ پاؤں پتلے اور سر اسقدر بڑا ہوجاتا ہے کہ بلا سہارے قائم نہیں رہ سکتا بلکہ ایک جانب کو جھک جاتا ہے جسکا محیط قریب ۳۰ انچہ تک ہوتا ہے سر کی عجیب ہیئت ہوجاتی ہے یعنی گدی اور پیشانی ابھری ہوئی اور چوڑی ہڈیوں کے جوڑ علیحدہ علیحدہ اور بباعث دب جانے چھت چشم خانہ کے آنکھیں ابھری ہوئیں اور نیچے کی جانب کو معلوم ہوتا ہے۔ فانٹینل چوڑے اور ابھرے ہوئے جن میں حرکت موجی محسوس معلوم ہوتی ہے سر کی جلد پتلی اور تنی ہوئی جس میں وریدیں صاف نمایاں ہوتی ہیں۔ بال پتلے پڑجاتے ہیں چہرہ سہ گوشہ یعنی پیشانی چوڑی اور ٹھوڑی تنگ ہوجاتی ہے جو ایکمرتبہ دیکھنے سے ہمیشہ یاد رہ سکتا ہے علاوہ بیڈول سر و چہرے کے گاہے وار دسر اور دوران ہوتا ہے۔ عقل میں کمی۔ رات کو نیند نہ آنا۔ دن میں غنودگی کی حالت میں پڑا رہنا مزاج کا چڑچڑا ہوجانا پست ہمتی۔ بصارت میں فرق سے یعنی اور عضلاتی کمزوری کے باعث لڑکھڑا کر چلنا۔ ہاتھ پاؤں کا کانپنا جسم میں تشنج ہونا اور مریض کا بہکا ہوجانا۔ سوتے میں دانتوں

کا پینا گاہے لیز نجمس اسٹریڈیولس کا ہونا - لاغری کی روز بروز زیادتی - دوران خون مین سستی - حرارت کی کمی - بہوک کی زیادتی - گاہے قے اور اسہال لاحق ہونا اکثر قبض کا رہنا دیکھا جاتا ہے اور جون جون مرض کی ترقی ہوتی ہے غنودگی زیادہ نبض بطی - آنکھہ کی پتلیان کشادہ - ناک اور ہونٹہ کو مریض بار بار نوچتا ہے اخیر پر نقاہت کی زیادتی ہوجاتی ہے جس سے کوما کنولشنز ہوکر یا دم گہٹ کر مریض مرجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - ہڈیان سر کی پتلی - دماغی پردے دبیز - سیرم دو تین اونس سے لیکر پانچ یا دس پائنٹ تک پایا جاتا ہے جو بیرنگ سیال ہوتا ہے جسمین البیومن کلورائیڈ آف سوڈیم اور یوریا پایا جاتا ہے اور کا نولوشنس دماغ کے چپٹے پہیلے ہوئے اور سلسائی معدوم ساخت دماغ صحت کے موافق یا کسیقدر نرم اور حجم مین کم پائی جاتی ہے -

ہیڈروکفلس

سر بہت بڑا اور انٹیریر فانٹینل تنا ہوا محدب جسمین حرکت موجی ہوتی ہے - آنکہین اوبہری ہوئین جن کے رخ نیچے کو معلوم ہوتے ہین سیوچرز علیحدہ اور وریدین اوبہری ہوئی ہوتی ہین -

ہائپرٹرافی آف دی برین

سر بڑا ہوجاتا ہے خصوصًا پشت کی جانب انٹیریر فانٹینل دبا ہوا آنکہین اندر کو گہسی ہوئین - سیوچرز علیحدہ نہین ہوتے -

انجام - مدت مرض کی مختلف ہے اکثر تو چند برس مین مریض مرجاتا ہے - اگر زیادہ عرصہ تک زندہ رہا تو علامات مذکورہ بالا مین بہت کمی ہوجاتی ہے طاقت جسمانی بہی کسیقدر آجاتی ہے اور بہوک بخوبی لگنے لگتی ہے مگر عقل مین فتور باقی رہتا ہے یا قوت حافظہ زائل - مریض بدمزاج ہوجاتا ہے یا چپ چاپ پڑا رہتا ہے -

علاج - بہت تدبیرین مرض مذکورہ کے علاج مین کیگئی ہین لیکن کسی سے کامیابی حاصل نہین ہوئی - سابق مین جلاب فصد - بلسٹر اور مرکیوری کا استعمال کرتے تہے لیکن فی زمانہ اول بلکا مسہل بعدہٗ کاڈلور آئل یا گلیسرین کے ہمراہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا آیوڈائیڈ آف آئرن مفید

پڑتا ہے اور چند مصنفین یا نیورو تک ایک برس کے بچہ کو ایک گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم چھ
چھ گھنٹے بعد دیا جانا ... ہونے کی امید ہے مگر غذا ہمیشہ ہلکی اور زود ہضم ہونی
چاہیے بعض طبیب ... نصف گرین کیلومل ... دو مرتبہ کھلاتے ہیں اور ایک یا دو درام
مرکیوریل آئنٹمنٹ سر کے بال منڈوا کر مالش کراتے اور فلالین کی ٹوپی پہنا دیتے ہیں اگر اس
سے ڈیڑھ یا دو ماہ میں کچھ فائدہ نہو تو اسکے ساتھ ہی ڈائیوریٹک ادویہ مثل ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم
اور ٹنکچر سلی کے دیتے ہیں اور گردن پر اشو لگا کر عرصہ تک مواد جاری رکھتے ہیں۔ افاقہ
کی حالت میں کونین بمقدار چوتھائی گرین دیتے ہیں علاوہ ان تدبیر کے سر پر دباؤ پہونچانا
یا ٹیپ کر کے رطوبت نکال دینا بھی مستعمل ہے جب کوئی علامت شدید دماغی ہو تو
بنڈج یا اسٹکنگ پلاسٹر سے اسٹریپ کر دیں لیکن کنولشنز ہونے کا اندیشہ رہتا ہے جب
ٹیپ کرنا منظور ہو تو باریک ٹروکار اور کینولا کا رونل سوچر کے ایک پہلو میں انٹیریر فانٹینل
سے ڈیڑھ انچ کے فاصلہ پر داخل کریں تاکہ لانجی ٹیوڈنل سائینس کو نقصان نہ پہونچے
رطوبت آہستہ آہستہ نکلنے دیں اور تھوڑا تھوڑا دباؤ سر پر پہونچائیں اور بعد میں بھی کچھ عرصہ کے
لیے دباؤ قائم رکھیں چونکہ یہ عمل خطرناک ہے لہذا مجبوری اس تدبیر کی جرأت کریں۔ اگر کسی
بچہ میں اس مرض کے ہونیکا شبہ ہو تو اوسے غذا مقوی اور زود ہضم مثل دودھ یخنی کے دیں
اور نیند لانے کی تدبیر کریں نمکین گنگنے پانی سے غسل کرائیں۔ ہوادار مکان میں رکھیں ہر روز
ہوا خوری کرائیں۔ محرک ادویہ نہ دیں دماغی محنت بہت نکرنے دیں۔

۶۔ ٹیومرس آف دی برین یعنی دماغ کی رسولیاں۔ دماغ میں ٹیومرس مندرجہ ذیل
ہوتے ہیں سیمپل۔ سریبرل ٹیومر۔ گلی اوما۔ اڈینائیڈ سارکوما۔ اسٹرومس ٹیومر۔ جلاٹینی فارم ٹیومر
اڈیپوز ٹیومر۔ کولسٹیاٹوما۔ انسسٹڈ ٹیومر۔ کینسر۔ سفلومیٹا۔ ٹیوبرکل ٹیومر۔ ان
رسولیوں کا شروع ہو کر ترقی پانا علامات سے تشخیص ہونا ذرا مشکل ہے۔

اول۔ سیمپل سریبرل ٹیومر۔ یا اسکلروما۔ جب دماغ کا کوئی حصہ سخت اور سفید مثل جوش کیے
ہوئے انڈے کے ہو جاتا ہے تو اس نام سے مشہور کیا جاتا ہے۔

دوم - گلی اوما - یہ ٹیومر دماغ کے کنکٹو ٹشیو بڑھنے سے پیدا ہوتا ہے اور جون جون یہ ترقی پاتا ہے اطراف کی عصبی ساخت خراب ہوتی جاتی ہے یہ ٹیومر محدود نہیں ہوتا اور اکثر سریبرم کی سفید بناوٹ مین دیکھا جاتا ہے مگر جہلی تک نہیں پہیلتا ہے قدمین مشی کی برابر ہوجاتا ہے اسمین گاہے خون خارج ہوتا ہے اور کبہی فیٹی ڈیجنریشن ہوجاتا ہے - کینسر سے زیادہ مشابہ ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ یہ کم عمرین ہوتا ہے اور کینسر زیادہ عمرین اور ٹٹولنے سے ملایم یعنی دماغی ساخت سے کم اور انکفالائڈ کینسر سے قدرے سخت ہوتا ہے رنگت مین زرد وسفیدی مایل ہوتا ہے جسمین بہت شرائین ہین -

سوم - اوینائڈ سارکومایا فلیشی ٹیومر - یہ گوشت کی رنگت کا زیادہ سخت اور قدمین ناشپاتی کے برابر تک ہوتا ہے اور اکثر دماغ کی جہلی سے شروع ہوکر ساخت دماغ تک پہنچتا ہے اور بعض اوقات اِس ٹیومر کے اندر سیّال مادہ بہرا رہتا ہے جسکے اطراف مین ایک جہلّی ہوتی ہے جس سے اسکو علیحدہ کرسکتے ہین اور یہ جہلی بعض اوقات نہین بہی ہوتی یہ مادہ گاہے معدنی اشیا مین تبدیل ہوجاتا ہے -

چہارم - اسٹرومس ٹیومر یا ٹیوبرکل آفدی برین یا ٹایروما - یہ ٹیومر مثل پنیر کے بناوٹ مین دانہ دار لیکن قدرے سخت ہوتا ہے اور دبانے سے پہٹ جاتا ہے سفید یا ہلکے زرد رنگ کا اکثر ایک اور بعض اوقات کئی اور قدمین سرسون سے لیکر بیر کی برابر تک اور بعض زنفہ جہوٹے انڈے کی برابر ہوتا ہے اور اکثر چہوٹے یا بڑے دماغ اور گاہے پانز ورولیائی مین دیکھا جاتا ہے اسکے مرکز کی جگہ پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے اور اکثر بچون مین دو سے سات برس کی عمر کے مابین ہوتا ہے -

پنجم ۵ جلاٹینی فارم ٹیومر - اس مین کولائڈ ٹیومر اور مکسومیٹا داخل ہین - یہ ٹیومر ملایم اور چمکدار مثل سریس کے ہوتا ہے سریبرم کی سفید بناوٹ مین اکثر پایا جاتا ہے اسمین خون خارج ہوتا ہے سب سے اوّل علاماتِ مرگی اور قوت حافظہ کا زوال ہے -

ششم - ایڈیپوزیا فیٹی ٹیومر - یا لیوما - یہ اکثر چہوٹا سخت اور ڈیورامیٹر سے لگا ہوا تہیلی کے

طور پر ہوتا ہے جسکے اندر بال ہڈی یا دہنی شے ہوتی ہے۔

ہفتم۔ کولسٹیاٹوما یا موتی کے موافق ابھار۔ یہ ٹیومر تدین سرسون یا مٹر سے لیکر اخروٹ کی برابر چمکدار کبھی ایک اور کبھی بہت سے ٹیومر ملکر ایک بڑا ٹیومر بنا ہوا اور ملتبی شکل کا بنجاتا ہے یہ بڑے دماغ کے بیس یا دماغچہ کے زیرین سطح یا ارکنائیڈ اور پایا میٹر کے درمیان اور کبھی کھوپڑی کی ہڈی یا پردہ دماغ سے پیدا ہوتا ہے اور اس مین اصل چیز کولسٹرین ہے۔

ہشتم۔ انسسٹڈ ٹیومر۔ یہ دو قسم کا ہے ایک ہائیڈیٹڈ ٹیومر اور دوسرا ہمی اڈما ہوتا ہے ہائیڈیٹڈ ٹیومر جسمین ٹیپ ورم کے اول درجہ کے قسم کے کیڑے جسکو سسٹی سارکس یا ایکی نوکوکس کہتے ہین پائے جاتے ہین۔ زیادہ تر سسٹی سارکس سیلولوسی ملتا ہے جو کبھی کبھی معدنی شے مین تبدیل ہوجاتا ہے۔ حکماے قدیم کی تحقیقات سے معلوم ہے کہ یہ ٹیومر دماغ مین مدت تک رہتا مگر کوئی علامات ظاہر نہین کرتا۔ ہمی اڈما یا بلڈ سسٹ یہ ٹیومر اکثر چپٹا اور اس کا غلاف فائبرن سے بنجاتا ہے جو ڈیورا میٹر کے زیرین سطح سے لگا ہوتا ہے جس کی تھیلی مین تھوڑا تھوڑا کرکے خون رستا ہے یہ خون آخر مین سیاہ ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ فائبرن کی تہ جمنے سے دیوار غلاف مذکور کی دبیز ہوجاتی ہے اور اس مین خونی آبدرے بھی پیدا ہوجاتے ہین یہ مرض مزمن طور پر ہوتا ہے اخیر مریض یکایک مرض اپوپلکسی مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوتا ہے یہ ٹیومر چار پانچ انچہ تک لمبا دو ہائی انچہ تک چوڑا اور ڈیڑھ انچہ تک دبیز ہوسکتا ہے اکثر بیچ کی [illegible] کے قریب پہلو پر ڈیورا میٹر مین ہوتا ہے جس کے غلاف کی دیوار کی رنگت بسنت کے رنگ کی اور تھیلی کے اندر خون قدرے سیال اور کچھ جما ہوا ملتا ہے یہ مرض اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور حالت جنون یا حد تک شراب خواری کرنے یا بیرونی صدمہ پہنچنے سے بھی ہوتا ہے

نہم۔ کینسر یعنی سرطان دماغ۔ یہ قسم ملگنٹ ٹیومر دماغ مین ہوجاتا ہے لیکن [illegible] سافٹ قسم کا زیادہ ہوتا ہے جو کہ سفید گول نما ہوا اور مختلف قد و قامت کا ہوتا ہے

ابتدائی طور پر ایک اور بحالت سکنڈری مین متعدد ہوتے ہین اور اکثر دماغ سے جدا رہتا رہے گا ہے بذریعہ باریک جھلی کے علیحدہ بھی ہوتا ہے۔ یہ خاصکر نصف کرہ دماغ مین ہوتا ہے گا ہے کھوپڑی کی ہڈیون مین پیدا ہوکر باہر کی طرف رجوع ہوتا اور باہر سے شروع ہوکر دماغ کی طرف بڑھجاتا ہے۔

دہم۔ سفلوما یا سفلیٹک گرونس۔ اکثر ڈیورامیٹر اور کھوپڑی کی ہڈی یا ارکناٹڈ و پایامیٹر کے مابین اور بعض وقت دماغ کی ساخت مین پیدا ہوتا ہے جب پردہ دماغ سے پیدا ہوتا ہے تو دماغ پر دباؤ پہنچتا ہے اور ساخت اور شکل مین مثل گمیٹا کے کبھی ایک اور کبھی متعدد ہوتے ہین۔ قد مین انڈے کی برابر جو کاٹنے سے زردی مائل مثل پنیر کے دیکھا جاتا ہے اور جب سفلس کا اثر بیس آفدی برین پر ہوجائے تو اکثر اعصاب جو وہان سے نکلتے ہین مرض مین مبتلا ہوجاتے ہین۔ علاوہ برین اس کا اثر دماغ کی شریانون پر ہونے سے ان مین تھرمبس جم جاتا ہے یا دیوار دبیز اور سخت ہونے سے نلی تنگ یا بند ہوجاتی ہے۔

یازدہم۔ اینورزم۔ دماغی شریانون کا اینورزم اکثر بیس آفدی برین خاصکر زیلر شریان یا کاریس کلوسم اور سلوین فشر کی شرائین یا سرکل آف ولیس کی کمیونی کیٹنگ شریانون مین ہوا کرتا ہے جس کا قد مٹر سے لیکر بیر کی برابر تک ہوتا ہے اور کبھی اس سے بڑا ہوکر ریپچر ہوجاتا ہے۔

علامات۔ بموجب موقع و قد و قامت و دبازت مختلف ہوتی ہین۔ یعنی سوزش و فتور فعل دماغ گا ہے کوئی علامت بحالتِ زندگی پیدا نہین ہوتی بعد وفات ملاحظہ کرنے سے ٹیومر کا ہونا ثابت ہوتا ہے اکثر دردِ سر خاص مقام پر ہوتا یا وہان سے تمام سر مین پھیل جاتا ہے جس مین کمی بیشی بھی ہوتی ہے کبھی قے اور فتور بصارت بھی پایا جاتا ہے۔ اگر سطح دماغ پر گوٹھی پیدا ہو تو اکثر مرگی سی باری ہوتی ہے گا ہے بیہوشی گا ہے نصف جسم مین ایک یا ہر دو جانب لمبائی مین تشنج بھی ہوتا ہے اگر سنٹرل گنگلیا یا کرورا سری برائی مین پیدا ہو تو اکثر بتدریج

بھی پیچیدا ہوتا ہے جب جیسا آفیزی یرین مین ہو تو جسم ارزو کی جڑ پر اسکا دباو پڑتا ہے اور اس کا فعل جاتا ہے اگر سیریبلم پر اوس کا دباو ہو تو مریض لڑکھڑا کر چلتا ہے اور طاقت جاتی رہتی ہے علامات بالا مین وقتاً فوقتاً تخفیف یا ترقی ہوتی رہتی ہے سوائے فالج کے جو قایم رہتا ہے آخر رسولی کا دباو پڑنے یا جوفون مین رطوبت رہنے سے فعل دماغ زایل ہو جاتا ہے گاہے سوزش یا سیلان خون ہو جاتا ہے۔

تشخیص۔ یہ معلوم کرنا کہ ٹیومر کس قسم کا ہے مشکل ہے لیکن صرف حالات گذشتہ اور علامات موجودہ سے عموماً خیال ہو سکتا ہے۔ البتہ اگر زیادہ عمر مین علامات ظاہر ہون تو غالباً کینسر سمجھا جاتا ہے۔ اگر ساتھ ہی بیرونی اعضا مین بھی کینسر موجود ہو تو یقین کامل ہو جاتا ہے بچون مین ٹیوبرکل کا شبہ ہوتا ہے گمی اوسط عمر مین ہو سکتا ہے جبکہ ٹرشری اسیری سفلس کی علامات موجود ہون تو سفلومیٹا جاننا چاہیئے۔

انجام۔ مختلف ہے بعض مرتبہ مریض یکایک شدید سوزش دماغ مین مبتلا ہو کر مر جاتا ہے مدتِ مرض چند ہفتون سے چند برسون تک ہے موت اسٹھینیا یا یک کنولشنز اور کوما سے لاحق ہوتی ہے۔

علاج۔ سوائے سفلومیٹا کے جملہ قسم کے ٹیومر مین جلی ایٹور ٹیمنٹ کرتے ہین اور جب کہ سفلس سے ہوتا ہے اوسمین مرکبات آیوڈین اور پارہ سے قطعی آرام ہونے کی امید ہوتی ہے اگر ٹیوبرکل ہونیکا شبہ ہے تو کاڈ لور آیل اور دیگر ادویہ جو مفید ہین دے سکتے ہین۔ ہمی ٹوما مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم و کروزیوسبلیمیٹ دیتے ہین اولی ایٹ آف مرکیوری کی مالش اور گاہے بلسٹر بھی لگاتے ہین اگر گرمی کی علامات پائی جائین تو برومائڈ آف پٹاسیم زیادہ مفید پڑتا ہے۔ اگر سوزش کی علامات نمایان ہون تو اُسکے موافق علاج کرین مگر معدہ اور امعا کی صفائی کا ضرور خیال رکھین اور مقوی زود ہضم غذا کھلائین اور جب کہ درد شدید ہو اور افیون کا دینا مناسب ہو تو مارفیا سلوشن بذریعہ ہیپوڈرمک سرنج کے انجکشن کرین۔

فصل دوم

حرام مغز اور اوسکی جھلیون کی بیماریان

قبل از بیان امراض اُن چند عام علامات کو جو اسکے ہر ایک مرض مین قریب قریب پائی جاتی ہین بیان کرنا مناسب ہے - واضح ہو کہ حرام مغز سے اکتیس جوڑے اعصاب خروج کرتے ہین - اسپائنل کارڈ سے اُن مقامات بدن کی جن مین اعصاب اس حصے سے شروع ہو کر جاتے ہین حس و حرکت و پرورش کی نگرانی کرنا متعلق ہے پس جس حصۂ حرام مغز مین فتور ہوگا اوسی حصے سے خروج کرنیوالے اعصاب کے مقام محکومہ کی حس و حرکت و پرورش مین فتور لاحق ہوگا مثلاً اگر بالائی حصہ مین مرض ہو تو ہاتھ پیر سینہ اور شکم مین اوس کا اثر نمایان اور حرکت تنفس مین خلل واقع ہوتا ہے - جب بیماری حرام مغز کے پچھلے حصے مین ہو تو عضلات کی باتفاق باہمی کام کرنیکی قوت زایل ہو جاتی ہے - اگر حرام مغز کے ایک پہلو مین حرکتی اعصاب کی جڑون مین بیماری ہو تو ایک جانب کے دھڑ اور پاؤن کا فالج ہو جاتا ہے لیکن اکثر دونون پہلو مبتلائے مرض ہوتے ہین اسلیئے نیچے کے دھڑ مین پیراپلیجیا ہو جاتا ہے - چونکہ حرکتی ریشون کا ڈیکیسشن مڈلا ابلانگٹا مین اور حسّی ریشون کا حرام مغز مین ہوتا ہے اسلیئے جب حرام مغز کے مرکزی حصہ مین مرض ہو تو ہر دو جانب کی حس اور پہلوی کالم مین فتور ہو تو اوسی جانب کی حرکت اور مخالف جانب کی حس جاتی رہیگی - جب گرے میٹر کے انٹیریر کارنوا مین مرض ہو تو عضلات بسبب فتور پرورش تحلیل اور اونکی طاقت زائل ہو جاتی ہے - جب حرام مغز کی سفید بناوٹ مین خراش یا سوزش ہو تو عضلات مین تشنج مثل ٹیٹنس کے ہوتا ہے اور بعض اوقات اعضا مین بہت شدت سے درد ہوتا ہے - حرام مغز کی چند بیماریان ابتدائی اور چند ثانیہ ہوتی ہین چنانچہ جب خاص حرام مغز مین مرض شروع ہو تو ابتدائی اور جب جھلیون استخوان یا ملحقات کا مرض پھیلکر حرام مغز تک پہونچے تو ثانیہ متصور ہوتا ہے - جب مڈلا ابلانگٹا کے

تین نیچے کے حصہ میں مرض ہو تو پیرالیجیا کی علامات کے علاوہ تنفس اور نگلنے اور کلام کرنے کے اعضا کا بھی فالج ہو جاتا ہے - زیرین سروائیکل اور ڈارسل ریجن میں ہونے سے ہاتھ اور سینہ کے کچھ حصہ کا فالج ہو جاتا ہے - لمبر مقام کے فتور میں پیٹ کے عضلات اور پیرون کا فالج ہوتا ہے -

فقرہ اوّل

اسپائنل منجائٹس یعنی حرام مغز کی جھلیون کی سوزش

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک -

ا - اکیوٹ - اوّل تو یہ مرض ہوتا نہین اگر ہو تو اسباب ذیل سے لاحق ہوتا ہے مثلاً ریڑھ کے مقام پر چوٹ لگنا - مہرون مین کیریز ہونا - بڈسور کا گہرا ہو کر حرام مغز تک پہونچنا سردی لگنا - بھیگنا - دفعتہً موسم کا تبدیل ہونا یا حرام مغز پر آفتاب کی تمازت کا خاص اثر ہونا - سفلس کا مادہ یا ٹیوبرکل جمنا - سریبرل منجائٹس یا پایری ہلس کا پھیلنا بہ نسبت عورتون کے مردون کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے مگر دو برس سے سات برس یا بیس برس سے پچیس برس کی عمر کے مابین ہوتا ہے -

علامات - جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے - بے چینی بیخوابی چہرہ متفکر حرام مغز کے متوازی درد مثل جلجانے کے ہاتھ پیرون تک پھیلتا ہے جسکی زیادتی دبانے یا حرکت کرنے سے ہوتی ہے جون جون بیماری ترقی پذیر ہوتی ہے تشنج کے باعث گردن کے عضلات سخت ہو جاتے ہین یہان تک کہ اپس تہا ٹونس کی کیفیت ہو جاتی ہے - گاہے سینہ اور ہاتھ پاؤن کے عضلات پھڑکنے لگتے ہین ہاتھ پیر کمزور ہو جاتے ہین مگر حرکت بالکل زائل نہین ہوتی جب سیرم رسجاتا ہے تو پاؤن بیجا ہوجاتے ہین اور جسقدر مقدار سیرم کی زیادہ ہوتی جاتی ہے اوسی قدر فالج اوپر کی جانب بڑھتا جاتا ہے بیماری کی زیادتی کی حالت مین دم گھٹنے لگتا ہے

گردن پیٹھ اور پیٹ میں جکڑ جانے کی سی کیفیت ہوتی ہے۔ پیشاب خارج نہیں ہوتا لگا ہے تندی ہو جاتی ہے قبض رہتا ہے بڈسور ہو جاتا ہے بعدہ پھیکے پتلے بدبودار دست آنے لگتے ہیں اور مریض کمزور ہو کر گاہے ہذیان کے بعدہ بیہوشی سے بعض دفعہ دم گھٹکر مرجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ غشاء حرام مغز خصوصاً پایا میٹر میں کنجسچن اور پایا میٹر اور اکنائیڈ کے مابین سیرم ملتا ہے اور حرام مغز ملایم ہو جاتا ہے۔

تشخیص۔ ریڑھ کے مقام پر شدید درد ہوتا ہے جو کہ ہاتھ پاؤں تک پھیلجاتا ہے اور حرکت سے زیادہ ہوتا اور حس بھی زیادہ ہو جاتی ہے عضلات سخت اور سکڑ جاتے گاہے مثانہ اور رکٹم میں فالج ہو جاتا ہے۔

انجام۔ مریض تین یا چار دن سے تین یا چار ہفتہ کے اندر مر جاتا ہے۔

علاج۔ مریض کو ایک کروٹ میں سامنے کو جھکا کر لٹائے رکھیں۔ مقام ماؤف پر برف تھیلی میں بھر کر رکھیں جونکیں لگائیں اور ادویہ مثل آیوڈائڈ آف پٹاسیم وادیہم کے کھلائیں صاف خشک جگہ میں ملایم بستر پر آرام سے رکھیں بڈسور سے محفوظ رہنے کی کوشش کرتے رہیں قثاطیر سے پیشاب روز نکالیں اور بذریعہ حقنہ امعا کی صفائی کرتے رہیں۔

۲۔ کرانک ۔ یہ مرض بباعث اجتماع مادہ آتشک یا امراض استخوان لاحق ہوتا ہے۔

علامات۔ ریڑھ کے مقام پر بہت درد نہیں ہوتا مگر ہاتھ پیروں میں مثل وجع مفاصل کے درد ہو سکتا ہے بعدہ پاؤں سے شروع ہو کر بتدریج اوپر کی جانب ہاتھوں کی حرکت جاتی رہتی ہے انہیں مقامات میں رفتہ رفتہ سو جانے کی سی کیفیت ہو کر مثل چیونٹیوں کے رینگنے کے سنسناہٹ معلوم ہوتی اور اخیر پر حس بھی زایل ہو جاتی ہے حس و حرکت کے فتور میں کمی بیشی ہوتی ہے جس سے آرام ہو جانیکی امید ہوتی ہے۔ اگر گردن کے حرام مغز کے اطراف کے ڈایورا میٹر میں سوزش ہو جائے تو پشت گردن میں بہت درد ہوتا ہے جو سر اور ہاتھوں تک پہنچتا اور کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے گردن بباعث سختی کے متحرک نہیں ہوتی بلکہ

سید ھی رہتی ہے ہاتھ پیرون مین چیونٹی رینگنے کی سی کیفیت ہوتی ہے اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے جلد پر آبلے پڑجاتے ہین آخر کو درد موقوف ہوجاتا ہے لیکن ہاتھ خصوصاً ساعد کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - ہاتھ سکڑ جاتا ہے ہاتھ اور سینہ جابجا بےحس معلوم ہوتا ہے - خیرہ کہ پیرون کا بھی فالج ہوجاتا ہے لیکن اثر وقی نہین ہوتی -

تشریح بعد وفات - جھلیان حرام مغز کی دبیز سخت اور ناہموار اور بسبب اخراج لمف باہم پیوست پائی جاتی ہین - اور کبھی یہ لمف معدنی شئے مین تبدیل ہوجاتا ہے اکثر سفلس کا مادہ ڈیورا میٹر کے درونی حصہ مین جما ہوا پایا جاتا ہے جس سے وہ دبیز اور سخت اور قدرے سرخ ہوجاتا ہے -

علاج - سپائینس پر اسکے دونون پہلو پر پلسٹر لگائین اور مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلائین -

فقرہ دوم

مائی لائیٹس Myelitis یعنی سوزش حرام مغز

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک -

۱ - اکیوٹ - یہ مرض بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر ہوجائے تو حرام مغز ملایم ہوکر اپنے فعل کی انجام دہی کے قابل نہین رہتا خراب ہوجاتا ہے مگر بباعث شدت علامات و مدت قیام و مقام مرض کوائف مختلف دیکھی جاتی ہین -

اسباب - چوٹ لگنا مہرون مین کیریز یا سوزش ہونا ریڑھ کے ستون مین موچ آنا - حرام مغز کا الجھنا - اسپائنل کنال مین خون کا جمع ہونا - اسپائنل مننجائیٹس یا اریکنائڈ یا اری ہیلس کا پھیلنا - پائیمیا چیچک خسرہ یا ٹائفس فیور کا نتیجہ - سردی لگنا اور بھیگنا -

علامات - خفیف لرزہ سے بخار آتا ہے انگلیون مین جھنک یا سوجانے کی سی کیفیت

محسوس ہوتی ہے۔ سوزشی مقام کے اطراف مین جکڑن اور اسکے نیچے کا کل وہر مفلوج ہوجاتا ہے مگر ابتدا مین بہ سبب تشنج کے حس کی زیادتی ہوتی ہے اور عضلات بھی زیادہ سکڑتے ہین۔ سوتے سے اوٹھ کر چلنے مین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بمقابلہ اسپائنل مننجائٹس کے درد اسمین کم ہوتا ہے اگر گرم پانی سے اسپنج بھگوکر ریڑھ کے ستون پر پھیرین تو مقام سوزش پر زیادہ جلن پڑتی ہے اور یہی کیفیت ان اعصاب پر جو اوس مقام سے خروج کرتے ہین پائی جاتی ہے آخر حس و حرکت زایل ہوجاتی ہے عضلات جلد تحلیل ہوجاتے ہین مثانہ اور کتم مفلوج اور پیشاب مین امونیا کی بو آتی ہے اور بدسور ہونیکا اندیشہ رہتا ہے اگر ڈارسل و سروائیکل حصے مین سوزش ہو تو مریض وقت تنفس مین مبتلا ہوکر مرجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - جب جھلیون کی سوزش حرام مغز تک پہونچتی ہے تو اول سفید بعدہٗ خاکی بناوٹ مبتلا ہوتی ہے مگر جب ابتدائی مرض ہوتا ہے تو صرف خاکی بناوٹ ہی مبتلائے مرض ہوتی ہے مقام ماؤف پہلے سرخ بعدہٗ زردی مایل ہوکر ملایم ہوجاتا ہے گاہے اسکی سطح پر منجمد خون کا لوتھڑا کبھی پیپ اوس کی ساخت مین ملتی ہے۔

انجام - خراب ہے کیونکہ مریض چند دن یا ہفتہ مین اسستھنیا یا اپینیا سے مرجاتا ہے بعض اوقات پارا پلیجیا ہوکر مدت تک زندہ رہتا ہے۔ جب تھوڑے عرصہ سے حرام مغز کے زیرین نصف حصے مین سوزش لاحق ہوئی ہو تو علاج سے آرام ہونا ممکن ہے۔

علاج - مریض کو آرام سے پٹ یا کروٹ سے لٹائین جب تک عضلات سخت ہون اور خراش موجود ہو تو کونٹراری ٹینٹ اور اینٹی فلاجسٹک ادویہ استعمال کرسکتے ہین مگر بحالت فالج فصد لینا بالکل ناجایز ہے بلکہ ایسی حالت مین اسٹمولنٹ اور ایسی ملیّن ادویہ جن سے ۲۴ گھنٹے مین دو یا تین مرتبہ اجابت کھلکر ہوجائے مفید ہین۔ مریض کو صاف ملایم بستر دین۔ حرام مغز کو تحریک دینے والی ادویہ مین سے اسٹرکنائن اور ارگٹ عمدہ ہین بجلی لگانے سے بھی اخیر مین فائدہ ہوتا ہے۔ پٹاسیم آیوڈائیڈ بلاڈونا اور کونائم بھی مستعمل ہین۔

۲ سکراتنگ - اسکے باعث سے حرام مغز ملایم اور اوس کی ساخت اکثر سفید گاہے زرد

یا سنج ہوجاتی ہے اسکے اسباب مثل اکیوٹ کے ہین۔

علامات - اگر بتدریج یہ مرض ہو تو اسپائن کے کسی مقام مین درد ہوتا ہے جو دبانے ٹھوکنے گرم یا سرد پانی مین اسپنج بھگو کر پھیرنے سے زیادہ ہوتا ہے لیکن حرکت سے زیادہ نہین ہوتا - بدن جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے پانون مین درد جو منتقل ہوتا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ حس جاتی رہتی ہے - اور پھڑک یا تشنج پھر حرکت بھی کم ہوجاتی ہے جس سے مریض پاؤن کو گھسیٹ کر چلا کرتا ہے اخیر کو پاراپلیجیا ہوجاتا ہے اکثر پاؤن مین یکایک درد کے ساتھ بے ارادہ کھچاوٹ ہوتی ہے اور بعض دفعہ جھٹکا لگ کر سکڑ جاتے ہین اور کبھی ایک یا دونون پاؤن سخت ہوکر پھیل جاتے ہین - جب تک جڑین اعصاب کی خراب نہین ہوتین مفلوج مقامات مین بجلی کا اثر ہوتا ہے آخر مین عضلات پاؤن کے پتلے پڑجاتے ہین اور جلد پر سے بھوسی اوڑنے لگتی اور بدسور ہوجانے کا احتمال رہتا ہے مثانہ اور رکٹم کا بھی فالج ہوجاتا ہے - قوت باہ رفتہ رفتہ زایل ہوجاتی ہے گو کہ کبھی کبھی تندی ہوتی ہے -

تشخیص - امراض فرسن حرام مغز کے اوس قسم کے پاراپلیجیا سے مشابہت رکھتے ہین جو بباعث مرض ہسٹیریا یا ری فلکس اری ٹیشن ہوتے ہین لیکن حالات گذشتہ سے تشخیص ہونا ممکن ہے - کیونکہ ہسٹریا اور ری فلکس پاراپلیجیا مین ظاہری سبب مرض معلوم ہوجاتا اور فالج کامل ہوتا ہے عضلات تحلیل نہین ہوتے اور نہ حس زائل ہوتی ہے مثانہ اور رکٹم کا فالج بھی نہین ہوتا اور سبب دور کرنے سے آرام ہوجاتا ہے لوکوموٹر اٹکسی سے تشخیص حسب موقع بیان کرین گے -

انجام مدت تک مریض فالج مین مبتلا رہکر زندہ رہتا ہے -

علاج - مثل سوزش حاد حرام مغز کے کرین طبیعت درست رکھنے کے واسطے عمدہ غذا اور حفظان صحت کی تدبیر کرین - اور مقوی ادویات خاصکر کوئینا سن آئرن اور فاسفورس کے مرکبات کھلائین جب مواد آتشک جسم مین ہو تو آیوڈین یا مرکبات پارہ مفید ہین -



فقرہ سوم

لینڈریز پرالیسس Landry's Paralysis

تعریف معہ اصلیت - اس مرض کو ۱۸۵۹ء مین ڈاکٹر لینڈری صاحب نے دریافت کیا بدین وجہ یہ مرض صاحب موصوف کے نام سے نامزد ہے چونکہ یہ مرض بتدریج زیرین اطراف سے شروع ہوکر بالا کی جانب بڑہتا ہے اس لحاظ سے اسکو اکیوٹ ایسٹنڈنگ پرالیسس بھی کہتے ہین یہ ایک خطرناک قسم کا مرض ہے جو چندہی یوم مین مہلک ہوجاتا ہے خون مین کسی قسم کی سمیت باقی مرض خیال کرتے ہین جس کا اثر حرام مغز کے خاکی بناوٹ پر ہوتا ہے۔

اسباب - سردی لگنا - بھیگنا خارجی اسباب ہین - نیز آتشک کے باعث بھی ہوجایا کرتا ہے بہ نسبت عورتون کی مردون کو ۳۰ سے ۴۰ برس کی عمر مین زیادہ تر ہوتا ہے - اس کا سبب بعیدہ مثل اکیوٹ مائی لائی ٹس کے ہے۔

علامات - اصل مرض ظاہر ہونے کے قبل علامات منذرہ یعنی سستی کاہلی - درد سر - درد کمر - ہاتھ اور پیرون مین سنسناہٹ نمایان ہوتی ہین بعدہٗ اصل علامات ظاہر ہوتی ہین - یعنی اوّل ایک ٹانگ مین کمزوری معلوم ہوتی ہے بعدازان یہی کیفیت دوسری ٹانگ مین ہوجایا کرتی ہے یہ کمزوری اسقدر جلد ترقی پذیر ہوتی ہے کہ مریض مین طاقت رفتار اور کھڑا ہوسکنے نہین رہتی عموماً دو یا تین دن کا ہے چند ہی گھنٹون مین کامل طور پر فالج ہوجاتا ہے عضلات ڈھیلے پڑجاتے ہین ٹانگ کی حرکت جاتی رہتی ہے وہان کے عضلات بھی بتدریج اسی طرح کمزور ہوجاتے ہین یعنی اوّل پلوس اور شکم کے عضلات بعدازان صدر کے اسکے بعد ہاتھ کے عضلات مبتلائے مرض ہوجاتے ہین بعدہٗ کمزوری کے کامل طور پر فالج قایم ہوجاتا ہے یا کسی قدر حرکت موجود رہتی ہے اِن سب کے بعد ڈایافرام اور گردن کے عضلات کی بھی یہی حالت ہوتی ہے چنانچہ نگلنے اور بولنے مین دقت ہوتی ہے - نرم تالو مفلوج ہوجانیکے باعث آواز

غشی ہوجاتی ہے۔ اعضاء مبتلا شدہ کی حس میں چنداں فتور نہیں پڑتا۔ اکثر حس زیادہ ہوجایا کرتی ہے گا ہے گاہے کہیں قطعی زائل نہیں ہوتی چنانچہ مریض کو سردی اور گرمی کا اثر بدیر معلوم ہوتا ہے اور بڑ ورچھونے سے ہر جگہ حس معلوم ہوتی ہے ابتداً عضو ماؤف کا فعل جاتا رہتا ہے جب مرض مہلک ہوتا ہے تو یہ کیفیت تا بہ طول قایم رہتی ہے لیکن آرام ہونیکی حالت میں بہر بدستور ہوجاتی ہے۔ عضلات پتلے نہیں پڑتے۔ بجلی لگانے سے سکڑتے ہیں۔ اکثر اسفنکٹر عضلات مبتلا نہیں ہوتے مرید سور ہوتی ہیں عقل درست رہتی ہے۔ حرارت جسمانی مثل صحت کے ہوتی ہے زیادہ کبھی نہیں ہوتی لبعض اوقات کسی قدر گھٹ جاتی ہے (چنانچہ اس قسم کے مریض کی جو زیر علاج مولف تھا حرارت جسمانی کم تھی) تلی اکثر بڑھ جایا کرتی ہے۔

انجام- اکثر انجام اس مرض کا خراب ہے بیماری کے دورہ میں بھی اختلاف ہے۔ شدید حالت میں موت ۴۸ گھنٹے میں وقوع میں آتی ہے زیادہ تر مریض ایک ہفتہ کے اندر مرجاتے ہیں گا ہے دو یا تین ہفتہ میں جب مریض رو بصحت ہوتا ہے تو تین چار ماہ کا عرصہ لگ جاتا ہے۔

تشخیص- زیرین اطراف سے فالج کا شروع ہونا عضلات کا ڈھیلا پڑ جانا۔ فعل معکوس کا زائل ہوجانا لیکن بخار ورد اور حس میں فتور کا نہ ہونا تشخیص کے لیے کافی ہیں۔ اکیوٹ اٹرافک پیرا لیسس سے اس مرض کی اسطرح تشخیص کرتے ہیں۔ کہ اس میں نہ تو عضلات تصغیر ہوتے ہیں اور نہ بجلی کے اثر میں فرق پڑتا ہے۔ درد کی عدم موجودگی اور تشنج کے نہ ہونے سے اسپائینل سینجیل ہمرج سے تشخیص ہوجاتی ہے۔ اس مرض کی تشخیص جنرل اینٹیریر مائی لائیٹس سے اس طرح پر کرتے ہیں کہ جنرل اینٹیریر مائی لائیٹس میں عضلات تحلیل ہوجاتے ہیں۔ حس زائل ہوجاتی ہے اور بجلی کا اثر مطلق نہیں ہوتا جو کوائف بالا اس مرض میں نہیں ہوتے۔

علاج- شروع حالت میں چونکہ یہ مرض بمشکل تشخیص ہوتا ہے اس لیے علاج مثل اکیوٹ مائی لائیٹس کے کرتے ہیں۔ اگر سردی باعث مرض ہو تو اول مریض کو دو پہر پسینہ دیں بعدہ کل حرام مغز کے متوازی مسٹرڈ پلاسٹر چسپاں کریں ونیز ایکچوایل کاٹری بھی کرنا بہتر ہے۔ دوا سوڈا

سلی سلاس بمقدار مناسب استعمال کرائین - ارگوٹین مناسب مقدار مین گھنٹہ گھنٹہ بھر بعد اس قدر استعمال کرا سکتے ہین کہ ۲۴ گھنٹہ مین ۳۰ گرین کی قریب ہوجاتے - غذا زود ہضم ہلکی پرورش کنندہ کھلائین - اگر لگایا نہ جائے تو بطور حقنہ کے داخل کرین - جب تک تشخیص کامل طور پر نہ ہوجائے تو کروٹ کے بل مریض کو لیٹے رہنے کی ہدایت کردین - ہر وقت چت نہ پڑا رہنے دین پشت کی جانب لیٹنا اس قدر مضر نہین جتنا کہ مائی ایلائٹس مین۔

فقرہ چہارم

اسپائنل ہمرج یعنے سیلان خون حرام مغز

سریبرل ہمرج کے موافق اسپائنل کارڈ مین بھی خون کا اخراج ہوتا ہے لیکن بہت کم اور جب بہت ہو تو اسپائنل کنال یا ارکنائڈ کے خانہ یا ساخت حرام مغز مین رسجاتا ہے۔

اسباب - چوٹ لگنا - ورزش بکثرت کرنا - حرام مغز کا ملایم ہونا - حرام مغز کے خونی آوردون کا فیٹی ڈیجنریشن ہونا وغیرہ وغیرہ

علامات - جب اسپائنل کنال مین سیلان خون ہو تو یکایک ریڑھ کے مقام پر درد شدید ہوکر مریض کسیقدر بیہوش ہوجاتا ہے اور ہر دو ٹانگون مین جھٹکا معلوم ہو کر پانون اور رانون اور مثانہ کا فالج ہوجاتا ہے لیکن تندرستی ہوتی ہے اور حس و حرکت زایل ہوجاتی ہے جب خون کم مقدار مین یا آہستہ آہستہ خارج ہو تو ایسا مریض ہوتا ہے جسکو چند روز مین آرام ہوجاتا ہے اور جب خون زیادہ مقدار مین ارکنائڈ ممبرین کے خانہ مین خارج ہو تو درد شدید ریڑھ مین ہوتا ہے سر مین بھی ہوتا ہے اور جلد پارا پلیجیا ہو کر اکثر مریض کنولشنز مین مبتلا ہوجاتا ہے جب بالائی حصے کارڈ مین خون کا اخراج ہو تو دل کا فعل سست ہوجاتا ہے دقت تنفس بدن سرد اور نیلے رنگ کا ہوجاتا ہے لیکن مریض بیہوش نہین ہوتا -

تشریح بعد وفات - اسپائنل ڈیورا میٹر کے باہر یا ارکنائڈ کے اندر اور کارڈ کی ساخت

مین منجمد خون پایا جاتا ہے۔

انجام ۔ جب خون زیادہ مقدار مین خارج ہوجاسے تو مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے اگر مریض کچھ عرصہ تک زندہ رہے تو کزاز سافتنگ ہوکر چند عرصہ بعد مرجاتا ہے۔

علاج ۔ جسم اور دماغ کو آرام دینا اور ریڑھ پر برف لگانا مفید ہے۔

فقرہ پنجم

ہیڈروریکس اور سپائنا بائفیڈا

Hydrorachis & Spina-byfida.

جب آب خون اسپائنل کارڈ کے اطراف کی جھلی مین جمع ہوجاسے تو ہیڈروریکس کہلاتا ہے اگر رطوبت کی مقدار زیادہ ہوجاسے تو اثر وفی آفد ہی کارڈ ہوجاتا ہے یہ مرض اکثر مادرزاد اور اسپائنابائیفیڈا کے ہمراہ بچون مین ہوتا ہے اسپائنا بائیفیڈا مین اسپائنس پراسس نہین ہوتے اسلیے خالی جگہہ مین جھلیون کو سہارا نہین ملتا اور رطوبت کے دباؤ سے یہ جھلیان باہر نکل آتین ہین اور نارنگی سے لیکر آدمی کے سر کی برابر تک ابھار پیدا کرتی ہین جس مین حرکت موجی بخوبی پائی جاتی ہے۔ اوس ابھار مین صرف جلد اور اسکے نیچے ڈیورا میٹر ہوتا ہے۔ اگر بچہ چند روز زندہ رہے تو ڈیورا میٹر سخت اور دبیز ہوجاتا ہے جنینی حالت مین اسپائنابائیفیڈا سے کچھ نقصان نہین ہوتا لیکن بعد پیدائش کے اسکے اثر سے طبیعت خراب ہوجاتی ہے جب یہ ابھار گردن کے مقام پر ہو تو ہاتھون کا فالج ہوکر عضلات پتلے پڑجاتے ہین اور چند روز مین مریض راہی ملک عدم ہوجاتا ہے جب لمبر یا سیکرل ریجن پر ہو تو چند برس سے لیکر عمر طبعی تک زندہ رہ سکتا ہے اور علامات حسب مقدار رطوبت دباؤ حرام مغز پہونے کی ظاہر ہوتی ہین

انجام ۔ خراب ہے خاصکر جب ہیڈروکفلس کے ہمراہ ہو اور رفتہ رفتہ رسولی کا قدر بڑھتا جاسے یا اس کا غلاف پھٹ جائے تو نیچے کے دھڑ کا فالج ہوکر پیشاب اور پاخانہ

بے اختیار نکلا کرتا ہے اور مریض جلد راہی ملک بقا ہوتا ہے۔
علاج۔ ٹیومر کا کچھ علاج نکریں صرف مریض کو آرام سے رکھیں اور طبیعت کو درست کریں بشرطِ امکان سمندر کے کنارے کی طرف آب وہوا تبدیل کرائیں اور اگر ٹیومر جلد جلد بڑھتا جائے تو بذریعہ کیپلری ٹروکار اور کینولا پہلوی مقام پر چھید کر کے رطوبت کا اخراج کریں اور بنڈج وغیرہ سے دباؤ پہونچائیں۔ بعض حکما کلوڈین لگاتے اور بعض ٹنکچر ایوڈین انجکٹ کرتے ہیں جس سے اکثر موت لاحق ہوتی ہے اس باعث سے مولف کی رائے میں یہ علاج نادرست ہے

فقرہ ششم

مار بڈ گروتھس یعنے ٹیومرز آف دی اسپائنل کارڈ

حرام مغز میں جو رسولیاں پیدا ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کینسر۔ ٹیوبرکل۔ سفلٹک گمیٹا۔ اسکیس یا ہائی ڈیٹڈ ٹیومر۔ اینیوزرم۔ دوسرے سروائیکل ورٹبرا کے اوڈ نٹائیڈ نکال کا اکزاسٹوسس ہونا
علامات۔ حرام مغز پر دباؤ یا خراش کا اثر یا سوزش ہونے یا اُن اعصاب پر جو اس مقام سے نکلتے ہیں دباؤ پہونچنے پر منحصر ہیں۔ یہ ٹیومر ہڈی کی اندرونی سطح جھلی یا خاص ساخت حرام مغز خصوصاً خلکی بناوٹ میں پیدا ہوتے ہیں۔ جب خاص ساخت میں ہوں تو اسکے بگڑ جانے سے کامل فالج ہوجاتا ہے۔ اگر حرام مغز کے ایک جانب یا تھوڑی بناوٹ میں ہو تو فالج بیقاعدہ طور پر یا کراس پرالیسس ہوتا ہے مگر جب بہت سا حصہ خراب ہوجاتا ہے تو کامل پاراپلیجیا ہوکر عضلات پتلے پڑجاتے ہیں اور جب جھلیوں میں ٹیومر پیدا ہوتا ہے تو اعصاب کی جڑیں مبتلا ہونے سے حس یا حرکت یا دونوں زائل ہوکر عضلات پتلے پڑجاتے ہیں اس مرض میں مقام ماؤف پر بہت شدت کا درد ہوتا ہے یا جس مقام پر ان اعصاب کی شاخیں پھیلتی ہیں چھوٹے بڑے آبلے پڑجاتے ہیں اسپائنل کالم اور جھلیوں میں گاہے ایسوریزم یا کینسر ہوتا ہے اور جسقدر اعصاب مبتلائے مرض ہوتے ہیں ان کی حس وحرکت

[illegible] واقع ہوتا ہے۔

تشخیص - اگر ٹیوبرکلز اسی شخص کے دوسرے مقام میں پیدا ہوں تو دیگر مقامات میں ٹیوبرکل ملنے سے تشخیص ہو سکتی ہے سفلیٹک گمیاٹا یعنی مادہ آتشک کا اثر دیگر مقامات جسم پر ہونے سے کیا جا سکتا ہے۔ جب پرالیسس ہونے سے پہلے درد شدید ہو تو ورٹیبرل کالم سے ٹیومر کا پیدا ہونا سمجھنا چاہئے مثلاً اگر کینسر ہوگا تو اور مقام پر بھی اسی قسم کا دوسرا ٹیومر ہونا ممکن ہے اور ریڑھ بھی خمیدہ ہوگی۔

علاج - جسمی علاج مقدم ہے لہذا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور کاڈلیور آئل اور زود ہضم غذا کھانے سے فائدہ ہوتا ہے گاہے کوانٹر اری ٹینٹ ادویہ لگانا بھی مفید ہوتا ہے درد رفع کرنے کے واسطے لا کر مارفیا کی پچکاری زیر جلد لگائیں۔

فقرہ ہفتم

سرنگومائی ایلیا . Syringomyelia.

تعریف - اس مرض میں حرام مغز کے اندر بطور نلی کے ایک غار پڑ جاتا ہے اس وجہ سے اسکو سرنگومائی ایلیا کہتے ہیں - جب غار کے اندر مثل پانی کی رطوبت موجود ہو تو ہیڈرو مائی ایلیا Hydro-Myelia کہتے ہیں - یہ غار اکثر سروائیکل اور ڈارسل حصہ حرام مغز میں پوسٹیریر ارکنبر کی جانب پائی جاتی ہیں گاہے ایک یا دو [illegible] پوسٹیریر ارکار نوا میں بھی - نلی چند انچ کے قریب لمبی ہوتی ہے اور اسکے اطراف میں ریشہ دار ساخت پائی جاتی ہے بعض اطبا خیال کرتے ہیں کہ حرام مغز کے مرکزی نالی یعنی کنال آف اسٹلنگ کے کشادگی کے باعث یہ مرض ہوتا ہے بعض خیال کرتے ہیں کہ یہ پیدائشی ہوتا ہے خصوصاً ان لڑکوں کو جن کو مرض ہیڈروکفلس ہوتا ہے۔

علامات - بحالت زندگی علامات سے تشخیص کرنا مشکل ہے لیکن امتحان بعد وفات سے

بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے - علامات شروع جوانی مین بے معلوم اور بتدریج شروع ہوتے ہین - سردی گرمی اور درد کا اثر مطلق نہین ہوتا یعنی چٹکی لینے سے درد نہین معلوم ہوتا لیکن چھونے سے معلوم ہوتا ہے جس سے ظاہر ہے کہ حس بالکل زایل نہین ہوتی - عضلاتی حس اور حواس خمسہ کا فعل درست رہتا ہے - بالائی اطراف کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین اول ہاتھ بعدہٗ ساعد اور پھر بازو کے زیرین اطراف کے عضلات تحلیل نہین ہوتے بلکہ کسی قدر کمزور یا سخت ہوجاتے - اونگلیان آماسیدہ ہوجاتی ہین بعدازان آبلے پڑکر زخم ہوجاتے ہین - ناخون گرجاتے ہین ہڈیان کڑکنے والی ہوجاتی ہین جوڑون خصوصاً شانہ اور کہنی مین ایسی تبدیلی ہوتی ہے جیساکہ لوکوموٹر اٹیکسی مین - رباطات اور غلاف ڈھیلے پڑجاتے ہین - ہڈی کے سرے جذب ہوجاتے ہین - ریڑھ کے ستون مین خمیدگی آجاتی ہے - تلی سکڑجاتی ہے مثانہ اور رکٹم مین کوئی فتور نہین ہوتا - مدتون تک یہ مرض قایم رہتا ہے - آخرکار مریض کسی نہ کسی شاملات مین مبتلا ہوکر ملک عدم کا راستہ لیتا ہے -

تشخیص - اس مرض کا شبہ دو امراض سے ہوتا ہے ایک ملٹیپل نیورائٹس دوسرے پروگریسو مسکولر اٹروفی - اول الذکر مین پیر مفلوج ہوجاتے ہین اور موخرالذکر مین حس مین کچھ فتور نہین ہوتا - ان علامات سے بخوبی تشخیص ہوجاتی ہے -

علاج - اس مرض مین کوئی خاص دوا نہین ہے - جو علامات تکلیف دہ ہون اون کا مناسب طور پر بندوبست کرین -

فصل سوم

امراض فتور افعال نظام عصبی

ان امراض کو بغرض سہولیت بیان دو نوع پر تقسیم کیا ہے اوّل سمپل یعنی سادہ امراض جو تنہا دماغ یا حرام مغز یا اعصاب کے فعل مین نقص ہونے سے پیدا ہوتے ہین - دوم کمپلکس

یا مرکب جو اعضاے مذکورہ مین سے کل یا چند کے فعل مین فتور واقع ہونے سے ظاہر
ہون لیکن انکے بیان کرنے سے پیشتر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چند علامات خاص کا
جن سے تشخیص مرض مین آسانی ہو بیان کیا جائے چنانچہ ان مین سے چار کیفیتین مقدم ہین۔
اوّل قوت لامسہ مین نقص۔ دوسرے عضلاتی طاقت مین فتور۔ تیسرے حرارت غریزی مین
فرق چوتھے دلی خیالات ظاہر کرنے مین فتور۔

اول قوت لامسہ۔ اس کی تشخیص دریافت کرنے کے لیے جلد پر پرکار کے دو بازو
بموجب فاصلہ مجوزہ اطبا جمائین اگر اوسی مقام پر دو نوکین محسوس ہون تو حس کی صحت اور
اس سے کم فاصلہ پر دو معلوم ہونے سے زیادتی اور زیادہ فاصلہ پر محسوس ہونے سے کمی
سمجھی جاتی ہے مثلاً زبان جو زیادہ ذکی الحس عضو ہے اگر اوس مین بجاے $\frac{1}{25}$ انچہ کے $\frac{1}{12}$ یا $\frac{1}{8}$
انچہ پر دو نوک پرکار کی معلوم ہون تو حس کی کمی برخلاف اسکے پشت مین جسکا فاصلہ مجوزہ
۳ رہا ہے اگر صرف دو یا ڈیڑھ انچہ پر دو نوکین محسوس ہون تو حس کی زیادتی تصور کرین مگر نازک
و عصبی مزاج کے اشخاص کی حس کسیقدر زیادہ ہوتی ہے اسواسطے عام فاصلہ سے
کسیقدر اختلاف واقع ہوتا ہے مگر کہ بعض مقامات کی جلد مثل بغل پری یوشیم کے چھونے
سے گدگدی اور تندی ہوتی ہے لیکن اس سے حس کی زیادتی نہ سمجھنی چاہیے۔ حس دریافت
کرنے کے لیے مثل پرکار کے ایک آلہ بنایا گیا ہے جسکو استھیسیومیٹر Aesthesiometer
کہتے ہین اس مین دو سوئیان ہوتی ہین جو کم و بیش فاصلہ پر ہٹائی جا سکتی ہین اور اون کے
مابین انچ کے نشان بنے ہوتے ہین طریقہ استعمال یہ ہے کہ اول جس مقام کی حس دریافت
کرنی ہو اوس کے فاصلہ مجوزہ کے مطابق دونون نوکین آلہ مذکور کی جدا کر کے قایم کرین بعدہ
نوکون پر کارک کے ٹکڑے لگائین تاکہ جلد پر بوقت استعمال نہ چھبین۔ پھر دونون نوکون
کو ایک ساتھ جلد پر لگائین اگر مریض بجاے دو کے ایک نوک بیان کرے تو رفتہ رفتہ
دونون نوکون کو ایک دوسرے سے اسقدر علیحدہ کرین کہ مریض کو دو محسوس ہونے لگین
ایسی حالت مین حس کی کمی خیال کیجاتی ہے جب دونون سوئیان جلد پر لگاتے ہی دو محسوس

ہون تو چاہیئے کہ نوکون کو ایک دوسرے کے اسقدر قریب لائین کہ دو کے بجائے ایک محسوس ہونے لگے اس حالت مین اگر سوئیون کے مابین کا فاصلہ اوس مقام کے فاصلہ معینہ سے کم ہو تو حس کی زیادتی سمجھنی چاہیئے۔ قبل استعمال آلہ بہتر ہوگا کہ عضو معلول کے مقابل صحیح عضو کی حس دریافت کرلین لیکن۔ دونون جانب ماؤف ہونے کی حالت مین تندرست آدمی کے اوسی مقام حس کی کیفیت دریافت کرین یاد رہے کہ مریض پر مقصد عمل ظاہر نہو اور نہ وہ مقام عمل کو بوقت استعمال آلہ دیکھنے پائے کیونکہ جب مریض کو معلوم ہوجائے گا اور دیکھ لیگا کہ دونون نوکین لگائی ہین تو وہ بغیر حس معلوم ہوے بیان کردیگا کہ دو نوک ہین اگر ایسا ہو تو ایک نوک لگا کر پوچھین اگر دو بیان کرے تو اوسے دکھلائین کہ دیکھو یہ تو ایک نوک لگی ہے بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ دونون نوکین مقام ماؤف پر لگا دیتے ہین لیکن مریض کو کچھ عرصہ تک ایک ہی معلوم ہوتی ہے جب حس بہت کم ہوجائے تو عضو کی لمبائی مین دو نوکین خواہ وہ کتنے ہی زیادہ فاصلہ پر ہون لگانے سے بھی مریض ایک ہی بتاتا ہے بخلاف اسکے زیادتی حس مین دو نوکین خواہ وہ کتنے ہی نزدیک ہون لگانے سے مریض فوراً دونون کا محسوس ہونا بیان کرے گا۔ بعض دفعہ دو نوکین لگانے سے تین یا ایک لگانے سے دو معلوم ہوتی ہین۔ یہ غیر معمولی حس ہے جو کہ دراسیبرائی مین ٹیومر ہونے کیوجہ سے دماغ مین کھنچاؤ یا انفلامیشن ہونے سے گردن ہاتھون خصوصاً چہرہ پر معلوم ہوتی ہے۔

دوسرے عضلاتی طاقت مین فتور واقع ہونا۔ چونکہ حرکتِ عضلات فعل اعصابی پر منحصر ہے اسواسطے مرکز اعصاب کی بیماری سے عضلاتی فعل مین فتور پیدا ہوتا ہے یعنی اعصاب مین خراش ہونے کے باعث عضلات مین سکڑنے کی طاقت زیادہ ہوجاتی ہے اور اسی باعث سے تشنج۔ دانت بیٹنا۔ کنولشنز۔ اسٹرابزمس ہوتا ہے یا جب اعصاب مین کمزوری ہوتی ہے تو کانپنے کی کیفیت عضلات مین پیدا ہوجاتی ہے یا عضلات کے اتفاق باہمی سے کام کرنے مین خلل پڑتا ہے یا عضلاتی طاقت کم یا زائل ہوکر فالج ہوجاتا ہے۔

تیسرا حرارت غریزی مین فرق ہونا۔ مفلوج اعضا کی حرارت حالت صحت سے نصف

یا ایک درجہ زیادہ ہوتی ہے مگر جب عضلات پتلے پڑ جاتے ہین تو حرارت کسیقدر کم ہو جاتی
ہے جیسا کہ بعض پھیپھڑا مین تدریج مرض بن سے واضح ہوتا ہے۔
چوتھے دلی خیالات ظاہر کرنے مین وقت ہونا۔ یہ فتور جسکو انیشیا کہتے ہین
ایک دماغی علامت ہے جسمین گو کہ عقل درست اور آلات تکلم صحیح ہوتے ہین لیکن خیالات
دلی کا ظاہر کرنا بذریعہ تحریر یا تقریر کے دشوار ہوتا ہے۔
خفیف حالت مین صرف اتنا ہوتا ہے کہ مریض کسی مستعمل چیز کا نام گفتگو کرنے مین بھول جاتا
ہے یا کوئی لفظ غیر موزون بہ سبب نہ یاد آنے اصل لفظ کے بولنے لگتا ہے۔ مگر جب اس کیفیت
کی زیادتی ہوتی ہے تو مطلب دلی کسی طرح ظاہر نہین کر سکتا۔
انیشیا تین قسم کا ہے ایمنیشیا Amnesia افیمیا Aphemia. اگریفیا
Agraphia - ایمنیشیا وہ ہے جب بذریعہ تحریر یا تقریر الفاظ بہ سبب نسیان کے
ادا نہو سکین چنانچہ مریض سے کسی چیز کا نام پوچھا جاوے تو وہ اوس کا نام لے نہین سکتا
باوجودیکہ سمجھتا ہے کہ یہ فلان چیز ہے۔ افیمیا وہ ہے جب اعضائے تکلم کے عضلات
کی بالاتفاق کام کرنیکی قوت زایل ہونے کے باعث سے الفاظ ادا نہو سکین گو کہ قوت
متخیلہ موجود ہو چنانچہ مریض بجائے کسی لفظ کے ایک ایک حرف ٹھہر ٹھہر کر مشکل سے بول
سکتا ہے لیکن اُن حرفون کو ملا کر نہین بول سکتا ہے۔ اگریفیا اسکو کہتے ہین کہ جب وہ
عضلات جو تحریر کے کام مین آتے ہین بالاتفاق کام نہ کر سکین اسمین قوت متخیلہ اور تکلم ہر دو
موجود ہوتے ہین۔ انیشیا بعض مرتبہ تو چند لمحہ یا چند گھنٹے یا ہفتہ دو ہفتہ تک رہتا ہے
جو اکثر شدید بخار سے صحت پانے کے بعد دیکھا جاتا ہے اور جب یہ کیفیت ہمیشہ قایم رہے
تو دماغ مین ہرج یا سافننگ سفلتک گیٹا یا کسی اور قسم کا ٹیومر کا ہونا سمجھنا چاہیے۔ یہ اکثر
دائین طرف کے ہیمی پلیجیا کے ساتھ ہوتا ہے اور بائین طرف کے ساتھ اُن شخصون کو
ہوتا ممکن ہے جو بائین ہاتھ سے شل دہنے کے کام کرتے ہین وہ امراض جن مین انیشیا
ہوتا ہے یہ ہین۔ سیلان خون دماغ۔ کنولشن کوریا۔ بچون مین ٹائفائیڈ فیور جنرل پیرالسس

اسپائنل پیرالسس لوکوموٹر آٹکسی ۔ ڈسِس سمی نیٹیڈ اسکلوروسس ۔ گلاسوفیرنجیل پیرالیسس وغیرہ۔

نوع اول ۔ سمپل یعنی سادہ امراض

فقرۂ اول ۔ کنکشن آف دی برین مغزِ عنع

یہ مرض سر پر چوٹ لگنے یا یکایک دماغ الجہانے سے (جیسا ریل لڑجانے سے) دفعتاً دماغی فعل بند ہوکر وقوع مین آتا ہے جسکی کیفیت یہ ہے کہ آنکھون کے سامنے اندہیرا اور غنودگی ہوتی ہے تھوڑی بہت بیہوشی اور عضلاتی حرکت مین کمی ہوکر مریض فوراً ہوش مین آجاتا ہے یا چند گھنٹے تک پڑا رہتا ہے یا دفعتاً تھوڑے عرصہ کے بعد مرجاتا ہے اور مرنے کے بعد کبھی تو کوئی فتور دماغ مین نہین پایا جاتا بعض وقت دماغ مین سیب یا دماغ ملائم دیکھا جاتا ہے

علامات ۔ جب بیماری خفیف ہے تو مریض جلد ہوش مین آجاتا ہے لیکن فتور خیالات یا آنکھون مین اندہیرا آتے ۔ جاڑا لگنا۔ غنودگی ۔ کانون مین شوروغل کی آواز باقی رہتی ہے اور شدید حالت مین بیہوشی زیادہ عرصہ تک قایم رہتی ہے مریض ایسا پڑا رہتا ہے کہ گویا گہری نیند مین ہے بدن پھیکا اور سرد اور آنکھون کی پتلیون پر روشنی کا اثر نہین ہوتا ۔ عضلات ڈہیلے نبض کمزور جلد جلد ۔ پیشاب پاخانہ بے ارادہ خارج ہوتا ہے ۔ سانس بے معلوم لیتا ہے بعد تھوڑے عرصہ کے افاقہ ہوتا ہے تو بھی عقل مین فتور باقی رہجاتا ہے بعض اوقات بولا نہین جاتا کبھی ہاتھ پانون مین فالج ہوجاتا ہے اگر قطعی آرام ہوجائے تو بھی کسیقدر فتور دماغ مین رہجاتا ہے جب بہت شدید صدمہ ہو تو مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے بعض وقت ریل گاڑی لڑنے سے جو صدمہ نظام عصبی پر پہونچتا ہے اس کی کوئی علامت فوراً ظاہر نہین ہوتی لیکن چند روز بعد دردِ سر کمزوری کی شکایت ۔ عضلاتی طاقت مین کمی ۔ عام تشنج ۔ بینائی مین فتور بہنگا پن قے

قبض اور بہرا پن یا شور و غل کی آواز کان مین شائی دیتی ہے - چند عرصہ بعد یہ سب علامات
جاتی رہتی ہین یا کوئی شدید مرض دماغ یا حرام مغز مین پیدا ہو جاتا ہے بعض دفعہ اس صدمہ کے
چند عرصہ بعد مریض مر جاتا ہے جس مین بعد مرگ تشریح کرنے سے دماغ مین کوئی جدید کیفیت
خردبین سے بھی نہین دیکھی جاتی -

تشخیص - کمپریشن اور کنکشن آف دی برین مین تمیز کرنا سہل ہے کیونکہ کنکشن مین مریض کو
قے ہو کر جلد ہوش آجاتا ہے اور بدن سرد تنفس آہستہ آہستہ نبض منتظم باریک چہرہ درست
لیکن کمپریشن مین بالکل بیہوش ہو جاتا ہے اور خراٹہ کی سانس وقت کے ساتھ لیتا ہے نبض
سخت غیر منتظم یا انٹرمیٹینٹ پتلیان کشادہ اور کبھی قے نہین ہوتی -

انجام - اس کا بہت ہوشیاری سے بتلانا چاہیئے کیونکہ جب شدید کنکشن ہو تو صدمہ سے
مرنیکا اندیشہ ہے ری ایکشن سے پہلے یا شروع مین نہین تبلا سکتے کہ دماغ مین کسقدر نقصان
ہوا ہے یا جب ری اکشن کا درجہ بھی ختم ہو جائے تو حالت اصلی کی آمد مین دیر ہوتی ہے کیونکہ
صدمہ کے بعد قوت حافظہ شامہ یا ذائقہ مین فرق یا بھینگا پن یا فتور بصارت رہجاتا ہے

علاج - خفیف حالت مین مریض کو آرام سے رکھین بعد ہوش ہونے کے اگر ری اکشن
زیادہ ہو تو سر اونچا کر کے ٹھنڈا پانی رکھین - نبض کمزور اور تعداد مین زیادہ ہو تو اسٹمولنٹ دوا دیسکتے
ہین - بدن سرد ہونے کی حالت مین کمبل یا گرم اینٹ یا بوتل سے سینکنا چاہیئے بعد اسکے
زود ہضم ہلکی غذا دینا اور آرام سے رکھنا اور کبھی کبھی ہلکا مسہل دینا واجب ہے -

۲ - کنکشن آف دی اسپائنل کارڈ - یہ مرض ریل گاڑی سے کودنے یا اونچی جگہہ سے
گرنے سے ہوتا ہے جسمین بیہوشی نہین ہوتی لیکن ہاتھ پانون مین سوئی چبھنے کی سی کیفیت ہوتی
ہے مریض بعد صدمہ کے تھوڑی دور چلکر کمزوری سردی اور ناطاقتی بیان کرتا ہے پیشاب
کرنے مین دقت ہوتی ہے اور سوتے مین پانون کھینچ جاتے ہین اور روز بروز چلنے مین
دقت بڑہتی جاتی ہے - جب علاج شروع مین اچھی طرح نہ کیا جائے اور مریض چلنے پھرنے
کی کوشش کرتا رہے تو حرام مغز ملایم ہو کر عضلات پتلے پڑجاتے ہین اور اخیر کو مریض ہلاک

ہو جاتا ہے۔

علاج - آرام سے رکھین - وہیل بون بنڈج کے ذریعہ دھڑ کو سہارا دین - اگر سوزش ہو تو جونک یا ڈرائی کپنگ لگائین - برف کی تھیلی رکھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے بعدہٗ بار بار بلسٹر ہر دو پہلو پر اسپائن کے متوازی لگائین کرزیو سبلی میٹ اور سنکونا بارک کھلانے سے نفع ہوتا ہے اخیر پر کم مقدار آیوڈائڈ آف پٹاسیم اور اسٹرکنائن کا دینا اور ریڑہ پر ٹھنڈا پانی ڈالنا اور بجلی کا لگانا مفید ہے کمپریشن آف دی برین اینڈ اسپائنل کارڈ کا بیان اپوپلکسی مین کیا گیا۔

فقرہ دوم

پرالیسس Paralysis فالج

پرالیسس کے لفظی معنی کسی عضو کی صرف حس یا حرکت یا ہر دو کم یا زائل ہو جانے کے ہین یہ کیفیت مختلف امراض عصبی کی ایک مقدم علامت ہے جیسا کہ حصہ اول کتاب ہذا مین درج ہے جب جسم کے ایک یا مختلف مقامات کی حس و حرکت یا دونون جاتی رہین تو اسکو پرفیکٹ پرالیسس یعنی فالج کامل کہتے ہین - جب صرف حس یا حرکت جاتی رہے تو اسکو امپرفیکٹ پیرالیسس یعنی فالج ناکمل کہتے ہین چنانچہ جب حرکت زائل ہو تو ایسی نیشیا Acinesia اور جب حس جاتی رہے تو انستھیشیا جب حرکت کیقدر کم ہو تو پیریسس Paresis کہتے ہین -

یہ بھی بیان ہو چکا ہے کہ پیرالیسس جنرل یا عام اور پارشل یا خاص ہوتا ہے چنانچہ ہمی پلیجیا اور پارا پلیجیا پارشل مین داخل ہین - خاص خاص مقامات کا بھی فالج ہوتا ہے جسکو لوکل پیرالیسس کہتے ہین مثلاً اماروسس اور ٹوسس حواس خمسہ مین بھی فالج ہوتا ہے چنانچہ جب قوت سامعہ زائل ہو جائے تو اسکو کفوسس Cophosis قوت شامہ جاتی رہے تو اینا سمیہ

Anosmia اور جب قوت ذائقہ معدوم ہو جاوے تو اسکو اگیوسیا Ageusia
کہتے ہین - فالج مین عضلات کی کیفیت مختلف ہو جاتی ہے مثلاً ڈس سمی ٹیٹڈ پرالیسس مین
حرکت کے وقت عضلات کانپتے ہین اور ہمی پلیجیا مین حرکت کمزور آہستہ آہستہ اور یکسان ہوتی
ہے اور بعض مین عضلات پتلے اور بعض مین ڈھیلے اور کسی مین سکڑ جاتے اور سخت ہو جاتے
ہین کسی مین بجلی کا اثر خوب ہوتا ہے اور بعض مین مطلق نہین جس جگہہ کے نقصان کے
باعث سے فالج ہو اوسی کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے مثلاً سیریبرل - بلبر - اسپائنل - نروس
پیرالیسس - دماغی فتور سے جنرل پیرالیسس آف دی انسین اور ہمی پلیجیا ہوتا ہے جنرل پیرالیسس
ہونیسے سطح دماغ اور ہمی پلیجیا ہونیسے نصف کرہ دماغ مین نقصان دیکھا جاتا ہے - بلبر پرالیس
مین مدلا ابلانگیٹا اور پانز ورولیائی مبتلا ہوتی ہین - جہان بہت سے حسی و حرکتی اعصاب کے ریشے
ملتے ہین وہان نقصان ہونے سے اکثر جسم کے نصف حصہ مین کراس پیرالیسس ہو جاتا ہے
مثلاً داہنی طرف کا نصف چہرہ اور بایان ہاتھہ و پاؤن کا مفلوج ہو جانا - اسپائنل کارڈ کے
فتور کے باعث سے جب فالج ہو تو اوسے اسپائنل پیرالیسس کہتے ہین جیسے پاراپلیجیا
جب مرکز اعصاب کے مرض کے باعث یا بعد خروج کے نقصان لاحق ہو کر کوئی نرو خراب
ہو جائے اور اپنے عضلات کو طاقت نہ دیسکے تو وہ نروپیرالیسس ہے اور جب کوئی بیرونی
زہر مثلاً کلوروفارم - ایتھر - اوپیم - لیڈ یا مرکیوری کی خاص نرو کی ساخت پر اثر کرے یا جسم ہی
کے اندر زہر پیدا ہو کر اپنا اثر دکھلائے مثلاً یوریا یا تیل نقرس وجع مفاصل یا آتشک کا مادہ
ڈیفتھریا وغیرہ - کوئی مرض عصب کا مثلاً سوزش اٹروفی سختی - دبازت - ملائمت لاحق ہووے
یا نرو کسی طرح کٹ جاوے یا اوسپر دباؤ پہونچے تو بھی اسی طرح کا فالج لاحق ہوتا ہے مگر گاہے
کامل اور گاہے ناممکل -

دماغی فتور سے جو پیرالیسس ہوتا ہے اوس مین دو یعنی جنرل پیرالیسس آف دی
انسین اور ہمی پلیجیا کا بیان یہان ہوگا - اگرچہ جنرل پیرالیسس آف دی انسین کو نوسن کلیجر مین
دیوانگی کے ضمیمہ مین لکھا ہے -

۱۔ جنرل پرالیسس یعنی عام فالج

اس بیماری کو اس نام سے نامزد کرنے سے یہ مراد نہین ہے کہ کل جسم کے عضلات مین فالج ہوجائے کیونکہ ایسا ہونے سے زندگی قایم نہین رہ سکتی البتہ آعین ہاتھہ پاؤن اور کسیقدر سینہ کے عضلات مین فالج ہوجاتا ہے لیکن بہ نسبت حس کے حرکت زیادہ زائل ہوتی ہے۔

۲۔ جنرل پرالیسس آف دی انسین

جب فتور عقل کے ساتھہ رفتہ رفتہ کل جسم کی حرکت کا فالج ہووے تو اُسے اس نام سے نامزد کرتے ہین یہ مزمن سوزش دماغ کی ہے جسمین باریک کیپلری وسلز مین ڈیجنریشن ہونے کی وجہ سے دماغ کے دوران خون مین فتور ہوتا ہے اور پرورش کماحقہ نہین ہوتی اور دماغ کے کنکٹو ٹشیو بڑہجانے سے اصل ساخت مین اٹروفی ہوجاتی ہے بعدہ حرام مغز مین بھی یہی کیفیت ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ اصل سبب اسکا کسی فکر جانکاہ مین مبتلا رہنا۔ کثرت مباشرت۔ شرابخواری بدچلنی اور آتشک ہے اکثر نوجوان مردون اور شاذونادر عورتونمین یہ بیماری دیکھی جاتی ہے گاہے دلی رنج سے جو عرصہ دراز تک قایم رہے یا کاروبار تجارت وغیرہ مین نقصان عظیم پہونچنے سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات۔ شروع مرض مین مریض کی عادات اور چال چلن مین بلا سبب ظاہری فرق ہوتا جاتا ہے اکثر زیادہ دولتمند یا طاقتور ہونے کا خیال خام پیدا ہوتا ہے نسیان کی زیادتی ہوجاتی ہے طبیعت ایک حالت پر قایم نہین رہتی ساتھہ ہی ان علامات کے فالج بھی شروع ہوجاتا ہے یعنی گفتگو کے وقت ہونٹھہ کانپتے ہین زبان لکنت کرتی ہے آواز بھاری ہوجاتی ہے حرف ب۔ پ۔ ف اچھی طرح ادا نہین ہوتے لڑکھڑا کر چلتے اور تھوڑے ہی چلنے سے پاؤن تھک جاتے ہین۔ جون جون مرض بڑہتا جاتا ہے مریض کو کھڑا رہنا بھی دشوار ہوتا ہے

اور ہرچند مریض پاؤں سنبھال کر چلتا ہے لیکن قدم زمین پر بے قابو پڑتا ہے اور حالت گفتگو میں ہونٹھ اور سر کو جنبش ہوتی ہے تاکہ مطلب کلام ظاہر ہو جائے رفتہ رفتہ مثل نشہ شراب کے آواز بھاری ہو کر آخر کو بالکل نہیں بولا جاتا اور چہرہ حالت ٹکٹکی میں رنجیدہ معلوم ہوتا ہے عقل اور سمجھ کم ہو جاتی ہے وقتاً فوقتاً مزاج چڑچڑا اور حواس میں دھوکا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا مریض اپنے کو بہت دولتمند اور قسمتور اور عالی خاندان خیال کرتا ہے اور اس باعث سے ہر وقت خوش رہتا ہے۔ مگر جب کوئی اوسمیں اعتراض کیا جائے تو وہ برہم ہو جاتا ہے قوت حافظہ خراب ہو جاتی اور مریض کو طرح طرح کا شک پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی مثل دیوانہ کے جوش آتا ہے یا جاتی رہتی ہے۔ نبض کمزور جلد جلد چلتی ہے زبان باہر نکالنے سے کانپتی ہے بعض وقت باہر بالکل نہیں نکلتی گو کہ مریض منہ پھاڑ کر اور ہاتھ اوٹھا کر بہت کوشش کرتا ہے پتلیاں دونوں جانب کی یکساں نہیں رہتیں طرز تحریر خراب ہو جاتا ہے ہاتھ سے کوئی باریک کام دستکاری کا نہیں کر سکتا جس میں بھی فتور پڑ جاتا ہے یہاں تک کہ اگر مریض گر پڑے اور چوٹ لگ جائے تو بھی کوئی تکلیف نہیں معلوم ہوتی بعد اسکے نگلنے میں دقت ہوتی ہے گاہے لقمہ فیرنکس میں جا کر اٹک جاتا ہے جس سے دم گھٹنے کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اکثر گدی سے مریض کو سرسراہٹ نہیں معلوم ہوتی لیکن بجلی کا اثر ہوتا ہے جب بیماری زیادہ بڑھ جاتی ہے تو کوئی لفظ نہیں بولا جاتا اور مریض ہر وقت دانت پیستا رہتا ہے جسکی آواز شب میں دہشتناک معلوم ہوتی ہے اکثر بستر سمیٹ لیتا ہے پیشاب پاخانہ بے ارادہ ہوتا ہے گاہے کنولشنز ہو جاتے ہیں کمزوری زیادہ ہوتی جاتی ہے پیٹھ اور کولہہ پر بڈسور ہو جاتا ہے عقل بالکل جاتی رہتی ہے اور مریض بالکل بیہوش اور بے حرکت پڑا رہتا ہے اگر کوئی دوسرا مرض مثل نیوموینا یا کاربنکلس ڈاسریا شامل نہو تو بتدریج کمزوری سے کبھی یکایک کنولشنز ہو کر مر جاتا ہے۔ مدت اس مرض کی ایک سے تین گاہے پانچ سال ہے۔

علاج — مقدم یہ امر ہے کہ مریض کی تیمارداری اچھے طور پر کیجاوے یعنی ہر وقت صاف ستھرا رکھنا اور غذا وقت پر کھلانا نرم بچھونے پر سلانا اور نصیحت کرکے اوسکے خیالات

فاسدہ دور کرنا ضرور ہے جب مادہ آتشک سے ہوئے تو ایوڈائیڈ آف پٹاسیم دینا چاہیئے
نیند لانے کے واسطے زیادہ مقدار مین اکسٹراکٹ آف ہائی سائمس یا برومائیڈ آف پٹاسیم
مناسب ہے۔

۳۔ہمی پلیجیا Hemiplegia.

اکثر یہ مرض بعد اپوپلکسی کے لاحق ہوتا ہے چونکہ یہ بیہوشی ہونے کے بعد ہوتا ہے اسلئے
اس کا نام پیرالٹک اسٹروک بھی ہے اس مین نصف جسم کی جانب طول مین حس یا حرکت
یا دونون جاتی رہتی ہین۔

اسباب۔ عام سبب اس کا دماغ مین خون رسنا ہے یا دماغ کے خونی آورد وعین امبولزم
یا تھرمبوسس ہونا جیسا کہ تیسری قسم کی اپوپلکسی مین بیان ہوا لیکن سوائے اسباب مذکورہ بالا
کے دماغ کی سوزش ملائمیت دنبل ٹیومر ہیڈیٹڈ ڈیجنریشن یا سفلس کا مادہ باعث مرض
ہوتے ہین شاذ ونادر یہ مرض خراش معکوسہ سے بھی ہوجاتا ہے گاہے اپی لیپسی کوریا اور
ہسٹیریا بھی اسکے باعث ہوتے ہین بعض وقت وضع حمل کے بعد بھی دیکھا گیا ہے۔

اصلیت۔ اس مرض مین کارپس سٹراٹیم خصوصًا بایان مبتلا ہوتا ہے جس سے داہنی طرف
کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے جب اسکے ہمراہ بائین طرف کا تیسرا فرنٹل کنولوشن مبتلا ہوجائے تو
افیشیا بھی ہوجاتا ہے۔ جب اسمین ساتوین اور نوین جوڑے اعصاب کے زیرین ریشے مبتلا ہون
تو زبان اور چہرہ بھی مفلوج ہوتا ہے تیسرا چوتھا اور چھٹا جوڑا اعصاب کا بہت کم مفلوج ہوتا ہے
اسواسطے اکثر آنکھہ مین کوئی فتور نہین دیکھا جاتا ہے چونکہ غیر اختیاری عضلات پر اس کا
اثر نہین ہوتا اس باعث سے آلاتِ تنفس اور دوران خون وغیرہ اس سے بری رہتے
ہین شدید حالت مین ہاتھہ بہ نسبت پاؤن کے فالج کی تکلیف زیادہ سہتے ہین بہ نسبت
ہاتھہ کے پاؤن پیچھے مبتلائے فالج ہوتے ہین لیکن اُس سے پیشتر صحتیاب ہوتے ہین۔
ہمی پلیجیا گاہے کامل گاہے ناکامل ہوتا ہے۔ مفلوج عضلات اکثر ڈھیلے ملایم گاہے سخت

ہوجاتے ہین - یہ مرض کبھی یکایک کبھی آہستہ آہستہ چہرہ سے شروع ہوکر ہاتھہ پانون مین پہیلجاتا ہے
کامل ہونے سے نسیان زیادہ ہوجاتا ہے اور ادنی سبب سے مریض رنجیدہ خاطر ہوتا ہے جب
شروع مین عضلات سخت ہون تو دماغ مین خون کا لوتھڑا ہونے کا خیال ہوتا ہے لیکن اخیر
مرض مین سختی ہونا عضلات کے تحلیل ہونیکی دلیل ہے - جب بالکل عضلات ڈھیلے ہوجائین
تو دماغ کا سافٹننگ یا اٹروفی جو تھرمبوسس یا امبولزم کے باعث ہوجاتی ہے - جاننا چاہئے

علامات - جب خون کا اخراج باعث مرض ہو تو علی الصباح بستر سے اوٹھتے ہی یکایک
ایک جانب کو مریض سر مین درد بیان کرتا ہے جسکے ساتھہ ہی عقل مین بھی فتور ہوجاتا ہے اسکے
بعد تے ہوکر یکایک فالج ہوجاتا ہے اور آواز بند ہوجاتی ہے - چہرہ ٹیڑہا اور بائین جانب مفلوج
کا گوشہ دہن لٹکا ہوا لیکن آنکھہ مین کچھہ نقصان نہین ہوتا ہے اگر مرض شدید ہو تو کسیقدر آنکھہ بھی
مبتلا ہوجاتی ہے - چونکہ آنکھہ - گردن - پیٹھہ - چھاتی اور پیٹ کے دونون طرف کے اعصاب
کا مرکز ایک ہی جگہہ ہے اسواسطے جب تک کل حصہ مرکز اعصاب کا خراب نہ ہوجائے ان
مقامات مین فالج نہین ہوتا کیونکہ اسپائنل اعصاب کے مرکز کی جگہہ مین دونون طرف کے کارپس
اسٹرائی ایٹم سے طاقت آتی ہے اگر ایک جانب کا کارپس اسٹرائی ایٹم خراب ہوجائے تو دوسری
جانب کا برابر کام جاری رکھیگا - بعض اوقات ہفتہ عشرہ کے بعد سر حالت صحت کی جانب
ذرا جھک جاتا ہے اور آنکھہ کا رخ بھی اوسی طرف کو پھر جاتا ہے اور مریض سر یا آنکھہ مفلوج جانب
کو پھیر نہین سکتا - اگر مفلوج جگہہ کی حس بھی زایل ہوجائے تو تھلمس اپٹیکس بھی مبتلائے مرض
جاننا چاہیے مگر کورا اسپرائی کے فتور مین ہاتھہ اور چہرہ کا فالج یکسان نہین ہوتا یعنی کسی طرف
کم اور کسی طرف زیادہ اور شاذ و نادر پانون بھی مفلوج ہوتا ہے مگر حس کامل طور پر زایل ہوجاتی ہے جو عرصہ
دراز تک رہتی ہے - تیسرا جوڑا اعصاب بھی شامل ہو تو عضلات چشم جانب مرض مفلوج
ہوجاتے ہین اور برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے - سانز وردلیائی کے فتور سے مریض فوراً
ہلاک ہوجاتا ہے اگر تھوڑے سے حصہ مین نقص ہو تو طرح طرح کا کراس پیرالیسس ظاہر ہوتا ہے اگر پانچوان
جوڑا اعصاب کا بھی مفلوج ہو تو جانب ماؤف کے چہرہ کی حس زایل اور دوسری جانب کا

ہمی پلیجیا ہو جائیگا - پانز ورولیائی کا پچھلا کنارہ معہ ساتوین جوڑے اعصاب کے مبتلا ہو جائے
تو فتور کی جانب مین فیشیل پیرالیسس اور برخلاف جانب ہمی پلیجیا اور اگر چھٹا جوڑا بھی شامل
ہو تو اوسی طرف کے آنکھہ کی اکسٹرنل ریکٹس مسلز کی حرکت زائل ہو جاوے گی - مڈلا ابلانگیٹا
کے فتور مین چہرہ کا فالج نہین ہوتا صرف زبان مین لکنت اور کلام کرنے مین دقت بباعث
مبتلا ہونے آٹھوین اور نوین جوڑے اعصاب کے ہوتی ہے اور باقی جسم کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے
اسکا صدمہ پانز ورولیائی سے بھی زیادہ خطرناک ہے - انٹیریر سریبرل لوب مین فتور ہونے سے
ہمی پلیجیا کے ہمراہ قوت شامہ بھی جاتی رہتی ہے اور برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے پوسٹریر
سریبرل لوب اور کارپورا کوادری جیمینا مین فتور ہو تو قوت بصارت بالکل جاتی رہتی ہے - اور
برخلاف جانب کا ہمی پلیجیا ہوتا ہے -

تشخیص - اس امر کی کہ یہ مرض ہمی پلیجیا ہے یا نہین کچھہ مشکل نہین البتہ اصل مرض جسکی
یہ ایک علامت ہے جاننا دشوار ہے اسلیئے چند تشخیصی علامات درج ذیل ہین -

جب یکایک مرض ہو تو دماغ مین خون رسنے یا دماغی شریان مین امبولزم یا تھرمبوسس
ہونیکا گمان ہوتا ہے - جب یکایک بیہوشی ہو کر مرض شروع ہو پیشاب مین البیومن اور دل
مین ہائپرٹرفی پائی جاوے تو دماغ مین سیلان خون ہونے کا شبہ ہوتا ہے اور جب دل کی
آواز کے ساتھہ کوئی مرمر ہو اور مرض کے ساتھہ تھوڑی بیہوشی ہو تو امبولزم ہونے کا خیال ہوتا ہے
اگر بتدریج ہمی پلیجیا ہو تو دماغ مین سوزش کی وجہ سے سافننگ یا ایبسس یا ٹیومر یا سفلس
کا مادہ ہونا ممکن ہے -

انجام - اسباب پر منحصر ہے جب اپوپلکسی کے بعد مرض ہو تو آرام ہونا محال ہے اگر مریض
مدت تک زندہ رہے تو مفلوج مقامات کے عضلات تحلیل ہو کر بیکار ہو جاتے ہین -

علاج - اپوپلکسی مین بیان ہو چکا یعنی دست آور دوا دینا یا بذریعہ حقنہ امعا کا صاف
کرنا - سر یا گردن پر بلسٹر یا سینگی لگانا - مریض کو آرام سے رکھنا اور غذا کا بندوبست کرنا مقدم
ہے - مزمن مرض مین ا سٹرکنائن مقدار مناسب مین دین اور عضو مفلوج کو ہاتھہ سے مالش

گریں یا برانڈی سیاہ مرچ ملا کر گردن کے پیچھے اور ہاتھ پیروں پر یالینیمنٹ آف ٹرپن ٹائن یا
امونیا یا ٹنکچر کنیتھریڈیس یا کروٹن آیل مالش کریں جب حاد علامات زایل ہوں اور عضلات
ڈھیلے ہو جائیں تو بجلی لگانا مفید ہے۔

۴ - پیراپلیجیا Paraplegia استرخا

اس مرض میں نیچے کے دھڑ کا فالج ہو جاتا ہے یہ باعتبار اسباب دو طرح کا ہوتا ہے۔
آرگینک یعنی بفتور ساخت نخاع یا غشا النخاع - ریفلیکس یا فنکشنل یعنی بفتور فعل -
اسباب - آرگینک پیراپلیجیا حرام مغز میں چوٹ لگنے سیلان خون گیپیچ یا سوزش ہونے
یا کسی رسولی وغیرہ کا دباؤ پڑنے یا مہروں میں کیریز ہونے یا مادہ آتشک کے جمع ہونے سے ہوتا
ہے اور فنکشنل کسی دور کے عضو میں خراش ہونے مثلاً کرم امعا یا ظہور دندان خراش آلات البول
حمل تکلیف حیض - سردی لگنے یا بھیگنے یا دلی صدمہ سے پیدا ہوتا ہے علاوہ ازیں بعض
وقت ایک ران پر گولی لگنے سے دوسری ران کا پیرالیسس ہو جاتا ہے جو ایک غیر معمولی
فالج ہے۔
علامات - یکایک یا آہستہ آہستہ یہ مرض ہوتا ہے جب آہستہ آہستہ ہو تو عضلات پا میں
پہلے کمزوری اور سو جانے یا چیونٹیاں رینگنے کی کیفیت اور پشت میں درد ہوتا ہے - مریض
لڑکھڑا کر چلتا ہے اور کبھی چلتے چلتے گر پڑتا ہے بعدہٗ عضلات پا کی حرکت بتدریج کم ہو کر زایل ہو جاتی
اور عضلات مذکور ڈھیلے ہو جاتے یا سخت ہو کر سکڑ جاتے ہیں - اخیر پر حس و حرکت دونوں
زایل ہو جاتی ہیں مثانہ کی دیوار اور اسفنکٹر ایانائی عضلات بھی مفلوج ہو جاتے ہیں مریض چت
لیٹے بس پڑا رہتا ہے جس کی وجہ سے بدسور ہو کر سڑن ہوتی اور رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے
اور اسی باعث سے مریض کمزور ہو کر مر جاتا ہے مثانہ کے فالج میں حبس البول ہو کر سڑنے کی وجہ
سے کرانک سسٹائیٹس ہو جاتا ہے اور بدبودار لیسدار رطوبت زیادہ مقدار میں پیشاب کے
ساتھ خارج ہوتی ہے بعض مریضوں میں سوزش مثانہ سے گردہ تک پہونچ جاتی ہے اور

سپورٹیو انفرا ٹیٹس ہوکر مریض مرجاتا ہے۔ اسفنکٹر اینائی عضلات کے فالج کی وجہ سے پاخانہ بلا ارادہ اور بے معلوم خطا ہوجاتا ہے۔ اگرچہ اختیاری حرکت پاؤن کی جاتی رہتی ہے لیکن کبھی کبھی سوتے مین پاؤن بے اختیار کھنچ جاتے ہین جسکے باعث مریض کو سونے مین دقت ہوتی ہے۔ دیگر علامات کا ظاہر ہونا تمام مرض پر منحصر ہے چنانچہ اگر فرینک نرو کے آغاز کے مقام سے اوپر کی حرام مغز مین فتور ہوتا ہے پاؤن ڈایافرام اور دیگر عضلات تنفس مین پیرالیسس ہوکر مریض فوراً ہلاک ہوجاتا ہے اور اگر سروائیکل اور اپر ڈارسل حصہ حرام مغز کا خراب ہوجائے تو اسفنکٹر عضلات مین تشنج ہونے کے باعث پیشاب کرنیکے وقت زور پڑتا ہے ڈارسل ریجن مین فتور ہونے سے ہاتھون مین فالج نہین ہوتا مگر ماؤف مقام سے نیچے کا سینہ پاؤن مثانہ ورکٹم مفلوج ہوجاتے ہین اور جب لوئر ڈارسل یا لمبر مقام مین خرابی ہو تو اسفنکٹر عضلات مفلوج ہونے سے طغیانی مثانہ و تقطیر البول کی کیفیت دیکھی جاتی ہے جب اسپائنل کارڈ کے طول یا عرض کے کسی خاص مقام مین نقصان ہو تو کامل پیرالیسس نہین ہوتا مثلاً کسی خارجی اشیا کا دباؤ حرام مغز پر پہونچے یا اوسکے چوگرد مین کوئی بیماری پیدا ہو تو حرکت زائل ہوجاتی ہے لیکن حس قایم رہتی ہے جب ایک پہلو ہی ستون حرام مغز کا مبتلائے مرض ہو تو اسی جانب کے حرکتی اعصاب اور دوسری جانب کے حسی نرو کا فالج ہوتا ہے۔

تشخیص ۔ مرض پیراپلیجیا ایک علامت ہے لہذا اصل مرض کو جس سے یہ علامت ظاہر ہوتی ہے تشخیص کرنا مقدم ہے چنانچہ حرام مغز یا اوس کی جھلیون مین سوزش ہونیکے باعث پیراپلیجیا ہو تو حرکتی اعصاب کے خراش کی علامات تشنج عضلات پھڑک تندی وغیرہ۔ اور اگر حسی اعصاب مین خراش ہو تو کھجلی سردی یا گرمی اور کانٹا چبھنے کی سی کیفیت ہوتی ہے اور واسو موٹر اعصاب مین خراش ہونے سے عضلات تحلیل اور بڈسور وغیرہ ظاہر ہوتے ہین۔ مقام ماؤف پر دبانے سے درد اور دیگر علامات مائی لائٹس پائی جاتی ہین۔ جب حرام مغز مین نرمی ہو تو سوزشی علامات نہین ہوتین صرف مقام ماؤف سے نیچے کے اعضا مفلوج ہوجاتے ہین۔ ریفلیکس پیراپلیجیا مین بھی حرام مغز کی سوزش کی علامات نہین ہوتین مگر پاؤن مین بہ سبب خراش کسی

عضو کے نا کامل پرالیسس تدریج ظاہر ہوتا ہے۔

انجام۔ جب حرام مغز دماغ کے قریب سے مبتلائے مرض ہو تو زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ جب دماغ سے فاصلہ پر ہو تو خطرہ کم ہے مریض عرصہ تک زندہ رہتا ہے۔ ریفلکس پیراپلیجیا یا آتشکی مادہ سے ہو تو آرام ہو جاتا ہے۔

علاج۔ اول سبب دور کرنے کی کوشش کریں اگر حرام مغز میں خون کی زیادتی پائی جائے تو ارگٹ آف رائی ۵ گرین تین مرتبہ دن میں دیں یا بیلاڈونا کھلائیں اور بیلاڈونا پلاسٹر یا بڑے پچھاص ماؤف مقام تلاش کر کے لگائیں اگر اس سے چند ہفتہ میں فائدہ نہ ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ادویات مذکورہ بالا کے ہمراہ دیں اور کاڈلور آئل کا استعمال کریں اور حرام مغز پر برف کی تھیلی رکھیں بے چینی رفع کرنیکو کونائیم یا بارسامس یا کلورل ہیڈریٹ دیں لیکن افیون دینا ناجائز ہے اور عمدہ قسم کی زود ہضم غذا دیں جب ضرورت ہو تو شراب بھی دے سکتے ہیں۔ اگر حرام مغز کی کمی خون کے باعث فالج ہو تو اسٹرکنائن اوپیم کے ہمراہ مقدار مناسب میں دیں گا ہے کونائن اور آئرن بھی استعمال کرتے ہیں مریض کو تکیوں کے سہارے سے اسطرح لٹائیں کہ اوسکے سر اور پاؤں اونچے رہیں سلفر باتھ بھی دینا مفید ہے۔ پاؤں کے عضلات میں طاقت آنے کے واسطے اسٹمولنٹ کی مالش اور ہاتھ سے دبانا اور بجلی لگانا مفید ہے۔ ریفلکس پیراپلیجیا میں خاص سبب کو دور کرنا لازم ہے حرام مغز کی تقویت کے لیے اسٹرکنائن اور اوپیم دیں۔

۵۔ تیسرے چوتھے اور چھٹے جوڑے اعصاب کا فالج

اسباب۔ یہ مرض اعصاب کی جڑ پر مادہ آتشک یا ٹیوبرکل کے جمنے یا رسولی یا اینوریزم کا دباؤ ہونے سے ہوتا ہے کبھی سردی کے اثر اور روماٹیزم کی سمیت اور خراش سے کو سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات۔ آنکھ کے حرکتی اعصاب اکثر بشمول یکدیگر مفلوج ہوتے ہیں صرف چھٹے

عصب کا فالج علیحدہ بھی ہو سکتا ہے۔ تیسرے جوڑے کے فالج مین ٹوسس اور اکسٹرنل
اسکوانٹ ہو جاتا اور پتلیان پھیل جاتی ہین اور چوتھے جوڑے کے مرض مین کرۂ چشم باہر
اور پیچھے کو کھنچ جاتا اور ڈپلوپیا ہو جاتا ہے چھٹے جوڑے کے فالج مین انٹرنل اسکوانٹ
ہو جاتا ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرنا مقدّم ہے اگر سبب مواد آتشک کے ہو تو آیوڈائیڈ آف
پٹاسیم اور مرکیوری کا استعمال کرین اور بجلی لگائین۔

۶۔ پانچوین جوڑ کے عصب کا فالج

یہ مرض نرو پرایسس کے اسباب سے ہو جاتا ہے۔ جب پانچوان جوڑہ کامل طور پر مفلوج
ہو جائے تو چبانے کے عضلات کی طاقت جاتی رہتی ہے کان کے پاس تک اور نصف سر
اور چہرہ کی حس زائل ہو جاتی ہے۔ منہ آنکھ۔ ناک ہونٹھ۔ مسوڑہ۔ تالو زبان کے کچھ حصے اور
یوسٹکین ٹیوب کی میوکس ممبرین کی بھی حس معدوم ہو جاتی ہے اس سبب سے کنجنکٹا کو اپنی بیرونی
خراش لاحق ہو کر سوزش ہو جاتی ہے اور کارنیا غیر شفاف ہو کر السرشن یا سلفنگ ہو جاتا ہے کچھ
قوت شامہ مین بھی فتور واقع ہوتا ہے زبان کے سامنے کی دوتہائی کی قوت ذائقہ جاتی رہتی ہے
اور باعث بے حس ہونے منہ کی لعاب دار جھلّی کے غذا گال اور مسوڑے کے درمیان رہ جاتی اور
زبان پر سطر اکرتی ہے جب آفتھلمک شاخ مین فالج ہو تو پیشانی بالائی پپوٹہ اور ناک کے سامنے
کے حصہ کی جلد اور کنجنکٹا کو بے حس ہو جاتا ہے۔ جب سوپیرئر گزلری شاخ مبتلا ہو تو رخسارہ
بالائی ہونٹھ اور ناک کے پہلو کی جلد اور ناک اور منہ کی میوکس ممبرین کی حس جاتی رہتی ہے۔
جب انفیریر مگزلری شاخ مفلوج ہو تو سر کا ایک پہلو۔ چہرہ۔ کان اور نیچے کا ہونٹھ۔ مسوڑہ اور
زبان کی حس اور چبانے والے عضلات کی حرکت جاتی رہتی ہے۔

علاج۔ جب باعث آتشک کے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور مرکیوری کا استعمال کرین جب
[illegible] یا سوزش کے باعث ہو تو علاج مناسب کرین جب باعث خراب ہونے ساخت

اعصاب کے ہو تو علاج کرنا لاحاصل ہے بجلی لگانیسے فائدہ ہوتا ہے۔

۷- فیشیل پالسی Facial Palsy لقوہ

اسکو بلس پیرالیسس .Bells P بھی کہتے ہیں اس میں ساتویں جوڑ اعصاب کا پورشیو ڈیورا حصہ مبتلا ہوتا ہے۔

اسباب - کھوپڑی کے اندر عصب پر مادۂ سفلس یا کسی خارجی چیز یا اور کسی قسم کا دباؤ ہو یا کوئی ڈاکٹس فلوپیائی نالی کے اندر عصب میں سوزش ہو یا اوسکے چوگرد کی ہڈیوں میں نکروسس یا کیریز ہو جائے یا کھوپڑی کے باہر عصب پر چوٹ لگے یا پراٹڈ گلٹی میں سوزش یا ایبسس ہو جائے یا سردی کا اثر ہو تو یہ مرض ہو جاتا ہے چنانچہ مولف کے زیر معالجہ ایک مریض ایسا رہ چکا ہے جسکو تمام رات گانے کا اتفاق ہوا اور صبح کو سردی لگجانے سے لقوہ ہو گیا اور قبل اسکے کسی طرح کا عارضہ حادث نہیں ہوا - یہ عارضہ ہر عمر میں ہو سکتا ہے۔

علامات - بغیر جسمی درد اور تکلیف کے یہ مرض یکایک شروع ہوتا ہے جب ایک جانب کا عصب مفلوج ہو تو اوس طرف کا چہرہ بیڈول ہو جاتا ہے اور عضلات کی حرکت معدوم ہو جاتی ہے جلد میں شکن نہیں پڑتیں - منہ اچھی طرح بند ہوتا اور نہ کھل سکتا ہے اور نیچے کو لٹک جاتا ہے اور حالت صحت کی جانب کا کونہ اوپر کی طرف کھنچ جاتا ہے اور مفلوج جانب کی ناک کا نتھنا اندر کو دب جاتا ہے جسکے باعث سوراخ چھوٹا ہو جاتا ہے اور آنکھہ بند نہیں ہوتی اور سرخ ہو جاتی ہے آنسو نکلتے ہیں نیچے کا پپوٹہ اور پلکیں جھک جاتی ہیں اور مریض نہ ہنس سکتا نہ کچھ پھونک سکتا اور نہ سیٹی بجا سکتا اور نہ چین بجبین ہو سکتا ہے لیکن زبان کی حرکت قایم رہتی ہے اور باہر نکالنے سے فالج کی جانب لٹکی ہوئی ہوتی ہے اور کلام میں لکنت کرتی ہے اور حروف - ب - پ - ف - نہیں بولے جاتے جب تک کہ ہونٹہ کو اونگلی سے سہارا نہ دیا جائے - پانی پیتے وقت مفلوج جانب سے بہہ جاتا ہے اور غذا بھی گال اور مسوڑہ کے درمیان رہ جاتی ہے رال بھی اوسی جانب سے ٹپکتی ہے - مریض تھوک نہیں سکتا لیکن چہرہ کی حس زایل نہیں ہوتی

سماعت اور بصارت میں کچھہ فرق نہین ہوتا جب عصب کی جڑ مین مرض ہونیکے باعث فالج ہو تو لقوہ کی علامات بخوبی ظاہر نہین ہوتین کیونکہ مرکز ہر دو جانب کے اعصاب کا ایک ہی ہے جس کا کچھہ حصہ خراب ہو جانے سے چندان نقصان نہین ہوتا بلکہ صحیح حصہ سے اوسکی کارروائی ہوتی رہتی ہے جب کارڈا ٹمپانی شاخ نکلنے سے پہلے مبتلا ہو جاوے تو زبان خشک اور نصف زبان کے ذائقہ مین فتور پڑ جاتا ہے اور ٹینسر ٹمپانی عضلہ اور اڈیٹوری نرو مفلوج ہونیسے سماعت مین درد معلوم ہوتا ہے جب سپر فیشل پٹری گنگلین کی پشت کیجانب نرو مین فتور واقع ہو تو یووییلا صحت کی جانب کھنچ جاتا ہے اور نرم تالو کا پچھلا کنارہ سیدھا ہو جاتا ہے۔ جب اکوئی ڈکٹس فلوپیائی کے اندر نرو مین فتور ہو تو کان سے پیپ نکلتی اور مریض بہرا ہو جاتا ہے اور فیشیل پیرالیسس لاحق ہوتا ہے جب کھوپڑی کے باہر عصب مین فتور ہونے سے لقوہ ہو جاوے تو آنکھہ کھلی رہتی ہے دونون طرف کا فیشیل پالسی ہو تو چہرہ کی کھال تن جاتی ہے رخسارے چپٹے اور آنکھہ کھلی ہوئی رہتی ہے اور منہ سے اچھی طرح کلام نہین ہوتا اور دونون نتھنے دبے ہوئے رہتے ہین۔

تشخیص

فیشیل پیرالیسس	فیشل ہمی پلیجیا
چہرہ کی ایک جانب کی کل ساخت مین فالج ہو جاتا ہے چبانے کے عضلات اور زبان کی حرکت قایم رہتی ہے اور بجلی کے اثر سے عضلات سکڑتے اور ہفتہ عشرہ مین تحلیل ہو جاتے ہین	آنکھہ کا پپوٹہ اور چہرہ کا بالائی حصہ کم مبتلا ہوتا ہے زیرین جانب زیادہ مبتلا ہوتا ہے چبانے کی حرکت نہین رہتی اور زبان کا بھی فالج ہو جاتا ہے اور بجلی کا اثر ہوتا اور عضلات جلد تحلیل نہین ہوتے۔

انجام۔ نیک ہے۔ اکثر چہ سے دس ہفتے کے اندر آرام ہو جاتا ہے خصوصاً جب کہ وہ سردی یا سفلس کے باعث سے ہو۔ جب فتور دماغ کے سبب سے ہو تو آرام ہونا دشوار ہے بجلی کا اثر عضلات پر نہو تو دیر مین صحت ہوتی ہے گاہے نہین بھی ہوتی۔

علاج - اول سبب دور کرنے کی کوشش کرین جب باعث سردی کے ہو تو کان کے پیچھے چند جونکین لگائین بعدہٗ گرم پولٹس باندھین - جب عرصہ دراز سے مرض ہو تو کان کے پیچھے بلسٹر لگا کر کچھ عرصہ تک رطوبت جاری رکھین اور تھوڑا تھوڑا کوڈ لیور آئل اور ٹانک دوائین سے علاج کرین - چہرہ پر بجلی لگائین جب کوئی سبب ظاہر نہ ہو تو سنہ کا امتحان کرکے دیکھین اگر دانت مین کیریز وغیرہ ہو تو اوسکو اوکھڑوا لین اور مریض کی تشفی کرین ہلکا مسہل دین بعدہٗ ٹانک ادویات اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلائین اور گرم پانی چہرہ پر ڈالنا اور ملنا مفید ہے اور جب روماٹیزم یا سفلس کے باعث سے ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال عرصہ تک کرین اور کبھی کبھی اوسکے ہمراہ فاسفیٹ آف سوڈیم بھی ملا دین اور کروزیو سبلی میٹ کم مقدار مین دینا فائدہ مند ہے -

۹ - لیبیو - گلاسو - لیرنجیل پیرالیسس

اس مرض مین لب زبان اور حنجرہ کے عضلات مین فالج ہوتا ہے مڈلا ابلانگٹیا مبتلا ہونیکے باعث اسکو بلبر پیرالیسس بھی کہتے ہین -

اصلیت اور اسباب - یہ عارضہ اکثر جوانون کو ہوتا ہے عورتون کی نسبت مردون کو زیادہ دیکھا گیا ہے - سردی لگنا - بھیگنا یا کوئی فتور دماغ مین ہونا مڈلا ابلانگٹیا کا وہ حصہ جہان سے ہائپو گلاسل اور اسپائنل اکسسوری نیوموگیسٹرک اعصاب شروع ہوتے ہین سخت اور پتلا ہوجانا ساتوین اور پانچوین جوڑے اعصاب کے جڑ مین فتور ہونا - گاہے مڈلا ابلانگیٹا مین سیلان خون یا اوس کا ملایم ہونا باعث مرض ہوتا ہے -

علامات - یہ مرض اکثر بتدریج گاہے یکایک ظاہر ہوتا ہے اوّل حروف شفویہ بخوبی ادا نہین ہو سکتے اور اخیر مین وہ حروف بالکل بول ہی نہین سکتا - منہ سے رال بہتی ہے چبانے اور نگلنے مین دقت ہوتی ہے گاہے غذا الہرنکس مین چلے جانے سے دم گھٹکر مرنے کا اندیشہ ہوتا ہے جب کامل فالج زبان مین ہو جاتا ہے تو زبان باہر نہین نکلسکتی اور دانتون کے قریب رہنے سے اونکا نشان کنارون پر ہو جاتا ہے اور درمیان کی لکیر زیادہ گہری معلوم ہوتی ہے بعدہٗ

نرم تالو اور قاسینہ بباعث ڈھیلے ہونے عضلات کے لٹک جاتے ہین بوسٹیریرنریز ب ہونے سے آواز غن غنی ہوجاتی ہے اور نگلنے کے وقت غذا یا پانی ناک سے باہر نکل آتا ہے سیٹی نہین بجائی جاتی - مرض کی ترقی ہونے پر لیرنگس اور فیرنگس مفلوج ہونے سے بولا اور نگلا نہین جاتا اور زیادہ خراب ہونے سے نیموگیسٹرک عصب بہی مفلوج ہوجاتا ہے جس کے باعث تنفس مین دقت اور حرکت قلب مین کمی ہوکر غشی طاری ہوجاتی ہے حرارت جسمی صحت سے کم ہوجاتی ہے مگر فتور عقل نہین ہوتا بہوک لگتی ہے لیکن نگلا نہین جاتا عام کمزوری زیادہ ہوتی ہے مریض ایک جانب سر کے لیٹا رہتا ہے نیند نہین آتی اور اخیر کو غشی ہوتی ہے - مدت مرض چہہ ماہ سے تین برس ہے -

علاج - غذا کا انتظام مقدم ہے یعنی ملایم اور لطیف غذا کا چہوٹا چہوٹا لقمہ بنا کر کہلائین اور ہر لقمہ کے ساتہہ سر پیچہے کو جہکا کر تہوڑا پانی منہ کے اندر ڈالین تاکہ غذا بسہولیت فیرنکس سے نیچے اوتر جائے جب بالکل طاقت نگلنے کی جاتی رہے تو ایک ربڑ کی نلی جس کو جیکولس صاحب (Jackuis .) کا قناطیر کہتے ہین معدہ مین داخل کر کے اوسی کے وسیلہ سے دودہ وغیرہ پہونچائین - مقویات مثل نکس وامیکا وغیرہ بہی دے سکتے ہین - جب آتشک کی وجہ سے مرض ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دینا مفید ہے - بجلی لگانے سے شاید مرض کم کیا جاتا ہے -

۹ - لڈ پالسی Lead Palsy

یہ مرض ہمراہ لیڈ کالک کبہی تنہا عارض ہوتا ہے -

اسباب - ذرات سیسہ بذریعہ ہوا پانی یا دوا جسم مین سرایت کر کے بوسیلہ دوران خون عضلات اور مرکز اعصاب مین پہونچکر اونکی پرورش مین فتور ڈالتے ہین جسکے باعث سے وہ چربیلے یا پتلے ہوجاتے ہین - جو لوگ کہ سیسہ کا کام کرتے ہین مثلاً رنگ ساز سیسہ پگلانیوالے اور سیسہ کے ظروف استعمال کرنیوالے اور سیسہ کی کان کہودنے والے اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین -

علامات — یہ مرض یا تو دفعتاً یا بتدریج ظاہر ہوتا ہے جسمین ہاتھ اور ساعد کے اعصاب خصوصاً مسکیولو اسپائرل نرو پر سمیت کا اثر زیادہ ہونے سے اکسٹینسر عضلات کا فالج ہو کر قبضہ خمیدہ ہو جاتا ہے جسکو رسٹ ڈراپ Wrist drop کہتے ہین اور اکثر صرف داہنا مگر زیادہ اثر ہونے سے دونون ہاتھ مبتلا ہو جاتے اور مفلوج عضلات پتلے پڑ جاتے ہین لیکن حس مین فتور نہین ہوتا ہے فلکسر عضلات سخت ہونے سے کلائی اندر کو مڑ جاتی ہے۔ پانون مین اس مرض کا اثر کبھی نہین ہوتا منہ کا ذائقہ کسیقدر کسیلا رہتا ہے۔ بڑی شناخت اس مرض کی یہ ہے کہ ایک نیلی لکیر مسوڑون کے کنارون پر پڑ جاتی ہے۔

انجام — یہ مرض چند ہفتون سے چند مہینون اور برسون تک رہتا ہے لیکن جب عضلات تحلیل ہو جائین خاصکر شرابیون مین تو نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

علاج — اول سبب کو دور کرین اور سمیت دور کرنے کے واسطے ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ یا لمینڈ جو بذریعہ سلفیورک ایسڈ تیار ہوتا ہے استعمال کرین۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم پانچ گرین تین مرتبہ دن مین دینے سے سمیت جسم سے دور ہوتی ہے سلفر باتھ یا گرم پانی سے غسل دین اور مفلوج جگہہ کو مالش کرنا اور مادہ برق کا لگانا مفید ہے۔ مقوی و زود ہضم غذا کھلائین۔ چہل قدمی کرائین۔ صاف ہوا مین رکھین۔

۱۰ — ہسٹریکل پیرالیسس

یہ مرض با ادگو لے کے مریضون مین بباعث خوف جوش ملی یا خراش خصیۃ الرحم اور کمی خون اور غذا کی وجہ سے ہوتا ہے اسمین اعصاب یا اونکے مرکز مین کچھہ نقص نہین ہوتا لیکن قیاس کیا جاتا ہے کہ ادنکی کمزوری اسکا باعث ہے اس مرض مین ہمی پلیجیا پیراپلیجیا یا ایک یا چند عضلات کا فالج ہو جاتا ہے یہ فالج یکایک یا آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے ہمی پلیجیا بائین طرف زیادہ بہ نسبت داہین کے دیکھا جاتا ہے پانون ہی زیادہ مبتلا ہوتا ہے مقام ماؤف کی حس کم ہوتی یا جاتی رہتی ہے پیراپلیجیا مین عضلاتی طاقت کچھہ رہتی ہے لیکن اتنی نہین کہ مریض کھڑا ہو سکے۔

عضلات پتلے نہین پڑتے اور نہ بجلی کے اثر سے کچھ فرق پڑتا ہے۔
علاج ۔ اول سبب مرض کو دور کرنا اور طبیعت کا بحال رکھنا ضرور ہے لہذا واسطے درستی طبیعت کے مقویات اشیاء مرکبات فولاد کو ستائن کاڈ لور آئیل استعمال کرین اور گنگنے پانی سے بدن کو ملکر غسل دین عمدہ عمدہ غذا کھلائین بجلی لگائین۔

۱۱۔ روماٹک پرالیسس

یہ فالج وجع مفاصل کے باعث ایک یا دونون پاؤن یا ساعد کے اکٹنسر عضلات یا صرف ڈلٹائیڈ یا ٹرا پیزیس عضلات مین ہوتا ہے۔ اصلیت اسکی یہ ہے کہ مادہ وجع مفاصل سے پردہ حرام مغز مین کسی مقام پر سوزش ہوتی ہے یا خاص عضلات مین اوسی مادہ کا اثر ہوجانے سے دفعتاً یا بتدریج عضو مبتلاے مرض کی طاقت کم اور حس زیادہ ہوجاتی ہے اور چند دن یا ہفتون مین آرام ہوتا ہے عضلات کے پتلے پڑجانے پر بھی بجلی کا اثر بخوبی ہوتا ہے۔
علاج ۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور کاڈلور آئیل کھلائین ۔ مقام ماؤف پر گرم پانی کا تریڑا دین اور ملین نیز بجلی لگائین۔

۱۲۔ ڈفتھریٹک پیرالیسیس

یہ فالج ڈفتھریا سے آرام ہونے کی حالت مین ہوتا ہے اسواسطے اس نام سے مشہور ہے اسمین نرم تالو حلق اور فیرنکس کے عضلات کا فالج ہوجاتا ہے جسکے باعث نگلنے مین دقت ہوتی ہے اور لقمہ اٹک کر دم گھٹکرنے کا احتمال رہتا ہے یہ کیفیت مہینون قایم رہتی ہے بعض اوقات گردن کے عضلات بھی مفلوج ہوجاتے ہین جسکے باعث سر سہارا نہین پاتا گاہے ہاتھ پاؤن کی طاقت بھی بتدریج کم ہوجاتی ہے کبھی کبھی سلی اری سلز بھی مبتلا ہوکر بصارت مین خلل پیدا کرتے ہین۔ اکثر اس مرض سے دو یا تین ہفتہ یا اس سے کم مدت مین صحت ہوجاتی ہے
علاج ۔ مریض کو آرام سے رکھین غذا ہلکی زودہضم مثل دودھ شوربہ اور ادویہ مثل کاڈلور آئیل

مرکبات فولاد اور اسٹرکنائن کھلاتے ہیں بجلی لگاتے ہیں۔

۱۳- ریڈیل نرو پیرالیسس یعنی ساعد کی عصب کا فالج

یہ مرض ریڈیل نرو پر کسی گو فرمی وغیرہ یا سونے کی حالت میں دباؤ پہونچنے یا سردی کا اثر ہونے سے لاحق ہوتا ہے چنانچہ پہلے اونگلیون کے پوروں میں تنمناہٹ اور سوجانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ اوپر کو بڑھتی جاتی ہے اور زیادہ ہونے سے مریض ہاتھ اور اونگلیون کو پھیلا نہیں سکتا۔

علاج - اسمولنٹ ادویہ مالش کرنا اور مقویات کھلانا مفید ہے۔

۱۴- انفنٹایل پیرالیسس یعنی بچون کا فالج

اس میں حرام مغز کے انٹیریر ہارنز سخت ہوجاتے ہیں اسواسطے اسکو پولیومائلائٹس انٹیریر Polio Myelitis anterior کہتے ہیں۔ اور چونکہ عضلات جلد ڈہیلے پڑجاتے ہیں اس لیے ایٹروفک اسپائنل پیرالیسس کہتے ہیں۔

اسباب - تین سال تک کی عمر کے بچوں میں ہوتا ہے۔ پشت پر چوٹ لگنا۔ سردی کھانا یا دانت نکلنا۔ فتور فعل معدہ و امعا والدین کی طبیعت کا خراب ہونا وغیرہ اسباب ہین گاہے ارٹیو فیورز مثلاً چیچک یا خسرہ کے بعد ہوتا ہے بعض وقت بلا کسی ظاہری سبب کے بھی لاحق ہوجاتا ہے۔

علامات - شروع میں بخار گاہے کنولشنز اور دیگر دماغی علامات ہوتی ہین۔ گاہے شب میں بچہ صحیح وسالم سوتا ہے مگر بخوبی نیند نہیں آتی بے چینی رہتی ہی اور صبح کو ایک ہاتھ یا ایک ہاتھ پاؤن یا ہر دو پیر مفلوج ہوجاتا ہے مگر حس میں چندان فرق نہیں ہوتا۔ عضلات ڈہیلے پڑجاتے اور انکا نشو ونما کامل طور پر نہیں ہوتا اور ایسے بیکار رہجاتے ہین کہ آخر بجلی کا اثر بھی نہیں ہوتا۔ نبض باریک گرم حرارت جسمی کم ہوجاتی ہے بول و براز میں کچھہ فتور نہیں ہوتا

اور نہ بیڈ سور لاحق ہوتا ہے۔

انجام۔ گو اس مرض میں موت بہت عرصہ بعد ہوتی ہے تاہم نتیجہ خراب ہی ہے دس سے چودہ روز یا دو ایک ماہ میں آرام ہو جاتا ہے ورنہ عضلات تحلیل ہو کر عضو بیکار ہو جاتا ہے یہ مرض جوانوں میں زیادہ خطرناک ہے۔

تشخیص۔ بعض اوقات گٹھیا کے فالج سے دھوکا ہوتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ اسمیں درد نہیں ہوتا اور اگر کسی وقت عضو مفلوج میں درد بھی ہو تو بہت خفیف ہوتا ہے۔

علاج۔ اگر شروع میں بخار ہو اور مرض اچھی طرح سے ظاہر نہ ہوا ہو تو گرم پانی سے غسل کرائیں اور مفلوج مقام کی مالش کریں مسہل دیں۔ مسوڑا سوجا ہوا ہو تو فنگاف دیں اگر مریض طاقتور ہو تو چند جونک یا بلسٹر ریڑھ پر لگائیں آرام سے رکھیں جب فالج بخوبی ظاہر ہو جائے تو عضو مفلوج کو ملنا دلنا اور بجلی کا بار بار لگانا اور جسمی طاقت بحال رکھنا مفید ہے کم مقدار میں مرکبات پارہ مدت تک دیں یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ڈکاکشن سنکونا کے ساتھ یا آیوڈائیڈ آف آئرن و کاڈلیور آئیل استعمال کریں کمی خون کی حالت میں خاصکر کیمیکل فوڈ دیں۔ فرسن حالت میں اسٹرکنائن مفید ہے۔ جرام مغز میں اجتماع خون ہو تو مرکبات برومائیڈ اور ارگٹ دینا اور گرم لوہے سے ریڑھ پر داغنا عمدہ ترکیب ہے۔ سمندر کے پانی سے غسل بھی مفید ہے زود ہضم و مقوی غذا اور قواعد حفظ صحت کی پابندی امر لابدی ہے۔

بعض وقت تولد ہونے کے بعد بچوں میں ایک جانب کا فیشیل پیرالیسس پایا جاتا ہے جو ساتویں جوڑے اعصاب پر دباؤ پہونچنے سے ہوتا ہے خواہ بذریعہ آلہ فارسپس یا تنگی گذرگاہ جنین یا اور کسی طرح دباؤ پہونچے۔ یہ چند گھنٹے سے لیکر چند ہفتے میں بغیر علاج کے زائل ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ ویسٹنگ پالسی یا پروگریسیو مسکیولر اٹرافی

اسمیں آہستہ آہستہ عضلات تحلیل ہو جاتے ہیں لیکن یہ امر کما حقہ تحقیق نہیں ہوا کہ یہ عارضہ

فتور حرام مغز سے ہوتا ہے یا خرابی ساخت عضلات سے لیکن ایسا قیاس کیا گیا کہ حرام مغز کی خاکی بناوٹ خصوصاً انٹیریر کارنوا کے اوس حصہ مین جو پرورش عضلات کی نگرانی کرتا ہے پتلا پڑجاتا ہے یا سدہ ہوتا ہے۔

اسباب۔ ۲۵ سے ۳۵ برس کی عمر تک اکثر جوانون کو گاہے بچون کو بسبب سردی لگنے بھیگنے۔ صدمات دلی سہنے۔ یا جسمی ودماغی محنت کرنے سے لاحق ہوتا ہے گاہے موروثی بھی ہوتا ہے۔

علامات۔ یہ مرض بتدریج اور بے معلوم شروع ہوتا ہے لیکن جب مریض کے معمولی کام کرنے مین ہرج واقع ہوتا ہے تو بیماری کا خیال ہوتا ہے جسکی خاص علامات یہ دیکھی جاتی ہین کہ عضلات کسی عضو کے پتلے اور کم طاقت ہوجاتے ہین مگر عقل اور حس مین کچھہ فرق نہین آتا گاہے انگوٹھون مین درد ہوکر بتدریج ہاتھہ پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے غرضکہ کسی مقام سے یہ مرض شروع ہو تو رفتہ رفتہ تمام جسم کے عضلات پتلے پڑجاتے ہین لیکن چبانے اور کرہ چشم کے عضلات حالت اصلی پر رہتے ہین۔ جب بیماری ترقی پذیر ہوتی ہے تو سانس لینا اور نگلنا دشوار ہوجاتا ہے چونکہ دونون جانب کے عضو یکسان مرض مین مبتلا نہین ہوتے اس باعث سے عضو معلول بیڈول ہوجاتا ہے عضلات ڈھیلے اور ریشون مین مختلف قسم کا ڈیجنریشن ہوکر ملایم ہوکے زردی مایل ہوجاتے ہین۔ شروع مین عضلات کے چند ریشون مین پھڑک یا تھرتھری ہوجاتی ہے جو اونگلی رکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ گاہے انہین مقامات کی حس کم یا زائل اور کبھی مقام ماؤف مین درد ہوتا ہے سردی کا اثر زیادہ اور حرارت معمول سے کم تندرستی مین کچھہ خلل نہین ہوتا تاوقتیکہ بسبب مفلوج ہونے عضلات چبانے اور نگلنے کے غذا نہ کہائی جاوے۔

تشخیص۔ انفنٹائل پیرالیسس سے یہ مرض مشابہت رکھتا ہے لیکن وہ بخار کے بعد دفعتاً ہوجاتا ہے اور یہ بتدریج شروع ہوتا ہے۔ عضلات ڈھیلے اور پتلے اور اونکے ریشون مین پھڑک ہوتی ہے جو سوئی چبھونے سے فوراً ظاہر ہوتی جسکو دیکھہ بھی سکتے ہین اور اونگلی سے معلوم کرسکتے ہین۔

انجام - نو ماہ سے پانچ یا چھ برس کے اندر اکثر اسفکسیا سے موت ہوتی ہے شاذونادر اچھا بھی ہوجاتا ہے - جب تک ہاتھ پانوں مبتلا رہتے ہین تو صحت ہونے کی امید ہے لیکن سینہ کے عضلات مبتلا ہونے سے انجام موت ہے -

علاج - جسمانی و روحانی آرام مقدم ہے اور یہ بذریعہ زود ہضم و مقوی غذا دوا اور ہوا خوری کے ہوسکتا ہے اور عضلات پر مالش کرین ٹھنڈے پانی کا ترشح اور سلفر باتھ دین اور پانچ سے دس منٹ تک کیمفر لینیمنٹ کی مالش کرین دوسرے روز مہینے بھر تک بجلی لگائین مگر ایک منٹ سے زیادہ ایک عضلہ پر پول کو قایم نہ رکھین بعض حکما نائٹریٹ آف سلور ۱/۲۰ حصہ گرین سے ۱/۸ حصہ گرین تک تین مرتبہ دن مین دینا مفید بتلاتے ہین - جب مادہ آتشک کا باعث ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کرین اسٹرکنائن یا آرسنک کھلانا مفید ہے - سٹین یا اشو یا بلسٹر اسپائن پر لگانا بے سود ہے - درد دور کرنے کے لیئے مارفائن کی زیر جلد پچکاری اور سینک کرنا مفید ہے -

۱۶ - اسکلیروسس Sclerosis. یعنی سخت ہونا

مبدء اعصاب کے اطراف مین بباعث سوزش کنکٹو ٹشیو زیادہ پیدا ہوتے ہین اور اول اس مقام کا حجم بڑھ جاتا ہے اور رنگت سفید سیاہی مایل ہوجاتی ہے آخر کو ساخت مذکورہ بموجب اپنے خاصہ کے سکڑتی اور سخت ہوجاتی ہے جسکے دباؤ کے باعث اصلی عصبی ساخت کمزور اور خراب بلکہ بعض وقت بالکل معدوم ہوجاتی ہے اور اسکلیروسس لاحق ہوتا ہے اور یہ عارضہ حرام مغز کے مختلف محدود مقامات مین ہوتا ہے اور خاص مقام ماؤف کا فعل خراب یا موقوف ہوجاتا ہے اکثر مقام ماؤف پایا مٹر سے خوب جٹ جاتا ہے اور پایامیٹر مین بھی کیفیت ہوجاتی ہے -

۱۷ - لوکوموٹر اٹکسی . Locomotor Ataxy.

لوکوموٹر اٹکسی کے لفظی معنی چلنے مین بے ترتیبی کے ہین - یہ ایک قسم کا کثیر الوقوع اسکلیروسس

ہے بعض طبیب اسکو پروگریسو لوکوموٹر اٹکسی بھی کہتے ہین کیونکہ یہ مرض اول پانون سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ اوپر کو بڑھتا ہے - و نیز اسکو ٹے بیز ڈارسیلس بھی کہتے ہین -

اصلیت - حرام مغز کا پوسٹیریر کالم سخت ہوجاتا ہے گاہے پہلوی ستون مبتلا ہوکر انٹیریر کارنوا تک فتور پہونچ جاتا ہے اسلیئے عضلات کی اختیاری طاقت اور حس مین فتور پڑجاتا ہے اور ڈارسل اور لمبر حصہ نخاع کا اکثر مبتلا ہوتا ہے -

اسباب - ۳۰ سے ۵۰ برس تک کی عمر مین اوسط درجہ کے آدمیون مین ظاہر ہوتا ہے اور مردون مین زیادہ بہ نسبت عورتون کے گاہے موروثی طور پر اُن شخصون کو جن کی والدین کسی قسم کے عصبی مرض مین مبتلا ہوئے ہون ہوتا ہے - آتشک ایک بڑا سبب ہے - سردی لگنا - بھیگنا زیادہ محنت کرنا چوٹ لگنا - غذا کا میسر نہ آنا - کثرت مباشرت - جلق لگانا - کثرت شراب خواری اور انتشار طبیعت وغیرہ باعث ہین - گاہے مرگی اور دیوانگی کے مریضون مین یہ مرض ہوتا ہے -

علامات - واسطے سہولیت بیان کے تین درجون پر تقسیم کیگئے ہین جو اکثر بے معلوم شروع ہوکر آہستہ آہستہ بڑھتی ہین گاہے دفعتًا ہوجاتے ہین -

درجہ اوّل - تھوڑی محنت کے بعد تکان - گاہے گاہے ہاتھ پانون مین مثل وجع مفاصل کے اور کبھی دفعتًا تشنجی درد جو قلیل عرصہ تک رہتا ہے ہوتا ہے جسکی کیفیت مثل چھیدنے تراشنے اور ٹیک یا بجلی لگانے کے ہوتی ہے بعض وقت سینہ شکم ہاتھ اور پاؤن مین جکڑن معلوم ہوتی ہے اندرونی اعضا مثل مثانہ رکٹم یورتھرا مین بھی درد ہوتا ہے خصوصًا معدہ سے درد شروع ہوکر پشت تک کبھی اینٹھن کے جو گرد معلوم ہوتا ہے اسکے ساتھ قے ہوتی - آنکھون کے آگے اندھیرا - حرکت قلب مین فتور بصارت مین کم و بیش نقص ہوجاتا ہی گاہے بالکل زائل - گاہے ڈپلوپیا یا خفیف اسٹرابزمس یا ٹوسس ہوجاتا ہے پتلیان دونون جانب کی یکسان نہین رہتین یا سکڑجاتی ہین گاہے بہرا پن ہوجاتا ہے - شروع مرض مین خواہش مباشرت مثل بہایم کے بہت زیادہ جو رفتہ رفتہ کم ہوجاتی ہے اور انزال

جلد ہو جاتا ہے - خراش مثانہ یا حبس بول کی کیفیت ہو جاتی ہے اسکے چند ماہ یا چند سال بعد دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے -

درجہ دوم - اس مین بیماری بخوبی قایم ہو جاتی ہے چنانچہ ہر دو جانب کی ٹانگ کے عضلات کی طاقت یکسان قایم رہنے کے باعث مریض کے پانون بے قابو معلوم ہوتے ہین بغیر مدد چلنا پھرنا دشوار ہو جاتا ہے اور کھڑا کر چلتا ہے یہ کیفیت کسیقدر اندھیرے مین اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ مریض اپنے پانون کو خوب دیکھکر اور جما جما کر زمین پر رکھتا ہے - تھوڑے عرصہ بعد اسکی زیادتی ہوکر یہ کیفیت نمایان ہوتی ہے کہ مریض اپنا پانون معمول سے زیادہ اوٹھا کر بے اختیار زمین پر چھوڑ دیتا ہے اور چلتے چلتے اگر جلد لوٹنا چاہتا ہے تو گر پڑتا ہے دونون پانون کو ملا کر یا ایک پانون پر کھڑا نہین رہ سکتا ہے - یہی کیفیت آنکھ بند کر کے چلنے مین بھی ہوتی ہے لیکن عضلات مین فالج نہین ہوتا بلکہ کسیقدر فربہ ہو جاتے ہین اسلیئے لیٹنے کی حالت مین اپنا پانون جسطرف چاہتا ہے رکھ لیتا ہے باوجودیکہ عضلات اسقدر قوی ہو جاتے ہین کہ لیٹنے کی حالت مین بلا ارادہ مریض کے دوسرا آدمی دقت سے پانون کو حرکت دے سکتا ہے لیکن تب بھی مریض سے بالکل چلا نہین جاتا بلکہ بلا مدد دو شخصون کے کھڑا بھی نہین ہو سکتا جسم کے مختلف مقامات مثل ہونٹھ - ناک - پیشانی رخسارہ وغیرہ مین سرسراہٹ اور اکثر ہاتھ پانون اور انگلیون مین چمک اور سو جانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور جلد کی حس کم ہو جاتی ہے اسلیئے تلوؤن مین گدگدی سے کچھ معلوم نہین ہوتا اور پانون سخت مقام پر رکھنے سے نرم جگہ پر رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے گاہے سردی اور گرمی کے سوا اور کچھ اثر نہین معلوم ہوتا اور بغیر پانون کی طرف دیکھے ایک قدم نہین چلا جاتا لیٹنے کی حالت مین یہ نہین معلوم ہوتا کہ کونسا پانون کس طرف رکھا ہے اور پٹیلا ٹنڈن ریفلکس ایکشن[1] زائل ہو جاتی ہے اور ایسا خیال

---

[1] پٹیلا ٹنڈن ریفلکس ایکشن سے یہ مراد ہے کہ پٹیلا کی ٹنڈن پر کسی چیز سے ہلکے سے مارنے سے پانون بے اختیار ہلتا ہے یہ کیفیت اوسوقت زایل ہو جاتی ہے جبکہ عضلہ اور اوسکی ٹنڈن مین پھیلنے والے اعصاب کی جڑ مین فتور ہو جانے کے باعث ارتباط منقطع ہو جاتا ہے جو کہ بحالت صحت بھی قایم رہتی ہے -

ہوتا ہے کہ دھڑ کو کسی نے رسی سے کسکر باندھ دیا ہے قبض رہتا ہے اور پرینیم اور رکٹم میں بوجھ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز نکلا چاہتی ہے پیشاب اچھی طرح نہیں ہوتا اور حاجت ہونے کے بعد روک نہیں سکتا۔ رات کے وقت چند بار حاجت ہوتی اور بباعث کمزوری دیوار مثانہ کے پیشاب تیز دھار سے نہیں نکلتا اور بعد خارج ہونے کے تھوڑی دیر تک قطرات ٹپکا کرتے ہیں گاہے بے اختیار ہی نکلجاتا ہے اور قوت باہ بالکل زائل ہوجاتی ہے۔

درجہ سوم۔ اس درجہ میں ہاتھ بھی مبتلا ہوجاتے ہیں جنکی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ انگلیوں میں سو جانیکی کیفیت خاصکر چوتھی یا پانچویں انگلی میں زیادہ جو ساعد و بازو و شانہ تک پھیلجاتی ہے جسکے باعث حرکت بیقاعدہ ہوتی ہے اور کوئی باریک کام مثلاً چٹکی لینا سوئی پکڑنا وغیرہ نہیں ہوسکتا۔ اگر آنکھ بند کرکے ہاتھ ہلاوے تو یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ کسطرف کا ہاتھ ہلتا ہے۔ جب سر گردن و سینہ کے عضلات مبتلا ہوجاتے ہیں تو کلام کرنے نگلنے اور سانس لینے میں وقت ہوتی ہے لیکن قوت حافظہ اور عقل قایم رہتی ہے جب بیماری بہت بڑھجاتی ہے تو کل جسم میں دکھن معلوم ہوتی ہے شاذو نادر عضلات سخت ہو کر سکڑ کر پتلے پڑجاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اسکا بڑی ستون اور انیٹر یکار ڈو آنک ہوجاتا ہے گاہے بیڈ سور بھی ہوجاتا ہے جلدی امراض مثل ٹنیکیا۔ ہرپیز اسٹراپینگو۔ اکتھامارہی تیماء وغیرہ عصبی درد کے مقامات پر ظاہر ہوتے ہیں دوسرے درجہ کے شروع میں جوڑ مثل گھٹنہ۔ کہنی۔ کندھے۔ وغیرہ پر سوجن ہو کر خراب ہوجاتے ہیں۔ کبھی ڈسلوکیشن ہو کر بیڈول ہوجاتے ہیں۔

انجام۔ خراب ہے لیکن عمدہ علاج کرنے سے مرض چند عرصہ کے واسطے رکا رہتا ہے گو مرض ترقی پذیر رہتا ہے تاہم مریض سات آٹھ برس تک یا اس سے بھی زیادہ زندہ رہ سکتا ہے کبھی چھ ماہ کے ہی عرصہ میں اسقدر ترقی مرض ہوتی ہے کہ مریض سے اوٹھا بھی نہیں جاتا۔ موت اکثر بباعث التہاب امراض خناق یعنی نمونیا یا کاٹنگس اوی پلس یا فالج عضلات تنفس اور نگلنے یا گردہ و مثانہ کے امراض سے یا کمزوری کے باعث لاحق ہوتی ہے۔

تشخیص ۔ یہ مرض مزمن سوزش حرام مغز اور دماغ سے مشابہ ہے چنانچہ حرام مغز کی سوزش میں فالج اور سوزشی علامات ظاہر ہوتی ہے اور اسمین مریض بغیر دیکھے ہاتھ اور پاؤن کو حرکت نہین دیسکتا پاؤن ملا کر کھڑا کیا جائے تو آنکھ بند کرنے سے بلا سہارے کے کھڑا نہین رہ سکتا اور نہ بتلا سکتا ہے کہ پاؤن کس مقام پر رکھا ہے اور دماغ یعنی چھوٹے دماغ کے مرض مین بار بار قے ورپشت سر مین درد اور دوران سر اور کنوشنز اور اخیر پر ڈپلوپیا اور احول چشم کا مرض ہوتا ہے اور لوکوموٹر اٹکسی کے شروع مین مریض احول اور ڈپلوپیا مین مبتلا ہو جاتا ہے۔

علاج ۔ حفظان صحت اور غذا کا انتظام مقدم ہے نائیٹریٹ آف سلور یا ہپوفاسفایٹ آف سوڈیم ٹرپن ٹائن آئیل اسٹرکنائن آرسنک برومائیڈ آف پٹاسیم یا مارفیا کو کین کا زیر جلد پچکاری دینا تلخ مقویات معدنی تیزابون کے ساتھ کاڈ لور آئیل ارگٹ آف رائی کلیبار بین بلاڈونا مقدار مناسب مین اکسلیجن ½ گرین سے ۴ گرین تک اور محرک ادویات اور درد رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثل اوپیم بلاڈونا کروٹن کلورل ہمپ کھلانا یا مارفیا یا کوکین کا زیر جلد پچکاری کر دینا اور اونکے لینمنٹ کی مالش کرنا اور بجلی لگانا مفید ہے شروع مرض مین سلفر باتھ اور قبض دور کرنیکے واسطے حقنہ کرین ۔ نائٹریٹ آف سلور ۶ گرین اکسٹرا کٹ نکس وامیکا ۱۲ گرین ملا کر چوبیس ۲۴ گولیان بنائین نسخہ نائٹریٹ آف سلور ۶ گرین ۔ اکسٹرا کٹ بلاڈونا ۶ گرین ۔ اکسٹرا کٹ جنشین حسب ضرورت لیکر ۲۴ گولیان بنائین ان مین سے کسی نسخہ کی ایک گولی بعد غذا کے دینی چاہیے ۔ نسخہ لکویڈ اکسٹرا کٹ آف ارگٹ دو اونس ۔ سوڈی آئی برومائیڈم ڈیڑہ اونس کیمفر واٹر ۴ ۔ اونس سب کو ملا کر ایک ڈرام چار چار گھنٹے بعد تھوڑے پانی مین ملا کر پلائین اور غذا حیوانی استعمال کرین ۔

۱۸ ۔ لیٹرل اسکلیروسس

اصلیت ۔ یہ حرام مغز کے ہر دو پہلوی ستون کی سفید بناوٹ کا اسکلیروسس ہے جو کل دراذی مین ہوا کرتا ہے جسکے باعث پاؤن مین فالج ہونے سے عضلات سخت ہوکر تپلے پڑجاتے ہین گاہے اونمین درد بھی ہوتا ہے اسکو اسپیسٹک پیراپلیجیا بھی کہتے ہین ۔

اسباب ۔ سردی لگنے ۔ بھیگنے یا مرض آتشک میں مبتلا ہونے سے ابتداءً اور دماغ کے کسی حصّہ میں سیلان خون یا علامات کے ہونے یا کروراسپیرالی بالس (ورسیائی) مدّ نا ابلاگیٹا یا حرام مغز میں فتور ہونے کے بعد ثانیاً یہ مرض دیکھا جاتا ہے اور عورتوں کی بہ نسبت مردوں کے زیادہ ہوتا ہے ۔

علامات ۔ ابتدائیہ طور پر جب مرض شروع ہوتا ہے تو مریض تھکن پیر کی سختی اور کمر پیٹھ اور پنڈلی میں درد کی شکایت کرتا ہے ۔ سختی کے ساتھ پیر میں کمزوری ہوتی ہے اسلئے دقت سے چلا جاتا ہے چلتے وقت انگلیاں زمین پر گھستی ہیں اور زمین پر رکھتے ہی پیر کانپتے ہیں اور پاؤن پاس پاس ہوتے ہیں گھٹنے ملجاتے ہیں اور بعض وقت جب اڈکٹر عضلات سکڑتے ہیں تو چلیپہ × کی شکل ایک پیر دوسری طرف چلا جاتا ہے اور علیحدہ مشکل سے ہوتا ہے جب سختی بہت ہوتی ہے تو بالکل چلا نہیں جاتا ہے عضلات کی پرورش اچھی طرح سے ہوتی ہے بلکہ پیر بڑھونی ہوجاتی ہے پٹیلر ٹنڈن ریفلکس زیادہ ہوتا ہے انکل کلونس بھی اچھی طرح سے معلوم ہوتا ہے مدّت تک ہاتھ میں فتور نہیں ہوتا ہے لیکن اخیر میں ان میں بھی سختی آجاتی ہے مدّت بعد مریض بستر سنبھالتا ہے اور پیشاب پاخانہ میں فتور پڑتا ہے ۔

جب ثانیاً طور پر یہ مرض ہو مثلاً مجروں کا کیریز کرانک مائی لائٹیس ۔ ٹیومر وغیرہ سے پیر جلد سخت ہوتے ہیں اور ٹنڈن ریفلکس بھی بڑھ جاتا ہے ۔ مائلائٹیس میں چلا جاتا ہے لیکن کیریز میں نہیں کیونکہ بالکل طاقت پیر کی جاتی رہتی ہے ۔

جب یہ مرض بوجہ سفلس کے ہو تو رفتہ رفتہ ہوتا ہے ٹنڈن ریفلکس بڑھجاتی ہے مگر عضلات میں زیادہ سختی نہیں آتی ۔ اور کمر سے سخت درد کی شکایت ہوتی ہے لیکن بدن میں ایک قسم کے جکڑنے کی سی کیفیت پائی جاتی ہے رکٹم و مثانہ پر بھی اثر ہوتا ہے اور نامردی بھی ہوجاتی ہے زیادہ عرصہ تک کامل علاج سے حالت بہتر ہوسکتی ہے ۔

انجام ۔ اس کا خراب ہے کیونکہ مرض جلدی ترقی پذیر ہوکر دو تین برس کے عرصہ میں مہلک ہوجاتا ہے ۔

علاج - طبیعت کو درست رکھنا بجلی لگانا مالش کرنا اور دوا ودیہ جیسے لوکوموٹر ... میں بیان گیگلسین ... مفید ہیں - آتشک جب باعث مرض ہو تو مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم بہتر ہے -

Disseminated Sclerosis ڈسیمینیٹڈ اسکلیروسس

اسکو ملٹیپل یا انسولر اسکلیروسس Multiple or Insular Sclerosis یا شارکوز ڈزیز Charcot's Disease بھی کہتے ہیں -

اصلیت - اس میں بہت سے چھوٹے چھوٹے گول سخت اور کسیقدر سرخ نقاط دماغ اور حرام مغز کے مختلف مقامات میں ہوتے ہیں جن کے باعث عقل میں فتور کرہ چشم میں لرزش - سر گردن ہاتھ پاؤں وغیرہ میں رعشہ - کلام کرنے میں رقت - زان بعد فالج ہو کر عضلات سخت ہو کر سکڑ جاتے ہیں -

اسباب - یہ عارضہ بیس سے تیس برس کی عمر کے درمیان مردوں کی نسبت عورتوں کو خصوصاً ہسٹرک مزاج والوں کو یا جنکے نیوروپیتھک درد ہوتا ہو زیادہ ہوتا ہے - سردی لگنا بھیگنا - زیادہ عرصہ تک فکرمند رہنا اور بعض شدید امراض مثل اسکارلٹ فیور ہیضہ انٹرک فیور وغیرہ کے بعد بھی ہوتا ہے -

علامات - انکی زیادتی مقامات اسکلیروسس کی تعداد اور انکے چھوٹے بڑے ہونے پر منحصر ہے چنانچہ شروع میں دوران سر ڈپلوپیا اور تکلم میں فتور پڑ جاتا ہے عضلات سخت پڑ جاتے ہیں یہ علامات برسوں تک قائم رہ کر باقی ہیں زان بعد مریض نہایت نحیف ہو کر بستر پر پڑا رہتا ہے اعضاے اندرونی کے فعل میں فتور پڑ جاتا ہے یعنی بھوک زایل اسہال اور سوزش مثانہ لاحق ہوتی ہے - نبض جلد ... فی منٹ ۱۲۰ سے ۱۴۰ ضربات چلتی ہے اسفنکٹر عضلات کی حرکت زایل ہو جاتی - ... بیہوش ہو کر مریض وفات پاتا ہے -

تشخیص - علامات بالا کے علاوہ چند خاص علامتیں ہیں مثلاً رعشہ جو سونے کے وقت زایل اور حرکت کرنے سے زیادہ ہو جاتا ہے چلنے یا سیدھا کھڑا ہونے میں وقت اور ہاتھ

چہرہ و سرین میں تشنج اکثر ایک ہاتھ اور ایک پاؤن مین ہوتی ہے اور فرق ہونیسے موقوف
ہو جاتی ہے کرہ چشم کا ہلنا جو سونے مین زائل ہو جاتا ہے جو کہ الف لوکوموٹر اٹکسی مین نہین پائی
جاتین کلام کرنے مین دقت جو باعث مونہہ اور زبان کے رعشہ کے ہوتی ہے جسکی
وجہ سے ہر ایک لفظ کو آہستہ آہستہ اور ٹکڑہ ٹکڑہ کر کے بیان کرتے ہین - دوران سر نہین
ہوتا اور پیرالیسس ایجی ٹینس مین نہین ہوتا تشنج کی حالت مین مریض پاؤن کو بھاری سمجھکر
گھسیٹ کر چلتا ہے اور ہاتھون مین بھی کمزوری ہو جاتی ہے جلد مین سو جانے کی کیفیت
ہوتی ہے اور مثانہ اور کھتم اصلی حالت مین رہتے ہین چہرہ غمگین - آنکھین ٹکٹکی مارے ہوئین
قوت حافظہ زائل - عقل مین فتور - مریض مثل دیوانون کے کبھی ہنستا کبھی روتا اور کبھی چپ چاپ
بیٹھا رہتا ہے مدت اس مرض کی چھہ سے دس برس تک ہے - اخیر کو سکتہ سوزش مثانہ کمزوری
نیومونیا سل یا پیچش مین مبتلا ہو کر مرجاتا ہے -

علاج - نائٹریٹ آف سلور اور اسٹرکنائن کا استعمال رعشہ مین مفید ہوتا ہے اور
آرسنک برومائڈ آف پٹاسیم ارگٹ آف رائی بلاڈونا بھی استعمال کرتے ہین لیکن چندان
مفید نہین -

۲۰ - پیرالیسس ایجی ٹینس Paralysis Agitans رعشہ

اسکو شیکنگ پالسی Shaking palsy بھی کہتے ہین اسمین رعشہ ہاتھ پاؤن
یا سر سے شروع ہو کر بتدریج تمام جسم مین پھیلجاتا ہے -

اسباب - اکثر چالیس برس کی عمر کے بعد ظاہر ہوتا ہے رنج - غم کرنا - صدمات دلی
سہنا - مدت تک کثرت سے شراب خواری کرنا - سردی لگنا - بھیگنا یا بائے گولہ یا خراش
معکوسہ کا ہونا -

علامات - بے معلوم آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہین - اول تکان یا ایک انگلی ایک ہاتھ یا
ایک پاؤن مین درد معلوم ہو کر لغزش معلوم ہونے لگتی ہے جو اول مین تھوڑے عرصہ تک رہکر

جاتی رہتی ہے پھر ہونے لگتی ہے اسکو مریض روک بھی سکتا ہے اور سونیکی حالت مین خود بخود بند ہوجاتی ہے کام کرنیکی حالت مین بھی نہین ہوتی جب مرض کی ترقی ہوتو نیند نہین آتی اور لقمہ ہاتھہ سے منہ تک نہین جاتا چبانے اور نگلنے مین وقت ہوتی ہے تیزی سے چلنے کے باعث گر پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے عقل مین چندان فتور نہین ہوتا دلی جوش مثل غصہ وغیرہ سے رعشہ زیادہ ہوجاتا ہے قد خمیدہ ہوکر ٹھوڑی سینہ سے جالگتی ہے اور رعشہ ہر وقت ہونے لگتا ہے جس سے کمزور و نحیف ہوکر بستر پر پڑا رہتا اور بڑبڑایا کرتا ہے اسوقت عقل مین بھی فتور پڑجاتا ہے زبان بعد بد بسوء ہوگا ہے کنولشنز کوما یا دیگر امراض لاحق ہوکر مرجاتا ہے۔

مدت - بیس ۲۰ سے تیس ۳۰ برس تک ہے۔

تشخیص - مریض کی صورت و سختی عضلات خاص ہے ملٹپل سکلروسس کم عمر مین ہوتا ہے آنکھہ کا ڈیلا ہلتا ہے اور خاص طرح مریض بولتا ہے جسے پیرالیسس اجیٹانس سے تشخیص ہوجاتا ہے۔

علاج - اسمین کچھہ فائدہ نہین ہوتا تاہم آئرن اسٹرکنائن زنک آرسنک نائٹریٹ آف سلور کاڈلور آئل وغیرہ مقویات سے طاقت بحال رکھنے کی کوشش کرین۔ رعشہ کم کرنیکیواسطے اوپیم استعمال کرین۔ سرد یا گرم پانی کا غسل یا شاور باتھ بھی مفید ہے۔ گردن یا پیٹھہ پر گلوانے بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۲۱ - رائیٹرلیس پالسی Writer's Palsy.

جب کوئی خاص معمولی کام ہاتھہ سے عرصہ دراز تک اور زیادہ کیا جاتا ہے تو اوس کام کے کرنیوالے عضلات کا بیقاعدہ تشنج ہونے لگتا اور کام مذکور بخوبی انجام نہین پاتا تو اوسکو اسکریونرس پالسی Scriveners P. کہتے ہین۔ چونکہ لکھنے والون کی اونگلیون کے عضلات مین زیادہ لکھنے کے باعث ایسا تشنج پیدا ہوجاتا ہے اسلیئے رائیٹرس کرامپ یا پالسی یعنی

محرروں کو تشنج یا فالج ہوسکتے ہیں علاوہ ازیں دیگر باریک کام کرنیوالوں مثل درزی۔ ستار بجانے والوں دودھ دوہنے والوں ٹیلیگراف سگنلر وغیرہ کو بھی اس قسم کا تشنج ہوسکتا ہے۔

اسباب۔ بخوبی تحقیق نہیں ہوسکی لیکن ایسا قیاس کیا گیا ہے کہ کثرت کار سے عضلات تھک جاتے ہیں اور انمین کوئی خرابی واقع ہوجاتی ہے۔

علامات۔ بے معلوم شروع ہوتے ہین اول اوس ہاتھ کی جس سے زیادہ کام لیا جاتا ہے انگلیون ساعد بازو مین درد ہونے لگتا ہے جو بات کو آرام کرنے سے جاتا رہتا ہے ازاں بعد مریض کا وہ ہاتھ کام کرنیکی حالت مین اکثر تھک جاتا ہے تو دوسرے ہاتھ سے اوس ہاتھ کو دبا کر اور آرام دیکر پھر کرنے لگتا ہے اور ہاتھ مین کسیقدر تکلیف بھی معلوم ہوتی ہے جو چند گھنٹے آرام دینے کے بعد رفع ہوجاتی ہے۔ جب مرض ترقی پذیر ہوتا ہے تو قلم پکڑنے سے فوراً انگوٹھا ہتیلی کی طرف کھنچ جاتا ہے اور انگلیان مڑجاتی ہین اس باعث سے لکھا نہین جاتا اور لکھا بھی جاتا ہے تو نہایت خراب لیکن دیگر باریک کام بخوبی کیا جاتا ہے اگر دوسرے ہاتھ سے کام کرتا ہے تو وہ بھی مثل اول کے ہوجاتا ہے۔ یہ عارضہ تشنجی ہے کیونکہ اسمین فالج نہین ہوتا اگر کسی مریض کو فالج ہوجائے تو حس کسی حالت مین زایل نہین ہوتی۔

تشخیص۔ پیرالیسس اجیٹانس سے فرق یہ ہے کہ جب ہاتھ سے کام کرنے لگتے ہین تو رعشہ بند ہوجاتا ہے لیکن اس عارضہ مین معاً کام شروع کرنے سے انگلیون مین تشنج ہونے لگتا ہے۔

علاج۔ مقدم ہے کہ وہ کام جسکی کثرت سے مرض لاحق ہوا ہے ترک کردین۔ محرر کے لیے ٹائپ رائٹنگ Type Writing. مفید ہے سمندر کے کنارے یا پہاڑون پر مریض کو بھیجدین۔ مقوی غذا مثل دودھ شوربہ وغیرہ دین۔ بازو وپیٹھ پر بجلی لگائین۔ ہائپو فاسفائٹ آف سوڈیم سنکونا بارک کے ہمراہ دین مرکبات فولاد کوئنائن فاسفیٹ آف زنک آئرن بھی دے سکتے ہین۔



۲۲-مرکیوریل پالسی یا ٹریمر یعنی فالج یا رعشہ سیمابی

خون مین پارہ کی سمیت ہونے سے اختیاری عضلات مین تشنج ہوتا ہے خصوصاً جب انکی خاص حرکت پر زیادہ توجہ کیجاے۔

علامات - ہاتھون سے تشنج شروع ہوکر تمام جسم مین تدریج پھیل جاتا ہے لیکن عضلات چشم محفوظ رہتے ہین- اول کمنی گٹھنہ - ٹخنہ - پانون اور ہاتھ کے انگوٹھون مین چیونٹی رینگنے اور سو جانے یا ٹپک کی کیفیت گاہے درد معلوم ہوتا ہے شروع مین تشنج خفیف لیکن کچھ عرصہ کے بعد کام جھٹکے کے ساتھ ہونے لگتا ہے جو دل جوش سے زیادہ ہوجاتا ہے زیادتی کی حالت مین تشنج ہر وقت قایم رہتا ہے حتیٰ کہ چبانے بولنے اور چلنے مین دقت ہوتی ہے ہاتھ سے کوئی کام نہین ہوسکتا یہان تک کہ کوئی چیز اوٹھائی تک نہین جاتی اکثر مریض کو سہارا دیکر بٹھانے اور لٹانے سے تشنج کم ہوجاتا ہے جو سونے کی حالت مین بالکل رفع اور محرک ادویہ کے اثر سے تھوڑے عرصہ کے واسطے بند ہوجاتا ہے مگر بعد اثر زایل ہونے کے بدستور ہونے لگتا ہے اخیر مرض مین بیخوابی - ہذیان - کوما یا کنولشنز ہوتے ہین - علاوہ انکے علامات سیماب پائی جاتی ہین - یہ مرض خود مہلک نہین ہے اکثر گردی یا اتفاقیہ امراض باعث مرگ ہوتے ہین -

تشخیص - پیرا ایسس ایجی ٹینس سے یون کرتے ہین کہ علاوہ حالات گذشتہ اور علامات موجودہ کے سر اور گردن مین رعشہ زیادہ ہوتا ہے جو پیرا ایسس ایجی ٹینس مین شاذو نادر ہوتا ہے اور ڈس سمی نیٹیڈ اسکلیروسس مین کرہ چشم مین حرکت ہوتی ہے جو اس مین نہین ہوتی -

علاج - اول سبب کو دور کرین یعنی پارہ کا کام نہ کرین اور جسم سے نکالنے کے واسطے سلفر باتھ یا گرم پانی کا غسل دین - ایوڈائیڈ آف پٹاسیم ٹرواین ٹانک اور نائٹریٹ آف سلو. استعمال کرین اور ادویہ واسطے رفع تشنج کے کھلائین اور بجلی لگائین -

۲۳ - ڈوشنز پرالیسس Duchennés P.

اسکو پروگریسیو مسکیولر اسکلیروسس بھی کہتے ہین۔

اصلیت - حرام مغز کے کسی کسی مقام مین گرانیولر ڈیجنریشن ہوجاتا ہے اور سائینٹک ٹیبل اور پرونیل اعصاب مین کنسٹو ٹیشیوٹ پڑجاتے ہین یہی کیفیت عضلات کے ریشون مین ہوجاتی ہے جس سے وہ پتلے پڑجاتے ہین اور اسی باعث سے پاؤن کی طاقت زایل ہوجاتی ہے

اسباب - یہ عارضہ بچّون مین تا کسکر لڑکون مین زیادہ تر دیکھا جاتا ہے کبھی موروثی بھی ہوتا ہے۔

علامات - یہ مرض اوّل پیر سے شروع ہوکر پنڈلی ران سُرین کمر اور شکم کے عضلات تک پھیل جاتا ہے شروع مین عضلات کو درد لیکن درد نہین ہوتا اخیر پر فربہ ہوکر سکڑ جاتے ہین۔ جسکے باعث بچہ سے چلا نہین جاتا دونون پاؤن علیحدہ علیحدہ اور سر و جسم کو ذرا پیچھے جھکا کر کھڑا ہوتا ہے چلتا بھی ہے تو گھٹنہ کو بہت اونچا اوٹھاتا ہے اور پنجہ کو جھکاتا اور جسم کو ادہر ادہر ہلاتا ہے جب کھڑا ہوتا ہے تو دونون پاؤن کو بفاصلہ اور سر و جسم پیچھے کی جانب جھکا لیتا ہے مہینون مریض اس حالت مین رہتا ہے بعدہ پنڈلی کے عضلات بہت موٹے اور سخت ہوجاتے ہین لیکن پیٹھ - سینہ - ہاتھ اور چہرہ کے عضلات سکڑ کر پتلے پڑجاتے ہین زمین سے اوٹھنے کے وقت مریض لکڑی کا سہارا لیکر اول سُرین اوٹھاکر بدن کو جھکا کر دقت سے اوٹھتا ہے بعد برس دو برس کے ہاتھون مین بھی یہی کیفیت ہوجاتی ہے تو بچہ لاچار ہوکر بستر پر پڑا رہتا ہے یہ حالت عرصہ دراز تک رہتی ہے اسمین آلات تنفس اور دوران خون اور ہضم مین کوئی فتور نہین ہوتا اخیر پر کمزوری یا اتفاقیہ امراض لاحق ہوکر مریض مرجاتا ہے - بخار نہین ہوتا - مثانہ اور رکٹم کی طاقت قایم رہتی ہے۔

علاج - ریڑہ اور خاص عضلات پر بجلی لگانا غسل اور مالش مفید ہے۔

اس جمعیت کے دو مرض اور بھی ہین جنکا بیان اس جگہہ کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے - ایک سمنو بٹے النس

اور دوسرا ان سمینا۔

فقرہ سوم

سمنولنیس Somnolence

اسکے معنی طبیعت کا سونے کی طرف زیادہ مایل ہونا ہے مگر اصطلاحاً اوس کیفیت سے مراد ہے کہ جسمین مریض اسقدر بےخبر ہوکر گہری نیند مین سوتا ہے کہ جگانا دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب ۔ کاہل وجود ہونا زیادہ گرمی و سردی کا اثر یا شکم سیر ہوکر کہانا بدہضمی خون مین سمیت بسبب عارضہ گردہ بخار و یرقان شراب یا دیگر منشی اشیا کا استعمال خون کی زیادتی و کمی یا فاقہ کشی کرنا یا سکتہ کا ابتدائی درجہ ہسٹیریا یا دماغ کا زیادہ محنت کرنے سے تھک جانا کہ جس سے خوب گہری نیند آجاتی ہے۔

علاج ۔ سبب کو دور کرین۔

فقرہ چہارم

ان سمینا Insomnia. سہر

اسکے معنی بےخوابی کے ہین جس مین نیند نہین آتی اگر آتی ہے تو خفیف غنودگی ہو کر اچٹ جاتی ہے۔

اسباب ۔ دہشت ناک خواب دیکھنا ۔ کثرت مطالعہ کتب رنج و فکر جوش دلی چاء و کافی پینا جسمی و دماغی تکلیف یا کہانسی دیوانگی بخار کا ابتدائی درجہ بدہضمی ۔ شرایون کا خفقان منینجائٹس کا اول درجہ ٹٹنس ہیڈر وفوبیا دل اور بڑی شرائین کا مرض انمیا ۔ گاوٹ گاہے یرقان حمل یا وضع حمل کی حالت ۔

علاج - اوّل سبب کو دور کریں جسم اور دل کو درست رکھنے کے واسطے پھر کرتفریح طبع کرنا عمدہ غذا اور سونے سے چار یا پانچ گھنٹہ قبل غذا کھانا قصہ جات کا مطالعہ کرنا - سرشام سونا چاہیئے اگر ان سب تدبیرون سے نیند نہ آوے تو ایک مقدار پورٹ وائن یا برانڈی پلادین گرم پانی سے غسل یا پاشویہ کرنے یا پیر سہلانے سے نیند آجاتی ہے - نیند لانے کے واسطے خاص دوا افیم مارفائن - ہیڈریٹ آف کلورل وغیرہ نسخہ کلورل ایائیڈ ۳۰ گرین - برانڈی ایک ڈرام - سیرپ اورنشیائی ایک ڈرام - پانی ایک اونس کی ایک خوراک بناکر سوتے وقت استعمال کرین -

برومائیڈ آف پٹاسیم - ہمپ ہائی سایمس کونایم ہوپس بلاڈونا نبتھی ایتھر Æther کلورک ایتھر Chlaric Æther جلسیمیم Gelsemium سلفونل Sulphonal اور یوتھین Uræthane وغیرہ ادویہ ہین - برومیڈ یا آدہ سے ایک ڈرام کی مقدار مین مفید ہے - اور پیرل ڈی ہائڈ - نصف ڈرام سے ۲ ڈرام تک - کروٹن کلورل ہائی ڈریٹ ایک ڈرام بھی استعمال کر سکتے ہین - سر پر بھیگا کپڑا یا برف کی تھیلی رکھنا - سر دیا گنگنا پانی ڈالنا یا مسمی رائز Mesmerise. کرنا یا کسی خاص چیز پر عرصہ تک نگاہ جما کر دیکھنا یا سو تک شمار کرنا ان تدابیر سے نیند آجاتی ہے -

نیورائیٹس Neuritis. یعنی سوزش اعصاب

اگرچہ اس مرض کا زیادہ تر تعلق علم سرجری سے ہے لیکن چونکہ بباعث سردی نقرس و وجع مفاصل اکثر ہوجاتا ہے لہذا کتاب ہذا مین بیان کرنا مناسب سمجھکر درج کیا - اس مرض مین سائیٹک نرو اکثر گاہے بریکیل پلیکسس مبتلا ہوجاتا ہے -

علامات - درد عصب کے متوازی کم و بیش ہر وقت موجود رہتا ہے بخار اور شب مین بے چینی ہوتی ہے اگر مرض مزمن ہوجاوے یا شروع ہی سے مزمن طور پر ہو تو درد تو بہتی لیکن دبانے سے قدرے زیادہ ہوتا ہے -

علاج - عضو کو آرام سے رکھنا - بلاڈونا پلاسٹر اکسٹراکٹ پاپی پولٹس مین ملا کر لگانا چاہیے کالچیکم آیوڈائیڈ آف پٹاسیم وا یکونائٹ وغیرہ استعمال کرائین فرسن صورت مین کونین دینا اور بلسٹر لگانا مفید ہے -

فقرہ پنجم

نیوریلجیا Neuralgia . یعنی عصبی درد

اعصاب یا اونکی شاخون کے متواتر ہی درد شدید اور نوبت سے ہوتا ہے باری وقت مقررہ یا غیر مقررہ پر عود کرتی ہے لیکن شب مین اس درد کی زیادتی ہوجاتی ہے یہ درد خاص عصب ماؤف کے ہی مقام پر نہین بلکہ اُن مقامات مین جہان اوسکی شاخین پھیلتی ہین ہوتا ہے جیساکہ کہنی کے اندرونی جانب النر نرو پر صدمہ پہونچنے سے نہ صرف اوسی مقام پر بلکہ تمام ہاتھ مین جہان کہ عصب مذکور کی شاخین پھیلتی ہین جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے -

اسباب - خرابی طبیعت جو لوجہ اینمیا کلوروسس سمیت سیسہ ملیریا وجع مفاصل آتشک وغیرہ کے ہو - خراش معکوسہ مثلاً دانت کے کیریز یا کسی ہڈی کی نکروسس یا رسولی یا دنبل ہوجانے سے جیساکہ جگر مین سوزش ہونے سے مشانہ مین درد ہوتا ہے کیونکہ فرنیک نرو حجاب حاجز مین پھیل کر بذریعہ چند شاخون کے ہپاٹک پلکسس سے مرتبط ہے علی ہذا سنگ مشانہ مین حشفہ پر خراش ہوتی ہے - اکثر موروثی گاہے بارگولہ بھی باعث مرض ہوتا ہے علاوہ ازین عصب پر صدمہ پہونچنے یا قطع کرنے سے بھی عصبی درد ہونے لگتا ہے - جیسا انقطاع عضو مین -

اقسام - مقدم یہ ہین فیشیل نیوریلجیا - براداگیٹو - سائیٹکا - انٹرکاسٹل نیوریلجیا - علاوہ ازین چند اور بھی ہین جو کم ہوتے ہین مثلاً کرورل نیوریلجیا - لمبوابڈامنل نیوریلجیا - سرواکل اور کسپیٹل نیوریلجیا - مسٹوڈ ینیا -

فیشل نیورلجیا اسکو ٹکڈلارو Ticdouloureux. یا پروسوپلجیا Prosopalgia بھی کہتے ہین - یہ پنجوین جوڑہ یا اوسکی کسی شاخ کا عصبی درد ہے جو سب عصبی دردون سے شدید اور سوائے سیاٹک نیورلجیا کے باقیون سے زیادہ ہوتا ہے -

اسباب - اکثر جوانون مین ہوتا ہے جسمی کمزوری جو بوجہ انیمیا امراض آلات البول میت سیسہ کے ہو یا چہرہ کی ہڈیون کے نکروسس - چہرہ کے نزدیک کسی ٹیومر کا دباؤ - امراض ساخت دماغ امراض دندان مثلاً نکروسس کیریز سوزش ڈنٹل - پلپ گم یا کل زاید دانت ہونا - بعض مین سوء ہضمی ہسٹیریا ملیریا یا سردی لگنا وغیرہ باعث مرض ہوتے ہین - جن لوگون مین کہ اسباب بالا مین سے کوئی باعث موجود ہے ادنیٰ وجوہات مثل ہوا لگنے کہانے چھینکنے جھٹکا لگنے یا یکایک خوشی یا رنج کی خبر سننے یا مرض کی یاد دلانے سے باری آجاتی ہے -

علامات - اس کی مختلف شاخون مین مرض ہونے سے جداگانہ ظہور مین آتی ہین مثلاً افتھلمک کے نیورلجیا مین سوپرا ارٹبل عصب اکثر مبتلا ہوتا ہے جس سے پیشانی ابرو پپوٹے اور بعض اوقات آنکھ کے ڈیلے مین درد ہوتا ہے جسکے باعث باری کے وقت مریض آنکھ کو بند کر لیتا ہے اور جانب معلول پر شکن پڑی رہتی ہے گاہے ہرپیز نمود ہوتا ہے آنکھ سرخ اور آنسو روان - اگر جلد جلد باری آئے تو آنکھ ہمیشہ سرخ رہتی ہے پاس کی شریانین تڑپ محسوس ہوتی ہے سوپرا آربٹل فورمین پر دبانے سے کمی لیکن دیگر مقامات پر دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے سوپیریر امگزلری عصب مبتلا ہونے سے اکثر انفرا آربٹل شاخ مین درد ہوتا ہے جو کہ بالائی لب رخسارہ ناک کے بازو و زیرین پپوٹے پر پہیلتا ہے اور انفرا آربٹل فورمین گاہے میلریون پر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے انفیریر مگزلری عصب کی انفیریر ڈنٹل شاخ مثل فورمین مین سے گذر کر مبتلا ہوتی ہے جسکے باعث زیرین لب مسوڑے زبان و ٹھوڑی کا پہلوی حصہ درد مین گرفتار ہوتے ہین - فورمین مثل کو دبانے سے تکلیف ہوتی ہے اس مین بہ نسبت ہر دو بالائی شاخون کے درد کم ہوتا ہے درد اکثر دامنِ نصف چہرہ مین یکایک گاہے بد ہضمی کے بعد ظاہر ہوتا ہے جسکی تکلیف مختلف قسم کی ہوتی ہے کسی مین آگ سے داغنے بارود سے جلانے یا بجلی کے شرارے لگنے اور بعض مین نشتر سے

تراشنے کے موافق ہوتی ہے جس سے مریض بہت ہی بےچین ہوکر کراہتے یا چیخ مارتے ہین
بعض اپنے منہ پر تھپڑ مارتے ہین بعض خوب دباتے یا لب دانتون سے چباتے یا نشتر سے کاٹتے
ہین بعض مجبور ہوکر خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہین یہ باری دس یا پندرہ لحظہ سے ایک منٹ تک
رہکر زایل ہوجاتی اور مریض سو جاتا ہے خفیف مین ہفتون یا مہینون اور شدید مین ساعت
بساعت بعض مین لحظہ لحظہ باری عود کرتی ہے اسی طرح بعض مین چند باریان آکر رفتہ رفتہ مریض
اچھا ہوجاتا ہے بعض مریض تا زیست مبتلا رہتے ہین جب علاوہ درد کے عضلاتی تشنج
بھی ہو تو وہ اصل ٹکڈلارو ہے۔ اس حالت مین چہرہ بباعث تشنج کے بدنما ہوجاتا ہے مایوسی
ظاہر ہوتی ہے شفا کے بعد بھی چہرہ بدزیب رہتا ہے۔

۲- براؤ ایگیو Brow Ague یا ہمی کرینیا جسکو آدہاسیسی کا درد یا شقیقہ بھی
کہتے ہین یہ بسبب سمیت ملیریا یا جسمی کمزوری مثلاً عورتون کو زیادہ دن تک بچہ کو دودہ پلاتے
رہنے کے باعث سے ہوتا ہے یہ درد ابرو پیشانی اور سر کے نصف مین نوبتی طور پر ہر روز یا دوسرے
روز وقت مقررہ سے شروع ہوتا اور وقت معینہ پر ختم ہوتا ہے اکثر تپ ہوتی ہے۔ جب یہ درد
طلوع آفتاب سے آغاز ہوکر غروب آفتاب تک رہکر زایل ہوجاوے تو سن ہین کہلاتا ہے

۳- ساٹیکا Sciatica. عرق النسا رٹرے سیاٹک عصب اور اوسکی شاخہا کے
حسّی کا درد ہے اکثر نقرسی اور وجع مفاصل طبع والون مین دیکھا جاتا ہے زیادہ تر ایک گاہے
ہر دو جانب ہوتا ہے۔

اسباب - انٹرورٹبرل فورمین کے پاس یا اور مقام پر عصب پر دباؤ پڑنا جیسا کہ اسگمائڈ فلکسر
مین سدّہ اٹکنا - اووری یوٹرس یا غدہ وجاذبہ مین سوزش یا رسولی ہونا یا کسی آوردہ کا کشادہ ہوکر
دباؤ پہونچانا عرصہ تک سیلی زمین پر ایک پہلو بیٹھا رہنا - عمروان مین کیرنہ ہونا - سیاٹک عصب کی
سوزش ہونا - سردی لگنا - جیسا کہ ہندوستانیون مین سرد پتھر پر بیٹھنے یا بوقت اجابت کھلے
سنڈاس پر بیٹھنے اور نیچے سے سرد ہوا لگنے کے باعث سے ہوتا ہے اکثر ادھیڑ عمر کے
مردون مین جن پر اخیر تبدیلات موسم جلد ہو نکان یا کسی شدید مرض سے افاقہ ہونے کی حالت مین

ہو جاتا ہے۔

علامات۔ پشت ران پر عصب کے متوازی سیاٹک ناچ سے یا ملیس سپیس کے اوپر تک درد ہوتا ہے۔ جب پوسٹیریر ٹیبیل عصب بھی مبتلا ہو تو پنڈلی کی پچھلی درونی جانب اور فبیولر عصب کی ادتقلی شاخ کے مبتلا ہونے سے بیرونی واگلے حصہ مین پشت پاتک اور کیوٹی کنر ٹیبالس عصب شامل ہونے سے ٹخنہ کے بیرونی طرف درد ہوتا ہے۔ درد کی زیادتی ٹروکنٹر کے پیچھے ران کے کسی کسی حصہ و گھٹنے کے جوڑ پر فیبولا کے سر کے نیچے ٹخنہ کے بیرونی جانب سے قدرے اوپر اور پشت پا پر ہوتی ہے۔ درد گاہے یکایک لیکن اکثر بتدریج شروع ہو کر شدید ہو جاتا اور اسکیم کی ٹیوبراسٹی کے قریب گہرے پن مین محسوس ہوتا ہے جب غلاف عصب پر تناؤ ہو تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے جسکے باعث مریض ہر حالت مین پاؤن موڑے رہتا ہے لیکن عرصہ تک ایسی وضع پر رہنے سے پاؤن پتلا پڑ جاتا ہے۔ کبھی غلاف عصب مین رطوبت رسنا بھی ممکن ہے ایسی صورت مین دوسری قسم کا درد مثل سو جانے یا جھنجھناہٹ کے محسوس ہوتا ہے اور پاؤن بھی قدرے آماسیدہ معلوم ہوتا ہے تھوڑے عرصہ بعد عضلات بباعث بیکاری سخت پڑ جاتے ہین اور مریض لاٹھی کے سہارے سے بمشکل جھک کر چلتا ہے۔ یہ مرض چند ہفتون یا برسون اور بعض مین تا زیست قایم رہتا ہے اور بار بار عود کرتا ہے۔

۴۔ انٹر کاسٹل نیورلیجیا۔ اسمین چھٹے سے نوین ڈارسل اعصاب تک کی حسی شاخین خصوصًا جو صدر کے سامنے پھیلتی ہین اکثر مبتلا ہوتی ہین۔ عورتون مین اکثر بہ نسبت دائین کے بائین جانب زیادہ دیکھا جاتا ہے اینیمیا ہسٹیریا کثرت اور ار طمث یا مرض لیوکوریا کے باعث ہوتا ہے یا مہرون کے امراض یا سل یا پلوریسی سے افاقہ ہونے کی حالت مین بھی دیکھا جاتا ہے۔

علامات۔ بحالت باری انٹر کاسٹل اعصاب کے متوازی درد ہوتا ہے جو لمبی سانس لینے کھانسنے چھینکنے اور ہاتھ ہلانے سے ترقی پاتا ہے مگر دبانے سے افاقہ ہوتا ہے لیکن اسپائنس پراسس کے پاس مخرج اعصاب پر نیز وسعت الاضلاع مین اور اسٹرنم کے قریب کریون کے

مابین دبانے سے تکلیف ہوتی ہے وقفہ کے وقت سو جانے یا چیونٹی رینگنے کی کیفیت بعض اوقات مقام ماؤف پر سردی سی محسوس ہوتی ہے یہ مرض بعض اوقات ہرپیز راسٹر کے آغاز میں دیکھا گیا ہے۔ ابتداءً پلیورسی و پلورو ڈینیا سے مغالطہ ہو جاتا ہے لیکن پلورو ڈینیا میں حرکت عضلات سے درد ہونے اور پلیورسی سے فزیکل علامات اور مخرج اعصاب پر دبانے سے تکلیف ہونے کے باعث تشخیص کر لیجاتی ہے۔

۵۔ کرورل نیورلجیا۔ یہ لمبر اعصاب کا تشنجی درد ہے جو کہ ران اور پنڈلی پر پھیلتا ہے مقام درد تھیک سائٹیکا کے خلاف یعنی ران پنڈلی اور ٹخنہ کے اگلی و درونی جانب اور پشت پا بڑے انگوٹھے اور برابر کی انگلی میں بباعث خراش گردہ یا سر زمین میں چت لیٹنے کے ہوتا ہے۔

۶۔ لمبو ابڈامینل نیورلجیا۔ یہ ان اعصاب کا جو پشت کے زیریں حصہ سرین شکم کے پیش اور آلاتِ تناسل میں جاتے ہیں درد ہے جو پہلے لمبر مہرہ کے بیرونی کنارے ایلئم کے درمیانی مقام انٹیریر سوپیریر اسپائینس پراسس کے اندر کی طرف نیز ان مقامات پر جہاں سے کہ اعصاب سرین اور آلاتِ تناسل رواں ہوتے ہیں محسوس ہوتا ہے جو دبانے سے قدرے زیادہ ہوتا ہے۔

۷۔ سروایکو اوکسپٹل نیورلجیا۔ بالائی چار حسی سروائیکل اعصاب کا درد ہے جو گلو اور پشت سر و گردن پر ہوتا ہے یہ درد بہت کم مگر شدید ہوتا ہے جسکے باعث سر ہلانا دشوار ہوتا ہے۔

۸۔ سروایکو بریکیل نیورلجیا۔ زیریں چار سروائیکل اور پہلے ڈارسل عصب کی شاخہائے حسی کا درد ہے جو پشت گردن کے زیریں اور بازو کے بالائی حصہ کی پشت ساعد کے درونی اور پچھلی طرف اور کبھی انگلیوں تک ہوتا ہے۔

۹۔ مسٹوڈینیا۔ یہ انٹر سوپرا کلاویکولر عصب کا جو کہ حسی عصب پستان سے ہے درد ہے۔

اسباب۔ عورتوں کو عالم شباب سے تیس سال تک اکثر خراش رحم و خفیفۃ الرحم یا کمزوری جو بوجہ انیمیا کلوروسس یا عرصہ تک دودھ پلانے کثرت اور اریا تکلیف اورار حیض سے ہو پیدا ہوتا ہے بعض دفعہ ہسٹیریا یا اثر ملیریا تکان فکر کا غالب ہونا یا تر جگہ میں سونا بھی اسکے سبب ہوتے ہیں۔ مردوں میں شاذ ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر انٹر کاسٹل نیورلجیا کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔

علامات۔ پستان کے مختلف مقامات پر دبانے سے درد ہوتا ہے جو کہ شانہ و بغل سے ہاتھ تک پھیل سکتا ہے یہ درد شدید لیکن ایام ماہواری سے قبل ہوتا ہے حالت زیادتی میں تے بھی ہوسکتی ہے بباعث لٹکنے کے درد شدید اور بوجہ معلوم ہوتا ہے اور جانب معلول کی کروٹ لینا دشوار ہوتا ہے یہ مرض عرصہ تک رہتا ہے اور کینسر کا شبہ ہوتا ہے۔

تشخیص۔ نیورلجیا امورات ذیل یاد رکھنے سے بخوبی ہوسکتی ہے یعنی یہ درد اعصاب کے متوازی اکثر ایک سمت میں نوبتی طور پر خفت یا شدت سے ہوتا ہے لیکن باری کے وقت شدید اور وقفہ میں خفیف یا کبھی بالکل ندارد بھی ہوجاتا ہے اور ایسے مقام پر جہاں سے کہ اعصاب سوراخ استخوان سے نکلکر زیر جلد پھیلتے ہیں دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے مقام ماؤف کی حس و پرورش و فعل میں فتور پڑجاتا ہے جسمی و مقامی سوزشی علامات نہیں پائی جاتیں اور نہ درد کے موافق مقامی و جسمی کوالف۔ اکثر عصبی درد خاص خاص اسباب اور خرابی طبیعت سے حادث ہوتے ہیں جیسا کہ کلوروسس سے فیشل نیورلجیا و سوایکسس کا درد۔ انیمیا سے گیسٹرک و انٹسٹائنل نیورلجیا ملیریا سے سوپراربیٹل عصب کا درد۔ حب مفاصل سے عرق النساء و درد قفا۔

علاج۔ نیورلجیا سبب کو دور کرنا۔ کمزوری کو رفع کرنا مقدم اصول ہیں چنانچہ سبب کو حتی الامکان تلاش کرکے دور کریں۔ کوئی خارجی چیز مثل گولی مردار ہڈی رسولی یا سدہ امعاء میں ہو تو تدبیر مناسب سے نکالدیں نقرس وجع مفاصل آتشک یا ملیریا کی سمیت ہو تو کالچیکم پٹاسیم آیوڈائڈ ایکٹیا ریسموسا ایکونائٹ آرنیکا کوئینائن آرسنک اسٹرکنائن کاڈلیور آئیل مرکبات

زنک فاسفورس سلور وغیرہ بہتر ہین بدہضمی مین پیپسین روبرب اپیکاکوانا یا ایلکلائیز کا استعمال کرین۔ غذا زود ہضم اور مقوی مثل دودہ شوربہ بیضہ گاہے شراب دین۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی بہی مقدم سمجہین۔ باری کے وقت ادویہ مسکن اعصاب مثلاً افیون مارفائن۔ کلورڈاین برومائڈ آف پٹاسیم ہیپ۔ اسٹرامونیم ہارسائمس بلاڈونا کلورل ہیڈریٹ کروٹن کلورل اکونائٹ ورسٹیرا کونایم آیل آف یوکلپٹس گلاپولس گلسی سیمم پیپرواہی رئنس وغیرہ کہلائین۔ امیونیم کلورائڈ بہی مستعمل ہے جسکو تیس گرین کی مقدار مین بہت سے پانی کے ہمراہ ملاکر گہنٹہ گہنٹہ بعد دین۔ اگر چوتہی خوراک سے فائدہ ہو تو موقوف کر دین اگر فائدہ ہو تو مقدار خوراک نصف کر کے دن مین صرف تین مرتبہ دینا کافی ہے۔ ڈفیوزیبل اسٹیمولنٹ ادویہ مثل ایرومٹک اسپرٹ آف امیونیا ایتھر برانڈی گرم جوشاندہ چاء وغیرہ پلائین۔ کلوروفارم یا ایتھر سنگہائین۔

مقامی علاج۔ مقام درد پر سینک کرنا آبلہ اوٹہانا مسٹرڈ پلاسٹر لگانا گرم لوہا پہیرنا مفید ہین سردی پہونچانے کی غرض سے برف رکہنا ایوے پورٹینگ لوشن یا ایتھر کا اسپرے لگانا مفید ہے ادویہ مسکن اعصاب مثل مارفائن یا اٹروپائن کی زیر جلد پچکاری لگانا یا مقام ماؤف پر مالش کرنا بہتر ہے۔ اس مطلب کے لیے کلوروفام بلاڈونا ایکونائٹ یوکلپٹس آیل اوپیم وغیرہ بصورت لینیمنٹ پلاسٹر یا مرہم مستعمل ہین نسخہ۔ وریٹرین ۱۲ گرین۔ ایکونائیٹس ایک گرین اسپرٹ مین حل کرین اور اسٹکنگ پلاسٹر پر لگاکر ہتہنی برابر ایک ٹکڑا کاٹ کر مقام ماؤف پر چپکائین۔

نسخہ۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا اور اوپیم ہر ایک سات گرین۔ اکسٹراکٹ پاپی ۲ اونس چری لارل واٹر نصف اونس ملاکر مرہم بناکر ٹشیو پیپر یا موم جامہ پر لگاکر مقام درد پر چپکا دین اور اوپر سے فلالین کا بنڈج لپیٹ دین۔ نسخہ۔ کلورل ہیڈریٹ ایک اونس پانی سولہ اونس ملاکر گرم کرین اور لنٹ کی تین تہ کر کے اس عرق مین بہگو کر مقام ماؤف پر رکہین اسکے اوپر فلالین تین تہ کر کے گرم پانی مین بہگو کر نچوڑ کر رکہین۔ سب سے اوپر موم جامہ یا ربر شیٹ رکہکر ۱۲ سے ۸ گہنٹہ تک بندہا رکہین بعدہ سب چیزین ہٹا کر اوسی مقام پر کلوڈین لگائین یا نشاستہ برگ کرروئی رکہ کر باندہ دین۔ گاہی بجلی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے جب کوئی ترکیب سفید نہ پڑے تو ایکیو پنکچر نیڈل سے

عصب کو چھیدیں یا کھینچیں یا قطع کریں۔

یاد رہے کہ جب سوزش مخرج عصب تک ہو تو کھینچنا مضر ہوگا قطع کرنے سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا علاج مذکورہ ہر قسم کے نیورلجیا میں کارآمد ہوسکتا ہے لیکن علاوہ اسکے چند اور تدابیر ہیں جو خاص خاص مقامات کے نیورلجیا میں مفید ہیں۔

فیشیل نیورلجیا۔ دانت اگر خراب ہو تو نکالدیں ڈاڑھی مونچھ رکھنے کی ہدایت کریں تاکہ ڈنٹل اعصاب سردی کے اثر سے محفوظ رہیں۔ اگر گرم پانی کے بخارات مقام درد پر پہونچانے یا قطرہ ایسرین آنکھ میں ٹپکانے سے بھی تخفیف ہوسکتی ہے لیکن اس مرض میں کروٹن کلورل ہائڈریٹ تین گرین کی مقدار میں جلسمین ۱/۲ گرین کی ہمراہ گھنٹہ گھنٹہ بعد استعمال کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جلسمیم کا لکوئڈ اکسٹراکٹ دو سے پانچ قطرہ کی مقدار میں خصوصًا جب دانتوں کی جڑ میں درد ہو دینا مفید ہے۔ پٹاسی کلوراس ۳۰ گرین کی مقدار میں تین ہفتہ تک استعمال کرانے سے فائدہ ہوا ہے۔ عقرقرحا چبانا یا دانتوں کے مابین سفوف رکھنا عمدہ تدبیر ہے اسلیجن ۴ گرین کی مقدار میں بھی مفید ہے۔

ہمی کرینیا شقیقہ۔ باری کے وقت غذا نہ کھائیں صرف لیٹے رہیں آرسنک کوئینائن اور آئرن کے علاوہ برومائڈ آف پٹاسیم ہمیپ اور گوارینا کھلائیں نسخہ مارفائن چار گرین۔ اٹروپائن دو گرین۔ ایکونائٹین ایک گرین۔ رکٹی فائڈ اسپرٹ دو ڈرام۔ گلیسرین چار ڈرام ملا کر پھریری سے مقام درد پر لگائیں یا ارگوٹین نصف گرین قدرے گلیسرین اور پانی میں ملا کر زیر جلد پہونچائیں ایتھر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

سائٹیکا۔ اگر امعا میں سدہ ہو تو ٹرپن ٹائن اور اکسٹرا ایل کا انیما دیں یا ایلوز ایک گرین۔ رب بلاڈونا تہائی گرین ملا کر ایک گولی بنا کر بوقت خواب دیں یا کنفکشن سنا دو اونس اسکیمونی اور سیرپ آف جنجر ہر ایک ایک اونس۔ سیکرٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن دوسو بیس گرین ملا کر اسمیں سے ایک ڈرام ہر روز بوقت صبح دیا کریں یا کوئی تیز مسہل مثلًا کروٹن ایل ایک منم ہر دوسرے روز صبح کے وقت دیں اور اوسکے بعد یہ نسخہ پٹاسی آیوڈائڈ نصف ڈرام۔ سوڈی آئی بائی کاربوناس

بیس گرین - لائکر پٹاسی بیس منم - اسپرٹ آف پیپرمنٹ بیس منم پانی دو اونس ملاکر ایسی تین خوراک دن مین تین مرتبہ بعد غذا دین - جب کہ سبب نہ دریافت ہو تو سلفیٹ آف سوڈیم چالیس گرین سوڈی آئی بائی کاربوناس بیس گرین - کلورائیڈ آف سوڈیم پندرہ گرین - چاک پوڈر دس گرین - سیکرٹیڈ کاربونیٹ آف آئرن پندرہ گرین پاؤ سیر پانی کے ہمراہ ایک مرتبہ علی الصباح پی لین - جب سمیت وجع مفاصل باعث مرض ہو تو سیلی سین بارہ گرین چھ چھ گھنٹے بعد دین یا ٹنکچر ایکونائٹ دس بوند یوس اوپیائی ایک گرین تین دفعہ یا پٹاسیم آیوڈائیڈ زیادہ مقدار مین دین - سفلس مین مرکیوری نہایت مفید ہے ٹرپن ٹائن ایک ڈرام شہد ایک اونس ملاکر نصف صبح نصف شام کو کھلائین - خرس صورت مین ٹنکچر ایکیٹا ریسی موسا ایک ڈرام پٹاسی آئی آیوڈائیڈم بیس گرین پانی ایک اونس دن مین تین دفعہ پلائین یا پٹاسی آئی آیوڈائیڈم دس گرین پٹاسی آئی کاربوناس نصف ڈرام کوئینائن دو گرین سیمپورا گو اسائی کمپوزیٹا دو اونس ملاکر تین مرتبہ دن مین پلائین - مقام ماوف پر لائکر امونیا دو ڈرام ٹرپن ٹائن آئل اور میٹھا تیل ہر ایک ایک اونس ملاکر مالش کرین یا منتھل ایک ڈرام اولیم کیپری او فلائی اور روغن دار چینی ہر ایک بیس بوند الکحال ایک اونس ملاکر ران پر ملین - بحالت حادہ ہری سینگی یا جونک سیاٹک فورمین پر لگائین بعدہ اوسی مقام پر اکسٹرو پاٹن مارفائن گلیسرین ملاکر ملین - لیکن مزمن حالت مین جب غلاف مین رطوبت جمع ہو تو ایکوپنکچر ٹیڈل ٹروکنز سیجر اور اسکیم کی ٹیوبراسٹی کے مابین لگائین یا فلالین کے بتدریج پر سفلیر کا سفوف برک کرادے پیر پیٹین اور اوپر سے لاسٹک بتدریج باندھین چند بلسٹر روپیہ روپیہ کے مساوی دو دو انچہ کے فاصلہ پر لگائین بعدہ آبلے توڑ کر مرہم مارفائن لگائین اور بعد کو خشک ہو جانے کے دوبارہ اور سہ بارہ اوسی سیدہ مین یہی عمل کرین - گل بھی لگاتے ہین اور نرو کو کھینچتے ہین -

انٹر کاسٹل نیورلیجیا مین صرف روغن ٹرپن ٹائن دس بوند گا - یہ کمپونڈ اسپرٹ آف ایتھر ۵ منم کے ہمراہ ملاکر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے - نائٹریٹ آف امائل سنگھائین - گرم پانی مین برانڈی یا وسکی ملاکر پلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - کروٹن آئل لینیمنٹ کی مالش کرین -

یا پولٹس میں مسٹرڈ ملا کر باندھیں۔

کرورل نیورلیجیا۔ مثل سائیٹکا کے چارہ جوئی کریں۔

لمبوایبڈامینل نیورلیجیا۔ تھرمن کائن کے ذریعہ سینک کرنا اور ایٹروپائن مارفائن زیر جلد داخل کرنا مفید ہوتا ہے۔

سروایکو اوکسپٹل نیورلیجیا۔ کا علاج اوس حالت میں جب مہروں کا کیریز باعث مرض نہو تو مثل فیشیل نیورلیجیا کے ہے۔ سنگلس میں سیماب کے استعمال وانز بجلی سے نفع ہوجاتا ہے۔

سروایکو برکییل نیورلیجیا۔ ہو تو مریض کو جسمی اور دماغی محنت سے باز رکھیں اور ہاتھ کو سلنگ لگاکر آرام دیں عضلات ڈھیلے پڑگئے ہوں تو اسٹرکنائن کی پچکاری زیر جلد کریں ان دواؤں سے فائدہ نہو تو آب وہوا تبدیل کرائیں۔

مسٹوڈ ینیا۔ اول گلیسرین میں اکسٹرا کٹ بلاڈونا ملا کر لیپ کریں بعدہٗ افیون اور ہیڈریٹ آف کلورل کے گرم سولیوشن میں اسپنجیو پائلائن ترکر کے رکھیں۔

نوع دوم کمپلکس عصبی امراض

فقرہ اوّل

کنولشنز Convulsions اختلاج

چونکہ یہ مرض جوانوں بچوں اور زچاؤں کو مختلف وجوہات سے ہوتا ہی لہذا علیحدہ علیحدہ بیان کیا گیا ہے

(الف) جوان آدمیوں کا کنولشنز۔ امراض عصبی میں کنولشنز یعنی تشنج کا دورہ ایک نہایت خطرناک علامت ہے جس سے وابستگان مریض بہت ڈرجاتے ہیں کیونکہ یہ مرض یکایک لاحق ہوکر مریض کا چہرہ بگاڑ دیتا اور بیہوش کردیتا ہے۔

تعریف۔ اختیاری عضلات میں یکایک جلد جلد باری باری تشنج ہوتا ہی جسکے ساتھ بیہوشی بھی عاید ہوتی ہے

اسباب ۔ دماغ میں سیلان خون ہونے یا اوسکی شرائین میں تھرمبوسس یا المبولزم ہونے یا اوسکے پھٹ جانے یا اوس میں بہ سبب اجتماع مادہ آتشک یا سرطان یکایک کنجیشن ہونے سے

کل دماغی ساخت خصوصاً خاکی حصہ کی پرورش مین یکایک خلل واقع ہونا - دماغ یا اوسکی جھلیون مین سوزش یا دبل ہونا - دماغ مین یکایک خون کا کم مقدار مین پہونچنا جیسا کہ جسم کے کسی حصّہ سے بکثرت سیلان خون ہونے سے دیکھا جاتا ہے - دماغ مین دفعتاً خراب خون کا اثر ہونا جیسا کہ پھانسی لگنے لیرنگس مین تشنج کاربونک ایسڈ یا تھی یا یوریا وغیرہ کی سمیت سے ہوتا ہے - خراش منعکسہ بوجہ کرم یا سدّہ امعا یا بدہضمی سنگ گردہ یا مرارہ گذرنے یا جلجانے وغیرہ سے ہوتی ہے -

علامات - یکایک بیہوشی طاری ہوتی ہے اور کل جسم کا ہے طول مین ایک طرف کے نصف جسم یا چہرہ یا صرف ایک ہاتھ یا پاؤن کے اختیاری عضلات مین جلد جلد غیر منتظم طور پر تھوڑی دیر تک تشنج ہوتا ہے - چہرہ بیڈول پھیکا یا نیلا ہوجاتا ہے - کرۂ چشم بیحرکت پتلیان کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا - مریض دانت پیستا ہے زبان باہر نکل پڑتی اور دانتون سے کٹجاتی ہے سانس بدقت اور خراٹہ کے ساتھ اخیر پر پاخانہ پیشاب خطا ہوجاتا ہے مریض لمبی سانس لیتا ہے اور ہاتھ پیر پھیلجاتے ہین اور مریض سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے -

انجام - بلا موجودگی امراض دماغ یا گردہ کے جوانون مین اس مرض سے اکثر کوئی نہین مرتا -

علاج - سبب قابل رفع کو دور کرین - باری کے وقت گلوبند وغیرہ کھولدین ٹھنڈی ہوادار جگہہ مین لٹائین چارپائی سے نگرنے دین سر پر آب سرد یا برف کی تھیلی رکھین رائی کو گرم پانی مین ملاکر پاشویہ کرائین یا رائی کا ضماد پنڈلیون پر کرین حسب موقع ہوشیاری کے ساتھ کلوروفارم سونگھائین بغرض ازالۂ تشنج انٹسپازماڈک اور ہپناٹک دوائین استعمال کرین - دم گھٹکر موت لاحق نہ ہونے کی غرض سے مصنوعی تنفس کرائین اور کمزوری سے محفوظ رکھنے کو ادویات محرکہ پلائین -

(ب) انفنٹائل کنولشنز یعنی ام الصبیان - جو بچّون مین ہوتا ہے -

اسباب - یہ مرض سات یا آٹھ برس تک کی عمر کے بچون کو زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس عمر مین

اور ان سبب سے عصبی تحریک زیادہ ہوجاتی ہے چنانچہ حرکت معکوسہ کا اثر بہت ہوتا ہے امراض ساخت دماغ جیسے سوزش یا ٹیوبرکل کا پیدا ہونا یا سکتہ یا دماغ کا اینیمیا ہونا جیسا اکثر کمزور بچوں میں یا انکو جنہیں غذا بخوبی یا عمدہ نہ ملتی ہو ہوتا ہے - سمیت خون میں ہونے جیسے خسرہ امراض گردہ وغیرہ میں حرکت معکوسہ سے اکثر ہوتا ہے جیسا دانت نکلنا - کرم امعا - سنگ مثانہ - بدہضمی سردی لگنا یا بھیگنا - دہشت کھانا وغیرہ - بہت کم عمری یا زیادہ عمر والوں کی اولاد زیادہ تر قابل جانب مرض ہوتی ہے والدین میں کوئی عصبی مزاج مثلاً مرگی ہسٹیریا وغیرہ ہونے سے بھی بچے کو ہوسکتا ہے - کثرت سیلان خون یا اسہال میں بھی ہوتا ہے -

واضح رہے کہ شدید بخار نیوموینا وغیرہ میں جاڑہ سے بخار چڑھنے کے بجائے بچوں کو کنولشنز ہوتے ہیں -

علامات - خفیف حالت میں اس مرض کو انوارڈ فٹ Inward fit کہتے ہیں جو تولد کے چند روز بعد بچوں میں ہوتا ہے اسمیں بچہ سوتا ہوا معلوم ہوتا ہے آنکھ کا ڈیلا گھماتا اور اوپر کو چڑھا لیتا ہے چہرہ کے عضلات قدرے پھڑکنے لگتے ہیں گاہے منہ کے گرد ایک نیلا حلقہ پڑجاتا ہے - بچہ آہستہ آہستہ کراہتا اور سانس ذرا دقت سے لیتا ہے - یہ کیفیت خرابی دودھ سے بدہضمی ہوکر وقوع میں آتی ہے جسمیں ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دو بوند اسپرٹ ایتھر کمپونڈ دو بوند - عرق سونف یا ڈل واٹر ایک ڈرام ملا کر دینے سے یا ایک قطرہ روغن سونف شکر میں ملا کر کھلانے سے فائدہ ہوجاتا ہے -

شدید حالت میں بچہ چیخ مار کر یکایک بیہوش ہوجاتا ہے اور عضلات میں تشنج ہونا شروع ہوتا ہے شروع میں ہاتھ پیر سخت کھنچے ہوئے اور انگوٹھے مڑے ہوئے - سر سامنے یا پیچھے گاہے پہلوؤں پر بھی بار بار متحرک ہوتا ہے آنکھ کے ڈیلے ادھر ہوئے اوپر اور اندر کو کھنچے ہوئے - اشک جاری - پتلیاں سکڑی ہوئیں اخیر کو کشادہ اور بے حس باچھیں اوپر اور باہر کو کھنچی ہوئی جس سے چہرہ بدنما ہوجاتا ہے - چہرہ اول سرخ بعدہٗ نیلا ہوتا ہے منہ سے سفید جھاگ نکلتے ہیں لیکن زبان کٹ جانے کی حالت میں سرخ ہوتی ہے

لیرنگس مین تشنج ہونے کے باعث تنفس غیر منتظم بدقت ہوتا ہے وریدہا سے گلو خون سے پر
بعض جلد جلد باریک پیشاب پاخانہ بے اختیار بہ سبب تشنج عضلات شکم کے خارج ہوجاتا ہے
کوالف بالا ایک دو لمحہ کے لیے ملتوی رہکر پہر اوسی طریق سے تاوقتیکہ مدت باری ختم نہ ہو ہوتی ہین
باری اوترنے کے قریب بچہ لمبی سانس لیتا ہے اور ہاتھہ پیر ڈہیلے پڑجاتے ہین - چہرہ کی
نیلاہٹ زایل ہوکر اصلی رنگت آجاتی ہے بعد اسکے مثل خوف زدہ کے بچہ روتا اور روتے
روتے سوجاتا ہے اور عرق سے بدن تر ہوجاتا یا کوما ہوکر مرجاتا ہے - یادرہے کہ تشنج کا ہے
جسم کے ایک جانب یا صرف ایک ہاتھہ یا پیر یا صرف چہرہ کے عضلات مین ہوتا ہے اگر دونون
طرف ہو بہی تو یکسان کہچاوٹ نہین ہوتی اسوجہ سے چہرہ زیادہ بدہیئت ہوجاتا ہے - یہ بہی واضح
ہو کہ باری جسقدر خفیف ہوا وسیقدر زیادہ عرصہ تک مقیم رہتی ہے اور بعضون مین دن مین تین
چار دفعہ تین یا چار گھنٹے کا وقفہ دیکر عود کیا کرتی ہے اگر باری اوترنے کے بعد بچہ بے چین ہو
دانت پیستا اور کروٹ بدلتا رہے اور نیند بخوبی نہ آوے تو باری کے عود کرنیکا اندیشہ ہے یہ
مرض جسقدر زیادہ عمر مین ہو کم خطرناک ہوتا ہے -

انجام - کوئی احول ہوجاتا ہے کسی کو انفنٹائل پرالسس اور بہی بلیپیا ہوجاتا ہے گا ہے
گا ہے قوۃ باصرہ شامہ تکلم اور عقل مین فتور ہوجاتا ہے -

علاج - باری کے وقت گلو کرو سینہ کی بندش دور کرین اور سر اونچا کرکے سرد پانی کا
چھینٹا منہ پر دین ہوادار جگہہ مین لٹائین بعد اسکے گرم پانی مین بیٹہا کر سر پر سرد پانی یا برف رکھین
مدت باری زیادہ ہو تو کرانڈ شریان پر ذرا دباؤ پہنچانے اور کلوروفارم اسپرٹ مین ملاکر سنگہانے سے
بہی حصول مطلب ہوتا ہے - ایک حصہ سرکہ کو تین حصہ پانی مین ملاکر حقنہ کرین موقع مناسب
پر ہوشیاری کے ساتھہ کلوروفارم سونگہائین بعد باری اوترنے کے اسباب مرض دور کرنے
مین سعی کرین یعنی قبض رفع کرنے کے لیے مسہل دواؤن کا حقنہ کرین یا کیلومل جیلپ روبرب
وغیرہ کہلائین - نفخ دور کرنے کے لیئے کارمے نیٹو ادویہ اگر خراب غذا اسعدہ مین ہو تو مقئی
دوائین استعمال کرین اور اگر کرم امعا ہو تو دور کرین دانت نکلتے وقت مسوڑون مین شگاف

دین - دافع تشنج ادویہ جیسا کہ شک بتہر بلاڈونا کلورل ہائیڈریٹ وغیرہ دیا مفید ہے اگر کہانہ سکے
توحقنہ ذیل کام مین لائین مثلاً مشک ملا کر پانچ گرین کلورل ہائیڈریٹ سات گرین -
بیضہ مرغ ایک عدد پانی پانچ اونس ملا کر حقنہ کرین - اگر غنودگی ہو تو سر پر برف رکھین اور ہاتھ
پاؤن سرد ہون تو شراب کا نوشتاب اور دیگر محرک ادویہ استعمال کرنا مفید ہے جسمی
رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً ہائیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ٹنکچر ہائیوسائمس کے ساتھ اور
انیمیا مین مرکبات فولاد استعمال کرین جبکہ بچہ دودہ پیتا ہو تو برومائیڈ آف پوٹاسیم بانیت تہوڑی باری اور دقفہ
مین دین اگر کہانہ سکتا ہو تو ان کا حقنہ کرنا بھی جائز ہے - باری اور ترتیب کے بعد کاڈ لور آئل
اور دوائی نرم فرائی دین -

ایکلمشیا نوٹنس Eclampsiu Nutans.

بچون کا مرض ہے جو بہت کم دیکھا جاتا ہے کیفیت اس مرض کی مثل صرع کے ہے عقل مین
فتور پڑ جاتا ہے الا بیہوشی نہین ہوتی چونکہ کئی دفعہ دن مین بچہ کا سر کا ہے کل جسم سامنے
اور پیچھے کو مثل سجدہ کرنے کے متحرک ہوتا ہے اسیوجہ سے اسکو سلام کرنا مرض بھی کہتے
ہین علی الصباح اکثر دورہ ہوتا ہے گاہے غنودگی - بعد اسکے بہینگاپن معلوم ہوتا ہے -
زبان میلی قبض بھی ہوتا ہے بعدہٗ دماغی علامات نمایان ہوتی ہین - مرگی گاہے ہمی پلیجیا یا
پیرا پلیجیا ہوجاتا ہے جب آرام ہونے والا ہے تو چہ مہینے سے دو تین برس مین اچھا ہو جاتا
ہے لیکن پہر بھی اصلی حالت پر نہین آتا -

علاج - حفظان صحت پر نگاہ رکہین - دست بند ہیو ہرب میگنیشیا یا انیوز سے خلاصہ
کرین مقوی دوائین مثلاً آئرن کونین کیمیکل فوڈ کاڈ لور آئل وغیرہ کہلائین سرد پانی یا گنگنے
پانی سے غسل کرائین -

ہکف یعنی ہچکی Hiccough - جو کہ خاص مجاب حاجز کا تشنجی مرض ہے اسی جگہ
بیان کرنا مناسب ہے - یہ ایک بڑی تکلیف دہ علامت ہے جو کہ حجاب حاجز مین لگاتار یک

نوبتی طور پر تشنج ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔
اسباب۔ اسکی ۵ قسم پر منقسم ہین۔ (۱) سوزشی جوکہ اکثر شکم کے امراض مین دیکھا جاتا ہے
مثلاً گیسٹرائیس پری ٹونائیٹس ٹائفلائٹس Typhlitis. اور شدیٹائفائیڈ فیور۔
(۲) ریفلیکٹو۔ جیسا بہت گرم اشیا کہانے سے یا بدہضمی یا بہت زیادہ شکم بہرنے کے
باعث جیسا ننہے بچون مین دیکھا جاتا ہے ہوتا ہے۔
(۳) اسپیسفک Specific جسمین کوئی خاص ظاہر اسباب نہین معلوم ہوتا ہے لیکن
ضرور کوئی سمیت خون باعث مرض ہوتی ہے مثلاً نقرس ذیابیطس مزمن برائٹس ڈزیز۔
(۴) نیوراٹک Neurotic جسمین عصبی فتور پایا جاتا ہے مثلاً Hysteria مرگی
ولی حسد یا دماغی گوڑی۔
علاج۔ بعض وقت بہت مشکل سے یہ تکلیف رفع ہوتی ہے اکثر خفیف حالت مین
سانس روکنے سے یا پانی تہوڑا پینے یا غراغرہ کرنے سے اچھا ہوجاتا ہے کاہی ہلاس Snuff
یا اور کوئی طرح چھینک مثلاً ونگ کی دہونی سے بہی جاتی رہتی ہے۔ برف ایک ڈرام نمک اور
عرق لیمون یا نمک اور سرکہ یا ایک ڈرام شراب بہی استعمال کرنی چاہیئن۔ خراش معدہ مین
پیٹ کو دبونے سے ہچکیان فوراً بند ہوجاتی ہین۔ سخت شدید حالت مین مختلف دافع تشنج
ادویہ مثل بلاڈونا یا سافٹیڈا اعلی التواتر استعمال کرنے سے بہی بعض اوقات تہوڑا نفع ہوتا ہے
یا پلوکارپین کے استعمال سے بہی نفع ہوتا ہے کلوروفارم کا بہپارہ کے طریق پر استعمال کرنا
اور مارفیا کی زیر جلد پچکاری دینا بہی ایک مناسب تدبیر ہے اور بعض مریضون مین نائٹریٹ
آف ایمائل اور نائٹروگلیسرین مفید ثابت ہوئی فرنیک نرو پر برقی طاقت پہونچانے یا ان
اعصاب پر جو درمیان سر اور اسٹرنوکلائڈو مسٹائڈ مسلز کے واقع ہین دباؤ پہنچانے سے
نفع ہوتا ہے لیکن شدید حالت مین یہ سب تدابیر بے سود نظر آتی ہین۔
(ج) ایکلمشیا آف پارٹیوری اینٹ دی ہن یعنی زچاؤن کا کنولشنز
ایام حمل کے پچہلے تین مہینون مین خاصکر بوقت وضع یہ بیماری ہوتی ہے اسیوجہ سے اسکو

پیورپرل کنولشنز بھی کہتے ہیں جس میں یکایک بیہوشی ہوکر تمام جسم رہ جاتا ہے جس میں اوّل
ٹانک بعدہٗ کلونک قسم کا تشنج ہوتا ہے جنین کے وضع ہونے کے بعد غنودگی کم و
بیش رہجاتی ہے۔

اسباب - چونکہ زچہ کا نظام عصبی نازک ہوتا ہے اور اول وضع حمل کے وقت زچہ
کو وقت ہوتی ہے ایسی حالت مین گردہ کے مرض کے باعث یوریا کی سمیت خون مین
اثر کرجائے تو شدت سے یہ عرض لاحق ہوجایا کرتا ہے۔

علامات - مندرجہ ذیل ہون تو ایک جانب دردسر - دوران سر آنکھ کے سامنے پتنگے
اڑتے ہوئے نظر آتے ہین اور فتور بصارت کی شکایت یا عقل مین فتور پڑجاتا ہے حاملہ
عورتون مین اگر یہ علامات پائی جاوین تو پرلونیٹو ٹریٹمنٹ کرین جو ایام حمل چہرہ اور ہاتھون پر آماس
آجاوے تو پیشاب کو بنا پر البیومن کے امتحان کرین جب باری شروع ہوتی ہے تو اول بچہ
اکڑ جاتا ہے جس کے بعد کلونک قسم کا تشنج چہرہ مین ہوتا ہے اور چہرہ بدنما معلوم ہوتا ہے
آنکھین اوپر کو کھچ جاتی ہین - منہ کی باچھین اوپر اور باہر کو ہوجاتی ہین زبان کٹ جاتی ہے چہرہ پھیکا
اور بعد کو نیلگون شرائین گلو تڑپتی ہوئین وریدین ابھری ہوئین منہ سے جھاگ آتے پاؤن
سخت انگوٹھے اندر کو کھچے ہوئے پھر تمام جسم کے عضلات مین جلد جلد تشنج ہوتا ہے تنفس
کچھ عرصہ کے واسطے بند بعدہٗ جلدی سے غیر منتظم طور پر ہونے لگتا ہے اُسکے ساتھ آواز
پھس پھس ہوا کرتی ہے - کبھی پیشاب و پاخانہ بے اختیار خارج ہوتا ہے - باری اترنیکے
بعد مریضہ کو کچھ یاد نہین رہتی -

مدّت - باری کی تین چار منٹ ہے جو کہ بلا تعین عرصہ کے عود کرتی ہے پہلی ہی باری کے
بعد تو مریضہ کو ہوش آجاتا ہے مگر باری جلد جلد عود کرے تو وقفہ مین بیہوشی موجود رہتی ہے
اگر پورے دنون سے قبل یہ بیماری پیدا ہوجائے تو بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے اگر وضع حمل کے
وقت لاحق ہو تو دردزہ بہت زور سے اور جلد جلد ہونے لگتا ہے اور بچہ بباعث تشنج کے
یکایک کسی باری مین ایام معینہ سے قبل تولد ہوتا ہے۔

انجام - تین بیا چار مریضہ مین سے ایک مرجاتی ہے باری کے درمیان دم گھٹکر اور مابعد استسقا سے موت ہوتی ہے -

علاج - جب سے کہ اس مرض مین فصد کھولنا ناجائز ٹھیرایا گیا ہے البتہ کم مرتی ہین تاہم بعض صورتون مین جبکہ مریضہ مضبوط اور تندرست اور دماغ مین اجتماع خون اور چہرہ نیلگون ہو نبض بھری ہوئی اور مضبوط کراٹڈ شرائین مین تڑپ ہو تو فصد لینا لازم آتا ہے - کراٹڈ شرائین کو انگلیون سے دبانے سے بھی بعض اوقات مطالب برآری ہوجاتی ہے دوران خون کی تیزی کم کرنے کے واسطے کمپونڈ جیلپ پوڈر یا جیلپ اور کیلومل دین اگر نگل نہ سکے تو جیلپ پونڈر کروٹن آئل یا چوتھائی گرین الاٹیریم شکر مین ملا کر زبان پر ملدین اسکے بعد کلورل ہیڈریٹ بیس گرین پٹاسی برومائڈ تیس گرین چار یا چھ گھنٹے بعد دینا چاہیے اگر کھا نہ سکین تو بذریعہ حقنہ داخل کرین چہرہ نیلگون نہو تو کلوروفارم سنگھانا بھی مفید ہے - اگر یوریا کی سمیت سے لاحق نہ ہوا ہو تو مارفائن چوتھائی گرین زیر جلد پہنچا دین - باری کے وقت زبان مریض کی نہ کٹجائے اور جسم کو مضرت نہ پہونچے اسلیے حفاظت کرتے رہین ایک کارک دانتون کے مابین رکھدین جبکہ وضع حمل سے پیشتر یہ مرض لاحق ہوا ہے تو وضع کرنا یا نہ کرانا ہنوز زیر بحث ہے - رحم کا منہ بخوبی کشادہ نہوا ہو اور دردزہ بھی نہو تو حبلی کو چھوڑدین لیکن زبردستی رحم کے منہ کشادہ کرکے بچہ کو بذریعہ عمل ٹریفائینگ نکالنا ناجائز سمجھتے ہین -

فقرہ دوم

اسپیزم آف مسلز یعنی تشنج عضلات

خاص خاص عضلات مین درد کے ساتھہ یا بلادرد تشنج ہونے کو اسپازم آف دی مسلز کہتے ہین جو امراض شدیدہ مثلاً ٹائفس ٹائفائڈ یا ملیریس فیورس ڈفتھیریا برائٹیس ڈزیز وغیرہ کے ساتھہ یا مابعد لگا ہے سردی یا چوٹ یا کرم اسعا شاذ و نادر یا بادگولہ یا امراض رحم سے ہوجاتا ہے

جب چہرہ کے عضلات میں تشنج ہو تو اسکو کنوولسیو ٹک Convulsive Tic کہتے ہیں - کبھی صرف ایک یا دو جانب کے چہرہ کبھی کان یا لبوں میں پھڑکن ہوتی ہے - ایک جانب کے عضلات میں پھڑکن ہونے سے چہرہ بدنما معلوم ہونے لگتا ہے اسپیشیو فرنٹیلس عضلہ مبتلا ہو تو پیشانی جھری دار آنکھیں بند یا چھوٹی ہو کر اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہیں کیفیت یکایک شروع ہوتی اور یکایک تھوڑے عرصہ کے لیے ملتوی ہو جاتی ہے اگر ٹینشن عضلات چہرہ میں مدت تک [illegible] رہے تو جانب تشنج کے ہونٹھ کھنچے ہوئے رہتے ہیں عضلات سخت اور [illegible] ہو جاتے ہیں - بعض اوقات جب شب میں پنڈلیوں میں تشنج یکایک بوجہ سردی لگنے یا حرکت معکوسہ کے ہونے لگتا ہے تو مریض یکایک بیدار ہو کر پاؤں کو پکڑ کر دباتا ہے -

ٹے ٹینی Tetany یہ ہاتھ اور پیر کا ٹونک اسپیزم ہے جو کبھی کبھی جسم کے دیگر اعضا میں بھی دیکھا جاتا ہے ریکٹی مزاج کی بچہ یا کمزور آدمی یا دودھ پلانیوالی دایاؤں میں یہ مرض دیکھا جاتا ہے اس مرض میں اکثر ہر دو مقابل اعضا مبتلائے مرض ہوتے ہیں تشنج وقفہ سے ہوتا ہے بیہوشی نہیں ہوتی - ابتدا میں سو جانے جھنجھناہٹ اور دردگی سی کیفیت مقام ماؤف پر معلوم ہوتی ہے بعدہ تشنج خصوصاً بوقت شام ہوتا ہے اور حالت خواب میں بھی تشنج قایم رہتا ہے اور تشنج چند منٹ سے چند گھنٹے تک رہا کرتا ہے عضلات سخت ہو جایا کرتے ہیں اور تشنج ایک یا دو گھنٹہ سے چند روز یا ہفتہ بعد ہوا کرتا ہے یہ مرض چند روز یا ہفتہ یا مہینہ رہکر جاتا رہتا ہے -

علاج - سبب کو دور کریں طاقت کو بحال رکھیں ریکٹس کی دوا دیں - نیند کی مناسب دوا کریں مقوی دوا مفید ہے خاص دوا ان امراض کی یہ ہیں برومائیڈ آف پٹاسیم کلورل ہائیڈریٹ اور یم ولیرین مشک کونایم وغیرہ تھائرائیڈ اکسٹراکٹ بھی مفید ہے -

فقرۂ سوم

ٹٹنس Tetanus. یعنی کزاز

(الف) حرام مغز کے فعل مین بباعث خراش معکوسہ کے فتور پڑنے سے جو اختیاری عضلات مین بے اختیار مضبوطی سے اینٹھن ہونے لگتی ہے اوسکو ٹٹنس کہتے ہین۔
اسباب۔ اکثر چوٹ کے بعد ہوتا ہے جسکا بیان سرجری مین درج ہے یعنی ایک قسم کے بیلس سے جو سیلی زمین یا کہاد مین پیدا ہوکر زخم مین پہونچتا ہے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور سردی لگنے بہیگنے یا مرطوب زمین پر سونے سے بھی ہوجاتا ہے۔ پس یہ مرض ان ایام مین جبکہ تبدیلات موسم جلد جلد ہون یعنی شب و روز کی حرارت مین بہت کمی و بیشی رہے تو خصوصاً غریبون پر جو کہ ننگے لب دریا زمین پر پڑے رہتے ہین ہوجاتا ہے۔ کچہہ کہانے سے بھی عمل کزاز کے تشنج برپا ہوتا ہے۔
علامات۔ بتدریج ظاہر ہوتی ہین ابتدا مریض سردی سے گلے مین تشنجی درد بتلاتا ہے جسکی زیادتی سے سر پیچھے کو کہچ جاتا اور جبڑہ بند ہوجاتا ہے بعد ازان چہرہ سینہ ہاتھہ پانون اور کل جسم کے اختیاری عضلات مین سواے کف پا و دست کرۂ چشم و زبان کے تشنج ہونے لگتا ہے عضلات تن جاتے ہین۔ چونکہ تمام جسم کے عضلات مین یکسان تشنج نہین ہوتا اس لیے بیڈولی مختلف طرح کی ظاہر ہوتی ہے مثلاً جبکہ عضلات پشت مین تشنج ہوتا ہے تو مریض کا سر پیچھے اور دوہڑ آگے مثل کمان کے خمدار ہوجاتا ہے اس کیفیت کو اوپس تہاٹونس اور جب اِسکے ٹہیک مخالف یعنی سامنے کو جہک جاے تو امپرس تہاٹونس اور پہلوی جانب کو خمیدہ ہونے کو پلورس تہاٹونس اور جب سکوڑنے اور پہیلانیوالے ہر دو عضلات یکسان مضبوطی سے کہچے رہین اور پانون سخت اور پہیلے ہوے رہین تو اوسکو آرتہاٹونس Orthotonus. بولتے ہین۔ فم معدہ کے مقام مین مریض جکڑن بتلاتا ہے باری کے

وقت عضلات کے سکڑنے اور سخت پڑنے سے نہایت تکلیف ہوتی ہے چہرہ پیچکا ہوا
سکڑی آنکھیں ادھ کھلی گاہے بشکل ماہی نتھنے پھولے ہوئے منہ کے کنارے کھنچے
ہوئے جس سے دانت نمایاں ہو کر بشکل حالت تبسم کے بنجاتا ہے اس کیفیت
کو رائسس سارڈونی کس Risus Sardonicus کہتے ہیں عضلات تنفس میں تشنج
ہونے کے باعث وقت تنفس اور دمہ ہوتی ہے جو وقفہ میں زائل ۔ آواز قدرے کمزور
مریض گرمی کی شکایت کرتا ہے بدن پر پسینہ آجاتا ہے نبض جلد جلد باریک چلتی ہے لیکن
بحالت شدت نگلنا دشوار کھانے پینے سے لاچار ہو کا پیاسا رہتا ہے منہ میں چپکنے والی
میوکس بھری رہتی ہے نیند نہیں آتی قبض رہتا ہے ۔ ہوش حواس اور حس میں کچھ فرق نہیں
آتا پتلیاں کشادہ پیشاب کرنے میں اکثر دقت ہوتی ہے ابتدا میں تھوڑے عرصہ بعد باری
ہوتی اور جلد زائل ہو جاتی ہے لیکن آخر پر انہیں جلد جلد ہوتی اور عرصہ تک رہا کرتی ہے بلکہ
بالکل سختی زائل نہیں ہونے پاتی کہ پھر دورہ شروع ہوتا ہے باری ہوا چلنے خواہ بستر گرنے یا پردہ
کے چھڑکنے یا آواز سننے سے عود کر آتی ہے ۔ تین سے پانچ دن کے اندر تو دم گھٹنے اور
عرصہ بعد نقاہت یا دیگر اسباب سے مرجاتا ہے قبل از مرگ بعض مریضوں میں جسمی حرارت
بڑھ جاتی ہے جو بعد مرگ بھی موجود رہتی ہے ۔ اس مرض سے عہدہ برا ہونے کی صورت
میں کامل تندرستی تک مدت میں پہونچتا ہے ۔ انجام بہ نسبت ضربی کے ذاتی کا بہتر ہوتا
ہے یعنی امید زیست منقطع نہیں ہوتی ۔

تشخیص

مرض کزاز	زہر کچلہ یا اسٹرکنائن
١۔ گذشتہ حال سے سوائے چوٹ یا سردی کے اور کوئی سبب نہیں دریافت ہوتا	١۔ کچلہ کا اثر کھانے کے بعد ثابت ہوتا ہے
٢۔ شروع سے جبڑہ بند ہوتا ہے جو بعد دورہ کے	٢۔ جبڑہ ہر وقت بھچا ہوا نہیں رہتا باری کے

کے بھی بچا رہتا ہے۔	بعد منہ کھول سکتا ہے۔
۳۔ دو تین دن سے قبل خواہ کیسا ہی شدید ہو نہیں مرتا ہے۔	۳۔ دفعتہً چوتھائی سے ایک گھنٹہ میں تمام ہو جاتا ہے۔

انجام ۔ پانچ دن کے اندر نصف مریض مر جاتے ہیں اگر یہ ایّام گذر جائیں تو امید صحت ہو سکتی ہے۔

علاج ۔ سبب کو دور کریں ۔ طاقت کو بذریعہ زود ہضم غذا کے بحال رکھیں قبض دور کرنے کو ٹرپن ٹائن کا حقنہ دیں ۔ مریض نگل سکے تو جلیب اور کیلومل کھلانا خوب ہے یہ تیمارداری بخوبی کرنا اور سرد ہوا سے بچا کر آرام و چین سے لٹانا۔ شور و غل سے باز رکھنا گرم پانی سے غسل یا بھپارہ دلانا مفید ہے ۔ تشنج رفع کرنیکو کلوروفارم سنگھانا کرٹن کلورل یا کلورل ہیڈریٹ بشمول برومائیڈ آف پٹاسیم پلانا یا امعاء مستقیم کی راہ سے پہونچانا مفید ہوتا ہے ۔ رب گا نجہ تین گرین یا دس کا ٹنکچر پندرہ بوند ایک یا بالنصف گھنٹہ کے فاصلے سے متواتر تاوقتیکہ سرور نہ ہو پلائے جائیں ۔ یا رب بلاڈونا نصف سے ایک گرین تک دو گرین کونائن کے ہمراہ چار چار گھنٹے بعد دویں ۔ علاماتِ نقاہت دامنگیر ہوں تو شوربہ و یخنی پلانا شروع کریں۔

رب کے سیے بار یں چوتھائی گرین کی مقدار میں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دیں تاوقتیکہ باری کو افاقہ نہ ہو یا السرین کا سلوشن زیر جلد دو یا تین تین گھنٹے بعد داخل کریں ایک یا دو گرین ۔ کیورریز Curare نصف منم پانی میں حل کرکے اسمیں سے دس منم بطریق مذکور چار یا پانچ گھنٹہ کے فاصلے سے عمل میں لائیں یا نار کوٹین اور اکونائٹ سے بھی وہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے چرس پلانا ۔ برف کی تھیلی ریڑھ پر رکھنا ۔ رب بلاڈونا کا ضماد کرنا گا ہے مفید ہوتا ہے یا اوس نرو کو جو موجب مرض ہے کھینچنا یا قطع کرنا چاہیئے۔ ایک قسم کا اینٹی ٹکسین سیرم زیر جلد پچکاری کرتے ہیں لیکن اس سے پورا فائدہ نہیں ہوا۔

(ب) ٹرزمس نسینشی ام ۔ Trismus Nascentium یعنی طفل نو تولد کے جبڑے کا بند ہو جانا ۔ یہ عارضہ بعد تولید بارہ تیرہ روز کی عمر میں بند مکان میں رکھنے یا نانا

کبھی گندا دودھ سے تراش دینے سے لاحق ہوتا ہے ہندوستانی اکثر جاؤن کو خراب تر اور بند مکان مین زمین پر لٹاتے ہین جس سے بچون کا اس مرض مین مبتلا ہو کر ضائع ہو جانا تعجب سے نہین ہے جہلا اسکو غلط سبب مشہور کرتے ہین -

علامات - شروع مین علامات خفیف ہوتے ہین کا سب علامات مندرجہ ذیل ہوتی ہین یعنی بچہ بیزار رہتا ہے ... ہاتھ پاؤن بلا سبب ... ہنستے ہین - نیند زائل آنکھ کے گرد نیلا حلقہ پڑ جاتا ہے آنکھ ... رنگ سبز دست آتا ہے - خواہش دودھ بار بار ہوتی ہے - کبھی بلا ظہور علامات بالا بچہ کا چہرہ دفعتاً بے قاعدہ اینٹھتا ہے اور منہ سے جھاگ نکلتے ہین جبڑہ بچ جاتا ہے آنکھ کے اندر گھس جاتے ہین - دودھ نہین پیا جاتا - چہرہ اور جسم نیلا پڑ جاتا ہے دوا دینے یا پانی ... سے تشنج ہونے لگتا ہے ۲۴ سے تیس گھنٹے مین بچہ کمزور ہو کر ضائع ہو جاتا ہے -

علاج - ... احتیاط علاج سے مقدم ہے چنانچہ مکان صاف اور خشک ہو - ہوا اگر ... سے ... بچہ کو صاف کپڑا پہنایا کرین - اس کی غذا کا عمدہ بندوبست کرین اور بچہ کی ناف صاف کرتے رہین - کلوروفارم سنگھائین ریڑھ پر برف لگائین کلورل ہیڈریٹ پلائین گرم پانی سے غسل دلائین اور جبکہ باری ہونے کا آغاز ہو تو نائٹریٹ آف امائل کا سنگھانا مانع مرض ہوتا ہے لیکن نوزائیدہ بچہ کے لیے یہ بڑے سخت علاج ہین ان کا استعمال نہایت ہوشیاری کے ساتھ اور اشد ضرورت یعنی مرض کے نہایت سخت ہونے کی حالت مین کیا جاتا ہے -

فقرہ چہارم

ہیڈروفوبیا Hydrophobia لذع الکلب

ہیڈرو کے معنی پانی اور فوبیا کے معنی ڈرنا - چونکہ مریض پانی سے ڈرتا ہے لہذا اس نام سے

نامزد کیا ہے اسکو ریبیز یعنی ہڑک بائی بھی کہتے ہین یہ ایک تشنجی مرض ہے جو مدلا ابلانگٹیا اور
گلاسوفیرنجیل عصب پر ایک خاص سمیت کا اثر ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ کتے یا بلی یا گیدڑ
ایک سمیت پیدا ہوجانے کے باعث باولے ہوجاتے ہین اگر وہ کاٹ کھائین تو سمیت
بذریعہ انکے رال کے کاٹے ہوئے زخم سے انسان کے جسم مین موثر ہوجاتی ہے۔ زخم ہونا
بھی ضرور نہین بلکہ ایسے مقام پر جہان کا اپیدرس بہت باریک ہو جانور مذکور کے چاٹنے
یا رطوبت لگنے سے بھی سمیت سرایت کرجاتی ہے۔ سمیت پیوست ہونے کے بعد چار
سے سولہ ہفتہ یا زیادہ عرصہ مین بیماری پیدا ہوسکتی ہے بہرحال دو برس کے اندر ظہور اس
مرض مہلک کا ہوجاتا ہے۔ اوّل آٹھوین جوڑے عصب کی ایسا فیجیل شاخ پر ایسا اثر ہوتا ہے
جس کے باعث پانی منہ کے قریب لیجاتے ہی مریض کی گھگی بندہ جاتی ہے اور تنفس مین
بھی دقت آتی ہے جس سے ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر بھی صدمہ معلوم ہوتا ہے۔ پھر سماعت اور
بصارت مین فرق پڑجاتا ہے۔ اور مریض روشنی کے اثر۔ آواز۔ ہوا لگنے یا چھونے سے چونک
پڑتا ہے زخم مین کچھ تکلیف نہین ہوتی بلکہ اچھا ہوجاتا ہے صرف مرض پیدا ہونے کے خوف سے
پژمردگی رہتی ہے۔

علامات ۔ ایام معدودہ کے بعد اگر زخم اچھا ہوگیا ہو تو داغ زخم پر درد اور چمک یا سردی
یا سوجانے کی کیفیت محسوس ہوتی ہے بعض اوقات سوجن کر از سر نو ہرا ہوجاتا ہے اور
خراش دار رطوبت جاری ہوجاتی ہے اور مقام زخم سے درد عصب کے متوازی پھیلتا ہے گوکہ
ہر وقت نہین رہتا۔ مریض پژمردہ دل ہوتا ہے دوسرا اور خفیف بخار چڑھ آتا ہے اور مریض بیماری
کیطرف خاصکر خیال کرتا ہے۔ علامات بالا کے چند گھنٹہ سے دو تین دن مین اصل مرض کی
علامات شروع ہوتی ہین یعنی یکایک تشنج ہوتا ہے اور بکتا ہے پلک بار بار مارتا ٹھنڈی سانس
جلد جلد بھرتا ہے بخار زور دکھاتا ہے۔ جی متلاتا۔ گردن سخت ہوجاتی ہے تنفس اور نگلنے مین
دقت پیش آتی پانی دیکھکر ڈرجاتا۔ اور چہرہ دم گھٹنے کا سا متوحشی بنجاتا۔ لعابدار بلغم منہ مین بھرا رہتا
ہے جسکے خارج کرنیکو مریض کھوکھو کرتا ہے تب ہی چونک پڑتا ہے۔ اسی کھوکھو کو جھلا لوگ

سونگنا خیال کرتے ہین اور جب مریض کسیقدر مفلوج ہوکر گھٹنے کے بل چلتا ہے تو اس کو کتے کا پہنا کہتے ہین بیخوابی اور آنکھون کے سامنے دہوکہ پڑنا مردون مین تندی ہوکر احتلام ہوجانا اور عورتون مین علامات دیوانگی حاجت پیشاب بار بار ہونا اور بعضون کا بند ہوجانا دیکھا جاتا ہے بعد اسکے مریض پانی دیکھنے یا اوسکے نام سے اور بعض حقہ پینے کی آواز سنکر باری مین مبتلا ہوجاتے ہین۔ تشنج ظاہر ہونے کے دوسرے روز علامات مین ترقی ہوتی ہے پیاس زیادہ ہوتی ہے لیکن پانی پینے کی ضرورت نہین ہوتی ہے۔ فم معدہ پر درد اور نفخ بشرہ سے مایوسی فکر یا دہشت ظاہر۔ پسینہ سرد سے پیشانی تر۔ ہوش وحواس درست رہتے ہین ہچکی بہت ہوتی ہے ترقی مرض مین باری جلد جلد آتی ہے رال بہتی ہے تہوکا نہین جاتا بعد ازان ہذیان جو بعضون مین اسقدر ہوتا ہے کہ مریض چلاتا ہے اگر کوئی خلاف مرضی اوسکے کام کرے یا سامنے آئے تو لپک کر کاٹ کہاتا ہے بعض کمزور پڑکر اور بعض دوڑ دہوپ سے تہک کر گر پڑتے اور مر جاتے ہین اور بعض مریض چپ چاپ غفلت مین پڑے رہتے ہین اور اسی بیہوشی مین مر جاتے ہین۔

تشخیص

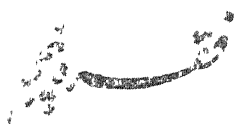
ہیڈروفوبیا	ٹٹےنس
۱۔ چہرہ وحشت انگیز متفکر اور پریشان شروع ہی سے ہوتا ہے۔	۱۔ چہرہ مثل ہنسنے کے اور تکلیف زدہ ہوتا ہے اور آنکھون مین کچہہ فرق نہین ہوتا ہے۔
۲۔ کلونک اسپازم ہر وقت مرض کی انتہا تک رہتا ہے۔	۲۔ بدن اکڑ کر پیڈول ہوجاتا ہے۔
۳۔ منہ سے جہاگ نکلنے کو مریض مثل کتون کے کہوکہوکرتا ہے پانی پینا تو درکنار نام لینے سے دہشت غالب ہوکو لرزان ہوتا ہے۔	۳۔ یہ کیفیت نہین ہوتی۔

۳ - شروع سے دہشت اور آنکھون کے سامنے دھوکا ہوجاتا ہے -

۴ - ہزیانات نہین ہوتا ہوش وحواس درست رہتے ہین -

انجام - اچھا نہین ہے تین سے سات اوسطاً پانچ دن اس دنیا سے کوچ کرجاتا ہے -

علاج - مانع مرض (پروفی لکٹک) زخم کو فوراً تراش کر اوس پر دہار سے پانی ڈالنا شروع کرین پھر ہاٹک - لوہا گرم کرکے یا پٹاسا فیوزا یا تیز کاربولک ایسڈ سے جلادین اور مریض کو علیحدہ رکھین تاکہ تیماردار یا اور لوگ رطوبت یا رال وغیرہ سے محفوظ رہین - چونکہ سب کو باولے کتے کے کاٹنے سے یہ مرض نہین ہوتا اس سبب سے لوگ اپنی دوا کا اثر اور منتر کا زور و شور بیان کرتے ہین پھر تقدیر بعد استعمال دوا مر جائے تو دوا کا مناسب طور سے نہ استعمال کرنا مشہور کرتے ہین - پسٹیور صاحب بغرض حفظ ما تقدم مثل مادۂ چیچک اس کی سمیت کو صحیح انسان کے جسم مین پیوست کرتے ہین لیکن اس تدبیر کا مفید ہونا ہنوز زیر تحقیق ہے لہذا مفصل بیان ترک کیا گیا - باولے کتے کے کاٹنے کے بعد چونکہ ہونا اس مرض کا غالباً سمجھا جاتا ہے لہذا نقطہ حفظ ما تقدم مذکورہ بالا لازم ہے علامات مندرہ نمود ہون تو زخم مین سوزش پیدا کرین تاکہ پیپ پڑکر پھر اسی رطوبت مادہ خارج ہوتا رہے اور اوس عصب کو جو زخم پر ہو کچھ اونچے مقام پر جہان ممکن ہوسکے کاٹنا بہتر ہے - پسینہ لانے کے واسطے بہارہ دین بوئی سن صاحب اس ترکیب کو بہتر سمجھتے ہین اور یہ نسخہ جبکہ مرض بالکل ظاہر ہوگیا ہے پلائین - اسپرٹ آف ایتھر نائٹرک آف ادھیم ہر ایک بیس منم ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا نصف ڈرام اسپرٹ کلوروفارم بیس منم اور کیمفر واٹر ڈیڑہ اونس ملاکر جسقدر اور جتنے حصہ بعد پلا سکین پلائین - کلوروڈائن اور کلورال ہائیڈریٹ بھی مستعمل ہین - ایٹروپائن اور مارفائن کیورر کا سلوشن تشنج کم ہونے کو زیر جلد داخل کرنا چاہیے اگر مریض نگل سکتا ہے تو سلفائٹ یا ہائپو سلفائٹ آف سوڈیم یا میگنیشیم پلائین - اگر امونیا ورید مین پچکاری کے ذریعہ داخل کرنا بے سود ہے گردن کے اسپائن پر برف کی تھیلی رکھین اور آتشی گرم پانی کا اسہال مستقیم مین حقنہ کرین گندہک مکان مین جلادین - دم گھٹکر مرنے سے باز رکھنے کو ٹریکیاٹومی کرنا بھی بے فائدہ ہے -



اپی لپسی Epilepsy صرع یا مرگی

مرکزی اعصاب کا افعالی مرض ہے بعد ازان مرض کی بناوٹ وغیرہ کو بیان کرتے ہین -
اس مرض مین یکایک بیہوشی اور اختیاری عضلات مین تشنج ہوتا ہے جسسے چہرہ اور جسم بیڈول
بعد ازان غنودگی لاحق ہوتی ہے یہ کیفیت بار بار عود کرتی ہے - اگر بیہوشی کے ساتھہ تشنج
نہو تو اسکو پتی میل Petit Mal کہتے ہین جب بیہوشی کے ساتھہ کل جسم مین
تشنج ہو تو گرانڈ یا ہوٹ مل Grand or Haut Mal کہتے ہین خاص خاص جگہہ مین تشنج ہو
اور بیہوشی اکثر نہو تو اسے جیکسونیان یا کارٹیکل اپی لپسی Jacsonian or Cortical Epilepsy
کہتے ہین -

اصلیت اور تشریح بعد وفات - پایا میٹر مین کنجیسچن دماغ کے خونی آوردون مین خرابی
دماغ کہین سخت کہین ملایم یہ غیر معمولی کوائف مرض کے باعث سے پیدا ہوتے ہین
نہ کہ یہ باعث مرض ہین اسیوجہ سے اس مرض کو افعالی مرض قرار دیا ہے - اصلیت یہ خیال کیجاتی
ہے کہ دماغی ویسو موٹر اعصاب مین تحریک ہونیکے باعث دماغی شرائین دفعتاً سکڑتی اور دماغ
مین خون کم جاتا ہے جسکی وجہ سے کنولشن ہوتے ہین کچھ دیر بعد شرائین مذکور کا تشنج رفع ہونے
سے خون دماغ مین جانے لگتا ہے اور بازی اوتر جاتی ہے -

اسباب - داخلی بوقت تولد سر پر چوٹ پہونچنا جس سے سر بیڈول ہو جائے ایام شباب
مین لڑکیون کو فتور حیض ہونا یا جنکے آباؤ اجداد کو مرض مرگی دیوانگی ہسٹیریا یا عادت شرابخواری
کی ہو مرض مذکور کی جانب میلان رکھتے ہین - علاوہ اسکے ماہیت خون مین سمیت ہونا
مثلاً نقرس وجع مفاصل اسکارلٹ فیور ٹفس یا ایلبیومینوریا -

(خارجی) عیش اور عیاشی کرنا - شراب پینا - جلق لگانا - دہشت رنج اور غم - دلی جوش دماغی محنت - سر پر چوٹ لگنا - مادہ آتشک دماغ میں جمع ہونا - ایام حمل - کرم امعا - برآمدگی عارضی دندان -

علامات - گاہے علامات منذرہ ہوتی ہین جو ہر مریض مین مختلف ہین بعض وقت باری سے اسقدر قریب ظاہر ہوتی ہین کہ مریض کو اپنے سنبہالنے کی مہلت نہین ملتی اور گاہے چند گھنٹے بعد باری ہوتی ہے اور وہ یہ ہین کہ بعضون کو ڈراونی اشکال نظر آتی ہین اور بعضونکو آوازہا مختلف شور و غل کی مسموع ہوتی ہین - آنکھون کے سامنے وہمی اشکال نظر آتی ہین - ناک مین بدبو آتی ہے - درد سر دوران سر تے کمی بصارت لرزہ آجانا عقل مین فتور - یکایک دہشت غالب ہونا نیز ہوائی لپٹیکا Aura Epileptica یعنی مقدمہ صرع ہونا جسکی کیفیت یہ ہے کہ مریض سرد یا گرم ہوا لگنے یا چیونٹی رینگنے کی کیفیت بیان کرتا ہے جو پانون یا مقام پیٹ سے بتدریج اوپر کو چلکر سر تک پہونچتے ہی بیہوش ہو جاتا ہے) بعدہ باری شروع ہوتی ہے -

(۱) گرانڈ مل یعنی شدید قسم - اس مین مریض چیخ مار کر بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے - اور چہرہ پہیکا ہو جاتا ہے تمام جسم کے عضلات اور ہاتہہ پاون سخت ہو جاتے ہین - پانون کے تلوے اندر کو کہچ جاتے ہین ہاتہہ کے انگوٹھے ہتیلی پر مڑ جاتے ہین گردن سخت اور ٹیڑھی سر کندہے کی جانب اور منہ اوسکے دوسری جانب کو پہر جاتا ہے بلکہ ایک جانب کو جسم خمیدہ ہو جاتا ہے پہر چند لمحہ بعد کلونک اسپیزم ہونے لگتا ہے مریض دانت پیستا ہے چہرہ بدنما ہو جاتا ہے بہون پر شکنین پڑ جاتی ہین زبان اکثر کٹ جاتی ہے منہ سے جہاگ آتے ہین - آنکھین نیم کشادہ کبھی بانی جاری کرہ چشم بے حرکت کبھی اوپر کو چڑہے ہوئے گاہے گہومتے ہوئے پتلیان کشادہ اور بے حس دل دہڑکتا ہے نبض باریک جلد جلد بعض اوقات بے معلوم - جلد سرد اور پسینہ سے تر - تنفس مشکل سے لیا جاتا ہے دم گھٹنے کی سی کیفیت ہو جاتی ہے بعض اوقات ذرا اکہچتا ہے پیشاب اور پاخانہ اور گاہے منی بے اختیار نکل پڑتی ہے - پہر ایک جانب کے ہاتہہ پیر مین جہٹکا لگتا ہے جسکے بعد لمبی اور ٹھنڈی سانس بہرتا ہے ہاتہہ پانون ڈہیلے کر دیتا ہے

سیلان خون یا دنبل اسکا، رسولی دماغ یا چوٹ لگنا وغیرہ۔

علامات ۔ اس مین ہوش درست رہتا ہے چہرہ ہاتھ یا پاؤن کی چند عضلات مین تشنج شروع ہوتا ہے مثلاً انگوٹھا کی عضلات یا ہاتھ کے انگوٹھے یا پیر کی انگلیون مین اول حرکت ہوتی ہے اور انھیں مقامات مین حرکت ہونے سے پیشتر سو جانے یا جھنجھناہٹ کی کیفیت پائی جاتی ہے تشنج پھیلتا یا فقط ایک ہاتھ یا پاؤن کے کل عضلات کو مبتلا کرتا ہے مریض ہوش مین تشنج کو مشاہدہ کرتا رہتا ہے بعض مریض کو تشنج سے پیشتر اتنا وقت یا اتنی فرصت ملتی ہے کہ وہ گرنے یا نقصان پہونچنے سے پیشتر بندوبست کر لیتا ہے بعض مین مقامی تشنج مدت تک ہوتا رہتا ہے اور بعض مین کل جسم مین پھیل جاتا ہے یعنی اصل مرض مرگی پیدا ہو جاتی ہے۔

تشخیص ۔ بعض شخص کسی خاص غرض سے جھوٹے مرگی کی باری کی سی علامات ظاہر کرتے ہین جسکو اصل مرگی سے تشخیص کرنا ضرور ہے۔

صرع صادق

۱۔ آنکھین نیم کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا اور پتلیان کشادہ۔

۲۔ زبان کٹی ہوئی بول و براز بے اختیار خارج اور بدن سرد ہو جاتا ہے۔

۳۔ تھوک نہ نگلے جانے کے سبب سے جھاگ منہ سے خارج ہوتا ہے۔

۴۔ بے محل و بلا وقت خاص باری آجاتی ہے۔

صرع کاذب

۱۔ آنکھین بند روشنی کے اثر سے پتلیان سکڑتی ہین۔

۲۔ زبان کٹی ہوئی نہین ہوتی اور نہ پاخانہ پیشاب بے اختیار خارج ہوتا ہے بدن گرم ہوتا ہے۔

۳۔ جھاگ منہ مین صابون رکھنے اور منہ کو حرکت کرنے سے بکثرت نکلتے ہین۔

۴۔ محفوظ جگہ اور صاف موقع پر مطلب کے وقت باری آئی ہے۔

۴ — دوکو لیبے سے واغنے اور عورت کے بال کاٹنے کو تخوپڑا کرنے سے ہوش نہیں ہوتا اور اس دوا سے چھینک نہیں آتی ۔	۵ — تخویف سے ہوش ہوتا ہے اور اس دوا سے چھینک آتی ہے ۔

سکتہ کے دوسرے صرع کی تمیز اس طور پر ہوتی ہے کہ سکتہ مین تشنج جلد جلد اور تیز نہیں ہوتا بلکہ گویا یعنی بیہوشی مطلق اور نصف جسم کا فالج پایا جاتا ہے پتلیاں غیر مساوی یعنی ایک کشادہ دوسری سکڑی ہوئی ہوتی ہے علاوہ اس کے سکتہ مین بعض اوقات قدرے ہوش بھی رہتا ہے اور سوال کرنے سے مریض ہان ہون کرسکتا ہے ہسٹیریا سے بھی شبہ ہوتا ہے جسکی تشخیص اوسکے بیان مین درج ہے ۔

انجام — اگرچہ دورہ کے وقت موت بہت کم دیکھی گئی ہے تاہم بعض مریض دورہ ہی مین مرجاتے ہین اگر نہ مرے تو بہت دنون تک زندہ نہین رہتے ۔ امراض شش یا دیگر عوارض مین مبتلا ہوکر راہی ملک عدم ہوتے ہین ۔

علاج — دورہ کے وقت مریض کو صاف ہوادار جگہ مین سر اونچا کرکے لٹائین اور بند ش گلو یا تنگی سینہ رفع کرین ۔ ایک کاگ دانتون کے مابین داخل کرین تاکہ زبان نہ کٹنے پاوے ۔ سر پر سرد پانی بھی ڈالنا یا چھینٹا منہ پر مارنا مفید ہے ۔ فصد لینا ناجائز ہے لیکن عورات مین جبکہ احتباس حیض باعث ہوا ہے تو مفید پڑتا ہے نیز باری عرصہ تک رہے دم گھٹنے کی علامات پائی جائین اور مزاج مریض پلیے تھورک ہو تو سر اور سینہ پر سرد پانی ڈالنا اور ٹمپورل شریان سے خون لینا بہتر ہے بجلی سینہ پر لگانے تربن ٹائن کا حقنہ دینے یا نائٹریٹ آف ایمائل کے سونگھانے سے بھی باری اور جاتی ہے ۔ بیان کرتے ہین کہ ٹنکچر ہائی سائمس نصف اونس ۔ باری مین اگر پلا سکین تو بہت مفید ہے ۔ وقفہ کی حالت مین سبب کو دور کرین ۔ امعاء و معدہ کے افعال درست کرین درد سر شدید ہو تو کنپٹی پر جونک یا بلسٹر گردن پر خشک یا بھری ہوئی سینگی سینگین یا ایکپیوال کاری لگائین ۔ عورتون مین فتور حیض کو درستی پر لائین ۔ طبیعت مریض درست رکھنے کو مرکبات فولاد و کاڈلیور آئیل وغیرہ پلائین ہر روز غسل یا شاور باتھ دیا کرین یا اسپائن پر بیٹ لگایا کرین اور

ادویات ذیل کو مقدار مناسب مین حسب موقع استعمال مین لائین - مرکبات ویلرین و آئرن کونائن زنک - مشک افیون - ہینگ - کافور - ایتھر - ٹرپن ٹائن - آیوڈائڈ آف پٹاسیم برومائڈ آف پٹاسیم دس سے تیس ۳۰ گرین کی مقدار مین عرصہ تک دینا مفید جانتے ہین چنانچہ ایک عمدہ نسخہ اس کا یہ ہے آیوڈائڈ و برومائڈ آف پٹاسیم ایک ایک ڈرام برومائڈ آف امونیم نصف ڈرام کاربونیٹ آف امونیم چالیس گرین ٹنکچر کلمبا ڈیڑھ اونس آب مقطر ساڑھے چار اونس ملا کر ایک ڈرام قدرے پانی مین ملا کر غذا سے پیشتر دن مین تین دفعہ اور سوتے وقت ڈیڑھ اونس تھوڑا پانی ملا کر پینے کو دین اور برومائڈ مدت تک استعمال کرنے سے کیفیت برومزم ہوجایا کرتی ہے ایسا ہو تو برومائڈ کا دینا موقوف کردین اور اسٹرکنائن اس طریقہ سے دین - اسیٹیٹ آف اسٹرکنائن ایک گرین اسیٹیک ایسڈ ۲ بوند الکحال دو ڈرام آب مقطر چھہ ڈرام ملا کر اوسمین سے ۱۰ بوند قدرے پانی مین ملا کر دن مین تین بار دین یا ارسنک مثلاً برومائڈ آف آرسینم بمقدار ۱/۳۰ سے ۱/۸ گرین تک یا لائکر آرسینی سائی برومیٹ ایک یا دو منم - اوکسائڈ آف سلور کاربونیٹ آف امونیم کا ڈاوآئل دین - بعض اوقات برومائڈ کا اثر زیادہ ہونیکی غرض سے اوسکے ہمراہ بلاڈونا یا ایٹروپائن شامل کرتے ہین نسخہ - برومائڈ آف پٹاسیم پندرہ گرین سلفیٹ آف ایٹروپائن ایک گرین کا ساٹھوان حصہ پانی ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکین دن مین دین کبھی کلورل ہیڈریٹ کے ہمراہ بھی دیا کرتے ہین - مثلاً نسخہ - برومائڈ آف پٹاسیم ایک اونس کلورل ہیڈریٹ نصف اونس - پانی سات اونس ملا کر اوس مین سے ایک ڈرام دن مین چار یا چھہ دفعہ دین برومائڈ آف اسٹرانشیم ۳۰ گرین کی مقدار مین اچھا ہے بوراکس بھی ۱۰ سے ۳۰ گرین کی مقدار مین مفید پڑتا ہے - اینٹی پائرن پندرہ گرین کی مقدار مین تین مرتبہ دن مین دینے سے اگرچہ فائدہ ہوا ہے لیکن یہ ہنوز تجربہ طلب ہے - دست خلاصہ رکھنے کے واسطے ریوند چینی ایلوہ کمپونڈ پل آف کالوسنتہ کسٹرآئل ٹرٹکریکم دین یا سلفر کو میگنیشیا کو ایکم یا ریوند چینی کے ساتھہ دین -

جب دورہ کے قبل مقدمہ صرع کی علامت معلوم ہو تو مقام ماؤف اور دماغ کے مابین

بندش باندھین یا خاص اوراسکے مقام پر کونٹر اری ٹینٹ دواؤن کی مالش کرین یا وہان بلسٹر
لگائین کسی سبب پیکیولر کسی خارجی چیز یا مسمے کا دباؤ پڑنے سے شروع ہوتا ہو تو اپریشن کرکے
دور کردینا چاہیئے غذا زود ہضم و پرورش کنندہ جسم کھلائین اور جہل قدمی اور شاور باتھ کرائین
اگر آتشک باعث مرض ہو تو اوسکا خاص علاج کرین۔

فقرہ ششم

کوریا . Chorea

اس کے لفظی معنی ناچنے کے ہین اسکو سینٹ وائٹس ڈینس Vituss dance
بھی کہتے ہین کیونکہ سینٹ وائٹس نامی ایک دیوتا جسکی پرستش کرنے کو عوام لوگ ناچتے
اور گاتے ہوئے جایا کرتے تھے لہذا اس نام سے اسکو موسوم کیا۔ اس مرض کی کیفیت یہ
ہے کہ ایک خاص طرح کی غیر منتظم حرکت اختیاری عضلات مین جس سے ہاتھ پاؤن اور چہرہ
مین رعشہ ہوتا ہے ہوتی ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض موروثی طور پر اکثر بچون مین ۸ سے ۱۶ برس کی عمر مین خصوصًا
جن کی مان کا ہسٹرک یا عصبی مزاج ہوتا ہے۔ کمزوری یا ماہیت خون مین فتور ہونا۔ عدم
پابندی قواعد حفظان صحت وغیرہ۔ وجع مفاصل حاد کا اثر جبکہ دل پر پہونچ گیا ہو تو جوانون
کی نسبت کم سنون مین زیادہ اندیشہ رہتا ہے جس کا باعث یہ ہے کہ دل کی کواڑی پر سے
وجی ٹیشن یعنی مادّہ جدا ہوکر دماغ کے سینٹرل گنگلیا کے قرب کے کنولیوشنز کی کیلریز مین اٹک
جاتا ہے اور اوسکی پرورش مین فتور پڑ جاتا ہے۔

(خارجی) دلی صدمہ رنج وغم تفکرات غالب ہونا۔ سر پر چوٹ لگنا۔ کرم امعا۔ فتور حیض۔
پہلے پہل حمل قرار پانا۔ پائدار دانتون کا نکلنا۔ جلق لگانا۔ گاہے بلا ظاہری سبب۔

علامات۔ خفیف اور شدید دو طرح کی ہین آہستہ آہستہ شروع ہوکر دو تین ہفتہ تک بڑھتی اور

پھر بڑھ جاتی ہیں۔ خفیف میں خاص خاص مقامات زیادہ تر ہاتھ اور پیر مبتلا ہوتے ہیں اور شدید
میں کل جسم سوائے عضلات لیرنگس اور فیرنگس کے تشنج میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اول خفیف
مریض بےچین ہوتا ہے اور ہاتھ پیر میں جھٹکا سا لگتا ہے اور چلنے میں کسی قدر لڑکھڑاتا ہے اور
کسی شئے کو اوٹھاوے تو وہ جنبش کے باعث گر پڑتی ہے اور کچھ عرصہ تک یہی کیفیت
رہتی ہے پھر ہر جانب سر ہلتا رہتا ہے چہرہ سے کیفیت ہنسنے کی اور کبھی ڈراونی شکل ظاہر
ہوتی ہے زبان نہیں نکال سکتا ہے اگر نکالتا بھی ہے تو فوراً اندر کو کھینچ لیتا ہے اور ٹھیر ٹھیر کر
گھسٹ کر بیقاعدہ چلتا ہے کندھے اوچک جاتے ہیں ہاتھ باہر کو پھیلا لیتا ہے اونگلیوں اور
ہاتھوں میں بے مطلب اور بے اختیار حرکت ہوتی ہے لیکن کسی قسم کا درد نہیں ہوتا ہے۔
پاؤں بہ نسبت ہاتھ کے کم مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ غیر اختیاری حرکت جسم کے ایک جانب کو
نسبت دوسری کے زیادہ ہوتی ہے اگر صرف ایک ہی جانب ہو تو اسکو ہمی کوریا کہتے ہیں
جسمیں حس بھی قدرے کم ہو جاتی ہے۔ تنفس جلد جلد جھٹکے دار اور غیر منتظم ہوتا ہے۔ کبھی
خشک کھانسی اوٹھتی ہے مریض ایک آسن سے تھوڑے عرصہ بیٹھ یا لیٹ نہیں سکتا ہے
دوسرے شخص کی توجہ کرنے سے حرکت زیادہ ہوتی ہے علاوہ اسکے مریض خود دلی کوشش
لمبی سانس لیکر اور دم بند کر کے حرکت نہ ہونے کے لیے کرے تو کچھ وقفہ ہو کر حرکت بہت زور
زور سے ہونے لگتی ہے مریض سے اچھی طرح بولا نہیں جاتا۔ پیشاب معمولی طور پر نہیں کیا
جاتا سوائے اسکے چلنے ہاتھ سے کوئی چیز اوٹھانے یا ہنسنے میں مریض حرکت اختیاری پر
قادر نہیں ہوتا مریض تکان اور ہاتھ پاؤں سر اور پیٹھ کے درد کی شکایت کرتا ہے طبیعت
اصلی حالت پر نہیں رہتی۔ انیمیا اکثر ہوتا ہے۔ حرارت عزیزی مثل صحت پیشاب یوریا اور یوریٹ
آمیز خارج ہوتا ہے قلب پر امتحان کرنے سے ان ارگنک مرمر جو باعث انیمیا کے ہے۔
مسموع ہوتی ہے اور ارگنک مرمر بحالت موجودگی امراض قلب پائی جاتی ہے مزمن مریضوں میں
قوت حافظہ زائل مزاج چڑچڑا بیوقوفی فتور عقل اجابت بے انتظام کمی اشتہا نفخ شکم ہوتا ہے
لیکن بخار نہیں۔ دوم شدید قسم میں تمام جسم میں ہر وقت حرکت ہوا کرتی ہے جس سے نیند نہیں

آتی اور نہ خواہش و اختیار سے کسی کام کو سرانجام کر سکتا ہے ہوش و حواس درست رہتے ہین کمزوری ۔ ہذیان و بیہوشی ہو کر مر جاتا ہے ۔

تشخیص ۔ علامات سے مرض صاف ظاہر ہو جاتا ہے ۔

انجام ۔ سوا سے حاملہ عورتون کے مہلک نہین ہے البتہ دل یا دماغی مرض لاحق ہوجائے یا مرگی مین تبدیل ہو جاوے تو خطرناک ہے ۔ مدت مرض چار سے چھ ہفتے ہے اگر کوئی شاملات ہو جاوے تو زیادہ مہلک ہے ۔

علاج ۔ خود آرام ہو جاتا ہے مگر اصول یہ ہے کہ سبب قابل رفع کو دور کرین فتور ہاضمہ کو رفع کرین طبیعت درست رکھین اور ماہیت خون کو بذریعہ مقویات درست کرین عدم نقصان صحت کے درست کرین آب سمندر سے غسل کرانا و جسم کو ملنا سادہ پالش و ہلکی ورزش کرانا چاہیئے ۔ بچہ کو یہ مرض ہو تو اور بچون سے علیحدہ رکھین کیونکہ ایک تو بچے دیکھکر مبتلا ہونے سے محفوظ رہینگے اور دوم دیکھکر ہنسی کرتے ہین جس سے تشنج کی زیادتی ہو جاتی ہے مقویات ۔ مسہلات و ادویہ دافع تشنج مستعمل ہین ۔ ایلوز کیلومل اور جلاپ دینے اور سر پر آب سرد رکھنے سے دماغی کنجشن مین افاقہ ہو جاتا ہے انیمیا رفع کرنے کے لیئے مرکبات فولاد یا اوسکے ساتھ آرسنک دینا مفید ہے ۔ آرسنک کو اس مرض مین خاص جانتے ہین اسکو بطور فولرس سلیوشن ۵ بوند سے شروع کرکے بتدریج بڑہانا چاہیئے تاوقتیکہ اس کا اثر ظاہر ہو جاوے ۔ پٹاسیم آیوڈائیڈ ۵ گرین سے شروع کرکے بتدریج بڑہاکر بچون کو بیس گرین تک دے سکتے ہین علاوہ اسکے مرکبات زنک مثلاً سلفیٹ یا اوکسائیڈ ولیریئنٹ آف زنک بہی مفید ہین سلفیٹ آف زنک ایک گرین سے شروع کرکے روز بروز ایک گرین بڑہا کر دیئے جائین جب تک کہ قے ہونے لگے یا مرض کو خاطر خواہ شفا حاصل ہو جاوے ۔ ریٹلک کو ریا مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہت مفید ہے ۔ کلورال ہیڈریٹ پلانے سے نیند آجاتی ہے اور تشنج مین کمی ہو جاتی ہے ۔ ہیڈرو کلوریٹ آف اپومارفائن ایک گرین دو سو بوند پانی مین حل کرکے اس مین سے پانچ بوند تیسرے اور کبھی دسوین دن زیر جلد پہونچائین ۔ ایسرین کا سولیوشن جسمین اٹھائیسوان حصہ ایک گرین کا ہو دو تین دفعہ دن مین دس دن تک

زیر جلد داخل کیا کریں اس سے بھی آرام ہوا ہے۔ بجلی اسپائن پر لگائیں یا برف کی تھیلی کیں ایتھر بذریعہ اسپرے لگائیں اور کلوروفارم سونگھائیں اس سے چنداں نفع نہیں۔

سائی می سی فیوجا کا سفوف نصف ڈرام یا جوشاندہ ایک اونس یا ٹنکچر ایک ڈرام دن میں چار دفعہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے نائٹرک ایتھر ایک ڈرام کیمفر واٹر کیساتھ دن میں تین دفعہ نازک مزاج عورتوں کو جبکہ دہشت سے ہو گیا ہے۔ پلانے سے فائدہ ہوتا ہے علاوہ اسکے ادویات ذیل اس مرض میں مستعمل ہیں لیکن تجربہ سے مفید نہیں پائی گئیں۔ ٹنکچر بلاڈونا کونایم جوہ ٹنکچر ہیمپ کیمفر۔ سرپن ٹیری۔ اسٹرکنائن۔ کالسیم۔ فاسفورس ہائپوفاسفائٹ نمکیات وغیرہ۔ مریض کو آب وہوا تبدیل کرانا بہتر ہے کیونکہ غیر ممالک میں جاکر نئی طرح طرح کی چیزیں دیکھنے سے تازگی ہوتی ہے شدید مرض لاعلاج ہے تاہم کلوروفارم وغیرہ سونگھایا کرتے ہیں یا مارفائن یا کیوریر کا سلوشن زیر جلد داخل کرتے اور طاقت کو بحال رکھتے ہیں۔

فقرہ ہفتم

ہسٹیریا Hysteria (ھ) بائی گولہ (ع) اختناق الرحم

یہ عصبی فعل کے فتور کا مرض ہے جو نظام عصبی کی پرورش بخوبی نہ ہونے سے عارض ہوتا ہے اس کی مختلف کیفیتیں ہیں اکثر نوبتی ہوا کرتا ہے مریضہ کو گمان ہوتا ہے کہ پیٹ سے ایک گولہ اٹھکر گلے میں جاتا ہے جس سے دم گھٹنے کی نوبت ہو جاتی ہے بعض وقت کثرت سے ہوتی ہیں پیشاب زیادہ اور پتلا ہوتا ہے۔

اسباب۔ (۱) داخلی) عورتوں کو اکثر ۱۲ سے ۴۰ سال کی عمر میں یعنی سن بلوغ سے سن یاس تک لگا ہے اس سے پہلے یا پیچھے ہوتا ہے شاذونادر مردوں میں بھی بسبب کثرت دماغی محنت ہیجو ابی فکر یخ یا جلق سے ہو سکتا ہے۔ کم سن ناکتخدا یا بانجھ عورتوں کو بہ نسبت فاحشہ اور سن رسیدہ عورتوں کے زیادہ لاحق ہوتا ہے شہر کی مستورات چونکہ بیٹھی بیٹھی غذا کھاتی اور

ماں باپ کے لاڈ پیار سے عیش وعشرت اور قصہ کہانی کی کتابوں میں زندگی بسر کرتی ہیں لہذا یہ بہ نسبت دیہاتی اور قصباتی عورتوں کے اور نازک مزاج بہ نسبت پہلے تھوڑک کے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں نیز موروثی طور پر ان عورتوں کو ہوسکتا ہے جنکی والدین کسی عصبی مرض میں خصوصًا والدہ ہسٹیریا میں گرفتار رہ چکی ہو۔

(خارجی) فتور حیض یا رحم کا ٹلجانا - کمزوری ہونا جیسا کہ عورتوں کو کھریا مٹی پنسل سلیٹ کچی مٹی کے ٹکڑے کھانے سے ہوتی ہے عشق میں مایوسی ہونا۔

علامات - کی شدت اور خفت کے لحاظ سے یہ مرض دو قسم کا ہے اوّل خفیف جس کی کیفیت یہ ہے کہ بائیں پہلو کیک مقام پر کچھ تکلیف سی معلوم ہوتی ہے جسکے تھوڑے عرصہ بعد ایک گولا سا اوٹھکر معدہ تک پہونچتا اور پھر گلے میں جاکر اٹکنے کا سا مریضہ کو خیال ہوتا ہے جسکو دفع کرنے کی غرض سے بار بار نگلنے کی کوشش کرتی ہے اور دم گھٹنے کی سی کیفیت ہو جاتی ہے - بعد ان تکلیفوں کے افاقہ ہوتا ہے لیکن تکان درد سر اور سختی گردن نفخ شکم اور ڈکار ہول دلی میں گرفتار رہتی ہے - پیشاب پتلا اور بکثرت خارج ہوتا ہے - مریضہ غمگین اور آزردہ ہوتی ہے۔

دوم - شدید جیکا یک مریضہ چیخ مار کر رو دیتی یا قہقہہ مار کر ہنستی ہے اور گولہ گلے تک پہونچتے ہی نہایت بیہوش ہوکر آہستہ سے زمین پر گر پڑتی ہے - چھاتی کوٹتی سر کو پیچھے جھکا دیتی ہے اور گلے کو اونچا کرتی ہے ہاتھ پاؤں میں تشنج جس سے اکڑنے کی سی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور مختلف طرح جسم کو پہلو سامنے یا پیچھے کو موڑتی اور بہت زور کرتی ہے حتی کہ دو تین آدمیوں سے بھی رکنا محال ہو جاتا ہے کبھی اوٹھتی کبھی بیٹھ جاتی ہے ہاتھ پاؤں کو پھینکتی یا کین مارتی ہے نتھنے پھول جاتے ہیں جبڑے بیچ جاتے ہیں لیکن چہرہ میں نیلا پن یا بدصورتی نہیں ہوتی ہے ہاں چیخنے چلانے سے تھوڑے عرصہ کے لیے ہو بھی جاتی ہے لبعض اوقات اپنے بال نوچتی کپڑے پھاڑتی ہے اور دیوار سے سر ٹکراتی قریب کے آدمیوں کو کاٹنے دوڑتی ہے تنفس گہرا ٹھنڈا غیر منتظم ہو جاتا ہے دل دھڑکتا ہے نفخ شکم ہوتا ہے اور گلے پر بار بار ادنگلی

ہیجاتی ہے جس سے کسی شئے کے اٹکنے کی منشا ظاہر ہوتی ہے نبض معمولی چہرہ
وریدہائے گلو خون سے پر ہاتھ پیر سرد ہوتے ہین لیکن تھوڑے عرصہ بعد معمولی۔ جب زور
ہوجاتا ہے تو مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی چھونے سے چونکتی اور گاہے چپ چاپ پڑی رہ
ہے پھر یکایک کو الف بالا مذکور کا زور ہوتا ہے اسی طرح کئی مرتبہ زور کرتی اور خاموش ہوجا
آخر کو مریضہ کھلکھلا کر ہنستی یا رو دیتی ہے گاہے قے ہونے کے بعد سو جاتی ہے اور بار
جاتی ہے اور پیشاب بکثرت ہوتا ہے۔ اگر تشنج مثل مرگی کے ہو تو بیہوشی بھی ہوتی ہے۔ با
کا زور کم ہوجانے کی حالت مین بعض مریضہ ایسا بہانہ کرتی ہے کہ اونکو کسی قسم کی خبر نہین
اور نہ کسی بات سے واقف ہے گو کہ سب بات دیکھتی یا سنتی ہے۔ بعضون مین وانتی
جاتی یا پیشاب بند ہوجاتا ہے کھانا نہین مانگتی خواہ بھوکی ہی رہے کسی مریضہ مین ہذیان
ہے بکتی اور کتے کے موافق بھونکتی ہے۔ مدت باری چند منٹ سے دو چار گھنٹے گاہے
چار روز تک ہے ایسی حالت مین ایک باری نہین اوترنے پاتی کہ دوسری باری آجاتی ہے
طور سے مولف نے ایک مریضہ کو آٹھ روز تک باری مین مبتلا دیکھا ہے۔ مدت وقفہ مختلف
باری اکثر ایام حیض مین آتی ہے لیکن بحالت خواب نہین آتی۔
وقفہ کی حالت مین مختلف امراض نقلی کی تقلیدی علامات کا ظہور ہوتا ہے جن کا بیان
طویل ہے مگر مختصر طور پر درج کیجاتی ہین۔ ان مریضون کی خواہش اور عقل مین فتور پڑجاتا
یعنی ضدی ہوجاتی ہین اور اپنے مرض کی کیفیت طول دیکر بیان کرتی ہین اور شدید سمجھا کر
ہین مثلاً کوئی فالج ہونا ظاہر کرتی ہے خصوصاً ہمی پلیجیا یا جنرل پیرالے سس کی
ناکامل طور پر پائی جاتی ہین لیکن حس قایم رہتی ہے عضلات نہین تحلیل ہوتے ہین ہمی پلیجیا
کی حالت مین چہرہ اور زبان مفلوج نہین ہوتی مریضہ پاؤن گھسیٹکر چلنے لگتی ہے نوجوان
عورات مین یکایک ہوتا اور جلد آرام ہوجاتا ہے پیراپلیجیا مین یا پاؤن اکثر مفلوج
چلا نہین جاتا لیکن مثانہ اور رکٹم کا فالج نہین ہوتا ہے۔ اگر کھڑا کردیوین تو بلا سہارے کھڑ
رہ سکتی ہے اور گاہے آنکھ بچاکر چلنے بھی لگتی ہے۔ حواس خمسہ کی حس زیادہ ہوجاتی۔

مثلاً جسم پر ہاتھ رکھنا آنکھوں میں روشنی کا کان میں آواز کا ناک میں بو کا برداشت نہیں ہوتی ہے
مختلف حصوں میں درد مثلاً سر میں کیل ٹھوکنے کی مانند سکو کے وسط سینہ کی ... کمر میں نیز
نیز پستان پر پٹھوں کی سلاخوں اور گھٹنے میں ہوتا ہے ... درد ... پیر میں اسقدر درد
بتلاتی ہیں ہے ... پاؤں ... کہ گویا ہاتھ ... میں ہونے سے بھی درد
بشدت ہوتا ہے لیکن بعض اوقات میں کچھ اثر نہیں ہوتا - دماغ کو سامنے موڑنے سے بھی
اسی شدت کا درد ہوتا ہے اس سبب سے مدتوں پڑی رہتی ہے - البتہ ایسا دیکھا گیا ہے
کہ گھر میں آگ لگ جانے سے خوف کے مارے بھاگ کر چلنے پھرنے لگتی ہے بعضوں کے
پیٹ میں شدت سے درد ہوتا ہے جو کہ ورم شکم اور ہر جگہ دبانے سے ایک سا ہی معلوم ہوتا ہے
بخار نہیں ہوتا زبان صاف ہوتی ہے بعض گردن اور جسم کے دیگر مقامات میں درد کی شکایت
کرتی ہیں - علاوہ اس کے بعضوں کی آواز بیٹھ جاتی ہے بولا نہیں جاتا لیکن وہ ایک گھنٹہ بعد یہ
بات زائل ہوجاتی ہے بعضوں کو غشیاں ڈکار ہچکی نفخ شکم ہول دلی اور غشی کی شکایت ہوتی ہے
بعضوں کو ریٹینشن آف یورن یا فالج مثانہ لاحق ہوجایا کرتا ہے بعض سینہ کی امراض کی شاکی
ہوتی ہیں مثلاً سانس جلد جلد لینا تشنجی کھانسی اٹھنا ہوپ ٹیسس وغیرہ۔

تشخیص - دقیقہ کی حالت کے نقلی امراض کو اصلی امراض سے تشخیص ان امور کے یاد رکھنے
سے بخوبی ہوسکتی ہے یعنی نوجوان کم سن عورات جن کو فتور حیض یا مرض رحم ہو اور ایک آدھ بار
ہسٹیریا کی باری بھی آئی ہو تندرستی میں فتور نہ ہو وہ اگر کہیں لکایک درد کا لاحق ہونا بیان کریں
جو خاص مقام اور دیگر جگہوں پر چھونے سے اور دبانے سے یکساں ہو خیال ٹہجانے سے
زائل ہو تو بیشک ہسٹیریا کا خیال کرنا چاہیئے علاوہ اس کے انکا بشرہ خاص طرح کا ہوتا ہے یعنی
بالائی ہونٹھ بڑا بھاری آنکھیں ابھری اور بالائی ہونٹ سے قدرے پوشیدہ ہوتی ہیں - یہ بھی قابل
یاد ہے کہ باری میں مریضہ غذا کم یا بالکل نہیں کھاتی تاہم اس کی تندرستی میں چنداں
فرق نہیں پڑتا - باری کی حالت میں تشخیص مابین ہسٹیریا و ایپی لیپسی کے کرنا ضرور
ہے چنانچہ -

ہسٹیریا	ایپی لیپسی
۱- ظاہرا بیہوش ہوتی ہے لیکن پاس کے آدمیون کی آواز سن لیتی ہے مگر اقرار اور جواب نہین دیتی یہ کیفیت اکثر دفعتاً نہین ہوتی ہے	۱- یکایک بیہوشی ہوتی ہے کسی کی آواز سنتی اور نہ جواب دیتی ہے بعد باری کے مریضہ کو باری کے حالات سے آگاہی نہین رہتی۔
۲- چہرہ سرخ آنکھین بند پلک باربار مارتی دانت نہین پیستی ہے اور نہ زبان کٹی ہوتی ہے روشنی کا اثر پتلیون پر بخوبی ہوتا ہے۔	۲- چہرہ نیلا آنکھین ادھری ہوئین و نیم کشادہ کرہ چشم گھومتے ہوئے دانت پیستی ہے زبان کٹ جاتی ہے منہ سے جھاگ آتے ہین پتلیان کشادہ جن پر روشنی کا اثر نہین ہوتا ہے۔
۳- تشنج غیر منتظم یکایک جو اکثر چہرہ کے عضلات مین نہین ہوتا ہرگاہ ہے چہرہ بھی بدنما ہوتا ہے۔	۳- تشنج انتظام سے اول ٹانک بعدہ کلونک اور جسم کے ایک جانب بہ نسبت دوسرے کے زیادہ اور چہرہ بدنما ہوتا ہے۔
۴- باری عرصہ تک رہتی ہے سانس لمبی کبھی روتی اور کبھی ہنستی ہے۔	۴- باری تھوڑے عرصہ تک رہتی ہے تنفس مین خراٹہ۔ نہ روتی نہ ہنستی ہے۔
۵- گلوبس ہسٹیریکس ہوتا ہے۔	۵- اورا ای لیپٹیکا ہوکر باری آتی ہے۔
۶- باری اترنے کے بعد بیداری پست ہمتی اور پیشاب زیادہ خارج ہوتا ہے۔	۶- باری کے بعد گہری نیند آتی ہے یا بیہوشی ہو جاتی ہے کمی فہم و دردسر ہوتا ہے۔

انجام - جبکو ایک دفعہ باری آگئی ہو اُس کو بہ مشکل آرام ہوتا ہے خصوصاً جبکہ مرض موروثی اور مریضہ ناز پروردہ ہو - البتہ جب اعضاے اندرونی مثل یوٹرس اووریز وغیرہ کی ساخت

ستگی جو ہسٹیریا باعث مرض ہوا ہو تو درست ہونا ممکن ہے مگر جو صرف فتور افعال کی وجہ سے ہو
اور دماغ میں مادہ نہ ہو تو سکی ہے البتہ جب حسب منشاء طبیب علاج کریں تو کچھ نا ممکن
نہیں ہے۔

علاج - بیماری اور وقفہ دونوں میں علاج کیا جاتا ہے۔ چنانچہ دورہ کے وقت مریضہ کو صاف
ہوا پہنچائیں کپڑے ڈھیلے کر دیں مکان میں نہ آنے دیں۔ خود مریضہ نیز دوسروں کو سمجھا دیں کہ پاس
نہ بیٹھیں بیٹھے ہوں تو ہٹا دیں زیادہ محبت کرنیوالوں یا ترس کھانیوالوں کو نہ پاس آنے دیں
منہ پر چھینٹے دیں پانی کا چھینٹا ماریں یا اونچے مقام سے موٹی دہار سے اس کے منہ پر ڈالیں کہ منہ اور
ناک میں بھر جائے تاکہ گھبرا کر منہ کھولدے اور اٹھ بیٹھے منہ میں نمک ٹھونس دیتے ہیں۔
یا پنڈلیوں پر رائی کا پلاسٹر چپکاتے یا پاشویہ کراتے ہیں جب جبڑا بھچا ہو تو دو ڈرام ہینگ
ایک عدد بیضہ کو پانچ چھٹانک پانی میں ملاکر یا نصف اونس روغن تارپین ایک عدد بیضہ
دس اونس پانی میں ملاکر حقنہ کرائیں - فرج میں برف کے پانی کی پچکاری کریں یا بیرونی آلات
تناسل پر برف رکھیں - پیاز امونیا یا اسمیلنگ سالٹ سونگھائیں تاکہ منہ کھولدے اگر نہ کھولے تو
ناک کو بند کریں - کھلا سکیں تو ہینگ پانچ گرین یا نصف ڈرام ایتھر یا پندرہ بوند لاڈنم اور ایک
اونس کیمفر واٹر ملا کردیں یا ایمونی ایڈ ٹنکچر آف ویلیرین ایک ڈرام یا فیٹڈ اسپرٹ آف امونیا ایک
ڈرام قدرے پانی کے ہمراہ ملا کر دن میں تین یا زیادہ مرتبہ پلائیں - نسخہ - ٹنکچر ایسافیٹڈا جار ڈرام
ٹنکچر کیسٹوریائی ۳ ڈرام - لاڈنم ایک ڈرام ملا کر اس میں سے پندرہ بوند قدرے پانی کے ہمراہ
دن میں تین دفعہ پلائیں نسخہ - ٹنکچر ایسافیٹڈا ٹنکچر کیسٹوریائی و ٹنکچر ویلیریانائی امونیاٹا ہر ایک
دو ڈرام کیمفر واٹر سات اونس - اسمیں سے نصف اونس کی مقدار میں گھنٹہ بہ گھنٹہ پلاتے رہیں
بعض وقت پیٹ کو دونوں ہاتھوں سے خوب زور سے دبانے یا ایکا ایکا کوانا سے قے کرانے
سے باری اوتر جاتی ہے - چونکہ اس مرض میں مریضہ ظاہرا بیہوش ہوتی ہے لہذا ایسے
علاج جن سے مریضہ کو تکلیف ہو یا اوسکو ناپسند یا ناگوار ہوں کرنے سے اکثر ہوش آجاتا ہے
مثلاً گرم لوہے سے داغنے یا بال منڈوانے بدبودار اشیا سنگھانے وغیرہ کا حکم دینا وغیرہ

عوام مین جھاڑ پھونک کرنے منتر کی جھاڑو مارنیکا حکم دینے وغیرہ سے جو ہوش آجاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مریضہ ڈر کر ہوش مین آجاتی ہے -

وقفہ کا علاج - بغرض اصلاح طبیعت ایلوا اور ایسافٹیڈا کی گولیون سے فعل امعا درست رکھین بے چینی دور کرنے کو ہائی سائمس سیرپ آف ہائپو فاسفائٹ یا لوپولن Lupuline . بمقدار دس گرین چھ چھ گھنٹے بعد دین - فتور رحم مثلاً لیکوریا یا استحاضہ ہو تو معدنی تیزاب یا کریم آف ٹارٹر اور انیمیا مین مرکبات فولاد کھلائین - شام و بامداد دین چہل قدمی کرائین - گرم مکان مین رہنے شب مین عرصہ تک جاگتے اور عشق کی کتابین دیکھنے فحش خیالات کرنے کی ممانعت کرین - دل صدمہ دور کرین - کنواریون کی شادی کرانے سے مرض کو آرام ہو جاتا ہے - جب جسم پھیکا اور نبض سست ہو تو مشک دس گرین تین دفعہ یا خیساندہ گل بابونہ تین دفعہ یا یہ نسخہ سلفیٹ آف زنک ایک گرین رب جنٹشین ایک گرین ملا کر تین دفعہ دین - بیماری اترنے کے بعد پیشاب بند ہو تو قثاطیر نہ ڈالین تا وقتیکہ مثانہ پر ہونے سے بہت تناؤ اور تکلیف نہ ہو - جسم مین بے حسی ہو تو بجلی لگائین - مختلف فعلی امراض مثلاً حس کی زیادتی ہو تو برومائیڈ آف پٹاسیم فالج مین اسٹرکنین فاسفورس درد سر اور قبض ہو تو ویلیریانیٹ آف زنک بارہ گرین رب بلاڈونا تین گرین رب جنٹشین چوبیس گرین ملا کر بارہ گولیان بنائین دن مین تین دفعہ ایک ایک گولی کھلائین یا نسخہ زنک فاسفیٹ بیس گرین - فاسفورک ایسڈ ڈائیلیوٹ ڈیڑھ ڈرام - ٹنکچر سنکونا چھ ڈرام پپرمنٹ واٹر تین اونس اس مین سے نصف اونس کو ایک اونس پانی مین ملا کر تین دفعہ پلائین گردن کی پشت پر خالی سینگی لگانے سے درد سر مین افاقہ ہوتا ہے - قے بند کرنے کیواسطے کریازوٹ یا ایسیٹک ایسڈ دین حاملہ مین اسقاط ہو جاتا ہے - شاید بچہ پورے وزن کا پیدا ہو تو وہ اور جو زندہ بھی پیدا ہو تو وہ پیدائشی ہسٹیریا مین مبتلا رہا کرتا ہے لہذا اس صورت مین جگہ تبدیل کرانا اور غذا پرورش کنندہ جسم کھلانا چاء قہوہ چھوڑا کر دودھ پلانا چاہیے اگر ضرورت ہو تو نہایت کمزوری مین تھوڑی شراب بھی پلائین -

فقرہ ہشتم

کیٹے لیپسی Catalepsy جمود یا شخوص

یہ مرض نہایت کم ہوتا ہے اگر ہو تو نازک مزاج یا گوشہ نشین عورتون مین یا دلی صدمہ سے ہوتا ہے مہلک تو نہین لیکن مدت تک رہنے سے عقل مین فتور پڑتا ہے۔ دورہ کی حالت مین حس و حرکت اختیاری و ارادہ جاتا رہتا ہے۔ مریض نشستہ یا لیٹا ہوا یا کھڑا غرضکہ جس حالت مین ہو اوسی مین رہجاتا ہے کسی عضلہ مین حرکت نہین ہوتی لیکن ہاتھ پانون جس طرف موڑین اوسی طرف بآسانی موڑ جاتے ہین آنکھین ایسی معلوم ہوتی ہین کہ مریض ٹکٹکی باندھے کچھ دیکھ رہا ہے نبض کمزور اور تنفس اسقدر آہستہ آہستہ کہ ظاہراً معلوم نہین ہوتا۔ ہاتھ پانون سرد لیکن حرارت بغل کی معمولی۔ یہ کیفیت چند منٹ سے چند گھنٹے یا دو تین دن تک رہکر دور ہوجاتی ہے اور مریض حیرت زدہ سا ہوجاتا ہے بعض دفعہ لوگ اونکو مردہ سمجھکر دفن کر دیتے ہین جیسا کہ تواریخون مین پڑھا ہے اسی سبب سے از روے مذہب اہل ہنود و انگلشیہ بعد مرنے کے نعش کو فوراً دفن کرنا ممنوع ہے۔ ٹرانس بھی ایک قسم کی بیخودی ہے جس مین مریض کی آنکھون کے سامنے اندھیرا اگر حرکت زائل ہوجاتی ہے گو قدرے ہوش رہتا ہے اور مریض آس پاس کی چیزون کو دیکھتا سنتا اور یاد بھی رکھتا ہے لیکن بول نہین سکتا ہے جسم ظاہراً مردہ کے موافق بیجان معلوم ہوتا ہے نبض اور تنفس دونون ساقط ہوجاتی ہین لیکن درحقیقت وہ مردہ نہین ہوتا۔ یہ ایک خفیف قسم کی کیٹے لیپسی ہے جس مین دھیان بٹجاتا ہے نگاہ ایک جگہ پر قایم اور ہاتھ پانون بلکہ تمام جسم بے حرکت ہو کر چند منٹ تک ایک ہی حالت مین رہجاتا ہے اور مریض کو گرد و نواح کی چیزون کی متعلق خبر نہین رہتی ہے۔

واضح ہو کہ بعض شخصون کو ایک ہی طرف دھیان جمانے اور نگاہ قایم رکھنے سے مشق کیے یہی کیفیت آجاتی ہے جسکو مسمریزم کہتے ہین جیسا کہ قبل ازین بیان ہوا کلوروفارم کے بعض جراح بوقت

تسلط پر یدکسی عضو کے بغرض بیخودی عمل کرایا کرتے تھے - اسمین عصبی طاقت جاتی رہتی ہے مریض جنبش نہین کرسکتا حتی کہ طاقت گفتار و رفتار دونون زایل ہوجاتی ہین تا وقتیکہ بیخود کرنیوالا اجازت ندے باری نہین اترتی - ایک عمدہ تمثیل یہبی ہے کہ بعض اوقات سانپ چڑیون یا مینڈکون پر اسقدر نظر جما دیتا ہے کہ وہ بیخود ہوجاتی ہین اور ہیر ہل نہین سکتے اور سوائے اسکے ہین بچانے سے بہی سانپ بیخود ہوجاتا ہے -

مثل کیٹی لپسی کے ایک اور بیماری ہے جسکو اکٹی سی .Ecstacy کہتے ہین جو مذہبی متعصب لوگون مین مذہب کی پیروی کرتے کرتے ہوجاتی ہے اوّل مریض اپنے گرد کی چیزون سے غافل رہتا اور خدا کی یاد مین زور زور سے گاتا اور نیز دوسرون کو بہی دیکہکر جوش مین آجاتا ہے کچہہ عرصہ بعد ان مریضون کو مختلف طرح کے توہمات ہوتے ہین - پتلیان سکڑجاتی ہین آنکہین تیز روشنی کی برداشت نہین کرسکتین اور بیہوشی بہی نہین ہوتی کبہی دم بند کیے بیٹہے رہتے ہین اور سر و پانی ڈالنے سے سانس لینے لگتے ہین -

علاج - مثل ہسٹیریا کے ہے - مریض کے پاس اور شخصون کو نہ آنے دین خصوصًا اونکو جنکا میلان خاطر اس حالت کی طرف ہو -

فقرہ نہم

ہائپوکانڈری ایسس Hypochondriasis.

ہائپوکنڈریک مقامات کے اعضاے اندرونی مین تکلیف ہونے کے خیال سے یہ نام رکہا گیا ہے اس کو وہم یا مراق بہی کہتے ہین یہ ایک عام عصبی کمزوری یعنی نیوراستہنیا Neurasthenia ہے جسمین بباعث فتور اعضاے اندرونی پرورش کما حقہ نہین ہوتی اور مریض مغموم رنجیدہ خاطر اور پست ہمت رہتا ہے جس کثرت سے مرض ہسٹیریا عورتون کو ہوتا ہے اوسی نسبت سے یہ عارضہ مردون مین پایا جاتا ہے -

اسباب ۔ وہ لوگ جو عرصہ تک محنت کرنے کے بعد آسائش اختیار کرتے ہین یا بباعث بیٹھے رہنے کے نفقہ سُست وکاہل ہوجاتے ہین یا خودغرض وکم ہمت یا خستہ لوگ اس مرض کی طرف مایل رہتے ہین ۔ فتور ہاضمہ ۔ امراض جگر یا قلب وانڈکٹ بعض اوقات دماغی محنت کرنیکی حالت مین خوف ناکامیابی ہونے یا امراض شدیدہ سے افاقہ حاصل ہونے یا عارضہ جریان منی لاحق ہوجانے سے بھی ہوجاتا ہے ۔

علامات ۔ ایسے لوگ پست ہمت ومجہول اپنے کام مین مطمئن نہین ہوتے اور اوس مین کسی طرح کا نقص نکلنے کا گمان رکھتے ہین اپنی حالت پر ہمیشہ سوچتے اور گردش قسمت کے شاکی رہتے ہین شروع مین پست ہمتی کم لیکن رفتہ رفتہ بڑہجاتی ہے آخرش زندگی سے بیزار ہوکر خودکشی کی جانب رجوع ہوجاتے ہین اور ہر دم اوسی وہم خیال مین مصروف رہتے ہین کہ اعضائے اندرونی مین ایسی سخت بیماری ہے جس سے امید زیست کرنا بیجا ہے حکیمون کے پاس رجوع ہوتے اور صدہا معالجات و دوائین استعمال کرتے اگر کوئی نئی دوا بتلاتا تو نہایت خوشی سے کہا لیتے اگر کوئی بیماری کا حال پوچھتا تو بہت سنجیدگی کے ساتھہ بقصہ طول وطویل بیان کرتے ہین اکثر طبی کتابین دیکھا کرتے اور کوئی حکیم ملجاتا تو اوس سے بحث کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہین ۔ اشیاے خورونوش وپوشاک مین خصوصیت کرتے ہین لیکن دوست آشناؤن کے ساتھہ برتاؤ درست رکھتے ہین مگر جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تب گوشۂ تنہائی مین غور کیا کرتے ہین ایسے مریضون کے ہاتھہ پیر سرد اور دوران خون سست ہوجاتا ہے ۔

علاج ۔ طبیب کو ایسے مریضون کے علاج کرنے مین توجہ اور رحم دلی درکار ہے انکی داستان طول وطویل سن لینا اور اونکو اپنا معتقد کرلینا لازم ہے کیونکہ تاوقتیکہ مریض کا اعتقاد طبیب پر نہو علاج ہرگز نہ کرائیگا ۔ جب مریض کا اطمینان ہوجائے تو قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین کسی کام مین مشغول کرین اور اچھی صحبت مین نشست وبرخاست کی ہدایت کرین ہر روز غسل کرائین ۔ آلات الہضم کا فعل درست رکھین انیمیا اور کمزوری ہو تو مرکبات فولاد یا ہیپو فاسفیٹ آف سوڈیم الیڈ ناسٹر دمیوری ایٹک ڈائلیوٹ اسٹرکنائن بارک اور کاڈلور آئل

وغیرہ دین - سر کو گرم یا سرد رکھین - نیند لانے کی تدبیر کرین -

فقرہ دہم

ہیڈک یا کیفیالجیا .Cephalalgia یعنی درد سر

یہ اکثر امراض حاد اور مزمن کی ایک علامت ہے جس کے چار اقسام ہین جن کے نام اور تعریف کتاب ہذا کے صفحہ (۱۴۱) مین درج ہے یہ مختلف قسم سے دائمی یا نوبتی گہرا یا اوتہلا خاص جگہہ یا تمام سر مین جکڑن دکمن بوجہ تڑپ یا سوئی چبہونے کی مانند ہوتا ہے -

اسباب - جوانون مین اکثر موروثی دیکہا جاتا ہے لیکن دیہات کی نسبت شہر والون اور مرد کی نسبت عورتون مین قوی کی نسبت کمزور نازک مزاجون اور غریبون کی نسبت امیرون مین ہوا کرتا ہے گاہے شدت بہوک سے بہی ہوتا ہے -

علامات - آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہین - اکثر صبح کو نیند سے بیدار ہونے کے وقت طبیعت مضمحل ہوتی ہے بے چینی رہتی ہے ہاتہ پیر سرد ہوجاتی آتی ہے کام کو طبیعت نہین چاہتی سنہ پہیکا ہوتا بعدہ کو درد خصوصاً نصف سر مین سامنے کی جانب ہوتا ہے کنپٹیان کہنچا سرخ پتلیان سکڑی ہوئین آنکہ پانی سے تر کنپٹی کی شریان مین تڑپ - شدت درد سے مریض چپ چاپ آنکہین بند کیے سست اندہیرے مین پڑا رہتا ہے - مزاج چڑچڑا نبض آہستہ آہستہ ملایم جی مالش کرتا ہے -

صفراوی قے ہوتی ہے اس کے بعد نیند آجاتی اور سونے کے بعد آرام ہوجاتا ہے -

علاج - کنجسٹو اور آرگنک - ہیڈک کا علاج کنجسچن اور انفلامیشن آف دی برین کے ساتہ کیا گیا - بلیئس ہیڈک مین اگر کہانا کہانے کے بعد درد شروع ہو تو اپیکا کوانا سے قے کرائین - اگر غذا کہائے عرصہ ہوا ہے تو دو رب بچاس گرین - کاربونیٹ آف میگنیشیم

چالیس گرین ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام۔ شربت زنجبیل نصف ڈرام پپرمنٹ واٹر دو اونس ملا کر اس میں سے ۴ ڈرام قدرے پانی کے ساتھ ملا کر پلائیں۔ نفخ شکم میں نسخہ لیسٹہ شکر سفوف گوند ہر ایک ایک ڈرام ٹنکچر کارڈمیم کمپونڈ اور ٹنکچر جنجر ہر ایک نصف اونس عرق سونف ڈہائی اونس ملا کر اسمیں سے نصف اونس دن میں دو دفعہ پلائیں ضعف معدہ ہو تو اوکسائیڈ آف سلور ۱۲ گرین سفوف سنخ ججح ۴ گرین رب جنشین ۲۴ گرین ملا کر گولی تیار کریں ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں۔ سمیت نقرس ہو تو کالچیکم دیں۔ جگر کا فعل درست کرائیں غذا سریع الہضم استعمال کرائیں اور سی سکنس میں ½ سے ایک ڈرام تک کولانٹ چبانے سے فائدہ ہوتا ہے نروس ہیڈیک میں کم سن عورتوں کو ٹرپنٹائن ایک ڈرام سر دیانی ملا کر دن میں دو بار پلائیں یا نسخہ اوکسائیڈ آف زنک چالیس گرین۔ گلقند حسب ضرورت ملا کر بیس گولی بنائیں ایک گولی بعد غذا دن میں تین بار کھلائیں۔ یا نسخہ رب کچلا پانچ گرین رجوسڈ آئرن بیس گرین سلفیٹ آف کوئینائن دس گرین۔ شربت سادہ حسب ضرورت ملا کر بیس گولیاں بنائیں دن میں تین گولی کھلائیں۔ اگر دماغ میں خراش عصبی ہو تو برومائیڈ آف پٹاسیم یا امونیم مفید ہے نسخہ نائٹرو سیوری ایٹک ایسڈ ڈائلیوٹڈ دو ڈرام۔ اسٹرکنائن چوتھائی گرین۔ اسپرٹ کلوروفارم چھ ڈرام۔ ٹنکچر جنجر تین ڈرام پانی تین اونس ایک ڈرام قدرے پانی میں ملا کر تین مرتبہ پلائیں یا نسخہ میوری ایٹ آف مارفائن ایک گرین کیمفر چھ بیس گرین سیو سلیج حسب ضرورت ملا کر چھ گولیاں بنائیں چھ چھ گھنٹے بعد دیں علاوہ اسکے اور بھی صدہا دوائیں استعمال کیجاتی ہیں۔ آرسنک کھلاتے ہیں نائٹریٹ آف ایمائل دو بوند سونگھاتے ہیں بعض شخصوں کو ہلاس سونگھنے یا ناک میں بتی ڈالنے سے چھینک آ کر درد کو افاقہ ہو جاتا ہے بعضوں کو وہ آنکھ کو بلانے سر پر پٹی کسکر باندھنے یا دونوں انگلیوں سے ٹمپورل شریانوں کو دبانے سے راحت ہوتی ہے کسی کو ٹنکچر ایکونائٹ یا رب افیون لگانے اور کسی کو رومال عرق گلاب یا اوڈی کلون میں تر کر کے پیشانی پر رکھنے یا دیگر الیوپورٹنگ لوشن سر پر لگانے سے بعض کو گرم اشیا مثلاً اسینک کرنے کسی کو سفید صندل گھسکر لگانے اور بعض کی کنپٹی پر چونہ لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے بخاروں میں گل بابونہ وکاہو اور صندل ملا کر

پیشانی پر لیپ کرنے سے درد کو تخفیف ہوجاتی ہے گاہے بجلی لگانے سے آرام ہوجاتا ہے۔

فقرہ یازدہم

ورٹیگو Vertigo. یعنی دوران سر

یہ ایک علامت بہت سے عصبی امراض کی ہے جو بڑھاپے مین زیادہ ہوتا ہے۔ امراض چشم و گوش و شدید امراض سے افاقہ ہونے کثرت سے شراب افیون یا تما کو استعمال کرنے سے ہوتا ہے خصوصاً ان کو جو کہ اشیاے مذکور کے عادی نہین ہین۔ عرصہ تک دودھ پلانے ضرر کیا کثرت مباشرت یا دیگر وجوہات سے کمزوری ہونے کے باعث عورتون کو لاحق ہوتا ہے سکتہ اور سولی دماغ کی بھی ابتدائی علامت ہے اور یہی خفیف قسم مرگی کی بھی مقدم علامت ہے بسبب امراض کان کے یکایک نوبتی ضرر پر دوران سر ہوتا ہے جس مین مریض سست اور پژمردہ ہوجاتے اور غشیان ہوتا ہے کان مین طرح طرح کی آوازین آتی ہین یا بہرا ہوجاتا ہے اسکو می نیرس ڈزیز Meniers Disease. کہتے ہین۔

علاج۔ مقوی ودافع تشنج دوائین پلائین کنجیشن دماغ کے باعث ہو تو ہلکی زود ہضم غذا مسہل دوا مثلاً بلیو پل کمپونڈ روبرب پل وربب ہائی سائمس ہر ایک بیس گرین ملاکر بیس گولیان بنا کر دو گولی سوتے وقت کھلائین کان کے پیچھے بلسٹر یا گردن مین سٹین لگائین۔ انیمیا مین کلورائیڈ آف امیونیم کاڈلور آئل مرکبات فولاد وحیوانی غذا اور عمدہ آب و ہوا مستعمل ہین۔ عموماً دوران سر مین مقوی ودافع تشنج ادویات استعمال کیجاتی ہین جبکہ ضعیفی مین تھوڑے عرصہ کے لیے ہوا ہے تو کروزو سلی سیٹ بارک کے ہمراہ مفید ہے یعنی ارسن ڈزیز مین کونیائن کا لیکم برومائیڈ آف پٹاسیم وائیوڈیم اور ایفٹ الیسڈ ادویہ نافع ہین۔

فقرہ دوازدہم

مائگرین یا مگرین یعنی ابتلائی درد سر

اسکو سِک ہیڈک بھی کہتے ہین یہ نوبتی درد سر ہے جس کا مختصر بیان اس کتاب کی جلد اول
مین کیا گیا مگر اب مفصل اس طرح لکھا جاتا ہے ۔

اسباب ۔ اکثر عورتون کو استحاضہ یا عرصہ تک دودھ پلانے ۔ کثرت ورزش ۔ فاقہ کشی ۔ بےخوابی
عدم پابندی قواعد حفظان صحت وغیرہ سے کمزوری ہو کر لاحق ہوتا ہے اور بعض کو سوداوی یا تیز
روشنی موثر ہونے پر سر ننگے دھوپ مین پھرنے سمیت ملیریا یا یبوست ہونے یا خوب شکم سیر
ہو کر غذا کھانے سے ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ کنپٹی و بھون پر یکایک دھیما درد شروع ہو کر تیزی پکڑتا ہے جس سے سر پھٹا
جاتا ہے اور جنبش کرنے یا حرکت دینے سے زیادتی ہوتی ہے اکثر تو ایک طرف سر کے اور
اگر ہر دو جانب ہو تو بھی ایک ہی جانب شدت سے ہوتا ہے ۔ چہرہ پھیکا جسم کانپتا ہے ۔ مریض
جسمی اور دماغی محنت سے معذور ہو جاتی ہین نبض آہستہ آہستہ چلتی ہے ۔ بینائی مین فتور آنکھ
کے سامنے پتنگے اڑتے ہوئے نظر آتے ہین پیشانی اور بھون پر دبانے سے درد ہوتا ہے
یا گاہے بےحسی ۔ جب ترقی ہوتی ہے تو قے کرنے کے بعد مریضہ سو جاتی ہے اور بعد بیداری
کے آرام ہو جاتا ہے باری دو سے چوبیس ۲۴ گھنٹے تک رہتی اور اکثر عود کیا کرتی ہے لیکن
کوئی خاص وقت مقررہ نہین ہے ۔

علاج ۔ سبب کو دور کرین اور باری کے وقت مریض کو اندھیرے مکان مین لٹائین غذا
نہ دین بلکہ برف چوسائین ۔ درد سر جاربلانے سر پر باؤ پہونچانے سرد شئے یا بجلی لگانے
سے جاتا رہتا ہے ترشی شکم و استفراغ مین الکلی ادویات مفید ہین ۔ جب باری آنیکا شبہ
ہو تو گوارنا سائٹریٹ آف کیفین یا کروٹن کلورال کھلائین باری اترنے کے بعد رب گانجہ

تہائی گرین غذا سے قبل چند ہفتہ تک دیا کرین اگر غذا کے بعد باری آجائے تو اپیکا کوانا سے
قے کرا کر کلورال ہیڈریٹ ایک ڈرام دو اونس پانی مین ملا کر اس مین سے چوتھائی ایک ایک
گھنٹہ بعد پلائین کلوروفارم سونگھائین یا سر پر سپاب طبیج عرقیات لگائین بعض وقت کپڑا گرم پانی مین
تر کرکے نچوڑ کر سر پر لپیٹنے سے فائدہ ہوتا ہے اینٹی پائرن بمقدار پندرہ گرین پاؤ گھنٹہ بعد
دو تین خوراک دین جب تک درد بند نہ ہوجائے۔ نکس وامیکا آرسنک کوئینائن بلاڈونا
ویلیری اسے نسٹ آف زنک وغیرہ دوائین بھی حسب موقع وقفہ کی حالت مین استعمال
کرین یا برومائیڈ آف پٹاسیم ایک ڈرام پانی دس اونس ملا کر چار ڈرام صبح اور شام پلائین یا نسخہ
ذیل کام مین لائین نسخہ ہیوٹائل کلورل ہیڈراس پندرہ گرین ٹنکچر گلسیمیم تین منم ٹنکچر کینیبس انڈیکا پندرہ منم۔ گلیسرین۔ چار ڈرام پانی تین اونس اسمین سے ایک اونس نصف
نصف گھنٹہ بعد استعمال کرائین۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی کرائین۔

فقرہ سیزدہم[۱۳]



الکہالزم Alcoholism یعنی سمیت شراب

شراب مطلق زیادہ استعمال کرنے سے مثل خراشدار زہرون کے تاثیر ہوتی ہے نیز شراب
مقطر کم مقدار مین بلا آمیزش پانی بار بار پینے سے اعضائے اندرونی مثل معدہ جگر گردہ و
نظام اعصابی پر بد اثر ہوتا ہے چنانچہ اسکے کثرت استعمال سے جو نتائج بد ہوتے ہین اونمین
سے دو کا بیان کیا جاتا ہے۔

اوّل۔ ڈلیریم ٹریمنس۔ Delirium Tremens یہ بیماری اب
ہندوستان مین زیادہ دیکھی جاتی ہے جسمین مریض کو طرح طرح کے ڈلیوژن و دہشت غالب
ہوتی ہین کمزوری ہاتھ پیرون مین لغزش اور بیخوابی ہوتی ہے۔

اسباب۔ مقدم شراب خواری ہے خصوصاً بلا آمیزش آب لیکن اگر عصبی مزاج کے

آدمی جو تکان رفع کرنے کو تھوڑی تھوڑی شراب کا شغل مدتون کرتے ہین یا ضعیف اور کمزور شخص شرابخواری کے عادی ہون سات آٹھ روز تک کثرت سے شراب پئین یا اوس کا استعمال یکایک قطعی چھوڑ دین تو اس مرض مین مبتلا ہوجاتے ہین ۔

علامات ۔ بتدریج اس طرح پر شروع ہوتے ہین کہ ابتدا مین کمی اشتہا بے چینی بیخوابی بعدہٗ مریض خشکی اور پست ہمت ہوجاتا ہے گھبراہٹ رہتی ہے ۔ بیدام جھگڑا خرید یتا ہے ۔ کوائف بالا کے چند روز بعد ہذیان ہونے لگتا ہے جسمین مریض کا چہرہ پھیکا اور متوحشی پتلیان کشادہ کنجنکٹائیوا سرخ ۔ ہاتھ پانون سر ہونٹھ اور زبان کانپتے ہین ۔ کمزوری بہت ہوتی ہے پسینہ بکثرت جلد مین نمی اور پھیکا پن زبان میلی تر نبض جلد جلد کمزور پیاس زیادہ بھوک کم قے قبض اپیگاسٹرک یا دائین ہائپوکانڈریک ریجن مین درد کی شکایت ہوتی ہے پیشاب مین فاسفیٹ کم لیکن سلفیٹ اور یوریا زیادہ ہوتے ہین حرارت جسم ۹۹ سے ۱۰۱ لیکن اس سے زیادہ نہین ہوتی ہے مریض کبھی اوٹھتا کبھی بیٹھتا ہے طرح طرح کے خیالات پیدا ہوتے ہین خواہ مخواہ بستر پر چیونٹیان یا سانپ بتلاتا ہے مکان مین چور گھسنے کا شبہ ہوجاتا ہے یا مکان مخالفون سے گھرا ہوا بیان کرتا ہے شاید اگر آنکھ جھپک بھی جائے تو طرح طرح کے خواب دیکھتا ہے جن سے ہلیوسی نیشن ہوتا ہے جب بیدار ہوتا ہے تو پھر وہی خیالی باتین بکتا ہے ۔ دھمکائین تو چپکا بھی ہوجاتا ہے سوال کا جواب درستی سے دیتا ہے مگر تنبیہ نہ کیجائے تو جدھر جی چاہے چلدیتا ہے تیسرے یا چوتھے روز اکثر گہری نیند آتی ہے اور مریض بارہ یا زیادہ گھنٹے سونے کے بعد بیدار ہوتا ہے اور اچھا ہوجاتا ہے ۔ فقط کمزوری رہتی ہے لیکن مہلک مریضون مین نیند مطلق نہین آتی حرارت جسم زیادہ ہوکر ۱۰۴ تک نبض ۱۲۰ سے ۱۵۰ ضربات تک باریک اور نہایت کمزور ہوتی ہے آخرالامر کمزوری کوما یا کنولشن مین مبتلا ہوکر تین سے سات دن کے اندر راہی عدم ہوتا ہے ۔ یاد رہے کہ بعض شخص شراب پیتے پیتے دیوانے ہوجاتے ہین نیند نہین آتی ہے ۔ چہرہ اور آنکھین سرخ ہوجاتی ہین ۔ سر گرم نبض باریک اور سخت چلا کرتی ہے چلاتے اور تیز ہوجاتے ہین بعض اوقات ہلیوسی نیشن یا حواس خمسہ کا دھوکا اور سب سلٹس ٹنڈنیم نہین بھی ہوتا ہے

یہ لوگ ۔ اپیڈیمیا میں شفاء کیئے جاتے ہیں چنانچہ اوسی زمرہ میں ان کا بیان کیا جائیگا۔

تشریح بعد الوفات ۔ غشائے دماغی بہز کنولیشنز سرخ ہوئے ہوئے سلسلے میں رطوبت پائی جاتی ہے سمیت حادث مرگیا ہو تو دماغ میں تنجیجن و تبدیلات ساخت دماغ اور کبھی انحطاطی ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں میں کنجیجن ۔ جگر بڑھا ہوا اور اس میں سیروسس ۔ ونبل ایمپلائیڈ یا فیٹی ڈیجینریشن ہوتا ہے قلب بھی چربیلا پایا جاتا ہے چونکہ ناتجربہ کار طبیب دماغی ہذیان سے مغالطہ کھاتے ہیں اسلیئے تشخیص درج ذیل کیجاتی ہے۔

ڈلیریم ٹریمنس	دماغی ڈلیریم
۱۔ شراب پینا ظاہر ہوتا ہے ہذیان ہوتا ہے ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں۔	۱۔ شراب پینا ظاہر نہیں ہوتا تیز ہذیان ہونے کے بعد سستی اور غنودگی آجاتی ہے۔
۲۔ جواب دیتا ہے بستر سے اوٹھتا بیٹھتا ہے یا کسی طرف کو چلدیتا ہے۔	۲۔ اس میں یہ کیفیت نہیں ہوتی۔
۳۔ نبض ملایم دبنے والی ہوتی ہے۔	۳۔ نبض غیر منتظم اور سخت چلا کرتی ہے۔
۴۔ مریض کو سونے کے بعد آرام ہوجاتا ہے	۴۔ آرام نہیں ہوتا ہے اور سوائے کوائف بالا کے دماغی علامات مثلاً قے دردسر روشنی سے نفرت وغیرہ ہوتی ہیں۔

ٹائیفائیڈ فیور کے ہذیان میں قے اور دردسر تو نہیں لیکن تپ آتا ہے اور نفخ شکم ہوتا ہے جس سے ڈلیریم ٹریمنس سے تشخیص ہوجاتی ہے علاوہ ازیں حاد مانیا میں بجائے قے دردسر اور کمزوری نہیں پائی جاتی ہے مگر ہذیان تیز ہوتا ہے اگر نیند آجائے تو جوش کم ہوجاتا ہے جس سے ڈلیریم ٹریمنس کا ہونا ثابت ہوتا ہے۔

انجام ۔ اکثر اچھے ہوجاتے ہیں ضعیف اور کمزور یا جنکو برائیٹس ڈیزیز یا سر و سینہ آفتزدہ ہو جائے یا مرض حاد ہو تو مرنیکا بھی خوف ہے کنولشنز اگر ہوں تو مہلک سمجھا جاتا ہے۔

علاج - اول شراب پینا بند یا کم کرائین - ضرورت سمجھین تو اسپیٹوس یا وہ شراب جسکے پینے کا مریض عادی ہو دو اُرپلائین مگر بہتر تو یہی ہے کہ بالکل ہی نہ دین - مریض کو بستر پر لٹائے رکھین اگرچہ ایسے مریض اپنے تئین اور نہ دوسرون کو مضرت پہونچاتے ہین تاہم بعض اوقات کوئین وغیرہ مین گرکر مرجاتے ہین لہذا محافظت کرنا بھی ضرور ہے نیند لانے کی تدبیر کرین کمزوری رفع کرین چنانچہ نیند لانے کو بہ ہوشیاری مارفائن لے سے ⅓ گرین تک زیرجلد پہنچائین لیکن قبل از استعمال مرفائن کسی مسہل دوا کا دینا بھی ضرور ہے یا کلورل ہیڈریٹ اور برومائیڈ آف پٹاسیم ہر ایک بیس گرین - پانی دو اونس قدرے شکر ملاکر دو دو گھنٹے بعد پلائین جب تک نیند نہ آجاوے - یا ہائسین ⅟₁₀₀ گرین زیرجلد پچکاری کرین گرم گرم چاء پلائین علاوہ ازین ٹنکچر کیپسیکم ٹارٹرایمیٹک دین - اور کلوروفارم سونگھائین ویٹ شیٹ پیکنگ یا شاور باتھ بھی نیند ہے خراش معدہ دور کرنے کو برف دین - افاقہ کی حالت مین نزاکہ سے کناکن دو بوند ڈائلیوٹ نائٹرو میوریاٹک ایسڈ دس بوند پانی ایک اونس دن مین تین دفعہ پلائین یا دیگر مقوی دوائین جیسے فاسفیٹ یا آکسائیڈ آف زنک - مرکبات کچلہ و ائرن نباتی تلخ مقویات وغیرہ استعمال کرائین -

دوم - کرانک ایلکھالزم یعنی مزمن سمیت شراب - یہ مزمن بیماری ہے جو عرصہ تک شراب پینے سے لاحق ہوتی ہے علاوہ ازین بعض خاندان کے کل صغیر و کبیر کو اس کی ناپاک لت پڑجاتی ہے اور ساتھ ہی دیوانگی اور مرگی کی علامات بھی موجود ہوتی ہین - ایسی حالت مین اسکو اینوسے نیا Oinomania. یا ڈپسومینیا Dipsomania کہتے ہین (اس کا بیان ان سینٹی ٹی مین کیا جاےگا)

اسباب - جہلا اور کم ظرف اشخاص چونکہ شراب خواری کے اکثر عادی ہوتے ہین اسواسطے یہ اونہین مین اکثر دیکھا جاتا ہے گا ہے طبیب کی نادانی بھی اس کا باعث ہوتی ہے مثلاً عرصہ تک شراب بغرض تحریک استعمال کرانے سے اس قبیح خو کا عادی ہوکر یہ مرض ہوجاتا ہے -

تشریح غیر طبعی - تبدیلات اعضائے جواس کے نتائج سے ظہور میں آتے ہیں یہ ہیں کہ شریانوں کی دیوار اور دماغ سخت ہو جاتا ہے شش میں کھنچھن دیوار معدہ و نیز گردہ اور جگر اور قلب میں تبدیلات مختلف اقسام کی واقع ہوتی ہیں -

علامات - شروع میں ہاتھ پیر کے عضلات خفیف طور پر کانپتے ہیں مگر کچھ عرصہ بعد ہمیشہ بوقت صبح زیادہ لیکن غذا کھانے کے بعد کم لرزش کرتے ہیں نیند نہیں آتی خطرناک خواب نظر آتے ہیں عقل میں فتور پڑ جاتا ہے حواس خمسہ کا دھوکا ہوتا ہے ڈرپوک اور دروغ گو ہو جاتا ہے یعنی شراب خواری سے ہر روز توبہ کرتا ہے اور برعکس عمل میں لاتا ہے - فربہ یا دبلا اور عیب دار ہو جاتا ہے چہرہ ببرایا ہوا آنکھیں سرخ اشک جاری کھنکھٹا ہوا زردی مائل رخسارے سرخ ورید نمایاں منہ سے بو لب خشک درار دار زبان میلی صبح کیوقت جی متلاتا اور قے ہوتی دست غیر منتظم ہوا کرتا ہے کبھی معدہ یا آنتوں سے خون بھی خارج ہوا کرتا ہے -

تشخیص - ڈلیریم ٹریمنس اور کرانک ایلکحالزم میں صرف اسقدر فرق ہے کہ یہ مرض مزمن ہے اور مریض کمزور اور بے چین ہوتا ہے -

علاج - شراب سے قطعی پرہیز کرانا سب سے عمدہ تدبیر ہے جو لوگ کہ عرصہ دراز سے کثرت شراب خواری کے عادی ہیں اس عادت قبیح کو بمشکل بلکہ نہیں چھوڑتے ہیں تاہم حتی المقدور کم مقدار کر دینا چاہیئے جبکہ مریض ضعیف یا کمزور یا مرض کہنہ ہے تو استعمال شراب یک لخت بند کر دینا مناسب ہے ازالہ مرض کے لیے اوکسائیڈ آف زنک دو گرین دن میں دو دفعہ دیں یا ہائپو فاسفایٹ آف سوڈیم - ایمونیا بارک - معدنی تیزاب تجنشین - فرائی اٹ کونین سائٹریٹ پپسین - رڈیوسڈ آئرن یا فاسفائٹ آف زنک استعمال کرائیں - نیند لانے کے واسطے افیون کلورل ہیلڈ ریٹ ہمپ ہائیوسائمس وہوپ کھلائیں تفریح طبع کرائیں اور شرابیوں کی صحبت سے پرہیز کرائیں - زود ہضم ہلکی غذا مثل دودھ شوربہ - بیضہ یخنی دیں - برومائیڈ آف پٹاسیم - ٹنکچر کیپسیکم زیادہ مقدار میں دینے اور درست خلاصہ رکھنے سے عادت شراب خواری کم ہو جاتی ہے مگر جب کسی تدبیر بالا سے عادت نہ چھوٹے تو نہایت قلیل مقدار میں افیون

شروع کریں مگر خیال رہے کہ مریض بہ ہر دو نشہ کا عادی نہ ہو جائے۔

فصل چہارم

در تحریر فتور عقل

اِن سینٹی Insanity. یعنی دیوانگی

تعریف ۔ فتور عقل یا جنون وہ مرض ہے جسمین خیالات اور توہمات بے اصل ذہن نشین ہوتے ہین اور جنکی وجہ سے انسان اپنے جامہ انسانیت سے باہر ہوجاتا ہے اور حفاظت ذاتی وحقوق ہمسائگی وفرائض مذہبی کو فراموش کرجاتا ہے۔ بعض اسکو لیونیسی Lunacy. یعنی اثر مہتاب کے نام سے نامزد کرتے ہین کیونکہ سابقین نے اس مرض کا دورہ چاند کے گھٹنے و بڑھنے پر منحصر کیا تھا۔

اقسام ۔ نقشہ سے بخوبی واضح ہین اور اسی ترتیب سے ان کا بیان تحریر کیا گیا ہے۔

- انسینٹی یعنی دیوانگی
  - مے نیا (مانیا)
    - اکیوٹ (حاد)
    - کرانک (مزمن)
    - انٹلکچوایل (متعلق بہ عقل)
      - مانومے نیا (جنون وحدت)
      - میلن کولیا (مالیخولیا)
    - مارل (متعلق بہ اخلاق)
      - پیورپرل مینیا (زچہ کا جنون)
      - کلپٹو مینیا (چوری کا جنون)
      - ایروٹو مینیا (جنون تعشق)
      - پائرومینیا (جنون آتش زدگی)
      - ڈپسومینیا (جنون شراب خواری)
      - سوئی سائڈل مینیا (جنون خودکشی)
      - ہومی سائڈل مینیا (جنون قتل عمد)

(۲) جنون یعنی دیوانگی

- ڈیمنشیا (فتور عقل)
  - اکیوٹ (حاد)
  - کرانک (مزمن)
  - سنائل (پیری)
  - جنرل پیرالسس آف دی انسین (جنونی کا عام فالج)
- امینشیا (بے عقلی محض)
  - اڈیوسی (ناقص ابلہی)
  - امبیسائی (خلقی مخبوطی)
  - کریٹنزم (ابلہی اور ناکامل ہونا اعضا کا)

چونکہ اسباب علامات تشخیص تشریح بعد وفات ان سب فروعات دیوانگی مین قریب قریب یکسان ہین لہذا اولاً عام بیان اسباب وعلامات وغیرہ کا درج کیا جائیگا بعدازان خاص خاص کوائف ہر ایک کے موقع پر جداگانہ بیان ہونگے مگر بدین خیال کہ علاج سب کا ایک ہی طرح پر ہے لہذا اخیر مین سب کا یکجا بیان ہوگا۔

اسباب۔ تکلیفات خانگی ومعاملات دنیوی وجوش مذہبی امورات متعلقی وخوف وصدمات عصابی اور بے اعتدالی طبیعت بوجہ مادہ آتشک وکثرت مشقت وزیادتی مباشرت وجلق وبادسموم کی سرایت وحوادث وصدمات حمل۔ وضع حمل وخلل پرسوت اور زیادہ دودھ پلانے اور امراض رحم وخصیۃ الرحم وبخار ومحتاجگی وفاقہ کشی وپیری وامراض جسمانی وغیرہ سے اس مرض کا ظہور ہوسکتا ہے۔ بعض مین داخلی اور خارجی دونون قسم کے اسباب پائے جاتے ہین اور بعض مین بجز وراثت کوئی سبب بھی نہین ہوتا جیسا کہ عورتون کو سن آیاس کے وقت پر ظاہر ہوتا ہے شراب نوشی وچرس وگانجہ پینے سے بھی جنون ہوجاتا ہے اکثر لوگ ایسے بھی ہین جن سے باوجود موجودگی اسباب مذکورہ کے دیوانگی کا کوئی نشان بھی ظہور مین نہین آتا مگر بعض بلاموجودگی کسی سبب کے دیوانے ہوجاتے ہین گو یہ بات صحیح ہے کہ کوئی سبب تنہا اپنا اثر نہین کرتا بلکہ چند اسباب بشرکت بعض طبیعتون پر جو اس مرض کی طرف میلان رکھتی ہین اپنا ناقص اثر پیدا کرتے ہین جن سے تندرستی مین خلل اور طبیعت مین فساد پیدا ہوتا ہے یا صرف ایک عضو کا

نقص جسم وعقل کی صحت مین خلل انداز ہوسکتا ہے مثلاً دماغ کا مرض یا کسی اور ناقص عضو
کے فعل مین فتور ہونے سے بھی دیوانگی پیدا ہوجاتی ہے مثلاً فساد جگر و معدہ [illegible] آنتڑیا
گردہ اور رحم کے امراض سے بالعموم دیوانگی [illegible] قسم کا جنون مخصوصہ جوان عورتون مین ہوسکتا
ہے کبھی کبھی سکتہ و ضعف ہوجانے یا امر تشویش و مشغلہ کے سبب سے [illegible] آجاتا ہے
ملکی جوش اور مذہبی تعصب سے بھی چنانچہ روحون کی حاضرات کرنے والون کے دماغ مین
اکثر فتور پڑجاتا ہے امراض دماغ مثلاً سختی نرمی یا اوس کا الجھانا یا دماغ سے زیادہ کام لینا اور
کثرت سے محنت کرنا اکثر اس مرض کے باعث ہوتے ہین نفسانیت اور شدید رنج کا اثر
دل پر ہونے سے بھی یہ کیفیت دیکھی جاتی ہے بعض اشخاص ہین کہ اسباب مرض موجود ہین
وہ قطعات و اشعار پرمضمون و روایات مذہبی سننے سے بھی دیوانے ہوجاتے ہین مگر
یہ بات بتلانا مشکل ہے - کیونکہ یہ اسباب بطور خود اعصاب پر اثر پہونچا کر فتور دماغ پیدا کرتے ہین
اکثر سادہ شخصون اور ایک طریق پر عمر بسر کرنیوالون کی نسبت متمدن لوگ جو لباس و عادات پر ہر دم
نظر رکھتے اور تپاک سے زندگی بسر کرتے ہین اور مختلف پیشون اور دھندہات معیشت کے جویان
رہتے ہین اور زیادہ تر مجنون ہوجاتے ہین اسی طرح یہ اکثر اہل فرنگ جن کے خیالات مقاصد جدید
کی تلاش اور نئی باتون کی طرف رہتے ہین اور اونکو جب بجز ناامیدی اور تشویش کے اور کچھہ
حاصل نہین ہوتا ہے تو وہ دیوانے ہوجاتے ہین - دیوانون کی تعداد اون ممالک مین جہان خود
سری حاصل ہو زیادہ ہوتی ہے -

علامات - متعدد ایام مین کوائف مختلف ہوتے ہین کبھی عرصہ تک علامات پوشیدہ
رہتے ہین اور گاہے یکایک مرض زور کرتا ہے ایسی صورت مین ابتداءً جوش اور غصہ بڑھ جاتا
ہے بکواس کرنے لگتے ہین کسی خاص جانب خیالات کو راغب کرتے ہین اور اپنے قدیم
کام سے پھر کر نئے خیالات کی طرف متوجہ ہوتے ہین - لباس مین فرق پڑجاتا ہے اور عادات
کثیف ہوجاتی ہین - بیخوابی و بے آرامی عاید ہوتی ہے رات کو خواب پریشان دکھائی دیتے ہین
جن سے چیخ مار کر اوٹھہ کھڑے ہوتے اور پھرتے رہتے ہین خلاف عادت تنگ حال

رہتے ہین آدمیون سے پرہیز تنہائی پسند یہان تک کہ اپنے ہمنشینون اور عزیزون کے پاس
بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے اگر کوئی پاس جائے تو شبہ کرتے ہین کہ ہماری محافظت کرتے ہین شروع
مین خیالات خام نہ بہی پیدا ہون تو بہی ضرور ظاہر ہوجاتے ہین - حافظہ مین فتور ایک ہی
بات بار بار کہتے ہین لیاقت گہٹتی جاتی ہے قبض دورہ سر اور کبہی قے ہوتی ہے بعض کو
شروع ہی سے خودکشی و قتل عمد کی طرف میلان ہوتا ہے مزاج بگڑجاتا ہے - اگر کسی
شخص کی عادات و مزاج مین دفعتاً کچہہ تبدیلی معلوم ہو تو اوسکی صحت مین خلل جاننا چاہیے
ابتدائے مرض مین خیالات بدافعالی کے جو اوس سے بزمانہ گذشتہ سرزد ہوئے پیدا ہوتے
ہین اور دماغ کو خراب کرتے ہین بعض لوگون کو حالت بیداری مین خواب کی سی کیفیت معلوم
ہوتی ہے اور جو کچہہ اونکے سامنے ہوتا ہے اوس سے وہ بیخبر ہوتے ہین - گو کہ یہ ابتدائی
حالت مرض ہے تاہم اون کے خیالات پیہم دشوار بلکہ ناممکن سے ہے کبہی غنودگی دوران سر
اور سستی عاید ہوتی ہے بعض لوگ مختلف اقسام کی چیزون پر قیاس باطل دوڑاتے ہین
مگر اون کی اصلیت سے واقف نہین ہوتے بعض صورتون مین گفتگو مین فتور پڑجاتا ہے
کسی کام پر دل نہ لگا سکنے کے باعث اپنا معمولی پیشہ نہین کرسکتے علاوہ ازین جسمی علامات
امراض دماغ و جگر کی پائی جاسکتی ہین -

علامات تشخیصی - اگر کوئی دیوانہ زیر امتحان ہو تو بوقت تشخیص پہلے مریض کو اپنا معتقد
کرلین اور رعب بہی اوسپر جمالین اور اپنا بے غرض ہونا ثابت کرین تب اوس کی کل کیفیت ماضی
اور حال معہ حالات رشتہ دارون کے دریافت کرین مگر جب مریض وہمی یا چالاک ہو یا اپنی
کیفیت مرض پوشیدہ کرنا چاہے تو تفتیش مین بہت دقت ہوتی ہے اس لیے اول
اوسکو باتون مین مشغول کرین اور جب وہ بے تکلف ہوجائے اور مستفسر کو بے تعلق جاننے
لگے تب اثنائے گفتگو مین امور متعلق مرض دریافت کرین تاکہ اوسکو ناگوار نہ گذرے - بعض صورتون
مین دفعتاً دیوانگی کا ظہور ہوتا ہے مگر کوئی علامت قابل اسکے یا کوئی میلان طبیعت جانب مرض
کے معلوم نہین ہوتا اس حالت مین جب کسیقدر مرض کا ظہور ہوا ہے تو یکایک اوسکی تدبیر د

زیادہ جوئی کرنا لازم نہین - اکثر دیوانگی بغیر خیالات باطل کے بھی ہوتی ہے گو علی العموم یہ بات ہے کہ بغیر خیالات باطلہ کے دیوانگی نہین ہوتی بہت سے دیوانون کے بشرہ سے مرض کی بالکل تشخیص ہوسکتی ہے جیسا کہ مالیخولیا مین مریض کا چہرہ مغموم کھچا ہوا اور پیشانی پر شکنین نمایان ہوتی ہین عادات معمولی بدلجاتی ہین مثلاً جو صاف رہتا ہو وہ بلا سبب میلا رہنے لگتا ہے یا برعکس - جب مرض کی شدت ہو تو سرخی چشم اوسکی دلیل ہے بحالت مرض پتلیان یکسان نہین رہتین جو شخص کہ ہمیشہ خاموش اور کشیدہ خاطر رہتا ہو اگر دفعتاً زیادہ خوشی اور بے تکلفی اختیار کرے تو مشکوک ہوسکتا ہے اگر کوئی سخت واقعہ ظہور مین آیا ہو اور کوئی شخص بلا وجہ خود اپنے کو تقصیر وار ظاہر کرے تو یہ خاص علامت دیوانگی کی ہے - متعصب اور باغی شخصون کی حرکات بعض اوقات مثل دیوانے کے ہوتی ہین مگر جو در اصل دیوانہ ہوتا ہے اوسکے فعل لغو اور خیالات خاص قسم کے ہوا کرتے ہین صورت سے غمگینی اور وحشت ظاہر ہوتی ہے مختلف صورتین جن کا وجود نہین ہے دکھلائی دیتی ہین اور جب اون سے کوئی خاص غرض دریافت کیجاے تو جواب محض بے مطلب دیتے ہین - علامات بالا سے تشخیص مین کم غلطی ہوسکتی ہے -

دیوانگی اور بدچلنی مین بھی بڑا فرق ہے جو شخص اپنی عمر عیاشی مین صرف کرتے ہین دیوانہ تو نہین مگر اونکا دماغ درست بھی نہین رہتا ہے -

بعض لوگ اپنی مذہبی رسوم کو ایسے زور شور سے ادا کرتے ہین جس سے اون کے خیالات مشکوک کیے جاتے ہین مثلاً سنیاسی جوگی اور فقیر وغیرہ فاقہ کشی اور مختلف قسم کی سختیان اختیار کرتے ہین گو یہ بڑے ذی علم اور فاضل ہوتے ہین مگر یہ جنون مذہبی اور قسم مالیخولیا ہے - مجنون افسردہ دل رہتے ہین غذا اسقدر کم کھاتے ہین کہ زندگی کے برقرار رکھنے کو کافی نہین ہوتی اپنے خیالات سے خود بخود پریشان اور دق رہتے ہین اور اس حالت مین اپنے کسی عضو مثلاً اعضاے تناسل کو قطع کر ڈالتے ہین یا آنکھ کو پھوڑ لیتے ہین اور کبھی آمادہ خودکشی ہوجایا کرتے ہین بوجہ ابتداء مرض مین تشخیص اس مرض کی کرنی چاہیئے تکلیف

دل اور طبیعت کی پریشانی اس قسم کی دیوانگی کی بڑی پہچان ہے بعض لوگ ان مین سے گو کہ نہایت نیک ہوتے ہین لیکن قیاس کرتے ہین کہ ہم شریر گنہگار ہین یا لوگون کی صحبت سے بچتے ہین اور دل مین خیال کرتے ہین کہ مبادا ہماری صحبت بد کا اثر انکو مضرت پہونچائے اپنے دل کی کبیدگی و پریشانی مین حیران پھرتے اور بیچین رہتے ہین اور لوگون سے اپنے حال کا مباحثہ رکھتے ہین - ایسے مریض کو نیند نہین آتی اور اگر کچھہ خواب آور دواؤن سے آتی بھی ہے تو بعد بیدار ہونے کے زیادہ تکلیف ہوتی ہے - بعض مریضون کو کبھی افاقہ ہوجاتا ہے اور تکلیف جاتی رہتی ہے مگر تھوڑے عرصہ کے بعد مرض شدت سے عود کرتا ہے -

کاذب دیوانگی مین بڑا غور کرنا چاہیئے کیونکہ جاہل اور ذلیل آدمی اکثر مقدمات فوجداری سے بچنے کے لیے اپنے کو دیوانہ بنا لیتے ہین چنانچہ تشخیص باہمی ذیل مین درج ہے -

دیوانگی کاذب

۱- دیوانہ کہلانا پسند کرتے ہین -

۲- یکایک دیوانگی ظاہر ہوجاتی ہے -

۳- بے عقلی کو مخصوص کرتے - خوب چلاتے کودتے بھاندتے اور بات مہمل اٹکل پچو کرتے ہین -

۴- سوائے علامات نقلی اور کوئی مرض جسمی نہین پایا جاتا ہے اور بشرہ مخصوص نہین ہوتا ہے -

۵- شدت و محنت کے بعد نبض مین بہت نقصان ہوتا ہے اور پسینہ آجاتا ہے -

۶- آرام کرنے کو دل چاہتا ہے اور غذا کی

دیوانگی صادق

۱- ایسا کہنے سے ناخوش ہوتے ہین -

۲- اکثر یکایک دیوانگی ظاہر نہین ہوتی ہے

۳- کبھی مغموم خاموش گاہے بکتے اور تیز ہوجاتے ہین بات غیر مسلسل الا مہمل نہین کرتے -

۴- ناسازگی طبیعت بے چینی و پریشانی سے بشرہ مخصوص ہوجاتا ہے یعنی آنکھ سرخ اور چہرہ خوف زدہ

۵ تیزی کے وقت حالت یکسان قایم رہتی ہے اور تکان و پسینہ نہین ہوتا ہے -

۶- غذا سے لاپروائی بے آرامی سے

خواہش رکہتا ہے آنکھہ بچا کر سو رہتا ہے۔

۷۔ کسی اذیت یا خلاف مرضی امر کے برداشت نہین ہوتی ہے مثلاً بال کاٹنا عورتون مین یا لوہے سے داغنا مردون مین۔

۸۔ کلیہ احوال ادویہ مخفلت آور کہلانے یا منشی کے سونگہانے سے عیان ہوجاتا ہے۔

کام اور نیند حرام۔

۷۔ کمال رکتا تکالیف وامورات سے لیتا ہے۔

۸۔ ایسی دواؤن کا اثر کم ہوتا ہے اور کچہہ بہی کیفیت مرض واضح نہین ہوتی۔

تنبیہ۔ اس طرح پر کیفیت مرض تشخیص کرنے مین بڑی بات قابل یاد یہ ہے کہ مریض کو اس امر سے مطلق آگاہی نہو اور کیفیت شبانہ روز کسی ہوشیار و معتبر شخص کے ذریعہ سے معلوم کرین۔

اوّل مینیا Mania. یعنی مانیا

تعریف۔ خیالات دل کے جوش آنے سے جو کیفیت وقوع مین آتی ہے اوسکو مانیا کہتے ہین اسکی چار قسمین ہین

(۱) اکیوٹ مینیا یعنی مانیا حاد

اس مرض مین فتور افعال دماغی تیزی اور شدت سے اوج پر ہوتا ہے جسکا اثر تمام حرکات اور قلب پر ہونے سے مختلف کوائف پیدا ہوتے ہین چنانچہ اکثر خلل تندرستی و امراض جسمانی ظاہر ہوتے ہین۔ علامات مندرہ مختلف ہوتی ہین جنکے بعد کیفیت مزاج تبدیل اور آخرالوقت سوزشی امراض دماغی حادث ہوجاتے ہین۔

علامات۔ ابتدا مین نیند نہین آتی اور مریض بکتا ہے۔ بیقراری دل اور جوش پیدا ہوجاتا ہے خود آزاری یا دوسرون کو ایذا پہونچانے کا قصد ہوتا ہے بے ربط اور چلا کر باتین کرتا ہے

اور بہت فحش عادات عموماً گندگی کی جانب ہو جاتی ہین - خیالات باطل اور توہمات بے
اصل کم و بیش موجود ہوتے ہین کسی بات پر ثابت قدم نہین ہوتا ایک کے بعد دوسری بات
کی طرف بلا سبب بھٹکتا ہے خیالات توہمات جلد جلد بدلتے رہتے ہین مگر ایک کو دوسرے
سے کچھہ تعلق نہین ہوتا - خاص جسمانی علامات یہ ہین کہ نبض سریع اور ممتلی - زبان میلی بھوک
زائل - دردسر - آواز اور روشنی کی برداشت بہت کم ہوتی ہے اور حرارت جسمانی بڑھجاتی ہے
مانیا کے دورے جلد جلد ہوتے ہین مگر ہر مریض مین شدت اور عجلت مین اختلاف ہے
مریض خیال کرتا ہے کہ اوسپر جن سوار ہے اور بعض اوقات آس پاس کے آدمیون سے
ڈرتا ہے - صورت عجیب قسم کی ہو جاتی ہے - آنکھین پھرتی رہتی ہین اور سرخ ہوتی ہین ٹکٹکی
بندھ جاتی - بھون چڑھی ہوئی شکل ایسی بگڑجاتی ہے کہ اوسکو کوئی پہچان نہین سکتا (دیکھو تصویر
نمبر ۱۷ و ۲۲) خراب اور خوفناک خواب دکھائی دیتے ہین اور شدت بیماری کی رات کو
بڑھجاتی ہے درد نہین محسوس ہوتا گرمی اور سردی کا اثر بہت کم معلوم ہوتا ہے اگر آگ کو ہاتھہ
مین لے لین تو کچھہ تکلیف معلوم نہین ہوتی اور کیسی ہی سردی ہو اوس سے کپکپی نہین ہوتی



تصویر نمبر ۱ و ۲ ... سینیا کے ... وقت کی شکلیں ہیں — تصویر نمبر ۳



اختتام — گاہے بتدریج بالکل اچھا ہو جاتا ہے اور یہ امر عموماً جوان آدمیوں میں ممکن ہے بشرطیکہ امراض دماغ یا سوداوی کی جانب میلان نہ ہو — بعض اوقات دس روز کے اندر دماغ کا مرض بڑھ کر شدید سوزش دماغ ہو جاتی ہے اور مریض مر جاتا ہے یا کچھ وقفہ کے بعد مانیا کی شدت

بڑھ جاتی اگر اسکو چند ماہ تک استقلال ہو تو آرام بھی ہو جاتا ہے۔ بعض صورتوں مین فرمن
مانیا ہو جاتا ہے شدت وخفت جداگانہ ہوتی ہے دوران مرض مین بھی ایسا ہوتا ہے کہ مریض
بالکل تندرست معلوم ہوتا ہے مگر دن تمام ہونے سے پیشتر پھر وہی حالت عود کرتی ہے
انجام بتلانے مین احتیاط لازم ہے اسلیئے کہ دماغ کی سوزش نمایاں پیدا ہو جاتی ہے لیکن ابتدائے
مرض سے دس روز کے اندر مرض کو تخفیف معلوم ہو تو انجام اچھا ہے کیونکہ اسوقت مین
زیادہ خوف ہوتا ہے مگر باری جب عود کرنے لگے تو چندان خطرناک نہین۔

مدت۔ قیام مرض کی چھ ہفتہ ہے اور کبھی اس سے پہلے بھی صحت ہو جاتی ہے۔

تشخیص۔ اکیوٹ مانیا کا شبہ بخار کے ہذیان اور سوزش حاد دماغ اور شرابیون کے
جنون سے ہوتا ہے اسلیئے بخار کے ہذیان سے تمیز کرنے کے لیے مریض کے عزیزون
سے بخار کی کیفیت دریافت کرین۔ دماغ کے التہاب سے بذریعہ سرعت و امتلاء نبض
اور درد سر اور روشنی اور آواز کی ناگواری اور کیفیت مرض وحالات خطرناک دیکھکر تشخیص کرین۔
مانیا مین بخار خفیف ہذیان اور خیالات باطل کا ہونا دیکھا جاتا ہے۔ نشہ شراب سے یون
تمیز کرینگے کہ کوئی خیال باطل اس مین نہ ہوگا اور اکثر بیخودی کی نیند آجاتی ہے اور جب جاگے
تو تندرست ہو جاتا ہے اگر قے کرائی جائے تو جو کچھ نکلے گا اوس مین اور منہ مین بو شراب کی
آئے گی۔ شرابیون کے جنون سے یون تشخیص ہوتی ہے کہ شرابیون کے جنون مین رعشہ
ہوتا ہے اور اونکو بستر کے گرد کیڑے مکوڑے پھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہین زبان سفید
ہوتی ہے اور سر پر سرد پسینہ آتا ہے۔

(۲) کرانک مینیا یعنی مانیا فرمن

بعض وقت حاد مانیا فرمن مین تبدیل ہو جاتا ہے اور مدت تک رہتا ہے مریض کسی کاروبار دنیوی
کی طرف رجوع نہین ہوتا گاہے گاہے جوش آجاتا ہے جس حالت مین قتل عمد کی طرف طبیعت
مائل ہوتی ہے مریض کا کسی بات پر خیال نہین جمتا۔ اکثر شور کرتا ہے گاہے خاموش رہتا ہے

لیکن جو کچھہ اوس سے کمال ہوئے کرتا ہے وہ دت اکثر انقباض امراض سے ظہور مین آتی ہے دماغی فتور سے نہین ۔

۳ - انٹلکچوآئل ہے Intellectual Mania یعنی مانیا متعلق بہ عقل بوجہ فتور افعال معتقل کے وہ دماغی تحریک ہوتی ہے اس کے بھی حسب مندرجہ نقشہ دو نوع ہین ۔

مونو مینیا ۔ جب کسی خاص بات مین فتور عقل ہو اور خیالات صحیح بھی ہون تو اوسکو دیوانگی متعلق بہ امر خاص کہتے ہین ۔

میلنکولیا Melancholia. یعنی مالیخولیا ۔ یہ ایک قسم کی دیوانگی ہے جس کی کیفیت کبھی حاد مانیا کے شروع مین واقع ہوتی ہے اور کبھی علیحدہ ۔ اسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ بلا سبب دل نہایت رنجیدہ رہتا ہے بے معلوم شروع ہو کر رفتہ رفتہ بڑہتا ہے کسی عضو اندرونی کے فعل مین فتور پڑنے سے خصوصاً جگر کے کسی مرض سے یہ حالت پیدا ہوتی ہے اکثر خودکشی کو دل چاہتا ہے غذا سے کم رغبت ہوتی ہے اور یہ امر غلط مشہور ہے کہ مالیخولیا کا مریض رنج بہت کرتا ہے اور روتا نہین ہے مذہبی خیالات باطل پیدا ہوتے ہین ۔ مریض شکی ہو جاتا ہے کیسا ہی عزیز ہو اوسکی بات کو باور نہین کرتا رات اور دن جاگنے اور بےچینی و تفکرات کے سبب تندرستی مین خلل پڑ جاتا ہے بعض صورتون مین دورہ مرض کا شام کو زیادہ ہوتا ہے اس خیال سے کہ شب آیندہ مین نیند نہ آوے گی بہت پریشانی عاید ہوتی ہے اگر پہلے سے بےسبب سوروشی ہونیکے طبیعت اس مرض کی طرف مائل نہ ہو تو اکثر کامل صحت ہو جاتی اور کبھی مانیا حاد مین یہ مرض تبدیل ہو جاتا ہے اور کبھی یہان تک ترقی پکڑتا ہے کہ مریض غذا کی طرف راغب نہ ہونیکے باعث ہر طرح سے ضعیف ہو کر مر جاتا ہے ۔

تشخیص ۔ اس مرض کا کسی دوسرے مرض سے دہوکا اسلیے نہین ہوتا کہ افسردگی اور خیال باطل اور خاموشی اور ابرو پر گرہ پڑنا اداسی اور خوشی سے پرہیز صحبت سے نفرت ایسی علامتین ہین کہ کسی دوسرے مرض دماغی مین نہین پائی جاتین ۔

وہم کا بھی میلان مالیخولیا کی جانب ہے اگر اس کا انسداد نہ کیا جاوے تو یہ مرض ہو جا سکتا ہے ایسے وہمی لوگ اپنی ہی بات کہے جاتے ہین اگرچہ کوئی مشغول ہو حس نہین ہوتا اور جب خیالات منتشر ہو جاتے ہین تو خوب باتین کرتے اور خوش رہتے ہین عادات کی رسمی کا لحاظ ملتفت نہین ہوتا مگر جگر کی بیماری اور بدہضمی موجود رہتی ہے جس کے لیے ہر طبیب سے رجوع کرتا ہے اور دائم المرض ہوجانے کے خوف سے نشاط وخوشی مین مشغول رہتا ہے زندگی سے عاجز ہو جاتا ہے اور خودکشی کا قصد کرتا ہے دماغ بالکل بیکار ہو جاتا ہے مگر وہم مین عقل درست رہتی ہے اور اپنا معمولی کام بخوبی کر سکتا ہے۔

(۴۲) مارل مینیا Moral Mania. یعنی دیوانگی متعلق بہ خلق

اسمین خیال باطل کا ہونا یعنی ڈلیوژن نہین ہوتا - ہان ایسے افعال جو عقل سے خارج ہین اکثر سرزد ہوتے ہین - یہ مرض نوجوانون مین پایا جاتا ہے جو کم سنی مین یا بالغ ہو کر بڑے آدمیون کی سی حرکات کرتے ہین - ان کا مزاج قابو سے باہر ہو جاتا ہے اور حرکات ناشائستہ اور کام مین ضد اور بیرحمی کرتے ہین یہ باتین یا تو ظہور مرض کے قبل نمایان ہوتی ہین یا بعد - ابتدا مین عقل قوت مدرکہ وفہم عامہ درست ہو مگر جسقدر مرض کی مدت بڑھتی جاتی ہے اسی قدر تہذیب کم اور نیک وبد کی تمیز کا خیال نہین رہتا ایسی حرکات جو کہ خلاف رواج عام اور تہذیب وعقل کے مخالف ہون سرزد ہوتے ہین یہ چند قسم کی ہے جیسا کہ درج نقشہ ہو چکا ہے اور ہر ایک کا بیان ترتیب وار حسب ذیل ہے۔

۱- پیورپرل مینیا یعنی زچاؤن کا جنون - بعد وضع حمل کے زچاؤن کو جو جنون عاید ہوتا ہے اسمین شدید ہذیان ہوتا اور غلط وبے اصل خیالات ہوتے ہین - شوہر سے اکثر نفرت ہوتی ہے اور نو تولد بچہ کے قتل کا قصد کرتی ہے بیخوابی اور حاد مانیا کی دیگر علامات پائی جاتی ہین - اس مرض کو اکثر آرام ہو جاتا ہے مگر جب بہ سبب موروثی ہونے کے طبیعت اس طرف مایل ہو تو اکثر مزمن ہو جاتا ہے۔

۲- کلپٹومینا Kleptomania. یا سرقہ کی طرف مائل ہونیکی دیوانگی

یہ مرض وہ ہے جسمین چوری کرنے کی بے اختیار عادت پڑجاتی ہے یہ مرض اکثر نوجوانون مین پایا جاتا ہے اصل چور اور اس مریض کے مابین بذریعہ علامات ذیل تشخیص کرتے ہین ایسے مریض بلاوجہ ضرورت چوری کرتے اور باوجود واقفیت اس عیب کو پوشیدہ کرنے کی خواہش نہین کرتے ہین اور اپنے آپکو اس فعل سے روک نہین سکتے ہین دیگر اشخاص سے دورہ مرض سے پہلے کی کیفیت دریافت کرنے سے بھی دریافت ہوجاتا ہے اس بات کا علم یا تمیز کہ یہ فعل ناجائز ہے بخوبی رکھتے ہین حتی کہ بعض مریض استفسار کرنے سے انکار کرتے ہین اور بعض اوسکے ذکر سے نہایت ناخوش ہوتے ہین - مالدار لوگ جن کو چوری کی کچھہ ضرورت نہین ادنی شئے مثلاً سوئی چرا لیتے ہین اور بعض اپنی خواہش کو روک نہین سکتے چنانچہ جن عورتون کو حیض خلاف معمول آتا ہے یا جنکی مدت حمل طول پکڑ جاتی ہے بہ نسبت مردون کے زیادہ اس مرض مین مبتلا ہوتی ہین - مولف نے بندرابن کی جاترا مین ایک ایسا شخص دیکھا ہے کہ جو بلاغرض ایک شخص کی چیزین اوٹھا کر دوسرے شخص کی چیزون مین ملا دیتا تھا

۳- ایروٹومینا Erotomania. یعنی جنون تعشق

یہ ایک خبیث کہنہ مرض ہے ع کہتے ہین جسے عشق وہ از قسم جنون ہے / اگر مردون کو ہو تو سیٹی ری ایسس Satyriasis. اور عورتون کو ہو تو نمفومینیا Nymphomania. کہلاتا ہے یہ کبھی نیکبخت عورتون کو بھی ہوجاتا ہے -

۴- پائیرومینیا Pyromania. یا آگ لگانے کی خواہش

یہ مرض اکثر ان جوان عورتون کو ہوتا ہے جن کا حیض بند یا بدقت ہوتا ہے -

۵- ڈپسومینیا Dipsomania. یعنی شراب پینے کی خواہش

بعضونکو علی التواتر اور بعضونکو وقفہ کے ساتھہ اس کا دورہ ہوتا ہے ایسے مریض اپنی عادت کو روک نہین سکتے

اور کار دیوانگی سے کرتے ہین گو از روے قانون کے پاگل نہین سمجھے جاتے ان
لوگون کی ذات مین مکاری یا جھوٹ بولنا دغا بازی بدچلنی اور ظاہر پرستی پائی جاتی ہے۔
۶۔سوئی سائڈل مینیا Suicidal Mania خودکشی کی خواہش ایک قسم کا
مالیخولیا ہے جسکا ذکر سابق مین ہوچکا جسمین خودکشی کا ارادہ اسقدر زور شور سے ہوتا ہے کہ کوئی
تدبیر اوسکے ارتکاب سے باز نہین رکھ سکتی۔ بعض صورتون مین اس فعل کے لیے ایک خاص
وضع ذہن نشین ہوجاتی ہے کہ جب تک وہ موقع نہ ملے اپنے کو ہلاک نہ کرے گا بعض
وقت یہ خیال ایسا ذہن نشین ہوتا ہے کہ اوسکے دور کرنے کے لیے بہت کوشش درکار
ہوتی ہے اور گاہے آرام ہوجاتا ہے کبھی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ اس فعل سے باز رکھنے کی مہلت
بھی نہین ملتی اور مریض مرتکب اس حرکت ناشایستہ کا ہوجاتا ہے۔
۷۔ہومی سائڈل مینیا Homicidal Mania یہ بدتر قسم کا اخلاقی مانیا ہے جو کسی
قسم کی دیوانگی سے تعلق نہین رکھتا اور اس کی تشخیص مشکل ہے کیونکہ ان لوگون کی عقل مین فتور
نہین پڑا کرتا ہے اس جماعت کے مریضون کو دفعتًا کشت خون کی خواہش کا جوش پیدا
ہوتا اور اکثر اپنے نہایت عزیز کو مار ڈالتے ہین ایسے مریض اکثر خاموش اور اوداس رہتے
ہین کسی ایک خاص امر کی تحریک سے قتل کا ارتکاب کرتے ہین اور اوس سے تاوقتیکہ ارتکاب
فعل ہوجاوے کوئی مطلع نہین ہوتا۔

دویم۔ڈیمنشیا Dementia. یعنی فتور عقل

یہ بیماری دو قسم کی ہے ایک تو وہ جسمین ابتدا ہی سے عقل نہین ہوتی اور دوسری وہ جو اتفاقیہ
دیوانگی کے انجام مین ہوجاتی ہے یہ وہ حالت ہے کہ بعد دورہ دیوانگی کے پیدا ہوتی ہے
بہرحال ہر دو نوع مین تہذیب عقل اور فہم ناقص ہوجاتے ہین۔ حافظہ زایل حرکات وسکنات
بچون کے سے ہوجاتے ہین۔ یہ مرض عرصہ تک رہتا ہے اور کمزور ہوکر آخر کو موت ہوجاتی
ہے یہ چار قسم پر منقسم ہے۔ اکیوٹ جو یکایک شروع ہوکر اور شدت سے رہکر تھوڑی مدت مین

انجام کو پہونچتا ہے - کرانک جو اکیوٹ یا تشنجی امراض کے بعد ہوتا اور مدت تک مستحکم رہتا ہی
اس کے ہمراہ مختلف امراض دماغی بھی شامل رہتے ہین اور فالج بھی پایا جاتا ہے - سنایل
جو بوجہ ابتر تبدیلات دماغ عالم پیری مین لاحق ہوتا ہے جنرل پیرالیسس آف دی انسین جسکا
ذکر امراض عصبی مین ہو چکا ہے -

علامات - قوت روحانی کم ہو جاتی ہے تغیر موسم خصوصاً سردی کا اثر زیادہ ہوتا ہے اگر احتیاط
اور خبر گیری نہ کیجاوے تو جلد علامات کولپس ظاہر ہو جاتی ہین مگر تیمارداری سے زیادہ عرصہ
تک زندہ رہتا ہے -

سوم - امنشیا　Amentia.

اس مرض مین بوجہ فتور نشو و نما دماغ عقل و شعور سے آدمی بالکل بے بہرہ ہوتا ہے اسکے
بھی تین اقسام ہین جنکا ذکر ذیل مین بیان کیا جاتا ہے -

۱ - ایڈیوسی Idiocy. یعنی خلقی ابلہی - اس مرض مین کمزوری پیدائشی بیڈول
ہوتی ہے اور دماغ کا نشو و نما نہونے سے عقل و قوت مدرکہ درست نہین ہوتی لفظون کا تلفظ
بھی درستی سے نہین ہوتا اور مریض کبھی بول بھی نہین سکتا بدتہذیب اور پست قد ہوتے ہین
حتی کہ پچاس برس کا ابلہ پانچ برس کے بچے کے برابر معلوم ہوتا ہے صرف سر کی بڑائی اور ہاتھ
پاؤن کی موٹائی سے عمر زیادہ معلوم ہوتی ہے قوت شامہ و سامعہ بھی ناقص ہوتی ہے
ظاہرا بھوک و پیاس کی خواہش نہین ہوتی مگر جب اوس کے پاس یا منہ مین غذا پہونچائی
جاوے تو بہت خواہش سے کھا لیتا ہے ایسا مریض ہمیشہ ناپاک اور میلا رہتا ہے - اعضا
بدشکل ہوتے ہین - برسون تک زندہ رہتا ہے مگر عادات و شکل مین فرق نہین پڑتا -



تصویر نمبر ۱۷۶ — اڈیٹ یعنی خلقی مخبوطی

تصویر نمبر ۱۷۸ — خلقی مخبوط کی شکل کی ہے

تصویر نمبر ۱۷۷ — یہ خلقی مخبوط کی تصویر ہے

۲ — امبے سیلیٹی Imbecility. یعنی خلقی مخبوطی — یہ بھی خلقی ہوتی ہے ایسے کسیقدر اچھے ہوتے ہیں ایسے شخصوں میں عقل پیدا ہوتی ہے۔ مگر باعث مرض یا اور کوئی سبب کے جاتی رہتی ہے جو گفتگو کرنے سے معلوم ہو جاتا ہے چونکہ انکی حرکات مثل اڈیٹ کے ہوتی ہیں لہذا تشخیص بہ دقت ہوتی ہے۔

اڈیوسی

۱ — پیدائش ہی سے ہوتا ہے۔

۲ — حواس خمسہ اور قوت ادراک وغیرہ نہیں ہوتی اور جسمانی چہرہ بیوقوف سا رہتا ہے۔

۳ — خاص طرح کا چہرہ یعنی چپٹی پیشانی اور دانت نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔

امبے سیلیٹی

۱ — کسی مرض کے باعث سے ہوتا ہے

۲ — حواس خمسہ اور قوت ادراک درست ہوتے ہیں مگر صورت یا تبدیل ہر تمام سے گھبرا جاتا ہے۔

۳ — بشرہ مثل عام آدمیون کے ہوتا ہے۔

۲۳ - کریٹی نزم - اسکا ذکر کتاب ہذا کے صفحہ ۶۴۸ مین درج ہے -

دیوانگی کی اصلیت اور تشریح بعد وفات - اصلیت نا معلوم ہے فتور عقل برسون تک رہتا ہے تو بھی کسی عضو مین بعد موت فرق نہین پایا جاتا اکثر شدت مرض مین دماغ اور اوسکے پردون مین منجمد ہوتی ہے مگر دیگر اعضا ئے حالت اصلی پر پائے جاتے ہین موت سے پیشتر مریض بہت مضطرب اور بے چین ہو تو دماغ اور اوسکے جوف مین خون اور سطح پر سرخ نقاط پائے جاتے ہین - مزمن مین اگرچہ دماغ اور اوسکے پردون مین فتور پایا جاتا ہے لیکن یہ کیفیت ایسی نہین ہے جسکو باعث موت کہ سکین - ایسی حالتون مین دماغ مین کہین سختی اور کہین نرمی اور جوف مین آب تہین رسا ہوا پایا جاتا ہے گھٹا ہوا دماغ اور اوسکے آوردے سکڑے یا چربی مین مبدل پائے جاتے ہین نیز ورال متناسبہ دماغ مین کمی و بیشی اور جا بجا تھیلیان پیدا ہو جاتی ہین - کان مین تہ خون کی زیادتی ہونے سے وہ بڑہ جاتا ہے -

علاج - اصول یہ ہے کہ عصبی خراش کو رفع کرنے اور نیند لانے کی تدبیر کرین اور مریض کی طاقت بحال رکھین ایسا بندوبست کرین کہ مریض اپنے تئین یا دوسرونکو مضرت نہ پہونچا سکے چنانچہ آسایش اور خاموشی کے مکان مین رکھین خراش رفع کرنے کے واسطے مسکن ادویہ مثل مارفائن کونایم - بلاڈونا - برومائیڈ آف پٹاسیم اور ہارسائمس وغیرہ استعمال کرین نیند لانے کی غرض سے کلورل ہیڈریٹ بمقدار بیس یا تیس گرین ٹنکچر اوپیم یا مارفائن سوتے وقت دیوین - ہایوسائمائن $\frac{1}{۶۰}$ سے $\frac{1}{۱۲}$ گرین تک بذریعہ پچکاری زیر جلد پہونچانے سے نیند آجاتی ہے - حاد مینیا مین مریض کو تاریک مکان مین چپ چاپ رکھین تا وقتیکہ دورہ مرض دفع ہو کسی کو پاس مریض کے نہ آنے دین - بذریعہ ملینات قبض رفع کرتے رہین - شدت مرض مین تخفیف کرنیکو کمپونڈ جیلاپ پوڈر نصف ڈرام کیلومل تین گرین اور روغن جمال گوٹہ ایک قطرہ ملا کر دین اگر حرارت جسم زیادہ نبض سریع ممتلی اور متواتر ہو تو سر پر برف رکھنے اور سیماب طبع ادویات لگانے یا سر پر ٹھنڈے پانی کا تریڑا اونچے سے دینے سے فائدہ ہوگا چونکہ

ابتدا کی علامت بے خوابی ہے لہذا نیند لانے کے واسطے کلورل ہیڈریٹ اور برومائڈ
آف پٹاسیم زیادہ مقدار مین دین۔ اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تو مریض کو پاگل خانہ مین بھیجین
جب بالکل صحت ہوجائے تو چھ ماہ تک کچھ کام نہ لین بلکہ دریا کے کنارہ یا کسی تیرتھ کے
مقام پر بھیجین اور ایسا بندوبست رکھین کہ مرض عود نہ کرے اور کسی عضو مین فتور نہ ہوجائے
عمدہ علاج یہ ہے کہ نسخہ ذیل استعمال کرین۔

نسخہ — ایسی ٹیٹ آف مارفائن چوتھائی گرین۔ فاسفیٹ آف زنک دو گرین۔ اکسٹرکٹ
آف جنشین ڈیڑھ گرین۔ سب ادویہ کو ملا کر گولی بنا کر دن مین تین دفعہ دین اس سے بیقراری
دور ہوگی نیند آجائے گی اور مرض کو بھی افاقہ ہوگا قبل غذا کے کمپونڈ روبرب پل پانچ گرین ہر روز
دین غذا کھلانے کا بندوبست کرین اگر نہ کہا سکے تو بذریعہ اسٹمک پمپ کے پہونچا دین۔



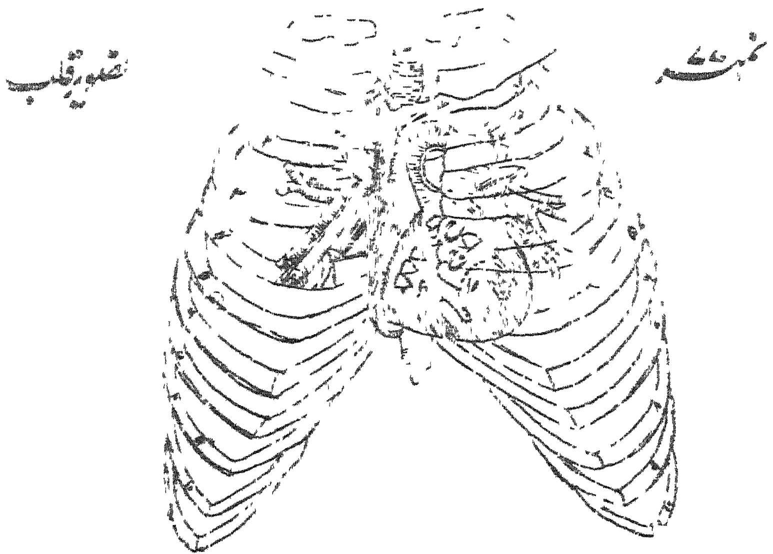
باب دوم

در بیان امراض آلات دوران خون

قبل بیان امراض کے ... متعلقات قلب کا ... مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ ناظرین کو تشخیص امراض میں ... قلب

... قلب کا ... اور ان کے امراض کا بیان کیا جائیگا۔

نمبر ۲　　تصویر قلب



(ا) مائٹرل مرمر کی جگہہ

(ب) اے آرٹک مرمر کی جگہہ　　(ہ) دایاں جوف قلب　　(ح) اے آرٹک کواڑی

(ج) ... مرمر کی جگہہ　　(د) بایاں جوف قلب　　(ط) ٹرای کسپڈ کواڑی

(د) پلمونری مرمر کی جگہہ　　(ز) مائٹرل کواڑی　　(ی) پلمونری کواڑی

تیرون سے مائٹرل اور اے آرٹک امراض کی آواز کا رُخ معلوم ہوتا ہے۔

تصویر نمبر ۷ - اسمین دل کے ریجنس علیحدہ علیحدہ دکھلائے گیے ہین -

ا - دہنا آریکل -

ب - دہنا ونٹریکل -

ج - بایان آریکل -

د - بایان ونٹریکل -

ہ - پلمونری شریان -

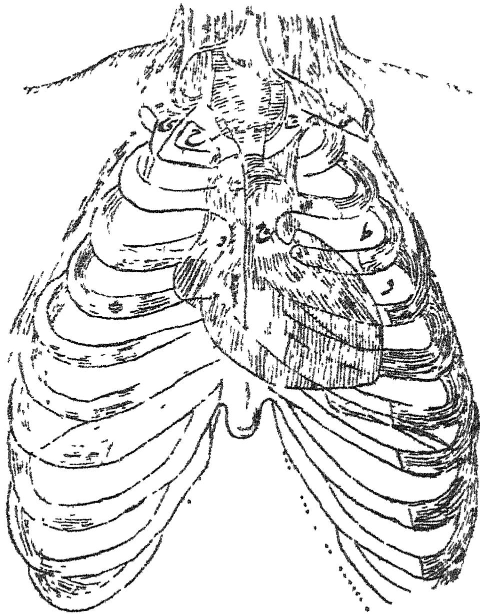
و - محراب اے آرٹا -

ز - بالائی دہنا کیوا -

ح - ان نامی نیٹ وریدین -

ط - ان نامی نیٹ شریان

ی - سب کلیوین وریدین -



سیاہ لکیرون سے پھیپڑون کے کنارے معلوم ہوتے ہین

حجاب القلب - یہ ایک مخروطی شکل کا ریشہ دار اور آبدار پردہ ہے جو کہ قلب کو ملفوف کرتا ہے اس کا زیرین سرا چوڑا اور انسیفارم کرسی کے بالائی حصہ کے مقابل ڈایافرام پر متمکن ہے اور بالائی سرا نوکیلا دوسری کاسٹل کارٹلیج تک واقع ہے اس پردہ کا درمیانی حصہ زیادہ چوڑا ہے دیگر مفصل حال متعلق علم تشریح ہے -

قلب یعنی دل - ہر دو پھیپڑون کے مابین اسٹرنم اور دائین تیسری چوتھی و پانچوین اور بائین تیسری چوتھی پانچوین اور چھٹی پسلیون کی کرسیون کے پیچھے اور چھٹے ساتوین اور آٹھوین ڈارسل مہرون کے پیش پر ترچھا اسطور پر واقع ہے کہ چوڑا سرا دائین جانب دوسری انٹر کاسٹل اسپیس کے مابین اور نوکیلا نیچے سامنے اور بائین جانب کو مایل پانچوین انٹر کاسٹل اسپیس تک پہنچتا ہے یہ چوڑا سرا دائین جانب کلاویکل سے ساڑھے تین انچہ اور بائین طرف قریب تین انچہ نیچے ہے یعنی دائین طرف چوتھی انٹر کاسٹل اسپیس پر اسٹرنم کے قریب اور بائین

جانب تیسری پسلی کے مقابل ہے اور نوکیلا سرا جسکو ایپکس کہتے ہیں پانچوین چھٹی پسلی کے مابین جہان کہ پسلیان کرون سے ملاتی ہین بائین پستان سے قدرے نیچے اور درمیانی جانب واقع ہے اسی مقام پر ہاتھ رکھنے سے دل کا دھڑکنا یا قلب کی ضرب جسکو اپیکس آف دی ہارٹ بولتے ہین بخوبی محسوس ہوتا ہے۔ قلب کا وہ حصہ جو پرین کارڈیال ریجن Precordial R مین واقع ہے پھیپھڑون سے پوشیدہ نہین ہوتا ہے اس مقام پر ٹھوکنے سے آواز ڈل یعنی ٹُس پیدا ہوتی ہے اور حدود اس وسعت کے یہ ہین۔

اوّل - بالائی حد جو تھی کرتی اور اسٹرنم کے ملاپ پر جہان سے پھیپھڑے ایک دوسرے سے علیحدہ ہوکر بیرونی جانب کو مڑتے ہین بالائی حد قائم کیجاتی ہے۔

دوم - بائین حد جو $3\frac{1}{2}$ انچہ لمبی بائین پھیپھڑے کے کنارے سے اس طور پر کہ اول پھیپھڑہ چوتھی پسلی تک سیدھا نیچے اترتا ہے بعدہٗ پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس تک باہر اور نیچے کو روان ہوکر پھر چھٹی پسلی تک اندرونی جانب کو رجوع ہوتا ہے بنتی ہے۔

سوم - دائین حد جو قریب دو انچہ کے لمبی ہے اسٹرنم کے طول مین درمیانی خط اور دائین پھیپھڑے کے درونی کنارے سے تکمیل پاتی ہے۔

چہارم - زیرین حد $2\frac{1}{2}$ انچہ لمبی ہے اگر ایک خط انسیفارم کارٹلج اور اسٹرنم کے ملاپ کے محاذی بائین طرف اور قدرے نیچے کو کھینچین تو زیرین حد ہوسکتی ہے۔

ونٹریکلز آف دی ہارٹ - اگر انکی طوالت دریافت کرنا چاہین تو ہر دو جانب کی تیسری کرٹون اور اسٹرنم کے ملنے کے مقابل کے ٹھیک درمیان مین ایک نقطہ فرض کرین اور اس سے ایک اور خط نیچے اور قدرے باہر کی جانب پانچوین پسلی کے اگلے سرے کے زیرین کنارے تک کھینچین تو طوالت بخوبی ظاہر ہوگی - دائین ونٹریکل کا زیادہ حصہ اسٹرنم کے پیچھے لیکن اوپر کا حصہ قدرے دائین جانب نکلا ہوا اور زیرین سرا انسیفارم کرٹلج اور اسٹرنم کے ملاپ کے عین پیچھے رہتا ہے بایان ونٹریکل جو دائین کے پیچھے اور قدرے بائین طرف بائین تیسری پسلی سے پانچوین انٹرکاسٹل اسپیس تک اونکے پیچھے واقع ہے اس کا کچھہ حصہ

بائین پھیپھڑے سے پوشیدہ اور باقی قلیل حصہ برہنہ اور بائین ہنسلی اورسٹرنم کے بائین کنارے کے پاس پڑتا ہے۔

آرٹیکلز۔ یہ دوسری انٹرکاسٹل اسپیس کے مقابل جہانکہ پسلیاں اسٹرنم سے ملتی ہین اور نیز اسٹرنم کے پیچھے واقع ہین چنانچہ بایان آرٹیکل بائین پھیپھڑے سے بالکل پوشیدہ بائین تیسری کرہی کے عین پیچھے قریب اسٹرنم کے رہتا ہے۔

دایان آرٹیکیولو ونٹریکیولر سوراخ۔ درمیانی مرکز اسٹرنم کے عین پیچھے لیکن چوتھی کرہی اور اسٹرنم کے ملاپ کے مقام پر کرہی مذکور کے زیرین کنارے کے متوازی ہوتا ہے۔

بایان آرٹیکیولو ونٹریکیولر سوراخ۔ دائین کے محاذی لیکن اوس سے نیچے اور پیچھے بائین چوتھے کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل واقع ہے۔

پلمونری والو۔ دوسری انٹرکاسٹل اسپیس مین اسٹرنم کے بائین کنارے پر ہے۔

ائے آرٹک والو۔ تیسری انٹرکاسٹل اسپیس کے برابر اسٹرنم کے پیچھے لیکن بائین کنارے کے قریب ہوتی ہے۔ اگر ایک خط تیسری پسلی کے زیرین کنارے کے متوازی کھینچین تو پلمونری والو کے بیس پر جہان کہ وہ جمی ہوئی ہے ہوگا۔ چونکہ دایان ونٹریکل بہ نسبت بائین کے قدرے اونچا ہے لہذا پلمونری شریان کا سوراخ بھی اونچا ہی نہین بلکہ اوتھلا اور سامنے کی جانب ہوتا ہے پس اس سے صاف ظاہر ہے کہ ائے آرٹک والو اوس سے نیچے اور گہری واقع ہے بایان آرٹیکیولو ونٹریکیولر سوراخ ائے آرٹک سوراخ کے عین پیچھے اور کسی قدر نیچے کی جانب ہوتا ہے ائے آرٹا کا اسنڈنگ حصہ جو پریکارڈیم کے اندر رہتا ہے دائین جانب دوسری انٹرکاسٹل اسپیس مین اسٹرنم کے دائین کنارے پر ہے ٹرانسورس حصہ جو کہ محراب نما ہے اسٹرنم کے پیچھے ٹریکیا کے پیش سے گذرتا ہوا پہلے کاسٹو اسٹرنل جوڑون کے محاذی آیا ہے آرٹیریا انامی نیٹا کے آغاز کی جگہہ یعنی دائین دوسری کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل سینہ کی دیوار کے متصل محراب ائے آرٹا نہایت قریب ہے تیسرے کاسٹو اسٹرنل جوڑ کے مقابل پلمونری شریان کا آغاز ہے جو دو انچہ بڑھکر دو شاخون مین منقسم ہوتی ہے اور یہہ دو شاخہ مقام

دوسری کا سٹرنل جوڑ کے بائین کنارہ پر ہے۔ اسٹڈنگ وینکیوا کا بافرام سے گذرنے کا سوراخ انسیفارم کرٹیج کے بائین حصہ کے پیچھے ہوتا ہے یہانتک ضروری تشریح قلب متعلقہ طب بیان کی گئی دیگر مفصل حالات وواقعات کا بیان متعلق علم تشریح کے ہے آیندہ قلب کے امتحان کرنیکا طریق لکھا جائے گا۔

قلب کے امتحان کا طریقہ

معائنہ کرنے اور ہاتھ رکھنے سے بہت کچھ حال قلب کا معلوم ہوتا ہے چنانچہ اپیکس آفدی ہارٹ یہ ضرب قلب کے سینہ کی دیوار پر لگنے سے پیدا ہوتی ہے جسکو دیکھ سکتے ہین لیکن بزوربا یا آہستگی ہونا ہاتھ لگانے سے محسوس ہوجاتا ہے۔ مقام اپیکس بائین ہٹنی کے ایک یا دو انچ نیچے اور قدرے دروتی جانب پانچوین چھٹی پسلیون کے مابین ہے اس مقام پر اگر اسٹیتھس کوپ رکھکر دیکھین تو وہ اوچھلتا ہوا معلوم ہوگا اور جسقدر زیادہ اوچھلیگا اوسی قدر زور سے اپیکس کا ہونا ثابت ہوگا۔ حالت صحت مین اپیکس آہستہ اور نا معلوم ہوتا رہتا ہے لیکن فربہ آدمیون مین خفیف اور لاغربدن کے درون مین دور سے نمایان ہوتا ہے صورت ہائے مفصلہ ذیل مین زیادہ ہوتا ہے مثلاً بہ نسبت بیٹھنے کے کھڑے ہونے مین زیادہ ہوتا ہے اور ضرب زور سے سانس چھوڑنا۔ یکایک غم وغصہ یا جوش آنا حالت ورزش۔ بائین جوف قلب کا معہ کشادگی بڑھجانا مرض آخر الذکر مین بہت مضبوط اور زیادہ وسعت مین ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات اسقدر تیزی ہوتی ہے کہ مریض معہ بستر کے اوچھلتا ہوا نظر آتا ہے۔ وجوہات ذیل سے اپیکس کم ہوتا ہے سخوب زور سے سانس اندر کھینچنا آرام وچین سے لیٹے رہنا امراض قلب مثلاً تحلیل یا ملایم ہوجانا یا شحمی ساخت مین روبہ تنزل اختیار کرنا جسمی کمزوری۔ امراض شش وحجاب الشش اور جوف حجاب القلب مین رطوبت کا اخراج ہوکر جمع ہوجانا۔ شاذونادر جبکہ پلیورسی کیوجہ سے حجاب القلب ہر دو جانب حجاب الریہ سے وصل ہوجائے تو دھکہ قلب کا بالکل نہین معلوم ہوتا ہے۔ اکثر صورتوں مین مقام اپیکس اپنی جگہہ چھوڑکر دیگر مقامات

مین محسوس ہوتا ہے مثلاً اسپائنامین جانب صحت اور استسقاء شکم اور ورم حالت
حمل مین اوپر کی جانب اور امفیسما مین اگر ہر دو جانب کے ششش مین ہو تو نیچے اپی گیسٹرک
ریجن پر اگر رطوبت پریکارڈیم مین بھری ہو تو قدرے اونچا اور جس جون رطوبت زیادہ خارج
ہوتی ہے اوسیقدر اسپلس کمزور نا ہموار و غیر منتظم ہوجاتا ہے اور جبکہ رطوبت سے جوف حجاب القلب
بالکل پر ہوجائے تو کچھ بھی محسوس نہین ہوتا ہے - علاوہ تدابیر مذکورہ بالا کے پرکشن یعنی
ٹہو کنے سے مختلف کوائف ظاہر ہوتی ہین اس عمل کے واسطے مریض کو چت لٹا ئین
بعدہٗ پریکارڈیل ریجن پر پرکشن کرین تو آواز ڈل پیدا ہوتی ہے لیکن جگر کی نسبت سے کم بعض
وقت پرکشن کے ذریعہ سے دل کے مقام کی حد مقرر کرنی ہوتی ہے اِس کا مفصل بیان
صفحہ ۱۴۵ کتاب ہذا مین درج ہے آڑے پن مین بائین ہٹنی سے اسٹرنم کے دائین کنارے
کے قریب تک طول مین تیسری پسلی سے چھٹی تک آواز ٹھس ہوتی ہے لیکن امفیسما مین
اس سے بھی کم وسعت پائی جاتی ہے پریکارڈیل افیوژن یا دل کے بڑہ جانے مین زیادہ
جگہہ پر ہوتی ہے لیکن دل کے بڑہ جانے مین نیچے اور بائین جانب اور پریکارڈیل افیوژن
مین اوپر کیجانب دوسری پسلی تک بڑہ جاتی ہے - اسکلٹیشن سے حالت صحت مین مقام
اسپلس پر اسٹے تھس کوپ لگانے سے دو آوازین یکے بعد دیگرے سنی جاتی ہین اور
اون کے بعد ایک وقفہ جو ہر حرکت قلب کے ساتھ ہوتا ہے - آواز اول جو انقباض قلب
سے لمبی اور دھیمی پیدا ہوتی ہے اسکو سسٹولک ساونڈ Systolic Sound
کہتے ہین - ضرب نبض سے ذرا قبل نوک قلب کے مقام پر مثل لفظ لب کے بخوبی مفہوم
ہوتی ہے خیال کرتے ہین کہ یہ آواز عضلات ونٹریکل کے یکایک سکڑنے اور آریکیولو ونٹریکیولر
والون کے تننے کی وجہ سے لغزش پیدا ہونے اور اون مین خون کا دھکہ لگنے سے پیدا ہوتی
ہے - آواز دوم چھوٹی اور تیز مثل لفظ ڈب کے قاعدہ قلب کے مقام پر خوب تیز مفہوم
ہوتی ہے جہان کہ آواز اول دھیمی یا کسی قدر رنا معلوم ہوتی ہے - آواز دوم چونکہ انبساطی ہے
لہذا اسکو ڈایسٹولک Diastolic Sound بھی کہتے ہین وجہ پیدائش یہ خیال

کرتے ہیں کہ پلمونیری والے آرٹک والو کا تن جاتا ہے کیونکہ انہیں مقامات پر زیادہ تیز اور صاف سنی جاتی ہے اگرکل وقت حرکت قلب کا جس کو ریتم Rythm کہتے ہیں پانچ برابر حصوں میں تقسیم کیا جاوے تو آواز اول میں ۲/۵ و آواز دوم میں ۱/۵ سے کچھ کم اور حالت وقفہ میں ۲/۵ سے قدرے زیادہ عرصہ صرف ہوتا ہے۔

ری ڈوپلی کیشن آف دی فرسٹ ساونڈ Reduplication of the 1st sound یعنی آواز اول کا ہر حرکت قلب میں دوبار سنتا ئی دینا۔ جس کا باعث یہ خیال کرتے ہیں کہ دائیں و بائیں آریکیولو ونٹریکیولر والو کے غیر معمولی طور پر کھلے بعد دیگرے بند ہونے سے بحالت انقباض قلب میں دیوار شریان کے تنجانے سے آریکیولو ونٹریکیولر والوز کے ہٹنے کے بعد ہر دو جانب کے ونٹریکلز ایک ساتھ نہ سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔

ری ڈوپلی کیشن آف دی سیکنڈ ساونڈ یعنی آواز دوم کا ہر حرکت قلب میں دوبار سنا جانا۔ اکثر بائیں آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ کے تنگ ہوجانے یا ای آرٹک اور پلمونری والوز کے یکے بعد دیگرے بند ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب پریکارڈیم قلب سے جٹ جائے تو بھی یہی کیفیت ہوتی ہے جب بایاں آریکیولو ونٹریکیولر سوراخ تنگ ہو اور حرکت قلب بڑھ جائے تو بجائے دو آوازوں کے ایک مرمر پیدا ہوجاتی ہے۔

امراض نظام دوران خون کو بغرض سہولیت بیان تین فصلوں پر تقسیم کیا ہے فصل اول امراض قلب فصل دوم امراض شرائین فصل سوم امراض ورید۔

فصل اوّل

امراض قلب

قلب اور اوسکی جھلیوں کے امراض دو نوع پر منقسم ہیں۔ نوع اوّل امراض فتور ساخت نوع دوم امراض فتور فعل۔

نوع اوّل

فقرہ اوّل

پریکارڈائیٹس Pericarditis.

اسباب - (داخلی) خنازیری اور آتشکی طبیعت کا ہونا - نازک مزاجی - حالت وضع حمل - مرض ایلبیو منوریا - سرطان پائیمیا کوریا سُرخ بخار چیچک وغیرہ کا ہونا شدید وجع مفاصل کیوجہ سے خصوصًا نوجوان عورتون کو یہ مرض ہوتا ہے اسی کو رومیٹک پریکارڈائیٹس کہتے ہین - خارجی - سردی لگنا اور بھیگنا اڈیوپیتھک یا نون رومیٹک پریکارڈائیٹس کے مقدم اسباب ہین - دیگر امراض مذکورہ بالا یا اعضائے قریبہ مین سے جوف حجاب القلب مین خراش وار رطوبت مثل پیپ وغیرہ کے پہونچے پھیپڑہ پلیورا یا پرٹونیم کی سوزش پھیل جائے شاذو نادر مادہ ٹیوبرکل آتشک یا سرطان کے جمنے یا اینورزم آفدی اسے آرٹا کے ہونے سے لاحق ہوتا ہے اسی کو سکنڈری پریکارڈائیٹس کہتے ہین اور جبکہ صدمات خارجی مثلًا برچھی - گولی وغیرہ لگنے یا پسلی ٹوٹ کر اندر کو دب جانے اور خراش پہونچانے سے عارض ہو تو وسکوٹرامیٹک پریکارڈائیٹس کہتے ہین -

علامات - کبھی تو اسقدر خفیف ہوتی ہین کہ بدشواری تمیز ہوسکتی ہین بلکہ بعض اوقات بعد وفات تشخیص کامل ہوتی ہے خصوصًا جبکہ لیٹنٹ پریکارڈائیٹس سن ضعیفی مین ہو اور بعض مریضون مین بشدت نمایان ہوتی ہین - جبکہ شدید وجع مفاصل یا کسی دیگر حاد مرض کے سبب لاحق ہو اور خفیف رطوبت تراوش پائے یا مخرجہ آب خون جلد جذب ہوجائے تو ایسی حالت مین کوئی خاص علامت ظاہر نہین ہوتی یا صرف اقلیم قلب پر خفیف درد ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے - حرکات قلب جلد جلد نبض متواتر تنفس غیر منتظم

کبھی آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ لیکن جبکہ پریکارڈائیٹس کے ہمراہ دیوار قلب کے عضلاتی طبقات میں بھی سوزش ہو جائے جس کا آئندہ بیان ہوگا تو بخار تیز ہوتا ہے درد غدکور بشدت مثل نشتر چبھونے کے ہوتا ہے جو کہ بائیں تندے ہے اور پشت کی جانب گا ہے بائیں ہاتھ تک پہنچتا ہے دل بہت دھڑکتا ہے اور اسپلس دورے نمایاں ہوتا ہے تنفس غیر منتظم جلد چلتی ہے گردن کی شریان میں دورے تڑپ نمایاں ہوتی ہے بائیں کروٹ لیٹنا دشوار ہو جاتا ہے نگلنے میں دقت۔ چہرہ متفکر۔ دوران سر۔ کانوں میں شور وغل کی آواز آتی ہے کبھی نکسیر بھی پھوٹتی ہے جبکہ رطوبت تراوش پا جائے تو حرکت قلب میں فتور واقع ہوتا ہے مریض بے چین اور منتشر نظر آتا ہے۔ نبض باریک جلد جلد چلتی ہے خشک کھانسی اوٹھتی ہے کبھی ڈسپینیا یا ارتھاپنیا کی کیفیت ہو جاتی ہے اس صورت میں مریض ایک خاص طرح سے بیٹھکر سانس لیتا ہے جبکہ مرض کی ترقی ہو تو مریض نہایت کرور چہرہ تکلیف زدہ گھبرایا ہوا سیاہی مائل و پژمردہ معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں آماسیدہ کھانسی زیادہ اوٹھتی ہے آخر الامر دم گھٹنے یا غش طاری ہونے کی نوبت پہونچتی ہے۔ حرکت قلب زیادہ اسپلس غیر منتظم آواز ہائے قلب میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

فزیکل سائنیس چونکہ عام علامات مذکورہ بالا سے تشخیص مرض دشوار ہے لہذا فزیکل سائنیس کو زیادہ تر گوش گذار رکھنا چاہیئے۔ ابتداء مرض میں جب تک رطوبت تراوش نہ پائے تو آواز گھسنے کی بائیں بیٹھنی سے اوپر یا اسٹرنم کے زیرین سرے پر سُنی جائیگی جسکا آواز قلب سے کچھ تعلق نہیں ہوتا ہے لیکن بلف تراوش پانے کے بعد ہر دو سطح تو متصل ہو جائیں یا اخراج سیرم کی وجہ سے بفاصلہ ہوں تو یہ آواز زائل ہو جاتی ہے لیکن یاد رہے کہ باوجود اخراج رطوبت کبھی کبھی بیس آفذی ہارٹ کے مقام پر اسٹیتھس کوپ دبا کر جمائیں تو رطوبت مخروجہ کے ہٹ جانے اور قلب کے حجاب القلب سے رگڑ کھانے سے آواز مذکورہ مسموع ہو سکتی ہے جب جوف حجاب القلب سیرم سے پر ہو جائے تو ٹھوکنے سے ایک مخروطی جگہ پر جس کا چوڑا سرا نیچے اور نوکیلا بالائی جانب معلوم ہوتا ہے ٹس آواز آتی ہے جو آواز حد مقررہ سے

زیادہ جگہ پر بلکہ بعض وقت بائیں ہنسلی سے باہر تک ہوتی ہے اگر رطوبت زیادہ خارج ہو تو
اوسکو ہائیڈرو پریکارڈیم Hydro-pericardium کہتے ہیں اوسوقت سینہ ابھرا
ہوا اور قلب کا دھکہ غیر مقام پر معلوم ہوتا ہے جبکہ جوف بالکل پر ہو جائے تو بالکل زائل ہو جاتا ہے
البتہ چپت لگانے سے معلوم ہو سکتا ہے کیونکہ چپٹ ہونے سے رطوبت چوطرفہ پھیل جاتی
ہے اور جبکہ قلب حجاب القلب سے وصل ہو جائے تو ریڈوپلی کیشن آفدی سیکنڈ ساونڈ
سن سکتے ہیں پرکشن کرنے میں حد مقررہ سے کم جگہ میں آواز ٹہس ہوتی ہے اسپلس انٹر
کاسٹل وسعت پر اصلی مقام سے قدرے درونی جانب ہٹا ہوا ظاہر ہوتا ہے اگر انڈوکارڈائٹیس
ہو جائے جس کا آئندہ ذکر ہوگا تو رطوبت لمف خارج ہونے کی وجہ سے بجائے آواز قلب کے
بیلوز مرمر Bellows Murmur. یعنی دھونکنی کی سی آواز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات - ابتداء مرض میں حجاب القلب سرخ وخشک قدرے دبیز ہوتا ہے
بعد کچھ عرصہ کے لمف کی ایک تہ جمجاتی ہے جسکی سطح بوجہ حرکت قلب بعض وقت ایسی
ہوتی ہے جیساکہ مکھن پر چھری رکھکر اوٹھانے سے ہو جاتی ہے یا بوجہ تراوش لمف بصورت
عدم اخراج سیرم قلب سے وصال حاصل کرتی ہے جبکہ سیرم و لمف دونوں خارج ہوں تو
سیرم پر لمف تیرتا ہوا دیکھا جاتا ہے - نازک کمزور خنازیری مزاج والوں میں رطوبت مخرجہ
پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

تشخیص - چونکہ فرکشن ساونڈ کا انڈوکارڈیل مرمر سے جو اسکے بہت مشابہ ہے دہوکا
ہوتا ہے لہذا اونکی باہمی تشخیص ذیل میں درج کیجاتی ہے۔

پریکارڈیل مرمر	انڈوکارڈیل مرمر
۱- گھسنے کی آواز مقام قلب پر محدود رہیگی لیکن ہر وقت ایک ہی جگہہ قایم نہیں رہتی۔	۱- دہونکنی کی سی آواز مقام قلب کے علاوہ گردن بغل نیز پشت کی جانب سن سکتے ہیں لیکن ہر وقت و یکسان اور ایک جا مقیم رہتی ہے۔

۲- اسٹتھس کو پر دبا کر سننے سے بخوبی اور بار بار کہنے سے نہایت کہ سنی جاتی ہے	۲- ہر دو حالت مین یکسان ہوتی ہے۔
۳- اوپھلی آواز قلب کے غیر متعلق۔	۳- گہری اور آواز قلب سے متعلق یعنی آوازہائے قلب کے بجائے سنی جاتی ہے۔
۴- ٹھس آواز زیادہ جگہ پر ہوتی ہے اور بصورت ترشح رطوبت روز بروز ترقی ہوتی جاتی ہے لٹانے بٹھانے سے اختلاف ہوتا ہے	۴- صرف حد اقلیم قلب پر ٹھس آواز ہوتی ہے اور ٹھنے لیٹنے مین اختلاف نہین ہوتا۔

انجام - ابتداء مرض مین کوئی نہین مرتا ہے اکثر صحت ہوجاتی ہے البتہ کہ بیشتر سطح وصل ہوجاتی ہے لیکن جب رطوبت زیادہ خارج ہوگئی ہو تو دم گھٹنے کی وجہ سے موت لاحق ہوتی ہے رومیٹک پریکارڈائٹیس گوکہ مہلک نہین ہے لیکن اسکا انجام خراب ہوتا ہے کیونکہ اکثر مریض دیگر امراض قلب سے ضایع ہوتے ہین - جبکہ قلب حجاب القلب سے چسپان ہوجائے تو نتیجہ برا ہے -

علاج - اُن امراض کا ازالہ جن کے نتیجہ سے یہ ہوا مقدم ہے اور نیز اون امراض کی رعایت کرنی چاہیے جو اسکی وجہ سے پیدا ہوگیے ہین - اگر شدید وجع مفاصل کے باعث سے یہ مرض ہو تو سوائے علاج اصل مرض کے زیادہ معالجہ کی ضرورت نہین سیلائن پرگیٹوس کے بعد کہار ادویہ یا سورنجان تلخ دینا بہتر ہے - بعض طبیب سیلائن مکسچر کے ہمراہ ایکونائٹ بہی شامل کرتے ہین - افیون بمقدار ایک گرین تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دینا مفید ہے لیکن جبکہ مرض البومنوریا ہو تو افیون قطعاً ناجائز ہے جسمی و دماغی محنت سے باز رکہین ہلکی سیال زود ہضم غذا کہلائین - بستر و لباس وغیرہ کا خیال رکہین - فصد کہولنا ہر حالت مین ناجائز ہے جبکہ رطوبت خارج ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم ہمراہی مدر ادویہ کہلانا مفید ہے (مقامی سینہ پر گرم پانی سے سینک کرین بعضے وقت جوشاندہ پوست خشخاش سے سینک کرتے ہین السی کی پولٹس مسٹرڈ پلاسٹر یا بلاڈونا پلاسٹر لگانا مفید ہے - جبکہ مریض قوی ہلے تو ور -

مزمن کا ہو تو چند جونکیں یا بہری سینگی لگا سکتے ہین - جبکہ سیرم رس گیا ہو تو ایک بڑا بلسٹر اسٹرنم کے بائین کنارے پر یا کئی ایک چھوٹے چھوٹے بار بار یکے بعد دیگرے لگائین یا صرف ٹنکچر آئوڈین لگائین - سینہ گرم کپڑے سے پوشیدہ رکہین - جب کثرت اخراج رطوبت سے آرتہاپنیا اور حرکت قلب مین فتور اور وریدون مین کنجیشن ہونے کی وجہ سے چہرہ نیلگون ہو تو بائین جانب پانچوین انٹر کاسٹل وسعت پر سامنے کی جانب باریک ٹروکار اور کینولا یا نیوماٹک اسپریٹر سے کوارٹی دار سوراخ کر کے رطوبت کو نکالین بعدہ اسٹکنگ پلاسٹر چپکا دین - اس عمل کو اصطلاحاً پیراسنٹیسس پیریکارڈیم سےکہتے ہین جو صرف بحالت مجبوری بنظر رفع تکلیف کیا جاتا ہے کیونکہ خطرناک ہے -

فقرہ دوم

انڈوکارڈائیٹس Endocarditis.

تعریف - انڈوکارڈیم یعنی دیوار قلب کے درونی جانب اور دل کی کواڑیون پر استر لگانیوالی جہلی کی سوزش کو انڈوکارڈائیٹس کہتے ہین جو کہ اکثر ان مقامات پر ہوتی ہے جہان کہ خون کا دہکا بزور لگتا ہے یا جس جگہہ بباعث حرکت قلب کواڑیان آپس مین ملتی اور رگڑ کہاتی ہین سوائے حالت جنین کے ہمیشہ بائین جوف سے قلب مین دیکھی جاتی ہے دائین جانب نہین ہوتی ہے -

اسباب - مثل پریکارڈائیٹس کے ہین کیونکہ یہ مرض اکثر اوس کے ہمراہ دیکھا جاتا ہے علاوہ ازین سمیت خون کی خراش سے مثلاً وجع مفاصل نقرس یلیو ستوریا یا اُمیا وغیرہ مین ہوسکتا ہے لعض وقت مرض ایسے شخصون کو جو کسی تنگ جگہہ مثلاً کنوئین یا کوئلہ کی کانین کام کرتے ہون یا یکایک کسی قسم کی حرکت کرین یا بوجھہ اوٹھائین جیسے لوہار مزدور وغیرہ کی کواڑی یا کارڈے ٹینڈینی کے ٹوٹ جانے سے ہوسکتا ہے -

علامات - جبکہ بباعث شدید وجع مفاصل کے ہووے تو علاوہ علامات مرض خاص کے جدید کیفیت ظاہر نہیں ہوتی - لیکن چہرہ متفکر نبض سریع کمزور تنفس جلد جلد ہوتا ہے - درد مطلق نہیں ہوتا ہے - جبکہ بذات خود حادث ہو جیسا کہ اوپر بیان ہوا تو علامات بشدت اور بعض وقت مہلک نمایان ہوتی ہین یعنی مقام قلب پر درد و تکلیف ہوتی ہے مریض بے چین و پژمردہ پڑا رہتا ہے حرارت جسم قدرے زیادہ نبض باریک متفاوت - وقت تنفس سر و سینہ آتا ہے اور کبھی غشی طاری ہونے لگتی ہے جبکہ انڈوکارڈائٹیس کے نتیجہ سے کواڑیان زخمی ہوان تو زیر جلد خون خارج ہونے کی وجہ سے مختلف مقامات پر ارغوانی رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین -

فزیکل سائنس - جب تک کواڑیان مبتلا نہون تو کوئی خاص کیفیت نہین ہوتی جبکہ کواڑیان مبتلا ہون تو ایک ملایم آواز مثل دھونکنی کے مشابہ لفظ گُشش - کے قلب کی نوک یا اوسکے قریب بجائے آواز اوّل کے سنی جاتی ہے جسکو بیلو زمرمر یا انڈوکارڈیل مرمر کہتے ہین اگر شدید وجع مفاصل کے کسی مریض مین یہ آواز مذکورہ مسموع ہو تو یقیناً مرض مذکور کی عارض ہونے کی دلیل ہے لیکن اگر کوئی ایسا مریض زیر معالجہ ہو جسنے شدید وجع مفاصل سے صحت پائے ہوئے عرصہ گذر چکا ہو اور اوسکے مقام دل پر یہی آواز سنی جائے تو اوسکو یقیناً رومیٹک انڈوکارڈائٹیس ہے -

اصلیت و تشریح بعد وفات - انڈوکارڈیم مین لعف تراوش پانے سے اوس کی کیسون کا نشوونما ہوتا ہے اور اونکی زیادتی سے جابجا خصوصاً کیواڑیون کے کنارے پر جہان کہ زور پڑتا ہے بطور وارٹون کے ابھار پیدا ہو جاتے ہین سوا اسکے کواڑیں یا کارڈی ٹنڈنی یکسان دبیز یا شکن دار ہوکر گاہے وصل ہوکر اپنے کام سے معذول ہو جاتی ہین بعض مقامات پر زخم ہو جاتے ہین یا انڈوکارڈیم چربی یا معدنی اشیاء مین تبدیل ہو جاتی ہے گاہے حجم قلب کا بڑھ جاتا ہے بعض وقت جوف کشادہ ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے ڈھیلا ہوکر مریض راہی عدم ہوتا ہے کبھی فائبرن کا لوتھڑا کواڑیون سے جدا ہوکر دماغ کے کیپلریز مین

پہونچ سکتے اور ہاتھ پانون کے عروق شعریہ تک پہونچنے اور اٹکنے سے گنگرین پیدا کرتا ہے۔

انجام - خراب ہے قطعی صحت پانا ناممکن ہے۔

علاج - حسب اصول مندرجہ پریکارڈائٹیس کرین اگر فائبرن کے جمنے کا اندیشہ ہو یا جم گیا ہو تو مرکبات ایمونیا و دیگر کھار ادویہ کے ہمراہ استعمال کرین۔ نبض کمزور اور جلد جلد ہو تو ڈجی ٹیلس شامل کر دین۔ فصد کھولنا اور ضعف آور ادویہ سے علاج کرنا ناجائز ہے۔ ہلکی زود ہضم سیال غذا دین۔ مریض کے مکان بستر و لباس وغیرہ کا بخوبی خیال رکھین۔

فقرہ سوم

والوڈزیز Valve diseases یعنی کواڑی کے امراض

انہین کو عموماً امراض قلب کہتے ہین جن مین خون کے آگے بڑھنے مین روکاوٹ یا بازگشت عارض ہوتی ہے جیسا کہ بیان آیندہ سے ظاہر ہوگا۔

اسباب و اصلیت - مقدم سبب ان امراض کا انڈوکارڈائٹیس ہے جسکے نتیجہ سے اکثر ظہور پذیر ہوتے ہین۔ لمف یعنی التہابی مادہ تراوش پاکر درونی دیوار قلب اور کواڑیون پر جمجاتا ہے جس سے وہ سخت و دبیز ہوجاتی ہین یا مڑجاتی ہین اور کبھی آپس مین یا دیوار قلب سے مِل جاتی ہین نیز کارڈی ٹینڈنی چھوٹی و دبیز ہوکر سکڑجاتی ہین جسکی وجہ سے قلب کے فعل مین فتور ہوتا ہے بعض اوقات کواڑیون کے کسی مقام پر افرائش کا ذخیرہ سے ابھار مثل نقاط کے نمود ہوتے ہین جسکو ویجی ٹیشنز Vegitations کہتے ہین۔ جوان سخت محنت کرنیوالون مین کواڑی شق یا ضعیفی کی وجہ سے تبدیلات ساخت یا جوف ہائے قلب کشادہ ہوجائین اور کواڑیان سوراخ بند نہ کرسکین تو بھی یہ امراض حادث ہوتے ہین۔ کوائف مذکورہ بالا سے یا تو سوراخ منقفذ ہوکر دوران خون مین رکاوٹ پیدا کرتا ہے جسکو ابسٹرکشن Obstruction کہتے ہین یا کواڑیون کے چھوٹے ہوجانے اور سوراخ بخوبی بند نہ ہونے سے خون کی

بازگشت ہونے لگتی ہے جسکو ریگرجی ٹیشن Regurgitation کہتے ہین اکثر ایک گاہے ہر دو کو الف یا ایک ہی مریض مین شامل رہتے ہین -

عام علامات مین کوئی خاص کیفیت ظاہر نہین ہوتی لیکن فزیکل سائینس زیادہ غور طلب ہین جن سے ان امراض مین تشخیص بخوبی ہو سکتی ہے لہذا پہلے انہین کا بیان عام اور خاص طور پر بعد عام علامات امراض قلب بیان ہوگا - اوّل آوازہاے قلب مین فرق پڑجانا یعنی آواز اوّل یا دوم کے ساتھ سجاے اوسکے دہونکنی کی سی آواز باریک یا بھاری کبھی سیٹی بجنے کبھی الفاظ ش کے سوافق نہو کر مسموع ہوتی ہے اس آواز کو بلوز مرمر کہتے ہین -

واضح ہو کہ دوران خون مین رکاوٹ یا بازگشت ہونے سے جو آواز ہوتی ہے اوسکو آرگینک مرمر Organic Murmur کہتے ہین لیکن جبکہ ماہیت خون مین فتور ہونے اور بوقت دوران خون ذرّات کے آپس مین رگڑنے یا جوف قلب مین باریک تہکا جمنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اوسکو ہیمک Haemic ان آرگینک یا فنکشنل مرمر کہتے ہین جو مرض اینمیا مین بخوبی سنی جاتی ہے -

ہدایت - بوقت تشخیص اشارات ذیل کو ملحوظ رکھین کہ یہ امراض اکثر بائین جانب گاہے داہنی جانب ہوا کرتے ہین جیسا کہ اوپر ذکر ہوا پس یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ کس کواڑی کا فتور ہے بعدہٗ یہ معلوم کرین کہ بازگشت ہے یا رکاوٹ ان امورات کی تشخیص آوازہاے قلب کے تعلق سے بخوبی ہو جاویگی بائین جوف قلب کے مرض مین فتور نبض اور صدمہ ششش اور داہنی جوف کے متعلق جگر پلسیشن اور آنا - جسم مقدم ہے اے آرٹا کی بیماری مین دماغی علامات بھی ہوتی ہین -

امراض قلب اس سلسلے سے عارض ہوتے ہین چنانچہ اسی طریق پر انکا بیان ہوگا -

(١) اے آرٹک البسٹرکشن (٢) مائٹرل ریگرجی ٹیشن (٣) اے آرٹک ریگرجی ٹیشن (٤) اے آرٹک البسٹرکشن اینڈ مائٹرل ریگرجی ٹیشن (٥) اے آرٹک البسٹرکشن اینڈ ریگرجی ٹیشن (٦) مائٹرل البسٹرکشن - ان مین سے اول مرض زیادہ تر دیکھنے مین آتا ہے - لیکن

خفیف ہوتا ہے اور اخیر کا مرض بہت ہی کم ہوتا ہے لیکن خطرناک ہوتا ہے۔ داہین جوف ہائے قلب کی کواڑیون یعنی پلمونری اور ٹرائی کسپڈ والوز کے امراض ابتدائی طور پر نہایت کم ہوتے مین شاذ و نادر ٹرائی کسپڈ ریگرجی ٹیشن نتائج دیگر امراض سے عارض ہوا کرتا ہے۔

(۱) اے آرٹک والوز کے امراض

۱-۱ اے آرٹک ابسٹرکشن یا سٹی نوسس Stenosis یعنی تنگی جسمین اے آرٹک سوراخ تنگ ہوتا ہے یہ تنگی بعض دفعہ اسقدر ہوتی ہے کہ اس سوراخ مین انگشت خورد بھی داخل کرنا محال ہوتا ہے بوجہ تنگی قلب کے بوقت انقباض خون کے دورہ مین رکاوٹ ہوتی ہے اور ایک غیر معمولی آواز بجائے آواز اول اسٹرنم کے درمیانی مقام پر تیسرے انٹر کاسٹل سپیس کے متوازی بہت زور سے سنی جاتی ہے لیکن نوک قلب کی جانب بتدریج کم سُنی جاتی ہے۔ بلکہ بعض وقت نوک قلب پر آواز مثل صحت کے سنی جائیگی۔ آواز مذکورہ داہین جانب دوسری کری کی متوازی اسٹرنم کے کنارہ پر اور آرٹا کی راہ ہوتی ہوئی داہین کلاویکل تک بخوبی اور گاہے کراٹڈ شرائین پر بھی سُنی جاتی ہے اس آواز کو اے آرٹک ابسٹرکٹیو مرمر کہتے ہین۔ جو تیز لمبی اور ناہموار ہوتی ہے۔

۱-۲ اے آرٹک ریگرجی ٹیشن یا ان سفی شینسی Insufficiency یا کری کنس ڈزیز مین خون بوقت انبساط قلب اے آرٹا سے بائین بطن مین بازگشت کرتا ہے اس کی وجہ سے جو دھونکنی کی سی آواز پیدا ہوتی ہے وہ داہین جانب دوسری انٹر کاسٹل سپیس سے ترچھی نیچی اور بائین طرف کو اور بہ نسبت نوک قلب کے ضیفارم کری پر زیادہ تیز بجائے آواز دوم کے بخوبی مسموع ہوتی اور اسے اے آرٹک ریگرجی ٹیٹنٹ مرمر کہلاتی ہے اگر یہ دو امراض بالا ایک ساتھ لاحق ہون تو یہ دو آوازہائے قلب کے بجائے مثل آری چلنے کے دو آوازین الفاظ سی سا کے مطابق مقامات مذکور مین سنی جاتی ہین۔

کیفیت نبض - اے آرٹک ابسٹرکشن مین باریک اور لمبی لیکن ریگرجی ٹیشن مین

جھٹکے دار جس کو جرکنگ یا واٹر ہیمر یا رٹیار نگ یا کری گنس پلس کہتے ہین یعنی نبض پر اونگلی رکھنے سے ایک لہر آنے اور لوٹ جانے کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے چنانچہ یہ کیفیت بڑی شرائین پر بچشم ظاہر و نمایان اور ہاتھ کو اونچا اوٹھا کر کلائی پر دیکھنے سے بخوبی عیان ہوتی ہے نبض کی کیفیت ہر دو امراض مین جو اسفگمو گراف لگانے سے نمایان ہوتی ہے صفحہ ۸۱ کتاب ہذا مین درج ہے۔

نتائج - اے آرٹک ابسٹرکشن مین قلب کے بائین بطن پر زور پڑنے سے وہ دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے اس سے چندان نقصان متصور نہین لیکن جبکہ قلب خون بڑھانے کی کوشش کرتے کرتے پست ہوجاتا ہے تو غشی طاری ہوسکتی ہے - اے آرٹک ریگرجی ٹیشن مین بطن مذکور بانتہا بڑھتا یعنی دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے - بوقت بازگشت کارونری شرائین مین خون بخوبی داخل نہین ہوتا اور بباعث کمی پرورش نوبت تبدیلات ساخت قلب کی پہونچتی ہے اور اکثر امراض مائٹرل والو ملحق ہوجاتے ہین اور دایان بطن بھی قدرے کشادہ ہوجاتا ہے اس حالت مین جسمی اجتماع خون ہوناممکن ہے ورنہ تنہا اے آرٹک والو کے مرض سے ایسا نہین ہوتا۔

(۲) مائیٹرل والو کے امراض

اسا مائٹرل ریگرجی ٹیشن یا ان معنی شیفنسی یعنی حالت انقباض مین خون کا بائین ونٹریکل سے بائین آریکل مین بازگشت کرنا - اسکی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ نوک قلب سے قدرے باہر کیجانب خوب زور سے لیکن قلب کے قاعدہ اور انیفارم کرتی پرندارد یا خفیف طور سے بجائے آواز اول قلب کے سنی جاتی اور مائٹرل ریگرجی ٹیشن مرمر کہلاتی ہے علاوہ برین بائین اگزلری لائن اور اسکیپولا کے زیرین گوشہ پر بھی سنی جاتی ہے - مخفی نہ رہے کہ حالت صحت مین آواز دوم اے آرٹک والو اچھی طرح اور صاف سنی جاتی ہے لیکن اس مرض مین چونکہ بایان آریکل اور پلمونری مدد کے خون سے پر ہونے کی وجہ سے وہ بائین ونٹریکل کو خون

آگے بڑھانے مین دقت ہوتی ہے بدینوجہ پلمونری والو پر بہت تیز سنی جاتی ہے۔

کیفیت نبض - خفیف حالت مین قریبًا مثل صحت لیکن شدید مین غیر منتظم وقفہ دار غیر مساوی ملایم اور جلد جلد چلتی ہے اسفگموگراف لگانے سے جو کیفیت ہوتی ہے اوسکو صفحہ ۲۷ کتاب ہذا مین دیکھو۔

نتائج - چونکہ اس مرض مین بایان ونٹریکل کشادہ اور دبیز ہوجاتا ہے اسوجہ سے بایان آریکل اور پلمونری ورید خون سے پر اور پھیپڑہ مین خون جمع رہتا ہے لہذا کھانسی اوٹھتی ہے رقیق بلغم خارج ہوتا ہے اور دقت تنفس عارض ہوتی ہے کبھی آماس شش کا ہے پلمونری اپیو پلکسی حادث ہوتا ہے جسکی وجہ سے چہرہ نیلاسرخی مائل آنکھین ابھری ہوئین روشن اور چمکدار نظر آتی ہین اگر ٹرائی کسپڈ والو بھی مبتلائے مرض ہوجائے تو جگر مین اجتماع خون ہونے سے یرقان اور گردہ مین ہونے سے استسقاء عام رونما ہوتا ہے اور پیشاب مین ایلبیومن پایا جاتا ہے

۲ - مائٹرل - البسٹرکشن یا اسٹی نوسس یعنی مائٹرل آریفس یعنی سوراخ مین تنگی ہونے کے باعث خون بائین آریکل سے بائین ونٹریکل مین رک رک کر داخل ہونا - اسکی وجہ سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ آواز دوم قلب کے بعد اور آواز اول کے قدرے پہلے نوک قلب کے مقام پر مسموع ہوتی اور مائٹرل البسٹرکٹو مرمر یا پری سسٹولک مرمر کہلاتی ہے زیرین کونہ اسکیپولا پر نہین سنی جاتی ہے اس آواز کا تشخیص کرنا نہایت ہی مشکل ہے تاہم اگر نوک قلب کے مقام پر اسٹی تھس کوپ لگائین اور ایک اونگلی کرانڈ شریان پر رکھین تو قدرے قبل ضربات نبض اور حرکات قلب کے آواز مذکورہ مسموع ہوگی - ایک خاص کیفیت اس مرض مین یہ ہوتی ہے کہ نوک قلب کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے کیفیت پر رنگ تھرل محسوس ہوتی ہے اگر مائٹرل اسٹی نوسس کے ہمراہ ریگرجی ٹیشن بھی شامل ہوجائے تو ایسی حالت مین پری سسٹولک اور سسٹولک مرمر دونون کے ملنے سے ایک لمبی دہونکنی کی سی آواز مسموع ہوگی اور پلمونری والو کے اوپر کی دوسری آواز بھی تیز سنی جائیگی - پھیپڑہ مین اجتماع خون ہونے سے کبھی کبھی نفث الدم ہوتا ہے اور دایان بطن دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے۔

(۳) پلمونری والو کے امراض

یہ کیواڑی نہایت ہی کم مبتلا ہوتی ہے لیکن جبکہ اسٹرنم کے بائیں کنارے کے مرکز پر تیسری انٹر کاسٹل اسپیس میں آواز دل یا دوم قلب کے بجائے دھونکنی کی آواز جو بائیں ہنسلی کی ہڈی کے درمیانی حصہ تک سنی جائے لیکن بائیں کراٹڈ اور سبکلیوین شریان پر مسموع نہ ہو تو اس کواڑی کے مرض کا گمان ہوتا ہے۔

(۴) ٹرائی کسپڈ والو کے مرض

یہ کیواڑی تنہا شاذ و نادر معلول ہوتی ہے لیکن اکثر مائٹرل یا اے آرٹک والو کے امراض کے ہمراہ ثانیاً طور پر مبتلا ہو جایا کرتی ہے چنانچہ اکثر تو دائیں ونٹریکل کے کشادہ ہو جانے اور کیواڑی مذکور سوراخ بند کرنے کے واسطے کافی نہ ہونے سے اور کبھی دائیں ونٹریکل کو خون آگے بڑھانے میں دقت ہونے اور کیواڑی پر صدمہ پہونچنے کا سبب فرسن سوزش کے نتیجہ سے ٹرائی کسپڈ ریگرجی ٹیشن ہو جاتا ہے ایسی حالت میں بلوز مرامسٹرنم کے زیرین حصہ میں آواز قلب کے بجائے سنی جائیگی نیز جگر پلپیٹیشن نمایاں ہوتا ہے و اجتماع وریدی اور استسقای عام عارض ہوتا ہے۔

عام علامات - دورۂ خون میں فتور پڑنے سے دل بشدت دھڑکتا ہے حتی کہ مریض کو بھی دل کا دھڑکنا معلوم ہوتا ہے کوتاہی ہوتی ہے خصوصاً ہوا کے مقابل تیز قدم چلنے یا اونچی جگہ پر چڑھنے سے درد سر اور دوران سر کی شکایت رہتی ہے کانوں میں باجا سا بجتا ہوا معلوم ہوتا ہے کبھی غشی طاری ہوتی ہے خصوصاً اے آرٹک والو کے امراض میں کھانسی وقت تنفس اور کبھی اجتماع خون ہونے سے مختلف نتائج ظہور میں آتے ہیں مثلاً مختلف اعضاء سے سیلان خون ہونا یا استسقای خاص صادر وغیرہ اور ترقی مرض میں مریض روز بروز نحیف اور مزاج نازک و چڑچڑا ہوتا جاتا ہے بیخوابی اور بے چینی کی زیادتی غنودگی کی حالت

مین خواب متوحش دیکھکر چونک پڑتا ہے اخیر حالت مین سونا ورکنار بلکہ لیٹنا بھی دشوار ہوجاتا ہے اور مریض بیٹھکر منہ پھاڑکر سانس لیتا ہے۔

تشخیص - چونکہ آرگنک مرمر کا ان آرگنک مرمر سے شبہ ہوتا ہے خصوصًا اے آرٹک والو کے امراض مین جن مین مرمر ڈیسٹالک یا پری سسٹالک ہو تو مدی ہارٹ پر سنی جاتی ہے لہذا تشخیص ضرور ہے چنانچہ ان آرگنک مرمر بلا یہ ایک اور ہمیشہ آواز اول قلب کے بجائے ہوتی ہے جو گردن کی شرائین قلب کی نوک یا بغل کی طرف نہین سنی جاتی - وینس مرمر بھی شامل رہتی ہے گردن کی شرائین مین تناو اور ترپ نہین ہوتی ہین یہ آواز علامات مرض مین افاقہ ہونے سے زائل ہوجاتی ہے برخلاف آرگنک مرمر کے جسمین یہ کیفیتین نہین ہوتی ہین -

نقشہ تشخیص مقدم امراض قلب بغرض سہولیت یادداشت درج ذیل ہے۔

نام مرض	مرمر کا آواز قلب سے تعلق	مقام سینہ جہان مرمر صاف مسموع ہو	کیفیت نبض
اے آرٹک اببٹرکشن	سسٹولک	قلب کے قاعدہ پر دائین دوسری انٹرکاسٹل وسعت مین تیز اور نیچے بخوبی مسموع ہوتی ہے	منتظم باریک طویل
مائٹرل ریگرجی ٹیشن	ایضًا	نوک قلب کے مقام پر	غیر منتظم غیر مساوی متفاوت کمزور
اے آرٹک ریگرجی ٹیشن	ڈایسٹولک	قلب کے قاعدہ پر دوسری انٹرکاسٹل وسعت مین بخوبی مسموع ہوتی ہے نیز نوک قلب کی جانب سنی جاسکتی ہے	منتظم ممتلی جھٹکے دار کولیپنگ
مائٹرل آبسٹرکشن	ایضًا یا پری سسٹولک	نوک قلب پر	باریک منتظم کمزور

اختتام وانجام - ان امراض کے ہمیشہ خراب ہوتے ہین اگر ایک سے زیادہ کیواڑیان مبتلا ہوجائین تو امید زیست باقی نہین رہتی اور بہت جلد اختتام ظہور مین آتا ہے اگرچہ روز زندہ بھی رہے تو ردی حالت کو پہونچکر کمزوری اور دم گھٹنے سے گاہے سنکوپ یا کوما سے مرجاتا ہے ظاہرًا علامات مرض کا معلوم نہونا اور رفتہ رفتہ ترقی پذیر ہونا - مائٹرل والوین روکاو

اور دل کا کشادہ اور دبیز ہو جانا خطرناک علامتین ہین لیکن جبکہ یکایک سردی سے لگنے کثرت محنت یا دیگر اسباب سے پیدا ہو جائے نبض منتظم ہو وقت تنفس نہ ہو خواہ آواز کیسی ہی بلند اور تیز مسموع ہو انجام خراب نہین ہوتا ہے اُمید شفا کی باقی رہتی ہے۔

اصول علاج - جسمی طاقت بحال رکھنا - دیوار قلب کو مضبوطی بخشنا اور اسکو بیجا حرکات سے باز رکھنا - دورہ خون کے فتور کے دفعیہ کی کوشش کرنا اور اوسکی وجہ سے جو عوارض متصور ہون ہونے دینا اور ظاہر ہو گئے ہون تو اونکو دور کرنا چنانچہ اصول اول کے واسطے ہلکی زود ہضم مقوی غذا کھلائین مریض کو آرام چین سے رکھین زیادہ محنت ومشقت جوش وغصہ رنج وغم وغیرہ سے باز رکھین - حسب موقع مقوی ومحرک ادویات استعمال کرین - قواعد حفظ صحت کی پابندی رکھین ہر روز سرد یا نیم گرم پانی سے غسل کرنا اور علی الصباح اوٹھ کر چہل قدمی کرنا مفید ہے - اصول دوم کی تکمیل کے واسطے ڈجی ٹیلس بلاڈونا افیون ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ایکونائٹ کونائیم - ہارسائیس ہوپ - کیسکریلا بارک اسٹرکنائن وریٹرم ورائڈی - کیلے بارین - کیفین - اسکوپریم اسپارٹین اسکوئل - کانولیریا ایمائل نائٹریٹ - پائلو کارپین - مسکبرین - ایڈرونائڈین - کوکین اسٹروفنتھس وغیرہ مستعمل ہین لیکن استعمال افیون ایسی صورت مین کہ نبض کمزور وقت تنفس اور اخراج بلغم نہ ہو مضر ہے - ڈجی ٹیلس کو اکثر مفید بتلاتے ہین اور دیگر مرکبات کے ہمراہ استعمال مین لاتے ہین - بیان کرتے ہین کہ اسکے استعمال سے قلب پر تاثیر تسکین کی ہوتی ہے حرکت باقاعدہ ہونے لگتی ہے نیز کارونری شریان مین کثیر المقدار خون پہونچنے سے دل کو تقویت بھی ہوتی ہے - اسے آرٹک والو کے امراض مین بلاڈونا کو ترجیح دیتے ہین - ضعف آور علاج مضر ہوتا ہے - اصول سوم کے واسطے مسہلات معرقات مدرات مستعمل ہین - وسے مدر ادویات زیادہ مفید ثابت ہین جو دل پر موثر ہو کر گردے کی شریانین کا تناؤ زیادہ کرتی ہین مثلاً ڈجی ٹیلس کانولیریا اسٹروفنتس اسپارٹین کیفین اسپراجن کیلول وغیرہ خصوصاً جب استسقاء ہو استسقاء شکم کی وجہ سے وقت تنفس ہو تو پیراسنٹیسس ایبڈومنس کرین جلد مین تناؤ

بہت زیادہ ہو جاوے تو سوئی یا باریک نشتر سے چھید دین - نیند لانے کو علاوہ عام خواب آور ادویہ کے سپیرالڈی ہائڈ اور دیجیتین اس مرض مین زیادہ مفید ہین - دل کے مقام پر تکلیف رفع کرنے کو بلاڈونا پلاسٹر یا ادپیم پلاسٹر چپکائین یا گلے پر گاہے مقامی خون بذریعہ جونک یا بہری سینگی وغیرہ کے لیتے ہین -

فقرۂ چہارم

مایوکارڈائیٹس Myocarditis.

تعریف - دیوار قلب کے عضلاتی طبق کی سوزش کو مایوکارڈائیٹس کہتے ہین - یہ مرض اکثر پریکارڈائیٹس اور انڈوکارڈائیٹس کے ساتھ اور نہایت ہی کم بطور خود دیکھا جاتا ہے علامات امراض مذکورہ بالا کے موافق اور بالاجمال پائی جاتی ہین لیکن تشخیص بحالت زندگی مشکل ہے البتہ بعد مرگ اگر بائین جانب قلب کے عضلات متورم اور ملایم اور اونکے اوپر سفید سفید نقطہ پائے جائین اور تراشیدہ سطح پر چھری پھیرنے سے پیپ نکل آوے یا دیوار قلب پر زخم ہون تو اس مرض کا ہونا ثابت ہوتا ہے -

فقرۂ پنجم

ہائپرٹروفی آف دی ہارٹ

دل کا حجم و وزن بباعث فربہی عضلاتی ریشون کے بڑھجانے کو کہتے ہین جو اکثر بائین ونٹرکل مین زیادہ دیکھا جاتا ہے بحالت صحت مین قلب کا حال از روے علم تشریح ثابت ہوا ہے کہ ایک مشت کی برابر قد و قامت اور قریب دس اونس کے وزنی ہوتا ہے لیکن ہائپرٹروفی مین اوس سے زیادہ یعنی دوسری پسلی سے ساتوین انٹرکاسٹل وسعت تک لمبا اور ۱۶ سے ۳۲ اونس تک وزنی ہوجا سکتا ہے -

اقسام - بموجب اختلاف دبازت وکشادگی دیوار جوفہائے قلب تین ہین اوّل سمپل جسمین دیوار قلب دبیز ہوجاتی ہے لیکن جوف قلب مثل صحت رہتا ہے یہ اکثر گردہ کی بیماری کیوجہ سے ہوتا ہے دوم اکسنٹرک Eccentric جسمین دیوار دبیز اور جوف کشادہ ہوتا ہے۔

سوم کنسنٹرک Concentric جسمین جوف تنگ اور دیوار دبیز ہوجاتی ہے یہ کیفیت نقص توالیدی کی وجہ سے دیکھی جاتی ہے۔

اسباب - دوران خون مین رکاوٹ دل شرائین یا کیلریزمین عارض ہونے کی وجہ سے جیسا کہ دل کی کواڑی یا گردہ کے امراض مین دل کو زیادہ کام کرنا پڑے اور پرورش بھی معمول سے زیادہ ہو علیٰ ہذا القیاس اے آرٹا یا اوسکی شاخون مین اینوریزم کا ہوجانا - فتور فعل قلب جیسا کہ جوف حجاب القلب مین رطوبت تراوش پانے یا حجاب القلب بوجہ سوزش التصاقی قلب سے وصل ہوجانے سے ہوتا ہے۔

علامات - دل بہت دھڑکتا ہے وقت تنفس ہوتی ہے مریض کو تیز رفتاری یا کسی اونچی جگہہ چڑہنا دشوار ہوتا ہے درد سر دوران سر رہتا ہے - چہرہ سرخ نبض مضبوط اور بھری ہوئی چلتی ہے ٹھوکنے سے زیادہ وسعت مین آواز ٹھس پائی جاتی ہے ہاتھ رکھنے نیز بظاہر دیکھنے سے دل بزور اوچھلتا ہوا معلوم ہوتا ہے آوازہائے قلب مین فتور واقع ہوتا ہے یعنی آواز اول لمبی اور آواز دوم کم سُنی جاتی ہے۔

انجام - قوی نوجوان اشخاص مین دل کا دبیز ہونا مفید ہوتا ہے لیکن کمزوری مین جوف کا کشادہ اور دیوار کا دبیز ہونا یا عضلاتی ریشہ ہائے قلب کا شحمی ساخت مین تبدیل ہونا خطرناک ہے۔

علاج - جبکہ موجب مرض کیواڑی ہو تو کوئی خاص علاج نہین ہے صرف کثرت محنت اور غم وغصہ فکر وتردد سے باز رکھین - غذا پرشکم ہو کر نہ کھانے دین - دست خلاصہ رکھین - دلکی تقویت کے واسطے کونیتاین مرکبات فولاد رقیق مسعدی تیزاب یعنی ٹیلس کاڈلور آیل وغیرہ کھلائین حرکت قلب کم کرنیکو ایکونائٹ ہائڈروسیانک ایسڈ ڈائجیٹلیس بلاڈونا کام مین لائین - وقت تنفس زیادہ ہو تو ایمونیا ایتھر وغیرہ پلائین۔

فقرہ ششم

ڈایلیٹیشن Dilatation آف دی ہارٹ

یہ مرض عضلات قلب کے سکڑنے کی طاقت کم ہوجانے سے لاحق ہوتا ہے اور بہ نسبت بائین جانب کے داہنی جانب اور زیادہ تر اکثر بیکل میں دیکھا جاتا ہے۔

اقسام۔ تین ہیں۔ اوّل سمپل جسمیں جوف کشادہ ہوجاتا ہے لیکن دیوار مثل صحت رہتی ہے یہ مضرت رسان نہیں اور ازخود نہیں ہوتا ہے۔ دوم ایکٹو جسمیں دیوار دبیز اور جوف کشادہ ہوجاتا ہے جس سے چندان نقصان نہیں ہوتا۔ سوم پیسو جس مین دیوار پتلی پڑجاتی اور جوف کشادہ ہوجاتا ہے جوکہ داخل امراض اور مضرت رسان ہے۔

اسباب۔ پرورش قلب میں فتور پڑنا۔ عضلات قلب کا چربیلا ہونا۔ امراض تحلیل کنندہ عضلات مثلاً ٹیوبرکیولوسس انیمیا وغیرہ کا ہونا۔ پری کارڈائٹس یا انڈوکارڈائٹس کے نتیجہ سے طبقات غشاء مذکورہ قلب سے متصل ہوجانا۔

علامات۔ حرارت جسم قدرے کم۔ جلد نیلگون۔ سوء ہضمی۔ دوران سر۔ بیخوابی۔ بے چینی نبض کمزور غیر منتظم۔ روز بروز کمزوری کی ترقی مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے۔ دل و جگر شش و گردہ مین اجتماع خون ہونے سے افعال اعضائے مذکورہ مین تقصیر ہوتی ہے بعض وقت کارڈیک اپنیا کی علامات پیدا ہوتی ہین یعنی طپیدگی قلب تکلیف دہ ہوتی ہے۔ کبھی غشی چکرلاتی ہے آخرالامر داہنی جوف کی کشادگی کے باعث استسقاء عام عارض ہوتا ہے

فزیکل سائینس۔ ٹھوکنے سے وسعت اقلیم قلب زیادہ۔ دھکہ قلب زائل یا کمزور آوازہائے قلب تیز لیکن پہلی آواز کوتاہ۔ بعض اوقات دوہیری آوازین سنی جاتی ہین۔ حرکت قلب غیر منتظم ہوجاتی ہے اگر کوئی کیواڑی مبتلا نہ ہو تو کوئی مرمر نہیں سنی جاتی لیکن جب کہ کشادگی زیادہ ہو اور کیواڑی سوراخ بند کرنے کی کفتی نہو تو مرمر سنی جاسکتے ہین جیسا کہ امراض کیواڑی ہائے قلب

کے ضمن میں بیان ہوا۔

علاج۔ مقوی اور دافع تشنج ادویات سے کریں۔ کھانیکو سریع الہضم غذا باوقات مناسب کھلائیں۔ محنت مشقت غم وغصہ وغیرہ سے باز رکھیں۔

فقرہ ہفتم

اٹروفی آف دی ہارٹ

اسمین قلب کا حجم و وزن گھٹ جاتا ہے بعض وقت صرف تین اونس کے قریب وزن دیکھا گیا ہے لیکن ساخت اصلی قایم رہتی ہے گاہے اسکے ہمراہ فیٹی ڈیجنریشن دیکھا جاتا ہے۔ یہ کیفیت بعض دفعہ پیدائشی ہوتی ہے خصوصاً عورتون مین امراض تحلیل کنندہ عضلات مثلاً سل سرطان ذیابیطوس وغیرہ فاقہ کشی ضعیفی کا ہونا۔ دل کے اوپر دباو پہونچنا مثلاً اوسپر چربی جمنے یا پریکارڈیم مین رطوبت جمع ہونے یا اوسکی دیوار قلب کے ساتھ وصل ہوجانے سے پرورش قلب مین فتور پڑنا امراض کارونری شرائین وغیرہ اسباب مرض ہین۔ اس مرض مین دوران خون سست اسپلس سست ہوتی ہے ٹھوکنے سے وسعت اقلیم قلب کم ہوجاتی ہے آواز قلب کمزور بعض اوقات نامعلوم۔ نبض کمزور لیکن منتظم ہوتی ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرنا اور طاقت کو بحال رکھنا اقدم ہے۔

فقرہ ہشتم

فیٹی ڈیجنریشن آف دی ہارٹ

تعریف۔ عضلاتی ریشہ ہائے قلب کا جزوی یا کلی چربی مین تبدیل ہوجانا فٹی ڈیجنریشن آف دی ہارٹ کہلاتا ہے یا تو یہ تبدیلی صرف قلب مین کبھی دیگر اعضا مثل جگر گردہ وغیرہ مین بھی دیکھی جاتی ہے۔ گاہے کیواٹریون کے امراض کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض سن

ضعیفی کا ہے عورتون مین اکثر ۴۰ سال اور مردون مین ۵۰ سال کے بعد ہوتا ہے۔

علامات ۔ مقام قلب پر بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ حرکات قلب سست نبض غیر متواتر گاہے صرف ۳۵ ضربات تک چلتی ہے۔ نوبتی وقت تنفس کا ہے ٹھنڈی سانس بھرنا۔ دوران سر۔ آنکھون کے سامنے اندھیرا معلوم ہوتا ہے جسمی کمزوری اور نکان چہرہ و جلد پھیکی عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہین جبکہ مرض کی ترقی ہوئے تو ادنی محنت سے مریض ہانپتا ہے آرکس سینالیس یعنی قوس پیری موجود ہونا قوی دلیل اس مرض کی ہے۔ کبھی کبھی دل پر چربی جم جاتی ہے جسکو فیٹی انفلٹریشن کہتے ہین اوس حالت مین فعل قلب مین فتور نبض جلد جلد اور کمزور ہو جاتی ہے۔ فزیکل سائنس دیکھو قلب نہایت کمزور بلکہ بے معلوم آوازہائے قلب خصوصاً آواز اول نہایت ہی کم مسموع ہوتی ہے گاہے کوئی آواز نہین سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات ۔ دیوار قلب پھیکی زرد اور چکنی۔ عضلات مسکنے سے ٹوٹ جاتے ہین جنمین بذریعہ خوردبین دانہ ہائے شحم نظر آتے ہین۔

اختتام و انجام ۔ ایسے اشخاص سوائے آرام طلبی اور کسی مصرف کے نہین رہتے ادنی ترہمال جراحی کی برداشت نہین ہوتی۔ بعضے یکایک مرجاتے ہین کیونکہ جوف قلب کشادہ یا دیوار پھٹ جاتی ہے یا اینوریزم ہو جاتا ہے انجام ہمیشہ خراب ہوتا ہے۔

علاج ۔ ترقی مرض کو روکنا مقدم ہے لہذا حیوانی زود ہضم غذا کھلائین۔ دست خلاصہ رکھین علی الصباح اوٹھنا چہل قدمی کرنا۔ نمکین پانی سے روزانہ غسل کرنا اور جسم کو ملنا مفید جانتے ہین۔ اودیات مین مرکبات فولاد کو کنائن سنکونا کھلانا اور سوڈا واٹر وغیرہ پلانا مستعمل ہے محرک یا مسکن ادویہ و اغذیہ مثلاً شراب وتمباکو وغیرہ سے پرہیز رکھین۔



نقرہ دہم

کارڈیک اینوریزم Cardiac Aneurism

تعریف - دیوار قلب کی کوئی خاص جگہہ زخمی ہوکر شش تھیلی کے دبا پیدا کرے تو اسکو کارڈیک اینوریزم کہتے ہین -

اسباب و اصلیت - انڈوکارڈیم کے پھٹ جانے یا زخمی ہوجانیکی حالت مین دکھہ خون سے دیوار بیرل کرشش تھیلی بنجاتی ہے جسکے اندر خون دقا فیہرین کی منجمد گردن تنگ ہوجاتی ہے گاہے اوسکا سوراخ بند ہوجاتا ہے قد و قامت اس کا سپاری سے نارنگی تک ہوتا ہے اکثر بائین ونٹریکل مین دیکھی جاتی ہے -

علامات - کوئی خاص نہین ہین البتہ فعل قلب کا وقفہ دار آواز ہائے قلب کا کمزور ہوجانا اس مرض کا گمان پیدا کرتے ہین بشرطیکہ وہ امراض جن مین وسعت اقلیم قلب زیادہ ہوجاتی ہے موجود نہون -

اختتام و انجام - اتفاقیہ دیگر امراض لاحق ہوکر یا یکایک حرکت قلب ساقط یا قلب کے پھٹ جانے اور خون کے جوفہائے حجاب القلب یا حجاب الشش مین خارج ہوجانے سے مریض مرجاتا ہے - عارضہ مذکورہ بالا کبھی کبھی کارونیری آرٹیری یعنی شریان القلب کی دیوار چربی یا دیگر اشیائے مین تبدیل ہوجانے گاہے نلی کے بالکل مسدود ہوجانے سے قلب کی کہنی جگہہ پیدا ہوجاتا ہے ایسی صورت مین مریض کمزوری یا اینوزرم کے شق ہوجانے سے یا دورہ کا مرض انجائنا پکٹورس مین مرجاتا ہے -

علاج - عام اصول امراض قلب کے بموجب کرنا چاہیئے -



فقرہ دہم

رپچر آف دی ہارٹ Rupture of the Heart

دلکی دیوار شق ہوجانیکو کہتے ہین - یہ کیفیت دل کے فیٹی یا کلکیریس ڈیجنریشن کشادگی اینوزرم وتیل سڑان زخم وغیرہ مین یکایک صدمہ بیرونی یا دل پہونچنے یا یکایک حرکت کرنے سے بعمر ضعیفی مردون کو بہ نسبت عورتون کے زیادہ ہوتی ہے - یہ کیفیت بائین بطن مین زیادہ دیکھی جاتی ہے کیونکہ فرمن امراض وتبدیلات ساخت بھی اسمین زیادہ ہوتی ہین اوراسی کوکام بھی زیادہ کرناپڑتا ہے لیکن صدمہ بیرونی سے اکثر داہین جانب شق ہوتا ہے -

علامات - چونکہ یہ ایک حادثہ عظیم ہے - مریض فوراً جان بحق تسلیم کرتا ہے اگر تقدیر دنیا کی کچھہ ہواخوری باقی ہو تو آرتہا پنیا یا بدرجہ کمال کمزوری سے مریض نڈھال پڑا رہتا ہے غشی طاری ہوتی ہے کبھی تشنج اپنا زور دکھاتا ہے جبکہ کیواڑی یا اوسکی ڈوری ٹوٹ جائے تو دل کے مقام پر سخت تکلیف ہوتی ہے مریض آرتہا پنیا سے نہین بلکہ شاک یا یکایک فعل قلب کے ساقط ہوجانے سے مرجاتا ہے شاذونادر ایسا ہی دیکھا گیا ہے کہ باوجود شق القلب اورخون کے لوتھڑے کے انجماد سے مریض چند گھنٹے سے چند یوم تک زندہ رہتا ہے اور تڑپ تڑپ کر راہی عدم ہوتا ہے -

فقرہ یازدہم

ماربڈ گروتھس Morbid Growths.

قلب مین مہلک یا غیر مہلک ہر دو قسم کی رسولیان ہوسکتی ہین - غیر مہلک قسم کی رسولیان نہایت ہی کم ہوتی ہین اگر ہون تو علامات تشخیصی ظاہر نہین ہوتی ہین - اکثر پالی پس دیکھا جاتا ہے ایسی صورت مین مریض بتدریج کمزور ہوتا جاتا ہے - نوبتی طور پر دقت تنفس اخیر پر مریض ہانپا کرتا ہے

خشک کھانسی اوٹھتی ہے۔ گاہے مقام قلب پر درد بھی محسوس ہوتا ہے جس کے باعث
شب کو نیند خاطر خواہ نہین آتی۔ نبض باریک جلد جلد چلتی ہے غشیان رہتا ہے اشتہا کم یا
بالکل زایل ہوجاتی ہے گاہے مادہ آتشک قلب مین جمع ہونے سے رسولی پیدا ہوتی ہے
جسمین درد اضطراب قلب دقت تنفس وغیرہ ہوتی ہین۔ گاہے سسٹولک مرمر بھی سنی جاتی
ہے۔ مادہ مذکور آخر کو نرم ہوکر زخم پیدا کرتا ہے جسکے ذرّے علیحدہ ہوکر شرائین مین امبولزم پیدا
کرتے ہین مریض مبتلائے آتشک مین علامات بالا ہونے سے اس مرض کا گمان ہوسکتا ہے
سرطان بھی ہوسکتا ہے لیکن شاذونادر کبھی از خود نہین ہوتا لیکن اعضائے قریبہ مثلاً برانکیل
یا سروائیگل گلانڈز یا پیپٹرہ سے پھیل کر لاحق ہوسکتا ہے اور اکثر میڈیولیری قسم کا دیوار قلب
یا کیواٹی مین ہوتا ہے۔ علامت کوئی خاص نہین ہے البتہ کینسرس ککیکشیا اپنا رعب
جماتا ہے۔

علاج۔ مادہ آتشک ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم دین اور آتشک کا خاص علاج کرین۔
کینسر کا علاج کوئی خاص نہین ہے صرف علاج تخفیف التکالیف کافی ہے۔

فقرہ دوازدہم

میلفارمیشن آف دی ہارٹ Malformation.

اسباب۔ اکثر تو نشو ونما کے فتور سے گاہے حالت جنین مین مرض انڈوکارڈائٹس کے
نتیجہ سے لاحق ہوتا ہے۔

چند مقادم۔ صورتون کے نام جو گاہ بگاہ دیکھے جاتے ہین ذیل مین درج ہین۔

اوّل۔ فورمین اوویلی کا قبل از میعاد مقررہ بند ہونا دوم۔ فورمین مذکور کا باوجود انقضائے
میعاد مقررہ بند نہ ہونا سوم ڈکٹس آرٹیری اوسس کا بعد تولد کھلا رہنا اور اسے آرٹا و
پلمونری شریان کا خون ملتا رہنا۔ چہارم وینٹریکلز اور ایٹریم مین بذریعہ کسی غیر معمولی سوراخ
کے ارتباط ہونا پنجم۔ پلمونری شریان اور اسے آرٹا کا ایک ہی ونٹریکل سے نکلنا۔

ششم - پلمونیری شریان اور اسے آرٹا کا مخالف جانب مین سے شروع ہونا - ہفتم پلمونیری شریان کی نلی مین تنگی واقع ہونا -

علامات - بعض وقت ایک ہی مریض مین چند اختلافات مذکورہ بالا شامل ہوتے ہین گو ہے ایک ہی اختلاف دیکھا جاتا ہے ایسی صورت مین جسم نیلگون ہوتا ہے اور اجتماع خون وریدی عامہ سے استسقاء عام ظاہر ہوتا ہے ہاتھ پیر کی انگلیون کے ناخن موٹھے پڑجاتے ہین -

فقرہ سیزدہم

سائی نوسس Cyanosis.

اسمین خون صاف نہونے سے تمام جسم نیلا پڑجاتا ہے اسکو بلوڈزیز Blue disease یا مار بس سیرولیئس Morbus Cœruleus. بھی کہتے ہین -

اسباب - اکثر یہ مرض فتور نشو ونما قلب سے پیدائشی ہوتا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا علاوہ برین دیگر وجوہات عدم صفائی خون جیسے امراض شش و قلب مرض ہیضہ پھیپڑہ مین کم مقدار ہوا کا پہونچنا بھی اسکے اسباب ہین -

علامات - تمام جسم سرد اور نیلا پڑجاتا ہے اور دل بہت دھڑکتا ہی کا ہی وقت تنفس اور ادنیٰ تحریک کے باعث غشی طاری ہوتی ہے نبض کمزور بیقاعدہ چلتی ہے - چند عرصہ کے بعد ہاتھ کے ناخن و پورو سے گاہے پاٶن کے موٹھے ہوجاتے ہین گاہے جسم کے مختلف مقامات پر زخم یا اخراج سیرم ہونے کی وجہ سے آماس ہوجاتا ہے اگر کوئی فرسن مرض کیواڑی کا ہو تو مرم بھی ٹنی ہجائیگی - بعض مریضون کے شش سے خون یا کثرت سے اخراج بلغم ہوتا ہے اور اعضاے اندرونی مین اجتماع خون ہونے سے استسقاء شکم عاید ہوتا ہے اکثر دایان جوف قلب دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے آلات تناسل مین اکثر فتور نشو ونما پایا جاتا ہے اور عرصہ کے بعد علامات بالا نمود ہوتی ہین -

اختتام و انجام - اکثر تو بچے مرجاتے ہیں بعض سن شباب کو پہونچتے ہیں لیکن علامات بالا اور ہر وقت تنفس رہنے سے امراض شش میں مبتلا ہو کر راہی عدم ہوتے ہیں -

علاج - چونکہ نقص ترکیبی کا رفع ہونا امکان سے باہر ہے مند مریض کی مدت زندگی بڑھانا مستلزم تدبیر ہے چنانچہ گرم کپڑا پہنا کر صاف ہوادار مکان میں رکھیں جسمی و دماغی محنت و مشقت سے باز رکھیں ہلکی زود ہضم مقوی و ملین غذا کھلائیں قبض نہ ہونے دیں -

نوع دوم

فقرہ اول

انجائنا پکٹورس Angina Pectoris.

یہ دل کا تشنجی مرض ہے جو بیماری سے بڑھاپے میں ہوا کرتا ہے اسکو بریسٹ پینگ Breast Pang. یا کارڈی الجیا یا استھینو کارڈیا Asthenocardia بھی کہتے ہیں خیال کرتے ہیں کہ شرائین القلب کے تنگ یا بند ہو جانے کے باعث ساخت قلب کی پرورش میں فتور واقع ہو کر یا بسے کسی رسولی کا اعصاب القلب پر دباؤ پڑنے شاذ و نادر بلا سبب تشنج قلب ہو کر یہ درد پیدا ہوتا ہے -

اسباب - (داخلی) یہ مرض موروثی ہے سن ضعیفی میں مردوں کو بہ نسبت عورتوں کے بہت زیادہ ہوتا ہے نقرس کی سمیت قلب کی ساخت چربی میں تبدیل ہونا کیواڑیوں کے امراض کارونری آرٹری میں تنگی یا اسیفیکیشن ہونا -

(خارجی) کثرت ورزش جوش دلی یا شدید مریضوں میں ادنیٰ حرکت مثلاً گاڑی یا گھوڑے پر چڑھنے کھانسے یا کو تھنے سے باری آجاتی ہے -

علامات - دفعتاً شدید درد مقام قلب پر محسوس ہوتا ہے جس سے مریض کو دم گھٹکر مرنیکا گمان ہوتا ہے یہ درد مختلف طرح کا ہوتا ہے بعض میں نشتر چبھونے یا جلانیکی مانند بعض

مین صرف جکڑان محسوس ہوتی ہے یہ درد اسٹرنم کے مرکز سے شروع ہوکر گردن پشت اور بائین
شانہ گاہ بازو تک پہنچتا ہے کبھی اونگلیون تک بھی پھیلتا ہے اگر چلتے پھرتے دورہ درد
شروع ہو تو مریض متحمل نہ رہکر کسی چیز کو پکڑ لیتا اور بیٹھکر دم لیتا ہے - دل دھڑکتا ہے آنکھون کے
سامنے اندھیرا اور غشی کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے چہرہ متفکر پھیکا یا زرد اور بدن سرد ہوجاتا
ہے شاذونادر پسینہ سے نم رہتا ہے نبض آہستہ آہستہ و باریک چلتی ہے تنفس اوتھلا اور
جلد جلد ہوتا ہے لیکن ہوش و حواس درست رہتے ہین - یہ کیفیت دو تین منٹ شاذونادر
ایک یا دو گھنٹہ تک رہتی ہے بعدہٗ کل علامات بالا رفع ہوجاتی ہین -

ابتدا مین اس درد کی نوبت حالت ورزش کسی اونچے مقام پر چڑھنے دوڑکر چلنے سیر شکم
کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہے لیکن ترقی مرض مین ادنی سبب سے بلا تعین وقت چلتے پھرتے
اور اکثر خواب سے بیدار ہوتے وقت صبح کو یہ مرض حملہ کرتا ہے اور شدت پکڑکر دیر تک رہتا
ہے آخر الامر ایک شدت کی نوبت سے مریض غشی مین مبتلا ہوکر گر پڑتا ہے اور کنونشنز ہوکر
راہی عدم ہوتا ہے گا ہے اچانک بلا درد و تکلیف مر جاتا ہے -

اختتام و انجام - اس مرض کا خراب ہے گو کہ شروع حالت مین کوئی نہین مرتا لیکن مزمن
ہو تو بچنا بھی محال ہے -

علاج - اس مرض کا دو حصون مین منقسم ہے - ایکؔ نوبت کا علاج - دوئمؔ وقفہ کا علاج -
نوبت کا علاج - غذا کھانے کے بعد باری آئی ہے تو قے کرائین بعدہٗ درد تشنج رفع کرنے کو
محرک مسکن و دافع تشنج ادویہ مثلاً امونیا ایتھر افیون کیمفر بلاڈونا ڈیجی ٹیلس کا ورل ہیڈ ریٹ
برانڈی اور گرم پانی وغیرہ کام مین لائین - نسخہ ذیل کو بوقت باری استعمال کرنا مفید جانتے ہین -
نسخہ - اسپرٹ آف ایتھر ۸۰ بوند - ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا ½ ڈرام ٹنکچر بلاڈونا ½ ڈرام ٹنکچر
کینبہ ئیڈیس ½ ڈرام ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ۴۰ بوند - کیمفر واٹر ۴ اونس سب کو ملاکر اسمین سے ایک
اونس کی مقدار مین ہر نصف گھنٹہ کے بعد جب تک درد موقوف نہ ہو دئے جائین بلکہ بعد
باری اوترجانے کے بھی اس نسخہ کی چند خوراکین مریض کو اپنے ہمراہ رکھنا بہتر ہے تاکہ ذرا بھی

باری آنے کا گمان ہو تو فی الفور بلائین۔ نائٹریٹ آف ایمائل ۵ بوند کلوروفارم یا ایتھر سنگھائین۔ نائٹریٹ آف سوڈیم۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۳ گرین کی مقدار مین نائٹروگلیسرین کم مقدار مین کھلانا۔ مارفائن یا کوکین کا زیر جلد پہونچانا بھی مفید ہے۔ مقام درد پر رائی کا پلاسٹر لگانا اور گرم پانی سے یا روغن تار پین چھڑک کر سیکھنا مفید ہے بعضے لوگ بلاڈونا کا پلاسٹر لگاتے اور کلوروفارم لینیمنٹ مالش کرتے ہین گا ہے گلونیک بیٹری لگانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

وقفہ کا علاج۔ بذریعہ مقوی ادویہ و اغذیہ کرین حفظان صحت کی پابندی بھی ضرور ہے مریض کو محنت و مشقت روحانی و جسمانی رنج و غم و فکر و تردد سے باز رکھین خصوصاً بعد غذا چلنا پھرنا اونچے مقامات پر چڑہنا۔ ادویات محرک کا استعمال ہرگز نہ چاہیے۔ دل کے مقام پر بلاڈونا پلاسٹر چند روز تک چپکا رکھنا بدرجہ غایت فائدہ مند ہے۔

فقرہ دوم

سنکوپی یعنی غشی

دل کا فعل عارضی طور پر بند ہو جانے کو غشی کہتے ہین۔ یہ کیفیت یکایک خوشی یا غم کی خبر سننے سیلان خون ہونے۔ کمزوری کی حالت مین کھڑا ہونے۔ اور رحم یا کلان پر سے یکایک دباؤ اوٹھ جانے مثلاً ایسائیٹس مین بوقت ٹیپ کرنے کے۔ پرورش قلب مین بسبب فیٹی ڈیجنریشن عام کمزوری تھائسس کینسر وغیرہ کے فتور واقع ہونے۔ نازک اشخاص کو کسی گرم اور بند مکان مین جانے یا آواز مہیب سننے یا شکل خوفناک یا عمل قطع و برید کو دیکھنے جیسے خون نکلتا ہوا دعورات مین بوقت وضع حمل یہ کیفیت ہوتی ہے۔

علامات۔ گا ہے یکایک غشی ہو کر مریض فی الفور گر جاتا ہے یا بتدریج علامات نمایان ہو کر غش کچھ دیر کے بعد رفع ہو جاتی ہے غشی آنے سے پیشتر اکثر علامات مندرجہ ذیل ظاہر ہوتی ہین

آنکھوں کے سامنے اندھیرا - دوران سر - غشیان - گاہے قے چہرہ پھیکا - نبض باریک جلد جلد
لگا ہے غیر منتظم - تنفس جلد جلد غیر منتظم - گاہے مریض ٹھنڈی سانس لیتا ہے بےچینی کانوں میں
آوازیں شور و غل کی آتی ہیں بعدہ بیہوشی آتی ہے غشی کی حالت میں جسم بالکل پھیکا ٹھنڈے
پسینہ سے تر پتلیاں کشادہ نبض باریک کمزور یا ساقط تنفس آہستہ آہستہ غیر منتظم گاہے کنوفشنز ہوتے
ہیں پاخانہ پیشاب خطا ہو جاتا ہے ہوش میں آنے کے بعد طپیدگی قلب اور قے ہوتی ہے
ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں -

علاج - مریض کو فوراً لٹائیں اور سر نیچا کریں بندش گلو و سینہ دفع کریں ہوا دار مکان میں لٹائیں
پنکھا کریں - ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر ماریں امونیا سنگھائیں - ہاتھ پاؤں کو قلب
کی جانب سونتیں یا گرم بوتل پھیریں - شرائین کلاں مثل فیمورل یا بریکیل کو دبائیں مریض پی سکے
تو ڈفیوزیبل اسٹمولنٹ ادویہ مثلاً امونیا ایتھر برانڈی وغیرہ پلائیں ورنہ انیما دیں قلب کے مقام
پر تھپ تھپائیں مسٹرڈ پلاسٹر یا بجلی لگائیں - مصنوعی تنفس لوائیں آخر کو بامر مجبوری
ٹرانسفیوژن آف بلڈ کریں -

فقرہ سوم

پیلپی ٹیشن Palpitation ہول دلی

تعریف - دل کا فعل جلد جلد ہونے کو پیلپی ٹیشن کہتے ہیں بیقراری طپیدگی یا اضطراب
قلب خفقان اور ہول دلی بھی اسکے نام ہیں -

اسباب - نازک مزاج عورتیں خصوصاً سن ایاس میں نیز انیمیا ہسٹیریا مختلف امراض رحم
خصیۃ الرحم - وہم سوء ہضمی والی اور وہ اشخاص بھی جو بہت موٹے ہیں اس مرض کی طرف
مائل رہتے ہیں شراب چا، تمباکو بکثرت پینا - نفخ شکم بسبب بدہضمی - عصبی کمزوری جو کہ کثرت
مطالعہ کتب کثرت مجامعت جلق رنج و غم و غصہ و فکر تردد وغیرہ سے عارض ہو - ماہیت خون میں

فتور پڑنا جیساکہ نقرس وجع مفاصل مزمن امراض جگر سے ہوتی ہے۔ کثرت ورزش کیوا ڑیون
کے امراض حبس حیض نیوریلجیا بعض دفعہ سل کی بیماری ظاہر ہونے سے پیشتر گا ہے بلا سبب
یہ کیفیت عارض ہوتی ہے۔

علامات۔ اکثر خواب استراحت سے بیدار ہوتے وقت یا کسی دوسرے وقت ادنی تحریک
سے دل دہڑکتا ہے جسکی وجہ سے خصوصاً عصبی مزاج والی عورتون کو اسقدر وہم غالب
ہوتا ہے کہ وہ اس مرض کو امراض ساخت قلب سے بھی زیادہ تصور کرکے ایک طبیب کو
چھوڑکر دوسرے تیسرے سے علاج کراتی ہین اور اپنی بیماری کا فسانہ عجیب وغریب ہر طبیب کے
سامنے بہ یاس وحرمان بیان کرتی ہین کہ اگر اتفاقیہ معالج دلجوئی سے نہ سُنے تو اونکا اعتقاد جاتا
رہتا ہے اگر کوئی طبیب اون کو مرض کی حقیقت سے آگاہ کرے تو اوسکو محض ناواقف سمجھتی
ہین۔ بعض مین مقام قلب پر درد وتکلیف بھی محسوس ہوتی ہے کبھی نشتر چبھونے گا ہے صرف دکمن
سی معلوم ہوتی ہے جس سے بائین کروٹ لیٹنا دشوار ہوجاتا ہے اگر سوء ہضمی ہو تو نفخ شکم اور
ترش ڈکارین آتی ہین منہ مین پانی بھر بھر آتا ہے سینہ مین جلن رہتی ہے ہسٹیریا ہو تو گلے مین ہوا
کا گولا اٹکنے کے خیال سے دم گھٹنے کی سی کیفیت بیان کرتی ہین۔ گا ہے درد سر دوران سر
آنکھون کے سامنے اندہیرا اور کانون مین مختلف قسم کی آوازین شور وغل کی شکایت ہوتی ہے
کبھی کبھی چہرہ سرخ ہوجاتا ہے ترپ شریانی دور سے نمایان ہوتی ہے نبض غیر منتظم اور کمزور چلتی
ہے آوازہائے قلب مین فتور پڑجاتا ہے۔ اگر عصبی تحریک زیادہ ہو تو نوک قلب پر سسٹولک
مرمر سنی جاسکتی ہے۔ گا ہے کوتاہ دمی غالب ہوتی ہے جس کا مریض کو کچھہ خیال بھی
نہین ہوتا۔ آخرالامر کم عمر مین دیگر امراض شحمش وقلب وغیرہ کے عارض ہونے سے مریض
راہی عدم ہوجاتا ہے اس مرض سے بذات خاص کوئی نہین مرتا ہے۔ گا ہے میل پی ٹیشن کے
ساتھہ دل کا فعل غیر منتظم ہوجاتا ہے یہ کیفیت مائٹرل کیواڑی کے امراض فیٹی ڈیجنریشن کشادگی
قلب خراب بخار وغیرہ مین ہوتی ہے کبھی دل کا فعل وقفہ دار ہوجاتا ہے یہ مرض اے آرٹک
ایسٹرکشن دل کی کشادگی امراض شحمش جن سے دوران خون مین رکاوٹ ہو لاحق ہوتا ہے۔ بعض

آدمی سانس بند کرنے سے دل کا فعل وقفہ دار کردیتے ہین۔ بعضون مین یہ کیفیت پیدائشی ہوتی ہے لیکن کچھہ نقصان نہین ہوتا۔

تشخیص۔ چونکہ پلپی ٹیشن قلب کی ساخت اور فعل ہردو مین فتور پڑنے سے عارض ہوسکتا ہے لہذا ہردو کی تشخیص حسب ذیل ہے۔

آرگنک

۱۔ بہ نسبت عورتون کے مردونکو زیادہ ہوتا ہے۔

۲۔ بتدریج ہوتا اور کم وبیش ہروقت موجود رہتا ہے۔

۳۔ امپلس مضبوط اور زور سے دور سے دکھائی دیتا ہے۔

۴۔ ٹھوکنے سے آواز زیادہ حصہ پر ٹھس اور کوئی مرمر بھی بخوبی مسموع ہوتی ہے۔

۵۔ گاہ بگاہ طپش قلب اور درد کی شکایت ہوتی ہے جو بائین شانہ اور ہاتھہ تک پہونچتا ہے۔

۶۔ چہرہ نیلگون اور پیر آماسیدہ۔

۷۔ دل کا دھڑکنا حرکت کرنے محرک اوویہ وا غذیہ کے کھانے سے زیادہ اور آرام کرنے دافع سوزش ادویہ کے استعمال سے کم ہوتا ہے۔

فنکشنل

۱۔ کیفیت برعکس ہے۔

۲۔ یکایک نوبتی طور پر لاحق ہوتا اور دفعتًا اچھا ہوجاتا ہے۔

۳۔ یہ کیفیت نہین ہوتی دل دھڑکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

۴۔ یہ کیفیت نہین ہوتی ہے گاہے کسی بڑی شریان اور ورید پر مرمر سن سکتے ہین۔

۵۔ طپش قلب مقدم ہے جو ادنی تحریک سے زیادہ ہونے لگتا ہے اور بائین پسلی مین ہمیشہ درد رہتا ہے۔

۶۔ چہرہ پھیکا اور آماس ندارد۔

۷۔ آرام کرنے فصد کھولنے سے زیادہ لیکن مقوی ومحرک ادویہ واغذیہ کے استعمال اور چہل قدمی کرنے سے نفع ہوتا ہے۔

علاج۔ ہردو امراض مذکورہ بالا کا مریض کا احوال پرملال بگوش ہوش سنکر دلجوئی کرنا اور مقدم سبب کو دور کرنا اصول علاج ہین چنانچہ خفقانی کو صاف وعمدہ لباس فصل کے موافق

پہنا کر خوش قطع ہوادار مکان مین رکھین - شور و غل غم و غصہ فکر و تردد سے باز رکھین چاء قہوہ تمباکو شراب وغیرہ سے پرہیز کرائین - اگر مزاج دموی ہو تو صندلی و کافوری لباس پہنانا مفید جانتے ہین اکثر طبیب ابتداے مرض مین دو چار مرتبہ لمبی سانس لواتے ہین اور اوس سے اتفاقیہ صحت بھی ہو جاتی ہی اگر خون کی زیادتی ہو تو نمکین مسہل دین اور مریض کی غذا کم کرین - چہل قدمی کرائین حرکت قلب اور دوران خون کم کرنے کو دافع تشنج مسکن یا محرک ادویات مثلاً ڈیجی ٹیلس ایسافٹیڈا الکالونیم کیمفر بروماید آف پٹاسیم ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ امیونیا ایتھر برانڈی سمبل افیون ہائیوسائمس بلاڈونا ہاپ کونایم ایکونا ئیٹ وغیرہ کام مین لائین - نسخہ ایروماٹک اسپرٹ آف امیونیا $\frac{1}{2}$ ڈرام - ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ ۳ بوند - سیرپ آف جنجر $\frac{1}{2}$ ڈرام ایکوا کیمفر ایک اونس سب کو ملا کر ایک خوراک کرین اور ایسی کئی خوراکین دن مین دو یا تین دفعہ پلائین - نسخہ ٹنکچر بلاڈونا ۱ بوند اسپرٹ آف امیونیا ۲ بوند اسپرٹ آف کلوفارم $\frac{1}{2}$ ڈرام آب مقطر ایک اونس یہ ایک خوراک دن مین تین یا چار مرتبہ پلائیت - نسخہ ولیری اینٹ آف کوئینائن ۱۲ گرین - اکسٹراکٹ آف جنشین ۳۶ گرین سب کو ملا کر ۱۲ گولیان بنائین ایک گولی دن مین تین مرتبہ کھلائین - یونانی اطبا خمیرہ صندل خمیرہ خشخاش دیتے ہین اور نشاستہ گندم و شیرہ خشخاس وغیرہ مغز کدو ہمراہی مصری وغیرہ پینے کی ہدایت کرتے ہین اگر بخار ہو تو دہی پلاتے ہین پیاس و گرمی کم کرنے کو شربت انار ترش - شربت املی پلائین آلو بخارا انگور - نارنگی - ایفروسنگ ڈرافٹ بھی مستعمل ہین - بعضے طبیب تازہ مچھلی سرکہ مین پکی ہوئی کھلانا مفید جانتے ہین - سوء ہضمی ہو تو اوسکا علاج عام اصول سے کرین - امراض جگر مین ڈائیلیوٹ نائیٹرومیوریٹک ایسڈ تلخ مقویات کے خیساندون کے ہمراہ پلائین - پپسین کھلائین - نفخ شکم زیادہ ہو تو یہ نسخہ مفید ہے نسخہ کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمم ۲ ڈرام کاربونیٹ آف میگنیشیم دس گرین - انفیوژن آف روبرب ڈیڑھ اونس یہ ایک خوراک ہے حسب ضرورت پلائین نقرس و وجع مفاصل کی سمیت ہو تو ایفروسنگ ڈرافٹ یا انکلائن مکسچر کے ہمراہ سورنجان تلخ کا استعمال کرین انیمیا مین مرکبات فولاد کا استعمال مفید ہوتا ہے ہسٹیریا ہو تو اوسکا علاج کرین - ہلکی ہندی زود ہضم

وملین غذا کھلا وین - اگر دموی مزاج کا مریض اور خون کا غلبہ ہو تو سینہ پر چند جونکین یا سہری سینگی لگائین - یا صندل کی لکڑی عرق گلاب مین گھسکر اوسمین کپڑا بھگو کر سینہ پر رکھین یا عرصہ تک افیون بلاڈونا یا فولاد کا پلاسٹر سینہ پر چپکائے رکھین خس پر پانی چھڑک کر یا عطر خس سنگھائین -

فصل دوم

امراض شرائین

فقرہ اول

آرٹیرائیٹس Arteritis.

شریان کے بیرونی طبق کی سوزش جسکو پیری ارٹرائیٹس کہتے ہین شاذ و نادر ہوتی ہے جب سوزش متہور لیک اسے آرٹا مین ہو تو قریب کے اعضاے مثلاً ایسافیگس ٹریکیا غدود جاذبہ وغیرہ کی سوزش پھیلنے سے ہوتی ہے - طبق درمیانی کی سوزش شریان پر اقسام تبدیلات ساخت شحمی یا معدنی وغیرہ یا ایٹروفی ہو جانے سے ممکن ہے علاوہ برین شرابخوارون نقرس یا آتشکی مزاج والون مین ہر جگہہ جہان شریان پر زور پہونچے سوزش ہو جاتی ہے - طبق درونی کی سوزش جسکو انڈو آرٹیرائیٹس کہتے ہین ماہیت خون مین فتور پڑنے آتشک کی سمیت رفتار خون کے دھکہ کی زیادتی سے جیساکہ برائیٹس ڈزیز مین اور اکثر تھرمبس یا امبوس کے جمجانے سے ہوتی ہے سن ضعیفی مین مزمن سوزش زیادہ دیکھی جاتی ہے - کمزور آدمیون مین سوزش شریان کے ہمراہ اکثر دل دبیز ہو جاتا ہے گا ہے پلمونری شریان بھی سوزش مین مبتلا ہوتی ہے لیکن اس کی تشخیص محال ہے لہذا ترک کیا گیا -

تشریح بعد وفات طبق درونی دبیز اور ناہموار خصوصاً شرائین کے دو شاخہ مقام پر معلوم ہوتا ہے مادہ سوزشی تراوش پا کر معدنی یا چربیلی اشیا مین تبدیل ہو جاتا ہے اور اوس جگہہ

صرف ایک زرد وہیہ پایا جاتا ہے بعض میں تبدیلی مذکورہ کا اثر طبق درمیانی تک مضرت رسان ہوتا ہے گاہے مادۂ تبدیل شدہ جدا ہوکر امبولس ہوجاتا ہے اور زخم پیدا کرتا ہے جس سے شریان میں عمق رہ جاتا ہے لیکن اگر مادۂ مذکور معدنی اشیا میں تبدیل ہوجائے تو وہ جگہ سخت اور چمکدار معلوم ہوتی ہے۔ کیفیت آخرالذکر اکثر اے آرٹا میں دیکھی جاتی ہے۔

علامات ۔ کوئی مخصوص نہیں ہیں۔ البتہ کبھی بار رجاڑے سے بخار چڑھنا دل دھڑکنا دم گھٹنا اے آرٹا کا اچھلنا اور شریان کے متوازی درد معلوم ہونا عام علامات ہیں۔

علاج ۔ چونکہ بیان بالا سے بخوبی واضح ہوا کہ اے آرٹا کی سوزش کی تشخیص مشکل ہے اسلئے کوئی مخصوص تدبیر علاج بھی مستعمل نہیں البتہ اگر اشتباہ ہو تو مریض کو گرم پانی سے غسل کرائیں ریڑھ پر سینگی یا پلاسٹر لگائیں۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ الفیون سورنجان تلخ کا پلانا مفید جانتے ہیں لیکن بحالت کوتاہ دمی ایتھر زیادہ تر مستعمل اور مفید ہے۔

فقرہ دوم

اے آرٹک پلسیشن Aortic Pulsation.

اسباب مختلف امراض رحم ۔ وہم ۔ سوء ہضمی معدہ و ڈیوڈینیم کی ساخت کا مرض ۔ نقرس کلوروسس ایکس آفتھلمک گائیٹر ۔ کثرت استعمال چار قہوہ وتمباکو وغیرہ۔

علامات ۔ یہ اصل میں فتور قلب کا مرض ہے جسکی وجہ سے مریض کو سوائے درد اور گاہے استفراغ کے کوئی تکلیف نہیں ہوتی گاہے غشی بھی طاری ہوتی ہے اور مقام معدہ وناف پر خاصکر پتلے دبلے آدمیوں میں اے آرٹا دور سے اچھلتا ہوا نظر آتا ہے ہاتھ رکھنے سے کیفیت مذکورہ اور ایک جھٹکا سا بھی محسوس ہوتا ہے آسکلٹیشن سے ایک مرمر بھی سنی جاتی ہے۔ تشخیص کسی قدر مشکل ہے تاہم دبلے پتلے آدمیوں میں علامات بالا سے بخوبی ہوسکتی ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کریں مقوی ادویات مثلاً کوئینائن آئرن یا فاسفیٹ آف زنک ہمراہی
لیچلہ کے دینا مفید ہے ہلکی زود ہضم اغذیہ مثل دودھ سیگو ڈبل روٹی وغیرہ کھلائیں چاء و تماکو
و شراب کے استعمال سے پرہیز کرائیں روزمرہ سمندری یا نمکین پانی سے غسل کرانا بہتر ہے
ریڑھ پر بلاڈونا لینمنٹ مالش کرائیں۔

فقرہ سوم

کنٹراکشن اینڈ ابلی ٹریشن آف دی اے آرٹا

یہ مرض شاذ و نادر نقص تولیدی کیوجہ سے لڑکوں میں بہ نسبت لڑکیوں کے زیادہ ہوتا اور اکثر محراب اے آرٹا کے آخری حصہ پر دیکھا جاتا ہے کبھی تو رفتہ رفتہ اور گاہے دفعتاً ملی بند ہو جاتی ہے جبکہ یکایک بند ہو جائے تو علامات مثل بندیا ند ہنے کے ممنود ہوتی ہیں گاہے نلی مذکور اسقدر تنگ ہو جاتی ہے کہ پتلی سلائی بھی داخل کرنا دشوار ہو جاتا ہے ایسی صورت میں چڑھنے والا اے آرٹا کشادہ اور اوسکی دیواریں دبیز ہو جاتی ہیں اور معدنی یا چربیلی ساخت میں تبدیل ہو جاتی ہیں کو اکف بالا سے دوران خون میں قلت ہوتی ہے گو کہ انا سٹوموٹک سرکیولیشن کسیقدر زیادہ ہونے لگتا ہے۔ اور دل دبیز اور کشادہ ہو جاتا ہے۔

اختتام و انجام۔ ہمیشہ خراب ہے موت اتفاقیہ حادثہ یا کارٹے دوران خون سے لاحق ہوتی ہے۔
علاج۔ کا اول تو موقع نہیں ملتا۔ البتہ اگر رفتہ رفتہ تنگی ہو جائے تو بھی تشخیص مشکل لیکن عطائیہ علاج مستقل ہے۔

فقرہ چہارم

اینورزم. Aneurism.

تعریف۔ دبکہ خون سے شریان کے کل طبقات پھیل کر یا البعض پھٹ کر اور بعض پھیل کر ٹر پیدا

گومڑی پیدا ہو اور اوس کے اندر کا خون دوران خون سے ارتباط رکھے تو اوسکو انیورزم کہتے ہین

اقسام - مقدم تین ہین فیوسی فارم Fusiform یا Fast یعنی پیدا یا تر و جسمین شریان کے تینون طبقات ہر جانب یکسان پہیل جائین -

بسبب تبدیلی کل طبقات کا یا کسی ایک طبق کے شق ہو جانے کے بعد ما بقی کا وسیع ہو کر گومڑی پیدا کرنا - جب کل طبقات ایک پہلو پر وسیع ہو کر گومڑی پیدا کرین تو اوسکو ٹرو سیکولر کہتے ہین جسکو اکثر حکماء سعدوم و غیر ممکن بتلاتے ہین مگر جب درونی یا درمیانی یا کل طبقات شق ہو جانے سے ایک پہلو پر گومڑی پیدا ہو تو اوس کو فالس سیکولیٹڈ انیورزم کہتے ہین -

ڈائسیکیٹنگ جسمین درونی اور درمیانی طبق مین سوراخ ہو کر خون بیرونی اور درمیانی طبقات کے مابین کچھہ فاصلہ تک روان ہونے کے بعد پہر براہ سوراخ دوم طبقات مذکورہ کے شامل دوران ہو کر کسیقدر طویل ابہار پیدا کرتا ہے - علاوہ اقسام مذکورہ کے کبھی خون شریانی اور وریدی کا بذریعہ کسی غیر معمولی سوراخ کے ارتباط ہو جاتا اور ابہار نمود ہوتا ہے جسکو ویریکوز انیورزم بولتے ہین جیسا کہ اے آرٹا کا زیرین وینا کیوا سے مربوط ہو جانا - انیورزم ہر شریان مین ہو سکتا ہے یہان صرف تھوریسک اور ابڈومنل اے آرٹا کے انیورزم کا بیان ہوگا جو متعلق علم طب ہے -

اسباب - اکثر یہ مرض سن ضعیفی مین تبدیلات ساخت طبقات شریانی ہونے یا جوانی مین مادۂ آتشک کے جمنے کی حالت مین یکایک شریان پر صدمہ پہونچنے یا اوس کے تن جانے سے عارض ہوتا ہے عورتون کی نسبت مردون مین زیادہ دیکھا جاتا ہے خصوصًا ایسے شخصون مین جن مین بوجہ پیشہ یکایک زور کرنا یا کچھہ عرصہ تک جسم کو سکڑے ہوئے کام کرنا پڑے جیسا کہ لوہار خلاصی حمال کنوان کہودنے والون مین زیادہ ہوتا ہے -

علامات - انیورزم کے جائے وقوع اور قد و قامت پر منحصر ہین لیکن دوران خون کی رکاوٹ و اعضائے قریبہ پر گومڑی کی دباوٹ مقدم ہین جیسا کہ بیان آیندہ سے ظاہر ہوگا -

اوّل ۔ تھوریسک اینوریزم

اینورزم عموماً ایسے آرٹا کے اکثر چڑھنے والے اور آرچ کے حصہ کا ہوتا ہے ۔ اترنے والے حصہ
مین کم ہوتا ہے چنانچہ ۔

۱ ۔ ایسنڈنگ آرٹا ۔ اس حصہ مین اینورزم اکثر سیکیولیٹیڈ کا ۔ نیز ٹیوبولر قسم کا ہوتا ہے چنانچہ
سیکیولیٹیڈ قسم مین اسٹرنم کے داہنی کنارے کے بالائی حصہ پر ایک تڑپ دار گوٹری نمودار ہوتی
ہے جسکے چھونے سے آواز تھرل آتی ہے تاہم مرمر بھی سنی جاتی ہے اگر اس کا دباؤ بالائی
وینا کیوا پر ہو تو سر اور بالائی اطراف کے خون کی واپسی مین رکاوٹ اور جبکہ داہنی پھیپھڑہ کی جڑ
یا فرنیک عصب پر ہو تو دقت تنفس اور دل قدرے نیچے کو دب جاتا ہے ۔

مخفی نہ رہے کہ رسولی کے سامنے کی جانب بڑھنے سے چندان نقصان متصور
نہین لیکن جبکہ اوپر کی جانب اسقدر بڑھ جائے کہ ان نامی نیٹ شریان پر دباؤ ہو تو بلاشک داہنی کراٹڈ
اور ریڈیل شریانون کی تڑپ زایل ہو جاتی ہے ۔ اگر ٹیوبولر قسم کا ہو تو نمود رسولی اور تھرل آواز کے
علاوہ دھکہ قلب بہت زور سے اور دور تک معلوم ہوتا ہے آواز دوم سنوریس قسم کی سنی جاتی
ہے کبھی ایسے آرٹا اپنے آغازی مقام پر اسقدر کشادہ ہو جاتا ہے کہ اوس کے دہانہ کی کیواڑی
سوراخ بند کرنے کی مکتفی نہین رہتی تو اوسوقت ریگرجی ٹیٹنٹ مرمر بھی سنی جاسکتی ہے ۔

۲ ۔ ٹرانسورس ایسے آرٹا ۔ اسمین اکثر سیکیولیٹیڈ قسم کا اینورزم ہوتا ہے محراب کے زیرین جانب
کی گوٹری کی تشخیص مشکل ہے کیونکہ وسعت میڈیاسٹائنم مین تو بڑی رسولی مدتون تک پوشیدہ
رہ سکتی ہے گو کہ دھکہ قلب کی کیفیت آواز تھرل اور مرمر وغیرہ سے شبہ ہو سکتا ہے لیکن محدب
جانب ہو تو دباوٹ سے مختلف نقصان ہوتے ہین چنانچہ وینا کیوا یا ان نامی نیٹ وین پر
ہونے سے واپسی خون مین قلت بائین ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر ہو تو لیرنکس مین تشنج اور آواز تکلم مین
فرق پڑ جاتا ہے ۔ سیمپےتھیٹک عصب پر ہونے سے پتلیان سکڑ جاتی ہین ٹریکیا پر ہونے سے
دقت تنفس ۔ ایسوفیگس پر ہونے سے نگلنے مین دقت ہوتی ہے اگر بائین کراٹڈ یا بائین سبکلیوین

شریان پر ہو تو اونکی تڑپ زایل ہوجاتی ہے -

۳ - ڈسٹ ٹنگ نسے آرٹا - اس مقام کی رسولی کی تشخیص بہ نسبت دیگر مقامات کے نہایت ہی مشکل ہے گا ہے رسولی جوف پلورا مین پھوٹ جانے کے بعد ظاہر ہوتی ہے وباوٹ کے اثر سے مہرون پر گرا پڑجاتا ہے نخاعی اعصاب پر دباؤ ہو تو پسلیون و نیز اون مقامات پر جہان کہ اعصاب مذکورہ کی شاخین روان ہوتی ہین مثل نشتر چبھونے کے درد محسوس ہوتا ہے بعض اوقات بائین پھیپڑہ کی جڑ پر دباؤ یا ایسافیگس مین سوراخ ہوکر ارتباط ہوجاتا ہے - ایسی حالت مین خون کی قے ہوتی ہے گا ہے پھیپڑہ مین شدید سوزش ہوجانے سے وقت تنفس درد سینہ شاذونادر ہمو پٹسس ہوجاتا ہے -

دوم ابڈامنل اینوریزم

علامات - کمر مین درد شدید مثل مرض لمبیگو کے ہوتا ہے جو ہر دو یا پوکانڈریک مقامات کے علاوہ ران او خصیہ تک بھی پھیل جاتا ہے درد مذکور مین قبض سے زیادتی اور اوندہا لیٹنے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے ٹٹولنے سے ایک تڑپ دار ابھار معلوم ہوتا ہے جسمین بیلو زمرمر بھی سنی جاتی ہے نیز ایک ابھار پشت کی جانب کاذب پسلیون کے مابین پایا جاتا ہے اور جگر سامنے اور نیچے کو آجاتا ہے جب اینوریزم ڈایافرام کے کرورا کے مابین واقع ہو تو تشخیص محال ہے

تشخیص

ابڈامنل اینوریزم	ابڈامنل ٹیومر
۱ - شروع سے تڑپ پائی جاتی ہے	۱ - صرف بڑا ہونے کی حالت مین اے آرٹا پر دباؤ ہونے سے ہوسکتی ہے -
۲ - گوٹھڑی پکڑنے میں تو سامنے اور پہلوی جانب تڑپ معلوم ہوگی - - -	۲ - لیٹنے مین ادہر اودہر نیچے او چھلتی ہوئی نظر آتی ہے -
۳ - شروع مین ملایم آخر پر سخت - - -	۳ - شروع سے سختی پائی جاتی ہے -

۴- بتدریج دباؤ سے چھوٹا اور قدرے ملایم ہوجاتا ہے -	۴- شروع سے آخر تک یکسان قایم رہتا ہے

انجام و اختتام - انجام خراب ہے - مریض یا تو بلا تکلیف بہت عرصہ تک قایم رہتا ہے یا سوت یکایک اینورزم کے پھٹنے اور سیلان خون ہونے یا دم گھٹنے سے لاحق ہوتی ہے گاہے رفتہ رفتہ کمزوری و اخراج خون سے مریض مرجاتا ہے -

علاج - عمل الادویہ اور عمل الجراحی دو طرح سے کیا جاتا ہے -

عمل الادویہ - دلی وجسمی آرام دین - دیگر تکالیف مثل درد و کھانسی وقت تنفس وغیرہ کی تدابیر کرین - بعض اطبا بیان کرتے ہین کہ مریض کو جنبش سے باز رکھنے اور باوقات مقررہ غذا کم مقدار مین کھلانے اور سیال اشیا ءپلانے سے خون کا فائبرن رسولی مین جمکر آرام ہوجاتا ہے بعض فصد کھولنے اور کم مقدار غذا کے کھلانے کے باعث دورہ خون کی سستی سے فائدہ بالا تصور کرتے ہین لیکن تدابیر آخر الذکر کا نتیجہ اکثر برعکس پایا جاتا ہے - درد رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً افیون کلورل ہیڈریٹ وغیرہ دین اور مقام اینورزم پر اوپیم یا بلاڈونا پلاسٹر لگائین اور روئی سے ڈھکا رکھین بعض دفعہ بلسٹر یا آیوڈین سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

فعل قلب کے اعتدال کے واسطے ڈیجی ٹیلس اکونائٹ بلاڈونا یا وہ ادویہ جن سے شرائین کی دیوارین سکڑین یا انجماد خون ہو مثلاً ارگٹ گیلک ایسڈ ٹینک ایسڈ ٹنکچر اسٹیل شگر آف لیڈ پٹاسیم آیوڈائڈ پندرہ سے تیس گرین تین مرتبہ دن مین دین - دم گھٹنے کی حالت مین ٹریکیاٹومی کرین - فصد کھولنا منع ہے البتہ پلمونری کنجیشن مین کسیقدر خون نکالنے سے نفع متصور ہے -

عمل الجراحی - فی زمانہ بہت سی تدابیر مستعمل ہین لیکن جو زیادہ تر مروج ہین اُنکے نام درج ذیل ہین اونکا مفصّل بیان کتاب علم جراحی مین درج ہے اول بہت باریک فولاد کا تار رسولی مین داخل کرنا تاکہ فائبرن جمکر آرام ہوجائے لیکن امبولزم ہونیکا خوف ہے -

دوئم - گیلوینو پنکچر - اسکو بھی کچھ اچھا نہین سمجھتے -

سوم - لگیچر لگانا جب اکہ صاحب ایسے آئی کے اینورزم مین کام مین زائد شریان پر لگیچر لگانا عبث بے سود ہے -

چہارم - پریشر یعنی دباؤ - آلہ دباو یا صرف انگوٹھے سے پہونچانا لیکن اس تدبیر سے مریض کو نہایت تکلیف ہوتی ہے -

فصل سوم

امراض ورید

فقرہ اول

فلی بائیٹس Phlebitis.

تعریف - بباعث سمیت خون ورید مین لوتھڑا جمکر سوزش ہوجاے تو اوسکو فلی بائیٹس کہتے ہین

علامات - مقام سوزش پر درد جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے اور ورید کی متوازی سوجن سرخی وسختی پائی جاتی ہے جو رفتہ رفتہ جانب قلب بڑہتی جاتی ہے علاوہ برین جسم کے مختلف مقامات پر بھی درد کی شکایت رہتی ہے اگر ورید سے رطوبت رسکر اطراف کی ساخت مین جمع ہوکر سوزش ہوجاے تو دنبل نمود ہونے لگتا ہے ورید مین سوراخ ہوکر پیپ کے ہمراہ لوتھڑا بھی خارج ہوجاتا ہے اور بعض وقت سمیت دوران خون مین ملکر پائیمیا کا باعث ہوتی ہے

علاج - عضو ماوف کو آرام چین سے رکہین - گرم پانی سے سینکین یا گرم گرم السی کی پولٹس باندہین امعاء کو صاف رکہین - کمزوری ہو تو مقوی و محرک ادویہ واغذیہ مثلاً یخنی - برانڈی ایگ ونیا بھی اسکو نابلائین درد و بے چینی رفع کرنے کو افیون مفید ہے -

فقرہ دوم

فلی بولائیٹس Phlebolitis.

تعریف - جبکہ ورید کے اندر خون کے لوتھڑے پر فاسفیٹ وکاربونیٹ آف لائم اور حیوانی

مادہ جمکر پتھری پیدا کرے تو اوسکو فلی بولائیٹس کہتے ہین - یہ پتھری دانہ کنگنی سے مشترک ہوتی ہے وریدکے کسی کشادہ جگہپر ہونے سے دوران خون مین رکاوٹ نہین ہوتی لیکن تنگ مقام پر ہونے سے خون کا دورہ بند اور ورید مین سوزش ہو جاتی ہے -

فقرہ سوم

ایرانڈی وینس Air in the veins.

اسباب - کبھی بوقت عمل جراحی یا عمل قابلہ کے ورید مین ہوا چلی جاتی ہے جو کہ نہایت ہی خطرناک ہے -

علامات - بمجرد داخل ہوا ایک آواز مثل سیٹی کے مسموع ہوتی ہے - مریض کا چہرہ نیلگون وقت تنفس نبض ساقط فعل قلب غیر منتظم اور تیز ہو جاتا ہے - اگر مریض کلوروفارم سے بیہوش نہو تو آنکھون کے سامنے اندھیرا اور سینہ پر تکلیف بیان کرتا ہے بعض مریض دفعتاً ضائع ہو جاتے ہین -

تشریح بعد مرگ - دائین جوف قلب کا خون ہوا ملجانے کے باعث جھاگدار دیکھا جاتا ہے بعض اوقات ہوا کے بلبلے پلمونری شریان اور دیگر ورید مین بھی پائے جاتے ہین -

علاج - مریض کو فوراً چت لٹائین بند وغیرہ کھولدین - ایمونیا سنگھائین مصنوعی تنفس کرائین اگر بیہوشی نہو تو برانڈی پلائین یا کوئی محرک دوا بذریعہ حقنہ امعائے مستقیم مین پہونچائین - ہاتھ اور پاؤن کو نیچے سے اوپر کو سوتنا اور دل کے مقام پر بجلی لگانا بھی مفید ہے -

فقرہ چہارم

فلیگمیشیا ڈولنس Phlegmasia Dolens

تعریف - جبکہ شاخہائے جسم کی کسی ورید اعلیٰ مین بلا سازش یا بوسیلہ سوزش خون کا لوتھڑا

جبکہ ورم ہوجائے تو اوسکو فلیگمیشیا ڈولنس کہتے ہین - یہ حادثہ اکثر زچاؤن مین بعد وضع حمل فیبورل یا ایلیک دین مین ہوتا ہے شاذونادر سرطان پستان کیوجہ سے بالائی شاخہائے جسم کی ورید مین بھی ہوسکتا ہے - یہ کیفیت بوجہ سمیت خون جیساکہ سرطان الرحم یا سرطان پستان مین ہوجاتی ہے اور زیادہ تر بوقت ولادت کثرت سیلان خون یا دیگر وجوہات سے زچہ کے کمزور ہوجانے کی حالت مین ہوجاتی ہے -

علامات - بعد وضع حمل کے ایک سے ۵ ہفتہ کے اندر مریضہ کو بخار - درد سر - تشنگی اور غثیان درد کمر اور شکم کی شکایت ہوتی ہے بعض اوقات بخار لرزہ سے چڑھتا ہے جسکے ۲۴ یا ۴۸ گھنٹے کے بعد پاؤن مین خصوصاً بائین جانب چڈے سے لیکر گٹنہ وتخنہ تک درد ہوتا ہے جسمین دبانے سے زیادتی ہوتی ہے حرارت بڑہ جاتی ہے پاؤن زیادہ متورم ہوجاتا ہے جس کو دبانے سے گڑہا نہین پڑتا جلد تنی ہوئی بھیکی اور مجلا ہونے کے باعث اسکو ملک لیگ یا وایٹ لیگ بھی کہتے ہین حاد علامات دو تین ہفتہ رہکر زایل ہوجاتی ہین لیکن چند ہفتہ تک پاؤن متورم اور ناکارہ رہتا ہے

انجام - اچھا ہے شاذونادر موت بھی ہوجاتی ہے -

علاج (مقامی) حاد حالت مین عضو کو آرام دین - درد دور کرنے کو افیون اور دیگر مسکن وکھار ادویہ سے سینک کرین جیسے بائی کاربونیٹ آف سوڈیم ایک پونڈ - اکسٹراکٹ آف پاپی ایک اونس کھولتا ہوا پانی ایک گیلن سب کو ملاکر اسمین فلالین کا ٹکڑا تر کرکے نچوڑین اور پاؤن پر رکھکر نصف گھنٹہ تک پارچہ کتل سے ڈہانکے رکھین بعد ازان ایسی ہی تبدیلی کرتے رہین اگر فرج سے بدبودار مواد کا اخراج ہوتا ہو تو دافع عفونت حرقیات سے بذریعہ پچکاری صاف رکھین جبکہ حاد علامات دور ہوجائین تو گزی یا فلیلن بنڈیج کا یکسان دباؤ پہونچائین جابجا بلسٹر لگائین یا محرک روغنیات کی مالش عمل مین لائین -

(جسمی) آیوڈائڈ آف آئرن کلوریٹ آف پٹاسیم ہمراہی بارک کو نشائن کا ڈیلو آئل دینا چاہئے کمزوری زیادہ ہوجائے تو برانڈی ایمونیا پلائین - کہانے کو یخنی شوربہ دودہ بیضہ وغیرہ دین - مزمن حالت مین سفر بحری اور سمندری یا نمکین پانی سے غسل مفید ہے -

باب سوم

امراض عروق وغدود جاذبہ

فصل اوّل

امراض لمفیٹک ویسلز یعنی عروق جاذبہ

فقرہ اوّل

اینجیولیوسائیٹس Angeioleucitis

اسباب - بیرونی صدمات کا لگنا یا کسی قسم کی سمیّت کا جذب ہونا جیسا کہ ڈیسیکٹنگ اونڈ کینسر زیکل ایب سس ٹرامیٹک اری سپلس وغیرہ مین دیکھا جاتا ہے -

علامات - عضو معلول آماسیدہ ہوتا ہے اور اوسپر باریک سرخ چمکدار لکیر مقام زخم سے جانب گلٹی کے روان ہوتی ہے جسپر جلن اور درد ہوتا ہے دبانے سے مثل تار کے سختی محسوس ہوتی ہے اعضائے قریبہ کے غدود جاذبہ مین درد اور ورم ہوجاتا ہے - جاڑے سے بخار چڑھتا ہے غشیان قبض - بےچینی کمزوری ہوتی ہے مریض پژمردہ نظر آتا ہے -

اختتام وانجام - یاتو بالکل صحت ہوجاتی ہے یا پیب پڑجاتی ہے گاہے مزمن ہوکر مہینون تک سختی اور بے آرامی رہتی ہے آخر الامر کمزوری یا اکڑ ایسا سے مریض مرجاتا ہے -

علاج - فوراً کرنا چاہیئے چنانچہ زخم کو پانی یا کسی دافع عفونت دوا کے عرق سے صاف کرین گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے سینکین یا گرم السی کا پولٹس باندھین یا صرف اکسٹراکٹ آف پاپی اور اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ملاکر ضماد کرین - ایب سس نمود ہو تو شگاف دین اور دیگر مناسب

علاج کریں حفظان صحت کی پابندی کریں - ہلکی زود ہضم مقوی غذا مثلاً دودھ شوربہ یخنی بیضہ خام یا پختہ - دوا گرا امونیا سنکونا کونائن وغیرہ مستعمل ہیں -

فقرہ دوم

ڈائلے ٹیشن آف دی لمفیٹکس

جاذب اوردون مین وبازت اور کشادگی گاہے گاہے دیکھی جاتی ہے - یہ عارضہ کبھی پیدائشی گاہے کسی بڑے جاذب آوردہ مین رکاوٹ یا کسی رسولی کی دباوٹ واقع ہونے سے ہوتا ہے

علامات - بخوبی واضح نہین ہوتین - البتہ کشادہ جاذب اوردہ مین مثل دودھ کے رطوبت بھر جاتی ہے گاہے کشادگی تھوریسک ڈکٹ تک پہونچتی ہے اور بعض اوقات زیادتی کشادگی کیوجہ سے اوردہ شق ہو کر کسی اعضائے قریبہ مین کھل جاتا ہے جیسے احلیل یعنی مین کھلنے سے کایلس یوران ہو جاتا ہے - علاج سے چندان فائدہ نہین ہوتا ہے -

فصل دوم

امراض لمفیٹک گلانڈ یعنی غدود جاذبہ

فقرہ اول

اڈی نائٹس Adenitis.

یہ مرض اکثر جاذب اوردون کی سوزش کے ہمراہ گاہے بطور خود خنازیری مزاج کے آدمیون مین یا بوجہ موثر ہونے سمیت سرطان یا آتشک گاہے ازٹیفیو خصوصاً اسکارلٹ فیور کے بعد گردن کی گلٹیون مین ہوتا ہے -

علامات - شروع مین سستی کاہلی معلوم ہوتی ہے بعدہٗ بخار چڑھتا ہے - گلٹیون مین سوزشی

علامات نمود ہوتی ہین - بعض مریضون مین گلٹیون کے علاوہ اطراف مین بھی سوزش ہوجاتی ہے اگر رزولیوشن نہو تو پیپ پڑہ جاتی ہے جبکہ شروع سے مزمن علامات پائی جاوین جیسا کہ خنازیری مزاج والون مین اکثر ہوتا ہے تو ایسی صورت مین گرمی اور درد خفیف اور اسجگہ کی جلد مین کوئی تبدیلی نہین ہوتی - اگر پیپ پڑنے کی نوبت پہونچے تو انڈولنٹ قسم کے زخم ہوجاتے ہین -

علاج - مثل اینجیولیوسائٹیس کے کرین خنازیری آتشکی یا سرطانی سمیت رفع کرنے کی غرض سے خاص مرض کا علاج کرنا چاہیئے - مزمن سوزش مین گلٹیون پر ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین یا مرہم سیماب ملین تاکہ سوزشی مادہ جذب ہوجاوے - غدود کو نکالدینا مناسب ہے -

فقرہ دوم

جنرل ایڈی نوما General Adenoma

تعریف - اسکو ہاجکنس ڈزیز Hodgkin's disease بھی کہتے ہین اسمین کل جسم کے جاذب گلٹیان متورم ہوجاتی ہین - اور انیمیا کی علامات نمودار ہوتی ہین بعدہ جگر اور طحال بڑہ جایا کرتے ہین -

اسباب - جوان بہ نسبت ضعیفون اور مرد بہ نسبت عورتون کے زیادہ تر اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین مقامی خراش ایک مقدم سبب ہے گاہے سفلس کے باعث ہوتا ہے - بعض اوقات کوئی سبب معلوم نہین ہوتا -

علامات - شروع مرض مین علامات انیمیا کی ظاہر ہوتی ہین - بعدازین تمام جسم کی گلٹیان آماسیدہ ہوجاتی ہین جلد سیاہ پڑجاتی ہے جگر طحال تھائرائڈ اور نیز تھائمس گلینڈ بڑہ جایا کرتی ہین گردن کی گلٹیان جب ہر دو جانب زیادہ آماسیدہ ہوجاتی ہین تو شانہ گردن اور اسٹرنم سب ان سے پوشیدہ ہوجایا کرتی ہین - سینہ کے مقام پر درد ہوتا ہے ہوا کی نالی پر دباؤ پڑنے سے ضیق تنفس ہوتی ہے جب بغل کی گلٹیان بڑہ جاتی ہین تو وریدون پر دباؤ پڑنے سے ہاتھون پر

آماس کی کیفیت ہوجاتی ہے جب حنجگاسہ کی گلٹیان بڑھ جاتی ہین تو مثل رسولی کے نکلنے لگتے ہین۔ علاوہ ان علامات کے خفقان غالب ہوتا ہے اور ٹیمک ورم مسموع ہوتی ہے بخار بھی ہوجایا کرتا ہے جو ہفتون اور مہینون تک رہتا ہے۔

تشخیص۔ اسکی تشخیص مرض اسکرافیولا سے کرنا ضرور ہے چنانچہ اسکرافیولا مین یک جانب کی گلٹیان متورم ہوتی ہین اور ان مین سوزش ہوکر پیپ پڑجایا کرتی ہے اور خنازیری مزاج والون مین یہ کیفیت اکثر ہوتی ہے۔

انجام۔ قطعی آرام ہونا غیر ممکن ہے۔ حاد حالت مین مریض دو چار ماہ اور کرانک حالت مین دو یا چار سال تک زندہ رہتا ہے موت اکثر کمزوری یا اسفکسیا یا کوما سے ہوتی ہے۔

علاج۔ چھوٹی گلٹیون کو شگاف دیکر نکال دین۔ مقویات مثلاً آرسنک فاسفورس کاڈلور آیل کونین آیرن کا استعمال کرین آیوڈین سے چندان فائدہ نہین ہوتا۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی کرائین۔

فقرۂ سوم

ٹے بیز مسنٹریکا Tabes Mesenterica.

تعریف۔ یہ خنازیری مزاج والے بچون کا مرض ہے جسمین مسنٹرک گلٹیان نشوونما خنازیری بننے کے باعث بڑھ جاتی ہے اور کائیل جذب کرنے سے معطل رہتی ہین اور پرورش جسم مین فتور واقع ہونے کی وجہ سے جسم مثل مسلول کے لاغر ہوجاتا ہے جس باعث اسکو سوکھا کہتے ہین اور شکم پھول جاتا اور اسہال و کمزوری عاید ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو ابطانی تہاوسس بھی کہتے ہین۔

علامات۔ اسعار مین کم و بیش درد ہر وقت موجود رہتا ہے اگر درد زیادہ ہو تو مریض پانون سکیڑکر چت پڑا رہتا ہے شکم ابھرا ہوا سخت رہتا ہے اور تمام جسم سوکھ جاتا ہے جلد جھری دار ہوجاتی ہے چہرہ پھیکا کمزوری غالب۔ ہونٹھ سرخ اور دراردار۔ باچھون مین چھوٹے چھوٹے زخم ہوجاتے

ہیں شروع سے پتلے بدبودار دست خارج ہوتے ہیں آخر الامر مریض کمزوری سے مرجاتا ہے
اختتام وانجام۔ ہمیشہ خراب ہے۔ اگر مرض سل یا ٹیوبرکیولر مینجائٹیس ہو تو اسی مرض کی کمزوری
باعث ہلاکت ہوتی ہے لیکن گلٹیوں کے بگڑنے سے قبل معقول علاج کیا جائے تو آرام
ہونا ممکن ہے لیکن عود کرنیکا اندیشہ رہتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ مسنٹرک گلٹیاں بڑی اور سخت ریشہ دار گاہے ملایم پائی جاتی ہیں۔
علاوہ بریں ششش و دماغ وغیرہ میں بھی ٹیوبرکل دیکھے جاتے ہیں۔

تشخیص۔ اسٹروس مزاج والے بچوں کے اسہال سے مشکل ہے کیونکہ ہر دو امراض میں
سوزش امعاء شامل رہتی ہے تاہم حسب ذیل تشخیص کرتے ہیں۔

ٹیبز مسنٹرکی کا	ڈائریا
۱۔ درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہے لیکن نفخ شکم سے زیادتی نہیں ہوتی۔	۱۔ بدپرہیزی غذا سے درد زیادہ ہوتا ہے لیکن حرکت کرنے سے زیادتی نہیں ہوتی۔
۲۔ اسکرافیولس مزاج کا ہونا دیگر اعضائے اندرونی میں خنازیری شور جمنا مقدم ہیں۔	۲۔ ہر دو کوائف کا موجود ہونا ضرور نہیں۔
۳۔ معمولی علاج اسہال سے فائدہ نہیں ہوتا	۳۔ فائدہ ہو سکتا ہے۔
۴۔ ٹھوکنے سے چوگردناف کے ٹس آواز پیدا ہوتی ہے۔	۴۔ صاف آواز پائی جاتی ہے۔

علاوہ بریں بحالت ترقی مرض ظہور علامات خاص یعنی شکم پر ٹٹولنے سے مسنٹرک گلٹیاں بڑھی
ہوئیں معلوم ہوتی ہیں جو کہ تشخیصی علامت اس مرض کی ہے۔

علاج۔ جسمی مریض کو گرم کپڑا پہنا کر آرام وچین سے رکھیں۔ سریع الہضم و مقوی غذا
حسب عمر مریض کھلائیں مثلاً گدھی اونٹنی بکری یا گائے کا دودھ بمراہی لائم واٹر بلائیں۔
کاڈلور آئل بمراہی آیوڈائڈ آف پٹاسیم یا ایموینو سائیٹریٹ آف آئرن مفید ہیں۔

نسخہ۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۴ گرین فرائی ایمونیو سالٹر اس ۱۲ گرین۔ سیرپ آف پاپی دو ڈرام

انفیوزن کو اشیا ہم اونس تک ملا کر ایک ڈرام کی مقدار مین ایک برس کے بچہ کو دن مین تین مرتبہ پلائین کیمیکل فوڈ یا کم مقدار مین ہائپو فاسفائٹ آف سوڈیم اور پارک دے سکتے ہین اسہال مین گرے پوڈر نصف گرین ڈوور س پوڈر ۲ گرین کے ہمراہ یا پلو کریٹا ارومیٹک کے ساتھہ دو برس کے بچہ کو دن مین کئی بار دین - یا کوئی قابض دوا کام مین لائین - مزمن حالت مین تبدیل آب و ہوا جانب سمندر بہتر ہے -

(مقامی) شکم پر اوپیم لینیمنٹ مالش کرین گرم پولٹس باندہین - بعضے طبیب صرف چوڑا فلیلن بنڈیج باندہ دیتے ہین -



باب چہارم

ڈزیزز آف دی ڈکٹلس گلانڈز

Diseases of the Ductless Glands.

اگرچہ مشرحین تہائرائیڈ گلینڈ اسپلین وسوپرارینل کیپسول کے افعال سے بخوبی واقف نہیں لیکن اونکو خون کی بناوٹ مین معاون خیال کرتے ہین ان مین سے تہائرائیڈ گلینڈ اور سوپرارینل کیپسول کے امراض کا بیان اس جگہہ اور طحال کے امراض کا بیان امراض شکم کے ساتھہ لکھا جائیگا

فصل اوّل

امراض تہائرائیڈ گلانڈ

فقرہ اوّل

گائٹر Goitre. یعنی گھیگا

اس مرض مین تہائرائیڈ گلانڈ بڑھ جاتی ہے جسکو برانکوسیل بھی کہتے ہین - گو کہ اسکی وجہ سے چندان تکلیف نہین ہوتی لیکن بے آرامی اور بدصورتی کیوجہ سے لوگ بہت ڈرتے ہین - چند ممالک خاص مین یہ مرض بطور انڈیمک رہا کرتا ہے جیسا کہ ہمالہ کی ترائی وغیرہ مین جہان سوائے انسان کے چرندوپرندون مین بھی دیکھا جاتا ہے -

اسباب - پہاڑی پانی ایسی زمین مین سے جہان میگنیشم وکیلسم کے نمکیات موجود ہون گذرے اور استعمال مین آوے تو یہ مرض لاحق ہوتا ہے - جوان عورتون کو بہ نسبت مردون کے زیادہ ستاتا ہے شاذونادر پیدائشی بھی دیکھا جاتا ہے -

اصلیت وتشریح غیر طبعی - گلٹی کا قدوقامت مختلف ہوجاتا ہے یعنی پانچ فیٹ محیط اور

گاہے ناف تک طویل ہو جاتی ہے۔ مرض پہلے درمیانی لوب یا پہلوی لوب خصوصاً دائیں جانب سے شروع ہوتا ہے بعدہٗ رفتہ رفتہ کل گلٹی مبتلا ہو کر بڑھ جاتی ہے۔ شروع میں ملایم اور بتدریج سخت ہو جاتی ہے اور اس کے اندر سفید چپکنے والی رطوبت پائی جاتی ہے۔ بعدہٗ شریانی آوردے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ اور بہت سی تھیلیاں سرخ یا لعابدار سیال سے پر پائی جاتی ہیں۔ اخیر پر معدنی اشیاء کا ایک غلاف بنجاتا ہے جس میں تھیلیاں کسی قدر سیال رطوبت سے پر ہوتی ہیں ایسی حالت میں گلٹی بہت سخت ہو جاتی ہے اور مہینوں تک قائم رہنے سے مختلف تبدیلات حسب ذیل ہوتی ہیں یعنی کبھی رطوبت سریس یا شہد کی مانند بالعابدار سیال ہو جاتی ہے گاہے سوزش ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے اور زخم کی نوبت پہنچتی ہے۔

علامات ۔ درد مطلق نہیں ہوتا لیکن اگر بہت بڑھ جائے اور ٹریکیا اور الیسافیگس پر دباؤ پہنچے تو تنفس اور نگلنے میں دقت پیش آتی ہے۔ گردن کی شرائین پر دباوٹ ہونے سے دوران خون میں رکاوٹ عارض ہوتی ہے اکثر اینیمیا اور کمزوری بھی ہوتی ہے عورتوں میں بدصورتی کا ہمیشہ خیال رہتا ہے۔

علاج ۔ (جسمی) حتی الامکان تبدیلی آب وہوا ضرور ہے۔ دوا اً استعمال مرکبات آیوڈین مفید ہے جیسا کہ نسخہ۔ آیوڈین ۵ گرین پٹاسی آئیوڈائیڈ ۱۰ گرین۔ پانی ایک پائنٹ اس میں سے ایک ڈرام زیادہ مقدار پانی میں ملا کر دن میں دو یا تین مرتبہ پلائیں یا آیوڈائیڈ آف آئرن یا امیونیم یا دیگر کسی مقوی مرکب فولاد کا استعمال کریں۔ غذا ہلکی و مقوی دیں۔ بانی کی احتیاط رکھیں (مقامی) ٹنکچر آیوڈین یا مرہم آیوڈین لگائیں۔ فی زمانہ استعمال ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمنٹ زیادہ مستعمل ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو دھوپ میں بٹھا کر ایک ڈرام مرہم مذکور دس منٹ تک بذریعہ اسپیچولا کے مالش کریں پھر تین چار دن کا وقفہ دیکر بطریق بالا عمل کریں اگر اس سے نفع نہ ہو پہنچے تو مختلف اعمال جراحی درکار ہوتے ہیں جیسا کہ تھائیرائڈ شریان پر دباوٹ پہنچانا یا ڈورہ باندھنا گلٹی میں ٹنکچر آیوڈین یا ٹنکچر اسٹیل کا انجکشن کرنا یا اس میں فولاد کا تار یا سیٹن ڈالنا آخری علاج غدود کو قطع کر کے جسم سے علیحدہ کر دیتا ہے لیکن یہ طریقے خطرناک ہیں۔

فقرۂ دوم

ایکس آفتھلیمک گائٹر Exophthalmic Goitre.

اسکو گریوز یا بیسڈوز ڈزیز Graves or Basedows Disease بھی کہتے ہین

اس مرض مین تہائرائیڈ گلینڈ خاص وضع پر بڑھجاتی ہے جسمین تڑپ بھی محسوس ہوتی ہے کرۂ چشم ادبھرے ہوئے سر اور گردن کی شرائین مین تڑپ نمایان ہوتی ہے دل بہت دہڑکتا ہے -

اسباب - نوجوان عورتون مین انیمیا اور فتور حیض کا ہونا بڑہون مین مرض بواسیر کا موجود ہونا یا اُن اعصاب کا جو تہائرائیڈ غدود سر اور گردن کی شرائین کی دیوارون مین پہیلتے ہین مفلوج ہوجانا - بعض قلب کے اکسلریٹر اعصاب کی تحریک خیال کرتے ہین لیکن اصل سبب ہنوز معلوم نہین ہے

تشریح غیر طبعی - اس مرض مین تہائرائیڈ غدود بہت نہین بڑہتی تاہم سیال حصہ کم رہنے سے توکم لیکن اور رون کی کشادگی سے زیادہ حجم ہوجاتا ہے - تیلی کم پائی جاتی ہے -

علامات - ابتدا مین ہول دلی انیمیا پست ہمتی ہوتی ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے زان بعد تہائرائیڈ گلٹی قدرے بڑہی ہوئی ملایم اور چمکدار معلوم ہوتی ہے جسپر ٹٹولنے سے تڑپ یا تھرتھری کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے گاہے اینک مرمر سنی جاتی ہے گلٹی کیوجہ سے آواز تکلم مین فرق پڑجاتا ہے اور دقت تنفس ہوتی ہے گاہے حلق مین بہراپن محسوس ہوتا ہے کرۂ چشم ادبھرے ہوئے اور پپوٹون سے برہنہ رہنے کے باعث اکثر گرد و غبار سے بگڑجاتے ہین - حرکات چشم مین فتور واقع ہوتا ہے لیکن بینائی سالم رہتی ہے - کرۂ چشم ادبھرنے کے قبل لیویٹر پیل پیبری عضلات مین تشنج ہونے لگتا ہے جسکو خاص علامت مندرہ اس مرض کی خیال کرتے ہین - حرکات قلب جلد جلد گاہے غیر منتظم کبھی اینک مرمر بھی مسموع ہوتی ہے کراٹڈ اور دیگر شرائین اوچھلتی ہوئی نظر آتی ہین اور انپر بھی مرمر سن سکتے ہین - درد سر و دوران سر کی شکایت رہتی ہے گاہے چہرہ بھی سرخ ہوجاتا ہے نیند بخوبی نہین آتی جسم گرم ہوجاتا ہے لیکن پسینہ کثرت سے آسکتا ہے - کمزوری بڑھجاتی ہے - بہوک مرجاتی ہے علامات مذکورہ بالا حرکت دودلی صدمات سے زیادہ ہوجاتے ہین -

انجام - اگر ابتدا سے مرض میں معقول علاج کیا جائے تو صحت ہونا ممکن ہے ورنہ برسوں تک رہکر دل کی کمزوری یا کشادگی یا جسمی کمزوری گا ہے اپینا یا دیگر حوادث اتفاقیہ سے مریض تلف ہوجاتا ہے۔

علاج - (جسمی) طبیب مریض کو بذریعہ مرکبات فولاد کونینائن یا دیگر مقوی ادویہ سریع الہضم ومقوی اغذیہ وپابندی قواعد حفظان صحت درست رکھیں - ڈوجی ٹلس اور بلاڈونا مرکبات فولاد کے ہمراہ دینا مفید ہے - بعض طبیب ارگٹ آف رائی کو ترجیح دیتے ہیں -

(مقامی) گلے پر سمپے سیتک اعصاب کے مقابل بجلی لگانا - آنکھ کو گرد وغبار سے محفوظ رکھنا مقدم ہے

فقرہ سوم

Myxœdema. میکسی ڈیما

تعریف - جلد اور خانہ دار جہلی میں آماس عقل میں فتور آواز تکلم میں فرق کام میں تساہل اور تہائرائیڈ گلٹی میں تصغیر کی کیفیت ہوتی ہے -

اسباب - بہ نسبت مردوں کے عورتوں میں ۳۰ سے ۵۰ سال کی عمر کے درمیان زیادہ نزدیکھا جاتا ہے گا ہے موروثی ہوتا ہے اکثر غریبوں کو لاحق ہوتا ہے -

علامات - یہ مرض آہستہ آہستہ بے معلوم شروع ہوتا ہے جب مرض ظاہر ہوجاتا ہے تو چہرہ کی خاص کیفیت یہ ہوتی ہے یعنی چہرہ بہ نسبت حالت صحت کے زیادہ چوڑا - ناک پہوٹا اور ہونٹھ دبیز - رخسارے کسی قدر سرخ زردی مائل لب سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں - کل جسم کی جلد دبیز - ہاتھ اور پاؤں پر آماس کی کیفیت ہوتی ہے لیکن دبانے سے نشان نہیں پڑتا دبیز اونگلیاں بھی دبیز ہوجاتی ہیں - نرم تالو اور زبان کسی قدر رطبی اور دبیز - دانتوں میں کیڑ ہوجاتا ہے پسینہ کم یا بالکل خارج نہیں ہوتا جس کے باعث جلد خشک اور کھردری ہوتی ہے تمام جسم کے بال گرجاتے ہیں خصوصاً سر بہوں اور بہوڑ کے ناخن میں دراریں پڑجاتی ہیں - مریض کاہل ہوجاتا ہے جسمی یا دماغی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا انتشار خیالات ہوتا ہے تکلم کی آواز موٹی پڑجاتی ہے قوت حافظہ کم ہوجاتی ہے مزاج خفگی اور چڑچڑا ہوجاتا ہے - مریض غنودگی

سی حالت مین پڑا رہتا ہے گا ہے ڈلیوژن ہوتا ہے حرارت جسم حالت صحت سے کم ہاتھ پیر سرد اور نیلے ہوتے ہین نبض باریک آہستہ آہستہ چلتی ہے اکثر قبض رہتا ہے پیشاب کا وزن متناسبہ کم ہوتا ہے جسمین یوریا کی مقدار کم ہوتی ہے اور البیومن ندارد گو آخر مرض مین ملتا ہے تھائرائڈ گلینڈ ٹٹولنے سے معلوم نہین دیتی - بیماری آہستہ آہستہ ترقی پکڑتی ہے یعنی آٹھ یا دس برس کے بعد مریض کے اتفاقیہ امراض مثلاً نمونیا - برنکائٹس یا کمزوری مین مبتلا ہوکر ملک عدم کی راہ لیتا ہے -

تشریح بعد وفات - تھائرائڈ گلٹی حالت صحت سے چھوٹی سخت پھیکی ریشہ دار یا غیر معمولی ساخت کے ہوتی ہے -

اصلیت - یہ مرض تھائرائڈ گلٹی کے اٹرافی یا اوسمین ریشہ دار ساخت کے بننے اور اصلی ساخت کے خراب ہوجانے سے ہوتا ہے -

تشخیص - اس مرض کا برائٹس ڈزیز سے دھوکا ہوتا ہے لیکن چونکہ اسمین پیشاب مین البیومن نہین ہوتا - آماس پر دبانے سے گڑھا نہین پڑتا چہرہ کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اور عقل مین فتور ہوتا ہے اِن علامات کے باعث دھوکا رفع ہوجاتا ہے - مائٹرل والو کے امراض سے اس طرح تشخیص کرتے ہین کہ اسمین آماس بہ نسبت دل کے امراض کے زیادہ نہین ہوتا ہے اور نہ کوئی مرمر مسموع ہوتی ہے - اور فتور عقل ہوتا ہے -

علاج - تھائرائڈ اکسٹراکٹ کے قرص ایک یا زیادہ ہر روز دینا فائدہ مند ہوتا ہے کیونکہ اسکے استعمال سے نبض جلد سریع ہوجاتی ہے حرارت جسم بڑھ جاتی ہے - بال سے نکلنے لگتے ہین - ہاتھ اور پیرون کا آماس کم ہوجاتا ہے عقل بھی تیز ہوجاتی ہے - ٹنکچر جیبورنڈی ایک ڈرام کی مقدار مین ونیز پائلو کارپین پسینہ لانے کی غرض سے دیتے مین مریض کو سردی سے بچائین -

فصل دوم

امراض سوپرارنیل کیپسول

مخفی نہ رہے کہ سوپرارنیل کیپسول مین مختلف امراض لاحق ہوسکتے ہین جیساکہ سوزش اجتماع

ٹیوبرکل سرطان اقسام تبدیلات ساخت مثلاً ایمی لائڈ فائبرائڈ یا فیٹی ڈیجنریشن اٹروفی یا سیلان خون وغیرہ لیکن اس جگہہ خاص مرض کا جسکو اڈی سنس ڈزیز کہتے ہین بیان کیا جائیگا۔

اڈی سنس ڈزیز Addison's Disease

اس مرض کا محقق ایک بڑا طبیب حاذق اڈی سن نامی گذرا ہے لہذا وسی کے نام سے موسوم کرتے ہین اسکو برونزاسکن Bronze skin بہی کہتے ہین۔ سوپرا رینل کیپسول مین اوّل مزمن سوزش کے نتیجہ سے رطوبت تراوش پاکر ڈی جنریٹ ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے کیپسول دبیز سخت اور ناہموار ہوجاتے ہین لیکن ابتدا مین ملایم اور کسی قدر سیاہی یا سنہری مائل شئے اسمین پیدا ہوتی ہے جسکی تبدیلی معدنی یا چربیلی اشیا مین ہوجانے سے چھوٹے چھوٹے دبنل یا مثل کھریا مٹی کے ٹکڑے ہوجاتے ہین۔ بیرونی غلاف اکثر دبیز اور اعضاے قریبہ سے وصل ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ ایسے مردون مین جنکو جسمی محنت زیادہ کرنی پڑے یا پیٹھ پر صدمہ پہونچے یا سوزش اعضاے قریبہ مثل گردہ وغیرہ سے پہیل جائے گا ہے دلی صدمات مثل رنج وغم فکر وتردد سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات۔ بتدریج شروع ہوتی ہین لیکن ابتدا مین انیمیا کی علامات بلاسبب نمود ہوتی ہین۔ یعنی کمزوری جسمانی اور روحانی کام کرنے کوجی نہین چاہتا ہے فعل قلب کمزور نبض باریک ملایم اور دبنے والی چلتی ہے حرارت جسم کم ہوجاتی ہے دوران اور آنکھون کے سامنے اندہیرا طاری ہوتا ہے کوتاہ دمی ہوتی ہے یعنی ادنیٰ محنت سے مریض ہانپتا ہے اور دل دہڑکنے لگتا ہے اس کے بعد جسم کے مختلف مقامات پر سیاہی مائل دہبے نمود ہوتے ہین جو کہ جانب جلد صیح بتدریج پہیلکے ہوکر مثل رنگت جلد کے ہوجاتے ہین یعنی دہبون کا کنارہ صاف نہین معلوم ہوتا۔ یہ کیفیت صاف رنگت کے مریضون مین بخوبی دیکھی جاسکتی ہے۔ یہ دہبے اکثر جسم کے برہنہ مقامات مثلاً شروع مین ہاتھہ ساعد بازو پر بعدہٗ بغل جنگاسہ ذکر فوطہ گاہے ہتیلی اور تلوون وغیرہ پر اور آخرالامر تمام جسم پر ہوجاتے ہین۔ علاوہ برین ہونٹھ رخسارہ اور مسوڑون پر بہی پائے جاتے

ہین۔ مقام معدہ پر درد غثیان اور استفراغ ہوتا ہے بعضون کی بھوک زایل ہوجاتی ہے۔
اکثر توقبض رہتا ہے شاذونادر اسہال ہوجاتا ہے جس حالت مین زبان سرخ وتر ہوتی ہے۔
کمر اور ہر دو جانب کے ہایپوکانڈریک مقامات مین درد جو دبانے سے زیادہ محسوس ہوتا ہے۔
اختتام و انجام۔ مدت اس مرض کی ڈیڑہ سے چار پانچ سال تک ہے کبھی اس سے جلدی بہی ختم ہوجاتا ہے۔ مریض کے ہوش وحواس آخر تک قایم رہتے ہین اعضون مین غنودگی اور جسم سرد ہوکر مریض استیفاسے ٹھنڈی سانسین بہر بہر کرہچکیون سے مجبور ہوکر مرجاتا ہے۔
تشخیص چونکہ متعدد اور امراض مین بہی جلد کا رنگ سیاہ پڑہ جاتا ہے مثلاً میلانتک کینسر ٹیوبرکلوسس۔ لمفی ٹک گلینڈز کے امراض۔ لبلبہ کا بڑہ جانا شکمی رسولی کا ہونا۔ حاملہ عورتون مین۔ امراض رحم۔ جگر کے امراض خاصکر سیروسس آف دی لور۔ عادی قبض۔ اکسس آفتہلیمک گائسٹر۔ نیز میلا کچیلا رہنا۔ لہذا اس مرض کا تشخیص کرنا واجب ہے۔ بلا سبب کمزوری اور انیمیا کی علامات نمایان ہوکر روز بروز ترقی پذیر ہونا اس مرض کا شک پیدا کرتی ہین لیکن اگر اسکے بعد ہی حسب کیفیت بالا دہبے بہی نمود ہوجائین اور غشی قے وغیرہ بہی ہو تو کسی طرح کا احتمال باقی نہین رہتا ہے۔
علاج۔ ہلکی زود ہضم مقوی غذا مثل دودہ شوربہ یخنی بیضہ خام وغیرہ دین جسمی اور دماغی آرام دین۔ دست خلاصہ رکہین۔ قواعد حفظ صحت کی پابندی ضرور ہے۔ مقوی ومحرک ادویہ مثل کونائن آئرن سیرپ فرائی فاسفیٹس اسٹرکنائن اور کاڈلور آیل وغیرہ کام مین لائین۔ دیگر علامات کا عام اصول پر علاج کرین۔ خاص النخاص دوا اس مرض مین سوپرا رنیل کیپسول ایکسٹراکٹ ہے جسکو بصورت سفوف یا ٹیبلائڈ کے استعمال کرائین۔



باب پنجم

دربیان امراض آلات تنفس

اِن امراض کو بغرض سہولیت بیان پانچ فصلوں پر منقسم کیا ہے فصل اول[1] ناک کی میوکس ممبرین کے امراض فصل دوم[2] ٹریکیا کے امراض فصل سوم[3] برنکیل ٹیوبز کے امراض فصل چہارم امراض شش فصل پنجم امراض پلیورا۔

فصل اوّل

ناک کی میوکس ممبرین کے امراض

کولڈ یا کٹار Catarrh یعنی زکام

ناک کی میوکس ممبرین کی کٹارل انفلامیشن کو کٹارل کہتے ہین یہ کیفیت جب فرانٹل سائینس مین ہو تو گریویڈو Gravedo. نام رکہا جاتا ہے بموجب شدت و خفت دو اقسام ہین اکیوٹ[1] اور کرانک[2]۔

ا۔ اکیوٹ نیزل کٹار۔ اصلیت۔ خیال کرتے ہین کہ سردی کا اثر جلد پر ہونے سے جلدی شرائین سکڑ کر خون اعضائے اندرونی کی طرف رجوع ہو کر نیزل میوکس ممبرین پر اجتماع خون پیدا کرتا ہے جس سے علامات زکام نمودار ہوتی ہین۔

اسباب۔ (داخلی) بے اعتدالی نازک مزاجی۔ عمدہ غذا میسر ہونا۔ جو لوگ سکون کرتے ہین وہ بہ نسبت محنتی اور قوی آدمیون کے زیادہ تر مبتلا ہوتے ہین۔

(خارجی) کل جسم یا صرف گردن کے پیچھے سردی کا اثر ہونا جیسا کہ بحالت گرمی کل جسم یا صرف پانون کے بہیگ جانے سے ہو جاتا ہے یکایک تبدیلات موسم کا ہو جانا۔ چند خاص

امراض مثلاً خسرہ وبائی زکام کو کر کھانسی کروپ وغیرہ کے ہمراہ - آیوڈاین کے مرکبات کے اثر سے نیز اپیکا کوانا یا خشک گھاس کے بخارات سونگھنے سے ہوتا ہے -

علامات - شروع مین سستی کاہلی ہوتی ہے جسمی اور دماغی محنت کرنیکو جی نہین چاہتا تمام جسم مین درد ہوتا ہے پیشانی پر چکر ان در دسر کنپٹی پر بوجھ اور آنکھون مین درد مثل چھاسے کے ہوتا ہی حلق جو کھتا ہے ناک مین خشکی معلوم ہوتی ہے چھینکین آتی ہین تھوڑے عرصہ کے بعد آنکھین سرخ ہوجاتی ہین اور ناک سے رطوبت بہنے لگتی ہے اس حالت مین اسکو کورائیزر Coryza. کہتے ہین رطوبت شروع مین تپلی مثل پانی کے اور خراشندہ ہوتی ہے جو عموماً ۳۶ گھنٹہ کے اندر میوکس یا میوکو پرولنٹ قسم کی رطوبت مین تبدیل ہوجاتی ہے رطوبت مذکورہ سے نزدیک کی ساخت مین خراش ہوکر گاہے برانکائٹس نیوموینا یا ٹانسلائٹیس لاحق ہوجاتے ہین نیز غشاء بلغمی زبان وناک اور یوسٹیکین ٹیوب کے مبتلا ہوجانے سے قوت ذائقہ وشامہ اور سماعت مین فتور پڑجاتا ہے اور جبکہ سوزش فیرنگس مین پھیل جائے تو نگلنے مین دقت ہوتی ہے اور اگر لیرنگس مین پہنچ جائے تو آواز بھاری ہوجاتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے کھانسی بار بار اوٹھتی ہے اور گفتگو کرنے مین درد ہوتا ہے چونکہ علامات بالا کی زیادتی شب کو ہوتی ہے بدین سبب مریض کو نیند بخوبی نہین آتی - اکثر تو جسمی علامات خفیف ہوتی ہین لیکن اگر مرض شدید ہے تو حرارت ۱۰۲ درجہ تک ہوجاتی ہے نبض سریع اور جلد جلد چلتی ہے زبان میلی بھوک زایل - پیاس زیادہ و قبض رہتا ہے پیشاب سرخ رنگ کا بمقدار قلیل خارج ہوتا ہے اکثر اس مرض سے ۴۸ گھنٹے کے بعد افاقہ ہوجاتا ہے گاہے لبون پر بتجاے ہوجاتے ہین جنکی طبیعت خراب ہے اونکو بار بار عود کرآتا ہے -

علاج - بذات خود یہ کوئی شدید مرض نہین لیکن اسکے باعث دیگر خراب نتائج ظہور مین آسکتے ہین لہذا اسکے علاج مین کوتاہی نہ کرنی چاہیے خصوصاً بچون اور بڈھون کو جب یہ مرض لاحق ہو - خفیف مین تو مریض کو علاج کی پروا نہین ہوتی عموماً ایک یا دو روز مین صرف احتیاط و پرہیز ضروری کرنے سے آرام ہوجاتا ہے لیکن اگر صورت افاقہ کی معلوم نہ ہو تو پسینہ لانیکے

سے پیے یا شوبہ کرائین یا مریض کو دو تین روز تک گرم بہپارہ دیگر گرم کپڑا اڑ ہائین اور گرم پانی اور برانڈی یا چا قہوہ کا استعمال کرین اگر بخار ہو تو سیلاس مکسچر اہی نائٹرس ایتھر دین قبض ہو تو ڈو درس پوڈر شب کو سوتے وقت کہلانا بہتر ہے یا یہ تدبیر کرین کہ ایک شیشی ٹنکچر آیوڈین کی مریض اپنے ہاتھہ گرم کر کے پکڑ لے اور اوسکے ابجزات پے درپے ایک گہنٹہ تک تین تین یا چار منٹ کے وقفہ سے سونگہے - اکثر اطبا ہلاس مندرجہ ذیل کو مفید جانتے ہین نسخہ مارنا ئن دو گرین بسمتہ چار ڈرام سفوف گوند دو ڈرام - سب کو ملا کر شب و روز مین بمقدار ۲ ڈرام بطریق ہلاس استعمال کرین فلوئیڈ اکسٹرا کٹ آف ہبی میلس ہر دو یا تین گہنٹہ کے بعد سونگہنا بہت نافع ہے کوکین کا سلوشن روئی مین لگا کر ناک مین رکہین - ایٹروپائن ۱/۱۰۰ حصہ گرین چار چار گہنٹے بعد دینا مفید ہے صرف ایک یا دو پتے یوکلپٹس گلابیولس کے چبانے سے بہی نفع ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو ۲۴ گہنٹے تک پانی سے پرہیز رکہین اور بجاے اوسکے کوئی گرم سیال اشیا استعمال مین لائین تو لہا استعمال ادویہ بہی نفع ہوسکتا ہے غذا زود ہضم کہلاتے ہین اگر مرض بار بار عود کر آئے تو تبدیلی آب وہوا ضرور ہے -

۲- کرانک نیزل کٹار - جس کو عموماً اوزینا اور ہندوستانی لوگ پنیس کہتے ہین اس مین میوکس ممبرین دبیز ہوجاتی ہے جس سے خون آمیز رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے - آواز غنغنی ہوجاتی ہے اور اوسکے خراب نتایج سے ناک بیٹہہ جاتی ہے چہرہ نہایت بدصورت ہوجاتا ہے یہ کیفیت اسکرافیولس سفلیٹک گاوٹی مزاج کے ہونے یا خارجی شے کے اٹکجانے سے ہوجایا کرتی ہے چونکہ اس کا تعلق علم سرجری سے ہے لہذا اس کا مفصل بیان ترک کیا گیا -

فصل دوم

لیرنگس اور ٹریکیا کے امراض

یہ امراض دو نوع مین بیان ہونگے اوّل امراض فتور ساخت دوم امراض فتور فعل -

نوعِ اوّل

فقرہ اوّل

لیرنجائٹس Laryngitis

یہ لیرنکس کی سوزش ہے جو دو قسم کی ہے۔ اکیوٹ اور کرانک چنانچہ۔

(۱) اکیوٹ لیرنجائٹس

لیرنکس کی حاد سوزش باعتبار اصلیت تین قسم کی ہے۔ کٹارل اڈیمٹس۔ کردپس۔

۱۔ کٹارل لیرنجائٹس۔ یا لیرنجیل کٹار۔ یہ مرض اکثر انتشار زکام سے لاحق ہوتا ہے۔

اسباب۔ (داخلی) یہ مرض اکثر جوانوں کو خصوصاً مردوں کو ہوتا ہے بار بار زکام کا ہونا یا گلا دکھنے کا عادی ہونا۔

(خارجی) ابخرات آبی سرد یا گرم کا براہ تنفس اثر کرنا۔ اشیاء خراشدار یا آب گرم کا پی جانا۔ قیوم یا زخم کا ہونا۔ با آواز بلند وعظ کرنا۔ چلّانا۔ گانا یا پرزور کھانسنا۔ مقامی صدمات یا اعمال جراحی کا کیا جانا بعض اشخاص خسرہ انفلوانزا اری سپلس ٹائفس فیور میں گرفتار ہونے کے بعد مبتلائے مرض ہوتے ہیں۔

علامات۔ گلے میں خشکی تنگی سرسراہٹ یا جلن کھانسنے یا بولنے سے زیادہ ہوتی ہے نگلنے میں دقت آواز موٹی پڑجاتی یا بیٹھ جاتی ہے اور نوبتی کھانسی ہوتی ہے جو کہ اول خشک بعدہٗ تر ہو جاتی ہے اور اس حالت میں چپکنے والا لشفاف بلغم بدقّت خارج ہوتا ہے لیکن جبکہ زیادہ بلغم پیدا ہو تو بآسانی خارج ہوتا ہے کھانسنے کی آواز دھیمی بعض دفعہ نامعدوم ہوتی ہے جسمی علامات عام طور پر بخفت نمایاں ہوتے ہیں۔

تشریح غیر طبعی ۔ میوکس ممبرین سرخ سوجی ہوئی غیر شفاف ملایم اور ڈھیلی اور کہین کہین چھلی ہوئی ہوتی ہے ۔

اختتام و انجام ۔ کثر تو بیماری تین چار یوم تک رہتی ہے جبکہ بلغم زیادہ خارج ہونے لگتا ہے تو مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے بعض اوقات کرانک قسم مین تبدیل ہو جاتی ہے بچون مین ہو تو خطرناک ہے کیونکہ ان مین بوجہ لیرنکس تنگ ہونے کے ووکل کارڈ کا واصل ہو جانا یا تشنج ممکن ہے ۔

علاج ۔ مریض کو گرم مکان مین رکہین چنانچہ ایک ظرف وسیع مین پانی جوش دیکر مریض کے کمرہ مین رکہین تاکہ ہوا گرم و تر ہو جائے شروع مرض مین جب کہ بخار تیز ہو تو ایکونائٹ اور سائٹریٹ آف پٹاس دینی چاہیے ۔ گلے اور سینہ کو فلینل سے ڈہانک رکہین حتی الامکان کہانسنے یا بولنے نہ دین ۔ گرم پانی کے ابخرات یا اوس مین تنکچر بنزوین یا ہوپ یا کوناین ملاکر سونگہائین گلے پر اسپنج سے سینکین اگر سوزش نیچے کی طرف بڑہتی جائے تو کسی قابض عرق کو بذریعہ اسپرے یا بہر برش کے حلق مین لگائین ۔ دست خلاصہ رکہین کہانسی تکلیف دہ ہو تو پیراگارک یا مارفائن کہلائین ۔ غذا ہلکی زود ہضم سیال دین ۔

۲ ۔ اوڈیمس لیرنجائیٹس ۔ اس سوزش مین لیرنکس کی میوکس ممبرین کے نیچے سیرم رسکر اوڈیما پیدا کرتا ہے ۔ یہ میوکس ممبرین ڈہیلی اور کسی قدر سرخ ہوتی ہے ۔ یہ کیفیت سردی لگنے بہت گرم دودہ یا پانی یا کوئی معدنی تیزاب پی لینا ۔ ادویہ سوا پی جانے اری سپلس کی سوزش حلق کی طرف رجوع ہونے سے دیکہی جاتی ہے ۔ خفیف قسم کی لیرنجیل کٹار کے ساتھ بہی ہو سکتا ہے ۔

علامات ۔ یوم اڈیما سی پر درد اور گلے کے اندر دکھن گا ہے خارجی شے اٹکنے کا گمان ہوتا ہے نگلنے اور تنفس مین دقت ۔ انسپریشن لمبا اور بمشکل جس کے ساتھ ہر مرتبہ سس سس کی آواز ہوتی ہے لیکن ایکسپیریشن کے وقت کچھ دقت نہین ہوتی آواز تکلم اور کہانسی کی زائل دم گھٹنے کی کیفیت اگر جلد افاقہ نہ ہو تو مریض اسفکسیا سے فوراً مر جاتا ہے ۔

علاج - عام طور پر مثل کتارل لیرنجائٹس کے کریں - علاوہ ازین کوئی تقئی دوا مثلاً سلفیٹ آف زنک یا اپیکیوانا - فوراً دین یا برف برابر چوساتے رہین اڈیما کے مقام پر پچھنا لگائین آخر کو بامر مجبوری ٹریکیا ٹومی کرین -

۳ - **کروپس لیرنجائٹس** - اسکو ممبرینس کروپ یا صرف کروپ بھی کہتے ہین یہ بچون کا مہلک چھوتدار مرض ہے کبھی اسپوریڈک گاہے اپیڈمک طور پر دیکھا جاتا ہے - سمیت اسکی بذریعہ تنفس یا خون مین پیوست ہوکر اثر کرتی ہے -

اصلیت - لیرنگس کی میوکس ممبرین مین اوّل ہائپریمیا ہوکر اپی تھیلیم سلز بکثرت پیدا ہوتے ہین اور فائبرینس لمف خارج ہوتا ہے جس سے ایک سفید طبق کا ذب جھلی کا اپی گلاٹس کے پیچھے سے شروع ہوکر ٹریکیا کے دو حصون مین تقسیم ہونے تک پہنچتا ہے یہ طبق میوکس ممبرین مین صرف چپان رہتا ہے اور بآسانی اوکھڑ جاتا ہے اسلیئے میوکس ممبرین کی ساخت مین چندان نقصان نہین آتا -

اسباب - (داخلی) اکثر تو بچون کو ایام ابتدائے نمود دندان عارضی مین یعنی چھ مہینے سے چھ برس تک ہوتا ہے لڑکون مین بہ نسبت لڑکیون کے زیادہ ہوتا ہے - ایام شیرخواری مین مان کا دودھ میسر نہونے کے وجہ سے بھی ہوتا ہے - نشیب اور تر مقامات یا ایسے ممالک مین رہنا جہانکہ یکایک تبدیلات موسم ظہور مین آتے ہین -

(خارجی) کل جسم یا صرف گلے پر سردی لگنا یا بھیگنا موسم مین یکایک تبدیلی ہوجانا - چھوت لگنا -

علامات - یہ مرض اکثر یکایک گاہے بتدریج علامات مندرجہ ذیل کے بعد نمایان ہوتا ہے یعنی اوّل بخار زکام کھانسی آواز بھاری ہوجاتی ہے بعدہٗ اصل مرض ظاہر ہوتا ہے جسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ بچہ یکایک خواب سے چونک اوٹھتا ہے اور نوبتی اور تشنجی قسم کی خشک کھانسی بار بار اوٹھتی ہے جسکی آواز ٹھن ٹھن مثل دھاتی برتن پر ٹھوکنے کے معلوم ہوتی ہے کھانسی کی حالت مین انسپریشن تیز مثل سیٹی یا مرغ کے چیخنے کے ہوتا ہے - آخر کو کھانسی کی آواز بالکل معلوم نہین ہوتی اور انسپریشن کے ساتھہ ایک تیز آواز مثل خراٹہ سیٹی یا سائین سائین کی باقی رہجاتی

ہے جسکو دور سے سن سکتے ہین - جب ان علامات مین افاقہ ہو تو بچہ سُست و بیزار ہو جاتا ہے
تشنجی کہانسی اوٹھتی ہے افاقہ اکثر صبح کیوقت تھوڑی دیر کے واسطے ہوتا ہے اور اوسیوقت
کسی قدر نیند بہی آجاتی ہے بعدہٗ پہر زیادتی ہونے لگتی ہے اور بچہ جاگ اوٹھتا ہے اور کل علامات
مین ترقی ہوکر چہرہ سرخ سیاہی مایل ہو جاتا ہے بچہ ہر وقت منہ مین اونگلی ڈالتا ہے تاکہ خارجی
شئے نکال ڈالے بے چینی زیادہ ہوتی ہے بار بار کروٹ بدلتا ہے اور تشنج کے وقت اس
غرض سے کہ سینہ مین ہوا بخوبی پہنچ سکے سر پیچہے کو جہکا دیتا ہے اور تنفس جلد جلد لیتا ہے
اوسوقت نتہنے بہی پہولے ہوئے نظر آتے ہین - مہلک مریضون مین وقفہ نہایت ہی
کم ہوتا ہے یعنی ہر وقت دم گہٹنے کی کیفیت موجود رہتی ہے اور کل علامات بشدت ظاہر ہوتی
ہین - سرد پسینہ آتا ہے اور مریض غنودگی مین مبتلا ہوکر بیہوش ہو جاتا ہے -

قیام و اختتام - مدت اس مرض کی اکثر چوبیس گہنٹے سے پانچ دن تک ہے گاہے مرض
دو ہفتے تک رہتا ہے جبکہ رو بصحت ہو کہانسی تر ہوکر بلغم نکل جاتا ہے یا کہانستے کہانستے کاذب
جہلی خارج ہو جاتی ہے اور تنفس صاف ہو جاتا ہے اور بعض مریض یکایک ڈرکر چونک پڑتے
ہین کنولشنز ہوتے ہین اور علامات دم گہٹنے کی لاحق ہوکر راہی عدم ہو جاتے ہین بعضے
کمزوری سے مرتے ہین -

فزیکل سائینس - پرکشن سے آواز صاف آسکلٹیشن سے لیرنگس کے مقام پر دم رُوکنے
کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اندر سانس لینے کے ساتھ ایک خاص آواز سنائی دیتی ہے
جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے اگر برنکائٹیس نیومونیا وغیرہ امراض شامل ہو جائین تو اونکی علامات
بہی دیکہی جائینگی -

تشخیص - چونکہ اس مرض کا کٹارل اور اسپازموڈک لیرنجائٹیس سے دہوکا ہوتا ہے لہذا
تشخیص باہمی درج کیجاتی ہے -

کٹارل لیرنجائٹیس	کروپس لیرنجائٹیس
۱- جوانون مین ہوتا ہے - - -	۱- بچون مین ہوتا ہے - - -

۲- کھانسی عام طور کی اور بلغم زیادہ نکلتا ہے۔	۲- کھانسی خاص طرح کی تشنجی ہوتی ہے بلغم نہین نکلتا ہے۔
۳- اکثر زکام کے بعد ہوتا ہے۔	۳- زکام کا ہونا ضرور نہین بخار تیز ہوتا ہے
فالس کروپ	**ٹرو کروپ**
۱- یکایک بلا ظہور کسی علامت کے شروع ہوتا ہے اور یکایک زایل ہوجاتا ہے۔	۱- بتدریج شروع ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ اختتام کو پہونچتا ہے۔
۲- بخار نہین ہوتا۔	۲- بخار ہوتا ہے۔
۳- خاص طرح کی کھانسی نہین ہوتی۔	۳- کھانسی مین خاص طرح آواز ہوتی ہے۔
۴- وقفہ مین کوئی تکلیف نہین ہوتی۔	۴- وقفہ مین بھی تکلیف رہتی ہے۔
۵- کنولشنز ہوتے ہین۔	۵- نہین ہوتے۔

انجام - جبکہ وقفہ مین تکلیف خفیف اور کھانسی کے ہمراہ بلغم یا کاذب جھلی خارج ہوجاے نقاہت کم اور کوئی مرض شامل نہ ہو تو اچھا ہے لیکن جبکہ تشنج لیرنگس کے باعث سے ہوا پھیپڑہ مین نہ جائے یا مرض ترقی پکڑ کر ارسلز تک پہونچ جائے۔ بخار شروع ہی سے تیز یا وقت تنفس زیادہ خشک کھانسی نبض باریک جلد جلد غیر منتظم کمزوری زیادہ چہرہ نیلگون بیجا ہوا آنکھین گھسی ہون تو مہلک ہے۔

علاج - واضح ہو کہ جب کوئی شخص طبیب کو ایسے مریض کے معالجہ کے لیے بلوائے تو طبیب کو فوراً ملاحظہ کرنا ضرور ہے اور اپنے ہمراہ شیشی کاربونیٹ آف امونیم اور ایک خوراک کسی مجرب مقئی دوا کی لیجانا نہایت مناسب ہے بعد ملاحظہ شروع مرض مین دس منٹ تک گرم پانی مین بٹھائین بعدہٗ بدن خشک کر کے گرم کپڑا اوڑہائین - اسپنج گرم پانی مین بھگو اور نچوڑ کر گلے کو سینکین نصف گھنٹہ تک یہ عمل کرین بعدہٗ اپیکا کوانا لغرض قے لانے کے کھلائین اور بحالت بخار سیلائن ڈایفوریٹک مکسچر مین اینٹی منی یا اپیکا کوانا وائن ملا کر دین - فصد کھولنا منع ہے لیکن اسٹرنم کے مقام پر چند جونک لگا سکتے ہین - کیلومل دینے سے چندان فایدہ نہین

ہوتا ہے البتہ بطور مسہل کے دے سکتے ہیں بغرض اخراج بلغم کاربونیٹ آف امونیم کلورک ایتھر اور
سیرپ آف اسکوئل وغیرہ مسکنات سے کھانسی کا روکنا اچھا نہیں ہے الکلائن کاربونیٹ
آف پٹاسیم یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بھی مستعمل ہیں۔ بعض اطبا ٹنکچر اکونائٹ ایک ایک قطرہ تھوڑی
تھوڑی دیر بعد دینا مفید بتلاتے ہیں۔ کاذب جھلی نکلنے کو سادہ یا چونہ کا گرم پانی بذریعہ اسپرے
حلق میں پہونچائیں مرکیوری اینٹمنٹ مقام ماؤف پر بمقدار ایک ڈرام مالش کریں تاکہ کاذب
جھلی مذکور جذب ہوجائے چونکہ کاذب جھلی ٹریکیا تک ہوتی ہے یا دل میں خون کا لوتھڑا جمکر
مریض مرجاتا ہے لہذا عمل ٹریکیاٹمی کرنا بے سود ہے بلکہ مضر ہے چندان فائدہ نہیں ہوتا البتہ ٹنکچر
آیوڈین لگانا اچھا ہے شاملات کا علاج مناسب کریں۔۔ آرام ہونے کی حالت میں سردی
سے بچانا بہت ضروری ہے۔

(۳) کرانک لیرنجائیٹس

لیرنکس کی مزمن سوزش اکیوٹ لیرنجائیٹس کے بعد یا از خود خراش دار ذرات سونگھنے شراب
یا تمباکو بکثرت پینے لیرنکس میں زخم یا رسولی ہونے ٹیوبرکل جمنے لیرنکس پر بیرونی دباؤ پڑنے
ریکرنٹ لیرنجیل عصب پر خراش پہونچنے وغیرہ سے ہوجاتی ہے۔ گاہے آواز بلند وعظ
کرنے گانے یا چلا کر بولنے سے بھی یہ کیفیت ہوجاتی ہے جس حالت میں اسکوفالیکیول
لیرنجائیٹس یا کلرجی مینس سور تھروٹ یعنی پادریوں کے گلے کا درد بولتے ہیں۔

علامات ۔ لیرنکس میں سرسراہٹ خصوصاً بوقت تکلم معلوم ہوتی ہے آواز جھرجھری ہوجاتی ہے
گاہے آواز بالکل نہیں نکلتی بعض اوقات بولتے بولتے آواز کسی قدر صاف ہوجاتی ہے مگر
درد لیرنکس میں ہونے لگتا ہے جیسا کہ کلرجی مینس سور تھروٹ والوں میں ہوتا ہے گاہے تشنجی
کھانسی اٹھتی ہے لیکن اکثر گلے میں سرسراہٹ ہونے کی وجہ سے مریض منہ پھاڑ کر آواز اوحق
اوحق کرتا ہے تاکہ چپکنے والی رطوبت نکلجائے آواز کھانسی کی جھرجھری بھاری کتے بھونکنے
کے موافق یا نایل ہوتی ہے بلغم زیادہ مقدار میں نکلتا ہے گاہے نہیں نکلتا تنفس بدقت
اور خراش سے خصوصاً اس حالت میں جبکہ لیرنکس میں اوڈیما یا تنگی ہوجائے لیرنکس کو پپ لگانے

سے اصل کیفیت دریافت ہوسکتی ہے اسکلٹیشن سے میوکس آواز آتی ہے اور آواز تنفس غیر معمولی ٹیوبرکیولر لیرنجائٹس اکثر مسلول کو ہوتا ہے گاہے ٹیوبرکل اول لیرنکس مین لبعدہ سششش مین جمتے ہین۔ بہرحال علامات بالا بشدت ہوتی ہین۔ سرسراہٹ اور درد یوسٹیکن ٹیوب سے ہوکر کان تک پہونچتا ہے بلغم بکثرت مادہ ٹیوبرکل آمیز خارج ہوتا ہے گاہے قدرے خون بھی نکلتا ہے وقت تنفس سہبت ہوتی ہے لقمہ نگلتے وقت کھانسی بشدت اوٹھتی ہے گاہے دم گھٹنے کے سی کیفیت ہوجاتی ہے۔ سفلیٹیک لیرنجائٹس آتشک ہونے کے بعد سردی لگنے یا چلاّکر بولنے سے اکثر سکنڈری یا ٹرشیری سٹیج کے ساتھ ہوا کرتی ہے۔ اسمین درد اکثر نہین ہوتا زخم ہونیکی حالت مین جوگہ گول یا سرپے جنبیس قسم کا ہوتا ہے بلغم پیپ آمیز بکثرت گاہے خون اس کثرت سے خارج ہوتا ہے کہ نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے زخم مندمل ہونے کے بعد نلی تنگ ہونیکی وجہ سے تنفس مین رکاوٹ ہوجاتی ہے۔

مہلک قسم کی رسولیون مین سے سارکوما یا اپی تھیلیوما ہوتا ہے ابتدائی قسم ووکل کارڈ سے اور ثانیہ حالت مین اعضائے قریبہ سے شروع ہوکر پھیل جاتا ہے لیرنکس مین زخم یا اونکی کرتون مین سوزش یا نکروسس ہوجاتا ہے غیر مہلک قسم مین پیپلوما میوکس یا فائبرس۔ پالی پس۔ لیوما انکائنڈرو ما۔ ہائڈیٹیڈ ٹیومر ہونا ممکن ہین۔ علامات کا خفیف وشدید ہونا رسولی کی اصلیت جائے موقع قدوقامت پر منحصر ہے اکثر مہلک قسم مین درد ہوتا ہے گاہے گلے مین کوئی خارجی چیز اٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے وقت تنفس ہوتی ہے آواز تکلم مین فتور۔ جب رسولی گلاٹس سے اوپر ہے تو اکسپریشن مین کچھہ تکلیف نہین ہوتی ہے۔ کھانسی اوٹھتی ہے جس کے ساتھہ رسولی کا کوئی ٹکڑا نکل سکتا ہے مہلک قسم مین بلغم بدبودار خون آمیز نکلتا ہے اور کینسر کیکیکسیا نمایان ہوتا ہے رسولی بڑی ہو تو ہاتھہ سے معلوم ہوسکتی ہے۔

تشریح غیرطبعی۔ لیرنکس کی میوکس ممبرین خفیف سرخ دبیز یا متورم جسپر بلغم کم یا زیادہ مقدار مین جما ہوا پایا جاتا ہے۔ فالیکیولر قسم مین میوکس فالیکلز سرخ اور بڑے نظر آتے ہین۔ ٹیومرکیولر قسم مین ملی ایری ٹیوبرکل جسپر مخصوصا فالس ووکل کارڈ اپی گلاٹس ڈیٹین فولڈز پر پائے جاتے ہین بعض

اوقات زخم یا پری کانڈرائیٹس شاذونادر کرٹیون کا نکروسس دیکھا جاتا ہے میوکس ممبرین اکثر پیکی ہوتی ہے۔ سفلیٹک قسم میں شروع میں شل کانڈمی لوما کے ابھار اور آخر حالت میں گیٹا ایپی گلاٹس، ووکل کارڈ، لیرنکس کی پچھلی دیوار پر یا پن کے سرے سے لیکر مٹر کے برابر متفرق یا گچھے کے طور پر ہوتے ہیں زخم بھی ملتے ہیں جو اکثر گول اور ایپی گلاٹس سے شروع ہو کر پھیلتے ہیں ان کے کنارے صاف کٹے اور کسیقدر ادھرے جس کے چوگرد سرخ حلقہ ہوتا ہے سطح پر زرد سفیدی مایل رطوبت کی تہ پائی جاتی ہے زخم کی وجہ سے پری کانڈرائٹیس یا کرٹیون کا نکروسس ہوسکتا ہے زخم ایک طرف سے اچھے ہوتے ہیں اور دوسری جانب کو پھیلتے ہیں زخم مندمل ہونے پر بوجہ سیکڑ، گس کے نلی تنگ ہوسکتی ہے۔

علاج۔ مقامی علاج مقدم ہے مختلف ادویہ مستعمل ہیں جن کو حسب موقع کام میں لاتے ہیں چنانچہ بذریعہ بھریری مقام ماؤف پر لگانا یا بطور ابخرات لیرنکس میں پہونچانا یا بذریعہ اسپرے کے لگانا یا سفوف بنا کر نلی میں رکھکر پھونکنا۔ لگانے کو کاسٹک واسٹرنجنٹ ادویہ مثلاً نائٹریٹ آف سلور ایلم سلفیٹ آف زنک ٹنکچر اسٹیل ٹنین وغیرہ۔ سونگھنے کے واسطے کریازوٹ کاربولک ایسڈ آئیل آف یوکلپٹس تھائیمول اسنھول کو ناکیم ٹنکچر بنزوئین لبغرض اینٹی سپٹک اسٹمولنٹ یا سڈیٹو فائدہ کے دیں۔ لگانے کے واسطے کوکین سب سے عمدہ ہے۔ آیوڈوفارم۔ ایوڈل بورسیک ایسڈ وغیرہ کا سفوف اینٹی سپٹک اور مارفائن واٹر وبائن لبغرض سڈیٹو بذریعہ نلی پھونکیں۔ ٹیومر کو کاٹ کر نکالدیں یا ٹریکیاٹمی کریں۔ گاہے لیرنکس کو قطعی نکالڈالتے ہیں لیکن یہ عمل بہت خطرناک ہے۔

فقرہ دوم

لیرنجیل پری کانڈرائٹیس L. Perichondritis.

تعریف و اصلیت۔ لیرنکس کی کرٹیون خصوصاً کرائیکائڈ کرٹی اور اوسکے اوپر کی جھلی کے مابین بباعث سوزش رطوبت رسجاتی ہے جو اکثر پیپ میں تبدیل ہوجاتی اور کرٹیون کا نکروسس

ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ اکثر بڑا سبب تو لیرنگس کا زخم ہے جو مرض لیرنجائٹس تھائسس سفلس کینسر وغیرہ سے ہوتا ہے گاہے کثرت استعمال مرکبات سیماب ٹائفس ٹائفائڈ فیور نیومونیا اریسیپلس یا کیمیا براٹس ضرب اور سردی کے اثر سے بھی ہوجاتا ہے۔

علامات۔ مقام ماؤف پر درد ہوتا ہے خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ آواز میں فرق اور دقت تنفس ہوتی ہے جبکہ کرٹی گل جائے تو اوسکے ٹکڑے بھی بلغم کے ہمراہ خارج ہوتے ہین۔ نیز دنبل کی علامات پائی جاتی ہین۔

علاج۔ زخم موجودہ کا علاج مقدم ہے۔ سبب کو دور کرین جسمی طاقت بحال رکھین۔ دنبل ہو تو شگاف دین دقت تنفس ہو تو ٹریکیاٹومی کرین جبکہ ٹانسلز بڑھکر سخت ہوگئی ہون تو کاسٹک سے داغ دین اسٹرنجنٹ گارگل کرائین۔ آرام نہو تو قطع کرڈالین۔

نوع دوم

لیرنگس کے افعالی فتور جو عصبی خلل سے پیدا ہوتے ہین۔ تین طرح پر ظہور مین آتے ہین۔

(الف) لیرنگس کی میوکس ممبرین کی حس مین زیادتی ہوکر خراش دار خشک کھانسی اوٹھنا یا بحسی ہوجانا۔ گاہے عصبی درد ہوتا ہے چونکہ یہ امراض نہایت ہی کم ہوتے ہین لہذا بیان ترک کیا گیا (ب) تشنج عضلات حنجرہ (ج) فالج عضلات حنجرہ۔

فقرہ اوّل

لیرنجسمس اسٹریڈیولس Laryngismus Stridulus

یہ گلاٹس کا تشنجی مرض ہے جسکو فالس یا اسپاز موڈک کروپ بھی کہتے ہین۔

اصلیت۔ لیرنگس کے عضلات مین بوجہ خراش یا دباؤ جیسا کہ اسباب ذیل سے ظاہر ہوگا تو تبھی تشنج ہوتا ہے جس سے رائما گلاٹس یکایک بند ہوکر دم گھٹنے کی علامات ظہور مین آتی ہین

اسباب - (داخلی) یہ مرض زیادہ تر لڑکوں کو بہ نسبت لڑکیوں کے تین سال تک کی عمر مین ہوتا ہے خنازیری گاوٹی ر کٹی مزاج کے لڑکوں یا اون مین ہوتا ہے جو بسبب عدم پابندی حفظان صحت یا مناسب غذا میسر نہ آنے سے کمزور ہوتے ہین شاذ و نادر جوانون مین بہ سبب ہسٹیریا و یگس یا ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر خراش پہونچنے سے ہوتا ہے -

(خارجی) امر کز اعصاب مثلاً دماغ کا خراش بہ سبب ہائیڈروکفلس یا اوسکی پرورش مین فتور لاحق ہونا - ویگس یا ریکرنٹ لیرنجیل نرو پر بہ سبب دباؤ کسی رسولی کے خراش ہونا خراش ہکو بہ سبب نمود دندان کرم امعا سردی لگنے وغیرہ سے ہوتا ہے یکایک دہشت یا غصہ یا نگلنے کی حالت مین یا لڑکوں کو اوچھالتے وقت باری آجاتی ہے -

علامات - باری اکثر شب کو سونیکی حالت مین آتی ہے جسوقت یکایک وقت تنفس ہوتی ہے انسپریشن کے ساتھ مثل خراٹہ یا مرغ چیخنے کی آواز آتی ہے جبکہ گلاٹس بالکل بند ہو گیا ہو تو تھوڑے عرصہ کے لیئے دم بند ہونیکی وجہ سے بچہ بہت گبھراتا ہے اور دم گھٹنے کی علامات ہوکر کنولشنز عارض ہوتے ہین - پیشاب و پاخانہ بلے ارادہ خارج ہو جاتا ہے پھر یکایک بچہ زور سے روکر تنفس لینے لگتا ہے باری اوتر جاتی ہے کوئی فتور باقی نہین رہتا اس مین نہ کھانسی اٹھتی ہے نہ آواز تکلم مین کوئی فتور ہوتا ہے بخار اکثر نہین ہوتا - یہ مرض بار بار عود کرتا ہے باریان فی گھنٹہ دس سے چالیس مرتبہ تک ہو سکتی ہین - باری جتنی زیادہ دیر تک ٹھیرے اوسیقدر شدید ہے اور دم گھٹکر مرنے کا اندیشہ رہتا ہے -

انجام - اگر سبب قابل رفع یا ریفلکس اری ٹیشن ہو اور باری بہت دیر مین آئے وقت تنفس کم ہو تو اچھا ہے دیگر صورت مین خراب ہے -

تشخیص - ٹروکریپ کے ضمن مین بیان ہو چکی -

علاج - باری اور وقفہ کا جدا جدا ہے چنانچہ حالت باری مین پیٹہ یا سینہ کو سہلائین یا تھپ تھپائین امونیا سونگھائین - مریض کو صاف کھلے ہوے مکان ہوادار مین رکھین پنکھے سے ہوا کرین لباس کے بند کھولڈالین گلے مین کوئی گھنٹی وغیرہ ہو تو کاٹ ڈالین - سر پر پانی کا چینٹا منہ

پر ہارین یا دبار سے ڈالین اور اوسی حالت مین گرم پانی مین بٹھائین - اگر مریض کہا سکتا ہے تو دوا سے ورنہ حلق مین بذریعہ پر کے سرسراہٹ پہنچا کر قے کرائین بار بار عرصہ تک رہے تو بہوشیاری کلوروفارم سنگھائین یا کسی اینٹی اسپازموڈک دوا مثلاً ہینگ یا ولیرین وغیرہ کا حقنہ کرین سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر لگائین جب کہ دم گھٹ رہا ہو تو مصنوعی تنفس کرائین اگر کچھہ فائدہ نظر نہ آوے تو عمل ٹریکیاٹمی جائز ہے - دانت نکلتا ہو تو مسوڑہ پر شگاف دین -

علاج دقیقہ کا - اگر ممکن ہو تو سبب کو دور کرنا مقدم ہے - سوء ہضمی یا سدہ وغیرہ ہو تو مسہلات کا استعمال کرین - اگر کرم اسعا ہو تو قاتل کرم ادویات سے علاج کرین بعدہٗ مقویات کا استعمال کرتے رہین غذا ہلکی زود ہضم دین اگر بچہ اسکرافیولس یا رکٹی مزاج کا ہو تو کاڈ لور آئل سیرپ ایوڈائیڈ آف آئرن وغیرہ کہلائین - تبدیلی آب وہوا ضرور ہے - سمندری یا نمکین پانی سے غسل کرانا گرم پانی مین اسپنج بھگوکر بدن کو پونچھ دینا مفید جانتے ہین - کیونکہ اس ترکیب سے باری جلد جلد عود نہین کرنے پاتی اور طبیعت مریض درست ہوکر شفائے کلی حاصل ہوجاتی ہے -

فقرہ دوم

لیرنجیل پیرالیسس یعنی فالج عضلات لیرنگس

اسباب - نیوموگیسٹرک یا ریکرنٹ لیرنجیل عصب پر ٹیومر انیوریزم یا گوائٹر کا دباو پڑنا - سیسہ یا سنکہیا کی سمیت کے اثر کی وجہ سے حنجرہ کے عضلات کا اٹرافی یا ڈیجنریشن ہونا مرض ہسٹیریا یا ڈفتھریا کا ہونا - واضح رہے کہ حنجرہ مین ہر دو جانب ملانے اور کشادہ کرنے والے عضلات ہین اور اسباب بالا سے ایک یا ہر دو جانب کے ملانے یا کشادہ کرنیوالے عضلات مفلوج ہوجاتے ہین لہذا فالج چار قسم کا ہوتا ہے -

(۱) بائی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایڈکٹرس[1] - یعنی لیرنگس کے ہر دو جانب کے ملانیوالے عضلات کا فالج جو اکثر مرض ہسٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے اسمین آواز بیٹھہ جاتی ہے کھسر پھسر کی آواز

[1] ایڈکٹرس کے نام یہ ہین - اریٹی نائیڈیس - کرایکو اریٹی نائیڈیس لیٹرلس -

آتی ہے کیونکہ بولنے اور بات کرنے کے وقت بوجہ فالج دوکل کارڈ مین حرکت نہین ہوتی ، در
تفاوت رہ جاتا ہے کھانسی کی آواز بخوبی مسموع ہوتی ہے ۔
(۲) یونی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایڈکٹر مسلز - یعنی لیرنگس کے ایک جانب کے ملانیوالے
عضلات کا فالج - خاص کیفیت - گفتگو کرنے مین آواز باریک تیز اور کمزور ہوجاتی ہے کھانسنے چھینکنے
رونے ہنسنے کی آواز مین تبدیلی واقع ہوتی ہے باعث اوسکا یہ ہے کہ بوقت تکلم جانب مفلوج
کے عضلات کام نہین کرتے ۔
(۳) بائی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایبڈکٹر مسلز - یعنی ہر دو جانب کے کشادہ کرنے والے
عضلات حنجرہ کا فالج - خاص کیفیت - وقت تنفس جو بوقت حرکت زیادہ ہوتی ہے اور
انسپریشن کے ساتھ خراٹہ ہوتا ہے - وقت تنفس کا باعث یہ ہے کہ کشادہ کرنیوالے عضلات
مفلوج ہوجانے سے کارڈ قریب ہوجاتے ہین اور انسپریشن مین رکاوٹ واقع ہوتی ہے آواز
تکلم مین بہت فرق نہین ہوتا ۔
(۴) یونی لیٹرل پیرالیسس آف دی ایبڈکٹر مسلز - یعنی ایک جانب کے کشادہ کرنیوالے
عضلات حنجرہ کا فالج - جس طرف کے عضلات مفلوج ہون وہ بوقت انسپریشن کشادہ نہین ہوتے
اور بباعث ڈھیلے ہونے کے درونی جانب مایل رہتے ہین مخفی نرہے کہ شاذونادر ہر دو جانب
کے ایڈکٹر اور ایبڈکٹر عضلات ایک ساتھ ہی مفلوج ہوجاتے ہین ۔
انجام - ایڈکٹر عضلات کا فالج اکثر اچھا ہوجاتا ہے - لیکن ایبڈکٹر عضلات کا فالج ہوجانا
خطرناک ہے ۔
علاج - ممکن ہو تو سبب کو دور کرین اور ایڈکٹر عضلات کے فالج مین طبیعت کی عام طور پر
اصلاح کرنے اور بجلی لگانے سے نفع ہوجاتا ہے لیکن ایبڈکٹر عضلات کے فالج مین سوائے
رفع تکلیف بعمل ٹریکیاٹمی اور کوئی تدبیر نہین چلتی ہے ۔

۵۱ - کرایکو ارٹینی ناائڈس پوسٹاکس ۔

فصل سوم

برنکیل ٹیوبز کے امراض

یہ امراض دو نوع مین بیان ہونگے اوّل۔ سوزشی دوم تشنجی۔

نوع اوّل

فقرہ اوّل

کٹارل برنکائٹس C. Bronchitis. رقیہ

یہ برنکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین کا کٹارل انفلامیشن ہے جسکو عموماً برنکائٹس کہتے ہین یہ دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک۔

(۱) اکیوٹ برنکائٹس

یہ عام مرض ہے جو ہر دو شش کی بڑی اور متوسط برانکیل ٹیوبز مین ہوتا ہے جنکی میوکس ممبرین سوجی ہوئی غیر شفاف اور ڈھیلی ہوجاتی ہے جب باریک برانکیل ٹیوبز مین ہوتا ہے تو اوسکو کیپلری برنکائٹس کہتے ہین۔

اسباب ۔ دواخلی بچپن اور بڑھاپا۔ نازک مزاجی۔ کمزوری۔ موسم سرما۔ بار بار زکام کا ہونا جن کو ایک دفعہ ہوچکا ہو وہ بارہ مبتلا ہونے کا میلان رکھتے ہین۔ غرمن امراض شش یا قلب کا ہونا۔ دخارجی تمام جسم یا صرف سینہ پر سردی کا اثر ہونا جیساکہ بھیگنے یا بوقت تغیرات موسم لباس مناسب نے ہونے یا برہنہ بدن رہنے سے خصوصاً بچوّن کو موسم سرما مین برہنہ پا پھرنے سے ہوجاتا ہے ہوا سرد گرم یا مخراش دار یا ایسی ہوا جسمین نباتی ذرات گرد و غبار یا دہاتی ذرّات ملے ہون جیسا کہ کارخانہ جات کی ہوا سونگنے کا اتفاق ہو۔ معمولی اخراج خون حیض کا بند ہوجانا یا کسی جلدی

مرض کا ایکایک زایل ہوجانا اور کبھی ٹائفائیڈ فیور میزلس گاوٹ رویٹزم مشغلہ ہوپنگ کاف وانفلوانزا وغیرہ کے نتیجہ سے ہوجاتا ہے گا ہے مرکبات آلوڈین کے اثر سے ہوجاتا ہے

علامات - چونکہ پھیپھڑہ میں برانکیل ٹیوبس یعنی ہوا کی نالیاں مختلف قدوقامت کی ہیں جن کی سوزش سے علامات جداگانہ ظہور میں آتی ہین لہذا علامات کو بھی علیحدہ علیحدہ بیان کیا جائیگا

(الف) - بڑے و متوسط برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہونے سے یہ علامات ہوتی ہین کہ جب زکام کے باعث ہو تو اول علامات زکام نمودار ہوکر بعدہ علامات برانکائیٹس شروع ہوجاتی ہین یعنی مریض سینہ کے بالائی حصہ مین گرمی یا جلن اور کبھی بوجہ ناچکڑین بیان کرتا ہے اور بعض درد کی شکایت کرتے ہین جو کہ لمبی سانس لینے یا کھانسنے سے زیادہ ہوتا ہے کھانسی خشک اور بار بار اوٹھتی ہے جسکا روکنا محال ہے خصوصا لیٹنے کی حالت مین یا صبح کیوقت بیداری زیادہ اوٹھتی ہے نیند بخوبی نہین آتی ہے اور کھانستے کھانستے زیرین حصہ سینہ پر عضلاتی قسم کا درد ہونے لگتا ہے شروع مین تو میوکس ممبرین خشک ہوتی ہے اور بلغم نہین نکلتا مگر تھوڑے عرصہ کے بعد سفید جھاگدار شفاف چپکنے والا بلغم جسمین شاذونادر سرخی خون بھی ہوتی ہے بدقت خارج ہونے لگتا ہے اور جب سوزش کم ہونی شروع ہوتی ہے تو کھانسی تر ہوجاتی ہے اور بلغم زرد سبزی مایل یا مثل پیپ کے بآسانی خارج ہوتا ہے لیکن بیماری عود کرے یا ترقی پکڑجائے تو پھر سفید جھاگدار بلغم مثل سابق کے آتا ہے بخار نہین ہوتا البتہ جبکہ زیادہ حصہ برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہو اور مریض کمزور ہو تو خفیف بخار ہوسکتا ہے -

(ب) کپلری برانکائٹس - جبکہ باریک برانکیل ٹیوبس مین سوزش ہوجائے تو اوسکو کپلری برانکائٹس کہتے ہین یہ ازخود یا بڑی برانکیل ٹیوبس مین سوزش پھیلنے سے لاحق ہوتی ہے ایسی حالت مین جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے درد سر گا ہے قے ہوتی ہے حرارت جسم ۱۰۳ یا زیادہ کمزوری بہت ہوجاتی ہے نبض کمزور ۱۲۰ سے ۱۸۰ ضربات تک چلتی ہے پیشاب مین خفیف البیومن ملسکتا ہے - سینہ مین درد نہین ہوتا لیکن بوجہ کھانسی کے عضلاتی درد ہوسکتا ہے تنفس بدقت اور جلد جلد فی منٹ ۵۰ مرتبہ یا زیادہ اور اوسکے ساتھ سائین سائین کی آواز آتی ہے

بچون مین اپیڈومنل رسپریشن ہوتا ہے اور زیرین پسلیان بوقت انسپریشن اندر کی جانب کھنچ جاتی ہین اسیوجہ سے اسکو ہندوستان مین پسلی چلنے کا عارضہ کہتے ہین کہانسی بار بار اوٹھتی ہے جس سے مریض کو بیٹھا رہنا پڑتا ہے ہاتھ سے پسلیون کو پکڑ کر سامنے کو جھک جاتا ہے کہانستے کہانستے چکنے والا بلغم بدقّت نکلتا ہے - جب مریض بباعث کمزوری بلغم خارج نہین کر سکتے تو برانکیل ٹیوبز بلغم سے پُر ہو جاتی ہین اور خون کی صفائی اچھی طرح سے نہین ہوتی لہذا بتدریج یا یکایک دم گھٹنے کی علامات نمودار ہوتی ہین - یعنی چہرہ نیلگون یا پھیکا اور منتشر آنکھین اوبھری ہوئین اور تر ہونٹھ نیلگون تنفس مین تکلیف اور انسپریشن کے ساتھ نتھنے پھولے ہوے اور بدن کی وریدین خون سے پُر نظر آتی ہین اور مریض کے مرجانے کا اندیشہ رہتا ہے گاہے ٹائفائڈ علامات خصوصًا بڈھون مین ظاہر ہوتی ہے -

فزیکل سائنیس - انسپکشن سے حرکت سینہ زیادہ اور جلد جلد اکسپریشن بنسبت انسپریشن کے لمبا اگر دقت تنفس زیادہ ہو تو سوپرا اسٹرنل اور سوپرا کلاویکیولر مقامات بحالت انسپریشن گڑھے پڑجاتے ہین لیکن بچون مین بوقت دم کشی زیرین پسلیان اندر کی جانب کھچ جاتی ہین اور رانکل فریمیٹس محسوس ہوتی ہے پرکشن سے کوئی خاص کیفیت ظاہر نہین ہوتی البتہ جب کہ لنگز مین امفیما ہو تو صاف آواز برخلاف اسکے پھیپھڑہ کا کولیپس کنجیشن یا اڈیما ہو جائے تو ٹھس آواز محسوس ہوتی ہے اسکلٹیشن سے آواز تنفس جہانکہ برانکیل ٹیوبز کشادہ ہون تیز اور جس جگہہ کی برانکیل ٹیوبز بباعث سوزش تنگ ہوگئی ہون کرز و سنی جاتی ہے شروع مین جب کہ میوکس ممبرین خشک و دبیز ہوتی ہے اور بلغم تراوش نہین پاتا تو دو خشک آوازین سنی جاتی ہین - اوّل سنورس رانکس جو بڑی اور اوسط درجہ کی برنکیل ٹیوبز پر - دوم سلینٹ رانکس جو باریک برانکیل ٹیوبز پر مسموع ہوتی ہین کچھ عرصہ کے بعد بلغم خارج ہونے لگتا ہے تو دو تر آوازین سنی جاتی ہین اوّل میوکس رال جو بڑے برانکیل ٹیوبز پر اور دوم سب میوکس رال جو باریک برانکیل ٹیوبز پر سنی جاتی ہے -

اختتام وقیام - مدّت اِس مرض کی تین چار یوم سے دو ہفتہ تک ہے کیپلری برانکائٹیس اکثر چھ سے بارہ دن کے اندر مہلک ہو جاتی ہے اور کمزور مریضون مین پلموتری امفیما یا کولیپس

ہو جاتا ہے شاذونادر اپنیلا استھنیا سے تلف ہو جاتے ہیں اگر صحت ہو تو افاقہ کی حالت میں عود کرنے کا اندیشہ رہتا ہے یا کرانک میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

انجام۔ سرد ملک یا سرد موسم میں خاصکر کمزور بچے یا ضعیف آدمی کیکری بونکائٹس میں مبتلا ہوں اور مزمن امراض شش یا قلب شامل ہوں تو خطرناک ورنہ اچھا ہے۔

تشخیص۔ عام علامات اور فزیکل سائنس کے ذریعہ سے بخوبی ہو سکتی ہے۔

علاج۔ میں غفلت کرنا خوب نہیں ہے خصوصاً بچوں میں۔ مریض کو آرام چین سے گرم و تر ہوادار مکان میں گرم کپڑے پہنا کر لٹائے رکھیں۔ شروع میں زکام ہو تو اس کا علاج کریں یعنی ایک ہلکا مسہل دیں اور بخار کی حالت میں سیلائن مکسچر وائنم اپیکاک یا انٹی منی ملا کر دیں جبکہ جلد معرق اور بلغم نکلنا شروع ہو تو ٹنکچر سلی بھی ملا دیں لیکن کمزوروں میں اسٹیمولنٹ اکسپکٹورنٹ ادویہ کھلائیں جیسا کہ یہ نسخہ ہے۔ کاربونیٹ آف امونیم آدھا ڈرام۔ اسپرٹ آف ایتھر ۳ ڈرام۔ ٹنکچر سلی دو ڈرام ٹنکچر کیمفر کمپونڈ تین ڈرام۔ ٹنکچر لیونڈر چھ ڈرام۔ انفیوژن سینگا چھ اونس سب کو ملا کر اسمیں سے جوان آدمی کو بمقدار ایک اونس ہر چار گھنٹے کے بعد دیں۔ جب بلغم مشکل سے نکلے یا سینہ میں جمع رہے تو ایسی حالت میں ایک مقدار مقئی دوا مثل اپیکاکوانا یا سلفیٹ آف زنک دینا گا ہے صرف آب گرم کے بخارات سونگھانے سے بھی بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے تشنج دفع اور کھانسی کا خراش رفع کرنے کو ایتھر یا کلوروفارم سونگھائیں۔ جب کھانسی خشک اور خراشدار اٹھتی ہو تو اس صورت میں ڈوورس پوڈر دینا مفید ہے لیکن جبکہ بلغم خارج ہوتا ہو تو افیون ہرگز نہ دیں۔ مگر جب بے چینی بھی ہو تو افیون کو کسی معرق دوا کے ہمراہ کھلائیں بشکل ڈوورس پوڈر بمقدار مناسب شب کو سوتے وقت دینا مفید ہے بشرطیکہ افیون کا استعمال جائز ہو۔ جبکہ کھانسی خشک خراشدار اٹھتی ہو تو یہ نسخہ دیں ٹنکچر کیمفر کمپونڈ ۴ ڈرام۔ وائنم اپیکاکوانا دو ڈرام یا سیرپ آف سلی دو سے تین ڈرام تک ٹنکچر سینگا دو ڈرام۔ میوسلیج آف ٹراگاکانتھ ۶ ڈرام۔ کیمفر واٹر بارہ اونس جوان آدمی کو بمقدار ایک اونس دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ علاوہ بریں سرپنٹری امونیم کلورائڈ۔ امونیاکم۔ گالبینم اور سیرپ وین ٹربین یوکلپٹس وغیرہ ادویہ سے بھی فائدہ متصور ہے

یا یہ نسخہ گولیون کا اسی حالت مین تجربہ سے مفید معلوم ہوا ہے - نسخہ بلوا پیکاک ۱/۴ گرین - پلی سلی کمپونڈ ایک گرین - کیمفر ایک گرین - اکسٹراکٹ آف ہارسائمس ایک گرین - کونائیم ۱/۲۴ گرین سب کو ملاکر ایک گولی بنائین ایسی تین گولیان دن مین اور ایک شب کو سوتے وقت کہلائین لیکن جب کہانسی بہت خراشدار ہو تو تہوڑے افیون بہی ملالین - جب بلغم بکثرت خارج ہوتا ہو تو سڈیٹو دوائین جیسے کلورل ہیڈریٹ افیون - مارفائن - ہارسائمس کونائیم - ہیڈرو سیانک ایسڈ ڈائیلیوٹ کلوروڈین وغیرہ مفید ہین جبکہ برانکیل ٹیوبز بلغم سے پُر ہون تو افیون ہرگز نہ دین چند نسخہ جات مجرب ادویہ ہندوستانی کے ذیل مین درج کیے جاتے ہین چنانچہ نسخہ کاکڑا سینگی - نمک سیندہا - پیلا مول مساوی الوزن کوٹ پیس اور چہانکر ہمراہ لعاب گوندہ دانہ نخود کے برابر گولیان بناکر حسب ضرورت دن مین پانچ چہ گولی تک استعمال کرین - اور جب اکیوٹ علامات مین افاقہ ہوا اور بلغم کم نکلتا ہو تو تین چار مرتبہ کہلانے سے دو ایک روز مین آرام ہوجاتا ہے -

نسخہ دیگر - جسکو شربت اعجاز کہتے ہین نسخہ ملہٹی گل نیلوفر - بنفشہ ریشہ خطمی - ہیدانہ یہ سب ادویہ دو دو تولہ لین اور برگ سمالو آدہ پاؤ عناب ۳۰ دانہ سپستان ۶۰ دانہ سب کو تین سیر پانی مین ہیانتک جوشدین کہ ایک سیر پانی رہ جاوے بعد ازان گاڑہی ململ مین چہانکر پہر ایک سیر قند سفید کا قوام بنالین اور گوند ببول ۷ ماشہ کتیرا گوندہ ۸ ماشہ ان دواؤن کا باریک سفوف کرکے بتدریج ملالین مقدار خوراک ایک ڈرام سے چار ڈرام تک -

مقامی علاج - شروع مین سینہ پر سینا پسکرین یا رائی کا پلاسٹر لگائین - بعض وقت گرم السی کا پولٹس رکہتے اور بار بار تبدیل کرتے ہین گاہے خشک سفوف رائی کا سینہ پر ملدیتے ہین - کبہی ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرتے ہین لیکن اکیوٹ علامات کم ہونے پر بعض دفعہ بلسٹر لگانے یا کروٹن آئل لینیمنٹ مالش کرنے اور مقام اسفیما پر ڈرائی کپنگ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے

علاج کیلری برنکائٹیس کا - عمر وطبیعت وطاقت مریض پر منحصر ہے اکثر مریضون کو قبض رہتا ہے اور بباعث کمزوری وکم سنی بلغم نہین نکال سکتے چنانچہ اس نسخہ کو مولف نے بارہا آزمایا اور مفید پایا -

نسخہ کیمبوج ڈیڑھ گرین - کیلومل تین گرین - ابیکاکوانا پوڈر چھ گرین شکرس پوڈر ۳ گرین سب کو ملا کر ۱۲ پوڑیاں بنالیں اور ایک پوڑیہ شہد کے ہمراہ دو برس کے بچہ کو دو دو یا تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دیں جب تک کہ قے اور دست بخوبی ہو جائیں بعد ازاں حسب ضرورت چار چار یا چھ چھ گھنٹے کے بعد دیتے رہیں کمزوری رفع کرنے کے واسطے یہ نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا ۲۰ بوند کلارک ایتھر ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر سنیگا ۳۰ منم ٹنکچر کیمفر کمپاونڈ آدھا ڈرام وائینم ابیکاک آدھا ڈرام سمپل سیرپ ڈیڑھ ڈرام کیمفر واٹر ڈیڑھ اونس اس میں سے ایک ڈرام ایک برس کے بچہ کو دو دو یا تین تین گھنٹے کے بعد دیں - سینہ پر بذریعہ روئی یا فلیلن وغیرہ کے خشک سینک کریں - گرم روغن تارپین یا روغن سرسوں اور روغن تارپین ملا کر سینہ پر مالش کریں یا شوبہ بار بار حسب ضرورت کریں - جب کہ پلمونری کولیپس ہو جائے تو مقئی دوا دیں اور گرم پانی سے غسل کرائیں غذا زود ہضم ہلکی مثل شوربہ دودھ بیضہ وغیرہ کھلائیں بحالت افاقہ سردی لگنے اور بھیگنے سے محفوظ رکھیں - کمزوری رفع کرنے کو پورٹ وائن وغیرہ کا استعمال کریں جب کہ مرض بار بار عود کرے تو تبدیلی آب و ہوا ضرور ہے -

(۲) کرانک برنکائٹیس یا برنکیل کٹار

یہ مرض اکثر سن ضعیفی میں ہوتا ہے گاہے بچپن میں بھی ہوتا ہے -

اسباب - اکثر ایکیوٹ برنکائٹس بار بار ہونے کے بعد ہوا کرتا ہے گاہے شروع ہی سے مزمن طور پر مبتلا ہوں میں ہوتی ہے مزمن امراض شش و قلب میں یا کثرت شراب خوری کے نتیجہ سے یا بباعث حرفہ گرد و غبار و دوان دہواں خراب ہوا کے سونگھنے کا اتفاق رہتا ہو تو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے نقرس یا وجع مفاصل کی سمیت والے اسطرف مائل رہتے ہیں -

علامات - کھانسی ہمیشہ موسم سرما میں ہو جایا کرتی ہے اور کچھ روز رہکر خود بخود زایل ہو جاتی ہے ایسی کھانسی کو ونٹر کاف Winter Cough کہتے ہیں لیکن بوجہ بد پرہیزی غذا و لباس وغیرہ قیام پکڑ کر ہمیشہ کو رہتی ہے صرف موسم سرما میں اور سردی کے وقت زیادتی ہو جاتی ہے بالائی حصہ اسٹرنم کے پیچھے تکلیف خصوصاً کھانسنے میں معلوم ہوتی ہے ذرا سی محنت سے کوتاہ دمی

کہانسی نوبتی طور پر اوٹھتی ہے جسکی شدت سوتے وقت اور صبح کو بوقت بیداری ہوتی ہے بلغم زیادہ مقدار مین بشکل نکلتا ہے جو دیکھنے سے سفید زردی مایل یا مثل پیپ کے ہوتا ہے گاہے گول ٹہکڑا سا جو پانی مین ڈوب جاتا ہے گاہے بدبوشاذونادر خون کی سرخی اوسمین ہوتی ہے مدت تک یہ مرض رہنے سے لاغری اور کمزوری ہوجاتی ہے گاوٹ یا امفیسما مین یا خراشدار ذرات سونگہنے سے اکثر خشک کہانسی ہوتی ہے جسمین قدرے وقت تنفس ۔ سینہ مین جکڑان اور سانس لینے مین سایین سایین کی آواز آتی ہے کہانسی مین بلغم نہین نکلتا ہے گاہے چہوٹا سا سخت ٹکڑا نکلتا ہے ۔ سن ضعیفی مین خصوصًا پہیپہڑون مین ہیپو کنجیچن ہونے سے کہانسی تو خفیف ہوتی ہے لیکن بلغم چار یا پانچ پائنٹ تک شبانہ روز مین خارج ہوتا ہے اس کیفیت کو برانکوریا کہتے ہین یہ بلغم شفاف اور رقیق یا مثل سریس کے چپکنے والا ہوتا ہے بلغم نکل جانے سے دقت تنفس کم ہوجاتی ہے لیکن بکثرت نکلنے سے عضلات تحلیل اور کمزوری بدرجہ غایت ہوتی ہے ۔

فزیکل سائینس پلپیشن سے سینہ پر رانکل فریمٹس محسوس ہوتی ہے پرکشن سے خفیف ڈل آواز پشت کی جانب پہیپہڑہ کے زیرین حصہ پر سنائی دیتی ہے لیکن جہان خشک کہانسی ہو وہان صاف ہوتی ہے آسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور یا زایل یا سایین سایین کی آواز یعنی سنووریس وسبلنٹ رانکس یا میوکس بہی سنی جاتی ہے ۔

اختتام و انجام ۔ اس مرض سے جانبر ہونا مشکل ہے مدت تک رہتا ہے جس سے مریض کی زندگی تلخ ہوجاتی ہے امفیسما یا کولپس آفدی لنگس برانکے ایکٹے سس تہاسس وغیرہ اس مرض کے ساتھہ یا باعث سے ہوجاتے ہین گاہے اکیوٹ علامات پیدا ہو کر مریض راہی عدم ہوجاتا ہے ۔

تشخیص ۔ اس مرض کی اوس حالت مین جب کہ پیپ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہو اور مریض نہایت کمزور و لاغر ہوگیا ہو تو مرض سل سے تشخیص کرنا ضرور ہوتا ہے لہذا تشخیص باہمی ذیل مین درج ہے ۔



کرانک برانکائیٹس

۱- موروثی نہین ہوتا ہے - سن ضعیفی مین دیکھا جاتا ہے - - - - -

۲- بتدریج ترقی پکڑتا ہے اور مریض عرصہ مین کمزور و لاغر ہوجاتا ہے - - -

۳- بخار اور ہیاپ ٹسس نہین ہوتے -

۴- ہر دو جانب کے پھیپھڑے مبتلا ہوجاتے ہین اور نیچے کے حصہ پھیپھڑہ سے مرض شروع ہوتا ہے - - - -

۵- کوئی مقام پھیپھڑہ کا سخت نہین ہوجاتا

تھائسس

۱- اکثر تو موروثی سبب سے ہوتا ہے سن شباب مین دیکھا جاتا ہے - - -

۲- شدید مریضون مین اکثر یکایک مرض ترقی پاتا ہے اور مریض لاغر و کمزور ہوجاتا ہے -

۳- اکثر ہوتے ہین -

۴- اکثر بائین جانب کا پھیپھڑہ مبتلا ہوتا ہے اور مریض اوپر کے حصہ پھیپھڑہ سے شروع ہوتا ہے - - - - -

۵- ششش سخت ہوجاتا ہے - - -

علاج - طبیعت و طاقت اور عمر مریض پر منحصر ہے - جہانتک جلد ممکن ہو سبب کو دور کرین یعنی جسکو بوجہ پیشہ یا خراش دار ابخرات سونگنے کا اتفاق رہتا ہو تو اوس سے باز رکھین بلغم سینہ مین جمع ہو تو ایک مقدار کسی مقئی دوا کی دین لیکن مریض کمزور ہو تو اسپرٹ امونی ایرومیٹک وائنم اپیکاک ملاکر دین اگر بلغم زیادہ مقدار مین نکلتا ہو تو بالسم کوبیبا پیرو یا ٹولو کلورائڈ آف امونیم - امونائکم گالبنیم بنزوان ٹرپن ٹائن وغیرہ کھلائین یا قابض ادویہ مثلاً مرکبات فولاد و شکر آف لڈ ٹینک ایسڈ گیلک ایسڈ وغیرہ دین اگر بہت لسدار ہو تو ایلکلائن ادویہ مثل لائکر پٹاسی یا بائی کاربونیٹ آف پوٹاش وغیرہ دین - جبکہ بدبودار بلغم خارج ہوتا ہو تو کریازوٹ ٹار کاربولک ایسڈ آئل آف پائین یوکلپٹس یا ٹرپن ٹائن بنفشہ آیوڈین کلورائن - کلورائڈ آف امونیم گرم پانی پر ڈالکر بذریعہ انہیلر سنگھائین لیکن جبکہ مریض کمزور ہو تو اسٹمولنٹ اکسپکٹورنیٹ دوائین کام مین لائین جیسا کہ ایک مفید آزمودہ نسخہ یہ ہے - نسخہ - ٹنکچر ہراگو یکسائی امونی ایٹا ۳ ڈرام میو سلیج آف ٹراگاکنتھ تین اونس دونون کو ملاکر آٹھہ اونس انفیوزن سینگا ملائین اور اوسمین سے ایک اونس کی مقدار مین جوان آدمی کو چار چار

گھنٹے کے بعد پلائیں - نسخہ دیگر ایمونی آئی کاربوناس ۴۰ گرین ٹنکچر سلی ڈیڑھ ڈرام - انفیوژن سینیگا ۸ - اونس سب کو ملا کر اسمین سے ایک اونس کی مقدار میں چھ چھ گھنٹے کے بعد دیتے ہیں - جبکہ مریض نہایت ہی کمزور ہو تو نسخہ صفحہ ۷۴۵ سطر ۱۰ دیکھو مفید ہے - بعض طبیب ٹرپین یا ٹرپین نیفتھلن آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو مفید جانتے ہیں فتور ہضم کو رفع کریں ہلکی غذا زود ہضم مثل شوربہ یخنی بیضہ خام دودھ برانڈی وغیرہ کھلائیں - فتور قلب باعث مرض ہو تو ڈجی ٹیلس کا استعمال کریں - درستی طبیعت و بحالی طاقت کے واسطے رقیق و معدنی تیزاب تلخ مقویات کے ہمراہ یا کاڈ لیور آئل مرکبات فولاد کونائن اسٹرکنائن ہائپو فاسفائیٹ نمکیات سلفیٹ یا اوکسائیڈ آف زنک وغیرہ استعمال کراتے ہیں - آتشک نقرس وجع مفاصل رکٹس ٹیوبرکیولوسس وغیرہ کا مناسب علاج کریں سینہ پر سرسوں کا پلاسٹر لگا کر ٹرپن ٹائن اسٹوپ کریں یا ایمونیا ٹرپن ٹائن اور کیمفر لینیمنٹ یا کروٹن ائل لینیمنٹ مالش کریں یا خشک سینگی لگائیں کبھی کبھی بلسٹر یا ایلکاکس پورس پلاسٹر بھی کام میں لاتے ہیں سینہ اور تمام جسم کو گرم کپڑے سے پوشیدہ رکھنا نہایت ضروری امر ہے - جب کسی طرح سے آرام نہ ہو تو آب و ہوا تبدیل کرائیں -

فقرہ دوم

پلاسٹک یا کروپس برانکائیٹس

اصلیت - اس مرض میں پلاسٹک قسم کی رطوبت برانکیل ٹیوبز میں جمکر بتدریج ترقی پکڑتی ہے -

اسباب - یہ مرض شاذ و نادر کمزور اور کم سن عورتوں کو بطور خود لگتا ہے مرض کروپ یا ڈفتھریا کے پھیلنے سے ہو جاتا ہے -

علامات - علامات اس مرض کی یہ ہیں کہ ٹھہر ٹھہر کر خشک کھانسی اوٹھتی ہے کبھی کبھی پلاسٹک قسم کی رطوبت کھانسی کے ہمراہ خارج ہوتی ہے جسکو پانی میں آہستگی سے پھیلانے اور بغور ملاحظہ کرنے سے

اشاخین مثل بانلی دار مثل پھیلاؤ برانکیل ٹیوب کے نظر آتی ہین وقت تنفس ہوتی ہے
وقفہ مین کچھہ تکلیف نہین رہتی گاہے ہموپ ٹسس ہوتا ہے۔
فزیکل سائینس۔ اسکلیٹیشن سے خشک آوازین خاصکر سیلنٹ رانکس گاہے خفیف
میوکس رال سنی جاتی ہے جبکہ کسی جگہہ برانکیل ٹیوب مسدود ہوجاوے تو اطراف مین امفیسما
اور کولیپس ہوجاویگا جن کی موجودگی فزیکل سائینس سے بخوبی تشخیص ہوسکتی ہے۔
اختتام وانجام۔ یہ مرض برسون تک رہتا ہے چند ہفتہ یا چند ماہ کے بعد کھانسی اوٹھتی رہتی
ہے گاہے اس کے نتیجہ سے تائسس ہوجاتی ہے انجام خراب ہے۔
علاج۔ دقت تنفس اور کھانسی کا علاج عام طور پر کرین۔ مقوی ادویہ مثلاً کاڈلور آیل دین
تبدیلی آب وہوا بہتر ہے۔ اس کے لیے کوئی خاص دوا نہین ہے۔

فقرہ سوم

برانکی ایکٹیسس Bronchiectasis.

اصلیت وتشریح غیر طبعی۔ کل برانکیل ٹیوب یا اوسکا کوئی خاص مقام کشادہ ہوجاتا ہے
جسکی وجہ یہ ہے کہ برانکیل ٹیوب کی دیوار پتلی ہوجاتی ہے جو بہ سبب دقت تنفس یا نالیون مین بلغم
جمع رہنے یا پھیپھڑے کے سکڑنے کے کشادہ ہوجاتی ہے۔ کشادہ مقام کی میوکس ممبرین
ناہموار گاہے چھلی ہوئی ہوتی ہے جسمین بلغم مثل پیپ کے بدبودار جمع رہتا ہے گاہے کشادہ
نلی مین سیلان خون یا سٹرن ہوجاتی ہے۔
علامات۔ کھانسی زیادہ باری سے اوٹھتی ہے بلغم سفید سیاہی مائل بدبودار تھکا سا بکثرت
خارج ہوتا ہے تنفس مین تکلیف اور بدبو آتی ہے خصوصاً کھانسی مین۔ حرارت جسمی تو کچھہ زیادہ
نہین ہوتی لیکن عضلات تحلیل ہوتے ہین۔
فزیکل سائینس۔ پرکشن سے آواز زیادہ تر صاف خصوصاً جبکہ فراخی سینہ کی دیوار کے نیچے
اور بلغم سے خالی ہو لیکن برخلاف صورت مین یہ کیفیت نہین پائی جاویگی۔ اسکلیٹیشن سے

زیرین حصہ پھیپھڑہ پر میوکس رال اور بعض جگہہ گرگلنگ سنی جائے گی اور بلغم نکلجانے پر ٹیوبولر
یا کیورنس - برانکا فنی یا پکٹوری لوکوی بھی مسموع ہوتی ہین -
تشخیص - اس مرض کو تیسرے درجہ سل سے تشخیص کرنا چاہیئے چنانچہ اسمین بخار اور پھیپھڑہ
مین سختی نہین پائی جاتی ہے جو کہ الف سل مین ضرور ہوتی ہین -
علاج - مثل کرانک برانکائیٹس کے ہے مقدم خیال اس امر کا ہونا چاہیئے کہ برانکیل ٹیوبز
مین بلغم جمع رہنے اور سڑنے نہ پائے جو مطلب دافع بلغم ادویہ کہلانے اور دافع عفونت
ادویہ سنگھانے سے حاصل ہوتا ہے - کریازوٹ انہیلیشن بہت عمدہ ہے -

نوع دوم

ایزما Asthma ضیق النفس - دمہ

تعریف و اصلیت - یہ ہوا کی نالیون کی تشنجی بیماری ہے جسمین وقت تنفس نوبت سے
ہوتی ہے جبکہ یہ مرض تنہا ہو تو اوسے اڈیوپیتھک یا اسپازموڈک کہتے ہین مگر جب کہ مرض
قلب یا کرانک برنکائیٹس - رحم یا خصیۃ الرحم مین فتور ہونے کی وجہ سے عارض ہو تو اوسکو
سمپٹومیٹک یا آرگینک کہتے ہین - ڈاکٹر برکمارٹ صاحب بہادر کی رائے ہے کہ دمہ کوئی بذات
خود مرض نہین بلکہ امراض شش کی ایک علامت ہے یعنی ایر سیلز کی لچک کم ہو جانے سے
برآمدگی دم مین عرصہ زیادہ لگتا ہے جسکی وجہ سے خون بخوبی صاف نہین ہوتا اور وقت تنفس
ہوتی ہے کیونکہ ہوا کی مقدار کافی خون صاف کرنیکو نہین پہونچتی ہے جسکی کئی وجوہات ہین -
اول برانکیل ٹیوبز کی میوکس ممبرین مین بوجہ سونگنے خراشدار بخارات کے ہائپیرمیا ہو جانا - دوم
میوکس ممبرین مذکور پر پلاسٹک قسم کی سوزش ہو جانا - سوم برانکیل ٹیوب پر دباو پڑنا - چہارم
پھیپھڑہ مین آماس ہو جانا - پنجم پلمونری شریان مین امبولس جم جانا -
اسباب - ہر ملک اور ہر عمر مین ہو سکتا ہے لیکن خاصکر ادھیڑ عمر کے مردون مین زیادہ دیکھا جاتا
ہے کسی مریض کو نشیب و تر مقامات اور بعضون کو بلند و خشک قطعہ کی آب و ہوا ناموافق

ہوتی ہے چنانچہ مولف نے خود تجربہ کیا کہ ایک شخص جبکہ شہر آگرہ مین رہتا تو اس مرض مین مبتلا ہوتا اور جبکہ وہی شخص شہر آگرہ سے باہر یا دیگر مقامات مثل میرٹھ وغیرہ کیطرف چلا جاتا تو بالکل صحت یاب ہوجاتا تھا سگا ہے موروثی ہوتا ہے بعضون کو اپیکا کوانا یا رائی ہونگھنے یا دیگر خراشدار اشیا مثل تماکو وگرد - اقسام بخارات خراشدار سونگھنے سے ہوجاتا ہے گھانس کاٹنے کے ایام مین گھانس کے ابخرات سونگھنے سے جو دمہ کی علامات عاید ہوجاتی ہین اوس کو ہے ازما کہتے ہین امراض قلب یا ریفلکس اری ٹیشن کا ہونا فی زمانہ ناک کی غشای بلغمی مین خراش ہونا مثلاً کرانک نیزل کٹار یا نیزل پالی پس کا ہونا سبب تصور کیا جاتا ہے گاہے تکبیہ یوزتین امراض بلعوم کی وجہ سے ہوجاتا ہے دماغی خراش مثل دہشت غم وغصہ مایوسی وغیرہ اور بے اعتدالی غذا بدہضمی وغیرہ بھی دمہ کے اسباب ہین بعضو ن کوئی ظاہری سبب معلوم نہین ہوتا ہے -

علامات باری آنے سے قبل دردسر ہوتا ہے گاہے آلات الهضم مین فتور ہوجاتا ہے کبھی بلا ظہور علامات منذرہ کے اکثر یکایک پچھلی شب کو باری آجاتی ہے مریض جاگ اوٹھتا ہے وقت تنفس ہونے لگتی ہے جسکو رفع کرنے کے واسطے مریض کروٹین بدلتا ہے اور بٹن یا بند وغیرہ اپنے لباس کے کہولدیتا ہے بسبب دم گھٹنے کے سینہ جکڑا ہوا معلوم ہوتا ہے اور مریض بہت گھبراتا ہے اور دریچہ پر جاکر سر پیچھے جھکا کر کسی چیز پر ہاتھ رکھکر منہ پھاڑ کر سانس لیتا ہے اور سینہ پھلانے کی کوشش کرتا تنفس بدقت یعنی انسپریشن اوتھلا اور جھٹکے دار اکسپریشن طویل ہوتا ہے سائین سائین کی آواز آتی ہے نبض باریک کمزور آنکھین ادبھری ہوئین چہرہ منتشر ہوتا ہے حرارت جسم کم ۹۰ یا ۸۲ درجہ تک ہوجاتی ہے وقت تنفس سے جلد تر پسینہ سے تر ہوجاتی ہے اور مریض ایسا لاچار اور تکلیف زدہ معلوم ہوتا ہے کہ دیکھنے والون کو ترس آتا ہے اور مرنیکا گمان ہوتا ہے یہ کیفیت دو یا تین گھنٹے سے چھتیس گھنٹے یا اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے باری یکایک یا بتدریج اوترجاتی ہے یا کھانسی اوٹھکر تھوڑا سا خشک بلغم نکل جاتا ہے باری اوترنے کے بعد دو تین دن تک اکثر کوشش عضلات دکھتے رہتے ہین - وقفکی حالت مین مریض

تندرست معلوم ہوتا ہے وقت تنفس نہیں رہتی لیکن جبکہ یہ عارضہ مدت سے ہو تو اُڑنگی کمزوری
لاغری کے علاوہ دونوں شانے گول اور سامنے کو جھکے ہوئے چہرہ متفکر اور گال پچکے ہوئے
نظر آتے ہیں آواز موٹی پڑجاتی ہے اور اکثر خفیف کھانسی ہوتی رہتی ہے مدت وقفہ کی مختلف
ہے کیونکہ یہ مرض نوبتی ہے ادنیٰ سبب سے باری حملہ کر آتی ہے بعضوں کو باری غیر منتظم ہوتی
ہے کسی مریض کو باری ایک برس میں ایک دفعہ کسی کو مہینے بھر میں ایک مرتبہ بعض کو ایک
دفعہ روزمرہ کسی وقت ستاتی ہے جبکہ آرگینک آزما ہو تو وقفہ کی حالت میں اصل مرض کی علامات
موجود رہتی ہیں اگر بلغم بکثرت نکلے تو اسے ہیومڈ ازما کہتے ہیں۔

فزیکل سائینس۔ سینہ وقفہ کی حالت میں فراخ ہوتا ہے کیونکہ پھیپھڑہ بخوبی پھولتا رہتا ہے
لیکن نوبت کے وقت بباعث رکاوٹ تنفس سینہ کم پھولتا ہے گا ہے بالکل نہیں بلکہ سوپرا
کلاویکیولر سوپرا اسٹرنل اور انٹرکاسٹل مقامات اور اپی گاسٹرک مقام پر بوقت انسپریشن گڑھے
زیادہ نمودار ہوتے ہیں پرکشن زیادہ صاف۔ آسکلٹیشن سے جہاں کہ برنکیل ٹیوبز تشنج کے باعث
سے تنگ ہو گئے ہوں آواز تنفس کمزور یا زائل اور جہاں کشادہ ہوں وہاں پیوریائل ریسپریشن
اور سنورس اور سبلنٹ رانکس بخوبی مسموع ہوتی ہے ہیومڈ ازما میں میوکس آواز آسکتی ہے انسپریشن
کوتاہ اور اوتھلا اور جھٹکے دار لیکن تعداد تنفس کچھ زیادہ نہیں ہوتی ہے اکسپریشن طویل۔

تشخیص۔ مشکل نہیں ہے یکایک باری آتی اور اتر جاتی ہے وقفہ میں وقت تنفس نہیں ہوتی
اور مریض تندرست معلوم ہوتا ہے فزیکل سائینس سے کوئی غیر معمولی کیفیت ثابت نہیں ہوتی
ہے یہی خاص کیفیت ہے۔ آرگینک آزما میں اصل مرض کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

اختتام وانجام۔ اس مرض سے کوئی مرتا تو نہیں لیکن دم آخر تک اس سے رہا ہونا بھی دشوار
ہے تاہم شاذونادر بعض شخص باحتیاط زندگی بسر کرنے سے اچھے بھی ہو سکتے ہیں لیکن پھر
بھی یہ بیماری خطرناک ہے کیونکہ اسکے نتیجہ سے مختلف امراض شش و قلب مثل کنجیشن یا
امفیسما آف دی لنگز ڈائلیٹیشن جوف قلب کا کشادہ ہونا یا بڑھ جانا وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں آخر کار خون
صاف نہ ہونے کی وجہ سے کمزور ہو کر مریض راہی عدم ہو جاتا ہے۔

اصول علاج - باری کی تکلیف دور کریں - مدت قیام باری کو کم کریں - باری کو دوبارہ عود کرنے
دیں - سبب کو دور کریں - باری اور وقفہ میں علاج جداگانہ طور پر عمل میں آتا ہے -

(۱) باری کا علاج - جب علامات متذکرہ سے باری آنے کا گمان ہو تو برانڈی گرم پانی کے
ہمراہ تیز کافی یا دھتورہ کو بطور حقہ پلائیں خاص باری کی حالت میں مختلف تدابیر مستعمل ہیں چنانچہ
جب کھانے کے بعد باری آئی ہو تو کسی مقئی دوا سے قے کرائیں - بحالت قبض مسہل دیں
تشنج کم کرنے کو کلوروفارم - ایتھر - نائٹریٹ آف ایمائل - آیوڈائیڈ آف ایتھائل یا پائریڈین سلفیورس
ایسڈ وغیرہ سنگھانا مفید ہے - بعض دفعہ کلوروفارم سے قے ہوتی ہے اس لیے اوسکے ساتھ
ایتھر بھی ملا دیتے ہیں کلوروفارم سنگھانا اوس حالت میں ناجائز ہے جب دم گھٹنے کے سبب سے
چہرہ نیلگوں ہو گیا ہو - مختلف ادویہ کا سلوشن زیر جلد پہونچایا جاتا ہے مثلاً ایتھر - مارفائن
پائلوکارپین کوکین کلورل ہیڈریٹ تماکو دھتورہ وغیرہ - اٹروپائین اور مارفائن کا سلوشن دو منم
ملا کر خصوصاً کلوروفارم یا ایتھر سنگھانے کے بعد زیر جلد پہونچانا زیادہ مفید ہوتا ہے - کھلانیکے
واسطے ادویہ ذیل حسب موقع استعمال کیجاتی ہیں - اپیکا کوانا ٹارٹار امیٹک بلاڈونا ہارسائنس
اسٹرمونیم - آوپیم - لوبیلیا - انڈین ہمپ اقسام ایتھر کلورل ہیڈریٹ - کیسٹریا فٹیڈا مشک
ہائڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ کوڈیامن نائٹریٹ آف سوڈیم - نائٹروگلیسرین کے ہمراہ جوہر ٹھنڈی
سوڈو برومائڈ کیمفر تیز کافی برانڈی گرم پانی کے ہمراہ وغیرہ نسخہ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دس یا بیس گرین
ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا سلفیورک ایتھر اور ٹنکچر بلاڈونا ہر ایک بیس منم پانی ایک اونس
ملا کر فوراً دیں مختلف قسم کے چرٹ بحالت باری پلائے جاتے ہیں مثلاً جوائے صاحب
کے چرٹ یا یہ چرٹ پلائیں نسخہ - اکسٹرکٹ اوپیم ایک گرین - اکسٹرکٹ اسٹرمونیم دو گرین
اینسڈ آئل ۲ منم ٹنکچر ہمپ بیس منم - ٹنکچر لوبیلیا اور ٹنکچر ہملوک ہر ایک دو ڈرام - ٹنکچر ٹوبیکو دس ڈرام
ان سب ادویہ کو ڈیڑھ اونس رکٹی فائڈ اسپرٹ میں حل کریں اس عرق میں ایک تختہ جاذب کاغذ
کا بھگو کر خشک کریں اور اوسکے تیس چرٹ بنا کر حسب ضرورت استعمال کریں - تماکو دھتورہ
بلاڈونا کو کا یا یوکلپٹس کے پتے بطور حقہ پلانا بھی مفید ہے تاکہ باآسانی قے سے جی مالش کرنا اور

ٹھنڈا پسینہ آتا ہے بعدہٗ آرام ہو جاتا ہے لیکن شدید کولپس ہو کر مریض کے مرنے کا اندیشہ ہے نائٹر پیپر فیوم یعنی شورہ کے بخارات سنگھانا بھی مفید ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ نائٹر کا سیچوریٹڈ سلوشن بنا کر اوسمیں جاذب کاغذ تر کر کے خشک کریں اور اوسمیں سے حسب ضرورت ٹکڑا لیکر مریض کی ناک کے پاس جلائیں یا نسخہ دھتورہ کا سفوف آدھا اونس - سونف اور شورہ کا سفوف ہر ایک دو ڈرام ملا کر سفوف تیار کریں اور جلا کر اوس کا دھواں سنگھانا مفید ہوتا ہے -

علاوہ برین سینہ یا اسپائن پر سردی پہونچائیں - مسٹرڈ پلاسٹر لگائیں - گرم پانی مین رائی ملا کر پاشوئے کرانے یا نیوموگیاسٹرک نرو پر بجلی لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے -

۲ وقفہ کا علاج - مریض کو جہان کی آب و ہوا موافق ہو وہان رکھیں نیز ہمیں قبض وغیرہ نہونے دیں غذا شکم سیر ہو کر نہ کھانے دیں - زیادہ نہ سونا چاہیے غذا کھانے کے تین گھنٹے بعد سونا بہتر ہے طبیعت درست رکھنے کو مقویات مثلاً کاڈلور آئل کونائن مرکبات فولاد واسٹرکنائن آیوڈائیڈ آف پٹاسیم بھی عمدہ ہے - ہیڈری اڈک ایتھر ۱۰ منم بطور انہیلیشن استعمال کریں - لکوئڈ اکسٹراکٹ آف گرنڈیلیا بہ مقدار دس منم پانی یا دودہ کے ہمراہ اور ٹنکچر کوئی بریکو بہ مقدار نصف ڈرام مفید ہین -

فصل چہارم

امراض شش

فقرہ اوّل

کنجسچن آف دی لنگس

پلمونری کنجسچن یعنی شش مین اجتماع خون کا ہونا تین طرح کا ہوتا ہے ایکٹو[۱] مکانیکل[۲] پیسیو[۳] -

اسباب :- ایکٹو ول کا فعل بڑہ جانا بہت گرم یا خراش دار ہوا کا براہ تنفس ہیپیٹرز مین پہونچنا

رسولی کا پھیپھڑہ کی ساخت میں پیدا ہونا ۔ سانس اندر لینے میں رکاوٹ ہونا کسی جگہہ پھیپھڑہ کے دوران خون میں رکاوٹ ہوکر دوسری جگہہ خون کا زیادہ رجوع ہونا ۔ مکانیکل دل کی کواڑیوں کے امراض خصوصاً مائٹرل رگرجیٹیشن یا بائیں جوف قلب کا کشادہ ہوجانا پھیپھوے کمزوری کے بخار خصوصاً مسن اور نحیف شخصوں میں قلب کا کمزور ہوجاتا ہے عرصہ دراز تک چت پڑا رہنا جس سے پشت کی جانب خون زیادہ رجوع ہوتا ہے اسکو ہائپس ٹٹیک کنجشن بھی کہتے ہیں

علامات ۔ سینہ میں درد تو نہیں ہوتا لیکن جکڑن معلوم ہوتی ہے ۔ وقت تنفس بتدریج زیادہ ہوجاتی ہے کھانسی اوٹھتی ہے اور کسیقدر بلغم بھی خارج ہوتا ہے ۔

فزیکل سائینس ۔ حرکت تنفس کم پرکشن ساؤنڈ شروع میں زیادہ تر صاف بہ نسبت صحت کے لیکن آخر میں بیس آف دی لنگز کے مقام پر ٹھس آواز آتی ہے آسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور اور ناہموار مسموع ہوتی ہے ۔

تشریح غیر طبعی ۔ مقام اجتماع خون کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے جو آخر کو بیگنی یا نیلاہٹ لیے ہوئے ہوجاتا ہے ۔ حجم و وزن زیادہ ہوجاتا ہے کرکراہٹ کم تراشنے سے جھاگدار سرخ رطوبت نکلتی ہے پانی میں ڈالنے سے تیرتا ہے لیکن جبکہ اجتماع خون زیادہ ہو تو ذرا ملنے سے ٹوٹ جاتا ہے یعنی مثل طحال کے نازک اور سخت ہوجاتا ہے جس کیفیت کو اسپلی نائیزیشن Splenisation کہتے ہیں ۔

انجام ۔ جبکہ تھوڑی دیر کے واسطے ہوکر رفع ہوجائے تو اچھا لیکن جبکہ سوزش میں تبدیل ہوجائے تو خراب ہے جب دل کی کیواڑی کے مرض کے باعث سے ہو تو خطرناک ہے ۔

علاج ۔ سبب کو دور کریں ۔ سینہ پر جونکیں یا ڈرای کپنگ لگائیں مقوی و محرک ادویہ ہلکی زود ہضم مقوی غذا کھلائیں ۔ مریض کو آرام چین سے صاف ہوادار مکان میں لٹائے رکھیں اگر قلب کا مرض ہو تو ڈجی ٹیلس کھلائیں اور دوست خلاصہ رکھیں ۔



فقرہ دوم

اڈیما آف دی لنگس

یہ کنجیسچن کا نتیجہ ہے جسمین رطوبت ائیر سیلز کے اندر اور اونکے اطراف کی خانہ دار ساخت مین رسکر جمع ہوجاتی ہے۔

اسباب۔ کنجیسچن کا عرصہ تک رہنا یا شدید ہونا خصوصًا امراض قلب مین۔ جنرل ڈراپسی کا ہونا۔

علامات۔ کنجیسچن کی علامات پائی جاتی ہے۔ بلغم رقیق سفید جھاگدار یا بے رنگ مثل پانی سفیدی بیضہ آمیز کے خارج ہوتا ہے۔

فزیکل سائنس۔ مثل کنجیسچن کے ہین علاوہ ازین آسکلٹیشن سے مقام ماؤف پر بہت باریک بلبلہ پھوٹنے کی آواز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ پھیپھڑہ کا حجم و وزن زیادہ سرخ یا پھیکا۔ سینہ کی دیوار سے لگا ہوا جسپر پسلیون کے نشان ہوتے ہین انگلی کے دبانے سے گڑھا پڑجاتا ہے تراشنے سے سفید یا سرخ رقیق رطوبت نکلتی ہے۔

علاج۔ مثل کنجیسچن کے ہے پھیپھڑہ مین بلغم جمع نرہنے دین بذریعہ کھانسی کے نکالنے کی تدبیر کرین۔

فقرہ سوم

ہماپ ٹیسس۔ نفث الدم

اصلیت۔ برانکیل یا پلموزی شریان کے پھٹنے سے خون خارج ہوتا ہے لیکن زیادہ تر خیال یہی ہے کہ پلموزی شریان سے نکلا کرتا ہے علاوہ برین عمومًا ہوا کی نالی کے ہر مقام

سے خارج ہو سکتا ہے اور مرض سل کے مقدم علامت خیال کیجاتی ہے۔

اسباب۔ (۱) داخلی ۔ جوان پلے تھورک یا اسکرافیولس مزاج کا ہونا سل یا دل کی کیواٹریون کے امراض پھیپھڑہ کی سوزش کینسر آفدی لنگس کا ہوجانا ۔ پلموتری کیپلریز کی دیوار کا ڈیجنریشن ہونا کبھی کبھی دائیکریسیس ہمرج ہوتا ہے جیسا کہ عورتون مین معمول اور ارحیض بند ہو کر بجائے اُس کے پھیپھڑہ سے خارج ہو۔

(خارجی) شدت گرمی کثرت ورزش زور سے کھانسنا چلاکر گانا یا بانسری بجانا پہاڑیا کسی اونچائی پر چڑھنے کا اتفاق ہونا کوئی ایسی دوا یا غذا جس سے دوران خون تیز ہوجائے کھالینا ۔ صدمات ناگہانی سے پلمونری شریان کا پھٹ جانا ۔ اینوریزم کا برانکس یا ٹریکیا مین پھٹ جانا۔

علامات۔ اکثر تو قبل اخراج خون کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی لیکن بعضون مین سستی و کاہلی پست ہمتی چہرہ سرخ ذائقہ نمکین گلے مین سرسراہٹ اسٹرنم کے پیچھے گرمی یا دکھن اور سینہ مین درد اور تکلیف تنفس طپش قلب ہوتی ہے خشک کھانسی اوٹھتی ہے بعد ازان خون خارج ہونے لگتا ہے بعضون مین بلا ظاہر ہونے کسی علامت مذکورہ بالا کے یکایک خشک کھانسی اوٹھکر صرف دو چار قطرات خون بلغم کے ہمراہ خارج ہوتے ہین اور بعض مریضون مین بمقدار کثیر یعنی دو پائنٹ تک خارج ہوتا ہے جس سے نوبت بہ ہلاکت پہونچتی ہے خون مذکور سرخ رنگ کا جھاگدار ہوتا ہے بعضون مین بار بار نکلا کرتا ہے جبکہ خون آئرسلز یا باریک برانکیل ٹیوبز مین نکلکر جم جائے تو اوسے پلمونری اپوپلکسی کہتے ہین لیکن یہ نام درست نہین ہے کیونکہ اپوپلکسی کا ترجمہ سکتا کیا گیا ہے ۔ یہ منجمد خون کبھی تو کیجا محدود اور کبھی زیادہ حصہ پر پھیلا ہوا ہوتا ہے جبکہ محدود ہو تو حجم مین دانہ مٹر سے نارنگی تک ہوتا ہے اگر کل ساخت پھیپھڑہ مین خون خارج ہو تو سوزش ہو کر ساخت گل جاتی ہے۔

فزیکل سائنس۔ اگر زیادہ مقدار مین خون خارج ہو تو آواز میوکس سنی جاتی ہے برخلاف اسکے جب پھیپھڑہ مین خون خارج ہو کر منجمد ہو جائے تو کوئی آواز نہین سن سکتی البتہ ٹھوکنے سے آواز ٹھس سنی جاتی ہے۔

اختتام و انجام۔ جبکہ خون قلیل مقدار مین خصوصاً انجیچمن مین خارج ہو جاوے تو اچھا ہے لیکن جبکہ زیادہ مقدار مین خارج ہو یا باری سے حملہ کرے یا ساخت پھیپھڑہ مین منجمد ہو جاوے تو خراب ہے۔

تشخیص۔ چونکہ اس مرض اور قے الدم سے دہوکا ہوتا ہے لہذا اونکی تشخیص باہمی قے الدم کے ضمن مین بیان کی جاوے گی لیکن حلق مسوڑے اور پوسٹری ارنیز کو بھی بخوبی ملاحظہ کرنا چاہیے۔

علاج۔ (جسمی) مریض کے آرام وچین سے سرد ہوا دار صاف مکان مین گرم کپڑا پہنا کر لٹائے رکھین۔ سرہانے اونچا تکیہ لگائین محنت ورزش گرم محرک ادویہ و اغذیہ سے پرہیز کرائین چھوٹے چھوٹے ٹکڑے برف کے پے در پے نگلاتے رہین ایسٹرنجنٹ وسیڈیٹو ادویہ کا استعمال کرین جیسا کہ شگر آف لیڈ مارفائن۔ سلفیورک ایسڈ وا کلیوٹ یا ارومیٹک سلفیورک ایسڈ گیلاک ایسڈ ٹرپن ٹائن اور بیوسلیج وغیرہ ارگوٹین سلوشن زیر جلد انجکٹ کرین جبکہ طبیعت خراب ہو اور خون بند نہو تو سبب کو دور کرنا اور تبدیلی آب وہوا ضرور ہے۔

(مقامی) سینہ پر سردی پہونچائین یا ڈرائی کپنگ لگائین کبھی کبھی ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرنیسے فائدہ ہوتا ہے۔

فقرہ چہارم

نیوں مونیا۔ Pneumonia ذات الریہ

تعریف۔ پھیپھڑہ کی سوزش کو نیوں مونیا یا نیوں مونائٹس کہتے ہین یہ ایک چھوتدار مرض ہے جسکا بانی ایک قسم کا مائکروب (نیوموکاکئی) ہے جو کہ بذریعہ تنفس جسم کے اندر داخل ہو کر سمیت پیدا کرتا ہے جسکے باعث بخار ہوتا ہے یہ شدید مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اکیوٹ کروپس نیوں مونیا۔ کٹارل نیوں مونیا۔ اور کرانک نیوں مونیا۔

(۱) اکیوٹ کروپس نیوں مونیا۔ چونکہ یہ مرض کل پھیپھڑہ یا کسی لوب مین ہوتا ہے اسلیئے اس کو

لوبار نیومونیا کہتے ہین چونکہ باریک برانکیل ٹیوبز اور ایرسیلز مین ہائپر پیا ہو کر فائبرنس قسم کی رطوبت تراوش پاتی ہے لہذا کروپس نیومونیا کہلاتا ہے۔

اسباب ۔ (۱) داخلی (سرد ترملک یا موسم یکایک تغیرات موسم عام کمزوری یا کسی شدید مرض سے افاقہ ہونے کے بعد کمزور ہونا۔ محتاجگی شراب خواری بدپرہیزی غذا ۔ زیادتی محنت ومشقت کسی تنگ مکان مین بہت سے آدمیون کا جمع ہوجانا ۔ جولوگ ایک مرتبہ اس مرض سے شفا پاچکے ہون وہ ادنی سبب سے دوبارہ مبتلا ہوسکتے ہین ۔ ہرعمر مین ہوتا ہے لیکن زیادہ ۲۰ بیس سے تیس ۳۰ سال کے جوان مردون مین دیکھا جاتا ہے عورتون مین کم ہوتا ہے۔

(خارجی) سردی لگنا یا بھیگنا اصل ایڈیوپیتھک یا پرائمری نیومونیا کا سبب ہے گو کہ بعض اوقات تحقیق نہین ہوتا ۔ علاوہ برین سرد یا گرم یا خراش دار ہوا کا براہ تنفس پھیپٹرہ مین پہونچنا ۔ خارجی اشیاء مثل روان رہاتی ذرات غذا یا منجمد خون یا دہتر ا وغیرہ پھیپٹرہ مین چلاجانا ٹیوبرکلز یا سرطان کروپ یا ڈفتھریا کا مادہ جمنا ۔ سینہ پر صدمہ ضرب یا گولی وغیرہ لگنا ۔ پسلیون کا فریکچر ہوجانا کبھی خسرہ چیچک ٹائفس ٹائفائیڈ فیور پائیمیا اکیوٹ روماٹیزم ہیوریرل فیور وغیرہ کے ساتھ یا دونکے نتیجہ سے ہوجاتا ہے ۔ بڈھون کمزورون یا والو لرڈزیز کے مریضون مین ہائپیس ٹیٹک قسم کا نیومونیا دیکھا جاتا ہے شاذونادر بڑے بڑے شہرون مین جہانکہ صفائی وغیرہ کا انتظام درست ہنو یہ مرض بھی مثل انفلوانیزا کے وبائی طور پر پھیل جاتا ہے۔

اصلیت ۔ بعض اطبا اسکو ایک خاص قسم کا چھوت دار بخار خیال کرتے ہین جس کے نتیجہ سے پھیپٹرہ مین سوزش ہوجاتی ہے بلغم مین ایک جاندار شئے نیوموکوکائی نامی ملتی ہے

تشریح بعد وفات ۔ یہ مرض کل پھیپٹرہ مین خاصکر بیس پر ہوتا ہے لیکن بڈھون وکمزورون مین بالائی حصہ پھیپٹرہ سے شروع ہوکر بتدریج زیرین جانب کو پھیلتا ہے اکثر تو صرف ایک یعنی دایان پھیپٹرہ مبتلا ہوتا ہے جسکو سنگل نیومونیا کہتے ہین گاہے دونون پھیپٹرے مبتلا ہوجاتے ہین تو اوسکو ڈبل نیومونیا کہتے ہین جو نہایت مہلک ہے ۔ کل کیفیت کو واسطے سہولیت بیان وعام فہم کے تین درجون مین تقسیم کیا ہے اگرچہ بعض کتابون مین ایک درجہ ابتدائی جسکو

پھیپھڑا نیمرین یا اسٹو کس اسٹیج کہتے ہین بیان کیا گیا ہے - اس درجہ مین سٹوکس ممبرین سرخ و خشک ہوتی ہے - درجہ اول انگلارجمنٹ اسٹیج Engorgmentstage مین پھیپھڑہ کا حجم و وزن زیادہ - رنگت کم و بیش سرخ سیاہی مائل - دبانے سے نسبتاً سخت معلوم ہونے اور دبانے کا نشان پڑجاتا ہے یا ٹوٹ جاتا ہے کرکراہٹ کم ہوجاتی ہے تراشنے سے کم و بیش سرخ رنگ کا سیرم جو کہ درد چپکنے والا نکلتا ہے چونکہ پھیپھڑہ کی ساخت مین تبدیلی معین ہوتی اسلئے پانی مین ڈالنے سے تیرتا ہے - درجہ دوم اگزوڈیشن Exudation . یا ریڈ ہیپے ٹائیزیشن اسٹیج Red Hepatizations . مین پھیپھڑہ زیادہ سخت اور وزنی اور اسکا حجم بڑہ جاتا ہے رنگت مثل جگر کے یکسان سرخ ہوجاتی ہے اسیوجہ سے اس درجہ کو ریڈ ہیپے ٹائیزیشن کہتے ہین دبانے سے انگلیان گھس جاتی ہین تراشش کرکے دبانے سے رطوبت نہین نکلتی اگر نکلے تو گاڑہی سرخی مائل - تراشی ہوئی سطح بھوری سرخ اور دانہ دار بباعث فائبرن کے جو کہ ائرسلز مین ہوتا ہی ٹکڑا پانی مین ڈوب جاتا ہے کرکراہٹ بالکل نہین ہوتی ہے کیونکہ ائرسلز چپکنے والی رطوبت سے پُر ہوجاتے ہین اور ان مین ہوا نہین جاسکتی یہی باعث سختی اور پانی مین ڈوب جانیکا ہے درجہ سوم گرے ہیپے ٹائیزیشن اسٹیج مین رطوبت مخروجہ رقیق اور پھیپھڑہ کا رنگ سفید سیاہی مائل ہوجاتا ہے - ساخت پھیپھڑہ کی ملائم ٹوٹنے والی - تراشکر دبانے سے پتلی اور گدلی پیپ کی مانند رطوبت نکلتی ہے - تراشی ہوئی سطح کم دانہ دار معلوم ہوتی ہے - پھیپھڑہ کا حجم اسقدر بڑہ جاتا ہے کہ تمام سینہ پُر ہوجاتا ہے اگر اس درجہ مین رو بصحت ہو تو رطوبت مخروجہ کچھ تو بہ راہ بلغم خارج اور کچھ جذب ہوکر ساخت اصلی حالت پر آجاتی ہے لیکن حالت ابتری مین رطوبت پیپ مین تبدیل ہوکر ایبسس گا ہے گنگرین پیدا کرتی ہے - مقام سوزش کے گرداگرد پایا جاتا ہے برنکائٹس اور پلیورسی کی علامات بھی پائی جاتی ہین - جبکہ نیومونیا کے ساتھ پلیورسی ہو تو اسکو پلیورو نیومونیا جبکہ پلیورسی کے ساتھ نیومونیا ہو تو اسکو نیومو پلیوریٹس کہتے ہین - دایان جوف قلب اور وریدین خون سے پُر - قلب اور بڑی شرائین مین خون کا لوتھڑا بھی جم سکتا ہے کیونکہ مقدار فائبرن زیادہ ہوجاتی ہے -

علامات۔ شروع مین ایک مرتبہ یکایک جاڑہ معلوم ہوتا ہے جو کہ دس سے تیس منٹ تک رہتا ہے بعدازان بخار چڑھتا ہے اور غایت درجہ کی کمزوری لاحق ہو جاتی ہے اور بچون مین بجائے جاڑہ کے کنونشنز ہوتے ہین۔ بعض کو غنودگی قے اور درد سر ہوتا ہے مریض کے داہنی ممیری ریجن کے زیرین جانب دھیما درد ہوتا ہے اگر پلیوریسی بھی ہو تو درد نہایت شدید ہوتا جس سے مریض بیتاب ہو جاتا ہے اور بعضون مین اس قسم کا درد قبل لرزہ کے ہوتا ہے جو کہ لمبی سانس لینے کھانسنے اور کبھی کروٹ بدلنے سے زیادہ ہو جاتا ہے بدینوجہ مریض چت پڑا رہتا ہے تنفس جلد جلد ۲۰ سے ۶۰ یا ۸۰ مرتبہ ہوتا ہے کھانسی خشک اور اوائل کبھی تشنجی قسم کی اٹھتی ہے جسکا روکنا غیر ممکن ہوتا ہے خصوصاً بیٹھنے کی حالت مین کھانسی بڑی تکلیف دیتی ہے۔ شروع مین تو بلغم نہین نکلتا لیکن کچھ عرصہ کے بعد چپکنے والا سخت اینٹ یا زنگ کے رنگ کا بلغم جسکو رسٹی اسپیوٹم Rusty sputum کہتے ہین خارج ہوتا ہے رنگت اوسمین خون کے رسجانے سے پیدا ہو جاتی ہے بعدہٗ زرد مثل برانکائیٹس کے لسدار ہو جاتا ہے جسمین البیومن کلورائیڈ نمک اور قدرے شکر ہوتی ہے۔ پیشاب کم مقدار مین گدلا سرخ رنگ کا ہوتا ہے جسمین یوریا یورک ایسڈ زیادہ اور کلورائیڈ نمک نہایت ہی کم یا بالکل ندارد ہوتے ہین۔ جلد گرم خشک ہاتھ لگانے سے جلتی ہوئی شاذ و نادر پسینہ سے نم معلوم ہوتی ہے حرارت جسم ۱۰۵ سے ۱۰۹ درجہ تک ہو جاتی ہے جو کہ تا صحت قریباً یکسان رہتی ہے لیکن صبح کو بہ نسبت شام کے قدرے کم یعنی بحساب اوسط ۱/۲ درجہ کا تفاوت ہو جاتا ہے۔ جانب ماؤف کے سینہ کی حرارت برخلاف طرف کے قدرے زیادہ ہوتی ہے لیکن کرائسس ہونے سے ایک دو روز قبل یہ کمی و بیشی نہین ہوتی بلکہ حرارت یکسان رہتی ہے اور اوسی طرف کا رخسارہ بھی سرخ نظر آتا ہے بشرطیکہ رنگت مریض صاف ہو۔ نبض ۹۰ سے ۱۲۰ ضربات تک یا اس سے زیادہ شروع مین بھری ہوئی مضبوط اور آخر بار یک کمزور اور دبنے والی کبھی وقفہ دار لگاتی ہے غیر منتظم چلتی ہے کمزوری اسقدر ہو جاتی ہے کہ کروٹ بدلنا دشوار ہو جاتا ہے چہرہ متفکر تکلیف زدہ اور لٹر ہے بیحل ظاہر ہوتی ہے لیکن جبکہ قبل تندرستی ہو تو چہرہ خاکین خون صاف نہ ہونے کی وجہ سے

بیہوشی ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے - زبان میلی ہونٹھ پھٹ جاتے ہین اور اوپر پپڑی جمی ہوئی ہوتی ہے اگر مرض شدید ہو تو نکلنے مین وقت کبھی یرقان اور اسہال وغیرہ کا ظہور ہوتا ہے اور دماغی علامات لشدت نمایان ہوتی ہین یعنی درد سر بے خوابی اور بے چینی ہذیان وغیرہ سن رسیدہ کمزورون اور شرابخوارون مین ٹائیفائڈ علامات ہوتی ہین یعنی زبان خشک بھوری یا سیاہی مائل - دانتون اور ہونٹھون پر پپڑی جمی ہوئی - مریض بستر پر پڑے پڑے بڑبڑاتا اور نوچتا ہے عضلات پھڑکتے ہین اور ہاتھ پانون کانپتے ہین - غنودگی کوما اور کنولشنز ہوکر مریض راہی ملک عدم ہوجاتا ہے -

فزیکل سائینس - اسٹوکس اسٹیج مین ہارش بریدنگ ہوتا ہے درجہ اول انگارجمینٹ اسٹیج مین بسبب درد کے حرکت سینہ کم ووکل فرمیٹس مقام ماوف پر زیادہ پائی جاتی ہے پرکشن ساونڈ مین بہت فرق نہین ہوتا گاہے زیادہ صاف کبھی خفیف ٹمس ہوتی ہے آواز تنفس کمزور یا ہموار گاہے برنکیل جہان پھیپھڑہ سخت ہو خصوصاً زیرین اور پہلوی جانب سینہ کے خاص کیفیت یہ ہے کہ مقام ماوف پر فائن کریپٹیشن ہر ایک انسپریشن کے ساتھہ مسموع ہوتی ہے - درجہ دوم مین سینہ جانب ماوف کا کم پھولتا ہے بخوبی حرکت نہین ہوتی ووکل اور ٹ وفرمیٹس زیادہ - پرکشن ساونڈ ڈل یا ٹیوبیولر گاہے امفورک آواز تنفس خشک تیز برانکیل یا ٹیوبیولر - برانکافنی بخوبی مفہوم ہوتی ہے چونکہ پھیپھڑہ سخت ہوجاتا ہے لہذا فائن کریپٹیشن تو نہین لیکن آواز قلب زور سے سنی جاتی ہے -

درجہ سوم مین اگر رو بصحت ہو تو پرکشن ساونڈ روز بروز صاف ہوتی جاتی ہے اور دوبارہ آواز کریپٹیشن کی جسکو ریڈکس کریپٹینٹ رانکس Redux Crepitant rhoncus کہتے ہین یا خفیف میوکس یا سب میوکس سنی جاتی ہے اور یہ آوازین بھی بتدریج زائل ہوجاتی ہین اور تنفس بآسانی ہونے لگتا ہے - کبھی ان آوازون مین ردو بدل بھی پایا جاتا ہے جسکا باعث یہ ہے کہ مقام تنجمن کے اطراف مین امفیسما ہوجاتا ہے یا بباعث سختی ہوا نہ پہونچنے کی وجہ سے آواز بالکل نہین سنی جاتی اگر رطوبت منجر بہ پیپ

مین تبدیل ہوجاوے یا ایبسس ہوکر برانکیل ٹیوبز مین پھوٹ کر غار رہ جائے تو ایسے مقام پر بیوس یا کرکنگ ساونڈ سنی جاتی ہے اگر برانکائٹیس یا پیورلیسی عارض ہوجاوے جیسا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے تو انکی علامات اور فزیکل سائنس بھی پائی جاتی ہے۔

اختتام و قیام - یہ مرض تین سے گیارہ دن اوسط آٹھوین روز کرائسس ہوکر آرام ہوجاتا ہے اگر کریٹیکل ڈسچارج زیادہ ہوجاوے تو مریض کی کمزوری اور کولیپس سے مرجانیکا اندیشہ رہتا ہے بعض مین رفتہ رفتہ بخار اوترتا ہے اور صحت کلی عرصہ مین ہوتی ہے اگر ایبسس یا گنگرین پھیپھڑہ مین ہوجاوے تو نہایت ہی کم آرام ہوتا ہے گاہے کنویلسنس Convalescen کی حالت سے عود کرتا ہے گاہے مزمن ہوکر مدت تک خفیف بخار رہتا ہے اس حالت مین رطوبات جذب نہین ہوتی بلکہ اوس مین تبدیلی ہوکر نیومونک تھائسس ہوتی ہے مہلک مریضوں مین چھہ سے بارہ دن کے اندر موت ہوجاتی ہے۔ موت اکثر کولیپس اور کمزوری گاہے اپنیا سے ہوا کرتی ہے۔

تشخیص - برانکائیٹس سے بسہولیت کرسکتے ہین کیونکہ اس مرض مین ووکل فریمٹس زیادہ پرکشن ڈل اسکلٹیشن سے فائن کریپٹیشن سنی جاتی ہے سل مین بہت عرصہ مین پھیپھڑہ سخت ہوتا ہے اس مرض مین شروع سے بہت سا حصہ پھیپھڑہ کا سخت ہوجاتا ہے۔ کرانک پلیوریسی مین ووکل فریمٹس بالکل زائل ہوجاتی ہے جو کہ نیومونیا مین زیادہ تیز مسموع ہوتی ہے۔

انجام - جبکہ دونون پھیپھڑے مبتلا ہون مریض شراب خوار بچہ یا بڈھا ہو مزمن امراض شش قلب یا گردہ مین مبتلا ہو تائفس فیور کے بعد یہ مرض پیدا ہوا ہو ایبسس یا گنگرین بنا دہی لنگز ہو کرائسس بشدت ہوکر کولیپس کی نوبت پہونچے بلغم مثل بچلہو کے یا سبز لعاب دار و بدبودار خارج ہو تو انجام خراب ہے برخلاف صورت ہائے مذکورہ بالا کے اچھا ہے۔ حرارت جسم ایکسو چار درجہ نبض فی منٹ ایکسو بیس ضربات اور تنفس فی منٹ چالیس مرتبہ سے زیادہ ہو تو مرض خطرناک ہے۔

علاج - (جسمی) نیومونیا کے علاج کے مختلف طریقے ہین جنکو حسب موقع و حالت مریض کام

مین لانا چاہیئے کیونکہ ایک ہی طریقہ ہر ایک مریض کے واسطے مفید نہین ہوسکتا خفیف حالت مین پابندی قواعد حفظ صحت مریض کی تیمارداری اور تکلیف دہ علامات کا دفعیہ کرنے سے آرام ہوسکتا ہے لیکن شدید حالت مین یہ علاج کافی نہین ہوتا بلکہ خاص علاج درکار ہوتا ہے جسکے دو طریقے ہین اوّل اینٹی فلوجسٹک دوم اسٹمولنٹ۔

اینٹی فلوجسٹک - یعنی تنقیہ کا علاج - اس طریقہ مین اصل مدعا حرکت قلب کو سست کرنا ہے جس مطلب کے واسطے فصد کھولنا سینہ پر جونک لگانا کیلومل ٹارٹر ایمیٹک اکونائٹ ویریٹرم واٹر انڈی وغیرہ کھلانا چاہیئے تاکہ دوران خون مین سستی ہوکر غلبہ خون کا جانب شش معلول کے کم ہو جاوے اس طریقہ کے علاج جوان قوی ہیلے تھورک مزاج والون مین کبھی کبھی نفع ہوسکتا ہے لیکن چونکہ فی زمانہ ہندوستان مین نازک طبع کمزور سفلیٹک واسکرفیولس مزاج والے لوگ زیادہ ہین لہذا ایسے علاج سے بجائے فائدہ ضرر ہوتا ہے اسلیئے محرک ادویہ زیادہ مفید پڑتی ہین چنانچہ۔

اسٹمولنٹ - یعنی محرک ادویہ سے علاج - بعض مریضون مین شروع ہی سے اس علاج کی ضرورت ہوتی ہے ابتدا مین کسٹر ایل دیکر قبض رفع کرین لیکن بہتر ہوگا کہ ڈایفوریٹک مکسچر کے ہمراہ الیسم سالٹ اور کم مقدار مین ٹارٹار ایمیٹک ملاکر دین جس سے بخار کو بھی افاقہ ہوگا - حرارت بہت زیادہ ہو تو کونائن زیادہ مقدار مین سیلی سین تیلین اینٹی پائرن اینٹی فبرن فیناسٹین وغیرہ دین ہذیان اور کمزوری کی علامات نمود ہوتے ہی محرک ادویہ مثلاً امونیا بارک ایتھر کیمفر مشک برانڈی وغیرہ دین چنانچہ نسخہ - کاربونیٹ آف امونیم ۵ گرین - کلورک ایتھر آدھا ڈرام - سلفیورک ایتھر بیس منم - برانڈی دو ڈرام - ڈکاکشن سنکونا ایک اونس ملاکر ایسی ایک خوراک ہر دو تین یا چار گھنٹے بعد حسب موقع پلاتے رہین - نہایت کمزوری کیحالت مین ٹرپنٹائن کا انیمیا اور فاسفورس کھلانا مفید ہے اس مرض مین طبیعت محرکات کی متحمل ہوجاتی ہے چنانچہ بعض مریضون کو برانڈی شب و روز مین تھوڑی تھوڑی کرکے ایک پائنٹ تک پلا دی گئی اور نشہ نہین ہوا بلکہ فائدہ کلی ہوگیا - غذا زود ہضم ہلکی مثلاً دودھ یخنی برانڈی مکسچر سیگو ارارُوٹ وغیرہ تھوڑی تھوڑی مقدار

ہین بار بار دیتے رہین نیند لانے کیواسطے کلورل ہیڈریٹ یا برومائیڈ آف پٹاسیم کھلائین - بلغم نکالنے کو امونیا مکسچر کے ہمراہ ٹنکچر اسکوئل سینگا کلورائیڈ آف امونیم وغیرہ دین - دل کی تقویت بخشنے کو وہی ٹیلس یا اسٹرکنائن دین -

(مقامی) درد سینہ رفع کرنے کو مسٹرڈ پلاسٹر چپکا دین یا گرم پانی یا تارپین سے سینک کرین - یا دبیز السی کی پولٹس دو گھنٹے بعد سینہ پر باندھین گرم کپڑے سے سینہ کو پوشیدہ رکھین - بلسٹر بھی لگاتے ہین خصوصًا جب رطوبت محتاج جذب ہو -

مریض کو سردی سے بچانا اور گرم مکان مین رکھنا صرف مرض موجود ہونیکی ہی حالت مین نہین بلکہ کنولیسنس مین بھی ضرور ہے تاکہ مرض عود نہ کرے اِن ایّام مین مقویات مثلاً کاڈلیور آئل وغیرہ دین - ضرورت ہو تو آب و ہوا تبدیل کرائین -

۲ - کٹارل نیومونیا - جب برانکائٹیس کی سوزش پھیلنے سے لاحق ہو تو برانکو نیومونیا اور جبکہ متفرق لابیولوں مین ہو تو لابیولر یا ڈس سیمنیٹڈ Disseminated . نیومونیا کہتے ہین - اسمین ایرسلز کی اپی تھیلیم سیلز بکثرت پیدا ہوتے ہین جو خفیف مرض مین سیال ہوکر براہ بلغم خارج یا جذب ہوجاتی ہین گاہے پیپ مین تبدیل ہوجاتی ہے یا کیزی ایشن ہوکر مرض سل ہوجاتا ہے - لابیولر نیومونیا اکثر ہر دو پھیپھڑے کے زیرین جانب سطح یا کنارون پر ہوتا ہے ایسے مقام پر چھوٹے چھوٹے زرد سفید سخت اور بیمار ہوجاتے ہین جنکے اندر سفید رطوبت ہوتی ہے

اسباب - جو لوگ کمزور ہون اور خراب ہوا مین بود و باش اختیار کرین یا بوجہ نقاہت کے کروٹ بدلنا دشوار ہو اور مریض چت پڑا رہے تو انکو اور زیادہ تر بچون کو اکثر خسرہ ہوپنگ کاف ڈفتھیریا یا انفلوئنزا کے ساتھ یا دیگر اسباب سے ہوجاتا ہے -

علامات - ابتدا مین برانکائٹس کی علامات ہوتی ہین بعدہٗ دفعتًا یا آہستہ آہستہ بخار چڑھتا ہے حرارت جسم ۱۰۵ درجہ تک ہوسکتی ہے لیکن اسمین کمی و بیشی غیر منتظم طور پر بہت ہوتی ہے پسینہ بھی آجاتا ہے نبض کمزور جلد جلد لگتا ہے غیر منتظم - تنفس جلد جلد اور بدقت کھانسی اوتھلی اور خشک ہوتی ہے - بچہ بسبب تکلیف کے رو دیتا ہے - بلغم کی مقدار کم ہوجاتی ہے لیکن وہ

اینٹ کے رنگ کا نہیں ہوتا شدید حالت میں بیچینی اور چہرہ متفکر تکلیف زدہ سمت یا نیلگون طاقت جسمی زایل اور عضلات تحلیل ہو جاتی ہیں۔ آرام بتدریج اور دیر میں ہوتا ہے۔

فزیکل سائنس۔ مختلف ہیں۔ پھیپھڑہ سخت ہو گیا ہے تو اوسکی علامت موجود ہونگی کولیپس کے مقام پر پرکشن سے کسیقدر ڈل آواز اور آسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور یا میوکس آواز مسموع ہو سکتی ہے گاہے کنجیسچن اور اڈیما اقدی لنگس کی علامات موجود ہوتی ہیں۔

انجام۔ اچھا ہے اگر ٹیوبرکیولریا فایبرائڈ تھائسیس لاحق ہو جاسے تو خراب ہے۔

علاج۔ اینٹی فلوجسٹک علاج ناجایز ہے جب بلغم کے اکھانیکی ضرورت ہو تو ایمیٹیک دوا دیسکتے ہیں سیلائن مکسچر وائنم اپیکا کو انا ملا کر دیں۔ کمزوری میں کاربونیٹ آف امونیم اور سینگا کہلائیں ہلکی زود ہضم غذا اور شراب بھی دیں سینہ پر سٹرٹو پلاسٹر لگانا مفید ہے کنولیسنس کی حالت میں مقویات دیں اور پرہیز کرائیں۔

۲۔ کرانک نیوموینا۔ جسکو انٹرسٹیشل نیوموینا سیروسس آف لنگ یا فایبرائڈ تھائسیس بھی کہتے ہیں۔

اصلیت۔ پھیپھڑہ کے انٹرلابیولریا سب پلورل کنکٹو ٹشیو کی مزمن سوزش کے باعث سے ساخت دبیز ہو جاتی ہے اور اوس کا دباؤ کیسوں پر ہونے سے پھیپھڑہ دب جاتا ہے اور اوس کا حجم کم ہو جاتا ہے لیکن ہوا کی نالیاں کشادہ ہو جاتی ہیں جن میں ہوا کم و بیش یا بلغم پایا جاتا ہے۔

اسباب۔ ٹیوبرکلز جمنے یا مرض کینسر وغیرہ کیوجہ سے لیکن اکثر کٹارل گاہے کروپس نیوموینا کے بعد ہو سکتا ہے گاہے عرصہ دراز تک خراش دار ذرات براہ تنفس پھیپھڑہ میں پہونچنے سے لاحق ہوتا ہے۔

علامات۔ شروع میں تو کوئی خاص علامت ظاہر نہیں ہوتی لیکن عموماً پسلیوں میں درد ہوتا ہے اور کوتاہی۔ کہانسی خراشدار جسمیں خفیف بلغم بدقت اخراج پاتا ہے گاہے کہانسی نوبتی طور پر ہوتی ہے جسمیں مثل مرض برانکی ایکٹیسس بلغم خارج ہوتا ہے طاقت مریض روز بروز

گھٹتی جاتی ہے عضلات تحلیل ہوتے جاتے ہیں اور کبھی کبھی شب کو پسینہ بھی آتا ہے اکثر بخار نہیں ہوتا اگر ہو تو خفیف اور کچھ عرصہ بعد ونیس کنجیشن کی علامات پائی جاتی ہیں۔

فزیکل سائینس ۔ جانب ماؤف سینہ دبا ہوا۔ حرکت کم۔ پرکشن سے آواز سخت مثل لکڑی پر ٹھونکنے کے گاہے ٹیوبولر آتی ہے۔ آسکلٹیشن سے مختلف جگہوں میں مختلف آوازیں آتی ہیں کہیں آواز تنفس کمزور یا زائل اور کہیں برانکیل ٹیوبولر یا کیوورنس رانکس سنی جاتی ہے بعض دفعہ آواز تنفس اوس مقام پر جہاں کہ زائل تھی کھانسی کے بعد مسموع ہونے لگتی ہے۔ دل جگر معدہ اور حجاب حاجز جانب ششِ معلول کھینچے ہوئے اور دوسرا پھیپھڑہ بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے

تشریح بعد وفات ۔ شروع میں پھیپھڑہ قدرے سرخ آخر پر پھیکا سکڑا ہوا اور سخت ہوتا ہے تراشنے سے کرکراہٹ وسطح تراشیدہ خشک ہموار اور اوسپر سیاہ سیاہ نقاط نظر آتے ہیں اور برانکیل ٹیوبز کشادہ دبائی جاتی ہیں اور ایر سلز میں ہوا بہت کم ہوتی ہے پلیورا دبیز اور چٹا ہوا ہوتا ہے

تشخیص ۔ سینہ دبا ہوا ہونے سے تھائسس پلیوریسی یا کولیپس آف دی لنگز سے شبہ ہو سکتا ہے لیکن حالات گذشتہ اور مدت مرض دریافت کرنے درد اور بلغم کی کیفیت یاد رکھنے اور ہوپ تھسس ہونے نہ ہونے جسمی کیفیت مثل بخار وغیرہ سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ان امراض کی خاص خاص فزیکل سائینس سے تشخیص میں مدد ملتی ہے۔ بوجہ برانکیل ٹیوب کشادہ ہونے کے کینسر یا تھائسس کی کیوٹی سے دھوکا ہو سکتا ہے لیکن یہ یاد رکھنے سے کہ تھائسس میں غار اکثر نوک پر ہوتا اور کینسر میں پرکشن ساؤنڈ ڈل خصوصاً سینہ کے درمیانی خط پر ہوتی ہے اور کینسر میں کیکیکشیا ہوتا ہے اس سے شبہ رفع ہو سکتا ہے۔

انجام و انجام ۔ یہ مرض مدت تک بنا رہتا ہے آخر الامر استھنیا یا اپنیا سے مریض مر جاتا ہے۔

علاج ۔ مقوی اغذیہ وادویہ مثلاً کاڈلیور آئل آئرن وغیرہ دینا بغرض جذب سینہ پر ٹنکچر آیوڈین لگانا اور پٹاسیم آیوڈائیڈ کھلانا مستعمل ہے۔ کھانسی کم کرنے اور بلغم نکالنے کیواسطے مناسب تدبیر کریں محنت وورزش سے باز رہیں تبدیلی آب وہوا بہتر ہے۔

فقرہ پنجم

گنگرین آف دی لنگس یا شش کی سڑن

اسباب - یکٹیریا یا امراض ذیل کا نتیجہ ہے مثلاً نیوموینا تھائسس پھیپھڑہ کا کینسر یا ہائیڈیٹڈ ٹیومر برانکی ایکٹیسس گا ہے بر نکیل شریان مین امبولس جمنے یا سمیت خون جیسے کہ زہریلے جانورون کے کاٹنے گلینڈرس یا ٹیمیا کمزوری کے بخار وغیرہ گاہے جسمی کمزوری سے ہوتا ہے شاذونادر ڈیمینشیا سافٹننگ آف دی برین صرع یا کثرت شراب خواری کے باعث سے ہوجاتا ہے۔

علامات - تنفس سے خصوصاً کھانسی کے بعد بدبو آتی ہے بلغم کے ہمراہ سڑے ہوئے باریک سیاہی مائل ٹکڑے مردار پھیپھڑے کے خارج ہوتے ہین ایسا بلغم نکل جانے سے اسہال اور نفخ شکم اور دوران خون مین شامل ہونے سے پائیمیا کی علامات ہوتی گاہے ہموپٹسس ہوتا ہے اور مریض نہایت کمزور ہوکر مرجاتا ہے شاذونادر بچ بھی جاتا ہے۔

فزیکل سائینس - آواز تنفس کمزور اگر غار مین رطوبت موجود ہو تو گرگلنگ ساونڈس سن سکتے ہین

تشریح بعد وفات - جبکہ محدود ہو تو پھیپھڑہ کا جز مردار سپاری یا اخروٹ کے مساوی پھیپھڑہ کے زیرین جانب یا سطح پر پایا جاتا ہے اگر باریک ذرات مردار ہوکر نکل جائین تو غار پایا جائے گا جسمین سبز متعفن رطوبت بھری رہتی ہے اور جسکی دیوارون پر سبز سیاہ رنگ کے چھیچھڑے سلف کے لگے رہتے ہین سڑا ہوا ٹکڑا پھیپھڑے کا تر ملایم زرد نیلگون اور بدبودار ہوتا ہے۔ چونکہ شریان مین امبولس جم جاتا ہے اسیوجہ سے اکثر سیلان خون نہین ہوتا۔ جبکہ غیر محدود ہو تو کوئی حد ظاہر نہین ہوتی اطراف مین سوزش پائی جاتی ہے کل پھیپھڑہ یا ایک لوتھڑا سڑ جاتا ہے

تشخیص کے واسطے بدبودار تنفس اور بلغم کی کیفیت کافی ہے۔

علاج - جسمی ہلکی زود ہضم مقوی غذا تھوڑی تھوڑی مقدار مین بار بار وقت مناسب پر یعنی گھنٹہ گھنٹہ بعد دین محرک ادویات مثل امونیا۔ سنکونا۔ برانڈی رم۔ ایتھر وغیرہ دیگر طاقت

مریض بحال رکھین - کاربولک ایسڈ سلفوکاربولیٹ - سلفایٹ - یا ہائپوکلورایٹ کا کہلانا بہی مفید جانتے ہین - جبکہ افاقہ ہو تو مقویات مثلاً کاڈلور آئل وغیرہ تبدیل آب وہوا کرائین - تو بہتر ہے - (مقامی) کلوریٹ آف پٹاسیم سلیوشن یا کانڈیز سلیوشن سے غرارہ کرائین اور بوے تنفس رفع کرنے کو یا زوٹ ثار کاربولک ایسڈ ترپن ٹائن کے بخارات سنگہائین -

فقرہ ششم

پلمونیری امفیسیما P. Emphysema.

ویسکیولر اور انٹرلابیولر دوطرح کا ہوتا ہے - ویسکیولر مین ایرسلز معمول سے زیادہ پہول کر ہوا سے پر ہوجاتے ہین اور اونکے مابین کی دیوار پتلی پڑجاتی ہے یا شق ہوجاتی ہے اکثر تو ایک گا ہے دونون کیفیتین پائی جاتی ہین - انٹرلابیولر مین لابیولز کے درمیانی یا پلیورا کے نیچے کی کنکٹو ٹشیوز مین ہوا بہرجاتی ہے یہ عارضہ ایک گا ہے دونون پہیپہڑون مین ہوجاتا اور اکثر کسی خاص حصہ پہیپہڑہ مثل نوک یا کنارہ پر دیکہا جاتا ہے -

ا - ویسکیولر امفیسیما - اصلیت - قیاس کرتے ہین کہ ضعیفی مین لچک ایرسلز کی وجہ ڈیجنریشن کم ہوجاتی ہے پس اگر زور سے یا لمبی سانس لیجائے تو بر آمدگی دم کے وقت تمام و کمال ہوا خارج نہین ہوتی اور ایرسیلز مین بہری رہتی اور اونکا حجم بڑہ جاتا ہے یا کسی مقام پر کچہہ حصہ پہیپہڑہ کا بوجہ پلیوریسی یا کوبیس آفتی انگر یا سخت ہونے کے بیکار ہوگیا ہو تو دیگر مقامات مین بجائے اوسکے ہوا زیادہ ہوجاتی ہے جسکو وائیکیریس امفیسما کہتے ہین - گلا کسیقدر بند ہونیکی حالت مین سانس لیکا یک باہر نکالنے سے پہیپہڑہ کے ان حصون مین جنکو سینہ دیوار کا بیرونی سہارا نہین ملتا مثلاً اپیکس پر ہوا زیادہ جوع ہوکر ایرسیلز کو کشادہ کردیتی ہے اگر سینہ کی دیوار کی لچک کم ہوجائے تو بموجب قاعدہ قدرتی پہیپہڑہ پہول کر سینہ کو پُر کردیتا ہے -

اسباب - امراض ذیل کا نتیجہ ہے مثلاً برانکائٹیس ہوپنگ کاف - کروفت نیوموناک کنسلڈیشن کوپیس آفدی لنگس بلیوریٹک افیوژن پیسو کنجسچن آفدی لنگز - علاوہ برین بانسری بجانا - ورزش کرنا دوڑنا بھاگنا - بھاری بوجھہ اوٹھانا کونہتنا - پہاڑ پر چڑہنا - ضعیف آدمیون مین نقرس کی سمیت کا اثر ہونا وغیرہ لیحیم شحیم آدمی مین اکثر دیکھا جاتا ہے - برنکائٹیس کے سبب جوانون کو اور ہوپنگ کاف کے باعث بچون کو امفیما ہوتا ہے -

علامات - وقت تنفس جو محنت کرنے سے زیادہ ہوتی ہے شروع مین تھوڑے عرصہ کے لیے اور اخیر پر ہمیشہ رہتی ہے - سینہ کو سہارا دینے منہ کے بل لیٹنے سے افاقہ دنفخ شکم سے زیادتی ہوتی ہے - کہانسی خواہ خشک ہو یا تر بار بار اوٹھتی ہے لیکن سینہ مین درد نہین ہوتا - نبض کمزور عضلات تحلیل وملایم ہوا کی مقدار کافی نہ پہونچنے سے خون کی صفائی مین فتور ہوجاتا ہے اور پلمونری شریان اور دائین جوف قلب مین خون بھرا رہتا ہے کچھہ عرصہ کے بعد ٹرائی کسپڈ ریگر جیٹیشن ہوکر اناسارکا ہوجاتا ہے -

فزیکل سائنس - انسپکشن سے سینہ ابھرا ہوا اور گول یا پیپے کی شکل کا وریدین نمایان پسلیان آڑی اور کرّیان سخت اور انٹر کاسٹل وسعتین چوڑی ہوجاتی ہین - سینہ کم پھولتا ہے ووکل فریمٹس اور ووکل رزوننیس کم محسوس ہوتی ہین - پرکشن سے خوب صاف بلکہ بعض اوقات ڈھول کی مانند آواز سنی جاتی ہے اسکلٹیشن سے آواز تنفس کمزور اور ناہموار - اکسپریشن لمبا آواز قلب کم مفہوم ہوتی ہے اگر برنکائٹیس موجود ہو تو سنورس وسبلنٹ یا میوکس رانکس بھی سنی جاتی ہین -

نتائج - دمہ برنکائٹیس دل اور اسے آرٹا یا پلمونیری شریان مین امبولس کا جم جانا - ڈائلٹیشن آفدی ہارٹ ٹرائی کسپڈ ریگر جیٹیشن اور اناسارکا وغیرہ -

تشریح بعد وفات - جبکہ کل پھیپڑہ مین امفیسما ہو تو سینہ گول ہوجاتا ہے اور اسٹرنم کو جدا کرنے سے پھیپڑہ دیوار سینہ سے ملا ہوا اور قلب کا زیادہ حصہ اس سے پوشیدہ ہوتا ہے رنگ پھیکا ملایم اور خشک ہوتا ہے کاٹنے سے کرکراہٹ بخوبی پائی جاتی ہے

اگر کسی خاص حصہ مین ہو جو کہ اکثر نوک یا کنارون پر ہوتا ہے تو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بھرے ہوئے معلوم ہوتے ہین اور دبانے سے ہوا اپنے مقام سے جنبش نہین کرتی ہے۔ جگر طحال گردہ کنجسٹڈ دایان جوف قلب اور وریدین خون سے پُر ہوتی ہین۔

تشخیص۔ چونکہ اس مرض کا نیوموتھوریکس سے شبہ ہو سکتا ہے لہذا فرق باہمی حسب ذیل ہے

اسفیسیما آف دی لنگس	نیوموتھوریکس
۱۔ دونون جانب کے پھیپھڑون مین ہوتا ہے	۱۔ اکثر ایک طرف دیکھا جاتا ہے۔
۲۔ پرکشن ساونڈ صاف - -	۲ مثل ڈھول کے اور اسفارک ایکو سنا جاتا ہے
۳۔ برنکائٹس دمہ یا دل کا مرض شامل ہوتا ہے۔	۳۔ نہین ہوتا ہے۔ - -

اختتام وانجام۔ جس مریض مین ایک دفعہ ہو جاوے تا زیست آرام ہونا مشکل ہے بلکہ امراض برنکائٹس دمہ وغیرہ شامل ہو نیکا سیلان رہتا ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرین۔ مرض برنکائٹس جو اکثر موجود رہتا ہے اوس کے دفعیہ کی کوشش کرین تاکہ اس مرض کی ترقی نہونے پاوے بدہضمی ہو تو اوسکا مناسب علاج کرین جیساکہ بعد استعمال مسہل مقویات مثل رقیق معدنی تیزاب۔ مرکبات فولاد۔ روغن ماہی وغیرہ کھلاتے رہین۔ مریض کو گرم کپڑا پہنا کر باآرام وچین صاف ومعتدل ہوا کی جگہ مین رکھین۔ ہلکی زود ہضم غذا کھلائین اسٹریمونیم اور کیمفر کا چرٹ پلائین۔ اسٹرکنن کھلائین اور گاہے بجلی لگائین۔ جو امراض شامل ہو جائین اونکا مناسب علاج کرین نارکاٹک دوائین کھلانا منع ہے۔

انٹرلابیولر اسفیسیما۔ یہ مرض بہت ہی کم ہوتا ہے اسمین لابیولز کے مابین کی دیوار پھٹ جانے کی وجہ سے سب پلورل کنکٹو ٹشو مین ہوا بھر جاتی ہے اور پھیپھڑہ کا حجم بڑھ جاتا ہے یہ کیفیت زور سے کھانسنے یا ہنستے بوقت اجابت یا وضع حمل کو تھتنے یا مرض کروپ کو پیس یا گنگرین آف دی لنگز کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کا اسفیسیما بوجہ سٹرن بحالت زندگی اور بعد وفات بھی دیکھا جاتا ہے۔

علامات۔ دقت تنفس ہوتی ہے اگر ہوا پلورا پھٹ کر ہوا پوسٹیر یر میڈ لیسٹائنم مین چلی جاوے

تو گردن پر زیر جلد دبانے سے کرکراہٹ بخوبی معلوم ہوگی پلیورا میں ہوا جانے سے نیوموتھورکس کی علامات پائی جائینگی۔

فزیکل سائنس - مثل ویسکیولر امفیسیما کے ہین - بعض وقت آسکلٹیشن سے خفیف فرکشن ساونڈ بھی سنی جاتی ہے۔

علاج - مریض کو گرم کپڑا پہنا کر صاف جگہہ مین رکھین - ایسی تدبیر کرین کہ امفیسیما بڑھنے نہ پائے وقت تنفس رفع کرنے کیواسطے ٹانک اور اینٹی اسپازموڈک دواؤن کا استعمال کرین مثلاً نسخہ اسپرٹ آف ایتھر حالیفس پونڈ - لکویڈ اکسٹرکٹ آف اوپیم دس بوند ٹنکچر آف کیسٹر ایک ڈرام پیپرمنٹ واٹر ڈیڑہ اونس - سب کو ملا کر پلائین - نتایج کا مناسب علاج کرین۔

فقرہ ہفتم

ایٹی لیکٹیسس پلمونم Atelectasis Pulmonum

یعنی بستہ رہجانا پھیپڑون کا - کولیپس آف دی لنگز یعنی پھیپڑہ کا پچکی ہوجانا یا بیٹھ جانا۔

تعریف - اگر بعد تولد بچے کا پھیپڑہ نہ پھولے تو اوسکو ایٹی لیکٹیسس لیکن جبکہ پھیپڑہ پھولنے یعنی اسکے اندر ہوا جانے کے بعد ہوا نکلکر ایرسلز بیٹھ جائین تو اوسکو کولیپس اور جب پھیپڑے کے اندر کی ہوا بہ سبب کسی دباؤ کے نکلجائے تو اوسے کمپریشن آف دی لنگس کہتے ہین۔

اسباب - کو بعض برانکیل ٹیوب مین بلغم یا دیگر خارجی اشیا سے رکاوٹ ہونا - یہ اس طرح ہوتا ہے کہ بوقت انسپریشن بلغم مجتمع ہوکر کم مقدار مین ہوا داخل ہوتی ہے لیکن اکسپریشن سے کسیقدر نا یہ ہوا خارج ہوجاتی ہے اور باقیماندہ جذب ہوکر ایرسلز بیٹھ جاتے ہین یہ کیفیت پھیپڑہ کے مختلف مقامات پر برانکائٹس مین جو خصوصاً ہوپنگ کاف کر بعد یا خسرہ کے بعد پیدا ہوتی ہے لیکن کل پھیپڑہ مین اوسوقت ہوسکتی ہے جب ایک جانب کے برانکس مین

رُکاوٹ ہو۔ کمزور سب بچے خصوصاً رکٹی مزاج کے ایک سال کی عمر میں اس مرض میں گرفتار ہوتے ہیں۔

کمپریشن۔ جب پلیورا میں رطوبت یا ہوا ہو یا اوسکی دونوں سطح واصل ہو جائیں۔ پریکارڈیم میں رطوبت رسجائے یا دل بڑھ جائے سینہ میں کوئی رسولی یا اینورزم ہو۔ شکم کسی وجہ سے بڑھ جائے جیسا ایسائٹیس اور دیرین ٹیومر وغیرہ تو پھیپھڑہ پر دباؤ پڑنے سے ایرسلز سے ہوا نکل جاتی ہے اور پھیپھڑہ بیٹھ جاتا ہے۔

علامات۔ تنفس او تھلا جلد جلد اور بدقت خفیف خشک کھانسی۔ خون صاف نہونے سے دم گھٹنے کی علامات پائی جاتی ہیں مریض نقیہ اور عضلات تحلیل ہوتے ہیں۔

فزیکل سائنس۔ پرکشن ڈل۔ آواز تنفس کمزور۔ یا برانکیل ریسپریشن بعضوں میں کوئی آواز نہیں سنی جاتی۔ جب پھیپھڑے پر دباؤ رفتہ رفتہ ہو سکے تو کوئی علامت نہیں ہوتی لیکن گاہے کرکراہٹ کی آواز انسپریشن کے اختتام پر سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ بیٹھے ہوئے مقام پھیپھڑہ پر اوّل اجتماع خون ہوتا ہے۔ یعنی پلمونری شریانات میں خون منجمد ہو کر نلی مسدود ہو جاتی ہے ایرسلز بیٹھ جاتے ہیں بعدہٗ لابولر نیومونیا ہو جا سکتا ہے۔ مقام کو لیپس پر پھیپھڑہ دبا ہوا رنگت بیگنی یا ہلکی سرخ تراشنے سے سطح ہموار اور ملنے سے کرکراہٹ ندارد بلکہ سختی معلوم ہوتی ہے عرصہ کے بعد مقام کو لیپس کا رنگ پھیکا اور اطراف میں امفیسیما پایا جاتا ہے۔ منہ یا دہ کسی ترکیب سے پھونکیں تو وہ جگہہ نہیں پھولتی ہے اور پانی میں ڈوب جاتا ہے اگر بوجہ کمپریشن ہوا نکل جائے اور خون رہجائے تو ساخت پھیپھڑہ سرخ سیاہی مائل تر اور سخت مثل گوشت کے ہو جاتی ہے جس کیفیت کو کارنی فیکیشن کہتے ہیں اخیر حالت میں خشک اور پھیکا خاکی یا سیاہ اور سخت ہو جاتا ہے۔

اختتام و انجام۔ قطعی آرام ہونا غیر ممکن ہے اگر کمزور رکٹی مزاج والے بچوں کو خصوصاً برنکائٹس ہوپنگ کاف یا میزلس کے بعد ہو جاوے تو مہلک ہے لیکن اگر پھیپھڑہ کا صرف تھوڑا حصہ مبتلا ہو جائے تو کچھ نقصان نہیں آرام ہو سکتا ہے۔

علاج - سینہ پر روغنات کی مالش کرین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین گرم پانی سے غسل کرائین -
دقت تنفس ہو تو مصنوعی تنفس کرائین اگر بلغم خارج نہو تو مقئی اور محرک دافع بلغم دوائین دین ہلکی
زود ہضم غذا اور طاقت بحال رکھنے کو مقوی و محرک دوا دین اینٹی فلوجسٹک علاج منع ہے جبکہ
کمپریشن کے باعث سے کولیپس ہو اور سبب قابل رفع ہو تو اوسکا دور کرنا مقدم ہے -

فقرہ ہشتم

تھائیسس Phthisis. سل

تھائیسس کے لغوی معنی جسم کا تحلیل ہو جانا ہے لیکن اصطلاحاً اوس مرض کو کہتے ہین جسمین
پھیپٹرہ بوجہ اجتماع ٹیوبرکلز خراب و بیکار ہو جائے لاغری و تپ دق عاید ہو اسکو ٹیوبرکیولر تھائسیس
یا پلمونری ٹیوبرکیولوسس یا کنزمشن Consumption. اور ہندی مین چھئی روگ
یا راج یکشما کہتے ہین -

اصلیت و تشریح غیر طبعی - اصلیت کے بارہ مین ہنوز کوئی تحقیق راے قرار نہین پائی
بعض حکما کی راے مین گمان غالب ہے کہ یہ نیوسونیا کے سوزشی مادّہ مین کنسیری ایشن ہونے
سے اس کا ظہور ہوتا ہے فی زمانہ اکثر اطبّا کی راے ہے کہ ٹیوبرکل بیسی لس کیوجہ سے
پھیپٹرہ مین ٹیوبر خنازیری جمنے سے یہ مرض ہوتا ہے - یہ ٹیوبرکل ابتدائی مرض مین پھیپٹرہ کی نوک
پر اکثر ایک یعنی بائین گاہے ہر دو شش مین خونی آدروون کے غلاف ایسا اوس کی دیوار برانکیل
ٹیوبز کی میوکس ممبرین یا برانکیل گلانڈزمین جمتے ہین جن کے دباؤ سے مقام ماؤف کی پرورش بخوبی
نہین ہوتی اور بوجہ خراش کے اوسکے چوگرد کی ساخت مین سوزش ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے
ساخت معلول ملایم ہو کر گلجاتی اور معہ ٹیوبرکل بذریعہ کھانسی برانکیل ٹیوب کی راہ سے نکلجاتی
ہے اور اس جگہہ چھوٹا سا غار رہجاتا ہے جس کو وومیکا Vomica کہتے ہین - جب ایسے
کئی ایک غار نزدیک نزدیک واقع ہون تو کچھہ عرصہ مین ملکر بڑے ہو جاتے ہین - غار مختلف
عرض و عمیق کے اکثر بیس اور اپیکس پر دیکھے جاتے ہین جو پیپ یا بلغم یا خون آمیز یا میلی رقیق

اور بدبو دار رطوبت سے پر لیکن برانکیل ٹیوب سے ارتباط رکھنے کی حالت مین خالی ہوتے ہین
غار کے اندر پلمونری شریان یا وریدکی شاخ مثل ڈوری کے تنی ہوئی ہوتی ہے یا مثل اینورزم کے
اوسکے طبقات کشادہ ہوجاتے ہین گو کہ اس حالت مین اوسکو پھٹنے کا سہارا نہین ملتا تاہم اکثر شق
ہوکر سیلان خون نہین ہوتا وجہ یہ ہے کہ اونکی نلی لوجہ لوتھڑا پیدا ہونے کے بند ہوجاتی ہے
جب تک یہ کیفیت منوئی ہوا دقی سبب مثلاً کھانسنے یا چلانے سے سیلان خون ہوسکتا ہے۔
کارروائی مذکورہ بالا اکثر ایپکس سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ کل پھیپھڑہ خراب ہوجاتا ہے شاذونادر ایسا
بھی دیکھا گیا ہے کہ غار کے اندر لوجہ سوزش وصلی مادہ سوزش تراوش پاکر ریشہ دار ساخت مین
تبدیل ہوکر اوسے پر کردیتا ہے اور مریض اچھا ہوجاتا ہے۔ کیفیت بالا کے علاوہ برانکیل ٹیوبز کی
سوزش والسرشن برانکی ایکٹیسس امفیسما کولیپس ہمرج نیومونیا پلیورسی وغیرہ کی علامات پائی
جاتی ہین۔ بوجہ سوزش کے نوک ششش پر پلیورا بہت دبیز اور دیوار سینہ سے وصل ہوجاتا ہے
اور اوسکے اندر خونی اوردے پیدا ہوجاتے ہین جنکا ارتباط انٹر کاسٹل شرائین سے ہوجاتا ہے
اقسام۔ بموجب شدت وخفت علامات دو ہین اکیوٹ اور کرانک۔ لیکن بموجب اون اطبائ
کے جو پھیپھڑے کی سوزش کو اس کی بنیاد تصور کرتے ہین نیومونک اور فائبرائیڈ دو قسمین ہین۔
بلحاظ اسباب کے چند اور اقسام ہین مثلاً پلیوریٹک ہموار اجکت مکانیکل انکا بالک سفلٹک وغیرہ
اسباب۔ یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ سن شباب یعنی پندرہ سے تیس سال کی عمر مین اکثر
مردون کو ہوتا ہے زیادہ تر نازک یا خنازیری مزاج کے آدمی یا وہ شخص جو وجوہات ذیل سے
کمزور ہون مبتلائے مرض ہوتے ہین مثلاً بیٹھے رہنے کی عادت۔ کثرت شرابخوری۔ مباشرت
یا جلق۔ مستورات کا بچون کو زیادہ عرصہ تک دودہ پلاتے رہنا۔ بچہ کی زمانہ شیرخواری مین
پرورش نا واجب ہونا۔ کسی البیومن دار رطوبت مثلاً خون پیپ وغیرہ کا عرصہ تک جاری
رہنا یا کسی معمولی رطوبت مثلاً خون حیض کا ایکایک بند ہوجانا بدہضمی یا کم مقدار مین خراب اور
غیر روغنی غذا میسر آنا یا روغنی غذا ہضم نہ ہونا۔ کثرت کتب بینی خلل دماغی رنج وغم وفکر مرض
ذیابیطس خسرہ ہوپنگ کاف کروپ ٹائفس ٹائفائیڈ یا اسکارلٹ فیور کے بعد کی کمزوری وغیرہ

عدم پابندی قواعد حفظ صحت مثلاً بند مکان خراب مقامات مثل جیلخانہ یتیم خانہ وغیرہ مین اور رہا
کرنے یا بوجہ پیشہ کے کارخانجات کی زہریلی ہوا مین اور خراشدار ذرات سونگہنے وغیرہ سے نیز باشندگان
ممالک سرد و نشیب کو بہی ہوسکتا ہے۔ بار بار زکام کہانسی نیوموٹیا پلیوریسی وغیرہ ہونا بہی اسکے
اسباب ہین یہ تحقیق بات ہے کہ جانور مبتلا مرض ٹیوبرکیولوسس کا گوشت کہانے یا دودہ
پینے سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔ سردی لگنا یا بہیگنا یا بذریعہ تنفس یا بلغم بسیلس پہیپہڑے
مین پہونچنا یا خود بخود پیدا ہوتا اسکا خارجی سبب خیال کیا جاتا ہے۔

(۱) ایکیوٹ تہائسس

یہ مہلک مرض بہت کم ہوتا ہے اسکو گیلوپنگ کنزمشن Galloping Consumption
بہی کہتے ہین یہ مرض بہت ہی جلد اختتام کو پہونچتا اور مریض کو چند ہفتے مین راہ عدم دکہاتا ہے
علامات۔ لرزہ دیکر بخار چڑہتا ہے بعضون مین شروع سے ہوپ ٹس ہوتا ہے تنفس جلد
جلد ہوتا ہے کہانسی اوٹہتی ہے جبکہ نیوموٹیا کے بعد حادث ہو تو اوسکی علامات کے علاوہ پسینہ
بکثرت آتا ہے اور عضلات تحلیل ہوجاتے ہین۔ جب از خود ہو تو سینہ مین درد اور دقت تنفس
ہوتی ہے کہانسی بار بار اوٹہتی ہے اور بلغم زیادہ مقدار مین گا ہے زنگ کے رنگ کا خارج
ہوتا ہے بخار خصوصاً رات کو زیادہ ہوجاتا ہے جو پسینہ آکر اوتر جاتا ہے جس سے طبیعت
مریض نڈہال ہوجاتی ہے۔ اکثر بہوک بخوبی لگتی ہے گاہے ٹائفائڈ علامات ظاہر ہوتی ہین۔
فزیکل سائینس۔ پلپیشن سے ووکل فرمیٹس زیادہ پرکشن ڈال۔ آسکلٹیشن سے برانکیل
ریسپریشن مپوکس اور گرگلنگ ساونڈز سنی جاتی ہین اگر پلیوریسی موجود ہو تو فرکشن ساونڈ بہی مسموع
ہوسکتی ہے جب یہ مرض جنرل ٹیوبرکیولوسس کے ساتہ ہو تو دیگر اعضائے اندرونی مین
بہی ٹیوبرکلز جمنے کی علامات موجود ہونگی۔
انجام۔ خراب ہے خصوصاً جب جنرل ٹیوبرکیولوسس کے ساتہ ہو۔ جب نیوموٹیا کے
بعد ہو تو گاہے آرام بہی ہوجاتا ہے گاہے مزمن حالت مین تبدیل ہوجاتا ہے۔

علاج - جسمی مقوی و محرک ادویہ پلائین بخار شدید ہو تو انٹی پائریٹک ادویہ دین - دیگر علامات مثل درد کھانسی ہوپ ٹسس سینہ تنے وغیرہ کا مناسب علاج کرین انٹی فلوجسٹک علاج قطعی ناجائز ہے - بعض طبیب بیان کرتے ہین کہ طاقت بحال رکھنے برانڈی پلانے اور ادپیم ڈوور پلس اور کونائن کی گولی کھلانے اور اٹروپیا زیر جلد پہونچانے اور برف کے پانی مین فلالین بھگو کر نچوڑ کر پیٹ پر رکھنے اور آدھے گھنٹے بعد بدلتے رہنے سے فائدہ ہو سکتا ہے -

(مقامی) سینہ پر سٹرڈ پلاسٹر یا بلسٹر لگائین - پولٹس باندھین تار پین سے سینکین ٹنکچر آیوڈین لگائین -

(۲) کرانک تہائیسس

یہ مرض زیادہ دیکھا جاتا ہے اکثر تو شروع ہی سے مزمن علامات پائی جاتی ہین گاہے ایکیوٹ کے نتیجہ سے ہوتا ہے -

علامات - بیماری یکایک ہوپ ٹسس ہو کر شروع ہو جاتی ہے یا بتدریج زکام کھانسی سوء ہضمی احتباس حیض وغیرہ ہو کر رونما ہوتی ہے یعنی شروع مین سینہ اور پسلی مین خفیف درد ہوتا ہے جو کہ ہنسلی کی ہڈی کے نیچے کی وسعت سے ہوتا ہوا شانون بلکہ پشت تک پہنچتا ہے اور اگر پلیوریسی شامل ہو تو درد مذکور شدید ہوتا ہے - حرکات قلب جلد جلد حرکات تنفس زیادہ اور بدقت ادنیٰ محنت سے مریض ہانپتا ہے اور تلی اور خشک کھانسی جو کہ اکثر سوتے اور جاگتے وقت اور نیز غذا کھانے کے بعد زیادہ ہوتی ہے کبھی غذا کے بعد قے بھی ہو جاتی ہے - اگر لیرنجائٹس بھی شامل ہو تو آواز تکلم و کھانسی کی بھاری پڑ جاتی ہے - بلغم شروع مین صاف لعابدار سخت بعدہٗ میوکو پرولنٹ قسم کا اور بخار بڑھ جانے کے بعد غیر شفاف زرد سبزی مائل گاڑھا اور گول شکستہ خارج ہوتا ہے جسکو نمولیٹیڈ اسپیوٹا کہتے ہین جو پانی مین ڈوب جاتا ہے اگر خوردبین سے دیکھا جائے تو اپی تھیلیم سیلز پس سیلز بلڈ کارپسلز فیٹ سیلز ریزہ ہائے ساخت پھیپھڑہ - معدنی اشیاء مادۂ ٹیوبرکل مع بیسی لس بلغم مین دیکھی جاتی ہین -

ششش کے کسی محدود ذبل کا جوف برانکیل ٹیوبز سے مربوط ہو تو بلغم کے بجائے صرف
پیپ ہی منہ سے خارج ہوتی ہے ہیموپٹسس کبھی ابتدائے مرض مین ہوتا ہے کبھی مئوخر علامت
بنتا ہے بعضون مین خفیف یہان تک کہ صرف بلغم مین خون کی تحریک پائی جاتی ہے اور
بعضون مین سیلان خون بکثرت یعنی دو پائنٹ یا زیادہ خارج ہوجاتا ہے اور موجب ہلاکت
مریض ہوتا ہے شروع مرض مین قلیل المقدار خون خارج ہوجانے سے کسی قدر فاقہ معلوم ہوتا ہے
لیکن کمزوری ہوکر مرض کی ترقی حاصل کرنیکا قوی احتمال رہتا ہے اور یہ ہیموپٹسس فیصدی پچاس
مریضون مین دیکھا جاتا ہے ہکٹک فیور شروع مین نوبتی یعنی روزمرہ چڑھتا ہے اور اوترجاتا ہے
لیکن ترقی مرض مین ہر وقت کم وبیش قایم رہتا ہے صرف غذا کھانے کے بعد دوپہر سے یا شام
کو زیادتی ہوجاتی ہے - حرارت جسم ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک ہوجاتی ہے - صبح وشام مین ۵/۶ درجہ
کی کمی وبیشی ہوتی رہتی ہے - حرارت کی تیزی سے مقامی نقصان کی زیادتی متصور ہے
نبض شروع مین جلد جلد اور قدرے سخت اور آخر مین ملایم باریک کمزور دبنے والی اور
متواتر چلتی ہے نصف شب کے بعد ٹھنڈا پسینہ آکر بخار اوترتا ہے - پسینہ اکثر صرف بالائی
نصف جسم پر آتا ہے اور بعض مریضون مین اس کثرت سے عرق ریزی ہوتی ہے کہ مسلول
کا بستر تر اور طبیعت مریض نڈھال ہوجاتی ہے - کوائف بالا سے مریض روز بروز لاغر کمزور اور کم
وزن ہوتا جاتا ہے یعنی چربی وعضلات تحلیل اور ڈھیلے اور پسلیان بخوبی نمایان سینہ پر کشش
کرنے سے بہت تکلیف ہوتی ہے - چہرہ پھیکا ہوجاتا ہے لیکن اگر کل جسم لباس سے پوشیدہ
ہو تو کوئی بیماری بشرہ سے ثابت نہین ہوتی آخرکار جب تب دق کامل ہوجاتی ہے تو اوسوقت
بحالت بخار تلوے اور ہتھیلیان جلتی ہین - چہرہ قدرے سرخی مائل جنکا رنگ صاف ہو اونکے
رخسارون پر ہکٹک فلش بخوبی نمایان ہوتے ہین - آنکھین روشن چمکدار کمزوری لاغری بدرجہ
غایت ہوتی جاتی ہے بعض وقت سردی بھی لگتی ہے حرکت قلب جلد جلد ہوتی ہے
دایان جوف قلب کشادہ ہوکر ہاتھ پائون گاہے تمام جسم پر آماس ہوجاتا ہے شروع مین قبض
ہوتا اور بھوک کم ہوجاتی ہے بدپرہیزی غذا کی طرف طبیعت مائل رہتی ہے جس سے بعضی

لاحق ہوتی ہے زبان میلی فردار لگا ہے خشک درار دار چمکدار یا صاف وسرخ بہی ہوتی ہے
اتفاقیہ جملہ علامات مذکورہ بالا مین تخفیف ہوجاتی ہے اور مریض اپنے تئین تندرست
سمجھکر پابندی حفظان صحت کا خیال نہین رکھتا اور دوبارہ بدہضمی واسہال سے کمزور ہوکر اٹھنے
بیٹھنے سے مجبور ہوجاتا ہے۔ اسہال مذکور کبھی تو بدپرہیزی سے لیکن اکثر بوجہ زخم امعا کے
حادث ہوتا ہے جو کہ آخر حالت تک جاری رہتا ہے اور جس سے نہایت ہی ضعف لاحق
ہوتا ہے لہذا ایسے اسہال کو کالی کوٹیو ڈائریا یعنی اسہال محلل کہتے ہین۔ شروع مین فضلہ
اور غیر منہضم غذا اور آخیر پر نہایت بدبودار رقیق میوکس آمیز فضلہ بار بار خارج ہوتا ہے آخر حالت مین
پاخانہ پیشاب بے ارادہ خارج ہونے لگتا ہے۔ بیماری روز بروز ابتری اختیار کرتی ہے چہرہ
خشک پچکا ہوا مریض نڈہال ہوکر بستر پر پڑا رہتا ہے گالہے بیڈ سور ہو جاتے ہین اور منہ مین چھالے
پڑجاتے ہین رات کی نیند مطلق حرام ہوجاتی ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے دم آخر تک شعور وزیست
برقرار و ہوش وحواس بجا رہتے ہین لیکن مرنے سے چند لمحہ پیشتر ہاتھ پاؤن مین تشنج کمر مین درد
خفیف غنودگی اور قدرے دقت تنفس ہوکر مریض راہی بقا ہوجاتا ہے۔

اکثر مریضون مین سینہ پر کلواز مایا دہا کے بال سفید ہوجاتے ہین او انگلیون کے پورو ے
سو تہڑے ناخن وراردار اندر کو ٹڑے ہوئے گالہے فیسچولا ان اینو پایا جاتا ہے جو کبھی کبھی اس
مرض کی ابتدائی علامت مین شمار کیا جاتا ہے اور بعض کے پیشاب مین دہات یعنی منی
خارج ہوتی ہے ایام حمل مین اس بیماری کی خفت لیکن بعد وضع حمل شدت ہوجاتی ہے بعض
شخصون مین سل کی کوئی علامت مثلاً بخار کہانسی یا درد سینہ کی شکایت نہین ہوتی خصوصاً
دیوالون مین ایسی حالت مین مریض بلاظاہری سبب کے روز بروز کمزور و لاغر ہوتا جاتا ہے
اور فزیکل سائینس سے تشخیص کرنی پڑتی ہے اسکو لیٹنٹ تہائسس کہتے ہین۔

فزیکل سائینس۔ واضح ہو کہ بوجہ کم وبیش اختلاف کے علامات کا درجہ وار بیان نہین کیا گیا
لیکن فزیکل سائینس کا بیان تین درجون مین جداگانہ اور مفصل حسب ذیل کیا جائیگا تاکہ
بخوبی سمجھ مین آوے۔

درجہ اوّل - ہیں جسکو ڈیپازیشن اسٹیج .Deposition S کہتے ہین اپیکس پر ٹیوبرکل جمنا شروع ہوتا ہے لہذا بالائی حصہ سینہ کا قدرے چپٹا اور چھوٹا ہوجاتا ہے جسقدر ٹیوبرکلز زیادہ جمتے ہین اوسی قدر سینہ تنفس سے کم ہیولتا ہے ووکل فرمیٹس اکثر مقام معلول پر قدرے زیادہ یا مثل صحت لگا ہے حالت صحت سے کم - پرکشن ساونڈ قدرے ڈل اور چونکہ بوجہ اجتماع ٹیوبرکلز پھیپھڑہ نیچے کو جھک جاتا ہے لہذا سوپر اسپائنٹس اور سوپرا کلاویکیولر ریجنز پر آواز تنفس کمزور یا بالکل زایل کبھی جرکنگ دہارش بریدنگ سنا جاتا ہے برآمدگی دم طویل ڈرائی کریکل بھی سنی جاتی ہے جو بوقت سافننگ سب میوکس ہوتی جاتی ہے گا ہے بائین جانب کی سبکلیوین شریان پر بوجہ دباوٹ پلیورا کے آواز مُشش بجائے اوّل آواز قلب کے سنی جاتی ہے آوازہاے قلب تیز ومضبوط مسموع ہوتی ہے اور اسپلس آفدی ہارٹ بخوبی اور دور تک نمایان ہوتا ہے -

درجہ دوم - ہیں جسکو سافننگ اسٹیج Softening Stage کہتے ہین - ٹیوبرکل کیوجہ سے ساخت پھیپھڑہ ملایم ہوجاتی ہے اسمین سینہ چھوٹا اور چپٹا سوپرا اور انفراکلاویکیولر مقامات دبے ہوئے صاف ظاہر ہوتے ہین - سینہ کم ہیولتا ہے مریض سامنے کو جھکا ہوا معلوم ہوتا ہے ووکل اور ٹسو فرمیٹس زیادہ - پرکشن ڈل اسکلٹیشن سے میوکس رال اور دیگر صحیح مقامات پر پیورائل ریسپریشن سنا جاتا ہے برنکافنی تیز دل اوپر کی جانب ہٹ جاتا ہے اور اوس کی آوازین زور سے سنی جاتی ہین -

درجہ سوم ہین جسکو اکسکیویشن اسٹیج Excavation S کہتے ہین ٹیوبرکلز معہ ساخت پھیپھڑہ کے گلکر خارج ہوتے ہین اور غار بنجاتے ہین چنانچہ سینہ زیادہ دبا ہوا انٹر کاسٹل سپیسز چھوٹی ہوجاتی ہین - پرکشن ساونڈ بہت ڈل ٹیوبیولر مفارک یا کریکڈ پاٹ - اسکلٹیشن سے گرگلنگ ساونڈ بشرطیکہ غار مین رطوبت موجود ہو ورنہ کیورنس یا امفورک ریسپریشن سنا جاتا ہے آوازہاے تکلم مین برانکافنی یا پکٹوریلکوی مفہوم ہوتی ہے یٹلک ٹنکلنگ یا ایکو تنفس تکلم یا کہانسنے سے گاہے معلوم ہوتی ہین - دل کی کیفیت وہی رہتی ہے جیسا کہ درجہ دوم مین

کمپلی کیشنز - لیرنگس وٹریکیا میں السریشن برانکائٹس - نیوموینا پلیوریسی نیوموتھوریکس
ایمپلا یٹڈ ڈیجینریشن آف دی لور فینجولا ان ایڈوبرانکٹس ڈزیز آف جینیز السریشن آف دی انٹسٹائنز
خصوصاً ایلیم میں ڈراپسی ٹیوبرکیولر لمفجائٹس ٹیوبرکیولر پیریٹونائٹس - انسینٹی ڈائریا
اڈسنٹرس وغیرہ -

اختتام وقیام - یہ بیماری بتدریج یا جلد ترقی پکڑ کر درجہ ابتری حاصل کرتی ہے درمیان میں
کبھی کبھی افاقہ ہوکر پھر زور شور سے ظاہر ہوتی ہے افاقہ میں مریض اپنے تئین اچھا سمجھتا
اور پرہیز کا کچھ خیال نہیں رکھتا - بعض مریض ردی حالت میں مدتوں تک زندہ رہتے
ہیں لیکن اخیر میں استسقا - ہکٹک فیور یا غشی شاذ و نادر ہیماپٹسس ڈائریا یا شاملات
مذکورہ بالا کے لاحق ہونے سے رحلت گزین ہوتے ہیں -

انجام - شروع بیماری میں اچھا ہے - اگر ایک ریکس پر چھوٹا غار ہو مرض مزمن ہو اور آہستہ
آہستہ ترقی پکڑے پھیپھڑہ سخت ہوگیا ہو لیکن غار نہ ہوا ہو برانکیل کٹار کے بعد لاحق ہوا ہو
کمزوری زیادہ نہ ہو اسہال کی نوبت نہ پہونچے علاج کے بعد وزن مریض روز بروز زیادہ ہوتا
جائے اور فربہ ہو بخار اور کھانسی میں افاقہ اور بلغم کی کیفیت میں تبدیلی ہو خون قلیل المقدار خارج
ہو تو اچھا ہے افاقہ کی امید ہوتی ہے لیکن جبکہ بڑا غار بیس پر ہو اور بیماری جلد ترقی حاصل کرے
مریض خنازیری مزاج کا ہو اور ہر وقت تنفس رہے کھانسی بہت او سکے بلغم بکثرت
بدبودار یا کثیر المقدار خون خارج ہوا ہو بخار تیز ہو یا کئی بار لرزہ سے چڑھے نبض کمزور کمپریسبل
جلد جلد چلے کمزوری بدرجہ غایت ہو جائے پسینہ کثرت سے آئے یا اسہال ہو تو انجام خراب
ہے - اگر ایسی حالت میں زبان پر سفید چھالے پڑجاویں تو موت قریب جاننا چاہیئے -

تشخیص - اس مرض کے شروع درجات میں مشکل ہے کیونکہ ٹیوبرکلز جمنے کے قبل کوئی
خاص علامت نہیں ہوتی کہ جس سے تشخیص کامل ہوجائے البتہ اگر کسی نازک طبع شخص کو
خشک یا تر کھانسی اور بدہضمی وغیرہ ہو اور روز بروز لاغری عاید ہوتی جائے اور متواتر امتحان سینہ
سے کچھ عرصہ تک پرکشن ساونڈ کسی قدر ڈل اسکلٹیشن سے ڈرائی کریپٹل اور سب میوکس

رال مسموع ہوا ور تنفس ایپکس پر قدرے کم اور انسپریشن حالت صحت سے ادھلا کم یا جھٹکے دار ہو تو قوی شبہ اس مرض کے آغاز کا ہوتا ہے لیکن درمیانی اور آخری درجات مین اکثر کرانک برانکائیٹس سے تشخیص کرنا پڑتا ہے جنکا باہمی فرق برانکائیٹس کے ضمن مین بیان کیا گیا۔

(علاج) ترقی مرض کو روکنے اور شفائے کلی کی کوشش کیجاتی ہے لیکن چونکہ یہ مرض لاعلاج ہے لہذا یہ ممکن نہین ہوتا پس علامات مین تخفیف کرنا اور مدت زندگی بڑہانا چاہیئے۔ جسمی اور مقامی دو طرح پر علاج کیا جاتا ہے۔

(جسمی) طاقت مریض کو بحال اور طبیعت کو درست رکھنا مقدم اصول ہے چنانچہ مریض کو صاف و خشک ہوادار بلند و خوش قطع مکان مین گرم کپڑا پہناکر رکھین جسمی و دماغی محنت فکر و تردد سے باز رکھین۔ صبح و شام چہل قدمی اور ہوا خوری کرائین گاہ بگاہ غسل باقاعدہ دین۔ طاقت بحال رکھنے کیواسطے ادویات ذیل کام مین لائین۔ مثلاً معدنی تیزاب مرکبات فولاد اسٹرکنائن۔ کوئنائن۔ سیلی سین دیگر تلخ مقویات وغیرہ۔ اس بیماری مین کوئی خاص دوا نہین ہے۔ لیکن فی زمانہ مختلف دوائین روزمرہ ایجاد ہوتی اور استعمال کیجاتی ہین اگرچہ انکے موجد ان مرکبات کو مخصوص بیان کرتے ہین لیکن ہمیشہ ایسا نہین ہوتا چند کے نام ذیل مین درج ہین۔ اسکو حسب موقع استعمال کرنا چاہیئے۔ ہائپو فاسفاہٹ آف کیلسیم سوڈیم یا آئرن فاسفیٹ آف کیلسیم اکسٹراکٹ آف مالٹ یا مالٹین۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم یا آئرن کلورائڈ یا سلفائڈ آف کیلسیم اور کیلسیم ہیپ سس مرکبات آرسنک کیومس ہینیکر یانک ایملشن اقسام روغن ماہی۔ ادویات مذکورہ بالا مین سے روغن ماہی کو زیادہ ترجیح دیتے اور بیان کرتے ہین کہ اکسٹراکٹ آف مالٹ معہ کارڈلور آئل بہت ہی مفید ہے جسکو ایک ڈرام سے چار ڈرام کی مقدار مین تازہ دودہ یا پانی کے ہمراہ پلائین لیکن اس کے استعمال سے بعضون کو قے ہوجاتی ہے اور موسم گرما مین اکثر اسہال عاید ہوتا ہے لہذا نہایت ہی کم مقدار سے شروع کرنا لازم ہے یا ہموزن لائم واٹر کے ہمراہ بعد غذا پلائین اور مریض کو کچھ عرصہ تک لیٹے رہنے کی

ہدایت کردین تو قے ہنوز خفیف مقدار اسٹرکنائن ملانے سے بہی قے رکجاتی ہے پہر بہی
موافق نہو تو اوس کا استعمال موقوف کرین اور بجائے اوسکے گلیسرین کو کونٹ آئل آلوائل یا
جامُوگرا ایل دین - اوکو مَلَن وا ایشن بناکر پلائین - مثلاً نسخہ کاڈلیور آیل چھہ ڈرام لائکر پتاسی ہم پونم
اسٹرانگ لائکر امونیا دو منم ریلیو کیسی آئی ایک منم سمپل سیرپ دو ڈرام سب کو ملاکر اسمین سے ایک
ڈرام کی مقدار مین دین ذائقہ چھپانے کے واسطے کاڈلیور آیل کے کیپسول یا مار ہیو آل کہلائے
جاتے ہین - غذا ہلکی زود ہضم مقدار مناسب مین وقت مقررہ پر بار بار مثل دودہ شوربہ یخنی سگو
ارا روٹ وغیرہ دیوین - اطباے یونانی عورت یا گدہی یا بکری یا اونٹنی کا دودہ مفید جانتے ہین
لیکن شرط یہ ہے کہ مریض مین اسقدر طاقت باقی ہو کہ دودہ کے پینے سے اسہال نہ عارض ہو
گدہی کا دودہ زیادہ تر مستعمل ہے اوس کی نسبت شرائط ذیل مقرر ہین - اول گدہی کو جنے ہوئے
چار ماہ گذرے ہون - دوم صحیح الجسم اور قوی الہاضمہ ہو - سوم تازہ دودہ چینی یا کانچ کے برتن
مین دوہکر پلانا چاہیے - پہلے روز آدہ پاؤ پہر علی ہذا القیاس ہر ایک دن آدہ پاؤ ساتوین دن تک
بڑہائین بعدہٗ اسی طرح سے گہٹائین - مخفی نہ رہے کہ دودہ پلانے کے ایک ساعت
کے بعد نبض مریض کا ملاحظہ کرین اگر بہ نسبت پہلے کے قوی و مضبوط معلوم ہو تو جاننا چاہیے
کہ دودہ ہضم ہوگیا فاسد نہین ہوا آیندہ پلانے کی ہمت ہوتی ہے لیکن اگر نبض ضعیف صغیر متواتر
معلوم ہو تو جاننا چاہیے کہ دودہ فاسد ہوا آیندہ دودہ دینے مین توقف کرنا چاہیے مادہ گیکر ابالکر
کہلانا بہی مفید ہے گوشت ہاے ذیل کہلاتے ہین مثلاً تیتر - بٹیر - لوہ - مرغابی چوزہ مرغ -
چڑہ وغیرہ اور یہ سب بہنے ہوئے اور غیر مرغن ہون - نیز تازہ مچہلی بہنی ہوئی خوب ہے ورنہ
عام تازہ بکری کا گوشت روزمرہ کام مین لائین - یاد رہے کہ مبتلائے مرض ٹیوبرکیولوسس
کا گوشت یا دودہ ہرگز نہین استعمال کرنا چاہیے - پینے کے واسطے مسلول کو آب باران مفید
بتلاتے ہین یا آب مقطر کام مین لائین نہ میسر ہو تو صاف و شیرین کوئین کا پانی پلائین - دیگر
علامات مثل بخار پسینہ کہانسی دقت تنفس ہموپٹیسس قے اسہال بدہضمی وغیرہ کا حسب
ذیل علاج کرتے ہین - چنانچہ حرارت جسمی کم کرنے کو اینٹی پائریٹک ادویہ استعمال کرین جلد کو

اسپنج۔ سے گرم پانی مین بھگو کر اُسے چھین اور سینہ پر پوڈر فارم ملین اور جب کمزوری بہت ہو تو اسٹمولنٹ
ادویہ پلائین۔ پسینہ روکنے کے واسطے آکسائیڈ آف زنک دو سے پانچ گرین تک دین بعض اوقات
اسکے ہمراہ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا یا مارفائن بھی شامل کرتے ہین گاہے گاہے ٹنائن ایلم اور سلفیورک
ایسڈ ملا کر دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ پائکروٹاکسن ۱/۵۰ حصہ گرین کا بطور گولی یا سلیوشن
آف ہسکرین (فیصدی ایک حصہ وزن) پانچ بوند پلائین نیز پائلو کارپین یا اگیکارسین بھی مستعمل
ہین کبھی سرکہ اور پانی ملا کر اوسمین اسپنج بھگو کر سینہ اور تمام جسم کو پونچھنے سے فائدہ کلی ہو سکتا ہے
کھانسی کے ذریعہ چونکہ بلغم خارج ہوتا رہتا ہے اسلیئے یکایک بالکل بند کرنا مناسب نہین
لیکن جبکہ تکلیف دہ ہو اور حلق مین خراش پیدا کرے تو حلق مین کلوریٹ آف پٹاسیم یا گلیسرین آف
ٹےنن لگاتے ہین اور برف چوساتے ہین کھانسی کا خراش رفع کرنے کو مسکن ادویہ مثلاً ادویہ کلورل
ہیڈریٹ برومائیڈ آف امونیم کونائنم بلاڈونا کلوروڈائن وغیرہ دین۔ بعض طبیب لیکٹک ایسڈ ٹنکچر
کیلسیم یا پرونس ورجینی آنس کو مفید بتلاتے ہین وقت تنفس اور قے کا معمولی علاج کرین استفراغ
روکنے کو عام ادویہ کے علاوہ کم مقدار مین اسٹرکنائن یا کیوس دین۔ اسہال اگر بوجہ زخم امعا ہو
مشکل سے بند ہوتا ہے تاہم کاربونیٹ آف بسمتھ اور ڈوورس پوڈر ہر ایک پانچ پانچ گرین ملا کر
دین یا بسمتھ اوپیم کو ٹو بارک اسکے واسطے خاص دوا خیال کی جاتی ہے۔ ادہیل ۵ سے ۱۰ گرین
کی مقدار مین عمدہ اینٹی سپٹک اور الیسٹرنجنٹ دوا ہے الیسٹرنجنٹ ادویہ مین جیسا کہ ایلم ایک ڈرام
سیڈ سلفیٹ آف گم ۳ ڈرام کافی واٹر چار اونس بعض وقت قوی الاثر ہونے کے واسطے ٹنکچر
اوپیم دیکٹی کیو بھی ملا دیتے ہین۔ بدہضمی دور کرنے کو سلفو کاربولیٹ آف سوڈیم پانچ گرین دین
چونکہ اس مرض مین چربیلی غذا ہضم نہین ہوتی ہے لہذا پینکریاٹک ایمالشن کو مفید بتلاتے
ہین۔ چونکہ بیسلس کی موجودگی سے اس مرض کو بعض اطبا چھوتدار قرار دیتے ہین لہذا اسکی چھوت
سے باز رہنے کے واسطے اور لوگون کو بستر اور ہوائے تنفس مریض سے دور رہنا چاہیئے
نیز مرض کی ترقی روکنے کے واسطے بلغم نگلنے کی سخت ممانعت کردین اور مریض کو کسی ایسے
برتن مین جسمین دافع عفونت چیز ہو تھوکنے کی ہدایت کرین بلغم کو باریک چارکول کی سفوف کے

ساتھ ملا کر دفن کر دینا چاہیئے یا جلا دینا چاہیے رومال کو قبل دھوبی کو دینے کے ڈس انفکٹ کر لینا چاہیے۔ کیڑہ مذکور کے نشو و نما قطع کرنے کے واسطے کریازوٹ کا ڈلور آیل یا گلیسرین کے ساتھ وین کاربونک ایسڈ سلفو کاربولیٹ نمک جنز وائٹ آف سوڈیم ٹرپن آیوڈوفارم سلفیورس ایسڈ یا سلفائیڈ نمکیات کھلانے یا کاربونک ایسڈ کریازوٹ ٹارٹرپن ٹائن یا آیوڈین کا انہیلیشن کرانے سے بھی مطلب حاصل ہو سکتا ہے مریض کے مکان مین سلفر جلاوین تاکہ ہمراہ تنفس سلفیورس ایسڈ پھیپھڑے مین پہونچکر بیسی لس کو دفع کرے۔ بعض کی رائے مین آئل آف یوکالپٹس زیر جلد پہونچانا مفید ہے۔ مرض سل مین دو نہایت مجرب ادویات کریازوٹ اور گوائکل ہین نسخہ کریازوٹ ۳۰ منم ٹنکچر کارڈمم چار ڈرام۔ گلیسرین دو اونس الکحل اتنی کر پورا چار اونس ہوجائے اسمین سے دو چمچہ چار پانی کے ہمراہ بعد غذا دینا چاہیئے کاربونیٹ آف گوائیکل بہ نسبت تنہا گوائکول کے عمدہ ہے۔ مریض کے مکان کی دیوارون پر کلورنیٹڈ لائم کے دس حصہ فیصدی والے سولیوشن سے قلعی کرائین مکان مین روشنی کا بخوبی بندوبست کرین کیونکہ اس کے ذریعے سے بیسی لس ہلاک ہوتا ہے۔ بعض طبیب خاص غار مین اینٹی سپٹک ادویہ بذریعہ ہایپوڈرمک سرنج پہونچانا مفید بتلاتے ہین۔ زمانہ حال مین بعضون نے سینہ کی دیوار کھول کر پھیپھڑہ کے حصہ ماؤف کو قطع کرکے نکال دیا ہے لیکن کچھ فائدہ نہین ہوا۔

(مقامی) سینہ پر مسٹرڈ پلاسٹر یا کیے بعد دیگرے ہلکا بلسٹر لگائین کروٹن آئل ٹرپن ٹائن ایسٹک ایسڈ یا امونیا لنیمنٹ یا ٹارٹار ایمٹک آئنٹمنٹ کی مالش کرین سینہ کو گرم کپڑے سے ڈھانکے رکھین سینک کرین یا پولٹس باندھین یا ہاتھ سے مالش کرین۔

فقرہ نہم

کینسر آف دی لنگس

یہ ملک مرض شاذ و نادر ہوتا ہے اگر ابتدائی طور پر ہو تو ایک بہ عضو مثلا مائین پھیپھڑے مین

انکفلا ٹیڈ قسم کا برانکیل گلینڈ سے شروع ہو کر برانکیل ٹیوبز مین پھیلتا ہوا ایرسلز تک پہونچتا ہے لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ پہلے جسم کے دیگر اعضا پر قبضہ کر کے بطور ثانیہ پھیپھڑہ کو گرفتار کرتا ہے ابتدائی قسم مین سینہ مین نشتر چبھنے کے مطابق درد ہوتا کھانسی اوٹھتی اور بلغم خارج ہوتا ہے جسمین کینسر کے کیسے پائے جاتے ہین۔ دقت تنفس اور سیلان خون بھی ہوسکتے ہین کمزوری لاغری بخار پسینہ آنا وغیرہ بھی ہوتے ہین۔

فزیکل سائنیس۔ سینہ دبا ہوا۔ حرکت سینہ کم۔ پرکشن ساونڈ ڈل یا ٹیوبیولر۔ آواز تنفس کمزور یا برانکیل۔ برانکافنی تیز اخیر حالت مین غار پڑنے کی علامات پائی جاوینگی۔

علاج۔ چونکہ یہ مرض لاعلاج ہے لہذا شدید علامات مین تخفیف کرنے کی تدبیر کرتے ہین۔

فصل پنجم

امراض پلیورا

فقرہ اوّل

پلیوریسی Pleurisy. ذات الجنب

تعریف۔ پلیورا کی سوزش کو پلیوریسی یا پلیورائٹس کہتے ہین اکثر تو ایک جانب گاہے دونون جانب ہوتی ہے جسکو ڈبل یا بائی لیٹرل پلیوریسی کہتے ہین ایکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہوتی ہے۔

اسباب۔ سردی لگنا بھیگنا جیسا کہ تر کپڑا پہن لینا نشیب و مرطوب مقامات مین سونے کا اتفاق ہونا عضلاتی حرکت کی زیادتی جیسا کہ زور سے چیخنا گانا با آواز بلند وعظ کرنا سینہ پر ضرب لگنا یا پسلی ٹوٹ جانا پلیورا مین ٹیوبرکل یا کینسر جمنا۔ پلیورا کے جوف مین کسی خارجی اشیا مثل خون پیپ ہوا وغیرہ کا چلا جانا یا خون مین سمیت ہونا جیسا کہ اسکارلٹ فیور ہیوپرپل فیور یا ٹمیا ایکیوٹ

روماٹزم برانکیٹس ڈرنیز و غیرہ مین ہوتا ہے پریکارڈائیٹس ہتا ئیسس یا نیوموینا کی سوزش
پھیلنا - بعض اطبا اس مرض کو بانی ایک مائیکروب خیال کرتے ہین - جیسا کہ نیوموینا کا -
علامات ایکیوٹ - شروع مین کبھی مرتبہ جاڑہ سے خفیف بخار آتا ہے اور سینہ مین بوجھ
معلوم ہوتا ہے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد سینہ مین شدید درد مثل کھینچنے یا پکڑنے کے اکثر اسپری
اور گزاری ریجن مین ہوتا ہے جسکی زیادتی سانس لینے گفتگو کرنے کھانسنے اور کروٹ بدلنے
سے ہوتی ہے - مریض کے بشرہ اور کیفیت تنفس سے تکلیف درد بخوبی ظاہر ہوتا ہے
ابتدا مین مریض جانب ماؤف کی کروٹ پڑا رہتا ہے تاکہ حرکت سے سینہ باز رہے اور
آرام ملے بعدہٗ کوئی خاص وضع نہین رہتی - تنفس ابتدا جلد جلد غیر منتظم تیس ۳۰ یا ۳۵ مرتبہ ہوتا ہے
شروع مین دقت تنفس نہین ہوتی لیکن جسقدر رطوبت زیادہ رستی جاتی ہے اوسی قدر
دقت تنفس کی زیادتی سے آرتھاپینیا کی نوبت پہونچ سکتی ہے مریض جانب صحت نہین
لیٹ سکتا - کھانسی خشک اور ادھلی ہوتی ہے لیکن اگر برنکائیٹس یا نیوموینا بھی شامل ہو
تو کھانسی کی زیادتی اور خاص طرح کا بلغم بھی خارج ہوتا ہے حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۳ درجہ
تک نبض مضبوط بھری ہوئی لیکن دبنے والی فی منٹ نوّے سے ایکسو بیس ۱۲۰ ضربات
تک چلتی ہے نقاہت بہت نہین ہوتی ہے دیگر علامات بخار موجود ہوتی ہین - اگر
رو بصحت ہو تو رطوبت مخروجہ جذب ہو کر علامات مین افاقہ ظاہر کرتا ہے ورنہ تکلیف تنفس اور
کوتاہ دمی ترقی پکڑ کر مزمن ہوجاتی ہے جسکی علامات درج ذیل ہین -
کرانک - اسمین خفیف بخار رہتا ہے - جلد خشک و گرم - نبض جلد جلد اور کمزور چلتی ہے
مریض کمزور و لاغر ہوجاتا ہے گاہے جانب مرض آماس پایا جاتا ہے جبکہ پلیورا کا زیادہ حصہ باہم
وصل ہو کر سینہ دبجائے تو کوتاہ دمی گاہے درد ہوتا ہے جبکہ رطوبت پیپ مین تبدیل ہوجائے
تو یہ اصل امپائیما ہے جسمین کبھی بار جاڑہ سے بخار چڑھتا ہے لیکن فالس امپائما مین جو
پلیورا کے اندر اعضای قریبہ کے پیپ پہونچنے سے ہوتا ہے یہ کیفیت نہین ہوتی پیپ
مذکور اگر بذریعہ عمل جراحی خارج نہ کیجائے تو پلیورا کے ویسرل طبق مین زخم ہو کر برانکیل ٹیوب سے

ور بتدا ظاہر ہوجاتا اور پیپ بطور بلغم نکل جاتی ہے ایسے سوراخ کو برانکیل فسچولا کہتے ہین یا سینہ کی
دیوار مین سوراخ ہوکر خارج ہوتی ہے جسکو پریٹل فسچولا کہتے ہین - ان حالتون مین مریض روز بروز
کمزور لاغر ہوتا جاتا ہے رنگ فق ہوتا ہے اور بال گرنے لگتے ہین - بالآخر تھائسس کی
سبھی ظاہر ہوسکتی ہین - مخفی نہ رہے کہ بعض مریضون مین درد و بخار و ضیق تنفس وغیرہ کوئی ابتدائی
علامت ظاہر نہین ہوتی لیکن جبکہ نصف سینہ مین پیپ بھر جاوے تو مرض ظاہر ہوتا ہے ایسی
بیماری کو لیٹینٹ پلیوریسی کہتے ہین -

فزیکل سائنس - حرکت سینہ بوجہ درد کم آسکلٹیشن سے کسی محدود جگہہ فرکشن ساونڈ مسموع
ہوتی ہے جو جلد مفقود ہوجاتی ہے کیونکہ یا تو مرض کو آرام ہوجاتا ہے یا سیرم اخراج پانا شروع
ہوتا ہے گا ہے لمف تراوش پاکر طبقات وصل ہوجاتے ہین اگر رطوبت خارج ہو تو چند اونس
سے چند پائنٹ تک ہوسکتی ہے اس حالت مین فرکشن ساونڈ ڈل ووکل فرمیٹس ووکل
رزونس اور ویسکولر بریدنگ کم و یا زائل جسقدر رطوبت زیادہ خارج ہو اوسیقدر اوپر تک آواز
ریسپریشن زائل ہوتی جاتی ہے اور جسقدر حصہ جوف کا رطوبت سے خالی رہے اوسمین امفیما
ہوجاتا ہے تو ایسے مقامات پر فرکشن ساونڈ خوب صاف یا ٹمپنٹک سنی جاویگی ووکل فرمیٹس
زیادہ آواز تنفس تیز یا برانکیل بریدنگ ہوتی ہے ووکل رزونس زیادہ گا ہے ایگا فنی خصوصاً
پشت کی جانب اسکیپولا کے زیرین گوشہ پر مسموع ہوسکتی ہے گا ہے حرکت موجی ہوتی ہے
اور گا ہے سکشن سے خلخل کی آواز آتی ہے اگر کل سینہ رطوبت سے پر ہوجاوے تو جانب
ماؤف کا قطر بہ نسبت جانب صحت کے زیادہ شاذ و نادر کم - یہ کیفیت بذریعہ آلہ سرٹومیٹر بخوبی
دریافت ہوسکتی ہے - دیگر اعضائے اندرونی جائے معمولی سے منتقل ہوجاتے ہین چنانچہ
اگر بائین جانب رطوبت بھری ہو جیسا کہ اکثر ہوتا ہے تو داہنی جانب دل کا دھکہ معلوم ہوگا طحال
جگر معدہ اور حجاب حاجز بھی نیچے کو دبجاتے ہین - اگر رطوبت محض وجہ جذب ہوجاوے تو پھیپڑہ
پھولنے لگتا ہے اور سینہ مثل صحت کے ہوجاتا ہے اوسوقت ریڈکس فرکشن ساونڈ یعنی فرکشن
ساونڈ دوبارہ مسموع ہوسکتی ہے لیکن اگر پھیپڑہ بوجہ اتصال پشت نہ پھول سکے تو سینہ دبکر چھوٹا

اور اعضاء کاش بسعیتین تنگ ہوجاتی ہین شانہ اور ریڑھ جانب ماؤف مائل اور حرکات سینہ کم یا زائل ہوجاتی ہین۔ پرکشن قدرے ڈل آواز تنفس کمزور سنی جاتی ہے اور جانب صحت اسفیما آف دی لنگس کی وجہ سے سینہ کشادہ ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - اکثر پلیورا کا پرائیل طبق سے پہلے مبتلائے مرض ہوتا ہے بعد کو وسیرل لیر مین بھی سوزش پہیل جاتی ہے ابتدا پلیورا خشک و سرخ بعدہ غیر شفاف ویز اور ملایم اور لمف و سیرم ملتے ہین کبھی ہر دو طبقات بذریعہ لمف کے جو اوپر جما ہوتا ہے باہم وصل ہوجاتے ہین گا ہے خانہ بنجاتا ہے - اگر سیرم مقدار کثیر ہو تو اوس پر لمف تیرتا ہوا نظر آتا ہے گا ہے جوف پلیورا مین پیپ ملتی ہے شاذ و نادر خون یا ہوا بھی ہوتی ہے - کثیر المقدار رطوبت کے سبب سے پہیپڑہ دب کر سخت اور بیکار جانب پشت لگ کر مثل تکہ گوشت ہوجاتا ہے جس کیفیت کو کارنی فیکیشن کہتے ہین - یہ کیفیت کل پہیپڑہ یا کسی اوسکے ٹکڑے مین دیکھی جاتی ہے بعض وقت لمف بطور کاذب جہلی کے پشت کی طرف چپک کر مثل استخوان کے سخت ہوجاتا ہے۔

انجام و اختتام - اکثر تو آرام ہوجاتا ہے خصوصاً جبکہ سنگل پلیوریسی ہوگا ہے کرانک مین تبدیل ہوجاتی ہے جس حالت مین مریض کمزور ہوکر مرجاتا شاذ و نادر اچھا بھی ہوجاتا ہے لیکن جبکہ ڈبل پلیوریسی ہو یا رطوبت مخرجہ پیپ مین تبدیل ہوجائے یا ٹیوبرکیولوسس یا برائیٹس ڈزیز ہوجائین تو مہلک ہے۔

تشخیص - اس سے چند امراض سے دہوکا ہوتا ہے جن کا باہمی فرق جداگانہ ذیل مین درج ہے۔

پلیوریسی	نیومونیا
۱- بخار خفیف اور درد شدید ہوتا ہے۔	۱- بخار تیز اور درد خفیف ہوتا ہے۔
۲- بلغم مثل زنگ کے نہین ہوتا جیساکہ نیومونیا مین۔ پرکشن ساوٹ مقدم ہے۔	۲- بلغم مثل زنگ کے اور درجہ اول مین کرپی ٹیشن مقدم ہے۔

۳- بعد افیوژن پرکشن ساونڈ ڈل جسکی کیفیت کروٹ بدلنے لیٹنے بیٹھنے سے بدلجاتی ہے لیکن بحالت بیٹھنے کے آڑے پٹ مین ڈل ہوتی ہے -	۳- کنسلیڈیشن ہو تو آواز ڈل لیکن مثل پلیوریسی کے زیادہ نہین ہوتی اور ہمیشہ بیضہ کے ترچھے شگاف کے متوازی اور ہر وضع پر یکسان سنی جاتی ہے -
۴- کرانک پلیوریسی مین ووکل فرمیٹس زایل - - - -	۴- ووکل فرمیٹس زیادہ - - - -

وایمن پلیورا مین رطوبت رس جانے کی حالت مین بوجہ ڈل آواز کے انلارجڈ لور سے دھوکا ہوسکتا ہے لیکن یہ خیال رکھنے سے کہ انلارجڈ لور مین حرکت انٹرکاسٹل عضلات قایم آواز تنفس خصوصاً پشت کی جانب صاف ہوتی ہے اور دل اپنی جگہہ قایم رہتا ہے اور دیگر علامات مرض جگر موجود ہوتی ہین یہ شبہ رفع ہوجاتا ہے - پلیوریسی اور پلوروڈینیا مین بوجہ درد کے شبہ ہوسکتا ہے جسکی تشخیص باہمی حسب موقع بیان ہوچکی -

علاج - اصول - سوزش کو رفع اور رطوبت منجر وجہ جذب ہونیکی کوشش کرین اگر ممکن ہو تو ٹیپ کرکے نکال دین - طاقت مریض بحال رکھین -

(جسمی) مریض کو صاف و گرم لباس پہنا کر صاف ہوادار مکان مین آرام وچین سے رکھین گفتگو کرنے اور لمبی سانس لینے کی ممانعت کر دین - نیند لانے اور درد رفع کرنیکو افیون بشکل ڈوورس پوڈر کھلائین یا مارفائن زیر جلد پہونچائین - اینٹی فلوجسٹک علاج ناجائز ہے البتہ بصورت حادسکن قلب ادویہ بشمول سیلاسن ڈالفوریٹک مکسچر کے پلا سکتے ہین - بوسیلہ ملینات دست خلاصہ رکھین غذا زود ہضم ہلکی دین رطوبت جذب کرانے کے واسطے دست آور مدر بول و معرق ادویہ کا استعمال کرین - مدرات سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے - نسخہ بلویل دو گرین ڈجی ٹیلس پوڈر نصف گرین اسکوئل پوڈر ایک گرین ان کی ایک گولی بنا کر ایسی تین گولیان دن مین دین یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم انفیوژن ڈجی ٹیلس کے ساتھہ دین - مسہلات سے چندان فائدہ نہین ہوتا - معرقات مثلاً جے بورینڈی - پائلو کارپین اور بہپارہ سے کچھہ

فائدہ ہو سکتا ہے ٹنکچر سٹیل زیادہ مقدار مین دینا اور سیال اشیا رکا کم استعمال کرانا مفید
جانتے ہین اگر کسی طرح رطوبت جذب نہ ہو سکے تو ٹیپ کرکے رطوبت کو نکالدین ۔

(مقامی) شروع مین سینہ کو حرکت سے باز رکھنے کیواسطے چوڑا فلالین بینڈیج باندہین یا اسٹکنگ پلاسٹر کی پٹیون سے اسٹریپ کرین جسکی ترکیب یہ ہے کہ زنک پلاسٹر کی پٹیان تین چار انچہ چوڑی آدہ گز لمبی بناکر ایک سرا سپائن پر چپکادین اور دوسرا اسٹرنم پر قایم کرین ۔ اگر مریض قوی ہو تو چند جونکین یا مائسٹ کپنگ لگائین ورنہ ڈرائی کپنگ لگائین یا پی ہیڈ فومینٹیشن یا ٹرپن ٹائن اسٹوپ کرین ۔ مسٹرڈ پلاسٹر یا گرم لنسیڈ پولٹس رکہین یا اکسٹراکٹ بلاڈونا اور اکسٹراکٹ اپی کا لیپ کرین ۔ ان تدابیر سے درد و سوزش مین تخفیف ہوجاتی ہے بعد رفع سوزش رطوبت جذب کرنے کے واسطے یکے بعد دیگر بلسٹر لگائین یا مرکیوری اینٹمنٹ آیوڈین آئنٹمنٹ یا لنیمینٹ وغیرہ مالش کرین ہندوستانی نسخہ جات ذیل محلل اورام اور دافع درد ہین ۔ مثلاً نسخہ برگ بنفشہ ۔ بابونہ خطمی ہر ایک کو پیسکر گرم پانی حسب ضرورت ملاکر سینہ پر ضماد کرین نسخہ دیگر بنفشہ آرد جو خطمی ہر ایک مساوی الوزن لیکر گرم پانی اور روغن بابونہ مین لیپ بناکر پسلی پر ضماد کرین ۔ اگر رطوبت جذب نہو سکے تو نیچے کی طرف ٹیپ کرنا واجب ہے یہ عمل جسکو پیرا سینٹیسس تہوریسس کہتے ہین نیوماٹک اسپریٹر سے کیا جاتا ہے مقام اس کا چہٹی ساتوین پسلی کے مابین ہے اگزلری لائین کے قریب یا اسکیپولا کے زیرین کونہ کے پاس ہے اور یہ عمل کئی بار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر بوقت استعمال ایسپریٹر اوسکی سوئی سے خراش ہوکر کہانسی اوٹہے درد ہو یا سیلان خون ہونا شروع ہوجاوے تو فوراً سوئی مخولہ کو نکال لین اور عمل بند کرین ۔ پیپ ہونیکی حالت مین نیچے کی جانب شگاف دیکر پیپ نکال دین اور ڈرینج ٹیوب لگائین اور اینٹی سپٹک ڈریس کرین ۔ بدبو ہو تو دافع عفونت ادویہ کے عرق سے دہوئین ۔

فقرۂ دوم

ہائڈروتہوریکس Hydrothorax

تعریف ۔ جبکہ ایک یا دونون جانب پلیورا مین سیرم بہر جاوے تو اوسکو ہائڈروتہوریکس کہتے

ہین - دراصل جنرل ڈراپسی کا ایک حصہ ہے جو بسبب امراض قلب یا گردہ عارض ہوتی ہی
گاہے پلیورا مین ٹیوبرکل یا کینسر جمنے سے یہ کیفیت ہو سکتی ہے لیکن صرف ایک جانب -
علامات - پھیپھڑے پر دباؤ پہونچنے کے باعث وقت تنفس اور خون صاف نہونیکی
علامات ہوتی ہین اور اوس اصل مرض کی علامات بھی جسکا یہ نتیجہ ہے پائی جاتی ہین -
فزیکل سائنس - اکثر ہر دو پلیورا مین رطوبت موجود ہونے کی علامات ہوتی ہین اور سکشن
سے خلخل کی آواز پیدا ہوتی ہے بشرطیکہ جوف کسیقدر خالی ہو -
علاج - اصل مرض کا مقدم ہے - سینہ پر ڈرائی کپنگ لگائین - تنفس وغیرہ مین تکلیف
زیادہ ہو تو پیراسینٹس تھوریسس کرین -

فقرہ سوم

ہیموتھوریکس Hæmothorax

تعریف - جوف پلیورا مین خون خارج ہو کر جمع ہونے کو ہیموتھوریکس کہتے ہین کیفیت
امراض پرپیورا اسکروی سرطان ششش پلیوریسی نیوموینا تھائیسس پلیورا مین اینورزم کے
پھٹجانے سینہ پر ضرب لگنے یا ٹیپ کرنے وقت پلیورا کی شریان چھد جانے سے عارض ہوتی ہے
علاج - وقت تنفس جو پھیپھڑے پر دباؤ ہونے کے باعث پیدا ہوتی ہے اور جسقدر
خون زیادہ خارج ہو اوسی قدر انیمیا کی کیفیت زیادہ ہوتی جاتی ہے حتی کہ شاذونادر نوبت
بہ ہلاکت بھی پہونچتی ہے -
فزیکل سائنس - مثل ہائڈروتھوریکس کے ہین -
علاج - مریض کو آرام وچین سے لٹائے رکھین سبب اگر قابل رفع ہو تو اوسکا دور کرنا
مقدم ہے چنانچہ اگر بباعث ضرب خون جاری ہو تو بذریعہ اعمال جراحی اسکی چارہ جوئی
کرین - انیمیا اور کمزوری رفع کرنے کو مرکبات فولاد کو نائن اسٹرکنائن مفید ہین -

تتمہ چہارم

نیوموتہوریکس Pneumothorax

تعریف - جب کہ جوف پلیورا مین ہوا بہر جاوے تو اوسکو نیوموتہوریکس اور جب ہوا اور سیرم دونون ہون تو اوسکو نیوموہائیڈروتہوریکس اور جب ہوا کے ساتھ پیپ بہی ہو تو اوسکو پایونیوموتہوریکس کہتے ہین -

اسباب - مرض سل مین کسی غار کا جوف پلیورا مین کہل جانا بشرطیکہ غار مذکور کا ارتباط برانکیل ٹیوب سے بہی ہو یا ایمفسس گنگرین ہائیڈیٹڈ ٹیومر کینسر یا امفیسما آفدی لنگس کا ہونا اور کبہی کبہو کہانسی کے بعد بہی ہو جاتا ہے سینہ پر برچہی لگنا یا دنبل بعد زخم ہو کر پلیورل کیویٹی تک کہل جانا اسپائنس کی رطوبت متعفن ہو جانا بیرائٹس یا برانکیل فسچولا کا ہونا - معدہ یا اینٹیفلس کا زخمی ہو کر پلیورا سے مربوط ہو جانا -

علامات - اکثر شدید کہانسی کے بعد یکایک شدید درد پسلیون مین ہوتا ہے اور مریض کو کسی عضو اندرونی کے شق ہو جانے اور کچہہ سیال رطوبت کے بہنے کا گمان ہوتا ہے جسکے بعد وقت تنفس اور علامات شاک حادث ہوتی ہین - مریض سانس جلد جلد اور اوتہلا لیتا ہے بعض مین آرتہاپینا کی نوبت پہونچتی ہے - آواز تکلم کم یا بالکل زایل ہو جاتی ہے کہانسی بشدت ہوتی ہے لیکن بلغم نہین نکلتا نبض باریک جلد جلد اور کمزور چہرہ متفکر تکلیف زدہ اور دم گہٹنے کی علامات نمایان ہوتی ہین مریض چت یا جانب صحت کی کروٹ سر اونچا کیے ہوئے پڑا رہتا ہے اور دو زانو بیٹہکر کنہی کو کسی شے پر ٹیکا کر اور سر کو ہاتہہ پر رکہکر سانس لیتا رہتا ہے بعضونکو کسی حالت مین چین نہین ملتا -

فزیکل سائنس - سینہ پہولا ہوا ہموار مانند ٹکاؤ کے سطح و ستعین خوب اوبہری ہوئی ہین - ووکل فرمیٹس اور حرکت سینہ کم زایل - ٹہونکنے سے آواز نہایت صاف مثل ڈہول کے

کا ہے امفورک ساونڈ آتی ہے اگر کسی قسم کی رطوبت بھی ہو تو زیرین جانب آواز ڈل بالائی حصہ میں صاف ہوتی ہے۔ آواز تنفس کمزور یا زایل گا ہے اسفارک خصوصاً جبکہ بڑا کیس پھولا ہو نیز میٹالک ایکو مسموع ہوتی ہے ووکل زرونس کمزور یا زایل گا ہے بہت تیز اور اوسکے ساتھ میٹالک یا اسفارک ایکو بھی سنی جاتی ہے کہانسنے سانس لینے یا بولنے سے کبھی میٹالک ٹنکلنگ بخوبی سنی جاتی ہے۔ بل ساونڈ بھی سنی جاتی ہے سکشن سے آواز خلخل پیدا ہوتی ہے اور آواز تیز سنی جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ پھیپھڑہ دبا ہوا جوف پلیورا ہوا سے پر کبھی کسی خاص محدود حصہ مین ہوا پائی جاتی ہے جس کا باعث یہ دیکھا گیا ہے کہ پلیورلیسی کیوجہ سے طبقات پلیورا وصل ہو کر خانہ پیدا کرتے ہین۔

انجام۔ گو کہ یہ مرض شدید ہے لیکن بہت خطرناک نہین گا ہے شفا کلی ہونا بھی ممکن ہے خصوصاً جبکہ کسی محدود حصہ مین ہوا بھر جائے۔

علاج۔ شاک رفع کرنے کو اسٹمولنٹ وانیٹی سپازموڈک ادویہ پلائین وقت تنفس ہو تو اسٹکنگ پلاسٹر سے اسٹریپ کرین یا فلینل بنڈیج باندہین ڈرای کپنگ لگائین بعض طبیب کم مقدار مین وقفہ دیکر کلوروفارم سنگھاتے ہین۔ آخری علاج بشرطیکہ سیال موجود ہو اور وقت تنفس زیادہ ہو تو پیر اسنٹیسس تہورسیس کردیتے ہین۔



باب ششم

امراض آلات الہضم

یہ امراض نو فصلوں مین بیان کیے جاینگے۔ فصل اوّل جوف دہن کے امراض فصل دوم امراض حلق فصل سوم امراض ایسافیگس فصل چہارم امراض معدہ فصل پنجم امراض امعاء فصل ششم امراض جگر و مرارہ فصل ہفتم امراض لبلبہ فصل ہشتم امراض طحال فصل نہم امراض صفاق۔

فصل اوّل

امراض جوف دہن

اس فصل مین منہ کی میوکس ممبرین مسوڑون زبان اور سالائیوا کی غیر معمولی کیفیتین بیان ہونگی

فقرۂ اوّل

اسٹومیٹائٹیس Stomatitis.

یہ منہ کی میوکس ممبرین کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہے سمپل السریٹو گنگرینس۔

(۱) سمپل اسٹومیٹائٹس

یہ خفیف قسم کی سوزش ہے جسمین کٹارل۔ کرو پس اور ہیر اسیٹک اسٹومیٹائٹس داخل ہین۔ اکٹارل اسٹومیٹائٹیس۔ یہ منہ کی میوکس ممبرین کی کٹارل انفلامیشن ہے جسمین سرخ سرخ دہبے رخسارون کے درونی سطح سے شروع ہوکر تمام منہ مین پہیل جاتے ہین اسکو اری تھیمیٹس اسٹومیٹائٹیس کہتے ہین۔ اسکے ساتھ جب منہ کی میوکس فالیکلز بھی بتلاے

اس مرض مین بچے پائین تو اوسکے فالیکیولر اسٹوماٹائٹس کہتے ہین جسمین منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے
سفید یا زرد رنگ ابھار نظر آتے ہین جو کہ باہم ملکر بڑے ہوجاتے اور گول صاف کٹے ہوئے
زخم پیدا کرتے ہین -

اسباب — یہ مرض زیادہ تر ایسے بچون کو ہوتا ہے جنکے واسطے قواعد حفظ صحت کی پابندی
نہ کیجاوے یا جنکو شیر والدہ میسر نہ آوے اور اوپری دودہ سے پرورش پائین قبل وقت مقررہ
کے تولد ہوئی ہون یا جنکے مان باپ محتاج کمزور یا آتشکی مزاج کے ہون - ایسے بچون مین
بدہضمی ہونے دانت نکلنے سوزش معدہ یا سرخ بادہ منہ کی طرف رجوع ہونے سے یہ مرض
ہوجاتا ہے - ٹائفس یا اسکارلٹ فیور یا ٹیسٹ مرکیوری یا ملیریا کیوجہ سے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے

علامات — منہ مین اول خشکی ہوتی ہے بعدہ رال بہنے لگتی ہے میوکس ممبرین سوج جاتی ہے
جسپر جابجا اوتھلے زخم ہوجاتے ہین - منہ مین گرمی جلن یا درد محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ سے
پستان منہ مین بمشکل دبتی ہے - منہ مین چپچپاہٹ اور بو آتی ہے - ذائقہ خراب - بدہضمی کی
علامات مثلاً زبان میلی بھوک کم قبض یا اسہال انفخ شکم وغیرہ ہوتی ہین - بے چینی بیخوابی
خفیف بخار ہوتا ہے دانت نکلنے کی حالت مین کبھو شدید ہوجاتے ہین -

علاج — اصلی اسباب کو دور کرین - بچون کا منہ صاف رکھین - غذا کا بندوبست مناسب کرین
یعنی بچہ اگر شیرخوار ہے تو اوسکی والدہ کو ہدایت کرین کہ وقت مقررہ پر تھوڑا تھوڑا دودہ پلاوے
اور بعد پلانے کے اپنی پستان کو صاف کیا کرے اور خود کوئی مصالحہ دار خراشدار یا محرک شے
نہ کھاوے اگر بچہ کو سواے شیر مادر کے گاے وغیرہ کا دودہ پلایا جاوے تو احتیاط رہے کہ دودہ
مذکور بہت گاڑہا اور دیر کا رکھا ہوا نہ ہو - اگر بچہ کہا سکتا ہے تو ہلکی غذا مثل سیگو ارروٹ کارن فلاور
نسلے ملک فوڈ - بنجرس فوڈ - ملنس فوڈ - ہارلکس مالٹڈ ملک وغیرہ دین - خراشدار غذا سے
پرہیز کرائین - قبض رفع کرنے کو کسٹرائل گریگریس پوڈر یا جلاب اور کیلومل دین - دافع ترشی
اور دوا مثل لائم سیگنیشیا وغیرہ دین بہتر ہوگا کہ اگر لائم واٹر اور دودہ مساوی الحجم یا ایک ثلث لائم واٹر
اور دو ثلث دودہ ملاکر دین دانت نکلتے وقت اور میوکس ممبرین اوپر کی جانب خوب تنا ہو تو شگاف دین

(مقامی) کلوریٹ آف پٹاسیم منہ کے امراض میں خاص روا ہے جسکو کلاتے اور لگاتے بھی ہین ۔ کاربونیٹ آف سوڈیم یا گلیسرین آف بوراکس کے ہلکے سولیوشن سے غرارہ کرائین یا گلیسرین آف بورکس منہ مین بذریعہ پھریری کے لگائین ۔ خراش زیادہ ہو تو نعابدار ادویہ مثل خیسانده السی یا کالنجی وغیرہ سے جوف دہن کو دہلائین ۔ عفونت بہت نکلتی ہو تو ایلم لسٹوسیلوشن یا سفوف اور زخم ہون تو نائیٹریٹ آف سلور سولوشن دو گرین ایک اونس وا لگائین ۔

۲ ۔ کروپس اسٹومیٹائیٹس ۔ یا فنس اسٹومیٹائیٹس یعنی افتھی ۔ اسمین چھوٹے چھوٹے سفید یا سفید زردی مائل نقاط ہونٹھ اور رخسارہ کے درونی جانب زبان یا تالو پر نمودار ہوتے ہین سفیدی نکل جانے سے اوتھلے زخم رہجاتے ہین نقاط مذکور دیکھنے مین مثل وسیکلز کے مگر چھونے سے سخت محسوس ہوتے ہین ۔ اسباب مثل کتارل اسٹومیٹائیٹس کے ہین ۔

علامات ۔ منہ مین خشکی اور درد ہوتا ہے جسکی وجہ سے بولنے لگنے اور دودھ پینے مین تکلیف ہوتی ہے ۔ منہ سے بدبو آتی ہے اور رال بہتی ہے خفیف بخار ہوجاتا ہے جس کے باعث سے بیچینی اور پیاس زیادہ ہوتی ہے بھوک نہین لگتی زبان میلی ہوتی ہے قے اور اسہال بھی ہوسکتے ہین ۔

علاج ۔ کلوریٹ آف پٹاسیم دو سے چھ گرین تک دین اور اوسی کا سلیوشن لگائین ۔ سہاگہ و شہد بھی ملاکر لگاتے ہین ۔ امعا و معدہ کے فعل کو درستی پر لانا چاہیے ۔ اکثر دافع ترش ادویہ سے فائدہ ہوتا ہے ۔

۳ ۔ پیراسیٹک اسٹومیٹائیٹس یا تھرش Thrush اس سوزش مین گمان کے مطابق ایک ابتدائی پیدائش عالم نباتات کی پائی جاتی ہے اسمین منہ کی میوکس ممبرین پر سرخ دھبے ہوجاتے ہین جن پر سفید سفید نقاط پیدا ہوتے ہین یہ نقاط آپسمین ملکر سفید سفید دھبے بنجاتے ہین اور دور سے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا پھٹے ہوئے دودھ کے ٹکڑے جمے ہوئے ہین ۔ ان دھبون مین پائی تسلیم سا جیلی اجا ایک قسم کی کائی ہوتی ہے جسے اوئیڈیم البیکنس Oidium Albicans کہتے ہین ۔ کیفیت یا اکثر منہ کی یا چھون

سے شروع ہوکر تمام منہ گا ہے فرنگس لیرنگس ایسا فیگس یا معدہ تک پھیل جاتی ہے
اسباب - یہ بیماری چھوتدار ہے - بہت چھوٹے بچوں کو فتور ہاضمہ کی وجہ سے عارض ہوتی ہے سخت اور شدید امراض کے بعد بھی اکثر ہوجایا کرتی ہے خاص قسم کے بخارون کے بعد بھی دیکھی جاتی ہے ایام جوانی مین فرمن امراض مثل سل وغیرہ مین بوقت نزع بھی یہی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے - چونکہ یہ مرض چھوتدار ہے اسلئے بچہ جب دودہ پیتا ہے تو پستان کی ٹھنی پر بھی کائی لگنے سے ویسا ہی دھبہ ہوجاتا ہے -
علامات - مثل افتی کے ہین صرف یہ فرق ہے کہ اوسکے دھبون مین کائی ہوتی ہے -
علاج - (جسمی) مثل کٹارل اسٹومیٹائٹس کے کرین -
(مقامی) بعد دودہ پینے کے بچے کا منہ اور اوسکی مان کی پستان اینٹی سیڈک ادویہ سے صاف کرڈالین - منہ مین کلوریٹ آف پٹاسیم یا سلفایٹ یا ہائپوسلفایٹ آف سوڈیم کا سلوشن - سہاگہ شہد یا گلیسرین کے ساتھ - سرکہ پانی مین ملاکر - کریازوٹ - برومائیڈ آف گلیسرین اور پانی کے ساتھ ملاکر لگائین یا غرارہ کرائین -

(۲) السریٹو اسٹومیٹائٹس یا نوما

اسمین منہ کے اندر زخم ہوجاتے ہین یہ بہ نسبت قسم اول کے شدید ہے -
اسباب - کم عمری کمزوری اور سوزش کی شدت سے یہ مرض ہوجاتا ہے -
علامات - اول زیرین انسائیسر دانت کے مسوڑے سے سوزش شروع ہوکر رفتہ رفتہ اطراف مین پھیلتی ہے یہانتک کہ لب رخسارہ وزبان بھی مبتلا ہوجاتے ہین پہلے مسوڑے مین اجتماع خون ہوتا ہے اسلئے وہ سرخ اور اسفنجی ہوجاتے ہین جنکے ذرا دبانے سے خون نکلتا ہے مسوڑہ دانت سے الگ معلوم ہوتا ہے زان بعد ملایم ہوکر خاکی یا سیاہ سلف سے پوشیدہ ہوجاتا ہے جسکے علیحدہ ہونے سے ایک ناہموار زخم پیدا ہوتا ہے جو رخسارون اور زبان کی طرف پھیل جاتا ہے اور مسوڑہ گل جاتا اور جڑ دانتون کی کھل جاتی ہے اوسوقت دانت ہلکر گرجاتے ہین اور جبڑے کا کیریز یا نکروسس بھی ہوجاتا ہے منہ مین گرمی معلوم

ہوتی اور بو نکلتی ہے لعاب بکثرت خون آمیز اخراج پاتا ہے چبانے یا نگلنے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے سب گلزلی گلینڈ بھی سوج جاتی ہین اور اون مین درد بھی ہوتا ہے جسمی علامات خفیف ہوتی ہین -

علاج - کلوریٹ آف پٹاسیم کا سلوشن کھلائین یا لگائین اگر منہ سے بدبو آے تو کانڈیز سلوشن سے غرارہ کرنا مفید ہے - پھٹکری کے پانی سے کلی کرانے یا اوس کا سفوف زخم پر لگانے سے رال اور بدبو دار سلف دور ہوتا ہے کتھہ اور سہاگہ بھی مفید ہے نسخہ بوریکس ایک ڈرام گلیسرین دو ڈرام - عرق گلاب چار اونس ان سب کو خوب مخلوط کر کے زخمون پر لگائین - بذریعہ مقوی ادویہ و اغذیہ کے طاقت بحال رکھین -

(۳) گنگرینس اسٹومیٹائٹس

اسمین بوجہ شدت سوزش منہ مین سڑن ہوجاتی ہے اسکو کینکرم اورس Cancrun Oris. یا سلفنگ فیجیڈینا آف دی ماوتھ Sloughing Phagedena of the mouth بھی کہتے ہین -

اسباب - مثل کٹارل اسٹومیٹائٹس کے ہن لیکن یہ مرض غایت درجہ کی کمزوری کی حالت مین بچّون کو ہوتا ہے جوانون مین نشہ بازی - ملیریا کی سمیّت و موجودگی طحال سے یہ عارضہ لاحق ہوا کرتا ہے -

علامات - یہ بیماری بے معلوم شروع ہوتی ہے اول ایک طرف کے رخسارہ کے اندر محدود سخت سوجن ہوتی ہے جو اول سرخ بعدہٗ خاکی ہوجاتی ہے پھر اوسی مقام پر ایک آبلہ پڑجاتا ہے جو پھوٹ کر سلف دار زخم بناتا ہے - یہ زخم رفتہ رفتہ وسیع اور عمیق ہوتا جاتا ہے - رخسارہ کی جلد اکثر سرخ تنی ہوئی چمکدار اور گرم گاہے پھیکی ہوتی ہے - یہ سرخ جگہہ کچھہ عرصہ بعد نیلگون بعدہٗ سیاہ ہوکر گل جاتی ہے جس کے علیحدہ ہونے سے سوراخ رہجاتا ہے آرام ہونے کی حالت مین سوزش محدود ہوکر سوراخ بند ہوجاتا یا صرف ناسور رہجاتا ہے لیکن ترقّی مرض مین سڑن پھیل کر ایک جانب کے تمام رخسارے مسوڑے ہونٹہ زبان وغیرہ کو مبتلا کرلیتی ہے - دانت

بلکہ گر جاتے ہڈی مین کیریز نکروسس ہوجاتا ہے اس حالت مین آرام ہونا ممکن ہے لیکن زخم آرام ہونے کے بعد بدصورتی رہجاتی ہے۔ مریض شروع ہی سے کمزور ہوتا ہے بخار نہین ہوتا لگا ہے خفیف حرارت ہوجاتی ہے جلد پہیکی ہاتہہ پانون سرد نبض باریک جلد جلد چلتی ہے مقام زخم پر درد نہین ہوتا ہے نہایت بدبودار لعاب دہن خارج ہوتا ہے جسمین گلا ہوا ٹکڑا بہی شامل ہوتا ہے اخیر پر مریض نہایت نڈہال ہوجاتا ہے غذا کی خواہش وبہوک برقرار رہتی ہے پیاس زیادہ لگتی ہے اکثر اسہال ہوجاتا ہے ہذیان وغنودگی عاید ہوتی ہے اخیر پر کمزوری یا سپٹی سیمیا کے باعث راہی ملک عدم ہوتے ہین۔

علاج (مقامی) گلے ہوے ٹکڑے کو جلد علیحدہ کرنا چاہیے اسیلئے اسٹرانگ نائٹرک ایسڈ یا ہیڈرو کلورک ایسڈ لگائین منہ مین قابض اور دافع تعفن ادویات مثل کانڈیز سلوشن کاربولک ایسڈ لوشن کلورین یا کاربولیٹ آف گلیسرین لگائین اوپر سے چارکول پولٹس باندہین۔ کلورائیڈ آف زنک لوشن یا لائکر سوڈی کلوریٹی بہی مفید ہین۔

(جسمی) مقدم یہ ہے کہ طاقت جسمانی کو بحال رکہین چنانچہ کہلانے کے لیے زود ہضم غذا مثل شوربہ بیضہ یخنی تیغنیٹی یا دودہ بار بار دین اور ادویات مقوی ومحرک مثل امیونیا برانڈی ٹنکچر اسٹیل معدنی تیزاب کوئنائن مسچور اوائی نائی گلیسائی یعنی برانڈی مکسچر کے دینا چاہیے جب پیاس لگے تب کلوریٹ آف پٹاسیم سلیوشن پلائین۔ بعض طبیب سلفو کاربولیٹ یا سلفایٹ آف سوڈیم کہلانے کو دیتے ہین۔ درد دور کرنے کے لیئے افیون دیتے ہین مگر بچون مین ہوشیاری درکار ہے۔ افاقہ کی حالت مین کاڈلور آئل مفید ہوگا۔

فقرہ دوم

جنجی وائیٹس Gingivitis.

یہ مسوڑون کی سوزش ہے جو بچون مین دانت نکلنے کے زمانہ مین ہوتی ہے۔

علامات - جب دانت نکلتے ہیں تو منہ سے رال بہتی ہے اور گرمی معلوم ہوتی ہے مسوڑھے سُرخ اور سوج کر تن جاتے ہیں - خراش ہوتا ہے اسلئے جو چیز ملتی ہے وہ منہ میں ڈال لیتے ہیں یا انگلی ہی منہ میں ڈالتے ہیں - جب سوزش ہو جاتی ہے تو منہ کسی شئے کا دباؤ برداشت نہیں کرسکتا یہان تک کہ پستان کو بھی منہ سے نہیں دبا سکتے - سوزش پھیل جانے سے اقسام اسٹومیٹائٹس ہونا ممکن ہے - شدید ہے تو خفیف بخار ہوتا ہے بچے روتے ہیں کھیلنے کو طبیعت نہیں چاہتی نیند نہیں آتی اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے اگر سر پر اثر ہو جائے تو سر گرم رہتا ہے اور کنولشنز یا اسہال ہو جاتا ہے اگر موسم سرما ہے تو نیومونیا یا لیرنجسمس اسٹریڈیولس ہو سکتا ہے بعض وقت جلدی امراض مثل لائکن اسٹروفیولس بھی ہو جاتے ہیں -

علاج - منہ کا معائنہ کریں اگر مسوڑھے تنے ہوئے ہوں اور دانت نہ نکلے ہوں تو مسوڑھ کے تنے ہوئے مقام پر شگاف دیں - ناخن سے بھی کھرچ سکتے ہیں - بخار اور دیگر تکالیف کا علاج کرنا کچھ ضرور نہیں کیونکہ دانت نکلتے ہی یہ سب رفع ہو جاتے ہیں -

فقرۂ سوم

گلوسائٹس Glossitis.

یہ زبان کی سوزش ہے جسمیں زبان کے عضلاتی ریشوں کے مابین رطوبت رسجاتی ہے اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے -

اسباب (اکیوٹ) کوئی خراشدار چیز لگنے گرم پانی یا غذا کھانے چوٹ لگنے یا شہد کھاتے وقت مکھی کا ڈنک لگنے سے یہ سوزش ہو جاتی ہے کبھی ذاتی طور پر خراش معدہ وامعاء سے بھی ہوتی ہے لیکن بہت ہی کم - اکثر استعمال سیماب سے یہ عارضہ ہوتا ہے -

(کرانک) خراب یا زائد دانت یا حقہ کی نے کے خراش سے کچھ حصہ زبان کا سوج جاتا ہے گاہے اکیوٹ کے بعد بھی ہو جاتا ہے -

علامات - (اکیوٹ) زبان سوج کر منہ سے باہر نکل آتی ہے اور ہر دو کناروں پر دانتوں کے

نشان لگا ہے زخم بہی ہوتے ہین - ساخت ملایم اور پہپکی اوپر سے سیاہ اور خون رسا ہوا ہوتا ہے اگر حلق تک سوجن ہوجائے تو وقتِ تنفس کہانا نگلنا بولنا مشکل سے ہوتا ہے منہ سے ہر وقت رال نکلتی ہے بخار کی وجہ سے بے چینی ہوتی ہے اور کہانا نہ کہانے کی وجہ سے کمزوری سب بگڑ جاتی اور سب لنگوئیل گلینڈز سوج جاتی ہین منہ سے بو نکلتی ہے زبان کی جڑ سوج جانے سے جو گلہ دین پر دباؤ پڑتا ہے اسلیے خون واپس نہ جانے سے چہرہ نیلگون و آماسیدہ ہوتا ہے اس کا اثر دماغ تک بہی پہونچ جاتا ہے اور مریض اپنیا سے مرجاتا ہے - جل جانے سے زبان پر دراڑین پڑجاتی ہین جنکے اندر غذا رہکر خراش ہوجاتی ہے جسکے باعث السریشن ہوجاتا ہے سوزش کی وجہ سے گاہے پیپ پڑجاتی ہے اگر زبان کا بالائی سطح مبتلا ہے اور ساخت کے اندر سوزش نہین ہے تو میوکس ممبرین سخت صاف اور خشک اور مثل وارنش کے چمکدار ہوتی ہے -

(کرانک) زبان کا کوئی خاص حصہ سخت ہوجاتا ہے -

مدت - ایک ہفتہ یا زیادہ ہے -

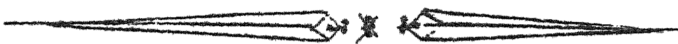
علاج - اگر مکہی کے کاٹنے سے ہو تو فوراً امونیا کا سلیوشن لگائین شدید حالت مین لمبے گہرے شگاف دین خفیف صورت مین زیرین جبڑے کے انگل کے پاس جونک لگائین برف چوسنے کو دین دست خلاصہ رکہنے کے لیے سیلائن پرگیٹو یا اینما دین کمزوری کے دور کرنے کے لیے امونیا اور دیگر محرک ادویہ دین - جب غذا نہ کہا سکے تو بذریعہ اینما کے پہونچانا چاہیے جب سانس اندر نہ جائے تو ٹریکیاٹمی کردیتے ہین - دنبل ہوجائے تو شگاف دین کرانک حالت مین سبب دور کرین -

فقرہ چہارم

Salivation. سلیویشن

زیادہ مقدار مین تہوک خارج ہونے کو سلیویشن یا ٹایالزم Ptyalism. کہتے ہین

حالت صحت مین اسکی مقدار دس یا بارہ اونس تک ہوتی ہے لیکن بحالت مرض چھ سے آٹھ پونڈ تک ہو سکتی ہے گاہے تھوک نہ نگلنے کی وجہ سے بھی سلیویشن کی کیفیت ہو سکتی ہے
اسباب - حلق یا منہ کی میوکس ممبرین مین خراش بوجہ سمیت پارہ یا آیوڈین کے ہونا - معدہ یا امعا مین کسی طرح کا خراش مثلاً بوجہ کرم امعا ہونا یہ کیفیت حاملہ عورتون مین بھی دیکھی جاتی ہے
چند عصبی امراض مثلاً دیوانگی ہیڈروفوبیا ہسٹیریا فالج - فیشیل نیورلجیا کی وجہ سے اور بچون مین ایام نمود دندان یہ عارضہ ہوتا ہے بڈھون مین تھوک نہ نگلنے کی وجہ سے یہ کیفیت ہوجاتی ہے
علامات - مسوڑھون اور زبان پر دبانے سے درد ہوتا ہے چھونے سے خون نکلتا ہے
اقسام اسٹومیٹائٹس کی کیفیت موجود ہوسکتی ہے ایسی صورت مین درد ہو سکتا ہے منہ سے رال بہتی ہے جو بعض دفعہ اسقدر ہوتی ہے کہ مریض کو نیند نہین آتی یا مریض تھوکتا رہتا ہے
پارہ سے سمیت ہونے کی حالت مین مسوڑھون پر سرخ لکیر اور ذائقہ کسیلا - ہاضمہ مین فتور ہونے کی وجہ سے کمزوری اور لاغری گاہے تھوک زیادہ مقدار مین معدہ مین جانے سے قے بھی ہوجاتی ہے -
علاج - سبب کو دور کرین - ہلکا مسہل بوقت ضرورت دین - ہاضمہ درست کرین - ایلم یا سلفیٹ آف زنک ٹینک ایسڈ کلوریٹ آف پٹاسیم وغیرہ کے سلوشن سے غرارہ کرائین - کھلانے کے واسطے اوپیم اور ٹنکچر آف بلاڈونا عمدہ ہین - مرکری سلوشن مین ٹنکچر اسٹیل ملاکر استعمال کرین -



فصل دوم

امراض حلق

اسمین ٹانسل گلٹی یوویلا اور فیرنگس کے امراض شامل ہین۔

فقرہ اوّل

ٹانسلائیٹس Tonsillitis.

یہ ٹانسل گلٹی کی سوزش ہے جسکو بعض شخص کونزی Quinsy بہی کہتے ہین۔ اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے چنانچہ۔

ا۔ اکیوٹ۔ اکثر سردی لگنے اور بھیگنے سے گا ہے اسکارلٹ فیور یا ڈفتھریا کے ہمراہ دیکھی جاتی ہے جسکو ایک دفعہ ہو جائے تو بار بار ہوتی ہے۔

علامات۔ جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے حلق مین خشکی اور جلن ہوتی ہے اور حرارت جسم ۱۰۲ سے ۱۰۵ درجہ نبض بھری ہوئی مضبوط فی منٹ ۱۰۸ سے ۱۲۰ ضربات تک چلتی ہے قبض بہوک کم پیاس زیادہ اور پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے جبڑے کو ہلانے سے درد ہوتا ہے لہذا چبانا اور نگلنا دشوار ہوتا ہے زبان میلی منہ سے چپکنے والی رال نکلتی ہے جو سیّال پیتے ہین ناک کی راہ نکل آتا ہے بھنبھنا کر بولتے ہین۔ اکثر سماعت کم ہو جاتی ہے کیونکہ یوسٹیکین ٹیوب پر دباؤ پڑتا ہے رات کو بے چینی و بے خوابی ہوتی ہے۔

تشریح غیر طبعی۔ ٹانسل گلٹی اور اوسکے اطراف مین سوزش ہوتی ہے زبان کی جڑ بہی سوج جاتی ہے اوّل ایک مبتلا ہوتی ہے پہر دوسری کا حجم بڑہجاتا ہے رنگت سرخ سطح ناہموار درار دار ہوتی ہے جسپر سفیدی مائل تہیلی کی سی جم جاتی ہے اور پیپ پڑ کر دبل ہو جاتا ہے۔ جب دونون ٹانسلز مبتلا ہون تو آپسمین ملجاتے ہین اور ملاپ کے مقام پر بسبب رگڑ کہانے کے زخم ہوجاتا

ہے حلق بند ہوجاتا ہے نگلا ہیں جاتا - یوویلا بڑھ جاتا ہے اور ایک طرف کی ٹانسل کے ساتھ جُت جاتا ہے گا ہے سیل وری گلینڈ بھی سوج جاتی ہیں -

مدت - تین سے چار روز کے اندر سوزش گھٹ جاتی ہے اور ایک ہفتہ کے اندر آرام ہوجاتا ہے مگر ٹانسلز کسیقدر بڑی رہجاتی ہیں گر دنبل ہوجائے تو مدت بڑھ جاتی ہے - دنبل پھوٹنے پر بدبودار پیپ نکلتی ہے -

علاج - مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں زود ہضم اور رقیق غذا دیں باہر کی جانب سوزشی جگہہ کے مقابل جونک لگائیں یا سینک کرائیں - مسٹرڈ پلاسٹر یا پولٹس گلے پر لگائیں یا پوست کے جوشاندہ کے انجرات پہونچائیں غرارہ کے لیے نسخہ ٹنکچر او پیم ۲ ڈرام ٹنکچر بلاڈونا ۲ ڈرام - کیمفرواٹر آٹھہ اونس ملاکر غرارہ کرائیں - کونائیم افیون بلاڈونا پانی میں حل کرکے بذریعہ آبشار حلق میں پہونچائیں کوکین لوشن لگائیں - گوائکم مکسچر ایک خاص دوا ہے ایک اونس مقدار میں تین چار گھنٹے بعد پلائیں - کمزوری دور کرنے کے واسطے امونیا سنکونا کونائن معدنی تیزاب دیں - دنبل ہوجائے تو خود بخود پھوٹنے دیں اگر نہ پھوٹے تو شگاف دیں -

۲ - کرانک - اکثر حاد سے مزمن ہوجاتی ہے گا ہے شروع ہی سے نوجوان اسکرافیولس اور رکٹی مزاج والوں کو ہوتی ہے -

علامات - ٹانسلز اتنی بڑھ جاتی ہیں کہ گلے کا سوراخ بند ہوجاتا ہے ملاحظہ کرنے سے سخت اور ناہموار - آواز موٹی ہوجاتی ہے سنائی کم دیتا ہے نگلنے اور سانس لینے میں دقت ہوتی ہے مگر بعض مریضوں میں اسقدر خفیف ہوتی ہے کہ کچھہ تکلیف نہیں ہوتی اور مریض کو مرض کی خبر بھی نہیں ہوتی -

علاج - نائیٹریٹ آف سلور کی بتی یا اوسکا لوشن ۴۰ گرین فی ڈرام والا گلیسرین آف ٹانک ایسڈ اور نائیٹریٹ آف مرکیوری اندر اور آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمنٹ یا ٹنکچر آیوڈین باہر کی جانب لگائیں اگران سے فائدہ نہو تو آخیر پر گلوٹین یا اکرے زر سے قطع کردیں یا گیلوانک کاٹری سے داغدیں - رکٹی یا خنازیری مزاج ہو تو اونکا مناسب علاج کریں -

فقرہ دوم

ایلانگیشن آف دی یووِیولا

یُووِیُولا کے لٹک آنے کو کہتے ہین جو حلق کی مزمن سوزش اور اوسکی میوکس ممبرین کے ڈہیلے پڑجانے کے سبب سے ہوتی ہے جسکی سرسراہٹ کی وجہ سے خشک کہانسی خصوصًا چت لیٹنے کی حالت مین اوٹہتی ہے بعض دفعہ جی مالش کرتا یا قے ہوتی ہے۔

علاج۔ قابض ادویہ سے غرارہ کرائین۔ مقوی ادویہ دین۔ اگر اس سے فائدہ نہو تو دو ثلث یووِیلا قینچی سے کاٹ دین۔

فقرہ سوم

Pharyngitis. فیرنجائٹس

یہ فیرنگس کی سوزش ہے جو دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک۔

(۱) اکیوٹ فیرنجائٹس یا فیرنجیل کٹار

اسباب۔ جوان آدمیون کو جو باعث سفلسی و عیاشی کے کمزور ہوگیے ہون اکثر ہوتا ہے کوئی بخار شدید یا گرم چیز کہانا مچھلی کا کانٹا اٹکنا یا شراب پینا کسی نزدیک کے عضو سے فیرنگس تک سوزش پہیل جانا حلق مین سردیا خراش دار ہوا پہونچنا۔ خون مین کسی قسم کی سمیت ہونا مثلًا سفلس اور اسکارلیٹ فیور وغیرہ مددگار اسباب ہین گاہے وبائی طور پر پہیلتا ہے۔

علامات۔ بخار ہوتا ہے جو شدید حالت مین جاڑہ سے چڑہتا ہے۔ حرارت جسم ۱۰۴ درجہ اور نبض ۱۲۰ ضربات تک ہو جاتی ہے حلق مین خشکی گرمی اور درد ہوتا ہے جس سے نگلنے مین دِقّت ہوتی ہے اگر شدید ہے تو غذا ناک اور لیرنگس مین چلی جاتی ہے کیونکہ نرم تالو کے عضلات متورم ہونیکے باعث کام نہین کرتے۔ مریض نگلنے کی کوشش بہت کرتا ہے مگر نگلا نہین جاتا یووِیلا کے لٹکنے سے سرسراہٹ ہوتی ہے گلے مین کچھ اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے جسوجہ سے

مریض کھوکھو کرکے کھانستا ہے آواز بھاری ہوجاتی ہے بولنے مین درد ہوتا ہے بعض بیمار ناک سے بولتے ہین۔ وقت تنفس نہین ہوتی بعض کی سماعت زایل ہوجاتی ہے یہ تکلیفین رات کو اور سوکر اوٹھنے کے بعد زیادہ ہوتی ہین زبان میلی اور ذائقہ خراب منہ سے بدبو آتی ہے اگر یوسٹیکین ٹیوب کی راہ سوزش کان تک پہونچے تو کان مین درد او مریض بہرا ہوجاتا ہے تاوقتیکہ ٹمپنم پھٹ کر پیپ نہ نکل جائے یہ تکلیف موجود رہتی ہین بعض دفعہ حلق مین ارِی سپلاتک قسم کی سوزش ہوکر چند گھنٹے مین بڑہ جاتی ہے چنانچہ شب کو شروع ہوکر صبح کیوقت تمام حلق مین آماس ہوجاتا ہے جسکے باعث نگلنے اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہے۔

تشریح غیر طبعی۔ جائے ماوت کی میوکس ممبرین اوّل خشک اور رنگت مین سرخ سیاہی مائل چمکدار سوجی ہوئی اور کچھ عرصہ بعد اوسپر ابرساجم جاتا ہے بعض دفعہ ایک جھلّی پیدا ہوجاتی ہے جو بآسانی علیحدہ ہوسکتی ہے اور اوسکے علیحدہ ہونے سے نیچے اوتھلا چھلا ہوا زخم نکلتا ہے بعض مریضون مین ٹانسل بھی بڑہ جاتی ہے بعض مین فیرنگس کے میوکس فالیکلا بھی مبتلائے سوزش ہوجاتے ہین جسکو فالیکیولر فیرنجائٹس کہتے ہین جس مین فالیکلز متورم سرخ اور سخت ہوتے ہین۔

انجام۔ اکثر آٹھ سے چودہ روز مین آرام ہوجاتا ہے اور بعض مین فیرنجیل ایبسس بھی ہوجاتا ہے علاج۔ بغرض کمی سوزش ادویات سکن القلب کھلائین گلے پر گرم گرم پولٹس باندہین سینک کرین گرم پانی کی بھاپ سنگھاوین برف چوسنے کو دین بعض لوگ گلے پر ایوڈین ٹنکچر لوشن لگاکر سرد ی پہونچاتے ہین مگر سینک کرنا زیادہ مفید ہے۔ دنبل ہوجاوے تو شگاف دین۔ فالیکیولر قسم مین نائٹریٹ آف سلور لوشن لگائین ورم بہت ہو تو اوسمین شگاف دین۔

(۲) کرانک فیرنجائٹس یا فیرنجیل کٹار

اسباب۔ سوزش حاد کے بعد یا بلا واسطہ کا مزمن سوزش فیرنگس تک پہونچنے سے ہوجاتی ہے شرابخوارون اور زیادہ تماکو پینے والون اور وعظ کرنیوالون کو بھی یہ مرض لاحق ہوتا ہے یووولا کے ڈھیلے ہونے سے بھی ہوتا ممکن ہے آتشک کے نتیجہ سے بھی ہوسکتا ہے۔

علامات ۔ نگلنے مین خفیف درد یا تکلیف ہوتی ہے کہ کھانستے کھانستے قدرے چپکنے والا سخت بلغم نکلتا ہے جو ٹانسل گلٹیون پر جما رہتا ہے باقی سب علامات مثل اکیوٹ کے ہین مگر اسقدر رشدید نہین اور نہ بخار ہوتا ہے ۔ سفلٹک فیرنجائیٹس مین زخم آرام ہونے کے بعد نلی بوجہ سکیٹرکس تنگ ہو جاتی ہے جس سے نگلنے او رگا ہے تنفس مین وقت ہوتی ہے ۔

تشریح غیر طبعی ۔ میوکس ممبرین دبیز اور سیاہی مایل او سپر وریدین پیچیدہ ہوتی ہین میوکس ممبرین خشک چمکدار اور کبھی ابر سا جما ہوتا ہے ملایم تالو اور کوّے پر شفاف دانے پائے جاتے ہین جنکے پھوٹنے سے او تھلے زخم ہو جاتے ہین ۔ سفلٹک فیرنجائیٹس مین زخم موجود ہوتے ہین فیرنکس کی پچھلی دیوار ناہموار جسپر خشک کھرنڈ دکھائی دیتے ہین گاہے یوویلا فیرنکس کی پچھلی دیوار سے جٹ جاتا ہے ۔

علاج ۔ سبب کو دور کرنا مقدم ہے قابض ادویہ مثلاً سلفیٹ آف زنک ایسی ٹیٹ آف لڈ کاسٹک الم یا ٹینک ایسڈان مین سے کسی دوا کا لوشن لگائین اس سے فائدہ نہو تو ایک گرین آیوڈین دو گرین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کو ایک اونس رکٹی فائیڈ اسپرٹ مین حل کر کے بُہریری سے لگائین ۔ آغاز مرض مین سینک اور پولٹس سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے ۔ سفلٹک قسم مین زخمون پر کیلومل گرکین تنگی ہو تو او تھلا شگاف لگائین بذریعہ مقوی دوا طاقت بحال رکھین اگر ممکن ہو تو آب وہوا تبدیل کرائین ۔

فقرہ چہارم

Retropharyngeal A ریٹروفیرنجیل ایب سس

تعریف ۔ یہ ڈنبل فیرنکس اور اسکلینائی مسلز کے مابین کے سلولر ٹشو مین پیپ پڑجانے سے ہوتا ہے لیکن بہت کم دیکھا جاتا ہے ۔

اسباب ۔ سردا تیکل مہر دن مین کیریز ہونا ۔ لیرنکس کی کریّن کا مرض ۔ چوٹ لگنا گا ہے از خود مزمن طور پر خنازیری آتشکی مزاج والون مین فیرنکس کے پیچھے کی لمفیٹک گلٹیون مین سوزش

ہو کر پیپ پڑ جانے سے ہوتا ہے۔

علامات۔ بخار ہوتا ہے جسکی کمی بیشی مریض کی طبیعت و تندرستی پر منحصر ہے جو مبتلا تا حلق میں درد ہوتا ہے سانس لینے اور نگلنے میں دقت ہوتی ہے سر سیدھا اور سخت قدرے پیچھے کو جھکا ہوا رہتا ہے۔ منہ بخوبی نہیں کھل سکتا آواز بھاری اور بولنے میں درد ہوتا ہے اخیر پر نگلنے میں اسقدر دقت ہوتی ہے کہ سیال غذا تک نہیں نگل سکتے بلکہ ناک کی راہ نکل آتی ہے بعض میں کنولشنز کوما یا غنودگی ہوتی ہے فرنکس کے اوپر دباؤ ہونے سے رائما گلاٹس اور ایپی گلاٹس پر بھی دباؤ پہنچتا ہے اسواسطے دم رُک کر مر جا سکتے ہیں۔ منہ پھاڑ کر دیکھنے سے زبان کی جڑ کے پیچھے ایک اونچا ابھار ٹھیک درمیانی خط پر معلوم ہوتا ہے جسپر دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے

تشخیص۔ کروپ سے تشخیص کرنا مناسب ہے چنانچہ ایبسس میں نگلنے اور تنفس میں دقت ہوتی ہے اور منہ کھولکر دیکھنے سے گومڑی زبان کی جڑ کے پیچھے دکھلائی دیتی ہے۔ کروپ میں ایک وباتی قسم کی آواز تنفس اور کھانسی کے ساتھ ہوتی ہے جو ایبسس میں نہیں ہوتی۔

علاج۔ مریض کو ایک چوکی پر سامنے کی جانب جھکا کر بٹھلائیں اور ایک مددگار سے سر کو مضبوطی سے قایم رکھائیں اور ایک لمبی بسٹری پر اسٹاکنگ پلاسٹر اس ترکیب سے لپیٹیں کہ صرف نوک کھلی رہے بس نوک سے ایبسس پر شگاف دیکر مریض کا سر سامنے کو فوراً جھکائیں تاکہ پیپ لیرنکس کے اندر نجائے بعدہٗ گلے پر پولٹس باندھنا چاہیے جسمی علاج موافق طبیعت کے کریں۔

فصل سوم

امراض ایسافیگس

فقرہ اوّل

ایسافیجائٹس Æsophagitis

یہ ایسافیگس کی سوزش ہے جو اکیوٹ اور کرانک دو قسم کی ہے چنانچہ۔

۱- اکیوٹ - یہ مرض سوزش معدہ کے پھیلنے - چوٹ لگنے کاسٹک یا کلی کھار یا تیزاب یا بہت گرم یا سرد پانی یا دودھ پینے یا خارجی شئے مثل کانٹا وغیرہ اٹکنے سے ہوجاتا ہے گاہے خاص خاص بخار یا پیمیا یا ہیضہ کے بعد بھی دیکھا جاتا ہے -

علامات - اسٹرنم کے اوپر گہرے پن مین درد ہوتا ہے جو معدہ تک پھیل جاتا ہے اور نگلنے مین بھی دقت ہوتی ہے اگر غذا کھاتے ہی قے ہوجاوے تو تشنج کے باعث ہوتی ہے اگر ٹھیر کر قے ہو تو مادہ قے میوکس چھیچھڑہ غذا قدرے خون اور پیپ آمیز ہوتا ہے پیاس بہت لگتی ہے خفیف بخار ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - میوکس ممبرین آماسیدہ اور سرخ ہوتی ہے جسپر مختلف قسم کی رطوبت جمجاتی ہے اگر تیزاب یا الکلی سے جلجاوے تو رنگ اوس کا سیاہ بھورا ہوگا - گاہے اوسپر زخم بھی دیکھے جاتے ہین -

علاج - برف کا ٹکڑا چوسنے کو دین طاقت بحال رکھنے کے لیے اگر نگل سکے تو زود ہضم سیال غذا کھلائین ورنہ ادسیکا حقنہ کرائین نیند لانے اور درد رفع کرنیکو ادہیم ویوین سینہ پر سینک کرین -

۲- کرانک - سوزش گاہے حاد سے مزمن مین تبدیل ہوجاتی مگر اکثر شروع سے بباعث عام جسمی کمزوری لاحق ہوتی ہے امراض جیچک اسکروی آتشک یا کسی کروزیو چیز کے لگنے یا بیرونی زخم کے اندر پھوٹ جانے سے پیدا ہوجاتی ہے -

علامات - نگلنے مین تکلیف ہوتی ہے یا بالکل نگلا ہی نہین جاتا معدہ کے مقام پر اور کبھی پشت کی طرف دونون شانون کے مابین یا اسٹرنم کے بالائی حصہ پر سوزشی درد ہوتا ہے جی متلاتا ہے نقاہت ہوتی ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین مریض بھوکا اور فکرمند رہتا ہے -

انجام - اگر چھوٹے چھوٹے زخم ہون تو آرام ہوجاتا ہے جب بڑے گہرے زخم ہون تو سکیٹرکس بنکر نلی تنگ ہوجاتی ہے گاہے زخم ٹریکیا تک ہی پہونچ جاتے ہین کبھی پیرانکس اور بائین برانکس مین بذریعہ سوراخ کے ارتباط ہوجاتا ہے پریکارڈیم اور جوف پلیورا مین بھی

کہل سکتا ہے اگر بہوریسک اسے آرتا سے ادہ ناط ہوجاے تو منہ کی راہ سیلان خون ہوکر مرجاتا ہے
علاج - کاسٹک لوشن ہگرین ایک اونس یا ہموزن ٹرپین ٹائن آیل اور گلیسرین ملاکر بذریعہ
پروبینگ لگائین اگر نہ لگا سکین تو ٹینک اسٹڈ گرین لورکس دس گرین یا ٹنکچر آیوڈین ایک سے
بیس قطرہ تک ایک اونس پانی مین ملاکر بذریعہ آلہ آبشار کے پہونچائین ادویات مقوی مثلاً
آئرن کومنائن کاڈلیور آیل یا ریک نیز آیوڈائڈ آف پٹاسیم کہلائین بغرض رفع تشنگی برف چوسائین
زود ہضم ملکی اور سیال غذا کہلائین - بشرط امکان سیر بحری کرائین -

فقرہ دوم

اسٹرکچر یا ابسٹرکشن آف دی ایسافیگس

اسین مری کی نالی تنگ یا بالکل مسدود ہوجاتی ہے یہ دو طرح کا ہے - اول آرگنک جو ساخت
کی بیماری کے باعث ہو دوسرا فنکشنل یا اسپازموڈک یعنی تشنجی جو بباعث تشنج عارض ہوتا ہے -
۱ - ارگنک - اسباب - ایسافیگس کے اندرونی سطح پر یا نی پس یا فنگس گروتہہ ہونا اوسکی
دیوار مین سرطان یا زخم کے سیکٹرکس کا سکڑنا یا طبقات ایسافیگس مین ہائپرٹرافی ہونا بیرونی دباؤ
پڑنا مثلاً کسی ٹیومر یا اینورزم کا مری پر پیدا ہونا گینگلیا یا ائی لیڈ ہڈی کا ڈسلوکیشن یا مہرون کی استخوانی
رسولی ہونا یا ٹریکیا و ایسافیگس کے مابین دنبل یا رسولی یا لنگز یا پلورا مین کینسر پیدا ہونا -
علامات - نگلنے مین تکلیف اور اسٹرنم کے بالائی حصہ کے پیچھے رکاوٹ معلوم ہوتی ہے
بعض مریض اوسی جگہہ درد بھی بتلاتے ہین شروع مین تکلیف کم ہوتی ہے لیکن بتدریج بڑہتی
جاتی ہے حتی کہ اخیر پر غذا کہانے سے بھی مجبور ہوجاتے ہین رکاوٹ سے اوپر کے حصہ مین جو غذا
رہجاتی ہے وہ قے ہوکر نکلجاتی ہے مگر جب بالائی حصہ مین رکاوٹ ہو تو غذا کہاتے ہی
قے ہوجاتی ہے مگر زیرین حصہ پر رکاوٹ ہونے سے قے دیر مین ہوتی ہے غذا معدہ مین
نہ پہونچنے کے باعث مریض روز بروز لاغر ہوجاتا ہے اور فاقہ کشی کی کل علامتین
پائی جاتی ہین مادہ قے بدبودار اور کیفیت مین کہاری ہوتا ہے اگر ایسافیگس مین زخم ہے تو قے

کے ہمراہ میوکس لگا ہے پیپ اور خون آویگا۔

تشریح بعد وفات۔ رکاوٹ کے مقام سے اوپر کا حصہ دبیز اور کشادہ ہوجاتا ہے اسلئے کہ اوس مین غذا جمع رہنے کے باعث زیادہ مضبوطی درکار ہوتی ہے بعض وقت سوراخ یا زخم بھی ہوجاتا ہے زیرین حصہ بباعث نہونے فعل کے تنگ اور پتلا پڑجاتا ہے۔

تشخیص۔ بوجی داخل کرنے سے تین باتین معلوم ہونگی یعنی مقام اسٹرکچر جو کہ بوجی کی رکاوٹ سے دریافت ہوگا۔ دوم۔ اسٹرکچر کی طوالت اور وسعت نیز اطرات کی سختی و نرمی معلوم ہوگی سوم بوجی لگی ہوئی رطوبت کو خوردبین سے ملاحظہ کرنے سے تنگی کا سبب معلوم ہوجائیگا۔ مریض جب کوئی سیال پیتا ہے تو بباعث رکاوٹ جائے ماؤف سے لوٹتا ہے اوسوقت غرغراہٹ کی آواز آتی ہے جسکو بذریعہ اسٹتھس کوپ سنکر جائے تنگی تشخیص کرسکتے ہین۔

انجام۔ مریض فاقہ کشی سے مرجاتا ہے لیکن ہوش وحواس دم نزع تک باقی رہتے ہین اگر بوقت قے نیز نگس مین رطوبت چلی جائے تو دم رک کر جاسکتا ہے۔

علاج۔ بوجی روز بروز یا ایک روز کا وقفہ دیکر بتدریج داخل کرنا چاہیئے جب کشادہ ہوجائے تو بھی دسوین پندرہوین دن چند ماہ تک موٹی بوجی داخل کرتے رہین تاکہ بار دیگر تنگی ہونے کا اندیشہ زائل ہوجائے مگر اس عمل کے وقت یہ ہوشیاری رکھنا چاہیئے کہ بوجی کی نوک سے دوسرا سوراخ نہو جائے ورنہ رطوبت سینہ مین داخل ہوکر یا سوپریر لیرنجیل نرو پر صدمہ پہونچنے سے نیومونیا ہوکر اندیشہ ہلاکت ہوگا۔ اگر اوپر کے حصہ مین تنگی ہے تو گردن کی جڑ مین ایسافیگاٹمی کرسکتے ہین۔ اگر زیرین حصہ مین ہے تو بعض طبیب گیسٹراٹمی کرتے ہین مگر یہ عمل خطرناک ہے اسلئے بذریعہ ٹیاسافیوز امعدہ مین سوراخ کرکے غذا پہونچانا بہتر خیال کرتے ہین۔

۲۔ اسپازموڈک۔ یہ مرض زیادہ تر نازک مزاج کم سن ہسٹیریا والی عورتون مین ہوتا ہے امراض دماغ۔ شرانجواری۔ یا کسی گوٹری کا ایسافیجیل اعصاب پر دباؤ پہونچنے یا مراقی لوگون مین بھی ہوتا ہے لیکایک دورے سے جلد آنے کے بعد سرد پانی پی لینے یا غذا کھانے سے کچھ دیر کے لیے ایسافیگس مین رکاوٹ ہوجاتی ہے مگر یہ داخل بیماری نہین۔

علامات - یکایک نگلنے مین وقت اور گلے مین ہوا بین اور سانس لینے مین تکلیف معلوم ہوتی ہے - سستی کاہلی رہتی ہے اور انیمیا کی کیفیت دیکھی جاتی ہے لیکن درد مطلق نہین ہوتا ہے کوشش کرنے سے غذا نگل سکتے ہین -

تشخیص

ساختی تنگی	تشنجی تنگی
۱- رفتہ رفتہ ہوتی اور عرصہ تک قایم رہتی ہے	۱- یکایک لاحق ہوتی اور اسی طرح آرام ہوجاتا ہے
۲- خیال بٹ جانے یا کلوروفارم دیکر بوجی داخل کرنے مین کچھہ سہولیت نہین ہوتی -	۲- خیال بٹ جانے کلوروفارم دینے سے بلا رکاوٹ بوجی چلی جاتی ہے
۳- دافع تشنج ادویہ سے کچھہ نفع نہین ہوتا -	۳- آرام ہوجاتا ہے -

علاج - اینٹی اسپازموڈک ادویہ استعمال کرین - مثلاً ایسافیٹیڈا دو ڈرام ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا تین ڈرام - ٹنکچر چریتہ سات ڈرام سب کو ملاکر مکسچر بنائین اور ایک ڈرام کی مقدار مین ایک اونس پانی کے ہمراہ دو دو یا تین تین گھنٹے بعد دین جبتک تشنج رفع نہو بعدہٗ ادویہ مقوی مثلاً ویلیریٹ آف کوئنین ایک گرین - اکسٹراکٹ آف جنشین دو گرین ملاکر ایک گولی بناکر چاندی کا ورق لگا دین ایسی دن مین تین گولیان دین روزمرّہ سرد پانی سے غسل کرنا مفید ہے عورتون مین ہسٹیریا کا علاج کرین -

فقرۂ سوم

ایسافیگزم Œsophagism

یہ ایک خیالی بیماری ہے جو ہسٹیرک اور عصبی مزاج کی عورتون کو جو سوئی سے کام کرتی ہین اور اکثر منہ مین رکھہ لیا کرتی ہین بحالت گم ہوجانے کے بدین خیال کہ سوئی اونکے حلق سے اوتر گئی لاحق ہوتی ہے نیز مچھلی کھانیوالون کو اسی طرح حلق مین کونٹا اٹکنے کا گمان ہوتا ہے اور

ایسافیگس کے مقام پر درد اور سوئی یا کانٹے کا چبھنا خیال کرتے ہین -

علاج - اول بوجی داخل کرکے خوب غور سے دیکھین جب ظاہر ہو کہ کوئی شئے نہین ہے صرف خیال خام ہے تو دوا روسے بیہوشی سنگھا کر سوئی یا مچھلی کا کانٹا یا جو شئے اٹکی ہوئی بتلائے بعد رفع بیہوشی لیکر دکھادیوین اور نکل جانے کا یقین دلاکر تسلی کردین اگر اس سے مطالب بر آری نہو تو ایک خوراک افیون دین تاکہ نیند آجائے بعد بیداری کے کوئی تکلیف نہ معلوم ہوگی علاوہ اس کے گلے پر بجلی لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے -

فصل چہارم

امراض معدہ یعنی اسٹمک . Stomach

قبل از بیان امراض تشریح و افعال معدہ واقسام غذا کا مختصر حال تحریر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ ناظرین کو بیماریون کے سمجھنے اور اونکے علاج کرنے مین سہولیت ہو اور وہ یہ ہے کہ تندرستی قایم رکھنے کیواسطے معدہ ایک مقدم عضو ہے جسکی دیوارین تین طبق پائے جاتے ہین چنانچہ درونی لعابدار اور بیرونی آبدار درمیانی عضلاتی ہے خالی معدہ کی لعابدار جھلی پھیکی اور جھری دار لیکن بوقت ہضم سرخ ہو جاتی ہے - اسکی پرورش کے لیے عروق سیلیک ایکسس سے آتے ہین اور ناکارہ خون پورٹل وین کے ذریعہ جگر مین جاتا ہے - گیسٹرک شاخین نیوموگیاسٹر عصب کی سمپے تھیٹک اعصاب سے شاخین آکر اسمین پھیلتی اور حکمران ہوتی ہین معدہ کے رطوبت کو گیسٹرک جوس کہتے ہین جو شفاف بیرنگ اور رقیق کیفیت مین تیزابی ذایقہ مین نمکین خفیف بدبودار اور مانع سڑن ہے اسکی ماہیت مین ہیڈروکلورک ایسڈ شاید لیکٹک ایسڈ اور آب خون کے نمکیات اور پیپسین نامی ایک البیومن دار شئے پائی جاتی ہے پیپسین دودھ کو پھاڑ دیتا ہے لیکن نشاستہ دار چربیلی وصمغی اشیا پر اسکا کچھ اثر نہین ہوتا ہے یہ عرق ہاضمہ مین نہایت کارآمد ہے جو بوقت ہضم معدہ کی گلٹیون سے تراوش پاتا ہے اسکی کمی وبیشی مقدار غذا اور استعمال ادویات پر منحصر ہے چنانچہ ثقیل غذا اور الکلی

اور یہ برف شراب کافی اور دیگر مصالحہ دار اشیا کہانے سے زیادہ لیکن بحالت بخار کم یا بالکل نہین ترادش پاتا ہے معدہ مین سیال غذا یا پانی پہونچنے کے دس منٹ بعد جذب ہوجاتا ہی لیکن ثقیل اغذیہ جو سیال سے اڑتالیس گہنٹے مین تحلیل ہوتی ہین مگر اکثر افعال انہضام دو تین گہنٹے مین اختتام کو پہونچتا ہے - معدہ کی معطلی کے وقت شفاف میوکس اخراج پایا کرتا ہے غذا اور درستی افعال انہضام تندرستی کو برقرار رکہتے ہین - ان مین سے کوئی خلاف معمول ہوجائے تو صحت قایم نہین رہ سکتی عموماً غذا مین ایلبیومن نشاستہ دار شکری سیالی مصالحہ دار اور روغنی اشیا ہین ان سے خون (جسمین فائبرن اور ایلبیومن ہین) بنتا ہے جس سے عضلات کی پرورش ہوتی ہے - آرد گندم مین ایلبیومن فائبرن اور کیزین شامل ہین - افعال ہضم سے یہ مطلب ہے کہ غذا تحلیل ہوکر قابل جذب ہو اور پرورش جسم کے لائق ہوجاے چنانچہ یہ کیفیت معدہ اور امعا مین تکمیل پاتی ہے اوّل غذا بذریعہ دندان چبائی جاتی اور تہوک سے مخلوط ہوتی ہے بہ ماحصل گیسٹرک جوس کے اثر سے ایک ایلبیومن دار جنس مین تبدیل ہوکر جذب ہوجاتا ہے لیکن سوائے البیومن دار اشیاء کے اور اقسام غذا پر یہ تبدیلی نہین ہوتی لہذا غذاے مابقی ایک لُبدی کی شکل مین جسکو کایم کہتے ہین ڈیوڈنیم مین پہنچ جاتی ہے جسکے قابل پرورش اجزا بایل اور پنکریاٹک جوس کے وسیلے تحلیل اور قابل جذب ہوجاتے ہین اور جسمی پرورش کے معاون ہوتے ہین باقی ناکارہ حصہ جو جسمی صرف کے قابل نہین ہے جسم سے خارج ہوجاتا ہے - جیسا کہ طبیب کو دوا تجویز کرنا اور نسخہ لکہنا ضرور ہے ویسا ہی غذا کا بندوبست کرنا بہی امر لابدی ہے لہذا ایک نقشہ خوراکی جو عموماً شفاخانہ جات مین ہندوستانی اشخاص کے لیے مقرر کیا گیا ہے ذیل مین درج کیا جاتا ہے -



نوع خوراک	آرد گندم	چانول	دال مونگ	نمک	مصالحہ	گھی	دودھ	شکر
۱- فل ڈایٹ یعنی پوری خوراک	۸ چھٹانک	۰	۲ چھٹانک	۳ ماشہ	۲ ماشہ	۶ ماشہ	۰	۰
۲- ہاف ڈایٹ یعنی نصف خوراک	۴ چھٹانک	۰	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	۰	۰
۳- اسپون ڈایٹ یعنی کھچڑی یا دال چانول	۰	۲ چھٹانک	ایضاً	ایضاً	۰	ایضاً	۰	۰
۴- لو ڈایٹ یعنی ہلکی خوراک	۰	۲ چھٹانک	۰	۰	۰	۰	۸ چھٹانک	نصف چھٹانک

تنبیہہ - ہفتہ مین دو مرتبہ دال کے بجائے ترکاری جو پوری خوراک مین ۵ چھٹانک اور نصف خوراک مین چار چھٹانک دینا چاہیئے اور ہلکی خوراک مین دودھ کے بجائے دال یا چانول کے بجائے کبھی کبھی ساگودانہ کارن فلاور یا ارارو ٹ وغیرہ بھی دیا جاتا ہے علاوہ مذکورہ بالا خوراک کے کبھی حسب ضرورت مریض کو زاید از خوراک شوربہ یا دودھ یا جو کچھہ مناسب ہو دیتے ہین -

فقرہ اوّل

Gastritis. گیسٹرائیٹس

یہ معدہ کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہے - ایکیوٹ - سب ایکیوٹ اور کرانک

۱- ایکیوٹ گیسٹرائیٹس

اسباب - اکثر حوادثِ اتفاقیہ مثلاً خراشدار زہر معدنی تیزاب یا کاسٹک ایلکلیز سنکھیا کینتھریڈیز وغیرہ کھانے یا کھولتا ہوا پانی پی لینے یا ہیرے کی کنی یا شیشہ کا ٹکڑا نگل جانے کبھی بلا سبب ظاہری سردی کا اثر ہونے سے دیکھا جاتا ہے -

علامات - اپی گیاسٹرک مقام پر جلن و درد ہوتا ہے جس کے دبانے یا نگلنے کی کوشش کرنے سے زیادتی ہوتی ہے ہر وقت غثیان ستے - مادہ قے مین سفید صاف میوکس اور کبھی خفیف خون بھی ہوتا ہے پیاس کی شدت جسمین سرد پانی کی بہت خواہش ہوتی ہے لیکن پینے

ہی قے ہوجاتی ہے تنفس مین ہردم تکلیف رہتی ہے مریض نڈہال ہوجاتا ہے نبض باریک
اور جلد جلد چلتی ہے ہاتہہ پانون سرد ہوجاتے آنکھون کے سامنے اندہیرا معلوم ہوتا ہے
چہرہ متفکر زبان سرخ چمکدار قبض پیشاب سرخ اور کم مقدار مین خارج ہوتا ہے کمال ضعف اور
بیچینی ہوتی ہے ہچکیان آکر مریض رحلت کرجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - معدہ کی لعابدار جہلی کی چتّون پر سرخ دہبے اور زخم جنپر قدرے
خون منجمد پائے جاتے ہین جابجا ساخت ملایم مردار یا سوراخ دار ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ سرخی معدہ بعد مرگ رجوع خون ہونے یا بوقت انہضام غذا دفعتاً موت
ہونے اور نیز کہاتے ہی غذا مرگ اتفاقیہ لاحق ہونے سے بہی ہوسکتی ہے چنانچہ یہ تمیز اس
طرح ہوسکتی ہے کہ بلا سوزش دیوار معدہ دبیز وغیر شفاف نہین ہوتی بلکہ نیم شفاف اور کنارے
زخم چیچڑے دار لیکن گرد اسکے علامات سوزشی نہین ہوتین گا ہے سل یا امراض دماغی مین
یہی معدہ کا اسپلینک سرا ملایم پڑجاتا ہے جسکی تمیز چندان مشکل نہین۔

انجام - خراب ہے۔

علاج - خراشدار زہر کہایا ہو تو مقئی دوا کہلائین یا بذریعہ اسٹمک پمپ کے نکالدین - اگر ضرورت
ہو تو مسہل دین یا اینما لگائین - مقدم یہ کہ معدہ کو اوسکے کام سے باز رکہین یعنی کوئی غذا نہ کہلائین
بلکہ اینما کے ذریعہ رکٹم مین پہونچائین تشنگی رفع کرنے کو بالائی کی برف یا صرف برف دین -

نسخہ - حقنہ غذائیت بخش مثلاً بیف ٹی ۴ - اونس - بالائی ایک اونس - پورٹ وائن ڈیڑہ اونس
ملاکر دن مین دو تین دفعہ حقنہ کرین - معدہ قبول کرے تو دودہ لائم واٹر یا سوڈا واٹر ملاکر پلائین یا
لعابدار اشیا رتہوڑے تہوڑے عرصہ بعد دین بسمتہ اور اوپیم ہیڈروسیانک ایسڈ کے ساتہہ
دین معدہ کے مقام پر سینک کرین یا برف کی تہیلی رکہین جونک لگائین - اگر کوئی زہر کہایا ہے
تو اوسکا فادزہر استعمال کرین مثلاً سنکہیا مین ڈائلائزڈ آئرن - کروزوسبلی میٹ اور کیات
تانبہ مین بیضہ مرغ ٹارٹار ایمیٹک مین گُلنّن .Tannin والا اشیا - نائٹریٹ آف
سلور مین کہانیکا نمک - معدنی تیزاب مین کربانشی دیگنیشیا اکلائن کاربونیٹ اور صابون

کاسٹک ایسڈ یعنی سرکہ اور نباتی تیزاب مفید ہین - اس مرض کی افاقہ مین مریض کو ثقیل غذا سے
پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے البتہ بتدریج ثقیل اغذیہ استعمال کرائین -

۲- سب اکیوٹ گیسٹرائیٹس -

یہ مرض قسم اول کی نسبت زیادہ دیکہا جاتا ہے اور چونکہ معدہ اور جگر دونون اسمین شامل رہتے ہین
اسلیے اسکو گیسٹر وہیپٹک کٹار بہی کہتے ہین اس مین بلغمی رطوبت بباعث تہیج زیادہ
تراوش پاتی ہے اسی سبب سے رطوبت معدہ کی کیفیت الکلی رہا کرتی ہے -

اسباب - بچون مین اسکا سبب بدہضمی لیکن جوانون مین شراب خواری ہی مقدم ہوتا ہے
فاقہ کشی کرنے سردی لگنے بہیگنے دفعتًا تبدیلات موسم ہونے ورزش کے بعد شکم سیر ہوکر
سرد پانی پی لینے یا بعد غذا صدمۂ دل پہونچنے اور گاہے سمیت نقرس یا قلیل المقدار سنکیا
یا اِلّوُن تک کہانے سے عارض ہوتا ہے -

علامات - خفیف ہو تو بلئیس اٹیک یا اکیوٹ ڈسپیپسیا کہتے ہین یعنی جس مین بت
بلغم آمیز ورزش پانی منہ سے نکلتا ہے بہوک زایل تشنگی بشدت زبان میلی دردسر قبض اور پیشاب
کم مقدار مین ہوتا ہے اپی گیاسٹرک مقام مین تکلیف ہوتی ہے لیکن نبض اور حرارت غریزی
مین کچہہ فرق نہین ہوتا -

واضح ہو کہ عورتون کو جو بد پرہیزی غذا سے دردسر اور قے ہوا کرتی ہے وہ بہی گو اس قسم
مین داخل ہے لیکن بنیاد اسکی عصبی فتور ہے - شدید حالت مین یہ عارضہ ان لوگون مین
جنکو دل گردہ جگر یا رحم کا مرض ہو یا جسم مین سمیت نقرس یا وجع مفاصل موجود ہو دیکہا جاتا ہے
اس صورت مین ہر وقت قے ہوتی ہے اور مادۂ قے مین میوکس گاہے خون بہی پایا جاتا ہے
اور فم معدہ تشنجی قسم کا درد یا کبہی فقط دبانے ہی سے درد ہوتا ہے زبان سرخ یا میلی منہ سے بو
آتی ہے اشتہا زایل مگر تشنگی بہت نبض جلد جلد اور باریک چلتی ہے ہول دلی یا غشی ہوتی
ہے دست قبض سے گاہے مڑوڑ سے پتلے آتے ہین اور مریض پست ہمت ہو جاتا ہے -

تشریح بعد وفات - میوکس ممبرین معدہ کی دبیز اور غیر شفاف پہیکی اور کبہی اوپر سپید دہبے

ہوجاتے ہین سفر مین مرض مین معدہ سکڑ کر چھوٹا ہوجاتا ہے۔

تشخیص - بلیکس اٹیک سے اس طرح پر ہے کہ یہ مرض تھوڑی دیر کے لیے بدپرہیزی غذا سے ہوتا ہے معدہ پر تکلیف ہر وقت رہتی ہے پیاس زیادہ نبض جلد جلد چلتی ہے استفسار حال سے پہلے مبتلائے مرض ہونا ثابت ہوگا۔

انجام - اچھا ہے خفیف تو چند روز مین لیکن شدید مین ایک سے تین ہفتے مین آرام ہوتا ہے ورنہ کرانک مین تبدیل ہوجاتا ہے۔

علاج - خفیف مین سبب کو دور کرین اور جسقدر عرصہ تک ممکن ہو مریض کو بھوکا رکھین سرد پانی پلائین اور ایک خوراک ایفروسنگ سالٹ یا سلفیٹ آف میگنیشیم دین اس سے آرام ہوجاتا ہے ورنہ کیلومل اور ریوند چینی یا ایلوہ ملا کر سوتے وقت دین اور صبح کو سوڈا واٹر یا سڈلیز پوڈر پلانے اور بارہ گھنٹے تک غذا نہ دینے سے آرام ہوجاتا ہے - عورتون کے سِک ہیڈک مین بائی سلفائیڈ آف کاربن کنپٹی یا کان کے پیچھے تھوڑے عرصہ تک لگانے اور سائٹریٹ آف کیفین تین سے پانچ گرین کی مقدار مین یا قلیل مقدار روغن تارپین دینے سے فائدہ ہوجاتا ہے شدید مین بلوپل دو تین گرین شب کو اور صبح کے وقت بلیک ڈرافٹ یا سڈلیز پوڈر دین یا پندرہ بیس گرین کلورائیڈ آف امونیم دینا مفید ہے برف چوسائین یا پانی سے منہ کو نم کیا کرین اگر بد ہضمی ہو تو اپیکاکوانا تے لانیکو دین معدہ پر گرم پوٹل سے تکمید کرین یا مسٹرڈ پلاسٹر چپکائین یا جونک لگائین - جب شدید علامات مین افاقہ ہو تو صفر لبجتہ یا اکسکوافیون کے ہمراہ دین مقوی ادویہ مثل نکس وامیکا وغیرہ عمدہ ہین۔

۲ - کرانک گیسٹرائیٹس یا میوکس فلکس

اسباب - کبھی سب ایکیوٹ کے نتیجہ سے یا بذات خود شراب خواری روغن تارپین یا کوبیبا کا عرصہ تک فاقہ کشی کرنے یا سخت غذا کھانے معدہ کے سرطان یا زخم یا اسکی ساخت مین کسی قسم کی تبدیلی ہوجانے اور بسا اوقات کرانک برائٹس ڈیزیز یا کسی عضو الغذی نیز امراض قلب وجگر مین دیکھا جاتا ہے۔

علامات - گیسٹرک جوس کی مقدار کم ہوجاتی ہے خون اور لعابدار میوکس معدہ مین تراوش پاتا ہے جس سے فعل انہضام مین فتور واقع ہوتا ہے اسی باعث مقام معدہ پر بعد غذا تکلیف یا بوجہ سا معلوم ہوتا ہے ۔ یہ حالت غلو معدہ بہی درد ہوتا ہے گو اشتہا زیادہ ہوتی ہے لیکن غذا کہائی نہین جاتی قے کا مادہ ترش ولعابدار ہوتا ہے دہن سے بو آتی ہے سوا سامادار زبان میلی کنارے اور نوک سرخ لیکن سطح پر پپڑی جمی ہوئی - نفخ شکم ہوتا اور ڈکارین ترش آتی ہین - سینہ پر جلن پڑتی اور لعاب دہن بکثرت نکلتا ہے درد سر کی شکایت تشنگی بشدت قبض پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا ہوا کرتا ہے علاوہ کمزوری کے ہاتہہ پاؤن مین جلن بہی پڑتی ہے کچہہ عرصہ بعد مریض سست اور کاہل بلکہ پست ہمت ہوجاتا ہے اور نیند بخوبی نہین آتی ہے دل دہڑکتا ہے عضلات تحلیل اور جلد پہیکی ہوجاتی ہے اس صورت مین اٹونک ڈسپیپسیا سے مغالطہ ہوتا ہے جسکا فرق ذیل مین لکھا جاتا ہے -

کرانکِ گیسٹرائیٹس	اےٹونک ڈسپیپسیا
۱- معدہ پر دبانے سے درد ہوتا ہے	۱- درد نہین ہوتا اگر ہو تو خفیف -
۲- ورزش کرنے اور خراش دار غذا کہانیسے درد زیادہ ہوجاتا ہے -	۲- ورزش کرنے سے درد نہین ہوتا -
۳- قے اکثر ہوا کرتی ہے اور شاذونادر ڈکار آتی ہے -	۳- قے شاذونادر لیکن ڈکارین اکثر آتی ہین -
۴- نبض جلد جلد شام کو خفیف حرارت اور زبان سرخ اور میلی ہوجاتی ہے -	۴- نبض ملایم کمزور ہاتہہ اور پاؤن سرد زبان قدرے پہیکی میلی اور ڈہیلی -

انجام - یہ مرض مہلک نہین ہے البتہ مدت مین بدقت شفا ہوتی ہے -

علاج - تراوش میوکس کم کرنے کو ادویات ذیل استعمال کیجاتی ہین - نائٹریٹ آف سلور بسمتہ اکزیسیٹ آف سیرم کا ئنولاگ اور سلفایٹ آف سوڈیم آئرن الیم وغیرہ چند

مجرب نسخے لکھے جاتے ہیں نسخہ ارجنٹائی نائٹراس نصف گرین - رب ہائسائمس دو گرین ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی صبح اور شام دیں نسخہ ارجنٹائی نائٹراس ۵ گرین - افیون ڈہائی گرین ملاکر بتیس گولیاں بنائیں دن میں ۳ گولیاں کہلائیں نسخہ کاربونیٹ آف بسمتہ دس گرین کاربونیٹ آف میگنیشیم دس گرین اس کی ایک پوڑیہ نصف بوتل سوڈا واٹر کے ہمراہ ملاکر ایک خوراک کریں ایسے ہی دن میں تین بار پلائیں نسخہ بسمتہ ۱۵ گرین بائی کاربونیٹ آف سوڈیم بارہ گرین - کمپونڈ پوڈر آف ٹراگا کانتھ ۲۰ گرین - پانی جسمیں قدرے برانڈی ملی ہو دو اونس سب کو ملاکر ایک دفعہ پی لیں نسخہ لائکر بسمیو تھائی اٹ امونیائی سائٹراز ایک ڈرام انفیوزن کواشیار ایک اونس ایسی تین خوراک دن میں پلائیں نسخہ اوکزیلیٹ آف سیرم ۲ گرین - رب ہائسائمس ایک گرین ملاکر ایسی چہہ یا آٹھہ گھنٹے کے بعد گولی دیں - قبض رفع کرنے کو کیلومل ۵ گرین یا مقدار مناسب میں یا ایلوز شام کو دیکر علی الصباح ایفروسینگ سائٹریٹ آف میگنیشیم یا گریگریس پوڈر دیں - شر الجواروہیں سبب کو دور کرنے کے لیے افیون کہلانا بہتر ہے آتشکی مزاج ہو تو سیماب استعمال کریں دودہ لایم واٹر کے ہمراہ دو تین روز تک استعمال میں رکہیں اور بتدریج ثقیل غذا کی عادت ڈالیں - کلورائن سلیسلک ایسڈ اور ہیڈرو کلورک ایسڈ بہی فائدہ مند ہیں اپی گیاسٹرک مقام پر بلسٹر بار بار لگانا مفید ہوتا ہے - شراب سقطوچربیلی اشیاء حیوانی غذا مضر ہیں -

فقرہ دوم

السر آف دی اسٹمک - زخم معدہ

ادہیڑ عمر میں اور اکثر نوجوان عورتوں کو بسبب فتور حیض یہ مرض ہوتا ہے -

اصلیت و تشریح بعد وفات - حالت صحت میں گیسٹرک جوس کا تیزابی اثر معدہ پر بوجہ دوران خون کے نہیں ہوتا ہے کیونکہ خون کی کیفیت الکلی ہے لیکن کسی حصہ میں بباعث کسی رکاوٹ کے خون دورہ نکر سکے جیسا کہ امبولس اٹکنے سے تو گیسٹرک جوس کے اثر سے

میں حصہ کی ساخت مردار ہو کر زخمی ہو جاتی ہے اور یہ زخم اکثر بیسر کر کے بچہ یا بانکوک سر سے اور معدہ کی پچھلی دیوار پر دست میں اکثر ہشتی کے مساوی ہوا کرتا ہے شکل بیضوی یا گول کنارے ابھرے ہوئے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں لیکن عمق میں مختلف بعض وقت [illegible] اور کبھی پیریٹونیم تک بڑھ جاتا ہے زخم چھا ہو کر سیکاٹرس ہو جاتا ہے۔

علامات - ابتدا میں نیفا رم ریجن کے نیچے یا اوپر کنڈریک سے معدہ یا پشت پر اس کے مقابل درد یا جلن بہر بتدریج دھیما اور سوزشی قسم کا درد ہوا کرتا ہے اور ہر وقت موجود رہتا ہے دبانے یا سیال یا شکری اقسام غذا کھانے سے اور بھی زیادہ ہوتا ہے اور بعد غذا کے دس منٹ سے بیس منٹ تک شدت سے رہتا ہے بعد کو دو تین گھنٹہ تک بتدریج کمی کے ساتھ موجود رہ کر تخفیف ہو جاتی ہے اور جب قے ہو جائے تو بالکل ازالہ ہو جاتا ہے اور مختلف وضع پر مریض کو رکھنے سے آرام معلوم ہوتا ہے مثلاً جب معدہ کی اگلی دیوار پر زخم ہو تو مریض کو چت لٹانے سے آرام ملتا ہے اور پچھلی دیوار پر زخم ہو تو اس کے برخلاف لٹانے سے بھی متلاتا اور قے ہوا کرتی ہے اور مادہ قے میں غیر منہضم یا قدرے تحلیل شدہ غذا ہوتی ہے کبھی خون بھی پایا جاتا ہوگا ہے زبان بھی سرخ ہوتی ہے۔ لیکن بھوک کم و بیش موجود رہتی ہے قبض اکثر رہا کرتا ہے عضلات تحلیل اور کمزوری لاحق ہوتی ہے۔

انجام و اختتام - انجام شدید ہے۔ اکثر مریض اچھے ہو جاتے ہیں قے اور اخراج خون بند اور زخم مندمل ہو کر معدہ کا ہائپرٹرافی ہو جاتا ہے اگر سامنے کی دیوار پر ہو تو گیسٹرک فسچولا ہو جاتا ہے اور گاہے کولن اور پری کارڈیم سے بھی ارتباط ہو جاتا ہے شاذونادر بہرج کمزوری اور کبھی قے کرنے میں زور پڑ کر یا غذا کے بوجھ سے پرفوریشن ہو کر غذا پریٹونیم میں خارج ہو کر فوراً شاک سے یا ۲۴ گھنٹے میں پریٹونائٹس ہو کر مر جاتا ہے بعض دفعہ قبل سوراخ ہونے کے معدہ نزدیک کے کسی عضو سے جٹ جاتا ہے جس میں بعد سوراخ ہونے کے غذا پہونچ کر دنبل ہو جاتا ہے

تشخیص - ڈسپیپسیا سے یہ ہے کہ بدہضمی میں غذا کھانے سے ایک گھنٹہ بعد درد شکم ہوتا ہے اور قے الدم نہیں ہوتا جس سے یقیناً اس مرض کا ہونا ثابت ہوتا ہے عصبی درد

سے اس طرح پر گیسٹرک السر میں دبانے اور غذا کھانے کے بعد شدید درد ہوا کرتا ہے جو کہ تشخیصی علامت ہے اور سوائے اسکے خفیف درد معدہ مین اور دیگر مقامات پر بھی درد مذکور موجود ہوگا - سرطان معدہ سے دھوکا ہوتا ہے جسکا ذکر آئندہ کیا جائیگا -

علاج - اصول یہ ہے کہ معدہ کو آرام دینا اور طاقت مریض بحال رکھنا اور اندمال زخم مین کوشش کرنا چاہیے - چنانچہ معدہ پر گرم پانی سے تکمید کرنے سے رٹرپلاسٹر لگانے تربین ٹائن اسٹوپ یا برف کی تھیلی رکھنے سے قے و اخراج خون بند ہوجاتا ہے - افیون کو نیم بلاڈونا یا سائیس ملاکر ضماد کرنے سے درد کو افاقہ ہوتا ہے اور زخم کے آرام کرنے کے لیے بسمتھ دس گرین کمپونڈ پوڈر آف کائنو دس گرین ملاکر دن مین ۳ بار دینا مفید ہے - نائٹریٹ یا اوکسائیڈ آف سلور کی گولیان یا آیوڈوفارم ایک گرین بہت نافع ہین - قے اگر تکلیف دہ ہے اور بند نہیں ہوتی ہو تو مارفائن زیر جلد داخل کرین - اس مرض مین کچھ دوا ہی پر اکتفا نکرین بلکہ پرہیز غذا اور وضع مریض کا لحاظ رکھنا ضرور ہے چنانچہ ایسی وضع پر جس سے مریض آرام پائے لٹائین کچے پھل شکر شراب چاء قہوہ وغیرہ سے اجتناب کرائین اور سریع الہضم اغذیہ مثل دودھ ساگو - بیفٹی یا اوکا - ارا روٹ وغیرہ یا دودھ لایم واٹر ملاکر پلائین اور اگر پرفوریشن ہونے کا خوف ہو یا ہوگیا ہو تو افیون کا استعمال چند روز تک متواتر کرائین اور خیال رکھین کہ شکم پر کسی طرح کا بیرونی صدمہ نہ پہونچے -

فقرۂ سوم

ہمی ٹمیسس Hæmatemesis قے الدم

جب کسی باعث سے معدہ سے سیلان خون ہوکر منہ کی راہ خارج ہو تو اوسکو ہمی ٹمیسس یعنی قے الدم کہتے ہین -

اسباب - سرطان یا زخم معدہ یا اینوریزم معدہ مین شق ہونے سے دیکھا جاتا ہے - کبھی کسی نیابتی طور پر جیسا کہ عورتوں کو احتباس حیض مین ہوتا ہے خون کی ماہیت مین فتور پڑجانے

سے جیسا کہ اسکروی میں لاحق ہوتا ہے لیکن مقدم سبب اس کا پورٹل ورید کے دوران خون میں رکاوٹ ہوتا ہے یہ رکاوٹ امراض جگر ششش یا قلب کے باعث یا خود پورٹل ورید میں لوتھڑا اٹک کر واقع ہو سکتی ہے۔

علامات۔ سیلان خون ہونے سے قبل اپی گیاسٹرک اور ہاپوکنڈریک مقامات پر گرانی بوجھ یا دھیما درد محسوس ہوتا ہے ذائقہ نمکین یا شیریں ہو جاتا ہے چہرہ متفکر اور اخیر پر پھیکا سر میں چکر آتے ہیں۔ ٹھنڈی سانس بھرتا ہے ازاں بعد جی مالش کرتا خون خالص یا غذا آمیز منہ سے خارج ہوتا ہے گاہے آنتوں کی راہ فضلہ کے ہمراہ ملا ہوا خون خارج ہوتا ہے۔ خون کو دیکھ کر مریض ہراسان ہوتا ہے اور زیادہ مقدار خارج ہونے سے اینمیا ہو جاتا ہے یہ خون جھاگدار تو نہیں بلکہ سیاہ رنگ کا غذا آمیز اور کیفیت میں تیزابی ہوتا ہے۔

تشخیص

ہیمے ٹمیسس	ہیموپ ٹیسس
۱۔ جی متلاتا ہے ابکائی کے ساتھ منہ سے خون آتا ہے۔	۱۔ کھانسنے کے بعد منہ بھر کے خون آتا ہے
۲۔ خون سیاہی مائل غذا آمیز بلا جھاگ ہوتا ہے	۲۔ خون سرخ بلغم آمیز و جھاگدار ہوتا ہے۔
۳۔ درد معدہ خفقان استفراغ ہوتا ہے	۳۔ وقت تنفس اور درد سینہ ہوتا ہے۔
۴۔ غلبیا اکثر ہوتا ہے۔	۴۔ نہیں ہوتا ہے۔
۵۔ فزیکل سائینس سے مرض معدہ جگر کا پتا ملتا ہے۔	۵۔ فزیکل سائینس سے مرض سینہ ثابت ہوتا ہے۔

انجام۔ اسباب پر منحصر ہے۔

علاج۔ مریض کو آرام و چین سے لٹائیں اور برف چوسنے کو دیں اجتماع خون جگر ہو تو سیلان کے بند ہونے کے بعد جابس لاتم دعائیں مثلاً ایلم ٹربن ٹائن گیلک ایسڈ آئرن ایلم ٹنکچر اسٹیل شوگر آف لیڈ

اور انفیونات کی گولیاں ... کریا زوٹ ایک یا دو قطرے استعمال کریں اگر قلیل المقدار خون نکلتا ہو تو سب نیٹریٹ ایسڈ کی کشن ... کے ساتھ دینا مفید ہے سوئے اس کے ... دیگر تدابیر عمل میں لانے ... جنکا ... بیان ہو چکا ہے۔

نقرۂ چہارم

Pyloric Induration پائلورک انڈیوریشن

معدہ کے پائلورک سرے پر میوکس ممبرین کے نیچے ریشہ دار ساخت جمع ہو کر سختی پیدا ہو جاتی ہے اور غذا کے آگے گذرنے میں دقت ہوتی ہے۔

اسباب - سوزش کے نتائج زخم سے صحت پانا خراش معدہ بوجہ کثرت مے نوشی۔

تشریح بعد وفات - معدہ کا پائلورک سرا دبیز اور سخت مثل کری کے پایا جاتا ہے جس کے باعث پائلورک سوراخ سقدر تنگ ہو جاتا ہے کہ کبوتر کا پر بھی بدشواری گذرتا ہے اور مطابق تنگی سوراخ مذکور کے معدہ کی دیوار کی بابیرزافی ہو جاتا ہے۔

علامات - تھوک بکثرت نکلتا ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں بھوک زیادہ ہو جاتی ہے غذا کے تین چار گھنٹے گا ہے چند روز بعد قے ہو جایا کرتی ہے مادۂ قے میں نیم ہضم غذا پانی آمیز ہوتی ہے جسمیں سارسینا ونٹریکیولائی اور ٹارولا سری ویسیائی ہے خون بھی پایا جاتا ہے اگر معدہ کا ہائپرٹرافی ہو گیا ہو تو قے کے ساتھ مادۂ قے بزور اخراج پاتا ہے قبض رہا کرتا ہے مریض روز بروز نالوان اور لاغر اندام ہو جاتا ہے دیوار شکم پتلی ہو تو ٹٹولنے سے ابھار مثل نارنگی کے محسوس ہوتا ہے اور اس کے دباؤ سے اس آرٹک پلسیشن ہوا کرتا ہے چند عرصہ بعد پاتوں پر آماس آجاتا ہے اور مریض پست ہمت ہو جاتا ہے رات کو نیند نہیں آتی اور اسہال لاحق ہو کر کمزوری سے تلف ہو جاتا ہے اگر غذا وغیرہ کا بندوبست بخوبی کیا جائے تو چند عرصہ تک زندہ بھی رہ سکتا ہے معدہ کے کارڈیک سوراخ میں رکاوٹ ہو تو غذا کھاتے ہی فوراً قے ہو جاتی ہے ایسی صورت میں معدہ سکڑا ہوا پایا جائے گا۔

علاج - ڈائلےٹیشن آف دی اسٹمک مین لکھا جائیگا۔

فقرۂ پنجم

کینسر آف دی اسٹمک سرطان معدہ

معدہ مین اسکیرس مڈلیری یاکولائڈ کینسر ہو سکتے ہین چنانچہ اسکیرس قسم کا کینسر اکثر پائلورک سرے پر اور کولائڈ تمام معدہ مین ہوتا ہے۔

اسباب - موروثی ہے اور چالیس سال کی عمر مین عورتون کی بہ نسبت مردون کو اکثر ہوتا ہے پرائمری یا سکنڈری ہر دو صورت مین ہو سکتا ہے۔

علامات - سوہضمی رہا کرتی ہے اگر رسولی معدہ کے قلبی سرے پر ہو تو غذا کے گذرنے مین وقت بلکہ کہاتے ہی قے ہوجاتی ہے اور مقام مذکور پر درد ہوتا ہے اگر پائلورک سرے پر ہو تو غذا کہانے کے بعد ایپی گیاسٹرک ریجن مین درد ہوا کرتا ہے جو بعض مین نشتر چبہونے اور بعض مین چبانے کا سا ہوتا ہے جسکے دبانے سے شدت ہوتی ہے جی متلاتا اور قے ہوتی ہے مادہ قے مین غذا میوکس اور کبہی سیاہ خون ہوتا ہے بہوک تہک جاتی ہے قبض کی شکایت ہوتی اور روز بروز مریض لاغر اور نقیہ ہوتا جاتا ہے جب رسولی دباؤ سے آرٹا پر ہو تو اسمین تڑپ محسوس ہوتی ہے ورنہ ٹٹولنے سے ایک رسولی ایپی گیاسٹرک یا بائین ہائپوکانڈریک مقام پر محسوس ہوتی ہے اور جسمی علامات مریض مین مثل کیسرس کیکگسیا کے پائی جاتی ہین۔

اختتام - اکثر دو برس سے زیادہ تو کم جیتے ہین البتہ اسکیرس قسم مین تین برس تک زندہ رہ سکتے ہین انکفلائڈ یا کولائڈ مین ایک برس کی مدت ہے لیکن اس سے قبل بہی ہیمرج پرفوریشن یا کمزوری سے مرجاتے ہین۔

تشخیص - اس مرض کی سمپل السر آف دی اسٹمک سے بموجب طریقہ ذیل کیجاتی ہے۔

کینسر آف دی اسٹمک	سمپل السر آف دی اسٹمک
ا - ضعیفی مین اور اکثر موروثی ہوتا ہے۔	ا - بلا ورثہ اکثر نوجوان عورتون مین ہوا کرتا ہے

۲۔ درد ہر وقت موجود رہتا ہے۔ قے ہونیسے ازالہ یا غذا کے بعد اضافہ نہیں ہوتا	۲۔ غذا کے بعد درد ہوا کرتا ہے جسمیں قے ہونے سے تخفیف ہوجاتی ہے۔
۳۔ مریض جلد لاغر ہوجاتا ہے اور علامات کینسرس کیکیکسیا پائی جاتی ہے۔	۳۔ یہ کیفیت نہیں ہوتی۔
۴۔ خون کم خارج ہوتا ہے۔	۴۔ اکثر اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے
۵۔ ایک گومڑی اپی گیاسٹرک مقام پر پائی جاتی ہے۔	۵۔ نہیں ہوتی ہے۔

علاج۔ کوئی خاص دوا نہیں ہے البتہ بعض طبیب کانڈیورانگو بارک کو مفید بتلاتے ہیں تکلیف دور کرنے کو افیون عمدہ دوا ہے غذا کا بندوبست کرنا چاہیئے مثلاً قے ہوجائے تو بذریعہ حقنہ کے پہونچانا بہتر ہے۔ قے بند کرنیکی حسب قاعدہ تدبیر کرنا چاہیئے بعد غذا کریازوٹ دینے غذا سڑنے نہیں پاتی اگر سڑ جائے تو چار کول یا اوس کے بسکٹ کھلائیں شکم پر بلاڈونا ضماد کریں یا السنٹ کو کرم لاڈنم میں تر کر کے لگائیں۔

فقرہ ششم

ڈائلےٹیشن آف دی اسٹمک کشادگی معدہ

پائلورک سرے پر سختی خواہ زخم پڑکر سکڑ کس ہونے یا چھوٹے غددوں کے بڑھجانے سرطان یا سادہ ٹیومر کے باعث معدہ فراخ ہوجاتا ہے بسا اوقات یہ فراخی بلا ظاہری اسباب بھی دیکھی جاتی ہے اور بتدریج جوف اسقدر کشادہ ہوجاتا ہے کہ تمام شکم کو محصور کیا کر علامات۔ معدہ پر تشنجی قسم کا درد ہوتا ہے لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے نفخ شکم اور قبض رہا کرتا ہے گاہے قے جسمیں جھاگدار اور لیدار مادہ زیادہ مقدار میں نکلتا ہے اور جسمیں عالم نباتات کے ابتدائی پیدائش مثلاً سارسینی ونٹری کیولائی اور ٹرولا سری ویسائی ہوا کرتی ہے مریض چپکا اور لاغر ہوجاتا ہے۔

تشخیص - معدہ پر حرکت و درد یہ بائین جانب سے ناہنی حرارت کو محسوس ہوتی ہے اور بحالت خلو معدہ آواز مثل ڈہول کے آتی ہے اگر پانی اور قدرے غذا ہو تو مریض کو ہلانے سے کہکہاہٹ مسموع ہوتی ہے۔

علاج - سلفائیٹ آف سوڈیم بیس گرین - انفیوزن کو اشیا ایک اونس ملا کر دن مین تین مرتبہ پلائین یا ہائپو سلفائیٹ آف سوڈیم ۵ سے ۲۰ گرین کی مقدار مین دن مین تین دفعہ دینا بہی مفید ہے اگر بہت تکلیف ہو تو بذریعہ اسٹمک پمپ کے معدہ سے غذا نکالدین اور معدہ کو سلفائٹ نمکیات کے سلیوشن سے دہو ڈالین۔

فقرۂ ہفتم

ڈسپیپیا .Dyspepsia یعنی سوء ہضمی

یہ ایک عام مرض ہے جو بلا فتور ساخت امعا و معدہ لیکن اختلال افعال انہضام سے دیکہا جاتا ہے اور مختلف اسباب سے اسکا ظہور ہوتا ہے عموماً انگریزی مین اسکو انڈی جیسچن اور سنسکرت مین اجیرن کہتے ہین۔

اسباب مع اصلیت - غذا اور تراوش معدہ مین فتور پڑنے یا دیگر اسباب جیسا کہ غذا بمقدار زاید یا قلیل بار بار کہانا یا بوقت تناول جلد جلد نگلنا جس کے باعث وہ تمام و کمال چبائی نہین جاتی اور نہ لعاب دہن سے بخوبی مخلوط ہونے پاتی ہے (خواہ یہ بوجہ عادت ہو یا بباعث درد یا زوال وندان کے ہو) اگر یہ سب باتین بہی درست رہین لیکن غذا کہانے کے بعد بار بار یا انہضام غذای سابقہ کہائی جائے یا معمولی اوقات غذا مین بہت عرصہ گذر جائے تو بہی فتور ہضم ہو جاتا ہے لیکن یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ خراب اور غیر منہضم نیم پختہ اور سڑی ہوئی غذا اس مرض کا خاص سبب ہے علاوہ ازین بمقدار زاید سرد پانی اور برف یا دیگر سیال اشیا بوقت تناول پی لینا گیسٹرک جوس کو رقیق اور حرارت معدہ کو کم کرتے ہین تیز چاء قہوہ شراب مسکر بلا آمیزش پانی کے جلد جلد پینا یا گرم مصالحہ دار اشیا کا استعمال رکہنا عموماً بدہضمی پیدا کرتے ہین گیسٹرک

جوس کی مقدار میں کمی و بیشی یا احتباس جیسا کہ فتور عصبی یا دہشت وغیرہ سے دیکھا جاتا ہے
یا اوسکی ماہیت میں فتور بوجہ زاید المقدار پیدا ہونے لعاب معدہ جس سے رطوبت مذکور میں کیفیت
الیکلی ہوجاتی ہے - یا امراض معدہ یا خون کی ماہیت میں فتور ہونے سے جیسا کہ السر آفدی
اسٹمک نقرس یا ڈیلیبیو ستو یا ذیابطوس اینیمیا بخار وغیرہ سے پڑجاتا ہے - معدہ کے عضلات
کی بیقاعدگی حرکات سے جیسا کہ ہائپر ٹرافی آفدی اسٹمک یا انڈیوریشن آفدی پائلورس میں حرکت
معدہ کم یا زاید یا غیر منتظم ہوجاتی ہے جسکی وجہ سے غذا بخوبی چکر سہنیں کہاتی بلکہ نیم تحلیل معدہ
سے آگے گذرجاتی ہے قبض اور بدہضمی ہوجاتی ہے - علاوہ اسکے اور بہی چند اسباب
ایسے ہیں جو تراوش اور حرکت معدہ کے مخل ہیں جیسا کہ سکون اختیار کرنا بعد یا قبل غذا کسی قسم
کی ورزش کرنا اور قبض عادی اکثر استعمال سکرات جیسا کہ تماکو چرس گانجہ بہنگ افیون وغیرہ یا
اقسام ادویات کثرت مطالعہ کتب دماغی محنت جوش وصدمات دلی کثرت مباشرت خراش معکوس
مثلاً دماغ رحم وغیرہ کا گاہے سبب موروثی وغیرہ -

یہ مرض دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک - اکیوٹ قسم جسکو بلیس ایٹک کہتے ہیں -
پہلے بیان ہوچکی کرانک ڈسپیپیا چار قسم کا ہے - ایٹونک - آرٹی ٹیٹیو - نروس اور بلی یک
اٹونک ڈسپیپیا - یعنی ضعف معدہ زیادہ تر خصوصاً ضعیف اور اینیمک آدمیوں میں دیکھا
جاتا ہے اسمیں پیپٹک گلانڈز کا ڈیجنریشن ہوجاتا ہے معدہ کی عضلاتی طاقت کم اور مقدار
گیسٹرک جوس کی کم ہوجاتی ہے -

علامات - بعد غذا کہانے کے معدہ کے مقام پر بوجہ یا گرانی معلوم ہوتی ہے جسپر دبانے
سے آرام اور تہوڑے ہی عرصہ بعد جبکہ معدہ خالی ہو تو مریض پیٹ اندر کو دہسا ہوا بیان
کرتا ہے غذا سے رغبت کم ہوجاتی ہے اگر کہالے تو عرصہ میں ہضم ہوتی ہے نفخ ہوجاتا کھٹی
ڈکاریں آتیں جو بحالت تخمیر غذا بدبودار ہوتی ہے کبہی کبہی ڈکار کے ساتھ ترش یا تلخ پانی منہ میں
بھر آتا ہے سینہ میں جلن زبان پہیکی اور تر مگر پہیلی ہوئی گاہے صاف بہی ہوتی ہے منہ سے بو بہی
آتی ہے سخت اور پہیکے رنگ کا بدبودار فضلہ خارج ہوتا ہے لیکن اکثر قبض رہا کرتا ہے -

شاذونادر اسہال بھی ہوجاتا ہے گاہے دست بیقاعدہ یعنی کبھی پتلا اور کبھی سخت ہوتا ہے
نبض باریک ملایم دبنے والی گاہے غیر منتظم اور ادنیٰ سبب سے سریع ہوجاتی ہے تمام جسم خصوصاً
ہاتھ پیر سرد پیشاب زیادہ مقدار مین پھیکا خارج ہوتا ہے دوران سر کوتاہ دمی کہانسی ہاتھ پیر مین
ڈکھن اور کبھی کبھی وسندلی بھی ہوا کرتی ہے بیمار اکثر وہمی ہوجاتا ہے پژمردہ سست اور کاہل
پڑا رہتا ہے دماغی محنت کو مطلق جی نہین چاہتا ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے بعض اسقدر
وہمی ہوجاتے ہین کہ خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہین اور اپنے عارضہ کو عموماً طول دیکر بیان کیا کرتے ہین
ارّی ٹیٹو ڈسپیپیا۔ اری ٹیشن کے معنی خراش کے ہین یعنی معدہ مین خفیف خراش
پیدا ہوتی ہے اسوجہ سے فم معدہ پر قدرے جلن معلوم ہوتی ہے جو غذا کہانے یا دبانے سے
زیادہ ہوجاتی ہے۔ سینہ جلتا ہے بھوک زایل پیاس زیادہ سرد پانی کی خواہش کرنا جی متلاتا
گاہے قے بھی ہوجایا کرتی ہے جسکے بعد درد کو افاقہ ہوا کرتا ہے اسمین ڈکار بودار نہین آتی ہے
زبان چھوٹی سطح فردار لیکن کنارے اور نوک پر سُرخ اکثر قبض اگر دست ہو تو مروڑ سے جلد خشک
وگرم ہتھیلی اور تلوے مین جلن نبض جلد جلد چلتی پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے بےچینی رہتی
اور روز بروز لاغر ہوجاتا ہے۔

نروس ڈسپیپیا۔ نروس معنی عصبی کے ہین یعنی اعصاب مین فرق آنے سے یہ معدہ کا
فتور ظہور مین آتا ہے یہ زیادہ تر عورتون کو بباعث گیاسٹرک جوس زیادہ تراوش پانیکے ہوا کرتا
ہے اور تنہا یا اور اقسام ڈسپیپیا کے ساتھ ملا رہتا ہے غذا کہانے سے درد ہوتا ہے اور
کبھی بعد غذا اسکو آرام ہوجاتا ہے مزاج چڑچڑا ہوجاتا ہے اور مریض ایسی اشیاء کی جو داخل
غذا نہین ہین رغبت کرتا ہے۔

بلی مک ڈسپیپیا۔ جوع البقر۔ اسمین مریض کی غذا سے سیری نہین ہوتی حتی کہ کہانا کہاتے
دیر نہین ہوتی کہ پہر کہانا مانگتا ہے اوسیوقت نہ ملے تو آنکھون کے سامنے اندھیرا آتا ہے
اور سُست پڑجاتا دل ڈوبا جانا بتلاتا ہے لیکن غذا ہضم ہوجاتی ہے کبھی فتور ہضم بھی
ہوتا ہے ایسی حالت مین بعد غذا دست پتلا و غیر منہضم غذا آمیز خارج ہوتا ہے یہ کیفیت

عرصہ تک رہنے سے مریض نہایت لاغر بدن ہوجاتا ہے۔

تشخیص - معدہ کی ساخت کے امراض سے تشخیص کرنا چاہیے جسکا اوپر بیان ہوچکا ہے یہاں صرف ہر چہار اقسام کی باہمی تشخیص کرنا ضرور ہے جن میں سے نروس اور ریفلکس اقسام کی تشخیص تو صرف استفسار حال مریض اور امتحان اعضاء اندرونی کرنے سے ہوجاتی ہے مگر اٹیٹو اور اٹونک ڈسپیپیا جو کہ مقدم ہیں انہیں کی تشخیص ذیل میں کیجاتی ہے۔

اٹونک ڈسپیپیا	اٹیٹو ڈسپیپیا
۱- معدہ پر درد نہیں ہوتا لیکن گرانی یا بوجھ سا محسوس ہوتا ہے۔	۱- معدہ پر جلن اور درد ہوا کرتا ہے۔
۲- زبان بڑی پھیکی اور تر ہوتی ہے اور حلق پھیکا اور ڈھیلا۔	۲- زبان سکڑی ہوئی اور سرخ لیکن پیلی نمایاں حلق دانہ دار اور سرخ - - - -
۳- تشنگی نہیں اکثر قبض رہا کرتا ہے	۳- پیاس بشدت سرد پانی کی خواہش کبھی قبض اور گاہے دست آتے ہیں۔
۴- جسمی کمزوری اور انیمیا کی کیفیت ہوتی ہے	۴- خفیف حرارت آجاتی ہے۔

انجام - جب یہ مرض مدت پکڑ جائے تو آرام ہونا محال ہے خصوصاً جبکہ دیوار معدہ میں تبدیلی یا پیلسو کینچیجن ہوتا ہم بعض مریض جو عادات خراب اور بدپرہیزی سے کنارہ کشی کرتے اور ہدایات طبیب پر عمل کرتے اچھے ہوجاتے ہیں لیکن اگر کسی مزمن مرض کے ساتھ ہو یا مریض شراب خوار تو اس کا نتیجہ اکثر خراب ہوتا ہے۔

علاج - اٹونک ڈسپیپیا - سہولیت بیان کے لیے تین قسم پر منقسم ہے۔

اول بذریعہ پرہیز غذا - دوم - اخلاقی - سوم استعمال ادویہ -

اوّل غذا - بہت سے مریض پرہیز غذا سے صحتیاب ہوجاتے ہیں - غذا سے پرہیز کرنے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے تاہم عموماً زود ہضم اور بلا مصالحہ کی غذا تھوڑی تھوڑی دیر بعد وقت مقررہ پر دیا کرتے ہیں - لحم کھلانا گو ممنوع ہے لیکن اٹونک ڈسپیپیا میں خوب گلا کر

کہلاتے ہین اور غذا کے بعد حسب ضرورت شراب شیری یا وسکی بھی دے سکتے ہین یاد رہے
کہ جسقدر معدہ مین خراش ہو اُسیقدر سادہ غذا جنکے نام درج ذیل ہین کہلانا انسب ہے مثلاً یخنی بیضی
گائے کا دودہ لایم واٹر یا سوڈا واٹر کے ساتہہ - اراروٹ - ساگو دانہ - ٹے پی اوکا زردی بیضہ مرغ
کہچڑی - چہوٹی مچہلیان وغیرہ اور پہلون مین سے تازہ انگور - نارنگی - آڑو - تروئی - پرول بہتر ہین -
لقولات ذیل مثلاً اقسام ساگ آلو شلجم - ہاتی چک - کرم کلاّ - شریفہ - بیر - امرود اور دیگر سخت
اور دیر ہضم اشیاء ناجائز ہین باسی گوشت بڑی بڑی مچہلیان - روغن تلخ وزرد پنیر بیضہ خام تازہ ڈبل روٹی
اقسام شیرینی اقسام دال ممنوع ہین - نیز وہ غذا جو مریض کو مضر پڑتی ہے جسے مریض خود بتلا دیتا ہے
نہ دینا چاہیے وقت مقررہ پر غذا کہلانا اور اوس کے تحلیل ہونے کو کافی وقت دینا چاہیے تاکہ
ہضم بخوبی ہو جائے بلا خواہش یا شکم پر ہوکر غذا نہ کہلائین لقول سعدی رح

چو خواہی کہ صحت بداری مدام	مخور جز بقدر ضرورت طعام

علاوہ برین آزردہ خاطر ہوکر اور بلا چبائے ہوئے نہ کہائین بلکہ خوب اشتہا کے وقت ہنسی خوشی
کسی قدر کم غذا کہانا چاہیے اور بعد انفراغ طعام کم از کم پندرہ منٹ کسی قسم کی محنت جسمی و دماغی نکرین
کوئی اخبار وغیرہ بطور تفریح پڑہین -

واضح ہو کہ جو اسباب تندرستی بحال رکہنے کے ہین وہی مانع بد ہضمی ہین مثلاً علی الصبح
اوٹہنا آب گرم یا سرد یا سمندری سے ہر روز غسل کرنا مطابق موسم کپڑا پہننا گاڑی یا بائسیکل یا گہوڑے
پر سوار ہوکر ہوا خوری کرنا یا پیدل چہل قدمی کرنا ایک ہی قسم کا کام ہر روز نہ کرنا - ایک ہی قسم کی غذا
روزمرہ نہ استعمال کرنا - کثرت استعمال چاء شراب اور تماکو سے دست کش رہنا وغیرہ مانع مرض ہین
نیز غذا کے ساتہہ زیادہ پانی یا بہت سرد پانی پینا کہانا کہانے کے بعد ہی جسمی یا دماغی محنت رنج وغم
وفکر بہی نادرست ہین چنانچہ انہین امور کی تکمیل کے لیے ہر پیشہ و ہر مذہب مین ماہواری دو چار روز
اپنے روزانہ کام کی ممانعت اور روزہ برت وغیرہ مقرر ہین - چاء کا سوتے وقت یا صبح کے وقت
کم مقدار مین پینا چندان مضائقہ نہین ہے -

دوم - اخلاقی - مریض کی طول وطویل کہانی کو بغور وتوجہ سنکر تسلّی کرنا اور اوسکو اپنا معتقد کرنا بہی مقدم

علاج ہے جس طرح کہ بلا پرہیز غذا دوا کا اثر نہیں ہوتا اسی طرح تاوقتیکہ مریض معتقد طبیب نہ ہو دوا کا استعمال اور غذا کا پرہیز کچھ بھی سودمند نہ ہوگا۔

سوم دوا۔ ایسی ایسی دوائیں مفید ہوتی ہیں جو گیسٹرک جوس کی تراوش کو زیادہ کرتیں اور عضلات معدہ کو مضبوطی بخشتی ہیں۔ چنانچہ وہ تیزاب اور کھار دوائیں ہیں۔ خلو معدہ میں گیسٹرک جوس کھار ادویہ دینے سے زیادہ ور تیزابوں سے کم ہو جاتا ہے۔ عرصہ تک تیزابوں خصوصاً نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈائلوٹیڈ کا استعمال کرانے سے معدہ کی دیوار اور میوکس غدودوں میں مضبوطی آتی اور گیسٹرک جوس کی ماہیت درست ہو جاتی ہے۔ گیسٹرک جوس کی مقدار بڑھانے کو ریوند چینی اپیکاک سونٹھ الکحل یا ایتھر ہمراہی پانی دیتے ہیں لیکن اسکی عدم پیدائش پیپسین یا اوسکے مرکبات پیپ سینیا Pepsencia. لیکٹو پیپسین ایسنس آف پیپسین۔ پینکریاٹک ایملشن سوڈا واٹر کے ہمراہ دیتے ہیں۔ نباتی تلخ مقویات مثلاً جنشین کواشیا کلمبا کیسکریلا چرایتہ بابونہ وغیرہ معدہ کے تقویت کے لیے دینا چاہیے اور ملینات کی ضرورت ہو تو ریوند چینی کالوسنتھ پوڈوفلن سنا سیگنیشیا او سلفر بعض چشموں کے پانی مثلاً ہنیاڈی جینس۔ فریڈرک شال چی واٹر یا کارلس بیڈ واٹر وغیرہ دیا کرتے ہیں۔ ایک نسخہ ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے اکسٹریکٹ ایلوز ڈھائی گرین اور اکسٹرایکٹ بلاڈونا چوتھائی گرین۔ کچلہ کا رب چوتھائی گرین سب کو ملا کر ایک گولی بنا کر سوتے وقت دیں یا پیپسین چار گرین اکسٹرایکٹ۔ ایلوز ایک گرین ملا کر شب میں سوتے وقت دیں۔ اگر پیٹ میں درد بعد غذا کے ہو تو اسکے ہمراہ چوتھائی گرین مارفائن شامل کر دیں یا معدہ کے فعل میں سستی ہو گئی ہو تو اسمیں اسٹرکنائن ایک گرین کا چوبیسواں حصہ ملا کر دیں یا لائکر پوئی سن اٹے پیپسن کمپونڈ ایک ڈرام کی خوراک میں دیں اگر منہ میں پانی بھر آتا ہووے تو بسمتھ پندرہ گرین کی مقدار میں ملا دیتے ہیں۔ بدہضمی میں ٹاکا ڈایا سٹیز ایک سے پانچ گرین تک کی مقدار میں دیتے ہیں یہ دوا اسٹارچ کو شکر میں جلد تبدیل کر دیتا ہے۔ اگر ڈسپیپسیا کے ساتھ فعل جگر سست ہو گیا ہو تو بلو پل چوتھائی گرین اپیکا کوانا نصف گرین ریوند چینی تین گرین ملا کر غذا سے قبل دیں اور ایک ہفتہ استعمال کرنے کے بعد یہ نسخہ ایسڈ نائٹرو میوری ایٹک ڈائلیوٹ

ایک ڈرام ایسڈ ہیڈروسانک ڈلکیوٹ بارہ بوند۔ ٹنکچر کیم جوس تین ڈرام ٹنکچر جنشین کمپونڈ تین ڈرام۔ انفیوزن سنا چھ اونس تک ملا کر ایک اونس کی مقدار مین دن مین تین دفعہ پلایا کرین۔ غذا کہانے کے بعد شکم مین بوجھ اور گرانی معلوم ہو تو ۵ بوند ڈائلیوٹڈ ہیڈروکلورک ایسڈ نصف اونس پانی ملا کر پلائین اور اینیمیا کی حالت مین یہ نسخہ پیپسین ۳۶ گرین رجوسڈ آئرن ۱۸ گرین فاسفیٹ آف زنک ۶ گرین ملا کر اس کی بارہ گولیان بنائین اور ایک گولی بعد غذا کھلائین عصبی کمزوری مین جبکہ خراش معدہ نہو سلیوشن آف آرسنک یا مرکبات فاسفورس مفید ہین اگر سوء ہضمی بباعث فکر و تکان کے ہے تو سلفیٹ یا اوکسائڈ آف زنک دین لیکن جب دیوار معدہ کمزور ہو تو کونائن اور ایپکاک ہر ایک بارہ گرین۔ رب جنشین اٹھارہ گرین اور قدرے اسٹرکنائن اسکی بارہ گولی بنا کر رات مین ایک گولی سوتے وقت کھلانا نہایت نافع ہے۔ جب نفخ شکم اور درد ہو تو یہ نسخہ نہایت مجرب ہے نسخہ پوست ہڑ کلان۔ پوست بہیڑہ چھیتا چھال ہر ایک نصف سیر نمک سیندہا آدہ پاؤ کوٹ چھانکر سفوف کرین ۳۰ گرین دو یا تین مرتبہ کھلائین۔

اٹریٹیبوڈسپیپیا۔ مسکّن معدہ ادویہ دین مثلاً کاربونیٹ آف بسمتھ ۳۰ گرین۔ کاربونیٹ آف سوڈیم تیس گرین۔ ہیڈروسانک ایسڈ ڈائلیوٹڈ بارہ بوند انفیوزن کلمبا چھ اونس ملا کر دن مین تین مرتبہ ایک اونس کی مقدار مین دین اگر درد شکم ہو تو مارفائن کا سلیوشن شامل کر دین۔ جب گیسٹرک جوس زیادہ مقدار مین تراوش پاتا ہے تو اوکسائڈ آف زنک۔ کاربونیٹ آف بسمتھ کمپونڈ پوڈر آف کائینو۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ اوکسائڈ یا نائٹریٹ آف سلور کونائیم بلاڈونا اوگزلیٹ آف سیریم وغیرہ دواؤن سے کم کرتے ہین آرسنک سے بھی یہی مطلب حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر خون انجذاری اسکا سبب ہے تو افیون یا مارفائن مفید ہوتا ہے بباعث زیادتی حرکت معدہ کی غذا جلد گزر جائے تو بسمتھ اور ٹنکچر ادیم قبل غذا دین۔

نروس ڈسپیپیا۔ ایسی دوا دین کہ گیسٹرک جوس کم پیدا ہو مثلاً تیزاب قبل غذا اور کھار ادویہ بعد غذا اگر عصبی مرض اس کا سبب ہے تو مسکن اعصاب دوائین مثلاً کونائیم بلاڈونا۔ بائیکس وغیرہ استعمال کیا کرتے ہین۔

بلی مک اڑسپپسیا - مین کاڈ لور آئل پیپسین کے ہمراہ دینا چاہیئے - بعض شخصون کو قیمہ گوشت خام کہلانے سے فائدہ ہوتا ہے - جب بدبودار ڈکار آتی ہو تو حیوانی کوئلہ بشکل سفوف دیتے ہین -

ضمیمہ

واضح ہو کہ سوہضمی کے متعلق چند علامات ہین جنکا جدا بیان کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اور وہ ہین گیسٹرلیجیا - گیسٹروڈینیا - پائروسس ہارٹ برن وامٹنگ اور فلیٹیولینس داخل ہین

(۱) گیسٹرلیجیا Gastralgia

یہ معدہ کا عصبی درد ہے جو اکثر عورتون کو سن شباب یا ایاس ہین جسمی کمزوری ہسٹیریا یا فکر دماغی محنت ملیریا و نقرس کی سمیت زمانہ حمل اور قبض سے ہو جایا کرتا ہے -

علامات - نوبت سے یا غیر منتظم درد معدہ پر ہوا کرتا ہے جو گاہے ہر وقت موجود رہتا ہے - اسکی شدت خلو معدہ ہسٹریا اور سمیت نقرس مین ہوتی ہے بعض مریضون کو کسی خاص غذا مثلاً اچار وغیرہ سے زیادتی لیکن بعد غذا یا یکسان دباؤ پہونچنے سے کمی ہو جاتی ہے اس کے ساتھ علامات سوہضمی یعنی نفخ شکم ترش ڈکارین آتی ہین - ہسٹریا مین قے بشدت خراب غذا سے رغبت اور قبض ہوتا ہے -

علاج - مرکبات فولاد اسٹرکنائن اور دیگر مقوی اعصاب ادویہ کہلاتے ہین -

(۲) گیسٹروڈینیا Gastrrodynia

یہ بھی ایک قسم کا عصبی درد معدہ ہے جس کے ساتھ معدہ کے عضلات کا تشنج بھی شامل رہتا ہے -

اسباب - خراب غذا کہانا - سرد پانی یا برف بمقدار کثیر خلو معدہ مین پی لینا نفخ شکم دلی صدمات اور سمیت نقرس ہونا -

علامات - بعد غذا یکایک شدید درد نوبتی طور پر مثل مروڑ اینٹھن یا کسنے کے خاصکر پائلورک سرے پر یا کل اپی گیاسٹرک ریجن کے آڑے پن مین گاہے سینہ کی طرف ہوا کرتا ہے جسکو

دبانے سے افاقہ ہوجاتا ہے تشنج کے وقت معدہ پر ٹٹولنے سے ایک سخت گومڑی محسوس
ہوتی ہے جو نصف گھنٹہ یا اس سے زیادہ عرصہ تک رہکر زائل ہوجاتی ہے باری کی حالت میں
مریض بےچین پہلو بدلتا اٹھتا بیٹھتا ہاتھ سے شکم کو دباتا یا پیٹ لیٹکر بذریعہ تکیہ کے سہارا پہونچاتا ہے
اکثر جی متلاتا ہے اور کبھی قے ہوجاتی ہے جس سے درد میں تخفیف ہوا کرتی ہے کسی قدر
نقاہت غالب آتی ہے اور شاذونادر کوبیبس ہوکر جان بحق تسلیم کرتا ہے - درد عرصہ تک رہے
اور افاقہ ہوجائے تو دیوار شکم میں کچھ عرصہ کے لیے کسی قدر درد رہجاتا ہے -

علاج - خراشدار غذا شکم میں ہو تو بیس گرین سلفیٹ آف زنک یا ایک ڈرام سرڈ گرم پانی میں
ملاکر قے کرائیں بعدازان یہ نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا بیس منم - اسپرٹ کلوروفارم
ایک ڈرام ٹینکچر اوپیائی دس منم - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر ایک مرتبہ یا یہ نسخہ اسپرٹ آف
کیمفر نصف ڈرام - ٹنکچر لیونڈر کمپونڈ نصف ڈرام ٹینکچر کارڈی مم کمپونڈ ایک ڈرام - ایسنس آف
جنجر دس منم - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملاکر ایک دفعہ دیں - ایسنس آف جنجر دس بوند یا کیجوپٹ آئیل
۵ بوند بھراہی شکر کھلانا بہت نافع ہیں - فولرس سلیوشن تین منم بعد غذا دینا بہتر ہے جب ترش پانی منہ
میں بھرآئے تو یہ نسخہ دیتے ہیں - نسخہ - سوڈیا بائی کاربوناس ۱۵ گرین - لائکر یار فائنی ہیڈرد
کلوریٹس پندرہ بوند ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ تین بوند - انفیوزن کیسکر یلا ایک اونس ملاکر
ایک مرتبہ پلائیں برانڈی یا جن قدرے آب گرم کے ہمراہ دینا مفید ہے شکم پر خشک سینک
کریں - باری اترجائے تو ایک مسہل دیں - نسخہ مصرانی عمدہ دافع درد معدہ نفخ شکم و قبض -
نسخہ مرچ سفید ساڑھے تین تولہ - تخم کرفس - بالچھڑ - افتیمون ہر ایک پونے دو تولہ - کسوم کے
بیج کا مغز - سونٹھ - ملٹھی - سونف رومی ہر ایک ایک تولہ تین ماشہ دارچینی ایک تولہ ۶ ماشہ
اذخر یعنی سرگندھکی جڑھ تولہ ۶ ماشہ - اجمود ۳ تولہ اندرائن کا نمک - نمک سنگ نوسادر اوڑا یا ہوا
نمک سانبھر - چوڑی کا نمک - جواکھار ہر ایک آٹھ تولہ چھ ماشہ - زیرہ سیاہ و زیرہ سفید ہر ایک
دو تولہ چھ ماشہ - ہینگ بھنی ہوئی ایک تولہ ۶ ماشہ پودینہ دو تولہ چھ ماشہ مرچ سیاہ چار تولہ ۶ ماشہ
پیپل دو تولہ ۶ ماشہ - لونگ ایک تولہ ۹ ماشہ الائچی خورد ایک تولہ ۹ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ

پیسکر چہانکر دو سیر لیموں کے عرق مین گھوٹکر چنے کی برابر گولیان بنالین دو گولی صبح دو گولی شام کو کھلائین -

(۳) ہارٹ برن یعنی سینہ کی جلن

یہ ڈسپیپسیا کی ایک علامت ہے جو باعث زیادتی تیزابی کیفیت شکم کے واقع ہوتی ہے اسکا مفصل بیان حصۂ اوّل مین کیا گیا ہے اور علاج اسکا سوء ہضمی کے ضمن مین بیان ہوچکا ہے

(۴) واٹمنگ یعنی استفراغ

اسکا مفصل ذکر کتاب ہذا کے حصۂ اوّل مین اور علاج بخارون کے ضمن مین کر چکے -

(۵) پائروسس یا واٹر برش Water Brash

اسمین منہ سے آب ترش یا کہاری گا ہے بلا کسی کیفیت کا بحالت کمی ترادش گیسٹرک جوس اور زیادتی لعاب معدہ کے جو باعث استعمال غذا غیر منہضم کثرت مطالعہ کتب اور زیادتی فکر و تردد سے جاری ہوتا ہے -

علامات - بعد کہانے غذا تا وقتیکہ انہضام طعام ختم نہو مقام معدہ پر ایک قسم کی تکلیف اور شکم مین نفخ پایا جاتا ہے معدہ کی حس اگر بڑھ گئی ہے تو ڈکار کے ساتھہ پانی نیم ہضم غذا ملا ہوا اخراج ہوتا ہے لیکن قے نہین ہوتی ہے اور مریض جلن سینہ کی شکایت کرتا ہے -

علاج - کاربونیٹ آف بسمتھ الکلی دواؤن کے ساتھہ دین اور دست خلاصہ کرین - ہلکی قابض دوائین جیسے کیٹاکیو کا نسخہ اسپرٹ آئی دین یا ایک اسکروپل ایرن الم کو دو اونس سنمین واٹر مین ملا کر اسمین سے ۴ ڈرام دو تین گھنٹے بعد پلائین یا یہ نسخہ پلوس کائنو ۴ ڈرام پلوس اوپیائی پندرہ گرین سینمن پوڈر ایک ڈرام اسکی تئیس پڑیہ بنائین اور تین پوڑیان ہر روز استعمال کرائین کریازوٹ چوتہائی یا نصف منم یا ٹنکچر اسٹیل حسب ضرورت نسخہ سلفائٹ آف سوڈیم ایک ڈرام ٹنکچر نکس وومیکا ۵ ڈرام پانی ۴ - اونس ملا کر اسمین سے ایک ڈرام ایک اونس پانی کے ہمراہ دن مین تین مرتبہ بعد غذا دینا چاہیے -

(۶) فلیٹیولینس Flatulence نفخ شکم

معدہ اور امعاء کے ساخت کمزوری کے باعث ہوا سے پُر ہو کر پھول جانے کو نفخ شکم کہتے ہین۔

اسباب۔ ہوا کا بوقت تناول طعام یا بوتل سے بچون کو دودھ پلاتے وقت معدہ مین جانا غذا کا معدہ مین سڑنا میوکس ممبرین سے خود بخود ہوا کا پیدا ہونا۔ چنانچہ غذا کے ہمراہ جو ہوا جاتی ہے تو وہ بذریعہ ڈکار نکل جاتی ہے اور بلا بو لیکن غذا کے سڑنے سے جو پیدا ہوتی ہے بدبودار ہوتی اور پاخانہ کے ساتھ یا اسکے قبل براہ مبرز اخراج پاتی ہے جسکو عوام مین گوز کہتے ہین۔ میوکس ممبرین سے جو ہوا پیدا ہوتی ہے مثلاً مرض ہسٹیریا مین وہ بدبودار نہین ہوتی ہے علاوہ برین عصبی مزاج و وہمی عورات خاصکر جب وے چائے کا استعمال زیادہ کرین۔ بدہضمی سوزشی امراض امعاء معدہ اور جگر کی ساخت کے امراض پریٹونائیٹس۔ پلوک سلیولائیٹس ٹائفائیڈ فیور رحم واوبری کی خراش اور نقرس کا ہونا اسکے موجب ہین۔

علاج۔ سبب کو دور کرین معدہ مین غذا ہو تو قے کرائین۔ قبض ہو تو دست خلاصہ کرائین چونکہ امعاء و معدہ کی عضلاتی طاقت کم ہوجاتی ہے لہذا اسٹرکنائین اور پیپسین عمدہ ہے معدہ کو آرام دین اور غذا کا پرہیز یعنی نباتاتی غذا چاء بیر شراب اور فاقہ کشی سے احتراز کرائین دافع ریاح اور تشنج دواؤن سے نفخ شکم مین تھوڑے عرصہ کو افاقہ ہوجاتا ہے مثلاً نسخہ ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۴ ڈرام۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ چالیس منم۔ ایرومٹک اسپرٹ آف امونیا دو ڈرام۔ ٹنکچر جنجر تین ڈرام کلورک ایتھر دو ڈرام ایکوا کیرو ی چھہ اونس تک ملا کر چار ڈرام کی خوراک مین گاہے گاہے دین گا ہے کریازوٹ چارکول کاربولک ایسڈ سلفوکاربولیٹ نمکیات سلفایٹ یا ہائپوسلفایٹ نمکیات تھائمل وغیرہ مفید ہین۔ شکم پر روغن تارپین اسپرٹ کیمفر اور لائکر یونیا میتھا تیل ہر ایک مساوی ملا کر ملین یا مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ پپٹیکس ہیڈروکلورک ایسڈ لیکٹک ایسڈ لائکر پیپٹیکس لائکر پنکریاٹکس۔ پنکریاٹین۔ انگلو دین۔ لکٹوپیپٹین پے پین مالٹین مالٹ اکسٹریکٹ وغیرہ غذا کے ہمراہ یا غذا کے بعد دین۔

فصل پنجم

امراض امعاء

فقرہ اوّل

ڈی اوڈی نائیٹس Duodenitis

ڈیوڈنیم کی سوزش اکثر برس کے ساتھ ہوا کرتی ہے خصوصًا بالائی حصہ مین دیکھی جاتی ہے کبھی مقام سوزش پر زخم ہوکر سوراخ ہوجاتا ہے۔

علامات۔ ڈیوڈنیم کے مقام پر درد ہوتا ہے جسکے دبانے سے شدت ہوتی۔ یہ درد اکثر غذا کھانے کے تین گھنٹہ بعد ہوا کرتا ہے۔ بخار سستی کاہلی اور پست ہمتی دامنگیر ہوتی ہے اکثر یرقان شامل رہا کرتا ہے اگر زخم ہوجائے تو دست خون آمیز اخراج پاتا ہے متلی اور قے بھی ہوا کرتی ہے اس مرض مین ہیج یا پریٹو نائیٹس ہوکر مریض کے مرنیکا اندیشہ رہتا ہے۔

علاج۔ سڈیٹو دواؤن سے درد کو رفع اور سیلائن دواؤن سے سوزش کا دفعیہ کرین طاقت مریض بحال رکھنے کو غذائیت بخش حقنہ کرنا چاہیے۔

فقرہ دوم

ڈی اوڈنیل ڈسپیپا

یہ مرض اکثر شرابخوارون مین ہوتا ہے غذا کے چند گھنٹے بعد ڈیوڈینم پر درد ہوا کرتا ہے مریض پست ہمت رہتا ہے جی متلاتا اور کبھی خفیف یرقان ہوجاتا ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کرین غذا کا پرہیز کرائیں۔

فقرہ سوم

انٹرائٹیس Enteritis یعنی سوزش امعاء

اس سے چھوٹی آنتون کی سوزش مراد ہے امعاء کی کل طوالت اور دیازت مین سوزش نہایت ہی کم لیکن اکثر میوکس ممبرین مین خاصکر بچون مین بوقت نمود دندان عارضی دیکھی جاتی ہے جسکو میوکو انٹرائٹیس کہتے ہین - امعاء کی سوزش دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک چنانچہ -

ا - اکیوٹ - اسباب - سردی لگنا - بھیگنا خارجی شئے آلگنا یا امعا کا اسٹرانگیولیشن یعنی پہنس جانا یا صدمات برونی کا لگنا یا سنکھیا سے خراش ہونا - اسباب بالا سے البتہ کل طوالت یا طبقات مین سوزش ہوسکتی ہے -

علامات - جب میوکس ممبرین مبتلا ہو جو کہ اکثر بچون مین دیکھا جاتا ہے تو سوزش اوپر سے نیچے کو بتدریج پہیلتی ہے بچہ بے چین رہتا ہے اور بار بار چیخ مار کر روتا ہے نیند بخوبی نہین آتی - شکم پہول جاتا اور درد کرتا جسکے دبانے سے شدت ہوتی ہے دست اکثر تو پتلا سبز بودار جو زور سے خارج ہوتا ہے حرارت جسم زیادہ تشنگی - زبان خشک ہوری - قے ہوتی ہے آخر کو کمزوری اور کبھی کوما بھی ہو جاتا ہے - اکثر دستون کی خراش سے مقعد کے گرد ایک سرخ حلقہ پڑ جاتا ہے - جب امعاء کی کل بناوٹ مین کسی خاص جگہہ پر سوزش شدید ہو جاوے جیسا کہ اسٹرنگیولیشن کے بعد تو علامات جدا ہی ہوتی ہین اور حقیقت مین یہی اصل انٹرائٹیس ہے - اسمین امعا کی حرکت دودیہ زایل ہونے سے شکم پہول جاتا ہے رو کاوٹ کے مقام پر رطوبت جمع رہنے سے درد جو ناف کے گرد دبانے اور حرکت دینے سے بشدت ہوتا ہے لہذا مریض پالوٹن سکوڑے چیت پڑا رہتا ہے اور کبھی کل شکم مین مثل قولنج کے درد مروڑ سے ہوتا ہے - تفخ اور شکم مین غرغر اہٹ ہوتی ہے قبض غثیان - قے اور تشنگی - زبان خشک اور میلی ہوتی ہے اسکے علاوہ جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے چہرہ متفکر تکلیف زدہ اگر افاقہ جلد نہو تو شکم اور زیادہ پہول جاتا ہے مگر درد کسی قدر کم ہو جاتا ہے اور جب مرداری ہو جاوے تو بالکل موقوف ہو جایا کرتا ہے اور بلا ارادہ قے

سیاہ رنگ کی پیپ آمیز ہوتی ہے جسمین نفسد کی بو آتی ہے۔ ہچکیاں بہت آتی ہین نقاہت بڑھ جاتی اور کولیپس ہوکر مریض تلف ہوجاتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ خفیف حالت میں امعائی میوکس ممبرین جابجا سرخ شاذ و نادر چھلی ہوئی اور زخمی ہوتی ہے لیکن شدید حالت مین غشا رمذکور علاوہ سرخ ہونے کے دبیز اور ملایم اور اوسپر ایک تہ لمف کی شکل کاذب جھلی کے جمی ہوتی ہے اور امعا کی جھلیون پر منجمد خون بھی پایا جاتا ہے۔ جبکہ کل طبقات مبتلا ہون تو رنگت گہری سرخ کبھی بیگنی یا سیاہی مایل ہوتی ہے گاہے سڑن بھی دیکھی جاتی ہے۔

تشخیص۔ اس مرض کی کالک پریٹونائٹیس گیسٹرائٹیس ڈسنٹری ہرنیا اور ٹائفائڈ فیور سے کرنا چاہیے چنانچہ کالک مین درد کو دبانے سے افاقہ شروع سے قبض اور سوزشی علامات نہین ہوتی جس سے اشتباہ رفع ہوجاتا ہے۔ پریٹونائٹیس مین اسہال کم ہوتا ہے لیکن سختی عضلات شکم اور جسمی علامات بہ نسبت انٹرائٹیس کے شدید ہوتی ہین۔ گیسٹرائٹیس سے تمیز کرنا کچھ مشکل نہین ہے کیونکہ اس مین صرف مقام معدہ ہی پر درد ہوتا ہے علی ہذا ڈسنٹری سے بھی کونتھنے خون اور آنو آمیز دست ہونے اور کولن کے مقام پر درد ہونے سے اور ٹائیفائیڈ فیور مین خاص طرح کی کمی و بیشی حرارت اور گلابی دھبون کے باعث تشخیص سہل ہے سوا اسکے ہرنیا تو مقام ماؤف کو دیکھتے ہی تمیز ہوجاتی ہے۔

انجام۔ خفیف حالت مین آرام ہوجاتا ہے گاہے کرانک مین تبدیل ہوجاتا ہے اگر شدید مرض ہے یا بچون اور کمزورون کو لاحق ہوا ہے یا اسکے ساتھ اور کوئی حاد یا مزمن امراض شامل ہین تو خطرناک ہوجاتا ہے۔

علاج۔ خفیف یا میوکو انٹرائٹیس مین سبب کو دور کرین یعنی اگر خراش دار شئے کھانے سے ہوا ہے تو بذریعہ کیسٹرائل و ٹنکچر ریبائی یا حقنہ دیگر خارج کرین بعد ازان بسمتھ اور الیکلی دوائین اور قلیل المقدار لاڈنم استعمال کرین یا ٹنکچر اوپیم کی پچکاری کرین لیکن یاد رہے کہ میوکو انٹرائٹیس مین افیون پر ہوشیاری دین۔ گرم پانی سے غسل کرانے کے بعد سینک یا گرم السی کی پولٹس شکم

پیرباندہین اور کلوریٹ آف پٹاسیم قدرے شکر کے ہمراہ پلائین قابضات کی ضرورت ہو تو
ٹنکچر کائنو کمپونڈ ڈکاکشن آف لاگ اوڈ کے ساتھہ دین اگر دودہ ناموافق ہو تو چند گرین سوڈا ملائین
کمزوری بہت ہو تو چند قطرے برانڈی کے پانی اور شکر مین ملاکر دین ابتدا سے مرض مین بارہ یا
چوبیس ۲۴ گھنٹے تک غذا سے پرہیز کرائین اور بجائے اُسکے آشِ جو شکر اور چند قطرے برانڈی
کے ساتھہ پلاتے رہین یا لارڈنم کلورک ایتھر سلفیورک ایتھر حسب مقدار مناسب ڈِل واٹر
مین ملاکر تھوڑے عرصہ کے فاصلہ سے پلائین - شدید قسم مین جسکا باعث اکثر اسٹرانگیولیشن
ہوتا ہے مسہلات کا استعمال ہرگز نہ کرین - مریض کو آرام سے لٹائین - مقام سوزش پر جونک لگائین
اور السی کی پولٹس لگاکر آئلڈ سلک اوسپر رکہدین تاکہ جلد سوکھنے نہ پائے اور افیون جو اس مرض
مین خاص دوا ہے استعمال کرین ہلکی زودہضم غذا مثلاً دودہ یخنی - ارارٹ اور آشِ جو
پلائین لیکن درصورت قے غذائیت بخش حقنے کے ذریعہ طاقت مریض بحال کرین -
بعد سوزش رفع ہوجانے کے کسی ہلکے مسہل سے امعا کو صاف کرین اور مقوی ادویہ مثلاً
انفیوزن کیسکریلا ٹنکچر سنکونا وغیرہ کا استعمال کرتے رہین - تشنگی رفع کرنیکو برف اور کولیپس ہو تو
اسٹمولنٹ دیتے ہین -

۲ - کرانک - اسباب - گاہے تو اکیوٹ کے بعد لیکن اکثر بار بار آنتونمین خراش پہونچنے
(جیساکہ سخت مسہل کے استعمال سے) یا آنتون مین زخم یا امیلائڈ ڈیجنریشن ہونے سے
لاحق ہوتا ہے -

علامات - شروع مین اسہال فرسن کی علامات پائی جاتی ہین یعنی دست پتلے پھیکے بدبودار
گاہے جھاگدار مختلف مقدار اور شمار مین خارج ہوتے رہین گا ہے بگاہے پیٹ مین قراقر اور
غرغراہٹ یا دبانے سے خفیف درد ہوا کرتا ہے دن بدن لاغری گاہے شام کو خفیف
حرارت ہوجاتی ہے -

تشریح بعد وفات - آنتون کی دیوار دبیز اور سخت سیاہ رنگ کی پائی جاتی ہے -
علاج - کاربونیٹ آف بسمتہ ۵ گرین ڈوورس پوڈر ۵ گرین ملاکر چار چار گھنٹے بعد دینے سے

استعمال بند ہو جاتا ہے ۔ نیچے سٹیل بیٹیل پانچ سے دس منم کی مقدار مین دینا مفید ہے دا ہنے ایلیک ریجن پر پلستر لگانین یا ٹنکچر آف آئوڈین یا کروٹن آئل لینیمنٹ مالش کرین ۔

فقرہ چہارم

ٹفلائیٹس Typhlitis

یہ سیکم کی سوزش ہے جسکو سیسائیٹس Caecitis بھی کہتے ہین صرف لعابدار جھلی یا سیکم کے کل طبقات اور کبھی اپنڈکس ورمیفارمس بھی سوزش مین مبتلا ہو جاتے ہین ۔

اسباب ۔ گٹھلی ۔ سنگ صفراوی ۔ سخت سدہ یا کرم مردہ کے سیکم یا اسکے اپنڈکس مین اٹکنے سے سوزش ہو جاتی ہے جس سے کبھی زخم اور سوراخ بھی ہو جاتا ہے اگر سوراخ کی راہ مادہ نکلکر اوس تنانہ دار جھلی مین جو سیکم اور سواس دایلیاکس عضلات کے مابین ہے سوزش پیدا کرے تو اوسکو پری ٹیفلائیٹس Peritypthlitis کہتے ہین ۔

علامات ۔ داہنی ایلیک مقام مین درد جسکے دبانے سے شدت ہوتی ہے علاوہ اسکے سختی بھرا پن اور گا ہے ایک اوبھار بباعث فضلہ جمع رہنے کے نمایان ہوتا ہے ۔ اول تو دست قبض سے بعدہ سیوکس یا میوکس پیپ آمیز ہوا کرتے ہین بخار ہوتا ہے بیخوابی جی متلایا کرتا ہے اوبکائیان آتی ہین ۔ بھوک مطلق نہین لگتی ۔ مریض چیت یا داہنے پہلو پر بیمر سکوڑے پڑا رہتا ہے تاکہ عضلات شکم کا تناو دور ہو جاوے جب بیماری ترقی پکڑ جاتی ہے تو سیکم کی پریٹونیم اور اپنڈکس مین سوزش ہو جاتی ہے اگر پری ٹیفلائیٹس ہو جاوے تو ابسس ہو جاتا ہے اسکے مقابل شکم کی جلد پر سختی ورم اور درد ہوتا ہے جسکے دبانیسے زیادتی ہوتی ہے ۔ بخار اور دیگر علامات دنبل کی موجود ہوتی ہین عرصہ بعد دنبل پھوٹکر فیصلا ہو جاتا ہے اور مریض کو تھوڑے عرصہ کے لیے افاقہ نظر آتا ہے مگر افسوس یہ کہ دنبل مکرر پیپ سے پھر ہو جاتا یا ناسور پیدا کرتا ہے ۔ جب دنبل جوف پریٹونیم مین کھلجاتا ہے تو علامات پریٹونائیٹس پیدا ہو جاتی ہین ۔ جب سوزش صرف اپنڈکس مین ہوتی ہے تو شروع ہی سے مروڑ ۔ نفخ شکم

ہچکیاں اور قے شدید و قبض ہوتا ہے واہنے خصیے ران عورتوں میں اووری میں درد ہوا کرتا ہے گا ہے اسمیں سٹرن جس سے عام پریٹونائٹیس ہوکر مریض ضایع ہوجاتا ہے یا مواد منکر علیحدہ ہوکر براز کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہے اور زخم درست ہوکر مریض تندرست ہوجاتا ہے۔

تشخیص ۔ اوویرائیٹس ۔ دنبل یا سرطان گردہ اور دنبل دیوار شکم سے اسطرح پر کیجاتی ہے کہ اگر دست کرانے کے بعد سوجن اور ابھار زائل ہوجاوے تو اوویرائیٹس سرطان یا دنبل گردہ نہیں ہے ۔ علاوہ بریں اوویرائیٹس میں علامات سوزش شکم کے زیرین حصہ میں ہوتی ہیں نہ کہ جننگا پر اور ابھار بھی بخوبی واضح نہیں ہوتا ہے نہ علامات قبض پائی جاتی ہیں ۔ گذشتہ حال دریافت کرنے سے فتوحیض ثابت ہوتا ہے ۔ اگر دیوار شکم میں دنبل ہوگیا ہے تو جلد سرخ اور ابھار اور تھلا جسمی علامات خفیف مثل سیسائٹیس کے قبض کے بعد دست خارج ہونے کی خصوصیت نہیں ہوتی سوائے اسکے علامات پریٹونائٹیس بھی نہیں پائی جاتی ہیں ۔

اختتام ۔ اکثر رزولیوشن ہوجاتا ہے ۔ اگر دنبل ہوکر پھوٹ جاوے تو بھی آرام ہوجاتا ہے لیکن جب سوراخ ہوکر پریٹونائٹیس ہوجاوے یا ناسور پڑ گئے ہوں جس سے مواد کثرت سے رزش کرے تو کمزوری سے مریض ضائع ہوجاتا ہے ۔

علاج ۔ مسکن ادویہ سے سینک کریں گرم پولٹس لگائیں اور گرم پانی میں ٹب یا تھرد میں درد کے رفع کرنیکو افیون عمدہ ہے مقدار زائد میں چند روز تک دیا کرتے ہیں ۔ جی ستلاوے اور ابکائیاں آئیں تو الفرولیسنگ ڈرافٹ سوڈا واٹر یا لمونیڈ بسمتھ اور ڈائلیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ پرٹ وغیرہ استعمال کرائیں دست خلاصہ کرنے کو کیسٹرآئیل کا حقنہ دیں ۔ مریض کو بستر پر آرام وچین سے لیٹا رکھیں اور ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں اگر دنبل ہوگیا ہے تو پوپارٹس رباط کے متوازی لیکن کسی قدر اوپر قریب دو انچہ کے لمبا شگاف دیکر جلد اور ٹرنسورسلس فیشیا کو قطع کریں اور بذریعہ اکسپلورنگ نیڈل کے ریم دریافت کرکے نصف انچہ شگاف گہرا لگا کر ڈرینج ٹیوب ڈالدیں اور مقویات مثلاً امونیا سنکونا دیکر طاقت بحال رکھیں ۔

فقرہ پنجم

ڈیسنٹری Dysentery پیچش

یہ بڑی آنت خصوصاً اسکے زیرین حصہ کی سوزش ہے جسکو کولائٹس Colitis بھی کہتے ہین۔ سوزش میوکس یا سب میوکس کا ہے مسکیولا طبق مین ہوتی ہے جسکے ساتھ زخم اور سڑن بھی شامل ہوجاتی ہے سوزش کا ہے اوپر کو چھوٹی آنتون کی طرف تک بڑہجاتی ہے۔

اسباب۔ اکثر گرم ملکون مین (جیسا کہ ہندوستان مین ہوتی ہے گاہے ایام بارش مین بطور وبا بھی پہیل جاتی ہے سردی کا اثر خصوصاً بوقت تکان ہونے جیسا کہ موسم گرمی مین تکان کے وقت یکایک ہوا سرد لگجانے سے بے اعتدالی غذا موسم کے مطابق کپڑا نہ ملنے یا تنگ مکانون مین جہان انبوہ کثیر کے باعث ہوا خراب ہوجاتی ہے رہنے بقولات خام باسی نمکین گوشت اور سڑی ہوئی مچھلی کہانے کہاری اور خراب چشمون کا پانی پینے سے ہوجاتی ہے علاوہ برین متواتر تیز مسہل کا موسم گرما مین لینا (جیسا کہ اکثر نادان حکیم تین تین مسہل علی التواتر دیا کرتے ہین) یا سمیت ملیریا کی سرایت کرنا بھی مقدم اسباب ہین۔ امراض اسکروی کے ساتھ یا بعد نیز ہیضہ ریلیپنگ فیور سفلس کے بعد بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔

اقسام۔ مقدم قسمین ایکیوٹ اور کرانک ہین لیکن بلحاظ شدت اور خفت علامات مایلڈ اسھینک اسھینک اور ٹائفائڈ اور بموجب اسباب بلیس۔ ملیرئس اسکاربیوٹک اور ہمراجک اسی کی اقسام ہین جو اصل مین فروعات ایکیوٹ اور کرانک ہین لہذا انہین کے ضمن مین ان کا بھی ذکر کیا جائے گا۔

(۱) ایکیوٹ ڈیسنٹری یعنی پیچش حاد

علامات۔ سوزش کی شدت اور درجون کے بموجب مختلف ہوتی ہین چنانچہ خفیف پیچش کا آغاز بطور سادہ اسہال کے ہوتا ہے یعنی اوّل پتلے آلوآمیز دست مروڑ سے خارج ہوا کرتے ہین

بھوک کم ہوجاتی اور خفیف بخار آجاتا ہے اسکے بعد علامات خاص پیچش کی یعنی اجابت کی
حاجت بار بار کونتھنا اور زور کرنا اور درد شکم پیدا ہوجاتی ہین لیکن دست کم مقدار مین آنون یا خون
اور فائبرن کے چھیچھڑے چھوٹے سخت اور باریک سدّے سے ملے ہوئے خارج ہوتے ہین کبھی
کبھی کونتھنے سے کانچ بھی نکل آتی ہے شروع مین شکم دبا ہوا لیکن جب نفخ ہو تو پھول جاتا ہے۔
شدید حالت مین ناف کے گرد اور بڑی آنتون خصوصًا سگمائیڈ فلکشر پر بائین ایلیک فاسہ مین
درد جو دبانے سے بشدّت ہوتا ہے اگر مرض امعاء کے بالائی حصہ مین ہو تو دستون مین بگڑا ہوا پت
نکلتا۔ لیکن جب رکٹم ہی مبتلا ہو تو صرف اجابت کی حاجت بار بار ہوتی ہے اور سخت سدّہ
آنو ملا ہوا خارج ہوتا ہے جسکے بعد کسیقدر خون بھی نکل آتا ہے جو آنتون کے عضلاتی طبق کے
غیر منتظم تشنج کے باعث کپلر زیشق ہوکر خارج ہوتا ہے امعاء مذکور پر بوجھ یا بھاری پن محسوس ہوتا ہے
اور مریض خارجی شئے اٹکی ہوئی بتلاتا ہے مروڑ ہوتی ہے جملہ کوائف بالا مین قبل اجابت زیادتی مگر
بعد انفراغ کمی ہوا کرتی ہے اور کبھی ہر وقت موجود جن سے مریض سخت بے چین رہتا اور کمزور
ہوجاتا ہے خفیف لرزہ سے بخار آتا ہے جسمین حرارت جسم ایکسو دو درجہ (102) تک جلد گرم اور خشک
نبض جلد جلد اور سخت چہرہ متفکر کسی قدر سرخ۔ آنکھین سرخ اور چمکدار زبان صاف یا میلی کبھی
سرخ اور خشک تشنگی غذا سے نفرت شب مین بخوبی نیند نہین آتی مگر ہوش وحواس درست رہتے
ہین۔ پیشاب سرخ رنگ کا قلیل المقدار بار بار گاہے جلن سے خارج ہوتا ہے اور دست کی
حاجت بار بار ہوتی ہے مگر قلیل المقدار سودا میلا یا سیاہ رنگ کا جسکو امتحان کرنے سے
چھیچھڑے اور جھلی کے پارچے مثل شوئیدہ لحم کے پائے جاتے ہین خارج ہوتا ہے دستون
کے امتحان کرنیکا یہ طریق ہے کہ ایک چینی کے پیالہ مین رکھکر کئی بار پانی ڈالکر نتھار ڈالین اور
تلچھٹ کو چینی کی خشک قاب پر رکھکر بغور روشنی مین لیجاکر ملاحظہ کرین۔ جب مریض رو بصحت ہوتا
ہے تو چھ سے آٹھ دن کے اندر درد اور بخار کو تخفیف اور دست کم اور فضلہ آمیز ہوتے ہین
لیکن بدپرہیزی غذا سے بار دیگر یہ بیماری عود کرتی اور صحت کلی مین عرصہ لگتا ہے۔ جب یہ مرض
شروع ہی سے مہلک ہو تو ٹائفائڈ علامات پائی جاتی ہین۔ مریض نڈھال زبان خشک بھوری یا

سیاہ اور دانتوں پر پپڑی جمی ہوئی نبض جلد جلد باریک یا غیر منتظم - نفخ شکم ہوتا ہے - شکم کے درد میں کمی لیکن ہچکیاں بہت ستاتی ہیں بے خوابی ہوتی ہے - دست بدبودار چھیچھڑے آمیز خارج ہوتا ہے آخرالامر مریض عصبی علامات میں مبتلا ہو کر یا کمزوری سے جان بحق تسلیم ہوتا ہے -

جب آنتوں کے علاوہ منہ ناک وغیرہ سے سیلان خون ہوتا ہے ہیمراجک یا ملگننٹ ڈسنٹری کہتے ہیں جسمیں موت دو تین روز سے دو تین ہفتے میں بسبب کولیپس کے ہوتی ہے - جب بوجہ موثر ہونے سمیت ملیریا کے ہو تو ملیریل ڈسنٹری کہتے ہیں جسمیں پیچش اور بخار ایک ساتھ یا یکے بعد دیگرے حملہ کرتے ہیں ایسے مریضوں میں ہیپاٹائٹس یا ذبل جگر اکثر شامل رہتا ہے جب اسکروی کے مریضوں میں یہ مرض ہو تو اسکاربیوٹک ڈسنٹری کہتے ہیں جسمیں ہر دو امراض کی علامات موجود ہوتی ہیں -

(۲) - کرانک ڈسنٹری یعنی پیچش مزمن - اسکو سنگرہی بھی کہتے ہیں - جب یہ مرض مزمن ہو جاتا ہے تو بدشواری آرام ہوتا ہے مریض روز بروز لاغر اندام ہوتا جاتا ہے چہرہ پھیکا اور بجھا ہوا تکلیف زدہ جلد خشک اور کھردری جس سے بھوسی اڑتی ہے جسم مریض سے ایک خاص قسم کی ناگوار بو آتی ہے کبھی افاقہ اور کبھی ترقی - زبان سرخ چمکدار اور دراردار شکم دبا ہوا مثل سارنگی کے ہوتا ہے دست اکثر نیم سیال بودار میوکس ممبرین کے چھیچھڑے پیپ خون اور فضلہ ملے ہوئے گاہے بھورے سرخی مائل پھیکے اور جھاگدار یا تو پیپ آمیز یا صرف پیپ دار ہوا کرتے ہیں لیکن حادکی نسبت انکی تعداد کم ہوتی ہے بھوک مرجاتی ہے - دستوں کی حاجت اور مروڑ سے مریض عاجز آجاتا ہے حتی کہ موت کو غنیمت سمجھتا ہے لیکن موت عرصہ بعد ہوتی ہے جبکہ مریض نہایت کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے -

اصلیت و تشریح بعد وفات - بڑی آنتوں کے ٹیوبولر اور سالیٹری غدود میں باعث سوزش بڑھ جاتی ہے اور انکے اندر مثل سرلیس کے لعابدار مادہ پایا جاتا ہے جب یہ پھوٹ جاتی ہیں تو چھوٹے چھوٹے گول زخم اور چند قریب قریب کے ملکر ایک بڑا زخم ہو جاتا ہے ان زخموں کے مابین کی لعابدار جھلی متورم ہوتی ہے اس سے میکس یعنی آنوں بکثرت خارج ہوتی اور ادق خراش

ہوتیجے سے تشنج ہوکر خون نکلنے لگتا ہے میوکس ممبرین جب مردار ہوجاتے تو سیاہ ٹکڑے سلف کے دستوں میں نکلا کرتے ہیں۔ خفیف مرض میں امعا کی صرف جھلیوں پر کو ائف بالا ظاہر ہوتی ہیں۔ انہیں جھلیوں پر ایک سفید سیاہی مائل فائبرن کی تہ پائی جاتی ہے جسکے بعضے ہوتے ہی اوسکے تلے زخم نمودار ہوتے ہیں۔ بعد مرگ سیکم کولن اور رکٹم کے مختلف مقامات پر خصوصًا رکٹم میں دیاآیت۔ لاسمیت سرخی پیپ بسترن اورگاہے ایک تہ جھلی کی پائی جاتی ہے اسکاربیوٹک ڈسنٹری میں دلاسی اور پیرزیپیچز پر سیاہ نقاط ہوتے ہیں۔ فرسن مریضوں میں زخم مختلف درجوں پر ہوتے ہیں یعنی کوئی قریب صحت اور کوئی سندمل اکثر جابجا چھوٹے چھوٹے زخم یا باعث قربت کے ملکر بڑے زخم جنکے گرد سختی مثل کرٹی کے ہوتی ہے پائے جاتے ہیں اور بعض وقت امعا کی دیوار اور غدودوں میں ایٹرونی پائی جاتی ہے۔ مسنٹرک گلٹیاں اکثر متورم دیکھی جاتی ہیں

تشخیص۔ خاص علامات وکیفیت دست وتکالیف مریض۔ بخار جسم سے خاص طرح کی بو آنا وغیرہ علامات ایسی ہیں کہ جن سے اس مرض کی تشخیص میں کسی طرح سے غلطی نہیں ہوسکتی گو چند امراض مشابہ سے دہوکا ہوسکتا ہے مثلاً سیکم یا سکمائیڈ فلکسر میں سدہ اٹکجائے لیکن قے درد نوبتی قبض بہت کونتنے سے ذراسی آنون اور خون نکلنے اور ایک مقام پر سختی محسوس ہونے سے بالکل شک رفع ہوجاتا ہے سرطان امعا مستقیم میں بھی درد ہر وقت خصوصًا بوقت اجابت ہوا کرتا ہے اور دست خون آلودہ سخت میوکس ملا ہوا خارج ہوتا ہے لیکن اوسکو خردبین سے ملاحظہ کرنے سے کینسر سلز نظر آتی ہیں اور مغالطہ نہیں ہوتا۔ بواسیر میں اکثر قبل دست خون نکلا کرتا ہے لیکن برخلاف پیچش کے مروڑ نہیں ہوتی البتہ آنون کسیقدر خارج ہوسکتی ہے مگر بخار کی غیر موجودگی اور حالات گذشتہ کے سوائے امتحان کرنے سے امتیاز کلی ہوجاتا ہی

انجام۔ خفیف مرض کا جسمیں کمزوری کم چہرہ مثل صحت کے نبض قدرے مضبوط اور متواتر ہو اور نہ فتور جگر نہ خاص طرح کی بو جسم مریض سے آتی ہو تو انجام نیک ہے لیکن جبکہ نظام عصبی اور دوران خون میں سستی ہو نبض باریک جلد جلد غیر منتظم چلے چہرہ متفکر اور بے چینی ہو دفعتًا درد شکم بند ہوجائے دست بدبودار بلا مروڑ کے خارج ہوں یا دن میں بہت خون آئے یا براہ منہ اور

ناک خارج ہو ہچکیاں بہت آئیں اور زبان خشک و مبوری ہوجائے ہذیان بکنے لگے تو خراب ہے یا جب یہ مرض بطور وبا پھیلا ہو یا از قسم اسکا پیوٹک ہو تو بھی نیک نہیں ہوتا علیٰ ہذا قرحہ مرض بھی مہلک ہوتا ہے پیچش صفراوی بھی بمشکل آرام ہوتی ہے -

علاج - مریض کو آرام وچین سے بستر پر لٹائے رکھیں - قواعد حفظ صحت خاصکر بند و بست غذا کا نہایت مقدم ہے - خفیف مرض میں جو کہ اکثر خراش دار شئے امعاء میں ہونے سے لاحق ہوتا ہے یہ نسخہ کیسٹر آئل ۴ ڈرام یا ایک اونس - ٹنکچر آف اوپیم دس بوند پپرمنٹ واٹر ایک اونس دیکر امعا صاف کریں یا سلفیٹ آف مگنیشیا ایک ڈرام ایسڈ سلفیورک ڈائلیوٹ دس بوند پپرمنٹ واٹر ایک اونس ملا کر گھنٹے گھنٹے بھر کے بعد دیں جبتک کہ آؤں جدا ہو کر فضلہ کا دست نہ آئے بعد ازان ڈوورس پوڈر دس گرین کی مقدار میں لعاب بہیدانہ کے ہمراہ چند گھنٹے کے فاصلے دیں یا یہ نسخہ اسپغول - تخم ریحان - تخم مارو - تخم بارتنگ ہر ایک چار ماشہ لیکر نیم کوفتہ کریں اور قدرے شکر کے ہمراہ چار ماشہ کی مقدار میں دو تین دفعہ دن میں پھکائیں -

نسخہ - ہڑ کلان ڈیڑھ ڈرام - سونف نیم کوفتہ ایک ڈرام - سفوف سونٹھ پندرہ گرین - اول ہڑ کو گھی میں بھون کر سفوف کریں - اسمیں پہلے سونف بعد ازان سونٹھ ملائیں اور دو ماشہ کی مقدار میں دیا کریں - نسخہ ہڑ دو ڈرام - بیہڑہ دو ڈرام - آنولہ ایک ڈرام انکے بیج نکالکر اسقدر پانی میں جوش دیں کہ بعد چھاننے کے چھ اونس جوشاندہ حاصل ہو اسمیں سے دو اونس دن میں تین مرتبہ پلائیں - ٹنکچر ہمپ بھی مفید ہوتا ہے گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے شکم پر تکمید کریں بعد ازان فلالین کی چوڑی پٹی لپیٹ دیں اس سے درد کو افاقہ ہوتا ہے اور مروڑ بھی کم ہوجاتی ہے اگر پیچش اس درجہ سے تجاوز کر جائے تو بلوپل ایک گرین پلوس ابیکاکوانا ایک گرین کی گولی بنائیں تین تین گھنٹے بعد و ورد علی التواتر کھلائیں زاں بعد کافور ایک گرین ازداد گرین بعدہ بجائے بلوپل کے افیون ملا دیں آخر الامر صرف کافور اور افیون ہی استعمال کریں اگر اسہال کی شکایت ہے تو شوگر آف لیڈ اور افیون کی گولیاں یا دو گرین شوگر آف لیڈ کی چوتھائی گرین مارفائن کے ہمراہ گولی بنا کر دن میں تین بار دیں - اس مرض کی حاد صورتوں میں مناسب

اور مجرب علاج یہ ہے کہ اول ایک خوراک کیسٹرائل مطابق مذکورہ بالا دیکر ایک گرین افیون یا
اوس کا کوئی مرکب کہلائین اسکے بیس ۲۰ منٹ بعد بیس گرین پلو اپیکاک کی چار گولیان لعاب گوند
سے بناکر یکے بعد دیگرے کہلائین اور مریض کو کچہہ عرصہ تک پانی پینے اور چلنے پہرنے سے
باز رکہین ورنہ قے ہوکر کل تدبیر رائیگان جائیگی - اکثر تو ایک ہی خوراک کی نوبت پہونچتی ہے
لیکن عند الضرورت اسی طرح چند خوراک استعمال کرتے ہین اس سے خون اور آئون بند ہوجاتا
ہے پاخانہ فضلہ آمیز زرد رنگ کا ہونے لگتا ہے اور درد امعاء مین تخفیف ہوتی ہے اور
دوران خون یکسان ہوجاتا ہے لیکن یاد رہے کہ بموجب تخفیف مرض کے اسکی بہی مقدار
کم یا موقوف کردین بعض اطبّا اپیکاک کا استعمال بلا افیون اور زیادہ مقدار مین کرتے ہین یہان تک
کہ ایک ڈرام تک دیتے ہین اور قے نہین ہوتی صرف حرکت کرنے سے باز رکہنا اور سیّال کا ندینا
قے روکنے کے لیے کافی ہے - مریض پیاس اور گرمی شکم کی شکایت کرے تو لعاب بیدانہ یا شربت
اسپغول کا استعمال کرین یا برف چوسائین - اگر مریض قوی اور درد بشدّت ہے تو چہہ سے بارہ تک
جونک مقام سوزش پر لگا سکتے ہین مگر اسکی اکثر ضرورت نہین پڑتی صرف گرم پانی یا ٹرپن ٹائن کے
ذریعے سے سینک کرنے سٹرڈ پولٹس یا گرم السی کی پولٹس شکم پر باندہنے سے درد رفع ہوجاتا ہے جب
مریض حاجت اجابت اور کونتہنے سے عاجز ہو اور ادویہ مفید نہ ہون تو کانجی واٹر ایک اونس نصف
ڈرام لاڈنم ملاکر حقنہ کردینگا ہے اسمین شوگر آف لیڈ سلفیٹ آف زنک بہی شامل کرتے ہین یا
صرف پہٹکری پندرہ گرین ایک اونس پانی مین ملاکر حقنہ دینا چاہیے - جب ٹائفائڈ علامات
نمودار ہون تو محرک دوائین افیون و کوئنائن استعمال کرین - بعض اطبّا اس صورت مین اپیکاک
بہ ترکیب مذکورہ بالا مفید بتلاتے ہین مگر اس سے کچہہ فائدہ نہین ہوتا البتہ نصف گرین کی مقدار
مین تین تین گہنٹے بعد دینا سودمند پایا گیا ہے اور یہ نسخہ بہی مفید ہے - نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ
ایک ڈرام ٹنکچر اوپیائی ۴۰ منم - ایکوا کیمفر ۸ - اونس ملاکر نصف اونس دو تین گہنٹے بعد دین اور
لکوئڈ اکسٹریکٹ آف بیل ایک ڈرام - وائنم روبرم ایک ڈرام پانی ایک اونس ملاکر صبح اور شام
پلائین انیمیا اور کمزوری مین سلیسن کونائن بارک کیسکریلا ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مفید ہین جب صرف

ڈائریا ہوجائے تو بسمتھ گیلک ایسڈ کا ٹنکچر - لاگ اوڈ - آئرن ایلم وسلفیٹ آف کاپر استعمال کرائیں اور دودھ یخنی - سفیدہ خام اور شراب موقع و مقدار مناسب میں دیں بلیبیس ڈسنٹری میں کلورائیڈ آف امونیم یا نائٹرومیوری ایٹک ایسڈ انیون کے ہمراہ پلائیں اور جگر پر پلسٹر لگائیں ملیریں ڈسنٹری میں کونائن اپیکا کوانا یکے بعد دیگرے یا کونائن ڈوورس پوڈر کے ساتھ دینا مفید ہوتا ہے -

اسکاربیٹک ڈسنٹری میں قابض دواؤں کے علاوہ لائم جوس اور بیلگری دینا مقدم اور مفید ہے کرانک ڈسنٹری میں سوائے پرہیز غذا اور قواعد حفظ صحت اور آرام وچین سے رکھنے کے ٹنکچر اسٹیل تین مرتبہ دینیں اور ڈورس پوڈر شب کو دینا مفید ہوتا ہے مگر قابضات کا استعمال چنداں مفید نہیں نسخہ - کروزیوسبلی میٹ ایک گرین - پانی ایک پائنٹ ملا کر اسمیں سے ایک ڈرام دن میں تین بار پانی لقدر ضرورت ملا کر پلائیں او رگا ہے گاہے کیسٹرائل اور ٹنکچر اوپیم بھی دیتے رہیں نسخہ - ٹنکچر ہیپ ۵ منم - بسمتھ سب کاربونیٹ ۵ گرین - میوسیلیج آف گم آدھا اونس خوب ملا کر اوسمیں ٹنکچر جنجر ٹنکچر کارڈمم کمپونڈ اسپرٹ کلوروفارم ہر ایک بیس منم - عرق دارچینی ایک اونس تک ملا کر ایک خوراک ایسی تین خوراک دن میں دیں - نسخہ ماجو پھل ۶ ماشہ چھال انار یکتولہ ملا کر سفوف کریں دو ماشہ صبح اور شام پھنکائیں - نسخہ بیلگری دو ڈرام پانی پاؤ سیر ملا کر ایک گھنٹہ جوش دیکر چھان لیں - ایک چھٹانک کی مقدار میں پلائیں - نسخہ بیلگری ڈہائی ڈرام سونٹھ اور سونف ہر ایک دو ڈرام - شکر تین ڈرام ملا کر اسمیں سے دو ماشہ دن میں تین دفعہ دیں مگر دوسرے روز دو چند تیسرے روز چہار چند - الغرض ۸ ماشہ تک بڑہائیں - نسخہ حب الاس و خشخاش ہر یک دو ڈرام - گوند کا سفوف دو ڈرام - خرنوب (سیر اٹونیا سلکو) دو ڈرام جملہ دواؤں کا باریک سفوف کرکے ایک ڈرام دینا چاہیے - نسخہ - گندہک آنولہ سار صاف کی ہوئی ۸ ماشہ پارہ صاف کیا ہوا - ۴ ماشہ لیکر دونوں کو کھرل میں ڈالکر اسقدر گھونٹیں کہ مثل کاجل کے ہوجائے پھر سونٹھ دس ماشہ مرچ سیاہ اور پیپلا مول آٹھہ آٹھہ ماشہ پانچوں نمک دس دس ماشہ اجمود زیرہ سفید ہینگ سہاگہ ہر ایک بریان بیس بیس ماشہ - بھنگ کی پتی خوب دھوئی ہوئی اور صاف کرکے بھونی ہوئی ڈہائی تولہ سب کو باریک سفوف کرکے خوب چھانکر کاجل میں ملا کر

تین روز تک برابر گھونٹین جب خوب ٹہہرسا ہو جاوے تب بیمار کی طاقت دیکھکر ایک ماشہ
سے لیکر چار ماشہ تک گاے کے مٹھے مین دونون وقت دین اور اوپر سے جسقدر بیمار مٹھا
ہضم کر سکے اوسیقدر تازہ مٹھا پلاوین یہ نسخہ علاوہ سنگرہنی کے بواسیر گرم شکم دق اور عدم اشتہا
کو مفید ہے۔ **نسخہ**۔ آڑو کی چھال۔ ناگرموتھا۔ گل دہاوا۔ بیلگری دودہ کوٹ شیرین۔ اندرجو
شیرین۔ موچرس۔ ببول کا گوند۔ سرکنڈہ کی جڑ۔ پوست کیوڑہ۔ آم کی گٹھلی۔ زعفران ہموزن
لیکر خوب باریک پیسکر تھوڑا سا شہد ملاکر ایک ایک ماشہ کی گولی بناوین ایک ایک گولی صبح
وشام چانول کی پیچ کے ساتھہ دین۔ سلفیٹ آف زنک دس گرین ٹا ٹیچم بہ بوند جوشاندہ
السی چار اونس ملاکر یا سلفیٹ آف آئرن چالیس گرین گلیسرین ایک اونس اور پانی سات
اونس ملاکر اس کا ثلث حقنہ کرین۔ نائٹریٹ آف سلور نصف سے ڈیڑہ گرین تک فی اونس
ملاکر حقنہ کرنا بھی مفید ہوتا ہے اور گرم پٹی شکم پر لپیٹ دین گاہے ایلیک فاسہ پر دافع درد دواؤن
کے ضماد یا بلسٹر لگانے کی بھی ضرورت ہوتی ہے اگر علاج بالا سے صحت نہو تو مریض کو سرد
ملکون مین جانے کی ہدایت کرین۔

واضح ہو کہ بلا پرہیز غذا صرف دواؤن سے صحت ہونا ناممکن ہے چنانچہ روٹی اور
دیگر ثقیل غذا سے پرہیز اور سریع الہضم ہلکی غذا مثلاً ارا روٹ ساگودانہ ٹپی اوکا۔ شیر برنج۔
آش جو اقسام شیرینی دودہ چانول وغیرہ کہلائین مگر چونکہ اکثر ونکو دودہ ناموافق آتا اسلئے دہی
چانول استعمال کرائین۔

فقرہ ششم

امعاء مین زخم اور سوراخ کا ہونا

یہ کیفیت انواع امراض کا نتیجہ ہے مثلاً میوکو انٹرائٹس ٹفلائٹس پیچش ہیضہ ٹائفس فیور
نیوموئنیا اور چند مزمن امراض کے اخیر درجون مثلاً انٹرک فیور یا ٹیوبرکیولر امراض مین بہیر زیپچے زخمی
ہو جاتی ہین سوائے انکے عرصہ تک کسی دنبل کا دباؤ امعاء پر پڑنے یا خارجی شے نگل جانے

نیز سنگ صفراوی ... کھنے سے بھی جم پڑجاتے ہین ان زخمون کی صورت انٹرک فیور مین
آنتون کے متوازی ... ٹیوبرکیولوسس مین اس کے خلاف آڑی ہوجاتی ہے - پرفوریشن
کی کیفیت زخم پڑ ... بعد ہوا کرتی ہے جو اکثر دنبل جگر ہیڈٹیڈڈزیز دنبل طحال یا گردہ آنتون
مین پھوٹ جانے یا سنگ صفراوی کے پتہ کو چھید کر امعا مین چلے جانے کا ہے اور پرین
سمٹ یا ایبسس کی آنتیش سیکم کولن یا رکٹم مین خارج ہونے شاذونادر اکسٹرا یوٹرا ین
حمل رکٹم مین سوراخ ہو کر وضع ہوجانے یا پلوک ایبسس امعا مستقیم مین پھوٹنے سے ظہور
مین آتی ہے - مخفی نہ رہے کہ جب پلوس کا دنبل رکٹم مین پھوٹتا ہے تو اکثر فضلہ جوف دنبل
مین براہ سوراخ چلا جاتا ہے جسکی خراش سے دنبل ہر چہار طرف کو ترقی پکڑتا ہے اور کبھی جگہہ
مثلاً مثانہ و جائنا جنگہ سے یا دیگر مقامات پر پھوٹ کر رکٹم مین متعدد ناسور پیدا کرتا ہے اور مریض
کمزوری یا سیلان خون سے مرجاتا ہے -

علاج - اگر انتظام غذا اور مقوی ادویہ وافیون کا استعمال کیا جائے تو صحت ہوجانا ممکن
ہے جب دست بند ہوجائین تو کاڈلور آئل پلائین اور سفر دریائی ممکن ہو تو کرائین -

فقرہ ہفتم

انٹسٹائنل ہمیرج یعنی سیلان خون امعار

یہ مختلف بیماریون کی علامت یا نتیجہ ہے امعا سے سیاہ خون یا خون آلودہ فضلہ خارج ہوا
کرتا ہے اصطلاحاً اسکو ملینا بولتے ہین -

اسباب - سروسس آفدی لور زخم امعا جو کہ انٹرک فیور ہیجش ٹیوبرکیولوسس مین
پائے جاتے ہین پرپیورا اسکروی ملیریس فیور ہمراجک ڈائرتھیسس بواسیر وغیرہ
کا ہونا -

علامات - اگر چھوٹی آنتون کے بالائی حصہ سے سیلان خون ہوا ہو تو رفتہ رفتہ قلیل المقدار
ٹار کی مانند یا کثیر المقدار سرخ اور جلد جلد خارج ہوتا ہے - جب زخم امعا سے خارج ہوتا ہے تو

اکثر نہایت خفیف فضلہ پر لگا ہوا لیکن امعاء مستقیم سے ہو تو بہت سرخ اور فضلہ سے علیحدہ خارج ہوتا ہے اگر بہت زیادہ سیلان خون ہو تو جانبری مشکل ہے -

علاج مقدم تو یہ ہے کہ سبب کو رفع کرین اور آرام وچین سے ٹائین روغن تارپین ایک ڈرام دو دو گھنٹے بعد کھلائین اور برف کا حقنہ کرین - یا ارگوٹین کے زیر جلد پچکاری کرین اور دست خلاصہ رکھین -

فقرہ ہشتم

انٹسٹائنل ابسٹرکشن یعنی روکاوٹ امعا

یہ خطرناک مرض ہے جو عورتون کی نسبت مردون کو زیادہ ہوا کرتا ہے - چونکہ اس مرض کا علاج تشخیص پر منحصر ہے جو اصلیت اور اسباب کے بلا واقفیت ناممکن ہے لہذا اس کا بیان مفصل تحریر کیا جائیگا - اس کے سبب بہت سے ہین لیکن اسٹرکچر انٹس سس سپٹشن Intussusception اور اسٹرینگیولیشن مقدم ہین -

اسباب - سہولیت بیان کے لیئے تین نوع پر منقسم ہین -

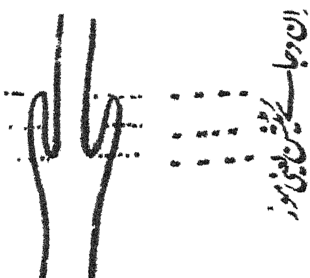
نوع اوّل - انٹرمیورل یعنی وہ سبب جو آنتون کے دورونی اور درمیانی طبقات مین پائے جاتے ہین جو اکثر بڑی آنتون مین دیکھے جاتے ہین مثلاً سادہ یا سرطانی سیکٹرکس - بالائی آنت کا زیرین حصہ مین گھسجانا یا اسی کے ساتھ پالیپس بھی ہوتا -

نوع دوم - اکسٹرامیورل یعنی وہ اسباب جو امعاء کے طبق بیرونی و گرد و نواح سے علاقہ رکھتے اور اکثر چھوٹی آنتون مین ہوا کرتے ہین یہ ہین - امعاء مذکور کے ایک یا زیادہ کوایل یعنی پیچ کا بذریعہ لمف کے باہم وصل ہو کر اور سکڑ کر مثل تانت کے سخت ہوجانا یا امعا مین بل پڑجانا جو کہ اکثر ایلیم کے زیرین حصہ پر ہوتا ہے یا امعا کا مثل انیورزم کے ایک پہلو پر کشادہ ہو کر اپنے زیرین حصہ پر دباو پہونچانا جس کیفیت کو ڈائی ورٹیکیولم Diverticulum کہتے ہین علاوہ ازین کسی شکمی رسولی یا دنبل کی دباوٹ جیسا کہ لبلبہ کا ٹراسر اسخت ہو کر یا ٹرھکر ڈیوڈنیم پر

دباؤ پہونچاتا ہے اور انواع اقسام ہرنیا مثل میسوکولک یا سنٹرک ڈایافریمیٹک اوبٹیل وآبٹوریٹر ہرنیا وغیرہ ہونا۔

نوع سوم - انٹرامیورل یہ وہ اسباب ہین جو تماس جوف مین واقع ہوکر رکاوٹ پیدا کرتے ہین جیساکہ سخت سدہ یا سنگ صفراوی کا اٹکنا جس سے اکثر عورتوان مین رکاوٹ ہوجاتی ہے۔ کرم اسعاء اور مختلف خارجی اشیاء مثل بال کوڑی - پیسہ - کنکر - مٹی کاغذ - بڑوسی چھلکا اناج جو بباعث خراب عادات بچہ وعورات مبتلائے ہسٹیریا و باشندگان دیہات بوقت طیاری فصل خام بالین جو بہت خوشی سے کہاتے اور اونکے چھلکے اسعاء مین جمع ہوکر اکثر رکاوٹ پیدا کرتے ہین چنانچہ اسطرح کے چند مریض جنکا فضلہ امتحان کرنے سے چھلکے پائے گیے زیر نظر مولف گذر چکے ہین - سرطان اسعاء مستقیم وسگمائیڈ فلکشر بہی اوسکا ایک سبب ہے۔

واضح ہو کہ مقدم اسباب مین سے انٹس سسپشن کی کیفیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے جو حسب ذیل ہے یعنی زیرین حصہ اسعاء کا کچہہ مڑکر اپنی نلی مین چلاجاتا ہے جسکے ساتہہ ہی بالائی حصہ آنت کا مڑے ہوئے حصہ مین داخل ہوتا ہے جسکی کیفیت انگشتہائے دستانہ پر جب کوائف بالا عمل مین لانے سے بخوبی واضح ہوتی ہے دیکھو تصویر نمبر ۷۹ - تصویر نمبر ۷۹



نیچے کی آنت کا جتنا ٹکڑا اندر کو مڑکر گھس گیا ہے اوسکو ان وجینیشن Invagina کہتے ہین جیساکہ تصویر ہذا کے خط نقاط سے واضح ہے یہ واقعہ اکثر ایلیوسیکل اریفس پر ایلیئم کے سیکم مین گھسجانے سے جو کولن یا رکٹم تک پہونچ جاتی ہے دیکھا جاتا ہے - ایلیئم یا کولن مین بہی ہوسکتا ہے لیکن جیجونم یا رکٹم مین شاذ و نادر ہوتا ہے - مقام انٹس سسپشن پر تشریح کرنے سے اسعاء کی تین دیوارین دیکھی جاتی ہین چنانچہ درونی تہ یا دیوار اسعاء کا وہ حصہ ہے جو نیچے کو اوترا ہے اسکو والوولس Volvulus کہتے ہین اور درمیانی دیوار جو کہ زیرین حصہ اسعاء کا

مڑا ہوا حصہ ہے اور بیرونی جو خاص امعاء زیرین ہے اور ہر دو طبقات کو محیط کرتی ہے پس جب آرام ہونیوالا ہے تو پیچ خود بخود حرکت دودیہ سے کھل جاتا ہے یا درمیانی دیوار کا میوکس طبق بیرونی دیوار کے ہمنام طبق سے اور سیرس طبق درونی دیوار کے سیرس طبق سے بباعث سوزش کے وصل ہو جاتا ہے گا ہے ایسا ہی ہوتا ہے کہ بیرونی دیوار کے دباؤ سے انویجی نیشن کے مقام پر کھنچن ہو جاتا ہے اور قدرے سوجن آجاتی ہے اور اکثر لعاب دار طبق سے امعاء میں سیلان خون ہو جاتا ہے اور تین سے سات روز کے اندر مقامی پریٹونائیٹس کے باعث اندرونی و بیرونی دیوار جٹ جاتی ہے جس سے آنت زیادہ اوتر نے سے باز رہتی ہے اگر سوزش شدید ہو گئی ہے تو وہ ٹکڑا جو انویجی نیشن سے نیچے ہے مردار ہو جاتا ہے اور کلی یا جزوی جدا ہو کر براہ رکتم خارج ہو جاتا ہے۔ چونکہ انویجی نیشن کے مقام پر بیرونی دیوار درونی سے وصل ہو جاتا ہے لہذا امعاء کا راستہ صاف ہو جاتا ہے اور مریض بالکل اچھا ہو جاتا ہے اگر ایسا نہو تو آلایش پریٹونیم میں داخل ہو جائیگی اور مریض شاک یا پریٹونائیٹس سے قضا کر جائیگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ گاہے بعد مرگ بر انگر مارٹس سے بھی کم و بیش کیفیت انٹس سس سپشن کی ہو جاتی ہے جبکی زندگی میں کوئی علامت نہونا بکی دلیل ہے۔ انٹس سس سپشن ہونے کی کیفیت امعا کی بیقاعدہ حرکت یا عضلات شکم میں تشنج کرم امعاء پالیپس اور کرانک ڈائریا کے ساتھ اکثر دیکھی جاتی ہے۔

علامات۔ قبض ہوتا ہے قے ہوتی ہے جسمین اولاً غذا اور میوکس معدہ لیکن چند ہی عرصہ بعد فضلہ نکلتا ہے۔ شکم میں درد جو کبھی شدت سے ہوتا ہے اور کبھی خفیف اور رفتہ رفتہ نفخ شکم بڑھتا جاتا ہے جس سے آواز غر غراہٹ مسموع ہوتی ہے۔ جب رکاوٹ بالائی حصہ میں ہوتی ہے تو ہچکیاں بہت آتی ہیں پست ہمتی نبض جلد جلد چہرہ میلا پھیکا اور متفکر جسم سرد اور پسینہ سے تر جملہ علامات خاصکر امعاء خورد کے بالائی حصہ میں رکاوٹ ہونے سے ہوا کرتی ہیں شروع میں اگر ہاتھ سے ٹٹولیں تو رکاوٹ کے مقام پر سختی اور بھراین اور ٹھوکنے سے آواز ٹھس آتی ہے مریض شروع ہی سے کمزور پڑ جاتا ہے اور چند روز بعد اکیوٹ پریٹونائیٹس میں مبتلا ہو جاتا ہے اگر انٹس سس سپشن یا انٹورٹیر ہو رہا ہے تو حصہ امعاء مردار پڑ جاتا ہے۔

تشخیص - یکایک سخت محنت یا عضلاتی حرکت کرنے کے بعد مریض خاص مقام پر درد بتائے تو اس سے اسٹرینگیولیشن کا شبہ ہوتا ہے جو مقام کو دیکھنے سے رفع ہو جاتا ہے اگر بل پڑ جائے تو علامات آہستہ آہستہ نمودار ہوتی ہیں اور چند روز بعد بباعث قبض کے درد ہوا کرتا ہے - جب انٹس سس سیپشن ہوتا ہے تو تشنجی درد ہوتا ہے اور آنون وخون نکلتا ہے جسکے اخراج کی مریض باربار کوشش کرتا ہے بعض اوقات شکم پر ایک ابھار معلوم ہوتا ہے جسپر دبانے سے درد ہونے لگتا ہے - اگر آنتون مین تنگی (اسٹرکچر) ہو گئی ہے تو مریض کو قے ہوتی ہے اور قبض ہمیشہ رہا کرتا ہے عضلات تحلیل ہو جاتے ہین جب سنگ صفراوی کے باعث سے رکاوٹ ہوتی ہے تو داہنے ہائپوکنڈریک ریجن مین درد اور قے کے سوائے علامات یرقان پائی جاتی ہین - سرطان امعاء مستقیم مین حالات گذشتہ اور مقامی درد تکلیف کے علاوہ آنون اور خون دستون کے ہمراہ خارج ہوتا ہے اور فضلہ باعث دباوٹ چپٹا اور باریک مثل قلم پر کے ہوتا ہے اور جسمی علامات سرطان موجود ہوتی ہین - جب رکاوٹ امعاء کے بالائی حصہ مین ہوتی ہے تو اوّل پت کی قے ہوتی ہے مگر شکم پھولتا نہین البتہ پیشاب قلیل المقدار مین خارج ہوتا ہے برخلاف اسکے جب بڑی آنتون کے زیرین حصہ مین رکاوٹ ہے تو قے عرصہ بعد جسمین اول پت اور بعد ازان فضلہ ملا ہوتا ہے شکم بہت پھول جاتا ہے امعاء کی حرکت اور اونکی شکل ظاہری نمایان ہوتی ہے اور پیشاب زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے - یاد رہے کہ جب البسٹرکشن ہو گیا ہے تو جائے ہرنیا دیکھنا اور نیز امعاء مین لوچی وغیرہ داخل کر کے امتحان کرنا ضرور لازم ہے -

انجام - اکثر خراب ہے اگر رکاوٹ بالائی حصہ مین ہے اور دور نہین ہوئی تو پانچ سے دس دن کے اندر مریض مر جاتا ہے لیکن کولن مین رکاوٹ ہونے سے چند ہفتہ تک زندہ بھی رہ سکتا ہے اور شاذ و نادر ناامیدی کے وقت دفعتاً بل کھلکر مریض اچھا بھی ہو جاتا ہے اور جتنی مدت زیادہ ہوتی جائے اوسی قدر امید صحت رہتی ہے -

علاج - جب رکاوٹ رفتہ رفتہ ہو تو ہلکی زود ہضم سیال غذا تھوڑی مقدار مین دیکر پاخضنہ کر کے طاقت کو بحال رکھین اگر ترکیبی رکاوٹ ہو تو دور کرنے اور علامات تکلیف دہندہ

کے رفع کرنیکی کوشش کرین۔ جب ابتدا سے قبض ہے اور تشخیص بخوبی نہین ہوئی ہے
تو ہلکا مسہل دینے کا کچھ مضائقہ نہین مگر شدید مکانیکل ابسٹرکشن مین ہرگز استعمال نہ کرین البتہ
عندالضرورت حقنہ دے سکتے ہین۔ چونکہ قے ہوجاتی ہے اسلئے رکٹم کے ذریعہ غذا پہونچانا چاہیے
برف چوسنے کو دین۔ افیون ایک گرین دو یا تین یا چار چار گھنٹے بعد کہلائین یا مارفائن زیر
جلد پہونچائین بلاڈونا بھی مفید ہے چنانچہ مولف نے دو دو گرین تک دیدیا اور بجز فائدہ کبھی
نقصان نہین دیکھا مگر اس کے استعمال مین پتلیون کی کشادگی پر توجہ رکھنا چاہیے۔ جب پتلیان
کشادہ ہونے لگین اور نشہ زیادہ ہو تو موقوف کرین۔ انٹس سسسپشن مین حقنہ تماکو کرنا بھی بہتر
ہے لیکن کمزوری مین اکسٹریکٹ آف بیف، برانڈی پانی یا برف مین ملا کر پلانا چاہیے۔ مسٹرڈ
پلاسٹر لگانا گرم پانی یا ٹرپنٹائن سے سینک یا گرم گرم پولٹس شکم پر باندہنا چاہیے پچکاری یا
یا دہونکنی کے ذریعہ سے ہوا امعا مین داخل کرنا خاصکر بچون مین نہایت ہی مفید ہے لیکن
جوانون مین گرم پانی کا حقنہ دینا جسکی مقدار و ترکیب عمل درج ذیل ہے فائدہ مند ہوتا ہے۔

اینما دینے کا طریق۔ اوّل ایک گملہ مین شیر گرم پانی لین جسمین دیسی صابون اور کیسٹر آئل
حسب ضرورت ملائین بعد ازان ایسا فیجبل ٹیوب مین روغن لگا کر رکٹم مین باآہستگی جہانتک
پہونچ سکے داخل کرین۔ اور بذریعہ اینما سرنج کے کل پانی یا جسقدر شکم مین سما سکے پہنچائین
شروع مین جلد جلد اور بزور پچکاری کرین لیکن آخر مین آہستہ آہستہ کرین مگر چوتڑون کو بذریعہ تکیہ
کے اونچا رکھنا چاہیئے اور ایک مددگار سفرے کی کمال کو دبائے رکھے چند لمحے بعد جب سیال
نکلنے لگے تو طبیب کو اپنے ہاتھ سے نیچے سے اوپر کو سونتنے بعد ازان رب بلاڈونا۔ ولپوست
ملا کر شکم پر ضماد کرین۔ یاد رہے کہ عمل مذکورہ بالا کئی بار کرنے سے رکاوٹ اکثر مفقود ہوجاتی
ہے لیکن پرانے مرض مین یہ عمل کرنے سے اندیشہ امعا شق ہوجانے کا ہے۔ جب
سرطان امعاء مستقیم یا سگماٹیڈ فلکشر مین ہے تو کمر کے بائین پہلو پر عمل دستکاری سے مصنوعی
مقعد بنانا ہوتی ہے لیکن ٹرانسورس کولن کی رکاوٹ مین اسکے مقابل مقام پر دائین طرف
عمل کرنا چاہیے۔ جبکہ ہر طرح سے ناامیدی ہو اور ترکیبی رکاوٹ کا ہونا تشخیص ہوجائے تو

اس کے رفع کرنے کے لیے جملہ تدبیر عمل ہڈو منل سکشن کو ترجیح ہے۔

فقرہ نہم

انٹسٹائنل وارمس یعنی کرم امعا

فی زمانہ انکی تحقیقات مین زیادہ تر توجہ کی گئی جس سے واضح ہوا کہ جسم انسان مین تیس قسم کے کیڑے پائے جاتے ہین منجملہ ان کے سات قسم کے امعا مین ہوتے ہین اور ان کیڑون کی دو تقسیمین ہین۔ پہلی تقسیم مین ایسے ہین جنکی بناوٹ مین امعا کی نالی ہے اور دوسرے ٹھوس ہوتے ہین یعنی ان مین خوراک اور ہاضمہ کے لیے امعا کی نلی نہین ہے۔

(۱) اس جماعت مین ٹرائیکو کیفلس ڈسپار۔ ایسکیرس لمبری کائڈیز۔ او کسائی یورس ورمیکیولیرس اور انکلا نکوس ٹومم ڈی اوڈنیل داخل ہین۔

اسباب۔ بعضے کرم بذریعہ غذا یا پانی کے جو کہ غلیظ تالابون مین ہوتے ہین معدہ مین داخل ہونا۔ یہ بیضے شکم مین جا کر اپنی اصلی شکل اختیار کرتے ہین جسکا مفصل بیان آیندہ کیا جائیگا

ٹرائیکوکفیلس ڈسپار Tricocephalus Dispar یا لانگ تھریڈورم یعنی لمبا سوتی کیڑا ڈیڑہ انچہ سے دو انچہ تک لمبا ہوتا ہے جسکا سنہ نہایت باریک مثل بال کے اور جسم کسیقدر دبیز سوت کے مطابق ہوتا ہے نر بہ نسبت مادہ کے چھوٹا ہوا کرتا ہے یہ اکثر سیکم گٹا ہے کولن مین ہوتا ہے دیگر علامات خاص نہین ہوتین۔

ایسکیرس لمبری کائڈیز Ascari s lumbricoides. یا رونڈورم یہ چونکہ برساتی کیچوے سے بہت مشابہ ہوتے ہین لہذا عوام مین انکو شکمی کیچوے کہا کرتے ہین۔

پیدائش انکی خراب غذا سے ہوتی ہے چنانچہ بچون مین بیشتر چھوٹی امعا مین ہوا کرتے ہین کبھی کبھی معدہ ایسافیگس اور گال ڈکٹ مین بھی منتقل ہوجاتے ہین یہ کیڑا چہہ انچہ سے سولہ انچہ تک لمبا ہر دو سرون پر گاؤدم درمیان مین موٹا اور گول ہوتا ہے۔ رنگت سفید خفیف

زردی مائل ہوتی ہے اور اکثر ایک یا زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ اشتہا کم کا ہے زیادہ ہوتی ہے خصوصاً شیرینی اور کیلے وغیرہ سے بہت رغبت ہوتی ہے۔ تشنگی بشدت دہن سے بدبو آتی ہے چہرہ سیلا شکم پھولا ہوا حالت صحت سے قدرے گرم ہاتھ پیر ٹھنڈے مریض مغموم پست ہمت ہوتا ہے مقعد یا ناک بار بار کھجاتا ہے مقعد میں قدرے تشنج بھی ہونے لگتا ہے خواب کی حالت میں دانت پیستا ہے اور شب کو اچھی طرح نہیں سوتا دست پتلا میوکس و غذائے غیر منہضم آمیز خارج ہوتا ہے جب کیڑا اسکے ساتھ نکل آتا ہے تو تشخیص کامل ہو جاتی ہے۔

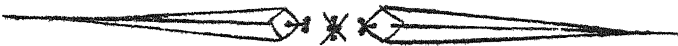
اوکسائی یورس ورمی کیولیرس۔ Oxyuris Vermicularis یا اسمال تھریڈ ورم یعنی سوتی کیڑے جنکو چنونے بھی کہتے ہیں چوتھائی انچھ طویل مثل سوت کے باریک ہوتے ہیں اور اونکے گچھے یا گروہ اکثر ریکٹم سگمائڈ فلکشر اور کبھی سیکم میں رہتے ہیں۔ بچوں میں اکثر سوتے وقت مقعد سے باہر نکل آتے ہیں۔

علامات۔ علاوہ مذکورہ بالا علامات کے مقعد میں کھجلی و تشنج ہونا خراش معکوسہ سے کنولشنز کوریا و صرع وغیرہ بھی ملحق ہو جاتے ہیں۔

انکائلوس ٹومم ڈی اور ڈینیل Anchylostomum Duodenale یہ چار سے چھہ خط لمبا چھوٹی آنتوں میں اکثر باشندگان مصر کے ہوتا ہے تعداد میں ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ پیشتر بیان ہو چکا ہے کہ یہی کرم بیری بیری کا باعث ہے۔

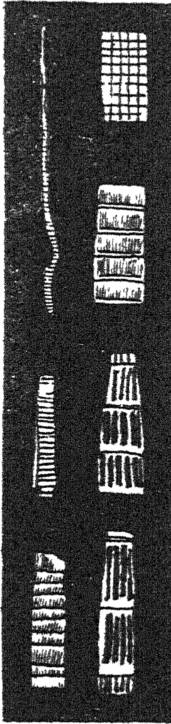
علامات۔ کم و بیش اینیمیا کی پائی جاتی ہیں کیونکہ وقتاً فوقتاً خون خارج ہوا کرتا ہے۔

واضح ہو کہ اس جماعت کے متعلق دو کرم اور بھی ہیں چنانچہ ایک ڈسٹوما کراسم جو ایک سے تین انچھ طویل اور دوسرے کو ڈسٹوما ہیٹروفایس کہتے ہیں مگر چونکہ یہ کم دیکھے جاتے ہیں لہذا ان کا بیان ترک کیا گیا۔



(ب) اس جماعت مین ٹینیا سولیم ـ ٹینیا میڈیو کینی لیٹا ـ بوتھریو کیفلس لیٹس شمار کیے جاتے ہین

تصویر نمبر ۱۸

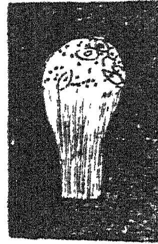


ٹینیا سولیم اپنی عمر کے مختلف حالتون مین

ٹینیا سولیم کے جوڑ مختلف حالتون مین

ٹینیا سولیم

تصویر نمبر ۸



Tænia solium.

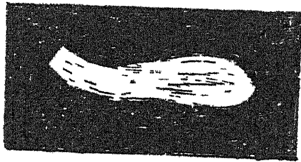
یا ٹیپ ورم ـ چونکہ یہ کیڑا تخم کدو کے مشابہ ہے اسواسطے ہندوستانی کدو دانہ اور عربی مین حب القرع کہتے ہین ـ یہ کرم اصلی صورت سے شکم انسان مین نہین داخل ہوتے بلکہ انکے بیضے براز کے ہمراہ پانی مین شامل ہوتے ہین جب اس پانی کو ادنی حیوانات مثل سور وغیرہ پیتے ہین تو انکے شکم مین جاکر جنینی شکل مثل ایک تھیلی کے جسکو اسکولکس Scolex کہتے ہین حاصل کرتے اور کرم جس کو سسٹی سارکس سیلیولوسی Cysticercus Cellulosæ کہتے ہین بنجاتے ہین چنانچہ اون جانورون کا جن کے شکم مین یہ کرم ہوتے ہین لحم خام استعمال کرنے سے یہ کرم معدۂ انسان مین داخل ہوجاتا ہے رطوبات جذب کرکے اور نشو و نما پاکر اصلی شکل پنہچتا ہے یہ کرم دس سے بیس فیٹ تک طویل سر پر کم از کم دو خط لیکن درمیان مین پانچ خط چوڑا اور بے شمار جوڑون سے مرکب ہوتا ہے یہ ہر ایک جوڑ جاندار ہے اور اوسمین آلات جنینیت بنے ہوتے ہین اسلیے ہر ایک کے ٹکڑے سے نئے کیڑے پیدا ہوسکتے ہین ـ چونکہ اس کے جسم مین آلات الہضم کی نالی نہین ہوتی ہے اس لیے اطراف سے رطوبات جذب کرکے اپنی تندرستی قایم رکھتا ہے سر چھوٹا اور چپٹا اور منہ پر چند بال جن کے گرد چار سکر جن کو ہک کہتے ہین لگے ہوتے ہین ان ہی کے ذریعہ کرم معا یا امعا کی جھلی سے چپٹا رہتا ہے

جب سر کے پیچھے نیا جوڑ بنجاتا ہے تو اخیر جوڑ براہ براز کے خارج ہو جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد کرم مثل سابق ہو جاتا ہے۔ دیکھو تصویر نمبر ۸۱

ٹینیا میڈیوکینی لیٹا Tænia Medio-canelata. یہ ٹیپ ورم سے بڑا شکل مین اوسی کے مشابہ مگر اس کے سر مین ہک نہین ہوتے ہین اس کا اسکولکس بیل کے گوشت مین ہوا کرتا ہے لہذا گاؤ کے گوشت کھانیوالون کو ہوجاتا ہے۔

بوتھریوکفیلس لیٹس Bothrio-cephalus Latus. یا بڑا ٹیپ ورم یہ ہر دو اقسام بالا سے بھی طویل ہے زیادہ سے زیادہ ایک انچہ چوڑا اور چھ سے چھتیس ۳۶ فیٹ تک لمبا ہوتا ہے سر موتہڑا صرف درمیان مین ذرا ابھرا ہوا لیکن ہک نہین ہوتے ہین۔ دیکھو تصویر نمبر ۸۲۔ زیادہ تر ولایت روس مین دیکھے جاتے ہین

تصویر نمبر ۸۲



علامات۔ چونکہ کل کیڑون کی علیحدہ علیحدہ مخصوص نہین ہین لہذا سب کا یکجا مجملاً بیان کرتے ہین۔ بعض مین تو کچھ بھی تکلیف نہین ہوتی لہذا مریض کو اس کا گمان بھی نہین ہوتا تاوقتیکہ کوئی ٹکڑا براز مین نہ دیکھا جاوے مگر بعض مین عام کمزوری غذا کی خواہش زیادہ نفخ اور درد شکم فتور ہضم درد سر یا دوران سر کی شکایت ہوتی ہے اور دست غیر معمولی طور پر ہوتے ہین۔ ناک نوچتا ہے۔

انجام۔ اگر علاج معقول کیا جائے تو اونکی نسل دور ہو جاتی ہے گو کہ بعض اوقات ٹیپ ورم کو نکالنا دشوار ہوتا ہے کیونکہ اس کا سر رہجاتا اور دوبارہ نشو ونما پاکر کیڑا بنجاتا ہے لہذا قطعی آرام نہین ہوتا ہے تاہم خطرناک نہین البتہ کامن بائل ڈکٹ یا امعاء مین ردکاٹ یا کنولشنز پیدا کرین تو خطرناک ہوتا ہے۔

علاج۔ کرم ہائے مذکورہ مین سے جو اکثر ہوتے ہین اُن کا علاج بیان کیا جاتا ہے۔

علاج کیچوون کا۔ سب سے مفید دوا سینٹونین ہے لیکن اس کے استعمال سے پہلے

جیلپ اور اسکیمونی سے دست کرائیں بعد اسکے ایک سے پانچ گرین تک سینٹونین قدرے شکر میں ملاکر یا بچوں کو پٹنگس لا زینجز جن میں سنٹونین ملی ہوئی ہے صبح کو کھلانے سے کرم مرجاتے ہیں بعض اطبا کیسٹرائل کے ہمراہ مفید بتلاتے ہیں۔ مثلاً نسخہ سینٹونین ۲ گرین۔ کیسٹرائل ایک اونس اسمین سے ایک ڈرام ایک ایک گھنٹہ بعد تاوقتیکہ کرم بالکل نہ خارج ہوجائیں دیتے رہیں یا معدہ وامعا کو صاف کر کے کوبنخ پھلیوں کے رو نگٹے دس گرین قدرے شکر میں ملاکر دینا مفید ہے۔ ٹن کو بھی باریک پیسکر دیتے ہیں۔

علاج سوتی کیڑوں کا۔ چونکہ یہ امعا کے زیرین حصہ میں ہوتے ہیں لہذا انواع اقسام کی پچکاریاں استعمال کرنا مفید ہوتا ہے مثلاً سرد پانی یا کھانے کا نمک پانی میں ملاکر یا سینٹونین کیسٹرائل میں ملاکر خیساندہ کواشیا یا اسکے ایک پائنٹ میں ایک ڈرام ٹنکچر اسٹیل ملاکر روغن زیتون لائم واٹر جوشاندہ ایلوز یا جوشاندہ رو کے ساتھ روغن تار پین کانجی واٹر میں ملاکر حقنہ کریں ان کی تمام وکمال بیخ کنی مشکل ہے لیکن چند بار پچکاری دینے سے ضائع ہوجاتے ہیں۔ اگر سیکم میں ہوں تو اول تیز جلاب دیں تاکہ رکٹم میں منتقل ہوکر پچکاری سے نکلجائیں۔

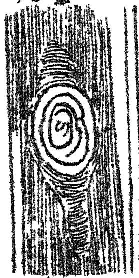
یاد رہے کہ چند ماہ تک ہفتہ میں دو دفعہ ادویات بالا کی پچکاری دینا اور اس درمیان میں گاہے بگاہے جلاب دینا اور مقویات فولاد استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

علاج کدو دانوں کا۔ اولاً زود ہضم غذا مثلاً دودھ وغیرہ پلائیں دوسرے روز صبح کو کیسٹرائل ویگر امعا صاف کریں پھر یہ نسخے پلائیں۔ نسخہ۔ لکویڈ اکسٹراکٹ آف میلفرن اور سیرپ آف جنجر ہر ایک ایکڈرام میوسلیج ایک اونس پانی دو اونس ملاکر پلائیں یا روغن تارپین تین ڈرام سیرپ آف جنجر ایک ڈرام کیسٹرائل میوسلیج اور پانی ہر ایک ۴ ڈرام ملاکر ایک مرتبہ پلائیں۔ نسخہ دیگر خیساندہ کشتو یا سفوف دوسو چالیس گرین قدرے شہد میں ملاکر نصف علی الصباح اور باقی چھ گھنٹے بعد یا انار کی جڑ کی چھال دو ڈرام چھ اونس پانی میں اسقدر جوش دیں کہ نصف رہجائے جوان کو دو اونس اور بچہ کو دو ڈرام پلائیں یا نصف اونس کیلہ پانی کے ہمراہ پھنکا کر دو گھنٹے کے بعد کیسٹرائل دیں یا پٹرولیم آئیل ۱۰ سے تیس ۳۰ قطرے تک دینا بہت مفید ہے۔ بائی برنگ

تین ڈرام ڈیڑہ اونس کہولتے ہوئے پانی مین ملاکر یا صرف سفوف شکل یا وہی مین ملاکر دینا سود مند ہوتا ہے بعد استعمال انکے تمام وکمال بیخ کنی کرنے اور بار دیگر نہونے کے لیے چند روز تک ٹنکچر اسٹیل - نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ وکو اشیا وغیرہ کا استعمال کرانا چاہیے - مگر غذا نمکین اور پختہ کہانا چاہیے -

ضمیمہ

ٹرائی کی نوسس Trichinosis. اس کرم کا ذکر اگرچہ متعلق امعا نہین ہے مگر چونکہ جسم انسان مین پایا جاتا ہے لہذا اسی موقع پر درج کیا جاتا ہے - ٹرائی کینیا اسپائر یلس یہ ایک کیڑا ہے جو ۱/۱۸ انچہ لمبا ہوتا ہے یہ کبھی تو آزاد اور کبھی ایک تھیلی مین بند ہوتا ہے لیکن محدود شکل مین ناکامل اور بیشتر سور مین پایا جاتا ہے - دیکھو تصویر نمبر ۸۳ - پس جو شخص ان کا نیم پختہ لحم استعمال کرتے ہین اون کے جسم مین داخل ہوکر چہ سے آٹھ دن کے اندر تہیلی سے نکلکر اصلی شکل کیڑے کی پنہجاتی ہے مگر جب انسان مین ناکامل شکل مین ہوتا ہے تو بہ سبب نہونے نشو ونما کے کوئی علامت نہین پائی جاتی بعد مرگ بوقت تشریح دیکھا جاتا ہے اور جب اصلی شکل مین ہو تو اسکی نسل بڑہ جاتی ہے اور بچے معدہ مین سوراخ کرکے ڈایا فرام کر انٹر کاسٹل عضلات گردن آنکہہ لیرنکس اور زبان کے عضلات مین رہتے ہین - اسوقت مریض کو بخار آتا ہے کبھی اسہال اور قے ہوکر علامات نمایان ہوتی ہین لیکن اکثر مریض سستی وکاہلی کی شکایت کرتا ہے بعدہ اعضائے شکنی اور عضلاتی درد مین مبتلا ہوجاتا ہے عضلات سخت حرارت جسم صحت سے زیادہ نبض جلد جلد بہوک کم پیاس زیادہ پسینہ بکثرت ہاتہہ وپیر وچہرہ پر آماس آجاتا ہے اگر آرام ہونیوالا ہے تو کیڑا تہیلی مین محدود ہوجاتا ہے اور مریض بالکل اچہا ہوجاتا ہے لیکن اکثر تو پرٹیونائٹس عضلہ ماؤف کا فالج یا بخار اگر مریض مرجاتا ہے -



تصویر نمبر ۸۳
ٹرائی کنیا اسپائر یلس کی بڑہی ہوئی تہیلی

تشخیص - جبکہ شدت ہوتی ہے تو ہیضہ اور خراشدار

زہر خوری سے شبہ ہوتا ہے۔ یا کبھی ٹائفائیڈ فیور کے بھی مشابہ ہوتا ہے لیکن جب عضلات
مین لاحق ہوتا ہے تو بالکل شک جاتا رہتا ہے۔
علاج - کیسٹرائل و دیگر مسہلات سے زہر خارج کرین مگر جہان کی متعلق رعایت نکرین بعد ک
بن زوائین اور کاربولک ایسڈ جو سکے عمدہ قاتل ہین استعمال کرین۔ طاقت بحال رکھنے کو
کوئنائن اور محرک ادویہ پلائین۔ درد عضلات رفع کرنے کے لیے سینک اور گرم پانی سے
غسل کرین۔

فقرۂ دہم

اسہال Diarrhœa. ڈائریا

تعریف - مقامی یا جسمی اسباب سے جبکہ چھوٹی آنتون کے فعل یا ساخت مین فتور آجائے
اور مثل پانی کے باربار بلا تشنج دست خارج ہون تو اسکو اسہال بولتے ہین۔ دستون کی
تعداد او مقدار امعا کی حرکت دودیہ اور شدت تراوش پر منحصر ہے چنانچہ حرکت دودیہ بڑھجاتی ہے تو
تعداد اور جب تراوش زیادہ ہوتی ہے تو مقدار زیادہ مگر جب ہر دو کوائف شامل ہون تو
مقدار و تعداد دونون ہی مین زیادتی ہوا کرتی ہے۔ چونکہ اسہال بذات خاص ایک مرض ہے
نیز اکثر امراض جسمی کی علامات مین داخل ہے لہذا اوّل کو ابتدائی اور دوسرے کو ثانیہ کہتے ہین۔
اسباب (مقامی) آنت کی غشاء بلغمی مین خراش ہوجانا جو خراب غیر منہضم سڑی ہوئی یا ثقیل
غذا کھانے ناقص پانی یا دیگر سیّال اشیا پینے سخت مسہل لینے خراشدار زہر کھانے خراب
و زائد المقدار صفرا اخراج پانے کرم یا سُدے امعا مین ہونیسے ہوتا ہے۔ امعا کی ساخت
مین فتور پڑجانا جیسا کہ طبقات امعا مین ایلبیومنائیڈ ڈیجنریشن ہونا سوزش زخم امعا وغیرہ
نیز جگر کے ہیڈٹیڈ ٹیوبرکل یا پلورا کی رطوبت امعا مین پہونچنے سے ہوجاتا ہے علاوہ
برین امراض ذیل مین بطور علامت کے دیکھا جاتا ہے جو سکنڈری ڈیاریا ہے۔ مثلاً
ٹیوبرکیولوسس پائیمیا ایلبیومنوریا انواع بخار وغیرہ چند جسمی امراض جن مین دستون کے

بعد افاقہ ہوتا ہے اور بعض مزمن امراض مثلاً سل وسرطان طحال کے بڑھنے اور سو پرارینل کیپسول
مین مرض ہونے سے اسہال ہوا کرتا ہے جس سے بدن گھل جاتا ہے بدینوجہ اس صورت مین
کالی کیوا ٹیو ڈائریا کے نام سے مشہور کیا جاتا ہے۔ خون کی ماہیت مین فتور پڑنے مثلاً انیمیا اسکروی
نقرس اور امراض جگر وغیرہ مین دیکھا جاتا ہے اور بعض امراض مثل ہیضہ انٹرک فیور اور پیچش مین
مقدم علامت ہے جب رطوبت معمولی حبس ہونے یا استسقار کا مادّہ خون مین شامل ہونے
سے دست ہون تو وائیس ڈائریا کہلاتا ہے۔

(حسبی اسرایت سردی وگرمی۔ تبدیلات موسم زیادتی تکان انبوہ کثیر مین رہنے سم دار و متعفن
ہوائین مثل ملیریا وغیرہ کے سونگھنے سے گا ہے دلی صدمات اور دہشت یا خراش معکوسہ سے
جیسا بچّون کو عارضی نمود دندان کے وقت ہوا کرتا ہے دیکھا جاتا ہے۔ مخفی نہ رہے کہ ان مین
سے بعض اسباب بذریعہ اعصاب اور بعض بذریعہ دوران خون اثر کرتے ہین۔

اقسام۔ چار مقدم ہین۔ اری ٹیٹو[1]۔ کنجسٹو[2]۔ سمّی[3]۔ کرانک[4]۔

علامات۔ اوّل اری ٹیٹو ڈیاریا۔ جو بوجہ خراش کے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بموجب اسباب چار
قسم کا ہے۔ کامن فیکولنٹ[1] Common faeculent یہ نہایت خفیف قسم ہے جو کہ
زیادہ مقدار مین جلد جلد یا بوقت تکان غذا کھانے سے ہوتا ہے اسمین غذا کے چند گھنٹے بعد
نفخ شکم اور مروڑ ہو کر دست ہوتا ہے اور فضلہ بہور اخفیف بودار خارج ہو کر مروڑ یا نفخ دور ہو جاتا اور
مریض اچھا ہو جاتا ہے گا ہے جی بھی مالش کرتا ہے زبان اکثر میلی ہوتی ہے مگر بعض وقت
مریض مین کچھ فرق نہین آتا۔ ایک یا دو روز بعد زائل ہو جاتا ہے ورنہ کنجسٹو قسم مین تبدیل ہو جاتا ہے
لائنٹرک۔ Lienteric یہ اکیوٹ اور کرانک ڈائریا کے ساتھ بچّون مین اور کرانک ڈائریا
کے ساتھ جوانون مین ہوتا ہے اسمین غیر منہضم غذا آنتون مین خراش پیدا کرتی ہے اور آنون یا
مثل پانی کے دست آنے لگتے ہین جن کیساتھ غذا بھی خارج ہو جاتی ہے اور بسبب غذائیت
نہ پہونچنے کے مریض رفتہ رفتہ لاغر و کمزور ہو جاتا ہے گو اسمین اشتہا مثل صحت رہتی ہے بلیئس[3]
ڈیاریا یعنی صفراوی اسہال سرد ملکون مین کم لیکن گرم ممالک مین اکثر پیچش کی صورت مین ظاہر

ہوتا ہے - صفرا زیادہ مقدار میں خارج ہونے کی وجہ سے دست زیادہ تعداد میں تقریباً بیس تک
سبز رنگ کے مایل بہ زردی خارج ہوتے ہیں مقعد پر جلن ہوتی ہے اور اسکے چوگرد سرخ رنگ کا
حلقہ پڑجاتا ہے - اگر دنبل جگر امعا میں پھوٹ جاوے تو دست ہلکے رنگ کے پیدا ہوتے ہیں
اگر یہ تین چار روز سے زیادہ قیام پکڑے تو کنجسٹو قسم میں منتقل ہوجاتا ہے - انٹروزوئک Entozoic
قسم کرم امعا کے خراش سے جو دست آتے ہیں وہ اس جماعت میں داخل ہیں -

دوم - کنجسٹو ڈائریا - اس کو انفلامیٹری میوکس یا سیرس ڈائریا بھی کہتے ہیں یہ چھوٹی آنتوں
کی غشا بلغمی میں خون کے اجتماع سے لاحق ہوتا ہے - یہی شدید صورت میں میوکو انٹرائٹس
کہلاتا ہے - اری ٹیٹو ڈیاریا کے انواع جلد نہ آرام ہونے سردی کی سرایت کرنے پسینہ کے
رکنے ملیریا کی سمیت موثر ہونے کی صورت میں دیکھا جاتا ہے - شبانہ یوم میں دس بارہ دست
کم مقدار میں سفید آلودن ملے ہوئے یا بمقدار کثیر پتلے مثل پانی کے بلا بو خارج ہوتے ہیں بباعث
اجتماع خون یا خفیف سوزش کے خفیف حرارت ہوتی اور نبض جلد جلد چلتی ہے - شکم پر درد مروڑ
چباتے یا سوئی چبھونے کی مانند ہوتا ہے بھوک مرجاتی ہے جی مالش کرتا ہے چند روز میں اگر دفع
نہو تو مزمن قسم کا ہوجاتا ہے -

سوم - سمر ڈائریا - ممالک سرد کے گرم موسم میں یہ یکایک ہوجایا کرتا ہے ایسی حالت میں ہیضہ کا
دھوکا ہوتا ہے جسکا فرق ہیضہ کے بیان میں درج ہے - چونکہ یہ زیادہ تر یورپ میں ہوا کرتا ہے اسی
باعث اسکو یورپین کالرا اور ہیضہ کو جوکہ وبائی اور اکثر ایشیا میں دیکھا جاتا ہے ایشیاٹک کالرا
کہتے ہیں -

چہارم - کرانک ڈائریا - یعنی اسہال مزمن اسکو وائٹ فلکس سائی لوسس اور کیکیکٹک
ڈائریا یا ہل Hill ڈائریا بھی کہتے ہیں - شروع میں صبح کے وقت دو تین سفید دست
بلا مروڑ کے آیا کرتے ہیں جنکی مریض کچھہ تردد اور چارہ جوئی نہیں کرتا صرف کسیقدر کمزور ہوجایا
کرتا ہے اور شام کو تندرست معلوم ہوتا ہے - لیکن جسقدر یہ مرض ترقی پکڑتا ہے اسیقدر دستوں
کی رنگت پھیکی کاہی مثل کریا مٹی کے سفید یا پیلے بان کے اور چپکدار اور زردی سے خارج

ہونے لگتے ہین اور کمزوری بتدریج بڑہتی جاتی ہے زبان کنارون اور نوک پر سرخ ہموار چمکدار ہوتی ہے اور پیپلی نمایان ہوتی ہین بعد ازان اپی ہتیلیم اوڑجاتا ہے جسکے باعث اوتہلی زخم پڑجاتے ہین جسکے باعث منہ مین درد اور کہانے مین تکلیف ہوتی ہے۔ مرچ اگر ذرا سی بہی کہائی جاے تو بہت تیز معلوم ہوتی ہے۔ بہوک زیادہ لگتی ہے اور ایسی چیزون سے جو کہ مضر ہین رغبت ہوتی ہے ہر چند منع کیا جاے لیکن باز نہین آتا اور چورا چہپا کر کہا لیتا ہے غذا کے بعد نفخ شکم سینہ مین جلن اور ترش ڈکارین آتی ہین اور متلی ہوتی ہے لعبض اوقات بہوک زائل یا کم ہوجاتی ہے۔ مزمن مرض مین مزاج چڑچڑا نبض جلد جلد باریک مثل سوت کے کبھی آہستہ آہستہ چلتی ہے جلد خشک اور ناہموار عضلات تحلیل جگر چہوٹا پڑجاتا ہے جسم پہیکا اور آماسیدہ ہوجاتا ہے دہبے پڑجاتے اور کارنیا مین زخم ہوجاتے ہین۔ آخر الامر کمزوری سے غشی بیہوشی یا کنولشنز ہو کر مریض راہی بقا ہوتا ہے اگر صحت ہوجاے تو بار بار عود ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

تشریح بعد وفات مرض حاد مین امعا مین جا بجا سرخ دہبے پاے جاتے ہین اور مزمن مین دیوار امعا اور غدود امعا پتلی پڑجاتی ہے اگر سوزش کے بعد ہوا ہے تو سرخی زخم اور جا بجا مندمل زخمون کے نشان ہونگے سنگڑی غدود سخت اور سوجہی ہوئی دیکہی جاتی ہین۔

تشخیص۔ پیچش سے اسطرح کیجاتی ہے کہ اسہال مین خون خارج نہین ہوتا تشنج اور جسمی علامات بخفت پائی جاتی ہین جو کہ پیچش مین بشدت ہوتی ہین علاوہ اسکے اسہال مین دستون کا امتحان کرنے سے آنون پت ملی ہوئی یا سرخ خون آمیز تہکا نہین پایا جاتا ہے اور سگمائیڈ فلکشر اور رکٹم کے مقام پر درد بہی نہین ہوتا ہے۔

انجام۔ جوانون مین اکثر انجام نیک ہوتا ہے لیکن کمزور بچون اور ضعیفون نیز مزمن اسہال مین خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ اوّل ارسیٹوڈ اریا۔ سبب کو دور کرنا چاہیے مثلاً خراش دار شئے امعا مین ہو تو ہلکا ملین مسہل دیکر خارج کرین چنانچہ نسخہ اولیم رسینی دو ڈرام۔ پلوا کیشیا ایک ڈرام۔ ٹنکچر اوپیائی ۸ بوند شربت سادہ ۲ ڈرام۔ عرق کیوڑے دو اونس۔ چہہ برس کے بچے کو ۴ ڈرام کی مقدار

مین پلائین - نسخہ - کیسٹرائل ہم ڈرام - کلوروک ایتھر ڈیڑہ ڈرام - سلوشن آف مارفائن ایک ڈرام
پلوا کیشیا ڈبائی ڈرام - شربت سادہ نصف ڈرام پانی ۲ - ونس ملا کر دو ڈرام کی مقدار مین دو دو گھنٹے
بعد جب تک کہ دست بخوبی سو جائین دیتے رہین - بعض مریض دن مین انتظام غذا اور تبدیلی آب وہوا
کرنا کافی ہوتا ہے - کاسن فیکونٹ ڈیاریا مین اکثر چار پانچ دست خارج ہو کر خود بخود آرام ہو جاتا ہے
اگر سفید وبائی ہون اور دست ضرور سے آئین تو یہ نسخہ گریگریس پوڈر ایک ڈرام - کاربونیٹ آف
سوڈیم بیس گرین - ٹنکچر اوپیائی دس منم - پیپرمنٹ واٹر ایک اونس ملا کر ایک سا دفعہ پلائین اور جو
اس سے بھی صحت کلی نہو تو کمپونڈ چاک پوڈر دس گرین کی مقدار مین چھ چھ گھنٹے بعد دن مین
اور شب کو کیلومل ہیکو آنا اور اوپیم ہر ایک ایک گرین کی گولی بنا کر دین چنانچہ دو تین دن اسی طور پر دینے
اور ہلکی زود ہضم غذا کھلانے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے - لائنٹیرک کا کوئی خاص علاج نہین ہے
اکیوٹ یا کرانک ڈائریا جسکے ساتھ یہ اکثر ہوتا ہے علاج کافی ہے - بلیس ڈائریا کا علاج
سمر ڈائریا کے ساتھ ہوگا - انفلوا کی تدبیر بموجب کرو اسعا کرین -
دوم کنجسٹو ڈائریا - اسمین ابتدا قابض ادویہ دینا مضر ہے بلکہ کیسٹرائل کے ہمراہ لاڈنم دیکر
امعا صاف کرنا لازم ہے اور اوسکے بعد ڈوورس پوڈر گرے پوڈر بسمتھ اور سوڈا ملا کر استعمال
کرین - شکم پر سینک کرین یا گرم پولٹس باندہین حسب موقع روبی فیسینٹ ادویہ اور بلسٹر وغیرہ
لگائین -
سوم - سمر ڈائریا - مین خوشبودار اور گرم محرک دوائین اور امونیا وغیرہ پلائین ہاتھ پیر گرم رکھین
اندرین ہمپ بہت مفید ہے چنانچہ نسخہ ٹنکچر ہمپ انڈیکا ٹنکچر مارفائن ہر ایک دس بوند ایرومیٹک
اسپرٹ آف امونیا اور کلوروک ایتھر ہر ایک بیس بوند پانی ایک اونس ملا کر ایک خوراک ایسی ایک
دو یا تین تین گھنٹے بعد حسب ضرورت دین -
چہارم - کرانک ڈائریا - اسمین قابضات ومقویات اور جگر وجلد کے افعال درست کرنیوالی
ادویات سودمند ہین - نسخہ - ڈائلیوٹڈ نائٹرک ایسڈ دس بوند ٹنکچر اوپیائی دس بوند - پانی ایک
اونس ایسی ہی دن مین تین خوراک پلائین یا نسخہ ٹنکچر اسٹیل دس بوند - انفیوزن کواشیا ایک

اونس دن میں تین مرتبہ دیں یا آئرن ایلم تین سے پانچ گرین کی مقدار میں تین مرتبہ دینا مفید ہے
آنتون کی دیوار میں مضبوطی بخشنے کو فولاد افیون اور اسٹرکنائن استعمال کرا دیں۔ جب ملیریا کی
سمیت اس کا باعث ہو تو کونائن پوری مقدار میں۔ سلفیورک ایسڈ اور ٹنکچر اوپیم کے ہمراہ
یا لائم کرار سینکیلس ایک یا دو پونڈ بعد غذا بیالگری اور تلخ مقویات نہایت مفید ہیں۔ جگر کا فعل
درست کرنیکو خصوصاً ہائیڈرار ہائیڈرا میں بلیوپل ڈوورس پوڈر ملا کر شب کو بوقت خواب اور علی الصبح
کیسٹر ایل اور ٹنکچر اوپیم پلائیں اور کبھی گرے پوڈر ڈوورس پوڈر یا پلوکریٹا کمپونڈ دس گرین چوتھائی
گرین یا نصف گرین مارفائن میں ملا کر دیا کریں۔ جب سنسٹرک گلٹیاں بڑہ گئی ہوں تو برومائڈ آف
پٹاسیم نہایت مفید ہے اور اسہال کی تیزابی کیفیت میں یہ نسخہ صاف کی ہوئی کھریا ۲ ڈرام سفید شکر
اور گوند ہر ایک ڈیڑہ ڈرام ٹنکچر کا سنو ڈہائی ڈرام۔ ٹنکچر اوپیم ۲ پونڈ۔ پیپر منٹ واٹر ۴ اونس ملا کر چار ڈرام
کی مقدار میں چار چار گھنٹے بعد دینا چاہیئے یا بسمتہ مارفائن اور سوڈا ملا کر دینا مفید ہوتا ہے دیگر قابض
ادویہ کا استعمال کرنا جیسا ٹینین۔ کاٹینو۔ کوٹوبارک کیٹیکو۔ کرامیری ٹاکسلن۔ ایلم۔ معدنی تیزاب
لارکر فرائی پرنا ئٹریٹس۔ سلفیٹ آف آئرن۔ اکسٹریکٹ آف ارگٹ۔ سلفیٹ آف زنک
افیون میں ملا کر مفید ہوتا ہے۔ ڈاکٹر مار ہیڈ صاحب فرماتے ہیں کہ بلوسینٹونین بمقدار پانچ
گرین بہمراہی ایک چمچہ چار سیلڈ آئل دن میں ایک مرتبہ دینے سے تقریباً چھہ دن میں سالوس
کو آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ۔ سلفیٹ آف کاپر چوتھائی گرین۔ ڈوورس پوڈر چھہ گرین ملا کر گولی بنائیں ایسی تین
دفعہ دن میں دیں یا بشکل سفوف کھلائیں نسخہ افیون چھہ گرین اکسٹراکٹ نکس وامیکا ۳ گرین
سلفیٹ آف کاپر ایک گرین ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور تین گولیاں دن میں کھلائیں نسخہ
لارکر ہیڈ راجرائی پرکلورایڈ ائی پندرہ منم۔ پانی ایک اونس ملا کر ایسی دن میں تین خوراک استعمال
کرائیں۔ نسخہ آئیوڈوفارم ¾ گرین۔ اکسٹراکٹ آف جنشن ایک گرین ایسی ایک گولی ایک ایک
گھنٹہ کے بعد کھلائیں نسخہ۔ اقاقیا حب الآس ہر ایک دو ڈرام ملا کر دس سے تیس ۳۰ گرین۔ دن
میں تین مرتبہ دیا کریں یا یہ نسخہ کتھا ۲ دو ڈرام۔ دار چینی نصف ڈرام۔ تیج پات نصف ڈرام

چھوٹی بٹر ایک ڈرام ملاکر پندرہ گرین کی مقدار مین تین مرتبہ کھلائین نسخہ برادہ پتنگ ایک اونس دارچینی دو ڈرام لیکر ایک پائنٹ پانی مین جوش دین اور چھان کر نصف اونس کی مقدار مین تین مرتبہ خصوصًا لڑکون کو پلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ جب اسہال بند نہ ہو تو حقنہ مثلاً ٹنکچر اوپیائی ۳۰ بوند اور کانجی واٹر ایک اونس ملاکر دین اور محرک ادویہ کی ضرورت ہو تو برانڈی سرد پانی مین ملاکر پلائین اسہال بند ہونے کے بعد اگر ڈسپیسی ہو جائے تو مدرا ور معرق ادویہ یا جب ادنی باعث سے بار بار عود کرے تو شکم پر فلانل بنڈیج لپیٹ دین۔ کھانے کو صرف دودھ یا پیپٹونائزڈ ملک بمقدار قلیل وقت مقررہ پر دن مین چند مرتبہ دین۔

فقرہ یازدہم

کالک Colic. قولنج یا سول

یہ حقیقت مین آنتون کا غیر منتظم تشنج ہے خصوصًا کولن مین ناف کے مقام پر مثل اینٹھن کے درد ہوتا ہے اسکو انٹرالجیا بھی کہتے ہین بنظر اسباب کے اسکی پانچ مقدم قسمین کی گئی ہین۔

اوّل فلاٹیولنٹ کالک۔ قولنج نفخی یا بادی سول۔ اسمین سوء ہضمی کے باعث خراش ہوکر شکم مین نفخ اور تشنج ہوتا ہے شکم پھول جاتا ہے مگر دبانے سے درد نہین ہوتا قبض غشیان کا ہے قے ہوتی ہے یوداروڈکار بن آتی ہین بخار نہین ہوتا نبض معمولی رہتی ہے نوبتی درد ہوتا ہے جو یکایک ناف سے شروع ہوکر تمام شکم مین پھیل جاتا ہے اوسوقت شکم پر ٹٹولنے سے ایک سخت گولا سا محسوس ہوتا ہے اور دبانے سے افاقہ ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اکثر مریض پٹ پڑا رہتا ہے یا خود ہاتھ سے شکم کو دبا کر رکھتا ہے بے چینی زیادہ ہوتی ہے۔ مریض بار بار اوٹھتا بیٹھتا یا کروٹ بدلتا ہے اور بشرہ تکلیف زدہ ہوتا ہے۔ جب باری اوترتی ہے تو حرکت دودیہ امعا کی بدستور جاری ہونے سے ایک آواز آتی ہے۔ مدت قیام باری کی مختلف ہے لیکن اکثر یکایک اوتر جاتی ہے اور مریض صحیح وسالم ہو جاتا ہے کوئی شکایت باقی نہین رہتی اگر درد بشدت اور عرصہ تک قیام کرے تو کم وبیش علامات کولیپس ہوتی ہین۔

دوم - بلیئس کالک - یعنی قولنج صفراوی - زیادہ مقدار مین گاڑھا صفرا آنتون مین پہونچکر خراش کرتا ہے جس سے تشنج ہونے لگتا ہے اسمین باری آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے غثیان بہ نسبت قسم اوّل کے زیادہ ہوتا ہے علاوہ اس کے قے مین سبز یا زردی مائل صفرا خارج ہوتا ہے قبض اور درد شکم و نفخ اور عرصہ تک رہے تو یرقان بھی ہوجاتا ہے زیادہ تکلیف اس مرض مین اوسوقت ہوتی ہے جب سنگ صفراوی امعا مین نزول کرتا ہے جسکا بیان آئندہ کیا جائیگا باری چند گھنٹے سے چند روز تک رہتی ہے لیکن تشنج مین کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اگر زیادہ عرصہ تک قیام پذیر ہو تو سوزش امعا ہونے کا اندیشہ ہے - کمزور آدمیون مین غش آسکتا ہے اکثر دوسرے تیسرے ہفتہ گاہے مہینون اور برسون بعد باری عود کرتی ہے -

سوم - نروس یا اسپازموڈک کالک - یعنی قولنج تشنجی یا عصبی - یہ دہشت سرایت سردی بھیگنے سر دیا برف کا پانی پینے ہسٹیریا یا نقرس کی سمیت جسم مین ہونے کے باعث ہوجاتا ہے اس مین ریاح نہین خارج ہوتی اور نفخ بہت ہی کم ہوتا ہے درد ایک پہلو سے دوسرے پہلو تک کبھی پشت گاہے سینہ تک پہونچتا ہے یعنی منتقل ہوتا رہتا ہے - پیٹ کو دبانے اور گوز خارج ہونے سے تخفیف ہوتی ہے -

چہارم - لڈ کالک - یعنی قولنج سربی - یہ پکٹو کے باشندون مین بیشتر ہوا کرتا ہے بدینوجہ کالیکا پکٹونم Colica Pictonum اور چونکہ سیسہ سے قلعی کرنیوالون کو زیادہ لاحق ہوتا ہے اس لیے پینٹرس کالک مشہور کرتے ہین یہ درد سمیّت سیسہ یعنی کاربونیٹ آف لیڈ کی خواہ براہ تنفس یا بذریعہ غذا یا پانی کے جسم مین موثر ہونے سے ہوجاتا ہے - اسکی علامات بتدریج اس طرح سے آغاز ہوتی ہین کہ اول انیمیا کی کیفیت اور جسم پھیکا پڑجاتا ہے منہ بدبودار ذائقہ کسیلا - اشتہا کم یا زائل قبض ہوتا ہے اگر اجابت ہو تو فضلہ سخت مینگنیون کی مانند خارج ہوتا ہے - عضلات تحلیل نقاہت بڑھجاتی ہے ناف کے اطراف مین شدت سے تشنجی درد جسکو دبانے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے شکم دبا ہوا اور ٹٹولنے سے گانٹھین معلوم ہوتی ہین بعض اوقات درد اسقدر شدّت سے ہوتا ہے کہ مریض بیچین اور بیقرار اوٹھتا بیٹھتا یا بستر پر

لوٹتا اور ہذیان بکتا ہے۔ سیسہ دانت کے میل کے ساتھ ملکر سلفوریٹ آف لیڈ بناتا ہے جس کے باعث مسوڑون پر نیلی لکیر پڑجاتی ہے اور گاہے ہاتھ کے اکسٹنسر عضلات کا مفلوج ہوجاتا ہے۔ یہ دو علامات اس مرض کی خاص علامات ہین شاذونادر اماہیسس بھی ہوجاتا ہے

پنجم ۔ کاپر کالک ۔ یعنی قولنج مسی ۔ یہ تشنجی درد نہین بلکہ سوزشی درد ہے اور گاہے دیکھا جاتا ہے اور اکثر بلا قلعی یا خراب قلعی کے تانبہ کے برتنون مین غذا پکاتے کہانے یا اُن کارخانون مین کام کرنے سے ہوجاتا ہے جہان ہوا مین کاربونیٹ یا اوکسائڈ کی شکل مین ذرات تانبہ شامل رہتے ہین اور تنفس کی راہ پہیپڑون مین داخل ہوکر شامل دوران خون ہوکر تاثیر زہر کی کرتے ہین ۔ اسمین یکایک فم معدہ سے قدرے نیچے یا ناف سے اوپر درد بشدت ہونے لگتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے عرصہ قلیل تک رہکر وقفہ ہوجاتا ہے کبھی یہ بیس یا چھتیس گھنٹے تک رہتا ہے چہرہ متفکر میلا اور پہیکا پڑجاتا ہے آنکھین گرجاتی ہین ۔ ہونٹھ نیلے ہوجاتے ہین مسوڑون پر ایک بیگنی لکیر جو کہ تشخیصی علامت ہے پائی جاتی ہے دست خلاصہ رہتا ہے قے ہوتی اور جی متلایا کرتا ہے شاذونادر لیرنگس اور برنکیل ٹیوبز مین تشنج ہونے کی وجہ سے وقت تنفّس ہوتی ہے ۔

علاج ۔ قولنج مسی کے سوائے ماسبق کا ایک اصول پر علاج کیا جاتا ہے یعنی دست خلاصہ رکھین درد و تشنج دور کرنے کی تدبیر کرین مانع سوزش علاج کرین اور بیماری عود نہونے کی تدبیر کرین ۔

فلاٹیولنٹ کالک ۔ مین اگر بعد غذا درد ہوا ہو تو مسٹرڈ پوڈر ایک ڈرام یا کہانے کا نمک چار ڈرام پاؤ بھر گرم پانی مین ملاکر فی الفور پلاوین اس سے قے بخوبی ہو تو پھر دس منٹ بعد اسی قدر پلاین بعد ازان نسخہ ذیل استعمال کرین ۔

نسخہ ۔ میگنیشیا کاربوناس ایک ڈرام ایسنس آف جنجر پندرہ منم ۔ اولیم کیجپٹی چار بوند پیپرمنٹ واٹر ایک اونس یا نسخہ ایرومیٹک اسپرٹ آف امونیا نصف ڈرام ۔ کاربونیٹ آف میگنیشیم بیس گرین ۔ اسپرٹ کلوروفارم ایک ڈرام ۔ ٹنکچر جنجر بیس بوند ۔ پیپرمنٹ واٹر ایک

اونس ملاکر دیں نسخہ۔ سوڈی آئی کاربوناس ایک ڈرام ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ایک اونس اسپرٹ آف کیمفر ایک ڈرام۔ سیرپ آف روبب نصف اونس سیپرمنٹ واٹر چار اونس ملاکر دو ڈرام کی خوراک میں پانی کے ساتھ ملاکر پلائیں۔ نسخہ۔ سیرس ربائی ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ۔ عرق دار چینی ہر ایک ایک اونس ملاکر دو سے چار ڈرام تک پلائیں اگر نسخہ جات بالا سے فائدہ نہو یعنی درد کو افاقہ اور دست خلاصہ نہو تو جیلاپ بیس گرین۔ کیلومل ۵ گرین اور افیون ایک گرین ملاکر پلائیں یا کیسٹرائل ایک اونس ٹرنکلی یعنی شیرہ چار ڈرام گرم پانی صابون ملا ہوا ایک پائنٹ یا صرف کیسٹرائیل و ٹرپن ٹائن ملاکر حقنہ کریں لیکن اسکے ساتھ نسخہ جات بالا کا استعمال جاری رکھیں ایک سال کے بچوں میں جنکو یہ مرض اکثر زیادہ غذا کھانے سے ہوتا ہے پیپرمنٹ واٹر یا عرق بادیان پلانے اور ایسنس آف جنجر میں فلالین تر کر کے شکم پر رکھنے سے نفع پہونچتا ہے اگر شدید ہو اور اس سے فائدہ نہو تو نسخہ ذیل پلانا مفید ہوتا ہے۔ نسخہ ہینگ ایک ڈرام چار اونس پانی میں حل کریں اور اوس میں دو اونس سیرپ آف جنجر اور قدرے شکر ملا لیں۔ نصف ڈرام بچوں کے لیئے خوراک ہے۔ نسخہ۔ سوڈا اسپرٹ ایمونیا ایرومیٹک اور مارفائن سولیوشن ہر ایک نصف ڈرام سیرپ آف جنجر نصف اونس کیمفر واٹر دو اونس تک ملاکر اسمیں سے ایک ڈرام دینے سے بہت نفع ہوتا ہے اور شاذ ہی دیگر خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ دست خلاصہ رکھنے کو شیر خشت اور ریوند چینی للکوئڈ ایکسٹراکٹ آف سنا جس کے ایک اونس میں ایک بوند روغن لونگ ملا ہو استعمال کریں۔ علیٰ ہذا گلسیرین بھی ایک ڈرام کی خوراک میں دیں۔ اگر مادہ قے ترش ہو تو چار ڈرام لایم واٹر کو ایک پائنٹ دودھ میں ملاکر پلائیں غذا کا بندوبست کرنا اور دست خلاصہ رکھنا باری عود نہونے کے لیئے کافی ہے۔

قولنج صفراوی۔ میں دست خلاصہ اور قبض رفع کرنیکو کیسٹرائیل یا سائٹریٹ آف میگنیشیم پلائیں دافع درد اور دافع ریاح اور دافع ترشی ادویات کے نسخہ جات مذکورہ بالا کا استعمال کرائیں۔ لیکن ذرا سرگرمی درکار ہے اور حقنہ بھی دیں مزید بران پاشویہ اور شکم پر تکمید کرنا یا مسٹرڈ پلاسٹر چپکانا ضرور ہوتا ہے علاوہ بریں جگر کا فعل بڑھانے کی غرض سے کیلومل اور افیون ایک ایک گرین کی گولی

بنا کردو تین یا چار چار گھنٹے بعد یا کلورائیڈ آف امونیم اور پوڈوفلائی رزنیا دینا پڑتا ہے اگر جگر یا مرارہ میں سوزش کا احتمال ہو تو جونک سنگی یا بلسٹر لگانا ہوتا ہے اور باری عود ہونے کے سبب سوائے دست خلاصہ اور بندوبست غذا کے فعل جگر درست رکھنا واجب ہے چنانچہ نسخہ - بلوپل ۵ گرین - پلور بائی داکسٹر اکٹ جنشین ہر ایک نصف ڈرام روغن لونگ چار بوند ملاکر بیس گولیاں بنائیں اور ایک یا دو گاہے بگاہے کھلائیں یا موقع محل سمجھکر دن میں تین بار دیں -

قولنج عصبی - اس میں دافع تشنج دوائیں مثلاً اسپرٹ کلوروفارم بلاڈونا اور افیون مفید ہے لیکن جب بار بار کو کیوجہ سے ہو تو سنکچر وبیرین ایسا فیٹیڈا استعمال کرائیں -

قولنج سُربی - اگر یکایک نمود ہو تو مثل اور سمیات کے فاذہر یعنی سلفیٹ آف میگنیشیم وغیرہ دیں لیکن بتدریج ظاہر ہو تو کیسٹر ائل یا رزن آف جیلپ تین سے ۵ گرین دیگر زان لعد داسٹ مکسچر کا استعمال کرائیں اور اوسکے دو تین گھنٹے بعد مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں اور گرم پانی کا حقنہ بھی کریں - چونکہ تشنج کے باعث قبض ہوتا ہے لہذا افیون دینے سے رفع ہو جاتا ہے یا افیون کے ہمراہ بلاڈونا ملاکر دینا بہت مفید ہے بجلی کا لگانا بھی سود مند ہوتا ہے دودھ پلائیں اور سمیت جسم سے خارج کرنے کو پوٹاسیم آیوڈائیڈ یا پھٹکری ۲۰ گرین سے ایک ڈرام تک پانی کے ہمراہ پلائیں تیزاب نلو کا ریں استعمال کرانا مفید ہوتا ہے - سلفر باتھ دیں جسکی ترکیب یہ ہے کہ چار اونس سلفیورٹیڈ پوٹیشن تین گیلن شیر گرم پانی میں حل کر کے اس سے جسم ملکر غسل کرویں اور بغرض مانع نوبت حفظ ما تقدم سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ پانی یا شربت لیموں کے ہمراہ کارخانہ والوں کو استعمال کرانا اور قبض ہونے کے لیے مذکورہ بالا قبض کشا ادویات پلانا چاہیے

قولنج مسی - درد شکم دور کرنے کو گرم پانی یا تاربین کے تیل سے سینک اور سلفر باتھ کرانا یا رائی کا ضماد کرانا چاہیے زیادہ مقدار میں دودھ پلانا مفید اور مانع مرض ہے مگر کارخانہ جات میں ہوا کا انتظام رکھنا اور پرہیز سے رہنا شرط ہے -

فقره دوازدهم

کانسٹپیشن Constipation قبض

اس سے اجابت نہونا مراد نہین بلکہ اجابت کی کیفیت مین فرق پڑجاتا ہے یعنی پیخانہ سخت وخشک سدّہ کی صورت مین خارج ہوتا ہے - اکثر دن مین چند عرصہ کے لیے یہ مرض عارض ہوتا اور بعضون کو ہمیشہ ستاتا ہے جسکو قبض عادی کہتے ہین - واضح ہو کہ خاص معمولی مقدار وتعداد دست مقرر نہین ہے مگر عموماً ایک مرتبہ شبانہ یوم مین حاجت ہوکر چار پانچ اونس کے قریب فضلہ خارج ہوتا ہے گو کہ بعضون کو ہر روز اجابت ہوتی ہے مگر فضلہ سخت مثل مینگنیون کے اور بعض کو تیسرے چوتھے دن اجابت ہوتی ہے اسی کو قبض کہتے ہین -

اسباب - امعا مین مکانیکل یا ساختی مرض کے باعث روکاوٹ ہونا جیسا کہ روکاوٹ امعا مین بیان ہوا امعا کے فعل مین فتور ہونا جو کہ معمولی وقت پر بباعث کاہل وجودی یا موقع نہ ملنے یا شرم وحجاب غالب آنے پاخانہ نہ پھرنے یا ثقیل غذا کہانے یا دائمی استعمال افیون یا عادی شخصون کو حقہ نہ ملنے یا یکجا بیٹھکر دماغی محنت کرنیوالون جیسا کہ محررون کو یا مجہول شخصون کو جو ہر دن چڑھے سوکر اوٹھتے ہین ہوجاتا ہے - بواسیر اور شق مقعد کا ہونا عضلات شکم مین کمزوری یا ڈھیلاپن بوجہ اینیمیا امراض نظام عصبی صدمات دماغی یا دیگر وجوہات کے ہوجانا جس سے امداد حرکت دودیہ امعا کی نہین ہوتی ہے - تراوش جگر نیکریاس یا غدود امعا مین فتور پڑجانا سمیت سیسہ واستفراغ بحری کا ہونا - بہرحال امعا قولون کی حرکت دودیہ مین فتور پڑجاتا ہی اور فضلہ اخراج نہین پاتا بلکہ اوسکا سیال حصہ جذب ہوکر سخت مثل سدّہ کے سکڑا رہتا ہے جیسا کہ ضعیف اور کلوروسس یا سست کاہل وجود آدمیون مین ہوا کرتا ہے

علامات - سواے قبض کے ہمیشہ طبیعت مریض بدمزہ پژمردہ ومضمحل رہتی ہے سدّہ سے امعا کی غشاء بلغمی مین خراش اور شاید سیال حصہ جذب ہونے کے باعث ماہیئت خون مین فتور پڑجاتا ہے تیزی فہم جاتی رہتی ہے چہرہ پھیکا سیاہی مائل جلد خشک پھیکی اور کمزوری ہوتی اور

پیشاب کم مقدار میں خارج ہوتا ہے دست اگر خارج ہوں تو پھیکے مٹیالے اور بدبودار ہوتا ہے درد سر گاہے گاہے لگتا ہے عصبی درد بھی ہوا کرتا ہے ایسے لوگ محنت سے ڈرتے ہیں ۔ بھوک کم ہو جاتی ہے اور غذا بدیر ہضم ہوتی ہے آخر الامر علامات مراق نمودار ہو جاتی ہے ۔ زبان پھیکی اور میلی ہوتی ۔ نفخ شکم اور منہ سے بو آتی ہے زیرین پھوٹے کے نیچے ایک ۔ سدہ دبیز پڑ جاتا ہے ۔ مریض دبلا پتلا ہو تو ٹٹولنے سے سدہ سیکم سگما ئیڈ فلکشر اور ریکٹم میں محسوس ہوتا ہے اور بعض میں اسقدر ابھار نمایاں ہوتا ہے کہ ٹیومر کا دھوکا ہوتا ہے ۔ اگر سدے کا دباؤ بائل ڈکٹ پر پڑے تو یرقان اور زیرین ونیا کیوا پر ہو تو پاؤں پر آماس ہوتا ہے گا ہے امعا میں خراش ہو کر پتلے دست میوکس و خون آمیز مروڑ کے ساتھ آتے ہیں یہ کیفیت اکثر نازک مزاج عورتوں میں خصوصًا وضع حمل سے کچھ روز بیشتر ہوتی ہے جسکا پیچش سے شبہ ہوتا ہے ۔

علاج ۔ اگر قبض خفیف یعنی تھوڑے عرصہ کے لیے ہو گیا ہے تو ایک جلاب دیکر امعا کی اصلاح کرنا کافی ہے مگر حقیقت میں علاج قبض عادی کا ضرور ہوتا ہے چنانچہ اس میں اول سبب کو دور کریں اور معمولی وقت پر اجابت کرائیں کو تھنا نہیں چاہیے کیونکہ کانچ نکل آتی ہے مگر امعا کی حرکت دوویہ کی مدد کرنیکو زیرین حصہ شکم پر ہاتھ سے ذرا دبانا چاہیے غذا میں روزمرہ تبادلہ کریں موٹے آٹے کی روٹی یا گنگنا دودھ پختہ پھل شربت بیلگری گمیا وغیرہ کھانیکو دیں مگر ساگ وغیرہ سے چونکہ نفخ ہوتا ہے اسلیئے پرہیز کرائیں ہر روز پیادہ یا خواہ سوار ہو کر چہل قدمی کرنا بھی ضرور ہے بعضوں کو علی الصبح حقہ پینے یا سرد پانی پیالہ بھر پینے اور ٹہلنے سے اجابت ہو جاتی ہے اور روزمرہ سرد پانی سے شکم کو ملکر غسل کرانا چاہیئے اور جن عورات میں دیوار شکم ڈھیلی پڑ گئی ہے تو ایلاسٹک بنڈیج باندھنا چاہیے اور مقویات خاصکر مرکبات فولاد تلخ نباتی دواؤں کے ہمراہ یا تیزاب نکس وامیکا کے ساتھ استعمال کرائیں اگر سیسہ کی سمیت کے باعث سے ہو تو پٹاسی آئی آیوڈائیڈم استعمال کرانا اور کبھی کبھی ملینات سے تلئین کرانا چاہیئے چنانچہ ادویہ ذیل مثلًا معجون سنا معجون گلقند بلولا ربائی کمپا ذیٹا سلفیٹ آف میگنیشیم سلفیٹ آف آئرن کے ساتھ سڈلیز پوڈر سلفیٹ آف

سوڈیم سلفیٹ آف پٹاسیم خصوصًا بچون مین نہایت انسب ہین - ایلوہ بلاڈونا اور نکس وامیکا
جبکہ حرکت دودیہ سُست پڑگئی ہو بہت مفید ہوتا ہے علاوہ ازین چند نسخے نہایت مجرب
ذیل مین درج کیے جاتے ہین - نسخہ - ایلوئن - رب کچلہ - ہر ایک - صابون ہر ایک
نصف گرین ملاکر گولی بنائین اور شام کو غذا سے پیشتر کہالین - اگر مروڑ ہو تو بلاڈونا ملالین -
ایلوان کے بجائے اکسٹراکٹ کسکیر اسگرڈا دیسکتے ہین - نسخہ جات ذیل کولن کے ضعف
مین مفید پڑتے ہین - نسخہ اکسٹرکنائن ایک گرین - اکسٹریکٹ بلاڈونا پوڈوفلن ہر ایک ۴
گرین - سلفیٹ آف آئرن وصبر سقوطری ہر ایک ۲۰ گرین شربت سادہ حسب ضرورت لیکر
بیس گولیان بنائین اور ایک گولی آٹھ آٹھ گھنٹے بعد کہلائین - نسخہ - اکسٹراکٹ نکس وامیکا
وپوڈوفلن ہر ایک ڈہائی گرین اکسٹراکٹ جنشین چالیس گرین - اولیم کیجوپٹی بیس بوند ملاکر
اسکی بیس گولیان بنائین - صبح اور شام ایک گولی دین - نسخہ - کمپونڈ اکسٹریکٹ آف کولوسنتہ
وصابون سفید ہر ایک نصف ڈرام اکسٹراکٹ نکس وامیکا ۵ گرین اسکی بیس گولیان تیار کرین اور
ایک گولی صبح اور شام کو کہانے کو دین - نسخہ - ریوند چینی وایلوہ ہر ایک نصف ڈرام اکسٹراکٹ
بلاڈونا تین گرین روغن لونگ تین بوند ملاکر بیس گولیان بنائین مطابق مذکورہ بالا دین - ٹارٹار
۵ گرین کی گولی بناکر رات کو سوتے وقت کہلائین - جگر کا فعل سُست پڑ گیا ہو تو نسخہ ایسڈ
نائٹرو میوریاٹک ڈائلیوٹ ایک ڈرام - ایسڈ ہیڈروسیانک ڈائلیوٹ بارہ منم سکس
ٹرایگزی سائی تین ڈرام - ٹنکچر جنشین کمپونڈ ۳ ڈرام - انفیوژن سنا چھ اونس تک ملائین
اور ایک اونس دن مین تین مرتبہ قبل غذا کہلائین اور جب نفخ شکم موجود ہو تو نسخہ
ہینگ ۴ گرین - رب کچلہ نصف گرین صابون سفید ۹ گرین ملاکر تین گولیان بنائین
اور دن مین تین مرتبہ استعمال کرائین - قبض عادی مین کیسکیر اسگرڈا یا رئیس فرنگولا
بارک کا فلوڈ اکسٹراکٹ بہت مفید ہوتا ہے - جوگلینڈن بھی دو سے دس گرین تک
اسی مطلب کے واسطے مستعمل ہے - کثرت کتب بینی اور سکون اختیار کرنے سے
جب قبض ہو تو نسخہ سلفیٹ آف زنک دو گرین - رب کچلہ تہائی گرین - اکسٹریکٹ ریائی

دو گرین کی ایک گولی بنالیں ایسی دو مرتبہ دن میں دیں۔ نسخہ۔ ٹرنسائی ولیرئے ناس واکسٹرایکٹ
جنشین ہر ایک بارہ گرین اکسٹرایکٹ بلاڈونا دو گرین کی بارہ گولیاں بناکر ان میں سے ایک ایک گولی
تین مرتبہ دن میں دینا چاہیئے۔ عصبی کمزوری بے حد ہو تو سیرپ آف ہائپوفاسفائٹ آف
کیلسیم یا سوڈیم۔ کاڈلور آئیل سولیوشن آف فاسفورس کے ہمراہ دو مرتبہ دن میں دینا نہایت نافع ہے
یا پیپسین اور کاڈلور آئیل بھی مفید ہے اور تلین کی غرض سے معدنی عرقیات جو کہ ڈسپیپسیا میں
درج ہیں بہت عمدہ ہیں بعضوں کو گنگنا یا صابون آمیز یا نمکین پانی کا حقنہ کرانا مفید ہے اور کبھی
کیسٹرائل بھی عرقیات حقنہ میں شامل کرنا ہوتا ہے بچوں میں صابون کا شافہ یعنی صابون کی ایک
انچہ لمبی مخروطی بتی یا کپڑے کی بتی کو روغن میں تر کرکے مقعد میں داخل کریں۔ جب ہر طرح ناامیدی
ہو تو بجلی کا استعمال کرائیں اور اگر سدہ رکٹم میں اٹک گیا ہو تو بذریعہ اسکوپ کے خارج کردیں۔ شکم کو ملیں
اس سے حرکت دودیہ امعا کی تیز ہو کر درست ہو جاتا ہے۔ اگر کانچ نکل آتی ہو تو حالت اغشا میں
اسٹرکنائن بذریعہ پچکاری داخل کریں۔

فصل ششم

امراض جگر و پتہ

مخفی نہ رہے کہ جگر جسم انسان میں سب سے بڑا اور تندرستی قائم رکھنے کے واسطے ایک مقدم
عضو ہے جسکی تشریح اور افعال ہر طالب علم طبابت کو جاننا لابدی ہے جو امور علم تشریح سے متعلق
ہیں ان کو مفصل بیان چھوڑ کر صرف چند امور جو امراض کے سمجھنے میں معاون ہوں مجملاً بیان کیے
جاتے ہیں۔ جگر ایک مرکب قسم کی گلٹی ہے جسکا مقدم حصہ دائیں ہائپوکانڈریک مقام میں
ڈایافرام کے نیچے اور پسلیوں سے پوشیدہ مگر بایاں لوتھڑا اپی گاسٹرک مقام میں معدہ کے اوپر
واقع ہے بالائی کنارہ نپل سے ۱/۲ انچ نیچے بغل میں پانچویں وساتویں اور پیٹھ کے ستونوں کے
پاس دسویں مہرہ کی سطح میں زیریں حصہ ہر شخص میں مختلف مگر عموماً پسلیوں سے کسیقدر

نیچے نکلا ہوا واقع ہے ۔ چونکہ بچوّں اور عورتوں کا سینہ کسیقدر تنگ ہوتا ہے اسلیئے ہمیشہ جگر پسلیوں سے نیچے رہتا ہے وہنی ہیئتی کے مقابل ہر دو کناروں کے مابین کی مسعت قریب ۱/۲ ۳ - ۱ انچہ کے ہے ۔

افعال - اس عضو رئیس کے متعلق چار فعل ہیں - (۱) شکر بنانا (۲) روغنی اشیا میں تبدیلی کرنا - (۳) حرارت پیدا کرنا - (۴) پت بنانا -

(۱) شکر بنانا - جگر میں دو قسم کی شکر پیدا ہوتی ہے - ایک وہ جو ہمجنس شکر انگوری ہے اور غیر قلمی دوسری قلمدار جسکو ملک شوگر یا شکر شیر کہتے ہیں - یہ شکر ہپاٹک سلز میں اوس نشاستہ دار مادّہ سے جو پورٹل ورید معدہ و امعاء سے حاصل کرتی ہے پیدا ہوتی ہے مگر ایلبومین دار اشیا جو اسی کے ساتھ آمیز ہوتی ہیں پہلے گلائکوجین بنکر تب شکر میں تبدیل ہوتی ہیں اس فعل کے معطل ہونیکے باعث جگر کے کیسوں میں بہت سی شکر مجتمع ہو کر اسیلائڈ قسم کی تبدیلی جگر میں پیدا کرتی ہے - بچوّں میں شکر زیادہ بنا کرتی ہے کیونکہ حرارت قایم رکھنے کے واسطے ضرورت ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ شیرینی زیادہ پسند کرتے ہیں -

(۲) روغنی اشیاء کا تبدیل کرنا - روغنی اشیا جو غذا سے بہم پہونچتی ہیں لیکٹیل کے ذریعہ سے جذب ہو کر تھوراسک ڈکٹ کی راہ خون سے ملکر ششش میں اوکسیجن سے ملتی ہیں بعدہٗ شامل دوران خون ہو کر جگر تک پہونچتی ہیں جگر کے کیسے چربی کے کیسوں کو خون سے ثابت علیحدہ کر کے اپنے میں جمع رکھنے اور کولسٹرین میں تبدیل کرتے ہیں کہ پایل کے ساتھ خارج ہو اس فعل کے بند ہونے سے جگر میں فیٹی ڈیجنریشن ہو جاتا ہے کولسٹرین جب پت سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو سنگ مرارہ پیدا ہوتا ہے -

(۳) حرارت غریزی پیدا کرنا - یہ عضو جملہ اعضا سے صرف قد و قامت ہی میں بڑا نہیں ہے بلکہ سب سے زیادہ گرم ہے کیونکہ اسمیں تبدیلات کیمیاوی بکثرت ہوتی ہیں جو موجب زیادتی حرارت ہیں

(۴) پیدائش پت - جگر کے کیسے اُس خون سے جو بذریعہ پورٹل ورید کے آلات الہضم سے جگر میں داخل ہوتا ہے کولسٹرین اور پت کے رنگین مادّہ کو جو اوسمیں بنا ہوا شامل رہتا ہے علیحدہ کرتے

اور گلایکوکولک اور ٹارو کولک تیزابون کو بناتے ہین ۔ یہ پت جو جگر مین ہر وقت بنتا مگر غذا کہانے کے وقت زیادہ اور بوقت خواب کم ایک زرد سبزی مائل سیال ہے اور چوبیس گھنٹے مین پچاس اونس خارج ہوتا ہے جو وزن انسان سے پچاسوان حصہ ہے ۔ اسکے بنانے مین گلائے کوکولک اور ٹارو کولک نامی دو تیزاب ۔ کولسٹرین جو ایک سفید چمکدار شے از قسم چربی ہے ۔ قدرے رالدار اشیا سوڈیم پٹاسیم اور آئرن کے نمکیات اور بہت ہی قلیل المقدار مین شکر داخل ہے ۔ رنگت اسکی خون کے ہیماٹن کے آکسیجن کے ساتھ ملنے سے پیدا ہوتی ہے جسمین حیوانی غذا کہانے سے زردی سبز اور نباتی اشیا کے استعمال سے سبزی کی زیادتی ہوتی ہے ۔ وزن متناسبہ ۱۰۱۸ کیفیت بحالت تازگی نیوٹرل و دیگر اوقات مین الکلائن ہوتی ہے ۔ پت کائیم پر موثر ہوکر اوسکو سفید رنگ کے سیال مین تبدیل کردیتا ہے کیونکہ نشاستہ دار اشیا پر اسکا کچھ اثر نہین ہوتا ہے مگر مقدم کام اسکا روغنی اشیا کو تحلیل کرنے مین پنکریاٹک جوس کی مدد کرتا ہے کیونکہ روغنی تیزاب پت ہی مین حل ہوتے ہین البتہ نیوٹرل چربیون پر اسکا کچھ بھی اثر نہین ہوتا ہے ۔ علاوہ کارروائی ہائے بالا کے بہت سا حصہ آنتون کی راہ ہمراہی فضلہ خارج اور بہت ہی قلیل حصہ واسطے تکمیل دیگر امور کے بار دیگر خون مین جذب ہوجاتا ہے ۔

چند اسباب وادویات ایسی ہین جو پت کی معمولی پیدائش زیادہ کرتی ہین چنانچہ لطیف وگرم مصالحہ دار غذا کہانا ۔ شراب پینا ۔ سکون اختیار کرنا ۔ گرم موسم اور ادویہ مثل سیماب ۔ پوڈوفلین ٹراکزیکم ریوند چینی ۔ نوسادر ۔ اپیکاکوانا ۔ نائیٹرو میوری اٹک ایسڈ ۔ بنزوائک ایسڈ استعمال کرنا وغیرہ ۔ حل ہونیوالے الکلی قبل غذا اور تیزاب بعد غذا دیے جائین تو اون کا بھی یہی اثر ہوتا ہے ۔ ایلوا ۔ کولوسنتھ ۔ جیلپ ۔ سیلی سلیٹ آف سوڈیم ۔ فاسفیٹ آف سوڈیم ۔ سلفیٹ آف پٹاسیم پت کو پیدا کرکے خارج کرتے ہین ۔ علاوہ برین چند جدید ادویہ مثل یوپیٹیس بمقدار دو گرین ہیڈراسٹن ایک سے ۴ گرین تک ۔ یونمن بمقدار ایک گرین ۔ ایرسٹن بمقدار دو گرین ۔ جوگلین بمقدار ۲ گرین فائٹو لکین بمقدار ۱/۴ سے ایک گرین ۔ لپٹنڈرن بمقدار دو گرین فی خوراک بشکل گولی دینے سے محرک صفرا ہین ۔ ان ادویہ کی گولیان بنی ہوئی انگریزی

دوا فروشوں کے پاس ملتی ہیں) ہلکی غذا کہانا ورزش کرنا - علی الصباح اوٹھنا - معتدل ممالک میں رہنا اور ادویہ مثل شوگر آف لیڈ افیون سمعہ مرکبات آیوڈائڈ بروما ئیڈ آف پٹاسیم - کاربونیٹ آف سوڈیم عمل میں لانا بعض اوقات صفرا کو کم کرتی ہے علاوہ برین عصبی وودی صدمہ رنج وغم وفکر سے بھی پت کم ہوجاتا ہے یا قطعی پیدا نہیں ہوتا -

فقرہ اول

کنجسچن آف دی لور

اجتماع خون جگر تین قسم کا ہے - ایکٹو پیسو - وبلیری کنجسچن -

اسباب - ایکٹو - گرم ممالک میں جہان حرارت عزیزی برقرار رکہنے کے واسطے کم مقدار ہیڈرو کاربن کی درکار ہے بود وباش اختیار کرنا اور لطیف مصالحہ دار غذا کہانا اور ورزش نہ کرنا زیادہ غذا کہانا ترائی کے ممالک میں رہنا - وقفہ کا بخار آنا - معمولی تراوش مثل خون بواسیر یا حیض وغیرہ ایک دم سے بند ہوجانا - شاید دماغی تحریک ہوتا - غذا کہانے کے بعد یکایک دوڑنا یا کوئی اور سخت کا کام کرنا - آخری سبب سے تہوڑی دیر کے لیے جگر میں اجتماع خون کے باعث وہ پہول جاتا اور درد کرنے لگتا ہے مگر کچہہ آرام کرنے کے بعد زائل ہوجاتا اور صحت ہوجاتی ہے مخفی نرہے کہ جملہ امراض جگر کی بنا ہی ایکٹو کنجسچن ہے - پیسو بہی اکثر ہوتا اور سبب اسکا وریدی دورہ خون کی رکاوٹ ہے جو کشادگی قلب - امراض کواٹری - اینورزم آف دی اے آرٹا - امفیما کولیپس یا دیگر امراض شش سے عارض ہوتی ہے - بلیری کنجسچن پورٹل ورید میں خون جمع ہونے کے باعث کیسہ ہائے جگر اور چہوٹی چہوٹی پت کی نالیوں سے صفرا نکل نہیں سکتا علاوہ برین بائل ڈکٹس یا کامن ڈکٹ میں سوزش ہونے سے بہی اس قسم کا اجتماع ہوجاتا ہے - پوشیدہ نرہے کہ پیسو کنجسچن ہی زیادہ ہوتا ہے لہذا بجائے ایکٹو کنجسچن اسی کی علامات اون لکہی جاتی ہین باقیوں کی بالاجمال اسی کے ضمن میں درج ہونگی -

علامات - پیسو کنجسچن - جگر بڑا ہاپٹ ہائپوکانڈریک ریجن یعنی مقام جگر پر بوجہہ یا جکڑن

دردِ سر دوران سر سستی جہرہ سرخ ہاتھ پاؤن سرد پیٹ اون مین اور رگیں مین درد آنکھین خفیف زرد۔ غثیان۔ بدہضمی۔ کمی اشتہا۔ ذائقہ دہن تلخ۔ قبض۔ نفخ۔ شکم۔ پیشاب بمقدار قلیل تیز جسم پر رنگت صفرا شامل رہتی ہے۔ اقسام کنجسچن مین اکثر ۲ سے ۴ بجے صبح کے وقت غثیان بہت ہوتا ہے اور قے ہوتی ہے لہذا انکو تشخیصی علامات تصور کرین اور خوب ذہن نشین رکھین فزیکل سائینس۔ چونکہ جگر بڑہ جاتا ہے لہذا ٹھوکنے اور ٹٹولنے سے وسعت جگر زیادہ پائی جاتی ہے درصورت اشتراک امراض شش وقلب اون کی علامات وفزیکل سائنس بھی پائی جائینگی۔

اکٹو کنجسچن۔ پیسو قسم کے سوا فق ہے مگر اس کی طرح علامات شدید نہین اور شدید بلیری کنجسچن کا مفصل بیان جب موقع ملے گا۔

تشریح بعد وفات۔ مجموعا بہ جانب کو بڑا ہوا۔ کیپسول تنا ہوا۔ ساخت جگر سخت سطح ہموار اور سرخ سیاہی مائل کنارہ سخت اور موٹا۔ کاٹنے سے خون زیادہ نکلتا ہے اگر کٹے ہوئے سطح کو آلہ باریک بین سے ملاحظہ کرین تو سرخ سیاہی مائل دھبہ جو ہپاٹک وریدون کے مقام مین اور اونکے اطراف مین ہلکی سرخ جگہ پورٹل ورید کا جائے موقع ہے نظر آئینگی۔ جیساکہ جائفل کی تراشیدہ سطح ہوتی ہے اسی کیفیت کے باعث اسکو نٹ مگ لور کہتے ہین۔

تشخیص۔ علاوہ مندرجہ بالا سے بخوبی تشخیص ہو سکتی ہے۔

انجام۔ اسباب پر منحصر ہے اکیٹو کنجسچن یا تو جلدی صحت پذیر ہوتا ہے یا جگر کی ساخت کا مرض پیدا کرتا ہے پیسو کنجسچن سے چندان نقصان نہین ہوتا مگر اصل مرض کا جو اسکا موجب ہے انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ ہر ایک اجتماع مین سبب کو دور کرین۔ اجتماع خون شریانی سے محفوظ رہنے کے لیے ہدایت ذیل پر عمل کرین کہ ورزش و کثرت مثل گھوڑے پر چڑہنا شکار کھیلنا یا پیدل چہل قدمی کرنا مصالحہ دار گرم غذا اور شراب سے پرہیز کرنا۔ سرد مکان یا ملک مین چلا جانا خصوصًا صاحب نشیب وترائی کے اضلاع مین رہنے کا اتفاق ہو۔ ہلکی زود ہضم غذا کھانا اس آفت سے محفوظ

رکھتے ہین - جب اتفاقیہ عارض ہو جائے تو مسہلات مثل ریوند چینی - ایلوہ - سلفیٹ
آف سوڈیم استعمال کرائین یا یہ نسخہ دین نسخہ - لائکر پٹاسی ایک ڈرام ٹنکچر نکسوامیکا دو ڈرام مرکب
جوشاندہ ایلوہ تین اونس مرکب خیساندہ جنطیانہ تین اونس سب کو ملا کر مکسچر بنائین اور اسمین سے
ایک - اونس ہموزن پانی کے ساتھ ملا کر ہر صبح پلائین بعد اسکے نائٹرو میوریاٹک ایسڈ
ڈائلیوٹڈ اور خیساندہ کواشیا پلائین - سنا - جیلاپ - پڈوفلن کم مقدار مرکبات سیماب کے ساتھ
دینے سے بہت مفید ہوتے ہین - پیسو کنجیشن مین اکثر علاج تخفیف التکالیف عمل مین
آتا ہے - کیونکہ یہ اکثر دیگر شدید امراض کے نتیجہ مین جیسا کہ اسباب سے ظاہر ہے عارض ہوا
کرتا ہے چنانچہ شروع مین سیلائن پرگیٹوز مثل سلفیٹ اور کاربونیٹ آف میگنیشیم یا سلفیٹ
آف سوڈیم اور سلفیورک ایسڈ یا ایلوہ یا سنا یا سلفیٹ آف آیرن اور میگنیشیم مفید ہین - دوسرے
تیسرے دن سیمابی مسہلات بھی عمل مین لانا عمدہ ہے اخیر مرض مین مسہلات کے ساتھ کوئی معدنی
تیزاب اور امونیا یا ایتھر ملا کر دین جیسا نسخہ نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ ایک ڈرام - اسپرٹ آف
نائٹرس ایتھر ڈیڑھ ڈرام - سکسس ٹرکزیسای چھ ڈرام ٹنکچر سنا دو اونس - انفیوزن جنشین کمپونڈ
۶ - اونس تک ملا کر اس مین سے ایک اونس کی خوراک دن مین تین دفعہ دین - اگر ہیمورائڈل
دین خون سے بہت پر ہو تو مقعد کے نزدیک جونک لگائین یا اوسپر گرم گرم پولٹس باندہین اور
ہلکی بلا مصالحہ دار غذا کھلائین تا کہ تحریک نہونے پائے -

فقرہ دوم

ہیپے ٹائٹس Hepatitis . سوزش جگر

سوزش جگر باشندگان ممالک سرد کو کم مگر گرم ولایت مثلاً ہندوستان کے رہنے والون کو زیادہ
ستاتا ہے اور یہ دو قسم کا ہے یعنی جب جگر کے ملفوف کرنے والے پریٹونیم طبق اور گلیسن کیپسول
مین سوزش ہو تو پری ہیپاٹائٹس جب جگر مثل ہپاٹک سلز اور کنکٹو ٹشو مین ہو تو ٹرو ہیپاٹائٹس یا

پرنکائمٹس ہیپاٹیٹس کہتے ہین۔

اسباب - پری ہیپاٹئٹس - عام سوزش صفاق کے ساتھ یا خاص وجہ جگر مثلاً دنبل - پائیدہ ٹیومر یا سرطان جگر کے باعث گاہے سوزش پلیورا کے پہلے سے حادث ہوتی ہے۔

ٹرو ہیپاٹئٹس پندرہ سے پچاس برس کی عمر مین بباعث زیادہ مقدار مین کھانا پینا ۔ دھوپ مین پھرنا جیسا کہ فوج اور انگریز ہندوستان مین شراب پیکر دھوپ مین شکار کھیلتے ہین ۔ جسم کے گرم ہونے کی حالت مین یکایک سردی لگجانا - ڈسنٹری گاہے فتور یا ہیت خون بعض وقت بیرونی صدمہ پہنچنے سے ہوتی ہے ملیریا کا بخار بھی اسکا بہت بڑا سبب ہے پتہ یا کولن مین زخم ہونے سے بھی عارض ہوتی ہے مگر بعض وقت محنتی اور پرہیزگارون کو بھی ستاتی ہے ۔

علامات - شروع مین رائٹ ہائپوکانڈریک ریجن مین بھراپن اور درد جو دبانے لمبی سانس لینے اور کھانے سے زیادہ ہوتا ہے - جگر لٹکنے کے سبب سے بائین کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے آنکھین کسیقدر زرد کھانسی - دقت تنفس - قے اور بدہضمی ہوتی اور ہچکیان آتی ہین - درد جگر - پری ہیپاٹئٹس مین شدید نشتر چبھونے کا سا اور خاص ساخت جگر کی سوزش مین دھیما ہوتا ہے - جگر کی محدب سطح مبتلا ہونے سے علامات سینہ مثلاً کھانسی اور دقت تنفس کی زیادتی اور مجوف یا زیرین سطح معلول ہونے سے معدہ کے متعلق علامات جیسے استفراغ اور ہچکیون کی شدت ہوتی ہے - دائین شانہ اور ہنسلی کی ہڈی پر ہمدردی سے درد جو شاید بائین حصہ جگر کے مبتلا ہونے پر بائین شانہ مین بھی ہوتا ہے - بعض مریضون مین کوئی علامات سوزش ظاہر نہین ہوتی تاوقتیکہ ریم پڑکر دنبل ایسافیگس یا ششش مین نہ پھوٹ جائے یا دبکت موجی بخوبی نہ معلوم ہونے لگے ۔

تشریح بعد وفات واختتام - جگر مین غیر محدود سوزش بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو جگر ملایم یا سخت ہوجاتا یا اکیوٹ اٹروفی آف دی لور ہوجاتی ہے اکثر محدود سوزش ہوا کرتی ہے چنانچہ مقام ماؤف بباعث کثرت اجتماع خون سرخ وزن دار بڑا اور ملایم ہوجاتا ہے اس حالت مین تراشنے سے بہت خون خارج ہوتا ہے اگر رزولیوشن ہوجائے تو انسب ورنہ سوزش ٹھہرکر خانہ دار جیلی

میں سوزشی رطوبت تراوش پاجاتی ہے۔ پھر یا تو بحالت سیال جذب یا جمکر سخت ہوجاتا اور ترقی حاصل کر کے ریشہ دار بناوٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے یا ابتر ہوکر شکل ریم حاصل کرتا ہے اور دبیل جگر پیدا ہوجاتا ہے جس کے اطراف میں ایک جھلی کا غلاف بنجاتا ہے گا ہے سڑن ہوجاتی ہے۔

ہیپاٹک ایبسس یعنی دبیل جگر۔ کلیجے میں ایک یا متعدد دبیل ہوسکتے ہیں چنانچہ جب ایک ہوتا ہے تو اکثر بڑا اور پیپ ایک سخت جھلی یا جگر کے چھیچھڑے دار ساخت سے محصور رہتی ہیں۔ پھوڑے میں جگر کی سوزش ابتدائیہ کے نتیجہ سے دیکھا جاتا ہے جب متعدد ہوتے ہیں تو اکثر پورٹل ورید کی سیدہ میں چھوٹے چھوٹے ہوتے اور پائیمیا کے باعث پیدا ہوتے ہیں اور پائیمیا امراض قولون مثلاً پیچش (اسمیں پیپ یا دیگر متعفن ہوئی رطوبت بذریعہ ورید جذب ہوکر جگر میں جاتی اور دبیل پیدا کرتی ہے) چوٹ و عملیات جراحی۔ شکمی۔ دبیل۔ معدہ امعاء۔ لبلبہ وغیرہ کے دبیل یا زخم رکٹم فرج اور مثانہ کے زخم وغیرہ کے باعث ہوجاتی ہے۔

علامات دبیل۔ دن میں چند بار لرزہ سے بخار چڑھتا اور از قسم تپ دق ہوتا ہے جسمیں حرارت جسم اکثر ۱۰۳ درجہ سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مقام جگر پر درد جو دبانے سے زیادہ ہوتا اور ہر وقت بوجھ سا معلوم ہوتا ہے عضلات شکم تن جاتے ہیں ٹٹولنے سے ایک ابھار معلوم ہوتا ہے جو گول اور ہموار ہوتا اور اپی گیاسٹرک ریجن میں واقع ہوتا ہے اکثر اسکا شکل وسعت ابھرے ہوئے بحالت اور ڈھیلے ہونے کے حرکت موجی بھی محسوس ہوتی ہے مگر گہرے دبیل میں نہیں۔ تپ دق کی زیادتی میں عضلات تحلیل مریض نڈھال اسہال اور پیچش بھی ہوجاتی ہے۔ بعض مریضوں میں جبتک کہ جوف دبیل ریم سے بخوبی پر ہوکر قابل چھونے کے نہ ہوجاوے کوئی شدید علامت پیدا نہیں ہوتی البتہ خفیف سردی یا مقام جگر پر کسیقدر تکلیف معلوم ہوتی ہے بعض بعض مریضوں میں بحالت زندگی کوئی علامت دبیل نہیں دیکھی جاتی اور بعد وفات مشاہدہ کرنے سے دبیل جگر میں پایا جاتا ہے دبیل کا حجم دانہ مٹر سے لیکر بیضہ کے برابر تک ہوسکتا ہے مگر جب چند ملکر ایک دبیل بنتا ہے تو اسقدر بڑا ہوجاتا ہے جسمیں سیروں پیپ بھری رہے ریم گا ہے

صحیح جسمین قدرے خون یا صفرا ہوتا اور کبھی بدبودار سڑی ہوئی مثل کیچ لہو کے بدبو ہے۔
اختتام۔ گاہے آلایش دبیلا پریٹونیم مین پھوٹ کر پریٹونائیٹس پیدا کرتی ہے جس سے یا بوز
اشاک کے مریض مرجاتا ہے گاہے بباعث فرش اعضاء کے قریبہ مین وصلی سوزش پیدا
کرکے ایک جوف بناتی اور اپنے جوف سے لگکر اسمین جمع رہتی اور کسی نہ کسی طرف کو پھوٹنے
کو مائل رہتی ہے چنانچہ اگر کامن ڈکٹ یا کولن مین پھوٹ جاوے تو براہ فضلہ خارج ہوجاتی ہے اگر دیوار
شکم سے وصل ہوجاوے تو برآمد پھوڑا بنجاتا ہے گاہے پیپ ایسافیگس مین پھوٹ کر براہ قے
نکلجاتی ہے اور ہر سہ صورت بالا مین مریض جانبر ہوجاتا ہے مگر جب ڈایافرام کو چھید کر پلیورا
یا ششش مین پہونچے تو خطرناک ہے۔ گاہے سیال حصہ پیپ کا جذب ہوکر ثقیل مادہ مین
چیزی ڈیجنریشن ہوجاتا ہے یا گنگرین ہوجاتا ہے۔
تشخیص۔ اگر علامات موجود ہین تو کچھ قباحت نہین البتہ عدم موجودگی علامات دبیل مین ہائڈیڈ
ٹیومر سے تمیز کرنی پڑتی ہے چنانچہ ٹیومر بڑھو کٹے سے ایک قسم کی تھرتھری ہائڈیٹڈ تھرل محسوس
اور شروع سے اخیر تک کوئی علامت جسمی پیدا نہین ہوتی علاوہ برین اکسپلورنگ نیڈل سے
رطوبت نکالکر بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے پر ہیڈ ٹیڈ سسٹ کے معلوم ہونے سے
کچھ شبہ نہین رہتا۔
انجام۔ جب حاد سوزش جگر رزولیوشن مین ختم ہو جو اکثر ایک ہفتہ مین ہوتا ہے تو صحت
ہوجاتی ہے جب دبیل ہوجاوے تو اوسکے پریٹونیم مین پھوٹنے سے پریٹونائیٹس ہوکر یا زیادتی
اخراج رطوبت سے کمزور ہوکر مریض مرجاتا ہے یا کسی دوسرے مقام مین پھوٹ کر جیسا اختتام
مین ذکر ہوا رطوبت نکلجاتی اور مریض کو صحت ہوجاتی ہے۔
علاج۔ خفیف حالت مین مثل اکوٹ کنجسچن کے کرین۔ جب ہیپو کنجسچن ہوجاوے تو کم مقدار مین
اپیکاکوانا اور بلوپل دین یا ٹریکزیکم کمار ادویہ کے ساتھ کہلائین۔ ٹھنڈی اور معرق ادویہ سے بخار
کی تخفیف کرین۔ سوزش جگر مین آیوڈائڈ آف پٹاسیم ہیڈرکلوریٹ آف امونیم ٹریکزیکم اور نائیٹرو
میوریٹک ایسڈ مستعمل ہین۔ درد وقع کرنیکو کلورل ہیڈریٹ یا مارفائن کہلائین۔ آرام سے

ثنائین اور زود ہضم غذا دین۔ مقامی علاج کے لیے سنٹی گریڈ نائٹرو میوریٹک ایسڈ سے تر کر کے جگر پر رکھیں اوپر سے گٹاپرچا ٹشیو باندھیں گرم پانی سے سینک کریں۔ رائی کا ضماد لگائیں اگر درد شدید ہے تو جونک یا کپنگ کریں۔ ذبل ہو جائے تو ان ادویہ سے دست کش ہو کر بعد زود ہضم غذا اور مقوی ادویہ مثل امیونیا۔ کونائن۔ سنکونا بارک۔ شراب نیٹرو میوریٹک ایسڈ ڈائلیوٹ سے طاقت کو بحال رکھیں۔ جب بخوبی پیپ پڑ جائے تو اکسپلورنگ نیڈل سے تشخیص کر کے نیومیٹک اسپیریٹر سے ریم نکالدیں یا شگاف دیکر ڈرینج ٹیوب داخل کر کے اینٹی سپٹک ڈریسنگ کریں۔

فقرہ سوم

ہائپرٹرونی آف دی لور یعنی تکبیر الکبد

اسمیں جگر کا حجم بڑھ جاتا یا کیسوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی ہے۔

اسباب۔ باشندگان گرم ممالک و ترائی نیز ملیریا کے سمیت کے سرایت اور وقفہ دار بخار کے نتیجہ سے اکثر لگا ہے سل پیچش ذیابطیس اور لیوکو سارتھیمیا کے ساتھ بھی دیکھا جاتا ہے لگا ہے جب ایک حصہ جگر کا باعث کسی مرض کے بگڑ جاتا ہے تو دوسرا حصہ بجائے اسکے کام کرنے کو بڑھ جاتا ہے۔

علامات اسمیں فتور فعل نہیں ہوتا صرف قد و قامت جگر بڑھ جاتا ہے جو ٹٹولنے اور ٹھوکنے سے تشخیص ہو جاتا ہے کیونکہ کوئی خاص علامت نہیں ہے۔ تمیز اسکی اسلئے واجب ہے کہ بیفائدہ شدید مرض کے دھوکے میں تکلیف نہ اوٹھانی پڑے۔ جگر پر ٹنکچر ایوڈین لگانے اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے ملیریا کی سمیت ہو تو اوس کا علاج کریں۔



[illegible] چہارم

سروسس آف دی لور Cirrhosis of the Liver

اصلیت و تشریح بعد وفات - جب کنکٹو ٹشیو پر مزمن سوزش کے ہونے کے باعث سوزشی مادہ پورٹل کنال اور ہیپاٹک نالیون کے گرد ونواح کی خانہ دار ساخت مین رسجاتا ہے بعد چندے منجمد ہوکر اور ترقی حاصل کرکے ریشہ دار ساخت مین تبدیل ہوجاتا ہے جسکے سکڑنے کے باعث پورٹل وریدہیپاٹک شریان اور نالی پر دباؤ پڑتا اور بباعث فتور دوران خون وغیرہ کے ہیپاٹک لابیولز کی کماحقہ پرورش نہین ہوتی اور وہ مضمحل ہوجاتی ہے اسواسطے جگر کے کیسون مین گرانیولر یا فیٹی ڈیجنریشن ہوجاتا یا وہ قطعی نابود ہوجاتے ہین اور جگر بالکل سخت ہوجاتا ہے - بوقت تشریح دیکھنے سے بحالت آغاز مرض بڑا مگر آخر مین چھوٹا سکڑا ہوا سخت اور وزن مین کم پایا جاتا ہے چنانچہ وزن مین ۱ سے ۲ پونڈ تک گھٹنے سے سخت دبیز اور لابیولز کے مابین سفید سفید باریک خطوط دکھائی دیتے ہین جو بڑھے ہوئے کنکٹو ٹشیو کی سیدہ مین ہوتے ہین سطح دیکھنے سے ناہموار کیونکہ لابیولز کی درمیانی آڑ کی ریشہ دار ساخت سکڑنے سے نالیان سی بنجاتی ہین اور اسی باعث سے ہاب نیلڈ لور Hobnailed Liver یعنی گھوڑے کے نعل کی کیل کے سر کے موافق کہلاتا ہے - چونکہ کٹی ہوئی سطح کی رنگت پھیکی گا ہے زردی مایل مثل غیر صاف کیے ہوئے موم کے ہوتی ہے اسواسطے اہل فرانس سیروسس آف دی لور کے نام سے مشہور کرتے ہین -

اسباب - مقدم سبب شراب خصوصاً جن پینا ہے اسیواسطے یہ مرض جن ڈرنکرس لور کے نام سے مشہور ہے مگر لبا اوقات ایسے لوگ بھی اس شدید مرض مین مبتلا ہوتے ہین جو اس ناپاک شئے کا نام تک نہین لیتے یہ شراب معدہ سے جذب ہوکر جگر پر اثر کرتی ہے جس سے یہ نتائج ظہور پذیر ہوتے ہین -

علامات - کوئی مقدم و تشخیصی علامت نہین ہے عموماً رائیٹ ہائپوکانڈریک ریجن مین

کبھی کبھی خفیف درد ہوتا ہے۔ بدہضمی اور قبض رہتا ہے رنگت جلد بھورا پن لیے ہوئے خشک کمزوری شاید عضلات بھی تحلیل ہو جاتے ہیں پیشاب گاڑھا جسمیں لتھیٹس بہت خارج ہوتا ہے استعمال مسہلات اور پرہیز غذا سے کسیقدر افاقہ ہوتا ہے صرف کسیقدر چہرہ پھیکا پن اور کمزوری رہجاتی ہے۔ مہینوں یا دو ایک برس بعد پورٹل ورید کی نلی میں رکاوٹ کے باعث دوران خون میں سستی ہوتی ہے استسقاء شکم ہو جاتا ہے اور شکم کی او تھلی وریدیں خون سے پُر نظر آتی ہیں گاہے قے الدم اور ملیلنا بھی ہوتا ہے جو تشخیصی علامات ہیں۔ یرقان اکثر نہیں ہوتا اگر ہو بھی تو اخیر پر دیکھا جاتا ہے تلّی ہمیشہ بڑھ جایا کرتی ہے۔

تشخیص۔ کوئی خاص علامت نہیں ہے تاوقتیکہ استسقاء شکم ہو کر قے الدم نہ ہو جائے جو ایک قابل اطمینان پہچان ہے۔

انجام۔ ہمیشہ مہلک ہے اگر شروع ہی سے مناسب علاج نہ کیا جائے تو ایک سال یا اسی کے اندر مریض کمزوری سے فوت ہو جاتا ہے۔ گاہے سیلان خون گاہے اتفاقیہ عوارض مثل نیومونیا پرٹیونائٹس یرقان و اسہال سے مر جاتا ہے۔

علاج۔ شروع مرض میں بدہضمی کو رفع کریں سادہ و غیر محرک غذا دیں اور محرک ادویہ و اغذیہ مثل شراب و گرم مصالحہ سے احتراز کرائیں اور سلفیٹ آف میگنیشم یڈوفلن نائیٹرو میورٹیک ایسڈ ڈائلیوٹ دوا مستعمل ہیں۔ تین ماہ تک کیلومل بمقدار نصف گرین چھ مرتبہ چوبیس گھنٹے میں اس طرح سے استعمال کرانا کہ تین یوم تک متواتر دیں اور تین ہی یوم میں ترک کریں نیز پسس آئنڈی لورین بہت مفید ہوتا ہے۔

جب بیماری بخوبی ظاہر ہو جائے تو نائٹرو میوریٹک ایسڈ مرکبات کچلہ اور نباتی تلخ مقویات اور ریوند چینی استعمال کرائیں مقام جگر پر گاہے گاہے مرکبات آیوڈین لگائیں۔ استسقاء شکم یرقان اور سیلان خون کا مناسب علاج کریں۔



فقرہ پنجم

اٹرافی آف دی لور یعنی تصغیر الکبد

یہ دو قسم کا ہے اکیوٹ اور کرانک مخفی نہ رہے کہ یہ ہر دو مراض ایکدوسرے سے بالکل مختلف ہین گو لفظاً ہر یک گونہ ارتباط معلوم ہوتا ہے۔

۱- اکیوٹ یا ایلو اٹروفی آف دی لور - اسکو ہیموریجک یا ملگننٹ جانڈس بہی کہتے ہین۔

یہ مرض شاید جگر کی ساخت مین سوزش ہونے سے لاحق ہوتا ہے جسمین کل ساخت جگر تہوڑے ہی دنون مین سکڑ کر خراب ہوجاتی ہے - یہ مرض دیکھنے مین شاذ ہی آتا ہے۔

اسباب - یہ بیماری نوجوانون کو بہ نسبت بڈہونکے اور عورتون کو بہ نسبت مردون کے خصوصاً مین سے سات ماہ کے مابین ایام حمل مین پیدا ہوتی ہے - زیادتی فکر - یکایک دہشت آتشک شراب خواری سمیت، ملیریا، ٹائفس فیور عرصہ دراز تک مرکبات فاسفورس سیماب وسنکہیا کے استعمال سے ہوجاتی ہے۔

علامات - مقدم علامات یرقان اور جگر کی وسعت کی کمی علاوہ انکے اپی گیاسٹرک مقام مین درد اور قے جسمین اول صرف لعاب معدہ پھر قہوہ پسے ہوئے پانی کے مانند سیال خارج ہوتا ہے جسمین خون آمیز رہتا ہے - درد سر ہذیان بیہوشی ہوتی ہے - حرارت جسم صحت سے زیادہ نبض جلد جلد - زبان بہوری و خشک پیاس زیادہ - شروع مین سفید رنگ کا دست مگر بعد مین بباعث اخراج خون رنگت سیاہ ہوجاتی ہے - پیشاب حالت صحت کے موافق نہ سرخ رنگ کا جسمین پت بہت ایلبیومن خفیف اور ثقیل اجزا کم اور میوسین وٹائروسین پائے جاتے ہین تہوڑی دیر رکہنے سے زرد سبزی مائل رطوبت تہ نشین ہوجاتی ہے جو ایک تشخیصی علامت ہے اور بذریعہ خرد بین کے دکہائی دیتی ہے ناک معدہ امعا اور رحم سے خون خارج ہوتا ہے - عورتون مین اکثر اسقاط حمل ہوجاتا ہے جلد کے نیچے خون خارج ہوکر بڑے یا چہوٹے چہوٹے دہبے پڑجاتے ہین - سات یوم کے اندر یہ مرض مہلک ہوجاتا ہے - بعض وقت حین حیات مین

تشخیص نہین ہوسکتی ہے۔

تشریح بعد وفات - جگر چھوٹا ملایم اور زرد سنہری مائل ہوتا ہے خردبین سے ملاحظہ کرین تو ہیپاٹک سلز نہین دکھائی دیتے اور لابیولز کے نشان تک غائب ہوجائے اونکے چند رغنی کیسے اور سیاہ رنگ کی ایک شئے دکھائی دیتی ہے۔

علاج - جو کچھ تدبیر کیجائے سب بے سود ہوتی ہے تاہم اوّل جلاّب دین بعدہٗ معدنی تیزاب اور سریع الاثر محرک ادویہ استعمال کرائین - زیادہ مقدار خوراک مین کونائن دین اور آب سرد پلائین۔

۲- کرانک یا سمپل اٹروفی آف دی لور - جگر کی ساخت مین خون ماجب نہ پہونچنے سے اوسکی پرورش بخوبی نہین ہوتی اور قد وقامت چھوٹا ہوجاتا ہے مگر ساخت مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوتی۔

اسباب - ہر وقت جگر پر دباؤ پہونچنا جو وجوہات ذیل مین ہوسکتا ہے مثلاً کمربند یا پیٹی کسکر باندھنا - پلیوریٹک افیوزن تکبیر القلب کرانک پرٹونائٹس یا سدہ قولون سے دباؤ پڑنا علاوہ اسکے سن ضعیفی مین غذا کے نہ ملنے یا نہ کھانے کے باعث فاقہ کشی کرنا مثلاً سرطان معدہ یا تنگی پائلورس مین۔

علامات - بے معلوم و آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہین - شروع مین بدہضمی کی علامات مثل نفخ شکم قبض اسہال یکے بعد دیگرے وغیرہ پھر جلد پھیکی - روز بروز طاقت کم - عضلات تحلیل ہوجاتے ہین جگر کی وسعت کم ہوجاتی ہے جو پرکشن سے ظاہر ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ انیمیا شاید استسقاء شکم ہوکر جاتا ہے۔

تشریح بعد وفات - جگر ملایم غلاف جھری دار اور کم وبیش کل یا خاص خاص حصہ حجم مین چھوٹا ہیپاٹک سلز سکڑے ہوئے اور پھیکے جن مین روغنی یا پت کے اجزا پائے جاتے ہین۔

علاج - اگر شروع ہی مین تشخیص ہوجائے تو سبب کو دور کرین قوۃ ہاضمہ بذریعہ تلخ نباتی مقویات کے بڑہائین اسلیئے اسپیکاک کوانا مین ریوند چینی ملا کر دین - یا نسخہ آکس بائیل ۳ گرین کاربونیٹ

آف امونیم دو گرین ملاکر ایک گولی بنائیں اور ہر روز غذا کھانے سے ۲-۳ گھنٹے بعد [illegible] پیپسین استعمال کرائیں گرم کپڑا پہنائیں ٹھنڈ نہ لگنے دیں۔ یرقان کی زرد بلغم وین استسقا [illegible] تو مناسب علاج کریں۔

فقرہ ششم

ڈیجنریشن آف دی لور

جگر میں مختلف قسم کے ڈیجنریشن ہوتے ہیں۔ فیٹی ایملائڈ اکثر دیکھے جاتے ہیں [illegible] بیان ہوگا چنانچہ۔

ا۔ فیٹی ڈیجنریشن۔ حالت صحت میں خفیف سی روغنی شئے جگر کے کیسوں [illegible] جاتی ہے لیکن مرض میں وہ حالت داخل ہے جب تمام کیسے چربی سے بھر جاتے [illegible] کیفیت لابیولس کے کنارہ سے شروع ہوکر مرکز کی جانب رجوع ہوتی ہے [illegible] یکساں بڑھجاتا ہے کنارہ گول ہونے سے چکنا رنگت میں زردی مائل اور ملایم ہوتا ہے۔

اسباب۔ شرابیوں لطیف و مصالحہ دار غذا کھانے اور سکون اختیار کرنے والوں میں نیز مریضان سل سرطان و آتشک۔ دیگر اعضاء اندرونی کی روغنی تبدیلی کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ٹائیفس فیور چیچک۔ پائیمیا اور سرخ بادہ سے مرنے کے بعد بھی چربیلا جگر دیکھا گیا ہے۔

علامات۔ تاوقتیکہ کیسہ ہائے جگر روغنی شئے سے تمام و کمال پُر نہیں ہوجاتے کوئی علامت فتور فعل وغیرہ دیکھی نہیں جاتی۔ جب کل کیسے چربی سے بھر جاتے اور اخراج بت میں فرق آتا ہیں تب بدہضمی ہوتی اور ایپی گیسٹرک ریجن میں بوجھ اور بھاری معلوم ہوتا ہے دست اکثر قبض سے گاہے اسہال جسمیں سفید رنگ کا دست آتا ہے اخیر پر انیمیا بواسیر شاید استسقا سے کمزور ہوکر یا مرض اکولیا میں مبتلا ہوکر فوت ہوجاتا ہے۔

انجام۔ برس دو برس اچھی طرح بسر ہوتے ہیں۔ مگر اخیر میں نتیجہ خراب ہوتا ہے۔

علاج - جب مرض ثانیہ ہے تو اصل مرض کے دفعیہ کی کوشش اور جب ابتدائی مرض ہے تو غذا کا بندوبست پہلے کرین یعنی شراب نشاستہ شکر اور روغنی اشیا سے احتراز اور سادہ حیوانی پختہ پہل سے رغبت کرین - صاف ہوادار مکان مین رہین صبح شام چہل قدمی کرین ریوندلچینی اور سلفیٹ آف سوڈیم سے دست خلاصہ رکہین - مرکبات فولاد کلورائڈ آف امونیم اور کلوریٹ آف پٹاسیم سے بہی فائدہ ہوتا ہے -

۲ - ایمیلائڈ ڈیجنریشن - بوجہ مرض جگر کے فیٹی ڈیجنریشن سیروسس یا سفلٹک گمٹیا کے ساتہہ یا کیریز یا کسی مقام سے زیادہ پیپ خارج ہونے سے پیدا ہوتا ہے - آغاز شرائین کی دلوار سے ہوکر رفتہ رفتہ سلز تک پہونچتا اور اون کو بیکار کردیتا ہے - چونکہ یہ جسمی مرض ہے لہذا گردہ طحال اور غدود جاذبہ بہی اسمین مبتلا پائے جاتے ہین -

علامات - جگر بڑہ جاتا ہے - رائٹ ہائپوکانڈریک مقام مین بہرا پن معلوم ہوتا ہے - غثیان علامات سوہضمی کا ہے درد شکم اور استسقا شکم دیرقان ہوتا ہے - جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو طاقت زائل اسہال خفیف بخار اور بیخوابی ہوتی ہے - مریض دستون وغیرہ سے کمزور پڑکر مرجاتا ہے - انجام اسکا ہمیشہ موت ہوتا ہے -

تشریح بعد وفات - جگر قد مین بڑا وسخت وزن مین آٹہہ یا نو پونڈ تک ہوجاتا ہے - رنگت زرد ہوتی ہے تراشہ زرد جگہ پر ٹنکچر آیوڈین لگاکر شناخت کرین جیسا کہ صفحہ ۲۷۱ مین درج ہے -

علاج - چونکہ یہ مرض مہلک ہے لہذا اسکا علاج صرف دافع التکالیف ہے چنانچہ جب مادہ آتشک ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم سیرپ فرای آیوڈائڈ یا ٹنکچر آیوڈین پلائین اور مقام جگر پر مرہم آیوڈین کی مالش کرائین - ٹنکچر اسٹیل یا نیٹرو میوریٹک السڈ انفیوزن کو اختیار کیساتہہ کبہی کبہی مفید پڑتا ہے - طبیعت کو بذریعہ شراب بحال اور صاف ہوادار مکان مین رکہین شیر گرم پانی سے ہر روز غسل دین اور زود ہضم ہلکی غذا کہلائین

فقرہ ہفتم

ہیپاٹک ٹیومرز یعنی جگر کی رسولیان

جگر کی رسولیات مین سے ہائیڈیٹڈ ٹیومر اور سرطان جگر مقدم ہین لہذا انہین کا بیان مفصل ہو
علاوہ اسکے دو تین اور ہین جو بہت کم دیکھے جاتے ہین اون کا ذکر مجملاً درج کیا جاوے گا۔

(۱) ہائڈیٹیڈ ٹیومر۔ آفدی لور Hydatid Tumour

یہ ایک قسم کا ٹیومر ہے جو بہ نسبت دیگر اعضا کے جگر مین زیادہ ہوتا ہے گا ہے کل عضو لپیٹ
گا ہے کسی خاص حصہ مین پیدا ہوتا ہے۔

اسباب واصلیت۔ کتا اور گیدڑ کے شکم مین ٹینیا ایکی نوکاکس Taenia
Echinococcus نامی چار خط لمبا ایک کیڑا ہوتا ہے جسکے بیضے بذریعہ فضلہ یا اور کسیطرح
اشیائے خوردنی یا نوشیدنی مین ملکر انسان کے معدہ یا آنتون مین پہونچکر پھوٹ جاتے
ہین اور اون مین سے کیڑے نکلکر آنتون مین سوراخ کر کے اکثر جگر مین پہونچتے اور وہان نشو ونما
پاتے اور کوٹھری پیدا کرتے ہین۔ ساخت رسولی۔ جب کیڑا بیضہ سے نکلکر جگر مین پہونچتا
ہے تو اوس سے خراش ہوکر جگر سخت ہوجاتا اور کنکٹو ٹشیو بنکر اوس کے لیے گھر بنجاتا ہے
جس کے اندر ایک شفاف جھلی کا استر پیدا ہوتا ہے یہ گھر یا خانہ ایک نمکین شفاف سیال
سے پر رہتا ہے جسمین بہت سی اور تھلیان تیرتی رہتی ہین ان کا قد دانہ مٹر سے لیکر بیضہ کبوتر
تک ہوتا ہے اور انکو ایکنلو سسٹ (کیسہ بیے سر) کہتے ہین۔ ان کیسون کے اندر بچے یا
اسکولیکس ہوتے ہین جنکو ایکی نوکاکس ہومی نس E Hominis کہتے ہین۔ لمبائی انکی
½ انچ ہوتی ہے سر کے گرد ۴۰ کانٹے اور پیچھے کو ایک دم ہوتی ہے جس کے ذریعہ کیڑا
تھیلی سے چسپیدہ رہتا ہے۔

علامات۔ آہستہ آہستہ عرصہ دراز مین ایک رسولی پیدا ہوتی ہے جس سے مقام جگر پر
بجز بوجھ اور کچھ تکلیف مقامی یا جسمی نہین ہوتی۔ جب بہت بڑھ جاتی ہے تو ٹوٹنے سے

تصویر نمبر ۸۴ تصویر نمبر ۸۵ تصویر نمبر ۸۶



سخت اور چمکدار معلوم ہوتی اور ایک قسم کی تھرتھری محسوس ہوتی ہے مگر صاف حرکت موجی نہین پیدا ہوتی اگر بہت بڑہ جائے تو پورٹل وین پر دباؤ پڑکر استسقار شکم یا پاؤن پر آماس آ سکتا ہے۔

تشخیص - جب دائین ہائپوکانڈریک مقام مین ایک گوٹری بلا درد جسمی علامات آہستہ آہستہ پیدا ہو اور امتحان کرنے سے ایک قسم کی تھرتھری یا حرکت موجی محسوس ہو تو ہائڈٹیڈ ٹیومر کا شبہ ہوتا ہے مگر بذریعہ اکسپلورنگ نیڈل رطوبت نکالکر خردبین سے دیکھین تو اسکے ہونے کا کامل یقین ہوجاتا ہے - مگر اس امر کی تشخیص کہ گردہ یا اومنٹم سے پیدا ہوئی ہے دشوار ہوتا ہے۔

اختتام و انجام - یہ گوٹری یا تو پریٹونیم مین پھوٹ کر سوزش پریٹونیم پیدا کرتی ہے جس سے مریض مرجاتا ہے یا تنگر یا آنتون مین پھوٹ کر مواد براہ بلغم یا دست خارج ہوجاتا ہے یا شکم کی بیرونی دیوار سے وصل ہوکر رطوبت باہر کو نکلجاتی اور مریض اچھا ہوجاتا ہے - بعض اوقات تھیلی مین سوزش ہوکر پیپ پڑجاتی ہے اور مثل دبیل جگر کے علامات و اختتام ظہور مین آتا ہے بعض مریضون مین سیّال حصہ جذب ہوجاتا اور کیڑے مرجاتے ہین اور مریض کو شفائے کلی ہوجاتی ہے۔

علاج - آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلانے سے رطوبت جذب ہوسکتی ہے - بجلی لگانے اور کھانے کا نمک کھلانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے جب رسولی بہت بڑہ جائے تو نیومٹک اسپریٹر سے سوراخ کرکے رطوبت نکالین اور ٹنکچر آیوڈین بذریعہ پچکاری اندر داخل کرین - جب دبیل ہوجائے تو اوسکا مناسب علاج کرین۔

(۲) کینسر آفدی لور سرطان جگر - گو ہر قسم کا سرطان جگر مین پیدا ہوسکتا ہے مگر سخت

اقسام کی نسبت ملایم قسم کا اکثر دیکھا جاتا ہے جو جگر کے ہر مقام پر ابتدایہ و ثانیہ ہر دو طرح کا ہوسکتا ہے۔

علامات - جگر کے مقام پر ایک محدود اور ناہموار گوٹھری نکلتی ہے جس سے حجم جگر کا بڑھ جاتا ہے یہ ایک یا متعدد مٹر کے دانہ سے چھوٹے بچے کے سر کے برابر تک ہوسکتی ہے۔ گوٹھری کے مقام پر درد ہوتا ہے مریض کے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین۔ یرقان عاید ہوتا ہے اور کینسرس ککیکسیا کی علامات ظاہر ہوتی ہے۔

تشخیص - کے لیے جگر کے مقام پر ناہموار ابھار اور دیگر اعضا مین کینسر موجود ہونا کافی ہین اگر ہوسکے تو مادۂ رسولی نکالکر بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے سے کچھ شک نہین رہتا۔

علاج - جب سرطان ثانیہ ہے تو مقدم مرض کا علاج کرین اور جب ابتدائی ہے تو لغرض دفع درد مارفائن کے زیر جلد پچکاری دین۔ اور دیگر مسکن ادویہ استعمال مین لائین۔

(۳) سسٹک ٹیومر - اس قسم کی رسولیان شاید جگر کی نالیون کے بند ہونے سے جگر مین پیدا ہوتی ہین ان مین پیپ کے موافق ایک شئے بھری رہتی ہے اور قد مین دانہ مٹر سے لیکر چھوٹے آلو تک ہوتی ہین۔

(۴) کیورنس ٹیومر - یہ گوٹھری جگر کی بالائی سطح پر خانہ دار جھلی مین پیدا ہوتی ہے اور اکثر مسن اشخاص مین یہ خون سے پُر رہتی ہے اور دانۂ مٹر سے لیکر بیضۂ مرغ کے برابر تک ہوتی ہے اسکی موجودگی مین کوئی علامت پیدا نہین ہوتی۔

(۵) جگر کے ٹیوبرکلز - جگر مین اکثر ٹیوبرکیولوسس کے ساتھ جب دیگر احشار بطنی مین بھی یہ دانے دیکھے جاتے ہین اور اوسکی کل بناوٹ مین ملیری یا بلیو قسم کے ہوا کرتے ہین مگر بعض انکے گلنے سے پہلے ہی اکثر وفات پاتا ہے۔

(۶) سفلٹک گمیٹا - یہ گوٹھریان مادۂ آتشک کی وجہ سے ہوتی ہین رنگت مین سفید یا زردی مائل سخت ہمشکل سیکٹرکس سطح پر سے پیدا ہو کر گہرائی مین پھیلتی جاتی ہین یہ دانۂ گوگلنی سے لیکر سپاری کے برابر تک ہوسکتی ہین۔

فقرہ ہشتم

جانڈس Jaundice یرقان

اس مرض کو اکٹرس Icterus بھی کہتے ہیں جسکے لفظی معنی بزبان لاطنی زرد چڑیا کے ہیں کیونکہ زمانہ سابق میں جہلا کا یہ خیال تھا کہ یہ بیماری اوس زرد چڑیا کے دیکھنے سے صحت ہو جاتی ہے اور وہ مرجاتی ہے۔ عموماً ہندو لوگ کنول یا وبا پیلیا کہتے ہیں۔ گو کہ یہ کیفیت جگر کے مختلف امراض میں بطور علامت دیکھی جاتی ہے تاہم بعض اوقات کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہونے سے ایک جدا ہی مرض قرار دیکر بیان کرتے ہیں۔ چونکہ اجزا ربیت شامل دوران خون رہتے ہیں لہذا اس مرض میں جلد کنجنکٹا ئیوا نیز جملہ تراوشات زرد پڑ جاتی ہیں۔

اسباب۔ اسکی دو صورتیں ہیں اوّل سیالہ پت کے ڈیوڈنیم میں جانے میں رکاوٹ واقع ہو کر دوبارہ جذب ہو جانا۔ دوم۔ اجزا ربیت یعنی کولسٹرین اور رنگت کی شئے خون سے علیحدہ نہونا چنانچہ رکاوٹ کے باعث یہ ہیں۔

(الف) بائل یا کامن ڈکٹ کی غشاء بلغمی میں کٹارل قسم کی سوزش ہونا۔ سنگ مرارہ منجمد پت یا ہائڈیٹیڈ ٹیومر یا کیچوا یا دیگر خارجی شئے کا اٹککر روکاٹ پیدا کرنا۔

(ب) ڈکٹ مذکور کی دیوار یا منہ پر ساختی تبدیلی یا بیرونی دباؤ پڑنا مثلاً نلی میں تنگی واقع ہونا یا اقسام رسولیوں کا بناوٹ جگر یا آنتوں کے شگاف میں پیدا ہو کر دباؤ پہونچانا۔ لمفیٹک گلٹیوں کا بڑھ جانا۔ معدہ لبلبہ اور گردہ کی رسولی۔ اینڈومنل اینوزم۔ حاملہ رحم دا وویرین ٹیومر یا سدہ کولن کا ہپاٹک یا کامن بائل ڈکٹ پر دباؤ پڑنا۔ اجزائے پت صورتہائے ذیل میں خون سے جدا نہیں ہوتے یعنی کیسہائے جگر کا باعث یلو اٹروفی کے بگڑ جانا۔ سیروسس اسیلا ٹڈ یا فیٹی ڈی جنریشن آفدی لور کا ہونا۔ دوران خون کی رکاوٹ یا فتور ماہیت یا عصبی طاقت میں کمی ہونا جو امراض وحالات ذیل میں دیکھے جاتے ہیں مثلاً امراض ششش وقلب صعلی صدمہ مثل رنج وغم و دہشت۔ زیادتی فکر۔ بدہضمی۔ مارگزیدگی آبل کہال

کلوروفارم فاسفورس اور اینتھر کا اثر۔ پائیمیا۔ ٹائیفس یا ٹائیفائیڈ فیور۔ ریلیپ سنگ ملیریس اور یلو فیور۔ بعض اوقات بلا کسی ظاہری سبب کے وبائی پھیلتی ہے۔

علامات - گاہے رفتہ رفتہ گاہے یکدم سے ظاہر ہوتی ہین چنانچہ جب آہستہ آہستہ ہون تو قبل انظہور اصل علامات دردسر سستی کمی اشتہا۔ غثیان۔ قبض۔ داہنے بازو مونڈھے کا نیچے مین چند روز تک خفیف درد ہوتا ہے اور جب یکایک ہون تو ایکدم سے جلد خصوصاً آنکھون کی رنگت زرد۔ دست سفید۔ پیشاب گاڑھا گہرا سرخ یا سرخ سا ہی مائل جسمین پتہ بھی نیز رنگت صفرا بکثرت ہوتی ہے جسکی مفصل شناخت صفحہ ۱۰۲ و ۱۰۳ کتاب ہذا مین درج ہے اگر کپڑے مین پیشاب لگ جائے تو زرد داغ پڑ جاتا ہے۔ جگر کے پاس اور کسی مقام پر درد نہین ہوتا مگر مریض بہت سست اور چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ قبض شاذ و نادر اسہال ہوتا ہے۔ نبض کمزور۔ اشتہا کم زبان میلی۔ ذائقہ تلخ اور جلد مین بہت خارش پڑتی ہے کیونکہ بائل کیوجہ سے جلد کے اعصاب مین خراش ہوتی ہے۔ دوران سر کی اکثر شکایت رہتی ہے جب ڈرلیں ہو مرین رنگت صفرا رہجاتی ہے تو تمام چیزین زرد دکھائی دیتی ہین جب مرض بہت شدید ہوتا ہے تو پسینہ اور رال بھی پیلی ہو جاتی ہے اگر اجزا ریت خون سے علیحدہ نہ ہونے کے باعث یرقان حادث ہوا ور عرصہ تک رہے تو غنودگی ہذیان اور بیہوشی ہو جاتی ہے گاہے مسوڑہ ناک معدہ امعاء سے اور جلد کے نیچے خون خارج ہو جاتا ہے۔ جب سنگ صفراوی اٹکتی ہے تو شدید تکلیف ہوتی ہے جس کا مفصل بیان آگے کرینگے۔

تشخیص - مرض یرقان کی تشخیص چندان دشوار نہین ہے البتہ رکاوٹ پتہ یا اجزائے صفرا خون مین رہجانیکی پہچان ذرا دقت طلب ہے تاہم سطح دریافت کرتے ہین کہ جب سپریشن آ لگدی باطل ہو جاتا ہے تو عند الامتحان پیشاب مین صرف وہ اجزا پائے جاینگے جو خون سے علیحدہ ہوتے ہین اور جب رکاوٹ کے باعث ہوتا ہے تو علاوہ اجزائے بالا کے بلیری ایسڈ وغیرہ بھی جو کیسہ ہائے جگر مین پیدا ہوتے ہین ملینگے۔ شناخت کے لیے

صفحہ ۱۰۲و۱۰۳ دیکھو۔

انجام۔ جب فتور فعل سے ہوتا ہے تو جلد صحت ہوجاتی ہے اور ساختی مرض سے ہوتا ہے تو عرصہ مین آرام ہوتا یا بڑھکر مہلک ہوجاتا ہے عموماً مدت دو یا تین دن سے چند ہفتہ تک ہوتی ہے۔

علاج۔ چونکہ اسباب پر منحصر ہے لہذا سبب کو دریافت کرکے اول دور کرین اگر ظاہرا موجب مرض دریافت نہو وے تو کم مقدار مین مرکبات سیماب یا پڈوفیلن کا نوسنتہ ایلوہ سے دست کرا کے نائیٹرو میوریٹک ایسڈ ڈائلیوٹ اور سلفیٹ آف میگنیشیم استعمال کرائین۔ جب صفرا پیدا نہونے کے باعث ہو تو ادویات مندرجہ صفحہ ۱۰۵ سے جگر کے فعل کو تحریک دین اور روکاوٹ باعث مرض ہے تو اخراج پت کو کم کرین۔ درستی ہاضمہ کے لیے اوکس بائل یا پکس بائل کے کیپسول (فی کیپسول مین ۵ گرین ہوتا ہے اور یہ انگریزی دوافروشون کی دوکانون پر بکتے ہین) کہانا کہانے کے دو یا تین گھنٹے بعد ہر روز دین۔ غذا زود ہضم اور ہلکی دین قواعد حفظ صحت کی پابندی اور روغنی وشکری اشیا نیز شراب سے احتراز کرائین۔

فقرہ نہم

البسٹرکشن آف دی پورٹل وین یعنی پورٹل وریدہ مین روکاوٹ ہونا

بعض وقت پورٹل وریدہ مین تھرمبس اٹکنے کے باعث سوزش ہوکر یا سیروسس یا کرانک اٹروفی آف دی لور یا کرانک پریٹونائیٹس کے باعث روکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے اس حالت مین دیوار شکم کی وریدین خون سے پر ہوتی ہین۔ مریض لاغر طحال بڑہی ہوئی۔ استسقا رشکم اور اسہال ہوتا ہی جسقدر جلد روکاوٹ پیدا ہوتی ہے اوسی قدر علامات شدید ہوتی ہین۔ مرض تو مہلک ہے مگر چند روز تک بذریعہ حابس ادویات اسہال وسیلان خون بند رکھکر مریض کی زندگی قایم رکھ سکتے ہین۔ غذا ہلکی ولطیف دینا چاہیے۔ استسقا ہو تو سوراخ کرکے سیال نکالدین۔



فقرہ دہم

انفلامیشن آف دی گال بلاڈر اینڈ بائل ڈکٹس

یہ پتہ اور پت کی نالیوں کی سوزش ہے جو تین قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) کٹارل جس میں چپکنے والا یا ریم آمیز میوکس بمقدار کثیر خارج ہوتا ہے گاہے میوکس اسقدر سخت ہوتا ہے کہ پتہ یا جگر کی کامن ڈکٹ میں کچھ عرصہ تک رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ یہ اکثر معدہ یا ڈیوڈینم کی سوزش میں پھیلنے سے ہوتی ہے (۲) پلاسٹک جس میں سخت فائبرینس قسم کی رطوبت خارج ہو کر نالیوں میں جگر سانچہ بناتی اور نلی رک جاتی ہے (۳) سپوریٹو جس میں گاڑھی خون آمیز پیپ دار رطوبت پیدا ہوتی ہے اور اکثر نالیوں کی غشاء بلغمی میں زخم ہو جاتے ہیں۔ پتہ میں زخم اکثر پتھری یا خراب شدہ صفرا کی خراش سے ہوا کرتا ہے بہرحال پتہ میں سوراخ ہو کر اگر صفرا پریٹونیم میں خارج ہو جائے تو مہلک پریٹونائٹس پیدا ہوتی ہے گاہے سوزش وصلی ہو کر اور ایک جدید غلاف بنکر ڈبل بنجاتا ہے جو آنتوں میں پھوٹ کر مواد براہ فضلہ خارج کرتا یا دیوار شکم سے وصل ہو کر باہر پھوٹ کر برائیل فسچولا پیدا کرتا ہے۔ اگر پتہ کی نالی بند ہو جائے تو وہ بیکار اور صفرا ہر وقت آنتوں میں گذرتا رہتا ہے اگر کامن ڈکٹ بند ہو جائے تو اجتماع صفرا دی ہو کر دباؤ کے باعث جگر کے کیسوں کا کام بند ہو جاتا او[illegible] آدروے سکڑ کر جگر چھوٹا ہو جاتا ہے۔

علامات۔ مختلف پائی جاتی ہیں چنانچہ کٹارل قسم کی سوزش میں رائٹ ہائپوکن[illegible]
ایپی گیاسٹرک مقامات میں دبانے سے خفیف درد ہوتا ہے غثیان اور قبض
معدہ و ہیپاٹک ڈکٹس اجتماع لسدار رطوبت سے بند ہو جائیں تو یرقان ہو[illegible]
وسیع ہو جا سکتے ہیں اور ان کشادہ مقامات میں صفرا سنگ مرار[illegible]
رہتا ہے۔ بعض وقت بہ سبب اجتماع صفرا پتہ میں ایک ٹیو[illegible]
معلوم ہوتا ہے۔

علاج - علامات پر منحصر ہے چنانچہ مریض کو آرام سے لٹائین - پرہیزی غذا کھلائین - ہلکے مسہل دین اور بغرض دفعیہ تکلیف درد مینک اور مسکن ادویہ استعمال کرائین - اگر کمزوری بہت ہے تو غذا ہلکی اور امیونیا بارک دین اگر معلوم ہو جائے کہ اجتماع صفرا سے رکاوٹ حادث ہوئی ہے تو ایک دو خوراک مقئی دوا کے دینے سے رفع ہو جا سکتی ہے اگر مزمن سوزش ہو جائے تو ڈائلیوٹ نائٹرو میوریٹک ایسڈ انفیوزن کواشیا کے ہمراہ دین اگر درد شدید ہے تو مقام جگر یا مقام مقعد پر جونک لگائین اور کیلومل یا بلوپل کھلائین -

فقرہ یازدہم

پت کی نالیون مین کرم کا ہونا

اکثر تین قسم کے کرم پت کے راستون مین پائے جاتے ہین -

(۱) رونڈ ورم یعنی کیچوے - بعض اوقات یہ کیڑے ڈیوڈینم سے کامن ڈکٹ مین ہو کر پت کے اخراج مین رکاوٹ پیدا کرتے ہین جس سے مہلک یرقان عارض ہوتا ہے یا نلی مذکور مین سوزش ہو جاتی یا زخم ہو جاتے ہین اور بعض وقت وہ نلی پھٹ جاتی ہے -

(۲) ڈسٹوما ہپاٹیکم یا لور فلوک Distoma Hepiticum or Liverfluke کرم قریب ایک انچہ کے لمبا اور نصف انچہ چوڑا ہوتا ہے اور زیادہ تر بھیڑی اور کمتر انسان کے جگر مین پایا جاتا ہے -

ڈومالن سیولیٹم - یہ بھی از قسم بالا ہے مگر اوس سے بہت چھوٹا اور کمیاب ہے -

فقرہ دوازدہم

گال اسٹونس یعنی سنگ مرارہ

Biliary Ca اور ہندوستانی سنگ صفراوی کہتے ہین -

نا مین کولسٹرین داخل ہے جو حالت صحت مین صفرا کے ساتھ

حل رہتا ہے جب کسی سبب سے پت سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو منجمد ہو کر پہلودار صورت اختیار کرتا اور کیسہ۔۔ رنگین مادہ پت اور میوکس کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیتا اور سنگ صفراوی کہلاتا ہے۔ یہ پتھری شکل مین گول بیضاوی باہمی رگڑ کے موافق اسلنڈریکل یا پہلدار رنگنی کے دانہ سے لیکر بیضہ مرغ تک ایک ہوتی ہے سطح کو بے ہموار لگتا ہے کہ دیری مثل سیاہ مرچ کے رنگت مین سفید مثل موتی کے یا سیاہ رنگ کا ہے سخت مثل پتھر کے اور کبھی ملایم جو ناخون سے کھرچی جاسکے ہوتی ہے۔ تازہ ہونے کی حالت مین پانی سے بھاری اور چکنی مگر خشک ہونیسے ہلکی اور پانی پر تیرتی ہے۔

بعض اوقات مختلف اسباب سے پت منجمد ہو کر مثل پتھر کے ہو جاتا ہے جسکی بناوٹ مین کل اجزا پت موجود ہوتے ہین اسکی کوئی خاص شکل نہین ہوتی اور ہمیشہ چھوٹی سبز سیاہی مائل یا سرخ بھورا پن لیے ہوئے کرہ کنیے والی ہوتی ہے چنانچہ انہین صفات کے ذریعہ سے اصل ونقل مین بخوبی تمیز کر سکتے ہین۔ سنگ مرارہ پتہ مین جہان اکثر ہوتا ہے جب تنہا ہوتا ہے تو گول بیضاوی یا مخروطی اور جب چند ہون تو مختلف اشکال کے پہلودار ہوتے ہین جگر کی نالیون کی پتھریان جہان کم ہوتی ہین لمبی جھڑی نما اور موٹائی مین مثل جسامت نالیون کے ہوتی ہین۔

مخفی نرہے کہ علاوہ دو صورت ہاے مذکورہ بالا کے شاذونادر تکہ خون کرم یا منجمد پت پر پتھری جما کرتی ہے جب سنگ کے باریک ریزے یا منجمد صفرا کا سفوف گذرگاہ پت جاے تو اوسکو بلیری گراول یعنی ریگ صفراوی کہتے ہین۔

اسباب۔ اصل سبب تو معلوم نہین ہے لیکن اکثر موروثی۔ نقرسی۔ ٹیوبرکیولر و باشندگان سرد ممالک کو اکثر ہوتا ہے۔ عورتون کو یہ مرض زیادہ ستاتا ہے سکون سہبت اختیار کرتی ہین۔ گو کہ ہر عمر مین ہوسکتا ہے مگر اکثر چالیس کیونکہ اس زمانہ مین ہانڈروکاربن کی ضرورت کم پڑتی ہے پس اگر ضرور تو پس ماندہ مختلف مقامات جسم مین بصورت شحم علیٰ ہذا جگر وہ لوگ جو چوبیس گھنٹے مین ایکبار کھانا کھاتے ہین اور اون

مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ وہی پت منجمد ہوکر پتھر بنجاتا ہے۔

علامات۔ جب جگر کی ساخت کے ہیپاٹک ڈکٹس میں پتھری کے ذرّے جمتے ہیں تو ہیپاٹک ریجن میں خفیف سا درد معلوم ہوتا ہے اور کسیقدر حرارت بھی بڑھ جاتی ہے۔ غثیان اور قے ہوتی ہے مگر جب بیرونی جگر کی نالیوں میں پیدا ہوتی ہے تو شدید تشنجی درد۔ قے۔ یرقان ہوتا اور جگر بڑھ جاتا ہے۔ پتہ میں پتھری عرصہ تک بلا اظہار کسی علامت کے رہ سکتی ہے البتہ جب خراش ہوکر سوزش ہوتی ہے تو علاماتِ مرض نمایاں ہوتے ہیں جیساکہ پہلے سوزش مرارہ میں بیان کر چکے ہیں۔ جب پتھری پتہ سے نکلکر سسٹک ڈکٹ میں جاتی ہے تو بباعث بڑی ہونے کے اٹکجاتی اور سخت درد تکلیف ہوتی ہے جسکو ہیپاٹک یا بلیری کالک کہتے ہیں جسکی علامات حسب ذیل پائی جاتی ہے۔ علامات بلیری کالک۔ کسی قسم کی حرکت سے لیکن اکثر کھانا کھانے سے دو تین گھنٹے بعد اپی گیاسٹرک اور رائٹ ہاپوکانڈریک ریجن میں شدید درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ اور کروٹ بدلنے سے کسیقدر دھیما رہتا ہے اور اسکے باعث مریض سخت بے چین ہوتا
ر بستر پر پڑے پڑے کروٹ بدلتا اور چیختا رہتا ہے غثیان اور قے ہوتی ہے۔ قبض رہتا
ون میں ہوا پیدا ہوجاتی ہے۔ اکثر خفیف لرزہ معلوم ہوتا اور نبض آہستہ آہستہ چلنے لگتی
بباعث شدت درد اور بار بار اوٹھنے بیٹھنے کے (جو بباعث بیچینی ہوتا ہے) مریض کمزور
علامات کولیس نمایاں ہوتی ہیں تمام بدن سرد پسینہ سے تر ہوتا ہے اگر بہت شدید
ھاری ہوکر مریض مرجاسکتا ہے۔ تکلیف کی شدت اور مدت اسٹون کے بڑے
پر منحصر ہے چنانچہ بڑے ہونیکی حالت میں چند گھنٹے سے چند دن تک رہ سکتی
پس جائے تو علاماتِ زائل یا کامن ڈکٹ کو بڑھ جائے تو کسیقدر افاقہ
ٹ کے منہ پر پہونچتی ہے تو دوبارہ درد کی شدت ہوتی اور ڈیوڈنیم میں داخل
ہے اگر اسٹون سسٹک ڈکٹ میں اٹکا رہے تو پتہ بڑھ جاتا
رض یرقان عارض ہوتا ہے چونکہ پتھریاں اکثر متعدد ہوتی
جب کامن ڈکٹ میں مضبوط روکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے

تو یرقان پیدا ہوکر روز بروز بڑہتا جاتا ہے اور جگر بھی اپنے قدوقامت مین بڑہجاتا ہے۔

تشخیص (۱) گذشتہ حال سے (اگر چند بار ایک باری آچکی ہے) نیز دیگر قولنج کے اسباب دریافت کرکے تمیز کرین (۲) یہ تشنجی درد ہے جو اپی گیسٹرک وہائپوکانڈریک مقامات سے شروع ہوکر سینہ وشانہ تک پہیلتا ہے جیسا کہ دیگر کالیکی ہنیس مین نہین دیکہا جاتا بعد ان علامات کے اگر یرقان ظاہر ہوجائے تو صفراوی قولنج کے ہونے مین کسی طرح کا شک باقی نہین رہتا۔ بعد اوترنے باری کے پتہری فضلہ کے ہمراہ خارج ہووے تو اس قولنج کا یقین کامل ہوسکتا ہے چنانچہ فضلہ کو چہلنی یا کپڑے پرڈالکر پانی کی دہار سے خوب دہوئین اگر پتہری ہوگی تو کپڑے یا چہلنی پر رہجائے گی۔

انجام - پتہری کی شکل حجم اور قسم پر منحصر ہے چنانچہ گول مستطیل چہوٹی اور منجمد صفرا مین بمقابلہ نوکدار اور بڑی پتہری کے اچہا ہے علاوہ ازین جب سنگ مرارہ براہ کامن ڈکٹ آنتون مین نگذر کر ایک علیحدہ سوراخ کے ذریعہ امعا مین گذرے یا دیوار شکم مین سوراخ کرکے باہر خارج ہوجائے تو بہی مریض کے تلف ہونیکا خطرہ نہین ہے۔

علاج - باری اور وقفہ مین جداگانہ ہے اول باری - باری کی حالت:- بغرض دفعیہ درد گرم پانی سے تکمید کرین گرم پانی مین بٹہائین - گرم گرم پولٹس السی باندہین اور رب پوست وبلاڈونا ملاکر مقام درد پر ضماد کرین - اور یہ نسخہ بلائین نسخہ سولیوشن آف ہیڈ روکلوریٹ آف مارفائن ۲ ڈرام کلورک ایتہر ۲ ڈرام - اسپرٹ آف ایتہر ڈہائی ڈرام ٹنکچر بلاڈونا ڈیڑہ سے دو ڈرام تک کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈیمم ۱۲ ڈرام - آب مقطر ۶ - اونس تک ملاکر اسمین سے بمقدار ایک اونس ہر دو گہنٹہ درد رفع ہونے تک دیے جائین - فلوئیڈ اکسٹرکٹ آف البیلی نیم اسٹارک دس منم کی مقدار مین تین مرتبہ دن مین دینے سے باری کا درد موقوف یا کم ہوجاتا اور پتہری نکلجاتی ہے - زیادتی قے مین برف چوسائین - افیون اور بلاڈونا کا حقنہ اور مارفائن اور ایٹروپائن کی زیر جلد پچکاری کرین - تنہا کلوروفارم یا ایتہر کے ساتہہ ملاکر سونگہانا بہی بہت مفید ہے جب قے کرانا منظور ہو تو ایک پائنٹ گرم پانی مین دو ڈرام بائی کاربونیٹ آف سوڈیم

ملاکر پلائین تل سے سوڈوم کرین یعنی وپلوارشکر پرشگاف دیکر پتھری کو پتہ یا پت کی نالی سے نکال
لین بعد اختتام باری اخراج سنگ کیلئے مسہل دین تاکہ پتھری پر فیصلہ جمکر امعامین روکاوٹ پیدا
نکرے۔ انجان ہونے کے لیئے یخنی یا دودھ دین دوم وقفہ۔ جدید سنگ مرابوطہ بننے اور باری سے
محفوظ رکھنے کیلئے کا ہے گاہے نمکین مسہلات دیتے رہین اور روغنی و نشاستہ دار غذا کم دین۔
غذا بہت بہت عرصہ بعد نہ کہلائین۔ ٹرپن ٹائن ایتھر کلوروفارم اور ایکلائن ادویہ ملاکر پلایا نیسے
پتھری نکل سکتی ہے لسنخہ ذیل کا استعمال کرائین۔ نسخہ اسپرٹ ایتھر ایک ڈرام۔ ٹرپن ٹائن ایل
ایک ڈرام سیو سلیح ٹراگا کا نتھ چار ڈرام۔ پانی دو اونس۔ اسمین سے بمقدار ایک ایک اونس
ہفتہ مین دو مرتبہ علی الصباح استعمال کرائین یا پٹاسیم آیوڈائیڈ پانچ یا دس گرین کی مقدار مین دو
یا تین ہفتہ تک استعمال کرانے سے پتھری تحلیل ہو جاتی ہے یا کارلس بیڈ واٹر کے ہمراہ ایک
ہفتہ کے وقفہ سے استعمال کرائین اور ورزش و محنت کراتے رہین۔

فصل ہفتم

در

امراض پنکریاز یعنی لبلبہ

اِس عضو مین مرض بہت کم ہو سکتے ہین اگر ہون تو تشخیص مشکل ہے۔ البتہ اگرچہ بیلی اشیاء
ہضم نہون اور پاخانہ کی راہ صحیح وسالم خارج ہو جائین تو شبہ ہو سکتا ہے کہ لبلبہ مین کوئی مرض ہے
اطبا ر حال اِسکے فعل کے فتور کے باعث مرض ذیابیطوس لاحق ہونا خیال کرتے ہین فہرست
امراض حسب ذیل ہے۔

(۱) کنجسچین (۲) انفلامیشن (۳) ایبسس (۴) ہائپر ٹروفی (۵) انڈیوریشن (۶) اڈیما۔
(۷) سافننگ (۸) فیٹی ڈیجنریشن (۹) اسیلائیڈ ڈیجنریشن (۱۰) اٹروفی (۱۱) سمپل ٹیومر
(۱۲) اسسٹک ٹیومر (۱۳) کینسر (۱۴) ہیڈیٹیڈ ٹیومر۔ (۱۵) اسٹون (یہ سفید رنگ کی
ہوتی ہے جسکا قد دانہ مٹر سے لیکر اخروٹ تک ہوتا ہے اکثر پینکریاٹک مین پائی جاتی ہے

تعداد انکی ۱۰۵ سے ۲۰۰ تک ہوتی ہے (۱۲) سٹیٹنک گمبئی۔

علامات۔ امراض مرقومہ بالا سے کوئی مرض ہوجائے تولبلبہ بڑھجاتا ہے مگر اڑوفی مین چہوٹا ہوجاتا ہے۔ اپی گیسٹرک مقام پر ہمیا درد بوجہ یابھرپن یا سختی یا گرمی یا کوئی جکڑنے کی سی کیفیت بتلاتے ہین۔ منہ سے رال بہتی جی متلاتا اور قے ہوتی ہے۔ بہوک کم ہوجاتی۔ بلا لبوکی ڈکارین آتی ہین پست ہمت وضعفات تحلیل ہوجاتے ہین بعض مین قے بشدت ہوتی اور مادہ بمقدار کثیر شفاف ولعاب دار اور ذائقہ مین ترش یا نمکین اخراج پاتا ہے۔ اگر کوئی ٹیومر ہو تو اسکا دباؤ کامن ڈکٹ پر پڑنے سے یرقان بہی ہوجاتا ہے جب روغنی وچربیلی اشیا جو کہائی جائے اور وہ بغیر تحلیل ہوئے فضلہ کے ساتہہ نکل جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کسی بیماری کے باعث پیانکریاٹک جوس بند ہوگیا یا پیدا ہی نہین ہوا ہے۔

علاج۔ علامات کا علاج کرین مگر بلا سبب دور کیے کچہہ فائدہ نہین ہوتا پیانکریاٹک ایملشن کہلاتے ہین یا عرق لحم خام مین افیون ملا کر حقنہ کرتے ہین جس سے طاقت مریض بحال رہتی اور کچہہ مرض کو بہی فائدہ ہوتا ہے پینکریاٹک ریجن مین سیٹن ڈالدیتے ہین کہ مواد جاری رہے۔

فصل ہشتم

امراض طحال

اگرچہ ان کا بیان غیر نالیدار غدودون کے امراض کے ساتہہ واجب تہا مگر چونکہ احشار البطنی مین شمار کیجاتی ہے لہذا سمجھہ لکہنا مناسب ہے چنانچہ طحال مین امراض ذیل عارض ہوسکتے ہین (۱) کنجیشن (۲) انفلامیشن (۳) ایبسس (۴) گنگرین (۵) سافٹننگ (۶) ہائپرٹرافی۔ (۷) اٹروفی (۸) ایمیلائڈ ڈیجنریشن (۹) فیٹی ڈیجنریشن (۱۰) ہیڈاٹیڈ ٹیومر (۱۱) کینسر پس ہر ایک کا جدا جدا مختصر بیان کیا جاتا ہے۔



فقرہ اوّل

کنجیسچن یا ہائپریمیا

تلّی کی ساخت مین مقدار معمولی سے زیادہ خون جمع ہو جانے کو کنجیسچن کہتے ہین جس سے اسکی جسامت کسیقدر بڑہجاتی ہے چونکہ تلی مین خونی آوردہ بکثرت ہین اور غلاف ڈھیلا ہوتا ہے اسلیے ادنی تردوبات سے خصوصاً جگر گردہ یا جلد کا کام کم ہو جاوے تو تلّی مین کنجیسچن ہو جاتا ہے کنجیسچن دو قسم کا ہے اکٹو اور پیسیو۔

اسباب۔ اکٹو کنجیسچن مختلف بخارون مین مثلاً ٹائفس وٹائفائڈ وغیرہ تپ لرزہ یا ٹمیمیا پیور پرل فیور سرخ بادہ۔ تلّی کی کپلز یرین لوتہرا اٹکنے یا احتباس طمث مین بجاے اور اطحال کیطرف خون رجوع ہونے سے ہوتا ہے۔

پیسیو کنجیسچن۔ خاص پورٹل وین مین رکاوٹ ہونے یا امراض قلب ششں یا جگر کے باعث واپسی خون مین رکاوٹ عارض ہونے سے ہوتا ہے۔

مخفی نرہے نہ کہانا کہانے کے بعد بہی کچھ دیر کے لیے تلّی مین یہ کیفیت ہو جاتی ہے جو داخل مرض نہین ہے۔

علامات۔ ٹٹولنے سے بائین ہائپو کانڈریک مقام مین ایک کہندانہ دار ابہار جو تنفس کی حرکت سے جنبش کرتا محسوس ہوتا ہے جسمین دبانے سے خفیف درد ہوتا ہے۔

انجام و اختتام۔ یہ عارضہ نہ تو شدید ہے اور نہ دیرپا البتہ جب کبھی زیادہ عرصہ تک ٹہیر جاے تو سوزش ہو جاتی ہے جسکے باعث تلی بڑہجاتی یا ملایم یا سخت ہو جاتی ہے۔ بعد مرگ دیکھنے مین سیاہ اور دبانے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

علاج۔ سبب یعنی اصل مرض کو دور کرنے کی کوشش کرین۔



فقرہ دوم

اسپلینائٹس Splenitis.

اسباب - دل کی کواڑیون کے امراض کے باعث طحال کی شریانین فائبرن کا لوتھڑا اٹکنے یاٹائفس فیور دپائمیا مین خون سمیت دار ہوجانے سے سوزش طحال ہو جاتی ہے - چوٹ لگنے اور ملیریا کی سمیت سے بھی کبھی کبھی دیکھی جاتی ہے مگر یہ بیماری ابتدائی بہت کم ہوتی ہے -

علامات - لوتھڑے کے تمیز کرنے کے کوئی خاص علامت نہین ہے البتہ بچشم غور دیکھنے سے کوئی مرض ایسا پایا جائے جسمین لوتھڑا جمنا ممکن ہو اور اُسکے ساتھ بخار تے اور مقام طحال پر درد بھی چھو دبانے سے زیادہ ہوتا ہو پایا جائے تو کہہ سکتے ہین کہ شاید اسکے باعث اسپلی نائٹس ہوگیا ہے - اگر دنبل ہوجائے تو جاڑہ سے بخار تے ولاغری کے ساتھ مقام طحال پر ایک اوبھار معلوم ہوگا جسمین حرکت موجی بھی پائی جائے گی -

اختتام - لوتھڑا کیزی ایشن ہو کر جذب ہوجاتا ہے یا معدنی اشیا مین منتقل ہوجاتا ہی شاذونادر پیپ مین تبدیل ہو کر چھوٹے چھوٹے دنبل ہوجاتے ہین اور ایک دوسرے سے ملکر ایک بڑا ایبسس ہوجاتا ہے یہ دنبل یا توڑایا فرام کو چھید کر شکم مین پہنچ جاتا ہے اور پیپ براہ بلغم خارج ہوجاتی ہے یا معدہ مین پھوٹنے سے قے کی راہ اور کولن مین پھوٹنے تو پاخانہ کی راہ خارج ہوتی ہے گا ہے دیوار شکم سے وصل ہو کر باہر پھوٹ جاتی ہے اور ناسور رہجاتا ہے پیریٹونیم مین پھوٹے تو شاک یا پریٹو نائیٹس ہو کر مریض راہی ملک بقا ہوتا ہے - بعض اوقات اگر پیپ تھوڑی ہے تو اوس کے گرد تھیلی بنجاتی اور پیپ مین کیزی ایشن ہو کر بطور سیکڑکس کے رہجاتا ہے -

تشریح بعد وفات - تلّی کی شریان مین امبولزم ہونے سے اخراج خون ہو کر لوتھڑا جمجاتا ہے جو شکل مین مخروطی ایک سے دو انچہ طویل سخت اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے جسکا اوتھلا ہونے کی صورت مین نوکدار سرا ساخت کی طرف اور چوڑا سرا سطح کی طرف ورنہ گول صورت کا ہوتا ہے

اس کے اطراف مین کنجسچن بھی ہوتا ہے مگر کچھ دنون مین رنگین اجزا جذب ہوکر سفید یا بل
بہ زردی اور اخیر کو بالکل سفید ہوجاتا ہے۔
علاج ۔ جونک تلی کے مقام پر لگائین یا سینک کرین ۔ اگر دمبل ہوجاے تو مثل دمبل جگر کے
نیومیٹک اسپیریٹر سے یا شگاف دیکر پیپ نکالدین اور ڈریسنگ لگائین ۔

فقرۂ سوم

ہائپرٹروفی آفدی اسپلین

اسباب ۔ مقدم سبب زیادہ عرصہ تک کنجسچن کا رہنا یا بار بار ہوتا ہے جو ملیریا کی سمیت یا تپ
لرزہ بار بار آنے سے ہوتا ہے گا ہے بوجہ سیروسس آفدی لور لیوکوسایتھیمیا آتشک یا رکٹس نیز
حاملہ عورتون مین تلی بڑہجاتی ہے ۔ ملیریس فیور یا ایگیو کے باعث جو تلی بڑہجاتی ہے اوسکو ایگوکیک
Aguecake کہتے ہین ۔
علامات ۔ تلی کے مقام پر بھراپن تناؤ یا کسیقدر درد ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ مگر اوپر کی
پریٹونیم مین سوزش ہوجانے سے شدید ہوتا ہے رفتہ رفتہ تلی اسقدر بڑہجاتی ہے کہ قریب قریب
تمام شکم بھرجاتا ہے ۔ اس بیماری کے عرصہ تک رہنے سے ایک خاص طرح کی طبیعت
وحالت مریض کی ہوجاتی ہے جسکو اسپلینک کیکیکشیا کہتے ہین ۔ خاص علامت یہ ہے کہ
چہرہ پھیکا سیاہی مائل ۔ جلد کا رنگ میلا سیاہ مسوڑے اور منہ کی میوکس ممبرین پھیکی ۔ عضلات
تحلیل ۔ نقاہت بہت ۔ دقت تنفس ۔ آنکھ کے پپوٹے اور پاؤن آماسیدہ اور بعضون کو
استسقاء عام ہوجاتا ہے ۔ دست میلا سیاہ و بدبودار و غیر انتظامی سے اکثر اعضا سے
خون کا اخراج ہوتا ہے خاصکر نکسیر پھوٹتی ہے یا مسوڑون سے نکلتا ہے ۔ جلد کے نیچے
خون خارج ہونے سے چھوٹے چھوٹے دھبے پڑجاتے ہین ۔ ایسے مریضون پر چھوٹے چھوٹے
اعمال جراحی حتی کہ جونک لگانا اور دانت اوکھاڑنا تک نہین کرسکتے کیونکہ خون نہ بند ہونیکے
باعث اندیشہ ہلاکت کا ہے اگر انکے جسم مین ذرا سا بھی زخم ہو تو سڑجاتا ہے ۔ ایسا زخم اکثر پکین

بیر پر ہوتا ہے اور بعض اوقات سٹرن دار سوزش دہن بھی ہو جاتی ہے۔

تشریح بعد وفات - صرف عرض و طول میں تلّی بڑھ جاتی مگر صورت میں کچھ فرق نہیں آتا وزن اور حجم میں پانچ چھ گنا ہے دس گینی تک ہو سکتی ہے اور سختی آجاتی - کیپسول دبیز ہوتا ہے شگاف لگا کر دیکھیں تو کٹی ہوئی سطح خشک پھیکی اور اوپر کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں تلّی کے اندر کشادہ خونی آوردے شل کیسہ کے پائے جاتے ہیں۔

تشخیص - بائیں ہائپوکانڈریک مقام پر ایک گولی محسوس ہوتی ہے جس کے اوپر کی سطح ہموار محدب اور بالائی کنارہ پر ایک کھندانہ معلوم ہوتا ہے ہلانے سے ہلتی اور سانس لینے سے نیچے آتی اور چھوڑنے سے پھر اوپر چلی جاتی ہے۔ ماوراء اسکے احوال گذشتہ سے عرصہ تک بخار آنا یا سمیت ملیریا میں رہنا ثابت ہوگا۔

انجام - یہ مرض مدت تک رہتا ہے اگر موت ہو تو انیمیا سیلان خون اسہال برنکائیٹس وغیرہ سے ہوتی ہے گاہے اتفاقیہ تلّی پر چوٹ لگنے یا کشش عضلات سے پھٹ کر اندرونی ہیمرج ہوتا ہے جس سے فوراً یا ایک دو گھنٹے میں مریض قضا کرتا ہے۔

علاج - ملیریا کے باعث ہو تو ایک مسہل دیکر کونائن کھلائیں - مرکبات فولاد اور برومائیڈ آف پٹاسیم دینا بھی مفید ہے سولوشن آف فلورائیڈ آف امونیم (چار گرین ایک اونس والا) ۵ منم ایک اونس پانی کے ہمراہ ملا کر دن میں تین مرتبہ بعد غذا دیں مقدار سلوشن کی بتدریج ایک ڈرام تک بڑھا سکتے ہیں - فلورائیڈ آف آئرن کا سلوشن بھی اسی طرح پر مستعمل ہے - جب بہت بڑھ گئی ہے تو بن آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئینٹمنٹ کی مالش کریں اور آیوڈائیڈ آف پٹاسیم یا فاسفورس کھلائیں ٹنکچر آیوڈین یا آیوڈین آئینٹمنٹ بھی لگاتے ہیں۔ غذا سے لطیف و زود ہضم مناسب ہے ملیریا کی جگہ کو حتی الوسع چھوڑنا اور محنت و مشقت کم کرنا قواعد حفظ صحت کی پابندی رکھنا ضرور ہے کہتے ہیں کہ تلّی کو بالکل نکال بھی ڈالتے ہیں لیکن یہ عمل دیکھنے میں نہیں آیا ہے۔



فقرۂ چہارم

اسپلایٹڈ ڈیجنریشن آف دی اسپلین

یہ مرض مثل جگر کے طحال مین ہوتا ہے اور اصلیت و تشریح غیر طبعی مثل اوسی کے ہے مگر جب سیالیپچین باڈیزمین پہونچتا ہے تو وہ چمکدار مثل نخیتہ سیگو کے ہو جاتے ہین - چونکہ یہ مرض جسمی ہے لہذا دیگر اعضا کے ساتھ دیکھا جاتا ہے اور علامات انیمیا و عام استسقاء کی دیکھی جاتی ہین -
کسی کسی مقام سے سیلان خون بہی ہوسکتا ہے - یہ مرض آرام نہین ہوتا لہذا عام اصول پر علامات کا علاج کرتے ہین -

فقرۂ پنجم

اٹروفی آف دی اسپلین

طحال کی تصغیر بہت کم ہوتی ہے اگر ہو تو بخلاف دیگر اعضا ئے کے اسکے کنکٹو ٹشیوز بڑہ جاتے ہین اور ملپیجین باڈیز سکڑ جاتی ہے یا غلاف دبیز ہو کر بوقت پہو نچنے خون کے اسکے حجم کو بڑہنے نہین دیتا اور تلّی کا حجم چہوٹا ہو جاتا ہے -
مخفی نہ رہے کہ ساخت طحال مین سسٹس ٹیوبرکلز اور سرطان بہی مثل جگر کے پیدا ہوسکتے ہین اور علامات بہی عام ہوتی ہین لہذا اون کا بیان ترک کیا گیا -

فقرہ ششم

لیوکوسائتہیمیا Leucocythemia

خون مین سفید کیسے زیادہ ہونے کے باعث اس نام سے مشہور ہے لیوکیمیا Leukamia بہی اس کا نام ہے -

اسباب - ایام حمل اور سوزشی امراض مین کچھ دنون کے لیے خون مین وایٹ کارپسلز زیادہ ہوجاتے

ہین لیکن اگر بار بار طرف آمدی اسپلین ادھیڑ عمر یا خنازیری طبیعت والون مین ہو تو سفید کیسے بہت دنون تک رہتے ہین اور یک مرض قرار دیا جاتا ہے۔

علامات - پیٹ ادھر اجگر وطحال بڑہی ہوئی اگر اسکار فیولا کے باعث سے ہے تو گردن کی لمفیتک گلا ینڈز بڑہی ہوئی ہونگی - چہرہ پھیکا ہوتا ہے خون نکالکر دیکھنے سے سفید دانہ زیادہ نظر آئینگے ایسے مریضون مین ہمچ زیادہ ہوتا ہے اکثر نکسیر پھوٹتی ہے اگر اخراج دم ہو تو زیادہ دنون تک زندہ رہ سکتے ہین مگر عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - ذراسی محنت سے دقت تنفس ہوتی ہے اخیر پر اسہال بخار یا برنکائٹس یا استسقاء ہوکر مریض راہی عدم ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات - واضح ہو کہ حالت صحت مین ساڑہے تین سو رڈ کار پسلز مین ایک وائٹ کارپسل ہوتا ہے مگر اس مرض مین تین دانون مین سے دو سرخ اور ایک سفید ہوتا ہے یعنی خون مین ایک ثلث سفید کیسے ہوجاتے ہین وزن متناسبہ خون کا کم دل کے دائین جوف دینا کیوا اور سریبرل ساائنسز مین لوتھڑا سیب کی مانند جما ہوا پایا جاتا ہے تلی ڈبہی ہوئی کیپسول دبیز اور مخروجیہ خون بہی ملتا ہے۔

علاج - مثل تکبیر طحال کے ہے یعنی مقوی دوا مثل مرکبات کوسنائن آئرن اور فاسفورس کے مفید ہین۔

فصل نہم

امراض صفاق پریٹونیم

صفاق ایک آبدار جہلی ہے جو مثل عام آبدار جہلیون کے دو پرتون سے مرکب ہے چنانچہ بیرونی طبق سے شکم کی درونی دیوار کو اور درونی طبق سے احشار بطنی کو ملفوف کرتی ہے اور اس سے ایک قسم کی رطوبت تراوش پایا کرتی ہے جو ہر دو طبقات کو چکنا رکہتی اور احشار بطنی کو رگڑ سے بچاتی ہے - اسمین دو قسم کے مرض ہو سکتے ہین - (۱) سوزش (۲) استسقار شکم

فقرہ اوّل

پریٹوناٹیٹس Peritonitis.

یہ پریٹونیم کی سوزش ہے جو دو طرح کی ہوتی ہے۔ حاد و مزمن چنانچہ۔

۱۔ حاد یا اکیوٹ پریٹوناٹیٹس۔ یہ بہت شدید مرض ہے جس مین کل پریٹونیم یا اوسکا کوئی خاص حصہ مبتلا ہوتا ہے

اسباب۔ ہر عمر ہر پیشہ اور غریب و امیر دونون ہی کو ہوسکتا ہے مگر مفلسون مین اکثر دیکھا جاتا ہے کل پریٹونیم کی سوزش اکثر بیرونی صدمہ سے عارض ہوتی ہے جو متعلق علم جراحی ہے مگر کسی حصہ کی خاص سوزش خاص اعضاء پر خراش پہونچنے سے ہوتی ہے جیساکہ اقسام ہرنیا مین دیکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازین وجوہات ذیل سے یہ مرض عارض ہوتا ہے بطنی دنبلون کا جوف صفاق مین پھوٹ جانا۔ امعا مین روکاوٹ یا زخم ہونا۔ زخم معدہ پریٹونیم مین سرطان یا ٹیوبرکل کا ہونا لیکٹیل گلانڈز مین سوزش یا دنبل ہونا پلیورا یا پریکارڈیم کی سوزش کا پھیل جانا جب خون کے زہریلے ہوجانے کے باعث یہ مرض پیدا ہوتا ہے تو ثانیہ یعنی سکنڈری پریٹوناٹیٹس کہلاتا ہے جو امراض ایلبیومنوریا چیچک۔ ٹائفائیڈ فیور۔ پائیمیا۔ سرخ بادہ۔ گلانڈرس نقرس وجع مفاصل وغیرہ مین ہوسکتا ہے مگر جب زچاؤن کو لاحق ہو تو پیورپرل پریٹوناٹیٹس کے نام سے نامزد ہوتی ہے۔ (اسکا خلاصہ بیان آگے کیا جائیگا) بچّون مین کل پریٹونیم کی سوزش شاذ ونادر ہوتی ہے اگر ہو تو شور دار بخار یا برائٹس ڈزیز مین ہوسکتی ہے۔

تشریح بعد وفات۔ پریٹونیم شروع مین خشک سرخ ہوتی اور جا بجا محمر وجہ خون کے دھبے پڑجاتے ہین جن کے ملجانے سے کل پریٹونیم یکسان سرخ ہوجاتی ہے چمک زایل اور لمف خارج ہوتا ہے جس کے باعث وہ دبیز وملایم ہوجاتی ہے اور امعا کے پیچ باہم وصل ہوجاتے ہین۔ دبازت مختلف ہوتی ہے گاہے ایک یا دو خط اور کبھی نصف انچہ تک دیکھی جاتی ہے اگر رزولیوشن ہوجائے تو بجز دبازت اور غیر شفافی کے کل علامات رفع ہوجاتی ہین اگر مرض ترقی پکڑلے تو لمف وسیرم تراوش پاتے اور ایک دوسرے کیساتھ ملے جلے رہتے

ہین مگر مقدار سیرم کی مرض ایسائٹس سے ہمیشہ کم ہوتی ہے کیونکہ اُنمین ہوا بہری رہنے کے
باعث تراوش پانے کو جگہہ نہین ملتی جب مرض شدید ہوتا ہے تو رطوبت منحرجہ ریم مین تبدیل
ہوجاتی اور اوسکے ساتہہ لمف یا خون بہی شامل رہتا ہے پریٹونیم مین سڑی ہوئی ہوا بہی پیدا
ہوجاتی ہے اگر معدہ یا آنت مین سوراخ ہوا ہے تو آلائش منحرجہ بہی پائی جاتی ہے بعض اوقات
جہلی مذکور مین سڑان بہی دیکہی جاتی ہے۔

علامات۔ ابتدائی قسم کی سوزش مین یکسان ہوتی ہین چنانچہ مقدم علامت درد ہے۔
جو ہائپوگیسٹرک یا ایلیک مقامات سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ تمام شکم مین پہیل جاتا اور مختلف مریضون
مین انواع طرح سے دیکہا جاتا ہے چنانچہ کسی مین نشتر کاٹنا یا چہری چہبنے کے موافق اور بعض مین
گولا لگنے اور کسی مین آگ سے جلنے کے موافق ہوتا ہے۔ یہ درد عضلات شکم کی حرکت
لمبی سانس لینے کہانسے قے ہونے کونتہنے اور غر غراہٹ شکم سے زیادہ ہوتا ہے چادر
کا بوجہہ تک شکم پر برداشت نہین ہوتا۔ مریض چت سرا اونچا کیے پانون سکوڑے پڑا رہتا ہے
اور تاریکی و خاموشی پسند کرتا ہے بشرط ضرورت ہاتہون کو باحتیاط حرکت دیتا اور شکم کے عضلات
کو یہان تک سنبہالتا کہ بجز صدری تنفس کے شکمی سانس تک نہین لیتا۔ شکم تنا ہوا پہول جاتا
اور بجانے سے ڈہول کے موافق بجتا اور بوقت زیادتی تنفس مین بہی دقت ہوتی ہے مگر موت
سے کچہہ دیر پہلے درد موقوف یا کم اور شکم بجنا بہی زایل مگر جب موت بہت ہی قریب آجاتی ہے
تو شکم اور بہی پہول جاتا ہے۔

وجہی اسستی و کاہلی کے بعد لرزہ سے بخار چڑہتا جسمین حرارت جسم ۱۰۱ سے ۱۰۴ یا ۱۰۵
درجہ تک ہوجاتی ہے۔ نبض بہری ہوئی جلد جلد چلتی ہے مگر آخر کو نبض باریک جلد جلد سخت
غیر دبنے والی مثل تار کے گا ہے ملایم مثل سوت کے فی منٹ ۱۰۰ سے ایکسو پچاس ۱۵۰ ضربات
تک اور تنفس بہت جلد جلد ہوتا ہے چہرہ پہیکا یا سرخی مائل متفکر و تکلیف زدہ بہچا ہوا۔ زبان
خشک و سرخ کسیقدر فردار۔ اشتہا زایل۔ تشنگی زیادہ۔ غثیان قے و قبض ہوتا ہے قے
شروع مین بیرنگ لعابدار یا مثل پانی کے مگر آخر مین سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ ہاتہہ پانون

سرد و کسیفدر رنیم - پیشاب سرخ کم مقدار مین گاڑہے البیومن دار اور مثانہ کی پرٹونیم شامل ہونے کی حالت مین تکلیف سے خارج ہوتا ہے بار بار حاجت ہوتی ہے بعض مین روکاوٹ ہوتی اور بعض مریضون مین پیدائش بول بہی بند ہوجاتی ہے - باوجود ان سب تکالیف کے ہوش و حواس بہت درست رہتے ہین - موت کے قریب فعل قلب سست پڑجاتا ہے اور علامات کولیپس پیدا ہوجاتی ہین یعنی ہاتہہ پاؤن سرد نبض باریک غیر منتظم فی منٹ ۱۵۰ ضربات یا زیادہ - چہرہ پہیکا تمام جسم سرد پسینہ سے تر ہوجاتا ہے اوبکائیان اور ہچکیان آنے لگتی ہین آخر کو ۸ یا ۱۰ دن کے اندر مریض وفات پاتا ہے -

پیورپرل پرٹونائیٹس - یہ ایک شدید مرض ہے جو بعد وضع حمل پلاسنٹا کا ٹکڑا رحم مین رہکر سڑجانے یا سوزش رحم کی رطوبت جذب ہونے یا کسی اسی مرض کے مریض کی سمیت کا اثر پہونچنے یا بیرونی سمیت مثل سرخ بادہ یا تشریح خانہ سے بذریعہ طبیب یا طالبعلم طب یا مرہم پٹی کرنے والے کے پہونچنے سے عارض ہوتا ہے اسمین وضع حمل کے چند گہنٹے سے لیکر تین یوم کے اندر جاڑہ دیکر بخار چڑہتا ہے رحم کے مقام پر درد ہو رفتہ رفتہ تمام شکم مین پہیل جاتا ہے رطوبت نفاس بند ہوجاتی ہے اسہال ہوتا اور سبز رنگ کی قے ہوا کرتی ہے باقی کیفیت مثل اکیوٹ پرٹوناسٹس کے ہے -

پرفوریٹو پرٹونائیٹس Perforative P جب احشاء بطنی مین سوراخ ہوکر یا شق ہوکر اسکی رطوبت جوف صفاق مین خارج ہو تو خاص جگہہ مین یکایک شدید درد ہونے لگتا ہے اور مریض شکم مین کسی عضو کا پہٹ جانا اور کسی رطوبت کا بہنا بیان کرتا ہے تہوڑی دیر بعد علامات کولیپس عاید ہوتی ہین یعنی ٹہنڈا پسینہ آنا اور نبض باریک جلد جلد چلنے لگتی ہے - قے ہوتی اور غشی کی کیفیت ہوجاتی یعنی آنکہونکے سامنے اندہیرا آجاتا ہے اور سر چکر کہاتا ہے ایسے مریض چند گہنٹے مین مرجاتے ہین جب فی الفور موت ہوتی ہے تو سیلان خون یا اینوریزم پہٹنے سے ہوتی ہے سوراخ ہوتے ہی پہلے شاک یعنی صدمہ عظیم ہوتا ہے مگر تہوڑی دیر بعد پہر ہوش آجاتا ہے مگر سوزش ہوجاتی ہے جس کے باعث بخار آجاتا ہے اور دو ایک دن بعد مریض مرجاتا ہے

تشخیص ۔ سسٹائیٹس سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ اسمین صرف مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے اور پیشاب رکنے کے باعث شکم پھول جاتے تو مثانہ پر بذریعہ کیتھیٹر یا الکدیول نکالدینے سے علامات رفع ہوجاتی ہین مگر سوزش صفاق مین ایسا نہ ہوگا ۔ عضلاتی وجع مفاصل شکم سے تمیز یون کرتے ہین کہ اسمین کم و بیش دباؤ سے درد یکسان ہوتا اور ہر وقت برابر نہین ہوتا اور بخار کی علامات نہین ہوتین ۔ پریٹونائیٹس مین جملہ علامات اسکے خلاف ہوتی ہین ۔ ہسٹیریا سے تشخیص کرنا مشکل ہے کیونکہ مریضہ ہر جگہ دبانے سے درد بتلاتی ہے مگر چونکہ باؤ گولہ مین حرارت صحت سے کم اور نبض مثل صحت رہتی ہے اور قے نہین ہوتی ہے اسی سے تشخیص ہوجاتی ہے ۔ انٹرائیٹس مین کسی خاص جگہ خصوصاً ناف کے اطراف مین درد ہوتا اور جسمی علامات مثل پریٹونائیٹس شدید نہین ہوتی قولنج سے تمیز مشکل نہین ہے کیونکہ اسمین دبانے سے آرام ہوتا اور بخار نہین آتا اور درد صرف ناف کے چوگرد ہوتا ہے ۔

انجام ۔ ہمیشہ خراب ہے مگر مہلک ہونا اور نہونا اسباب پر منحصر ہے چنانچہ پرفوریٹیو پریٹونائیٹس مہلک ہے اور مقامی سوزش اکثر آرام ہوجاتی ہے ۔

مدت ۔ چوبیس۲۴ یا اڑتالیس۴۸ گھنٹے سے لیکر تین چار ہفتے تک ہے اوسط ایک ہفتہ ۔

علاج ۔ اصول علاج چار ہین (۱) شکم کو آرام دین (۲) سوزش کو کم اور رطوبت منخرجہ کو جذب کراوین (۳) طاقت کو بحال رکھین (۴) علامات کا علاج کرین ۔ چنانچہ آسائش شکم و تخفیف درد کے لیے مریض کو اندھیرے خشک و گرم مکان مین جہان عمدہ صاف ہوا کی بخوبی آمد و رفت ہووے چت لٹاوین ۔ گردن اونچی اور پاؤن سکڑے رکھین (اسی طریقہ سے مریض لیٹنا پسند کرتا ہے) خاص دوا اوپیم ہے چنانچہ رب افیون بمقدار ایک گرین ہر تین گھنٹے بعد دین اس سے درد موقوف قے بند اور حرکت دودیہ آنتون کی کم ہوجاتی ہے ۔ مارفائن ⅛ سے ½ گرین تک بطور گولی کھلائین یا جلد کے نیچے پہونچائین اگر قے ہوجاوے تو ٹنکچر اوپیم کا حقنہ کرائین افیون کے حسب موقع اور مقدار مناسب مین دینے سے نفع ہوتا ہے ۔

(۲) ۔ کمی سوزش کے لیے فصد کھولنا ممنوع ہے مگر شکم پر جونک لگا سکتے ہین بعض لوگ افیون

کے ساتھ کیلومل بھی ملا دیتے ہین تاکہ دست خلاصہ رہے۔ اگر کمی سوزش کے لیئے پارہ دینا نا جائز ہے جو شاندہ پوست سے آدھے آدھے گھنٹہ بعد سینک کرنا بہت نافع ہے برابر عمل جاری رکھین اور نا امید نہو وین رب بیلاڈونا ایک حصہ کو چار حصہ رب پوست کے ساتھ ملا کر لیپ کرین۔ برداشت ہو سکے تو السی یا ہلوک کی گرم گرم پولٹس باندہین۔ گرم پانی کا ریماد دینے سے علاوہ سینک کے پاخانہ بھی ہوجاتا ہے۔ (۳) طاقت مریض بحال رکھنے کے واسطے زود ہضم ہلکی سیال غذا مثل دودہ وارارو ٹ سیگو وغیرہ کھلائین۔ (۴) پیاس رفع کرنیکو برف یا آش جو پلائین نفخ شکم بذریعہ تارپین کی پچکاری کے دور کرین جب شکم بہت پھول جائے تو باریک ٹروکار سے سوراخ کر کے ہوا نکال دین۔ بحالت کمزوری خصوصاً پیورپرل پریٹونائیٹس مین برانڈی سپیفس آف بیف بالائی دودہ بیضہ خام وغیرہ دین۔ کونائن افیون امیونیا کلورک اسیتر دوا اگر دینے سے کمزوری جاتی رہتی ہے۔ جب تا لفائڈ علامات ہوجائین تو روغن تارپین محرک ادویہ کے ساتھ برابر دیئے جائین۔

۲۔ مزمن۔ یا کرانک پریٹونائیٹس۔ یہ سوزش حادسے تو کم اکثر شروع ہی سے مزمن طور پر ہوتی ہے بچّون یا ۲۰ سے ۳۰ برس کی عمر والون کو اکثر لاحق ہوتی ہے۔ مقدم سبب خنازیری مزاج ہونا اور پریٹونیم مین ٹیوبرکلز کا جمنا ہے۔ علاوہ ازین بدچلنی خراب غذا کھانے یا کھانا نہ ملنے اور محنت زیادہ کرنے سے کمزوری ہونا مرض سل کی طرف میلان ہونا۔ بار بار شکم مین سوراخ کر کے پانی نکالنا جیسا ایسائٹیس مین۔ امعاء و معدہ کا زخم وغیرہ سیروسس آف دی لور اور برائیٹس ڈزیز کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔

علامات۔ کوئی تشخیصی علامت نہین ہے صرف خفیف قسم کا درد جو گاہے مثل قولنج کے ہوتا ہے اگر ٹیوبرکل جم گیے ہین تو بخار اور اسہال بھی ہوجاتا ہے علاج سے افاقہ اور چند یوم بعد پھر علامات عود کر آتی ہین۔ غشیان۔ کمی اشتہا۔ لاغری چہرہ کی رنگت پھیکی ہوجاتی ہے چند ماہ کے بعد آب خون تراوش پاکر شکم پھولنے لگتا ہے جسمین حرکت موجی بھی محسوس ہوتی ہے۔

تشخیص

مزمن سوزش غشاء

۱ - رطوبت کم خارج ہوتی ہے ۔

۲ - انتین دیوار شکم سے یا باہم وصل ہوجاتی ہین اسواسطے چت ہونیکی حالت مین شکم گول یا بیضاوی معلوم ہوتا ہے ۔

۳ - کوئی سبب مندرجہ اسباب سے ملیگا

استسقاء شکم

۱ - رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے ۔

۲ - انتین وصل نہین ہوتین اسواسطے چت لیٹنے کی حالت مین شکم چپٹا اور پہلوؤن پر سیال جمع ہوجایا کرتا ہے ۔

۳ - سیروسس یا دیگر مرض جگر یا قلب یا گردہ موجود ہوگا ۔

تشریح بعد وفات ۔ پریٹونیم مین گرے ملیری ٹیوبرکلز بکثرت پائے جاتے ہین یا لمف مخرجہ جس کے باعث آنتون کے بیچ باہم چکنے جال سے وصل ہوجاتے ہین پایا جاتا ہے یا اعضائے مذکور کے اوپر کی پریٹونیم دبیز ہوجاتی ہین بعض مین ٹیوبرکل ملائم ہوکر زخم یا سوراخ ہوجاتے اور آلائش نکلکر دنبل پیدا ہوتا جو دیوار شکم کو پھوڑکر باہر کی جانب فیکل فسچولا پیدا کرتا ہے گاہے امعاء کے پیچون مین مقام توصل پر سوراخ ہوکر ایک نالی ہوجاتی ہے ۔ مسنٹری گلانڈز بڑی اور سخت پائی جاتی ہین اگر سوزش پرانی ہو تو اوسکے مرکز پر ملائمیت اور سیاہی دیکھی جاتی ہے ۔

انجام ۔ بہت اچھا نہین ہے ایک یا دو ہفتے سے لیکر مہینون و برسون تک یہ مرض رہ سکتا ہے اگر سل یا ٹیبز مسنٹری کا ہوجاوے تو مرض مہلک ہوجاتا ہے ۔

علاج ۔ درستی طبیعت مقدم ہے چنانچہ کاڈلیور آئل مرکبات فولاد آیوڈین استعمال کرائین ہائپوفاسفائٹ آف آئرن وکیلشیم یارک کے ساتھ پلائین ۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم وفولاد کے ذریعہ سے رطوبت مخرجہ جذب کرائین ۔ درستی ہاضمہ کے لیے پپسین عمدہ ہے اور زود ہضم ہلکی غذا دین اور دیگر قواعد حفظ صحت کی پابندی کرائین جب خراب قسم کا اسہال ہو تو فوراً بذریعہ حابسات ومقویات بند کردین ۔ خاص مقام مرض پر چھوٹے چھوٹے بلسٹر ٹنکچر آیوڈین لگائین مگر خیال رہے کہ زخم جزانہ ہونے پاے کیونکہ سرطان کا اندیشہ رہتا ہے ۔ آیوڈین لنیمنٹ مین

اکونایٹ یا بلاڈونا لینیمنٹ ملاکر مالش کرین - مرہم آیوڈین کے ساتھہ کاڈلور آیل ملاکر مالش کرنا
بھی نافع ہے بعد مالش شکم پر صاف روئی رکھکر چوڑے فلالن کے بنڈج سے اسطرح باندہ
دین کہ سب جگہہ مساوی دباؤ رہے -

فقرہ دوم

ایسائٹیس Ascites. استسقاء شکم یا جلندر

ایسائٹیس کے لفظی معنی مشک کے ہین چونکہ اس مرض مین جوف صفاق آب خون تراوش
پانیکے باعث سیال سے پر ہوکر مثل مشک ہوجاتا ہے اسلیے اس نام سے موسوم کرتی ہین
اصلیت و تشریح بعد وفات - خون احشاء بطنی کی رفتار مین رکاوٹ ہونے کے باعث
اوس کا سیال نکلکر جوف پرٹونیم مین جمع ہوجاتا ہے اور ایک عرصہ مین کیفیت مرض جو علامات
سے ظاہر ہوگی عیان ہوجاتی ہے - یہ آب خون چند اونس سے لیکر چند گیلن تک ہوسکتا ہے
اور رنگت مین مختلف چنانچہ بعضون مین صاف شفاف مثل پانی اور بعض مین خفیف زردی
مائل اور کسی کسی مین گدلا بعض مین فائبرن آمیز اور لمف تیرتا ہوا مثل سریش کے لعابدار ہوتا ہے
اسباب - ۱- پورٹل ورید پر ساخت جگر کے اندر بباعث امراض سیر وسس آفدی اور سرطان
و ٹیوبرکل کا جمنا یا امیلائڈ ڈیجنریشن آفدی اور کا دباؤ پڑنا یا آرے شگاف جگر مین شکمی رسولی یا
اٹبڈومنل اے آرٹا کے اینورزم کا ورید مذکور پر دباؤ پہونچانا -
(۲) دینا پورٹا مین تہرمبس اٹکنا (۳) خون مین البیومن کم ہونا مثلاً البیومنوریا - یا طحال کے بڑہ
جانے و انیمیا مین (۴) دل یا امراض شش وقلب جنسے پورٹل سرکیولیشن مین رکاوٹ
ہوتی ہے عارض ہونا - (۵) مزمن سوزش صفاق (۶) گاہے سردی لگنے یا معمولی رطوبات
دفعتاً بند ہونے یا امراض جلد ایکدم سے زایل ہوجانے سے بھی یہ مرض ہوتا ہے لیکن اس
طور پر احشاء اندرونی مین شریانی اجتماع خون ہوتا ہے اور سیال حصہ اوس کا رسجاتا ہے - اسباب
مذکورہ صدر مین سیروسس آفدی لور اور برائٹس ڈزیز آفدی کڈنی مقدم اسباب ہین -

علامات ۔ مریض کی خاص طرح شکل ہوجاتی ہے جس سے دور سے دیکھکر بتا سکتے ہین چنانچہ حجاب حاجز سے جسم کا بالائی حصہ خشک اور شکم پھولا ہوا ۔ ظاہر ادیکھنے سے چہرہ پچکا ہوا متفکر وخشک آنکھین گرہون مین گسی ہوئی سیلیون نمایان ہاتھون کے عضلات تحلیل سینہ چپوٹا اور دبا ہوا زیرین پسلیان باہر کو نکلی ہوئین شکمی تنفس زائل صرف عضلات صدر سے تنفس کا عمل انجام پاتا ہے شکم پھولا ہوا ۔ جلد چمکدار پتلی ہموار وریدین نمایان ۔ ناف کا گڑہا زائل ۔ حرکت موجی کم و بیش موجود شکم ہر طرف سے گول گہرے ہونے سے ناف سے ذرا نیچے زیادہ اونچا لیٹنے سے شکم چپٹا اور پہلو پھیل جاتے ہین جس کروٹ لیٹین اوس طرف سیال زیادہ جمع ہوتا ہے جب سیال زیادہ خارج ہوجاتا ہے تو پہلو بدلنے سے ہیئت شکم یکسان رہتی ہے اور بباعث دباوٹ احشار بطنی وصدری اوپر کو چڑھجاتے ہین اور اونپر دباو بھی پہنچتا ہے اور فعل مین بھی کم وبیش فرق پڑجاتا ہے چنانچہ طحال جگر ومعدہ اوپر کو چڑھ جاتے ہین اور ششش پر دباو پہونچنے سے دقت تنفس معدہ پر پہونچنے سے تکلیف وبدہضمی گاہے قے ہوتی ہے ۔ دل کے دبنے سے پیلپی ٹیشن دورے دیکھا جاتا اور بعض وقت غشی طاری ہونے کی کیفیت دیکھی جاتی ہے ۔ زیرین وینا کیوا پر دباو پڑنے سے شکم کی اوتھلی وریدین نمایان ہوجاتی ہین ۔ نیز پاؤن پر آماس آجاتا ہے ۔ رینل وریدون پر دباو پڑے تو مرض البیومینوریا بھی ہوجاتا ہے ۔ ایسے مریض حاملہ عورتون کے موافق سر پیچھے شکم سامنے اور ہردو پاؤن ایک دوسرے سے جدا کرکے خاص وضع سے چلتے ہین ۔ پیلپیشن سے ابھار ہموار دبانے سے بوجھ اور سختی سی محسوس ہوتی ہے جب سیال کم ہے تو ملایم ہوتا ہے حرکت موجی پائی جاتی ہے البتہ جب دیوار شکم مین آماس یا چربی جمع ہو تو بخوبی محسوس نہین ہوتی ۔ پرکشن سے بحالت نشستگی بالائی حصہ مین آواز صاف مگر نیچے ٹھس اور لیٹنے پر سامنے صاف اور پشت کی جانب ٹھس بشرطیکہ سیال کم اور آنتون مین ہوا بھری ہوئی ہووے ۔ پہلو پر لیٹنے سے اوسی طرف جمع سیال کے باعث آواز ٹھس آویگی مگر جسقدر سیال کی زیادتی ہوتی ہے اوسی قدر ٹھس آواز بڑہتی جاتی ہے حتی کہ بھر جانے کی حالت مین سب جگہہ آواز ٹھس ہوتی ہے مگر بسا اوقات ناف کے مقابل آواز صاف

آتی ہے۔ اسکلٹیشن سے آواز تنفس حالت صحت سے کم جگہہ مین سنی جاتی ہے کیونکہ پہپہڑے اوپر کو چڑہجاتے ہین۔ انٹراسکیپولر ریجن مین خصوصًا بائین طرف ٹیوبیولر بریڈنگ سنی جاتی ہے دل قدرے اوپر اور بائین طرف ہٹ جاتا ہے۔

مخفی نرہے کہ اصل مرض استسقا مین پانون آماسیدہ ہوجاتے ہین چہرہ و ہاتہون پر آماس نہین آتا ہے علاوہ ازین پیشاب کم مقدار مین یوریٹ آمیز خارج ہوتا ہے جب سروسس آفدی لور کے باعث ہو تو صفرا بہی پایا جاتا ہے۔ اسمین مریض کی بہوک کم ہوجاتی اور رات مین بیچینی رہتی ہے۔

تشخیص۔ (۱) مثانہ بول سے پُر ہو تو گذشتہ حال سے پیشاب نہونا یا تقطیر بول کی کیفیت ثابت ہوتی ہے اور اوبہار بہی صرف زیرین حصہ شکم مین ہوتا ہے اور قثاطیر داخل کرنے سے پیشاب خارج ہوکر اوبہار جاتا رہتا ہے (۲) عورتون مین حمل سے بذریعہ گذشتہ حال اور علامات موجودہ تمیز کرین اگر نہ ہو سکے تو آواز جنین سنکر تمیز کرین جو اکثر بائین جانب کرسٹ آفدی ایلیم وناف کے مابین سنی جاتی ہے (۳) فیٹی ٹیومر سے تشخیص یون کرتے ہین کہ یہ آہستہ آہستہ بڑہتا اور حرکت موجی نہین ہوتی صرف لچک پائی جاتی ہے اور کروٹ لینے سے ہیئت شکم مین تبدیلی واقع نہین ہوتی استسقا مین اوسکے برخلاف کیفیت ہوتی (۴) اوویری کی رسولی کی تشخیص حسب ذیل ہے۔

استسقا	اوورین ٹیومر
۱۔ شکم اکثر نیچے سے پہولنا شروع ہوکر تہوڑے عرصہ مین بڑہجاتا ہے۔	۱۔ ایک پہلو یعنی کسی ایلیک ریجن سے شروع ہوکر بتدریج بڑہتا ہے۔
۲۔ اوبہار ہموار پہلو بدلنے سے ہیئت شکم مین فرق اور مقام اجتماع سیال پر ٹہس آواز آتی ہے۔	۲۔ اوبہار ناہموار دیوار شکم سے چسپان پہلو بدلنے سے یکسان اور صرف مقام گومڑی پر ڈل آواز۔
۳۔ آنتون کے سیال پر تیرنے کے باعث	۳۔ امعا کے دبجانیکے باعث آواز ٹہس

استسقی	اوورین ٹیومر
ناف کے گرد آواز صاف - - - -	
۴- خاص طرح کی شکل مریض کی ہوتی ہے جیسا علامات میں ذکر ہوا - - -	۴- چہرہ پژمرہ سخت رہتا ہے بہت بڑھ جانے سے صرف جلد چمکدار ہو جاتی ہے-
۵- دقت تنفس و مقدار پیشاب کم - -	۵- فتور حیض و حاجت پیشاب بار بار ہوتی ہے
۶- ویجائنا میں اونگلی دینے سے رحم نیچے اور اوپر سیال معلوم ہوتا ہے - - - -	۶- اونگلی ڈالنے سے رحم مقام معمولی پر اور ایک گوٹھڑی محسوس ہوگی-

انجام - امراض ساخت قلب وجگر و گردہ کے باعث ہو تو نتیجہ خراب مگر اثر سردی یا مرض انیمیا یا فتور فعل قلب کے باعث ہو تو اُمید صحت ہو سکتی ہے مگر اکثر مرض استسقا سے صحتیاب نہیں ہوتے -

علاج - سبب کو دور کرنا اور رطوبت کو جذب کرانا علاج کے اصول ہیں چنانچہ ان کی تکمیل کے لیئے افعال جلد گردہ امعا کو تحریک دیں تاکہ رطوبت خارج اور قوت جاذبہ زیادہ ہو اور سمیت خون اخراج پائے - فعل جلد بڑھانے کے لیئے بھپارہ اور گرم پانی سے غسل دیں - جیبورنڈی کھلانا یا پائلوکارپین کا زیر جلد پہونچانا بھی مفید ہے سنالو کے پتّوں کا بھپارہ دیں - پیشاب لانے کے لیے ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم ڈجی ٹیلس اثقیل و بروم ٹاپس بہت عمدہ ہیں جو حسب ذیل استعمال ہوتے ہیں - نسخہ - ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم ۲ ڈرام - سیرپ آف اسکوئل ۲ ڈرام - نائٹرس ایتھر ۳ ڈرام ٹنکچر ڈجی ٹیلس ½ سے ایک ڈرام - بروم ٹاپس جوس ۸ ڈرام پانی چھ اونس تک مکسچر بنائیں اور ایک ایک اونس ہر چھ یا آٹھ گھنٹہ بعد دیں - نسخہ - سفوف اثقیل چھ گرین - سفوف ڈیجی ٹیلس بارہ گرین - بلوپل ۳۰ گرین ملاکر ۱۲ گولیاں بنائیں اور ایک صبح اور ایک شام کو دیں یہ دونوں نسخے دل جگر یا پریٹونیم کے مرض کے باعث استسقا ہو تو مفید ہوتے ہیں - دیگر مدر بول ادویہ مثلاً لائکر پٹاسی اسپرٹ آف جونی پر کوپیبا وغیرہ بھی مستعمل ہیں ڈجی ٹیلس کے پتوں یا مکوئی کی پولٹس شکم پر باندھنے یا مکوئی کا عرق پلانے سے بھی مدر بول کا فائدہ ہوتا ہے - امعا کا فعل بذریعہ سخت

مسہلات زیادہ کریں مگر ہوشیاری درکار ہے کیونکہ اسہال کا بند کرنا امر مشکل ہو جاتا ہے سب سے عمدہ جلاب کمپونڈ جیلپ پوڈر بمقدار اسی گرین یا جیسا مناسب ہو دیں نسخہ الاٹیریم ½ گرین سفوف سرخ مرچ ۹ گرین کیلومل ۱۲ گرین - رب بار سائمس ۱۸ گرین سب کو ملا کر ۱۲ گولیاں بنائیں اور دو گولی ہر مرتبہ دیں اگر دست بخوبی نہ آئیں تو مقدار الاٹیریم کی بڑھائیں نسخہ الاٹیریم ایک گرین - ڈجی ٹیلس ۴ گرین اکسٹراکٹ جنشین ۱۲ گرین سب کو ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور سوتے وقت ایک گولی دیں نسخہ - رزن آف پڈوفلن ۲ گرین - سونٹھ ۲۰ گرین - رزن آف جیاپ ۱۰ گرین ڈجی ٹیلس ۱۲ گرین رب بار سائمس ۲۴ گرین ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور دو گولی ایک شب کے وقفہ سے دیں - کیمبوج بلوپل وایلوز کی گولیاں اور کروٹن آیل بھی مفید ہیں - جب مقوی ادویہ درکار ہوں تو نائٹرک ایسڈ ڈائیلیوٹ اور سکس ٹریکر یکم دیں - کلورائیڈ آف ایمونیم صرف یا سکس ٹریکر یکم کے ساتھ دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے - جب خنازیری یا آتشکی مزاج ہو تو ایوڈائیڈ آف پٹاسیم - فرائی اٹ ایمونی آئی سائٹراس کے ساتھ دیں - جب کسی طرح سے فائدہ نہ ہو اور مریض کو بہت تکلیف ہووے تو ناف سے ایک انچہ نیچے بذریعہ باریک ٹرو کار سوراخ کر کے سیال نکالدیں یہ صرف کچھ عرصہ کے لیے اشد تکلیف دفع کرنیکا علاج ہے اس سے شفائے کلی نہیں ہوتی اگر اس عمل کے بعد بخار یا اور کوئی تکلیف نہ ہووے تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کا استعمال کریں - علاج کے ساتھ صرف دودھ پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -

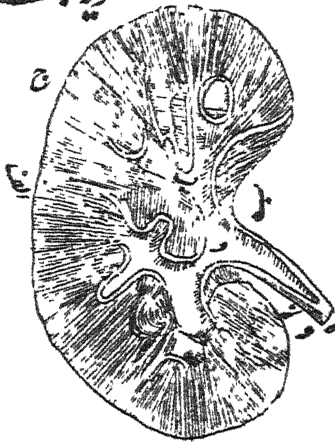


باب ہفتم

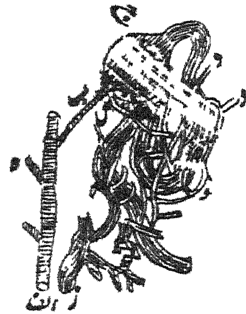
امراض آلات البول

یہ امراض دو فصل مین بیان ہونگے فصل اوّل امراض گردہ فصل دوم امراض مثانہ لیکن انکے بیان کے قبل گردہ کے فعل اور تشریح کا بیان بطور اختصار لکھنا مناسب ہے۔ گردے شمار مین دو ہین۔ ریڑہ کے ستون کے ہر پہلو پر کمر پر جن مین واقع ہین انکی ساخت مین دو قسم کی

تصویر نمبر ۸۷



تصویر نمبر ۸۸



(تصویر نمبر ۸۷) (الف) کارٹیکل سبسٹنس یعنی بناوٹ (ب) کیلکس یا انفنڈیبولم تراشیدہ۔ (ج) پرامڈس کی چوٹی یا پے پلی جو کیلکس مین گھسی ہوئی ہے (د) پلوس آفدی گڈنی (ہ) یوریٹر۔ (و) سائنس (ز) ہائی لس۔

(تصویر نمبر ۸۸) (الف) انٹرلابیولر آرٹری (ب) الیفرنٹ آرٹری (ج) ملپیجین باڈی کا کیپسول (د) ٹیوبیولائی یورینی فرائی (ہ) افرنٹ ویسلس جو تقسیم ہوکر ایک جال بناتے ہین۔ (و) پلکسس یعنی جال (ز) رینل وین (س) افرنٹ وین۔

بناوٹ پائی جاتی ہے بالائی یا بیرونی جسکو کارٹیکل اور درونی کو مڈلری بناوٹ کہتے ہین کارٹیکل حصہ میں پی جیئن باڈیز اور کنولیوٹڈ ٹیوبولائی یورینفرائی یعنی بول کی پیچدار نالیون اور گردہ کے عروق و اعصاب کی باریک شاخون سے اور اندرونی حصہ مستعمل ہے برانڈز اور کیلی سس اور انفنڈی بیولم سے اور بول کی پیچدار نالیون کی دیوارون پر ایک وریدی جال ہوتا ہے جس مین علاوہ افرنٹ وسلز کے دیگر رینل عروق سے بھی شاخین آتی ہین۔

فعل۔ گردہ کے متعلق دو کام مقدم ہین۔ جسم مین سیال کی مقدار کو مقدار مناسب مین رکھنا خارجی اشیاء کو جو جسم مین پیدا ہوتی ہین خارج کرنا چنانچہ میل پی جیئن باڈیز پانی اور قدرے ثقیل مادہ کو خون سے جدا کرتے ہین اور کنولیوٹڈ ٹیوبس ہمراہی اپنے اپی تھیلیم سیلز کے خارجی اجزا (یوریا جو کیقدر سیال مین حل ہوتا ہے) نکالتے ہین پھر یہ خارجی اشیا اوس پانی کے ساتھ جو میل پی جیئن باڈیز کے ذریعہ خون سے جدا ہوتا ہے باہر اخراج پاتی ہین جسکو پیشاب کہتے ہین۔ بیان کرتے ہین کہ اس سیال کا کچھ حصہ اوس حالت مین کہ جب وہ پیچدار نالیون مین ہوکر گذرتا ہے جذب ہوجاتا اور گرم ممالک و موسم مین درصورت نہ میسر آنے پانی کے خون کو سیال رکھتا ہے۔

مخفی نرہے کہ سیال حصہ علاوہ میل پی جیئن باڈیز کے اوس وریدی جال سے بھی جو پیچدار نالیون کے گرد واقع ہے خارج ہوا کرتا ہے مگر صرف اوسی حالت مین جبکہ رینل آرٹری کی شاخ مین رکاوٹ ہو کیونکہ اس جال مین علاوہ افرنٹ وسلز کے دیگر گردہ کی شریانی شاخون سے شاخین آتی ہین۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے۔ مقدار پیشاب کی کمی و بیشی میل پی جیئن باڈیز اور ٹیوبولائی یورینفرائی کے تناؤ پر منحصر ہے چنانچہ جب یوریٹر نالی مین رکاوٹ ہونے کے باعث بول خارج نہ ہوسکے اور ٹیوبولائی یورینفرائی پیشاب سے پُر ہین تو میل پی جیئن باڈیز پر دباؤ پڑنے کے باعث بول کم پیدا ہوتا یا قطعی بند ہوجاتا ہے علاوہ ازین جب دل ششش یا جگر کے امراض مین وریدی خون بخوبی واپس نہ جائے تو وینیس پلکسس کے خون سے پر ہونے کی وجہ سے پیشاب کی نالیون پر دباؤ پڑتا ہے اور پیشاب نہین نکل سکتا۔ پیشاب جلدی اور دیر مین پیدا ہونا بھی مختلف اسباب پر منحصر ہے چنانچہ جب شریانی دباؤ گلامیرولی پر ہو یا خون کی ماہیت خراب ہو یا میل پی جیئن

یا ڈیز کی شرائین خون سے پُر فعل قلب زیادہ جسم کے کسی اور حصہ مثل اسعا عضلات و جلد کی شرائین سکڑی ہوئیں اور عصبی تحریک ہو یا جسم پر سردی لگ جائے یا ویسو موٹر اعصاب مفلوج ہو جائیں۔ نیز اثر مدر ادویہ سے بول جلدی اور زیادہ پیدا ہوتا ہے مگر جب سیل پی جیئن باڈیز مین خون کم جائے۔ دل کا فعل سست ہو جسم کے دیگر مقامات مثل آنت عضلات و جلد وغیرہ کی شرائین کشادہ ہوں گرمی کا اثر جلد پر پہونچنے دوا کا اثر ہونے اور عصبی صدمہ کے باعث فالج ہو جانے سے اور جب رینل شرائین ویسو موٹر اعصاب کی تحریک سے سکڑی ہوئی ہوں تو پیشاب کم مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ باقی بیان و ماہیت و کیفیت وغیرہ قارورہ کا بحالتِ صحت و مرض نیز قواعد شناخت حصہ اول کتاب ہذا میں بالتفصیل لکھا ہے۔

فصل اوّل

امراض گردہ

فقرہ اوّل

برائیٹس ڈزیز Brights Disease

یہ وہ ساختی امراض گردہ ہیں جن میں پیشاب کے ساتھ ایلبیومن خارج ہوتا ہے اور تمام جسم میں ورم ہو جاتا ہے۔ رچرڈ برائٹ صاحب نے اول اس مرض کی تحقیقات لکھی ہے اسی وجہ سے اِنکے نام سے موسوم ہے۔ چونکہ ان امراض کا ہونا سوزش گردہ کی وجہ سے خیال کیا گیا ہے لہذا ان کو نفرائیٹس بھی کہتے ہیں مگر بعض اقسام ان امراض کے ایسے ہیں جن میں التہاب کا ہونا کما حقہ ثابت نہیں ہے۔ برائیٹس ڈزیز دو قسم کی ہے اکیوٹ اور کرانک۔

(۱) اکیوٹ برائیٹس ڈزیز

اسکو اکیوٹ ایلبیومنوریا اکیوٹ ڈس کوامیٹو یا اکیوٹ ٹیوبل نفرائیٹس یا اکیوٹ رینل ڈراپسی

بھی کہتے ہیں۔

اسباب۔ نوجوان شخص زیادہ تر اس مرض کا سیلان رکھتے ہیں چنانچہ ایسے شخصوں کو سردی لگنے بھیگنے فاقہ کشی کرنے و زیادہ شراب پینے سے ہوجاتا ہے علاوہ اسکے چیچک خسرہ اسکارلٹ فیور ٹائیفس فیور ہیضہ سرخ بادہ ڈفتھریا ایکیوٹ روماٹزم وغیرہ امراض کے نتائج میں دیکھا جاتا ہے۔ تب ولرزہ و سمیت ملیریا وزمانہ حمل میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ گاہے مرض سورائیسس میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ گاہے کرانک برائیٹس ڈزیز میں بھی حاد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

اصلیت۔ چونکہ جلد و گردہ کا فعل قریب قریب یکسان ہے اور باتفاق فعل صفائی خون کو انجام دیتے ہیں پس جب کسی سبب سے جلد قابل کار نہ رہے تو بغرض سرانجام فعل مذکور خون گردہ کی طرف کو زیادہ رجوع ہوتا ہے مگر جب گردہ بھی بباعث کمزوری یا زیادتی عمل کام مذکور کو سرانجام نہ لیسکتے تو خون کے خارجی اشیاء خواہ معمولی یا غیر معمولی بڑھ جاتے ہیں اور ٹیوبیولائی یورنیفرائی یعنی پیشاب کی نالیوں کے اپی تھیلیل سیلز کو بغرض اخراج اجزاء مذکور محنت زیادہ کرنا پڑتی ہے جسکے باعث اون کا نشوونما بخوبی نہیں ہوتا اور جلد مرجھا کر جھڑ جاتے اور نالی مذکور میں جمع رہکر روکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ اس طور پر وہ خون جو بباعث اجتماع خارجی اشیاء پہلے ہی سے زہریلا تھا بسبب تمام و کمال خارج ہونے سمیت کے اور بھی ناقص ہوجاتا ہے اور اس کے اثر سے میل پی جیئن ٹفٹس میں اجتماع خون ہوجاتا ہے اور سیرم فائبرن یا خون حسب کمی و بیشی کنجسچن خارج ہوجاتا ہے چونکہ سیرم کا جز ایلبیومن نکلتا ہے اور فائبرن بوقت انجماد ٹوٹے ہوئے اپی تھیلیل سیلز مذکور کو لپیٹکر اپی تھیلیل کاسٹ یا خود منجمد ہوکر فائبرن کاسٹ بنجاتا ہے اگر باریک عروق پھٹ جائیں تو بلڈ کاسٹ یا اسکے علیحدہ علیحدہ دانے پائے جاتے ہیں۔

علامات۔ جاڑہ لگ کر خفیف بخار چڑھتا نبض سخت بھری ہوئی جلد جلتی ہے جسمیں ٹینشن زیادہ ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے درد سر اور بے چینی۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ کمر کے پہلو پر بوجھ یا درد معلوم ہوتا ہے جو دبانے سے زیادہ ہوتا ہے جی مالش کرتا ہے اور قے ہوتی ہے شروع میں چہرہ بھرا ہوا اور پپوٹوں پر آماس آجاتا ہے اخیر میں تمام جسم پھول جاتا ہے

کبھی پلورایا دیگر آبدار جھلیوں میں سیرم رسجاتا ہے۔ کبھی اس مرض میں ابتداً آماس نہیں بھی ہوتا ہے جس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ ایک گردہ صحیح وسالم رہتا اور فعل صفائی خون انجام دیتا رہتا ہے) حاجت پیشاب خصوصاً شب میں بار بار ہوتی ہے لیکن بمقدار اوس کی کم ہوتی ہے یہ پیشاب البیومین ملا ہوا دھوئیں کے رنگ کا خارج ہوتا ہے جسمیں بسے ہوئے مٹھے کی سی بو آتی ہے اور کیفیت تیزابی ہوتی ہے وزن متناسبہ ایکہزار پچیس[۱۰۲۵] سے ایکہزار چالیس[۱۰۴۰] یا زیادہ اور پیالہ میں رکھنے سے سفید تہ نشین ہوتا ہے جسمیں بذریعہ خردبین کے ملاحظہ کرنے سے مختلف طرح کے کاسٹ جیسا کہ مذکور ہوا پائے جاتے ہیں اور خون کے دانے اور شاذ یورک ایسڈ کی قلمیں بھی ملتی ہیں۔ ابتدائی مرض میں تو خون کے دانے زیادہ کبھی علیحدہ کاسٹ کے اندر بھی پائے جاتے ہیں۔ جسقدر حصۂ گردہ کا مبتلا ہوتا ہے اوسیقدر بیماری شدید اور سمیّت نہ خارج ہونے سے یوریمک کوما ہو کر مرنے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے۔ یوریمک کوما کی حالت میں مریض سست ہو جاتا ہے دردسر کی شکایت کرتا ہے تنفس و جسم سے پیشاب کی بو آتی ہے جبکہ آرام ہونیوالا ہے تو پیشاب میں البیومین اور ایپتھیلیم کم اور بمقدار زیادہ حتّی کہ چار یا چھ پائنٹ تک بڑھ جاتی ہے یوریا اور کلورائڈ نمک بھی زیادہ خارج ہونے لگتے ہیں آماس جسم گھٹنے لگتا ہے گا ہے امراض اتفاقیہ جیسا کہ پریکارڈائیٹس انڈوکارڈائیٹس پلیوریسی نیومونیا برنکائیٹس پریٹونائیٹس وغیرہ لاحق ہو سکتے ہیں۔

تشریح بعد وفات۔ گردہ کا قد و قامت اور وزن سہ چند یا چہار چند ہو جاتا ہے غلاف بآسانی جدا ہو سکتا ہے سطح ہموار رہتی ہے شگاف دینے سے تراشیدہ سطح گہرا سُرخ سیاہی مائل اور ساخت میں اجتماع خون پایا جاتا ہے میل پی جیئن باڈیز پر خون مخرجہ کے سیاہ نقاط نظر آتے ہیں۔ کارٹیکل حصہ کی وریدیں پلوس آفدی کلڈنی اور انفنڈبلی بیولا خون سے پر ہوتے ہیں گردہ حالت صحت سے سرخ اخیر میں کارٹیکل حصۂ سفید پڑجاتا ہے لیکن پرامڈز آفدی کلڈنی سُرخ سیاہی مائل یا سُرخ اور اوسپر سرخ سیدھی اور متوازی لکیریں بذریعہ خردبین کے نظر آتی ہیں۔

تشخیص - اس مرض کی گذشتہ حالات علامات کیفیت اور شناخت پیشاب وغیرہ سے کر لینا بہت دشوار نہین ہے البتہ جب بے معلوم مرض شروع ہوتا ہے تو ابتدائً تشخیص کرنا امر دقت طلب ہے یہ بھی یاد رہے کہ گاہے مزمن مرض سے حاد بھی ہو سکتا ہے جو بلڈ کاسٹس اور بلا تغیر شدہ اپی تھیلیل سلز خارج ہونے سے پہچانا جاتا ہے۔

انجام - گردہ کی ساخت کے کل امراض خطرناک ہین خصوصاً جبکہ زیادہ حصہ مبتلا ہو گیا ہو یا ہر دو گردہ علیل ہون تاہم بعض شخص بالکل اچھے ہو جاتے ہین مگر قباحت یہ ہے کہ آرام ہونیکے بعد بار بار عود کر کے مرض مزمن ہو جاتا ہے اسواسطے ضرور ہے کہ صحت پانے کے بعد چھ ماہ تک پیشاب کا امتحان کیا کرین اور ان ایام مین اگر کوئی چیز نپائی جائے تو بیشک انجام نیک جانین اور اگر علامات مین افاقہ کے ساتھ پیشاب کی مقدار زیادہ اور البیوسن معدوم ہو جائے اور پیشاب حالت صحت کے مطابق پایا جائے تو بھی بہتر ہوتا ہے اور اگر خفیف البیوسن بھی موجود ہو تو امید صحت ہے برخلاف اسکے جب پیشاب مین عرصہ تک زیادہ مقدار مین البیومن کاسٹ اور اپی تھیلیم سلز پائے جائین تو خراب سمجھنا چاہیے - اگر پیشاب کی مقدار کم ہو جائے لیکن البیوسن اور خون نیز کاسٹ موجود ہون تو جلد مرنیکا اندیشہ ہے چنانچہ اس صورت مین یوریمک کوما کی علامات ہو کر مریض مرجاتا ہے گاہے اڈیما آف دی گلاٹس یا لنگس اور پلیورا یا پریکارڈیم مین افیوژن ہونے یا آماسیدہ جگہ مین اری سپلس یا گنگرین ہو کر موت واقع ہوتی ہے

علاج - چونکہ پیشاب کے اجزا خون مین شامل رہتے ہین - گردہ کی اپی تھیلیم سلز بباعث زیادتی محنت کے تھک جاتے ہین لہذا گردہ کو آرام دینا اور اسکے بجائے دوسرے اعضائے مثلاً جلد یا امعا وغیرہ سے کام لینا چاہیے چنانچہ اصول بالا کی پابندی کی غرض سے مریض کو گرم ہوادار مکان مین ہوا سے بچا کر آرام و چین سے لٹائین - ہلکی زود ہضم غذا دین اگر بطور غذا صرف دودھ تین چار ہفتہ تک دیا جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اور سادہ رقیق عرقیات مثلاً پانی چاروا آش جو خوب پلائین جلد کا فعل زیادہ کرنے کو فلانل یا کمل وغیرہ سے جسم ڈہانک کر رکھین اور دوسرے یا تیسرے روز بموجب قوت مریض کے یا ہر روز بھپارہ دیا کرین - سائٹرٹ یا ایسی ٹیٹ آف

پٹاسیم یا سولیوشن آف ایسی ٹیٹ آف امونیم چند قطرے ٹنکچر ہارسا ئمس کے بہت سے پانی
مین ملا کر پینے کو دین جبیوریٹڈی کھلانا یا بانلو کار پین جلد کے نیچے پہونچانا عمدہ مدر ہے
کمپونڈ جیلپ پوڈر ایک یا ڈیڑہ ڈرام روز یا دوسرے روز دست کرانے کو دین بعد ازان یہ نسخہ
رزن آف پڈوفلن نصف گرین - برگ ڈجی ٹیلس چوتہائی گرین - رب جلاپا ایک گرین -
اکسٹراکٹ ہارسائمس ایک گرین - سفوف سونٹھہ ڈیڑہ گرین اسکی ایک گولی بنائین اور ایسی دو
گولیان ہر دوسری شب کو دین - تیز مدرات ہرگز نہ دین لیکن سائٹریٹ یا ایسی ٹیٹ آف پٹاسیم
سائٹریٹ آف کیفین - کریم آف ٹارٹر ڈجی ٹیلس واسکوئل بروم ٹالیس وغیرہ استعمال کر سکتے ہین
جنسے ڈراپسی مین کمی آجاتی ہے مرکبات سوڈیم پانی کے ہمراہ ملا کر دینے سے بہی فائدہ ہوتا ہے
ایلبیومن کی مقدار کم کرنے کو ٹے نن اور ہٹنیٹ آف سوڈیم فکس نائٹرو گلیسرین دین - کمر پر خشک
سنگی بار بار لگائین یا گرم پانی سے سینک کرین - گرم پولٹس بہی لگائین یا مسٹرڈ پلاسٹر چپکائین اگر
مریض طاقتور ہو تو جونک لگائین یا گلاس لگا کر خون نکالین مگر کینتھرائڈیز یا ٹرپن ٹائن ہرگز نہ استعمال
کرین کیونکہ ان سے گردہ مین خراش پہونچتا ہے البتہ حاد سوزش گردہ مین جب پیشاب کم مقدار
مین خارج ہو یا قطعی پیدا نہ ہو تو اوس صورت مین ٹنکچر کینتھرائڈیز نصف سے ایک منم کے مقدار
مین تنہا یا ڈجی ٹیلس کے ہمراہ استعمال کرائین - ونیز فیٹی اور کنٹراکٹیڈ گردہ مین بہی اسکو استعمال
کر سکتے ہین - یوریمک کوما کا حسب قاعدہ علاج کرین - اور جو شاملات ہون اون کا مناسب
دواؤن سے ازالہ کرین - تنقیہ کا علاج اور پارہ کے مرکبات کا استعمال منع ہے - افیون
ناجائز ہے - نیند لانے کو ہایوسین یا کلورل ہیڈریٹ دین - حاد علامات کم ہوجائین تو ٹنکچر
اسٹیل مفید ہے اگر یہ ناموافق ہو تو سیرپ آف فاسفیٹ یا امونیا سائٹریٹ آف آئرن یا
ریجوسڈ آئرن یا فرائی اٹ کوئنی سائٹراس دین اور غذا رفتہ رفتہ بڑہائین جو ضرورت ہو تو شراب
بہی دین سردی سے احتراز کرائین - مکرر جو دنہ ہونے کو فلالن پہنائے رکہین اور گہر سے باہر
تاوقتیکہ صحت کلی نہو خاصکر سردی مین نہ نکلنے دین گاہے ماہے غسل دیا کرین اور گرم ملکون
مین آب وہوا تبدیل کرائین -

(۲) کرانک برائیٹس ڈزیز

اسمین تین امراض داخل ہین جن مین پیشاب ایلبیومن دار اور جسم مین آماس ہوتا ہے اور گردہ مین تغیرات ظہور مین آتے ہین اور وہ یہ ہین گرینیولر کڈنی فیٹی کڈنی اور لارڈیشس کڈنی یہ تینون حالت زندگی مین علامات سے قیاس کرلی جاتی ہین لیکن بعد مرگ بخوبی تمام تشخیص ہوجاتی ہین -

۱- گرینیولر کڈنی - یعنی گردہ کی بناوٹ دانہ دار ہوجانا -

اصلیت - اسکی بابت ہنوز اطبا متفق الرائے نہین ہین مگر زیادہ تر یہ بات تسلیم کیجاتی ہے کہ گردہ کی کنکٹو ٹشیو مین خراش یا سوزش ہونے سے اسکا حجم بڑہجاتا ہے اور آخر الامر ریشے سکڑنے سے دباؤ پہونچکر نالیان اور مالپی جیئین باڈیز سکڑ جاتے ہین اور گردہ کا حجم کم ہوجاتا ہے بدینوجہ اوسکو اسٹرفیڈ کڈنی اور انٹرٹیوبولر کنکٹو ٹشیو مین سوزش ہونے کے باعث انٹرسٹیشیل نفرائٹیس اور انٹرٹیوبولر فائبرس ٹشیو سکڑ کر ساخت گردہ کے دانہ دار بنجانے کی غرض سے بعض اطبا کنٹریکٹڈ گرانیولر کڈنی یا سروٹک کڈنی کہتے ہین - یہ مرض ابتدا مین بیرونی سطح سے شروع ہوتا اور آخر کو اندرونی ساخت تک پہنچ جاتا ہے -

اسباب - اکثر ضعیفی مین نقرسی مزاج والون کو جو زیادہ تر مصالحہ دار غذا استعمال کرتے ہین - ہوجاتا ہے اسیوجہ سے اسکو گوٹی کڈنی سے نامزد کرتے ہین - شراب خواری اور سمیّت سیسہ کے موثر ہونے سے خصوصاً اُن شرابیون کو جو بدپرہیزی کرتے ہین اور سردی کہاتے ہین اکثر ہوجاتا ہے بعض دفعہ موروثی ہوتا ہے کرانک پائلائیٹس یا سسٹائیٹس یا دل کے مرض کے بعد بہی ہوجاتا ہے -

علامات - یہ مرض مدت تک بلا ظاہری علامات کے رہتا ہے بہت سے مریضون کی صرف جلد پہیکی کمزوری اور چہرہ چپکا ہوا ہوتا ہے اور وہ ناسازگی طبیعت کمزوری بہوک کی کمی یا زیادتی بدہضمی اور پژمردگی وہم یا مختلف اعضا کے درد یا کہانسی وغیرہ کی شکایت کرتے ہین اور بعضون مین نکسیر پہوٹتی ہے یا قے الدم یا اپوپلکسی ہوجاتا ہے فتور بصارت بہی لاحق ہوتا ہے جسقدر مرض ترقی پر ہوتا ہے اوسیقدر مریض لاغر ہوجاتا ہے جو کہ بباعث آماس معلوم نہین ہوتا ہے

بعض مین آماس جسیم نہین ہوتا اگر ہو تو خفیف یہ آماس گاہے غائب گاہے بہر موجود ہوتا ہے
بعض مین قے ہوتی ہے اور گاہے اسہال ہوجاتا ہے پیشاب ہلکے زرد رنگ کا شبانہ روز مین
تین چار پائنٹ تک خارج ہوتا ہے اور حاجت پیشاب بار بار خصوصاً رات کو زیادہ ہوتا ہے۔
وزن تمناسیہ کم اور خفیف ایلبیومن دار یا اس سے مبرا اور کاسٹ بھی ندارد ہوتے ہین اگر پائے
جائین تو گرانیولر یا ہایلائن قسم کے۔ یوریا اور یورک ایسڈ کم۔ ترقی مرض مین پیشاب کی مقدار کم
ہوجاتی ہے یا بالکل بند اور جو اخراج پاتا ہے اوسمین بگڑا ہوا اپی تھیلیل سلز اور ایلبیومن بمقدار زائد
پایا جاتا ہے اِس حالت مین مختلف امراض حملہ کرتے ہین چنانچہ ماہیت خون مین فتور پڑنے سے
باریک عروق دبیز ہوجاتی ہیں اور قلب کے بائین جوف کا بباعث زیادتی محنت ہائپرٹرفی ہوجاتا ہے
جسوقت قلب کا دہکا زور سے ہوتا ہے تو شریان تنی ہوئی معلوم ہوتی ہین اور کسی نہ کسی وقت
باریک عروق شق ہوکر خون خارج ہونے لگتا ہے چنانچہ یہ واقعہ دماغ مین ہو تو اپوپلکسی اور ریٹنا
مین ہو تو فتور بصارت علاوہ اسکے نیوسونیا پلورسیسی برنکائٹس انڈوکارڈائٹس بھی ہوجاتے
ہین یا یوریمک کوما ہوکر مریض جان بحق تسلیم کرتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ گردہ چھوٹا اور وزن مین ایک یا دو اونس رہجاتا ہے۔ سطح دانہ دار ہوتی
ہے یہ دانے آلپن کے سرے سے لیکر مٹر کی برابر ہوتے ہین۔ غلاف خوب جٹا ہوا جسکو علیحدہ
کرنا دشوار ہوتا ہے۔ ساخت سخت کارٹیکل سبٹنس کم یا ندارد اگر ہو بھی تو سرخ اور دانہ دار علاوہ
اس کے پن سے لیکر سپاری کی برابر تھیلیان جو ایلبیومن دار سیال سے معمور ہوتی ہین ساخت
مین پائی جاتی ہے۔ اگر نقرس کے باعث ہوا ہے تو سفید لکیرین شل ہنکے کی جیسا کہ نقرس
کے ضمن مین بیان ہوا ہوگی۔ بذریعہ خردبین معائنہ کرین تو کنکٹو ٹشیو اور بعضے ٹیوبول سکڑے
ہوے اور اپی تھیلیم سے مبرا اور بعض فائبرن کاسٹ یا اپی تھیلیل سلز سے مسدود نظر آوینگے
میل پی جیئن باڈیز سکڑے اور بگڑے ہوئے ہونگے۔

تشخیص۔ اس مرض مین پیشاب بہت زیادہ مقدار مین خارج ہوتا ہے وزن تمناسبہ ایکہزار
دس سے کم اور اوسمین خفیف ایلبیومن ہوتا ہے خاصکر ادہیڑ یا ضعیف شخصون مین اسکی

تشخیص بخوبی ہوجاتی ہے علاوہ ازین مرض نامعلوم طور پر شروع ہوکر پوشیدہ اور اسکی ساتھ ہائپر ٹروفی آفدی ہارٹ موجود ہوتی ہے اس سے اور بھی صداقت ہوجاتی ہے۔

انجام۔ ہمیشہ خراب ہے البتہ اگر پرہیز اور علاج کرتا رہے تو برسون زندہ رہ سکتا ہے۔

علاج۔ جب مرض بڑھ گیا ہے تو بے سود ہے البتہ ابتدا مین تشخیص ہوجاوے تو بذریعہ مقویات فولاد اور مناسب غذا کا بندوبست اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کرانے سے نفع پہنچ سکتا ہے۔ جب نقرس کے بعد ہوا ہو تو اصل مرض کا علاج کرین پسینہ لانے کے لیے معرقات اور بھپارہ دیا کرین کمر پر بار بار خشک سنگی و مسٹرڈ پلاسٹر لگائین۔ ٹارٹار امیٹیک آئینٹمنٹ مالش کرین ممکن ہو تو سیر سمندری کرائین اور شاملات کا حسب قاعدہ علاج عمل مین لائین۔

۲۔ فیٹی کڈنی۔ اسکی دو نوع ہین چنانچہ ایک وہ جسمین گردہ بڑھ جاتا ہے اور دوم وہ جسمین چھوٹا ہوجاتا ہے۔ جب گردہ بڑھ جاتا ہے تو پھیکا یا سفید پڑجاتا ہے اسی باعث اسکو لارج وائٹ کڈنی کہتے ہین۔ اسمین ٹیوبیولائی یورنیفرائی کی فرمن سوزش کے باعث اپی تھیلیم سیلز بڑھ جاتے اور گرجاتے ہین اور چربی مین تبدیل ہوکر بگڑ جاتے ہین۔ عرصہ کے بعد گردہ سکڑکر چھوٹا ہوجاتا ہے مگر مثل گرینولر کنٹریکٹیڈ کڈنی کے نہین ہوتا بعض ان دونون کو ایک ہی مرض اور بعض ایک ہی بیماری کے درجے خیال کرتے ہین۔

اسباب۔ ایکیوٹ برائیٹس ڈزیز کے نتیجہ سے لاحق ہوتا ہے اور بثوردار بخارون مین تو سردی لگنے سے بھی ہوسکتا ہے۔ نوجوان خاصکر مرد اس مرض مین زیادہ مبتلا ہوتے ہین۔ بغیر سوزش پیشاب کی نالیون کے بھی یہ مرض ہوسکتا ہے دل اور جگر کی اسی قسم کی تبدیلی کے ساتھ شرابخواری سل اور ذیابیطس کے مریضون نیز حالت حمل مین ہوجاتا ہے۔

علامات۔ ابتدا مین کچھ علامات نہین پائی جاتین کیونکہ یہ مرض بے معلوم شروع ہوتا ہے لیکن کچھ عرصہ بعد چہرہ پکڑکر یک بیک ظاہر ہوتا ہے۔ چہرہ سست سفید و چمکدار اور بھرا بھرا یا ہوا خاصکر زیرین پپوٹے آماسیدہ ہوتا ہے ایمنیا کمزوری لاحق ہوتی ہے گا ہے بدہضمی اور قے حاجت پیشاب بار بار مگر پیشاب پھیکا گاہے گدلا اور کم مقدار مین خارج ہوتا ہے جس کا

وزن متناسب مثل صحت یا زیادہ جسمین البیومن بکثرت اور ریل کاست جن کے اپی تھلیم سیلز چربی سے معمور اور شکستہ ہوتے ہیں پائے جاتے ہیں اور عرصہ تک رکھنے سے سفید تہ نشین ہوا کرتا ہے اس مرض کی مقدم علامت جنرل ڈراپسی ہے نوجوان اشخاص میں دفعتاً آماس کا ہونا اس مرض کی قوی دلیل ہے اکثر یوریمیا ہونے کا بڑا خطرہ رہتا ہے جسمین کوما اور کنولشنز ہو کر مریض تمام ہو جاتا ہے گاہے یہ علامات نہیں پائی جاتی ہیں سوائے اسکے کہ مریض کو رات میں چند بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے دردسر اور سستی مضمحلی کی شکایت رہتی ہے اگر پیشاب کا امتحان کریں تو ایلبیومن پایا جائیگا۔ چونکہ اس بیماری کا شبہ نہیں ہوتا لہذا امتحان پیشاب نہیں کیا جاتا ہے اور اکثر اٹھارہ سے چھتیس گھنٹے کے عرصہ میں یکایک کنولشنز ہو کر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

تشریح بعد وفات۔ گردہ حالت معمول سے بڑا اور وزنی اور سطح سفید ہموار اور اسکے اوپر وریدیں نمایاں غلاف سے بآسانی جدا ہو جاتا ہے سطح ہموار ہو جاتی ہے کارٹیکل حصہ بڑھا ہوا جس کا رنگ پھیکا زردی مایل اور لکیر دار ہوتا ہے۔ اندر میں اجتماع خون پیشاب کی نالیاں کشادہ ہیں کے اپی تھلیم سیلز دانہ دار چربی اور ذرات پائے جاتے ہیں جبکہ بلا سوزش کے گردہ چربیلا ہو گیا ہے تو ملایم ہوتا ہے اور شگاف دیکر انگلی پھیریں تو چکناہٹ پائی جاتی ہے اور اپی تھلیم سیلز چربی سے معمور ہوتے ہیں۔

تشخیص۔ پیشاب میں ایلبیومن ملنے اور دیگر جسمی علامات پائے جانے اور بذریعہ خوردبین پیشاب میں اپی تھلیل سیلز چربی سے پر اور دانہ چربی دیکھے جانے سے کسی طرح کا شبہ باقی نہیں رہتا ہے۔

انجام۔ اچھا نہیں ہوتا ہے لارج وایٹ کڈنی میں مریض جلد تمام ہو جاتا ہے اور اگر فیٹی کنٹریکٹیڈ کڈنی ہو گیا ہے تو یہ زیادہ خطرناک ہے بعض وقت مریض مدتوں زندہ رہتا ہے۔

علاج۔ مدت زندگی بڑھانے اور تکالیف رفع کرنیکی کوشش کریں چنانچہ پرہیزی غذا کھلانا شکری و روغنی اشیا سے اجتناب اور تندرستی بحال رکھنے کی تدبیر کرنی چاہیے۔

۲۔ لارڈیشیس کڈنی۔ اس مرض میں گردہ کی ساخت کے اندر ایمائلائڈ سبسٹنس جم جاتا ہے اسکا خلاصہ بیان کتاب ہذا کے حصہ اول میں درج ہے گردہ کا قد بھی کبھی بڑھ جاتا ہے اور شگاف

دینے سے سطح ناہموار دیکھنے سے مثل موم کے اور ٹٹولنے سے چربیلی معلوم ہوتی ہے جب گردہ بہت بگڑ جاتا ہے تو گلیسرین میں ڈوبی ہوئی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے ابتدا میں ایمے لائیڈ سبسٹنس میل پی جیئن باڈیز کی باریک شریان کی دیوار میں لیکن آخر الامر تمام گردہ میں جمجاتا ہے چونکہ یہ مرض ماہیت خون کے فساد سے ہوتا ہے لہذا ہر دو گردے یکسان نیز جگر و دیگر اعضائے اندرونی بھی مبتلا ہوتے ہیں مثل فیٹی کڈنی کے اس مرض کی تحقیق بعد مرگ اچھی طرح ہوجاتی ہے کیونکہ زندگی میں اسکو تشخیص کرنے کیلئے کوئی علامت مخصوص نہیں لیکن اگر کوئی شخص اسہال کیرز سل انلارج منٹ آف دی لور واسپلین جسمی آتشک یا کہنہ دنبل میں مبتلا ہوکر روز بروز لاغر اور اینمک ہوجائے اور شاید جسم آماسیدہ ہو اور پیشاب کا وزن متناسبہ صحت سے کم اور شناخت کرنے سے البیومن پایا جائے نیز چند بڑے بڑے اسلائیڈ یا ویکسی کاسٹ موجود ہوں تو اس مرض کا شبہ ہو سکتا ہے۔ اس مرض میں جگر اور طحال بھی اکثر بڑھ جایا کرتے ہیں اکثر یہ مرض مدت تک رہے تو مریض کمزوری اسہال یا یوریمک کوما سے مرجاتا ہے

علاج ۔ بے سود ہے لیکن ابتدا میں زود ہضم غذا مقویات فولاد و سفر بحری کرانے سے نفع ہو سکتا ہے اگر آتشک کے باعث ہو تو ایوڈائیڈ آف ٹپاسیم دینا مفید ہوگا۔

فقرہ دوم

سپوریٹو نفرائیٹس Suppurative Nephritis

یہ مرض نہایت کم اور اکثر ایک ہی گردہ میں ہوا کرتا ہے گردہ کی ساخت میں سوزش ہوکر انٹر سٹیو بیولر کنکٹو ٹشیو میں رطوبت رسجاتی ہے جو پیپ میں تبدیل ہوجاتی ہے ۔

اسباب ۔ مفلس اور شراب خواروں میں سردی لگنے و بھیگنے خراش دار اشیاء جیسا ٹرپن ٹائن کیوبیبا کین تھرائڈس وغیرہ کھانے ۔ سنگریزہ کے خراش و صدمات بیرونی یا مثانہ کی سوزش یوریٹر سے ہوکر گردے میں پھیلنے یا اعضائے قریبہ کی سوزش منتقل ہونے یا پائیمیا کے باعث سے یہ مرض ہوجاتا ہے ۔

علامات ۔ گردہ معلول کے مقابل درد ہوتا ہے جو یوریٹر کے متوازی مثانہ اور گا ہے جنگاسہ اور

خصیہ تک پہونچتا ہے جس کے دبانے اور حرکت دینے یا ورزش کرنے سے شدت ہوتی ہے
اکثر جانب ماؤف کی ران سُن پڑ جاتی ہے درد و نیز خصیہ اوپر کھنچ جاتا ہے جاڑا لگ کر بخار چڑہتا ہے۔
جی متلاتا قے ہوتی اور تشنگی بہت ہوتی ہے۔ نبض جلد جلد سخت اور بھری ہوئی چلتی ہے قبض
اور نفخ شکم ہوتا ہے کبھی پیشاب حبس ہو جاتا ہے اور مریض یوریمک کوما سے مرجاتا ہے لیکن
اکثر حاجت پیشاب بار بار سرخ خون اور پیپ آمیز خارج ہوتا ہے اگر رزولیوشن ہو جائے تو مریض
تندرست مگر گردہ کسی قدر سخت رہجاتا ہے ورنہ پیپ پڑجاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے دنبل
پیدا ہو جاتے ہیں جو ملکر ایک بڑا دنبل پیدا کرتے ہیں جب یہ واقعہ ہوتا ہے تو مریض کو چند بار لرزہ
سے بخار آنے لگتا ہے اور نڈہال ہو جاتا ہے اگر دنبل بڑہ گیا ہے تو گردہ کے مقام پر ایک ابھار
نمود ہوگا جس پر حرکت موجی پائی جائیگی۔

یہ دنبل اگر گردہ کے پلوس میں پھوٹ گیا ہے تو پیشاب کی راہ پیپ نکلیگی۔ یہ پیپ یا تو چند روز
تک نکلتی رہتی یا دو ایک روز نکلکر ملتوی ہو جاتی ہے اور پھر بدستور جاری۔ اگر دیوار شکم سے وصل
ہو گیا ہو تو پھوٹ کر پیپ نکلا کرتی ہے اور پرائمل فسچولا ہو جاتا ہے پرٹیونیم میں پھوٹ جائے تو سوزش
صفاق ہو کر مرجاتا ہے امعا میں پھوٹنے سے پیپ دستوں کی راہ نکلا کرتی ہے شاید ہی دنبل کے
ریم کا سیال حصہ جذب اور ثقیل حصہ معدنی یا چربیلی اشیاء میں مبدّل ہو کر مریض تندرست ہو جاتا
ہے۔ جن مریضوں میں عرصہ تک پیپ جاری رہتی ہے ہیکٹک فیور سے مرجاتے ہیں

تشخیص۔ چونکہ یہ مرض لمبیگو کیا الکیولس نفریلجیا سے مشابہت رکھتا ہے لہذا اسطرح تشخیص
ہو جاتی ہے کہ لمبیگو میں متلی۔ قے بخار و قبض نہیں ہوتا اور نہ پیشاب میں البیومن پایا جاتا ہے
البتہ یوریٹس پیشاب میں پائے جاتے ہیں اور کیا الکیولس نفریلجیا میں درد یک بیک شروع
ہو کر کچھ عرصہ بعد دفعتاً ہی آرام ہو جاتا ہے سوائے اس کے مقامی تکالیف بشدّت اور جسمی
بخفت ہوتی ہیں۔

انجام۔ اکثر خراب ہوتا ہے کیونکہ گردہ کے فعل میں فتور پڑجاتا ہے بخار کی شدت یا دنبل کے
پھوٹنے سے (جیسا کہ اوپر مذکور ہوا) مریض مرجاتا ہے۔

علاج - (مقامی) اگر چہ خشک سینک کریں یا گرم پانی یا جوشاندہ پوست سے سینکیں خشک سینگی یا گرم پولٹس بار بار لگائیں - گرم پانی میں نہلائیں -

(جسمی) گردہ کو آرام دیں اور اسکے بجائے کام جلد و امعا سے بذریعہ ملینات اور معرقات لیں غذا ہلکی زود ہضم کھلائیں رقیق عرقیات پلائیں کبھی کبھی بہپارہ تمام جسم پر دیں قے بہت ہو تو معدہ پر رائی کا پلاسٹر چپکائیں اور برف چوسنے کو دیں - درد کی شدت دور کرنے اور نیند لانے کو ڈوورس پوڈر دینا چاہیئے جب مریض کمزور ہو گیا ہے - یا پیپ پڑ گئی ہے تو محرک اور مقوی ادویہ اور اغذیہ دیں - اخراج پیپ سے خراش مثانہ ہو تو حسب قاعدہ علاج کریں -

فقرہ سوم

پائی لائٹیس Pyelitis. مشطلک

تعریف - یہ گردہ کے پلوس اور انفنڈی بیولا کی غشائے مخاطی کی سوزش ہے گردہ میں گرم خون کا لوتھڑا یا پتھری ہونے سوزاک سوزش پھیلجانے بباعث رکاوٹ یوریٹر کے پیشاب جمع رہکر سڑ جانے شاذونادر سردی اور چوٹ لگنے یا گردہ میں سرطان یا ٹیوبرکل جمنے سے ہوتی ہے -

علامات - اگر مرض حاد ہو تو بخار اور درد کی کیفیت مثل سپوریٹو نفرائٹیس کے ہوتی ہے پیشاب قلیل المقدار سرخ اور جلن سے خارج ہوتا ہے - مر جانے کے بعد گردہ کی پلوس کی غشاء سرخ سوجی ہوئی ہوتی ہے مزمن میں اکثر ایکیوٹ کے بعد یا بطور خود ہوا کرتا ہے - کمر پر درد رہا ہوتا جو حرکت دینے یا شتر پہ سوار ہونے سے زیادہ سوائے کمزوری بہت اور پیشاب میں ویلیپیوں میں پیپ وخون پایا جاتا ہے -

واضح ہو کہ جب گردہ کی پلوس اور ساخت بباعث رکاوٹ بول مثل تھیلی کے کشادہ ہو جائے تو اسکو ہیڈرو نفروسس کہتے ہیں جسمیں ساخت گردہ خراب ہو جاتی ہے چنانچہ یہ کیفیت

پیدائشی فتور سنگریزہ یا گوٹری کے باعث ہوسکتی ہے۔ اگر بجائے سیال کے پیپ ہو تو پائیونفروسس کہتے ہیں جو نہایت خطرناک ہے چنانچہ جب کسی قسم کی رطوبت گردہ میں جمع ہوجاتی ہے تو کمر پر ابھار ناہموار جسپر دبانے سے درد ہوسکتا ہے ابھار کی جسامت رطوبت کی کمی بیشی پر منحصر ہے اگر پیپ ہے تو مختلف جگہوں میں جیسا سپورٹیو نفرائیٹس میں بیان ہوا پھوٹ سکتی ہے۔

تشخیص۔ اگر ابتدا میں پیشاب میں تیزابی کیفیت ہو اور پلوس آف دی کڈنی کے اپی تھیلیم سیلز اور بعد کو پیپ پائی جائے تو اس مرض کا گمان کرسکتے ہیں ہیڈرونفروسس ہونیکی حالت میں اور دیرین ڈراپسی سے بہی غور تو نہیں شبہ پڑجاتا ہے مگر چونکہ اس مرض میں شکم پر ٹہو کنے سے برخلاف ڈراپسی آواز صاف ہوتی ہے اس سے رفع ہوجاتا ہے۔

انجام۔ اگر ہردو گردے مبتلا ہوگئے ہوں تو مہلک ہوتا ہے جب مزمن امراض مثانہ پراسٹیٹ و نائیزرہ وغیرہ کے باعث ہو تو بھی خراب ہے لیکن پتھری وغیرہ کی وجہ سے ہوا ہے تو کسیقدر بہتر ہوتا ہے۔

علاج۔ حتی الوسع سبب کو دور کریں اور مریض کو آرام و چین سے لٹائے رکھیں گرم پانی میں کمر تک بٹھائیں یا کمر پر گرم پولٹس و کپنگ لگانا یا کبھی برف کی تھیلی رکھنا مفید ہوتا ہے افیون کھلانا یا مارفائن کا زیر جلد پہنچانا دافع درد ہے ملینات اور مدرقات بھی مفید ہیں مریض کو گرم رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذا دیں اور جب مریض بہت کمزور پڑگیا ہے یا ذبل ہونے کا اندیشہ ہے تو مقوی ادویہ و اغذیہ دیں اگر پیپ بکثرت جاری ہو تو کوپیبا یا لائم کریا سائی لیکٹیٹس پلانا بہتر ہے۔ ہیڈرونفروسس میں سیال اشیا پینے کو دیں روغن یا مرہم کے ابھار پر مالش کرائیں کیونکہ اس طریق سے بھی رکاوٹ دور ہوسکتی ہے اگر رکاوٹ دور نہ ہو تو ٹیپ کر کے رطوبت نکالیں ازاں بعد حسب قاعدہ علاج کریں اگر سیلان خون ہو تو ٹنکچر اسٹیل یا شوگر آف لیڈ وا وپیم پل کھلائیں۔

فقرہ چہارم
مارپڈ گروتھس آف دی کڈنی

۱۔ **کینسر یعنی سرطان گردہ**۔ یہ نہایت ہی کم ہوتا ہے اگر ہو تو سافٹ قسم کا اور بطور ثانیہ اکثر

دیکھا جاتا ہے ابتدأً یہ بچّہ اور بڈھون مین بہ نسبت عورتون کے زیادہ ہوتا ہے چنانچہ ابتداءً یہ ہو تو
غدود جاذبہ یا گردہ کے عضو قریبہ سے شروع ہو کر پھیلتا ہے بعض اوقات صرف گردہ ہی مبتلا ہو کر بڑہ
جاتا ہے جس سے ایک ابھار پسلیون اور ایلیم کے مابین سامنے کی جانب ہوا کرتا ہے جو بڑہکر
تمام شکم مین پھیلجاتا ہے چنانچہ اس صورت مین شکم پر ٹٹولنے سے چند ابھار جن کے کنارے
ہموار ہوتے ہین محسوس ہوتے ہین کبھی کبھی سیلان خون ہوتا ہے جو بعض وقت نہایت خفیف
اور صرف پیشاب ہی کے ہمراہ پایا جاتا ہے کمر پر درد جو اکثر وقفہ سے ہوتا ہے اور اطراف مین
پھیلجاتا ہے جب ابھار ترقی پکڑجاتا ہے تو پیرون پر آماس آجاتا ہے اور مریض کمزوری سے ضائع
ہوجاتا ہے مدّت اسکی ایک یا دو برس اور انجام مہلک ہے۔

علاج ۔ رفع تکالیف کرین افیون کہلائین گو کہ چند بار قطع بھی کیا گیا ہے مگر سود مند نہین ہوا
یاد رہے کہ یہ عمل مشکل ہے اور خالی از خطر نہین۔

۲۔ ٹیوبرکلز۔ یہ مرض ابتداً کم ہوتا ہے مگر ثانیاً سل اور عام ٹیوبرکیولوسس کے ساتھ زیادہ تر
دیکھا گیا ہے۔ اگر ابتدا اس مرض کی گردہ مین ہو تو بیرونی یعنی کارٹیکل بناوٹ مین یہ دانے پیدا
ہو کر اخیر کو ملایم ہو کر پیپ مین تبدیل ہوجاتے ہین اور پیشاب کے ہمراہ خارج ہوجاتی ہین اور انکے
ساتھہ گردہ کی ساخت بھی نکلجاتی ہے اور اکثر یہ دانے دونون گردون مین ہوتے ہین۔

علامات ۔ اسمین کمر پر دہیما درد ہوتا ہے حاجت پیشاب کی بار بار کم مقدار مین خفیف خون اور
زیادہ مقدار مین پیپ ملا ہوا خارج ہوتا ہے سوائے اسکے مرض علامات پائلائٹیس اور سسٹائٹیس
کی بھی موجود ہوتی ہین۔ مریض روز بروز لاغر اور ہکٹک فیور مین مبتلا ہو کر یا ہر دو گردے مبتلا ہون
تو یوریمک کوما ہو کر مرجاتا ہے۔ مدّت دو تین ماہ سے دو تین برس تک ہے مگر جب ایک گردہ
مبتلا ہو تو مریض عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے۔

علاج ۔ اس کا موافق جنرل ٹیوبرکیولوسس کے کرتے ہین۔

۳۔ ہیڈٹیڈز ٹیومر۔ یہ مرض گردہ مین نہایت ہی کم دیکھا جاتا ہے اگر ہو تو اکثر بائین جانب ہوتا ہے
جسمین گردہ بڑہجاتا ہے رسولی پھوٹ کر انکا مادہ پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتا ہے صرف ایک گول

اوسپار محسوس ہوتا ہے جسمین درد تو نہین مگر کم وبیش حرکت موجی معلوم ہوتی ہے سوائے اسکے کوئی اور علامت نہین پائی جاتی البتہ جب یہ کوٹھڑی پیشاب کی نالی مین پھوٹ جاتی ہے تو ہیڈٹیڈ سسٹ نلی مین اٹکنے سے مثل پتھری گذرنے کے تکلیف شروع ہوجاتی ہے بلکہ مریض کو چند بار شکم مین کسی چیز کے پھوٹنے کی شکایت ہوا کرتی ہے حاجت پیشاب باربار اور اوسمین پیپ و خون کے سوائے ہیڈٹیڈ ویسیکل پائے جاتے ہین۔

علاج۔ مثل جگر کے ہیڈٹیڈ ٹیومر کے ہے۔

۴۔ سسٹی سارکس سلیولوسی۔ جسکی ماہیت اور کیفیت امعا کے امراض کرمی مین درج کر چکے ہین۔

۵ بلہارزیا ہماٹوبیا Bilharzia Hamatobia ایک سے تین چار خط لمبا اور ملایم کرم ہے جو گردہ کی پیڑو کے باریک وریدون مین رہتا ہے جس کے باعث پیشاب کی راہ خون خارج ہوا کرتا ہے جو کیفیت بعض گرم ملک مین اندیمک ہوتی ہے اور گاہے یہ مجری پیشاب کی راہ روکتا ہے۔

۶۔ اسٹرنگائیلس جائی گینس Strongylus Gigans اسکی شکل کینچوے کے مطابق ہے مگر اوس سے بڑا اور رنگت مین سرخ ہوتا ہے یہ نہایت کم پایا جاتا ہے اور علامات اسکی مثل پتھری کے ہوتی ہین۔ علاج اسکا ہنوز تحقیق طلب ہے۔

فقرہ پنجم

رینل کیل کیولائی یعنی سنگ گردہ

واضح ہو کہ امراض سنگ متعلق بہ علم جراحی ہین مگر سنگ ریزے جو گردہ سے خارج ہوتے اور پیشاب کی مختلف گذرگاہون مین جگر بہ تہ بان پیدا کرتے ہین متعلق علم طب ہین لہٰذا ان کا مختصر ذکر کرنا اس جگہہ مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ جب ریزے پیشاب کے ہمراہ خارج ہون تو اوسکو گریول یعنی ریگ

کہتے ہیں جو کبھی گردہ کے پلوس اور انفنڈی بیولا میں مجتمع ہوکر ایک یا زیادہ پتھریاں پیدا کرتے ہیں جو یوریٹر سے گذر کر مثانہ میں چلی جاتی یا پیشاب کے ہمراہ خارج ہوجاتی ہیں - پتھری کی حقیقتاً بناء ایک ریزے سے ہے جس پر چند ذرّے سنگ کے جمکر اوس کے حجم اور قدوقامت کو بتدریج بڑہا دیتے ہیں یہ پتھریاں مختلف قدوقامت کی دانہ خشخاش سے نارنگی تک ہوسکتی ہیں - یہ اگرچہ مختلف اجزا سے مرکب ہوتی ہیں لیکن ان کی تین مقدم قسمیں ہیں جن کا بیان کیا جاتا ہے -

اوّل - لتھک ایسڈ کیلکیولس جسمیں لتھیٹ آف سوڈیم امونیم یا کیلسیم پایا جاتا ہے بشکل بیضاوی ہموار اور وزنی ہوتی ہے -

دوم - فاسفیٹک کیلکیولس جو کہ فاسفیٹ آف کیلسیم میگنشیم اور امونیم سے بنتی اور کھریا کے رنگ کی ملایم اور کرکری ہوتی ہے یہ فیوزیبل کیلکیولس بھی کہلاتی ہے -

سوم - اوکزیلک ایسڈ کیلکیولس جسکو ملبری کیلکیولس Mulberry Calculus بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کی سطح ناہموار مثل شہتوت کے ہوتی ہے یہ سخت اور سیاہ ہوتی ہے -

اسباب - یورک ایسڈ کی پتھری ادہیڑ عمر کے لوگوں میں بباعث نقرس یا سوء ہضمی کے اور نوجوانوں میں ورثۃً بکثرت گوشت کہانے اور محنت نہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے -

فاسفیٹک قسم میں ضعیف اور فاسفیٹک مزاج والوں کو اکثر ہوتا ہے اور جب کوئی ذرّہ سنگ گردہ سے گزر کر مثانہ میں چلا جائے اور اس حالت میں پیشاب کے جز مثانہ میں بباعث سردی لگنے یا حرام مغز پر صدمہ پہنچنے کے متفرق ہوجائیں تو ہوسکتی ہے -

اکزیلک ایسڈ کی پتھری گاجر شلجم یا دیگر سبز ترکاریاں وغیرہ بکثرت استعمال کرنے یا اکزیلک ایسڈ ڈایاتھیسس ہونے سے ہوجاتی ہے شدید امراض سے افاقہ ہونے کے وقت بھی اس قسم کی پتھری پیدا ہوسکتی ہے -

علامات - جبکہ پتھری گردہ میں ہے تو اس مقام پر سیادرد ہوتا ہے جو خصیہ ران اور کبھی سر قضیب تک پھیلتا ہے دوڑنے یکہ یا شتر پر سوار ہونے سے درد کی ترقّی ہوتی اور پیشاب کے ہمراہ خون خارج ہوتا ہے حاجت پیشاب بار بار اور خون پیپ اپی تھیلیم اور یورک ایسڈ کی

قلیمن ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد مریض کی طبیعت خراب ہوجاتی اور جب پتھری بڑہجاتی ہے تو گردہ کی ساخت پر دباؤ پہونچاتی یا خراش کرکے پیپ ڈالدیتی ہے کبھی کمر مین سوراخ کرکے خود خارج بھی ہوجاتی ہے مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے زیادہ تر یوریمیا سے مرجاتا ہے یا یوریٹر کی راہ مثانہ مین جاتی ہے۔

واضح ہو کہ جب پتھری گردہ سے نکلکر یوریٹر کی راہ مثانہ مین جاتی ہے تو باری سے تشنجی درد ہونے لگتا ہے جسکو نفرائٹک کالک یا کلیکیوس نفریلجیا C Nephralgia کہتے ہین اسکی اصل کیفیت یہ ہے کہ گردہ کے مقام پر یکایک درد شدید ہونے لگتا ہے جو کمر مثانہ خصیہ قضیب اور کنج ران تک پہونچتا ہے۔ مریض پیتاب اوٹھتا بیٹھتا اور حاجت پیشاب کی ہر دم ہوتی ہے مگر پیشاب کم نکلتا یا بالکل محبوس ہوتا ہے اور جو کچھ ہو بھی تو خون ملا ہوا جلن سے اور قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے ماؤف جانب کا خصیہ اوپر کو چڑہ جاتا ہے ہاتھ پیر ٹھنڈے آنکھون کے سامنے اندہیرا نبض باریک کمزور قے و متلی طبیعت منتشر گا ہے جزوی یا کلی جسم مین تشنج ہونے لگتا ہے باری کی مدت مختلف ہے گو کسی وقت تخفیف بھی ہوجاتی ہے لیکن جبکہ پتھری مثانہ مین پہونچ جاتی ہے تو تکلیف قطعی جاتی رہتی ہے اور مریض اس سے تو آزاد مگر مرض سنگ مثانہ مین مبتلا ہوجاتا ہے جو باری عرصہ تک قیام کرے تو بخار بھی ہوسکتا ہے۔

تشخیص۔ مختلف اقسام کالک سے کرنا ضرور ہے جس مین درد کی کیفیت اور پیشاب شناخت کرنے سے تشخیص بخوبی ہوسکتی ہے۔ اس امر کی شناخت کہ کس قسم کی پتھری ہے پیشاب امتحان کرنے سے بخوبی ظاہر ہوجائیگی۔

انجام۔ اس مرض مین بہت حادثے ہین یعنی ساخت گردہ کی بگڑ جاتی ہے باری مین مریض کے مرنیکا اندیشہ رہتا ہے اور اگر پتھریان متعدد ہون تو بھی انجام بہتر نہین ہوتا۔

علاج۔ اصول یہ ہین کہ جسقدر علامات مین تخفیف کرین پتھری کی ترقی کو روکین اور جدید نہ پیدا ہونے دین۔ جب پتھری یوریٹر مین اٹکے تو جلد اوتر جانے کا بندوبست کرین۔ چنانچہ پہلے اصول کا مطالب ہلکی زود ہضم غذا مثلاً دودہ شوربہ اور بیضہ وغیرہ دینے اور عندالضرورت برانڈی

پلانے سے حاصل ہوتا ہے الاّ بیئر شراب مضر ہے - کمر کا درد رفع کرنے کو بلاڈونا پلاسٹر لگانا اور گرم فلالین کا کپڑا لپیٹے رہنا چاہیئے ٹنکچر اسٹیل آئرن ایلم و گیلک ایسڈ خون بند کرنے کو پلائین - اصول دوم کے لیے مختلف اقسام سنگ کی حالت میں مختلف دوائین استعمال کیجاتی ہین - ہر ایک قسم مین سیال اشیا اور رقیق عرقیات جیساکہ سوڈا واٹر لیمونیڈ وغیرہ پلاسکتے ہین - یورک ایسڈ ڈایاتھیسس ہے تو نباتی غذا کھلائین اور لعابدار سیال مثلاً السی کا پانی و بارلی واٹر و ایلکلائن ادویہ پلائین جہل قدمی کرائین دست خلاصہ رکھین - یورک ایسڈ نہ جمنے دینے کے لیے کاربونیٹ یا سائٹریٹ آف پٹاسیم یا لائکر پٹاسی تین سیر کی مقدار مین یا لیتھیم کے نمکیات اور دوالجم کا لجیسانی دینا مفید ہین - پائپریزین (Pipeazine) پانچ گرین سوڈا واٹر کے ہمراہ استعمال کرانے سے یورک ایسڈ کے پتھری حل ہوجاتی ہے - فاسفیٹک ڈایاتھیسس مین غذا لطیف کھلانا عند الضرورت برانڈی اور مقوی دوائین مثلاً بارک آئرن معدنی تیزاب خاصکر ڈائلیوٹڈ نیٹرو میوری ایٹک ایسڈ پلانا چاہیئے خراش کو بذریعہ افیون رفع کرین - دلی دماغی محنت سے باز رہنا اور ہر دم دل کو خوش رکھنا عمدہ ہے - اوکزیلک ایسڈ ڈایاتھیسس مین شکر گاجر شلجم وغیرہ جو اسکے سبب ہین کھلانا منع ہے نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ دینا گرم یا سرد پانی سے غسل کرانا اور تبدیل آب و ہوا کی ہدایت کرنا چاہیئے - اصول سوم - یعنی ٹریٹمنٹ آف گراول کا بندوبست کرنا - اسمین اوّل مریض کو گرم پانی مین عرصہ تک بٹھائین - آنش جو دو ڈرام ناسٹرس ایتھر کے ہمراہ پینے کو دین - کلوروفارم سنگھائین پوری مقدار مین افیون کھلائین یا مارفائن زیر جلد داخل کرین - اگر پتھری مثانہ مین اوتر گئی ہے تو کچھ عرصہ تک مریض کو پیشاب روکنے کی ہدایت کرین اور پھر زور سے خارج کرنے کو کہین اس ترکیب سے پیشاب کے ہمراہ پتھری نکلجاتی ہے اور اگر نہ خارج ہو اور مثانہ مین رہے تو عمل دستکاری جیساکہ علم جراحی مین درج ہے کرین جب پیشاب کے ہمراہ ریگ خارج ہو تو تخچی کا لکوئڈ اکسٹراکٹ دس سے ۲۰ منم تک دینے سے فائدہ ہوتا ہے - کہتے ہین کہ تربن ٹائن کھلانے سے پتھری تحلیل ہوجاتی ہے اور نیز اُس کے نکالدینے مین مدد کرتی ہے لیکن ہوشیاری سے استعمال کرنا چاہیئے -

فقرہ ششم

ہیمے چیوریا Haematuria یعنی بول الدم

پیشاب کے ہمراہ خون خارج ہونے کو ہیمے چیوریا کہتے ہیں یہ ایک علامت ہے جو مختلف وجوہات سے عارض ہوتی ہے۔

اسباب - ایکیوٹ ڈس کوامیٹو نفرائیٹس - سپیوریٹو نفرائیٹس - گرینولر کڈنی - کینسر ٹیڈ ٹیومر یا دیگر کرم یا ٹیوبرکل گردہ میں جمنا - چوٹ لگنا - خراشدار دوائیں استعمال کرنا پتھری کا ہونا پرپیورا - اسکروی - اسمال پاکس اور دیگر شوردار بخاروں کا ہونا بواسیر کے خون کا رکجانا احتباس حیض کا ہونا - گاہے دلی صدمات رنج وغم فکر وغیرہ سے بھی ہوجایا کرتا ہے۔

علامات - اگر پیشاب میں خون خفیف مقدار میں ہو تو وہ رنگت میں مثل دہوئیں کے اور خفیف ایلبیومن دار ہوگا اگر خون کی مقدار زیادہ ہے تو رنگت مثل پورٹ وائن یا خون شربتی کے ہوتی مگر چونکہ پیشاب کی گذرگاہ میں مختلف مقامات سے سیلان خون ہوسکتا ہے لہذا پیشاب کی رنگت وغیرہ بموجب مقام سیلان مختلف حسب تحریر ذیل ہوتی ہیں چنانچہ اگر پیشاب میں خون ملا ہوا ہے اور رنگت سفید سیاہی مائل مثل دہوئیں کے اور خوردبین کے ذریعہ دیکھنے سے گردہ کی گول گول اپی تھیلیم اور کاسٹ پایا جائے تو گردہ ہی سے خارج ہونا ظاہر ہوتا ہے - مثانہ سے اگر پتھری یا سرطان کے باعث خون خارج ہووے تو پیشاب کرنیکے بعد خالص یا آخر وقت کے پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے اور پیشاب میں کوپرولنٹ جسمین خوردبین سے مثانہ کے اپی تھیلیل سیلز نظر آتے ہیں جب یوریتھرا سے بوجہ سوزاک یا یوریتھرائیٹس کے خون خارج ہو تو دہار سے یا بوند بوند ٹپکتا ہے جبکا پیشاب سے کچھ تعلق نہیں ہوتا گاہے پیشاب کرنے سے پہلے خون نکلتا بعدہٗ پیشاب صاف مگر اخیر حصہ اس کا خون آلود ہوتا ہے اور جب بالکل خارج ہوچکتا ہے تو گاہ بگاہ تازہ سے خون ٹپکا کرتا ہے۔

تشخیص - اس مرض میں بڑی بات قابل معلوم کرنے کے یہ ہے کہ آیا خون ہے یا نہیں اور اگر ہے تو اس کا کیا سبب ہے چنانچہ یہ حالات گذشتہ اسباب علامات مقامی موجودہ سے دریافت ہوجاتا ہے اگر کینسر سیلز پائے جائیں تو باعث سرطان اور متحرک ہونے سے ہو تو سنگ مثانہ خیال کیا جاتا ہے۔

مخفی نہ رہے کہ جب گاہے گاہے پیشاب میں صرف خون کی سرخی ہے مگر کیسہ نہ پائے جائیں تو اکثر مشرحین اسکو ہیمے ٹینوریا Haematinuria. کے نام سے موسوم کرتے ہیں مردوں میں اکثر سردی لگنے یا سمیت ملیریا کے اثر سے نیز خراب بخاروں میں عرصہ تک یا کبھی کبھی وقفہ سے وقوع میں آتا ہے تین سے بارہ گھنٹے تک رہتا ہے جب پیشاب میں خون کی سرخی آتی ہے تو گردہ کے مقام پر خفیف درد ہوتا ہے مریض کو جاڑہ لگتا ہے اس کے بعد پیشاب ہوتا ہے جسکا رنگ سرخ سیاہی مائل اور گدلا ہوتا ہے پنڈلیوں میں سختی اور درد محسوس ہوتا ہے بخار نہیں ہوتا ہے بلکہ حرارت جسم دو ایک درجہ کم ہوتی ہے۔

علاج - سبب پر منحصر ہے جسکو حتی الامکان دور کرنا اصول ہے جس سے مرض کو آرام ہوجاتا ہے مگر چوٹ لگنے سے خون آتا ہے تو مریض کو آرام چین سے لٹانا اور مقام مفروبہ پر برف لگانا یا سرد پانی کا کپڑا رکھنا۔ شگر آف لیڈ پل۔ ٹنکچر اسٹیل۔ گیلک ایسڈ۔ ٹانک ایسڈ وغیرہ دینا اور ارگوٹین جلد کے نیچے پہونچانا مفید ہوتا ہے اگر احتباس حیض ہو تو مرکبات فولاد دینا چاہیئے اگر مثانہ سے خون خارج ہو تو سرد پانی میں دو گرین ایک اونس کے حساب سے پھٹکری ملاکر پچکاری کریں یوریتھرا سے خارج ہوتا ہے تو موٹی اچھی پاس کردیں اور اوپر برف رکھیں ہیمے ٹینوریا میں کمر پر سنگی لگائیں بہپارہ دیں اور آئرن وکوئنائن آرسنک گیلک ایسڈ شگر آف لڈ۔ ڈجی ٹیلس ارگٹ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دیں۔ سردی سے بچائیں۔

فقرہ ہفتم

یوریمیا Uraemia

لفظی معنی خون میں یوریا کا شامل ہوجاتا ہے مگر اصطلاح طب میں اوس بیماری سے مراد ہے

جسمین پیشاب کے اجزا داخل دوران خون ہوکر فتور نظام عصبی برپا کرین -

اسباب - ایکیوٹ پرائٹس ڈزیز یا کوئی دیگر مرض گردہ ہونا جس سے اوسکے فعل مین فتور پڑجاوے یا اخراج بول بالکل بند ہوجاوے -

علامات - دردسر مقدم ہے قے ہوتی ہے جو یکایک بند ہوکر غنودگی اور بیہوشی پیدا کرتی ہے بعد ازان تشنج ہوکر مریض تمام ہوجاتا ہے اسہال بھی اکثر ہوتا ہے پسینہ اور تنفس سے بوئے بول آتی ہے اس کی تشخیص مختلف طرح کی بیہوشیون سے جیساکہ اپوپلکسی مین درج ہے کرنا چاہیئے -

انجام - خراب ہے -

علاج - سبب کو دور کرین اور پیشاب جاری کرنے کی تدبیر کرنا چاہیئے چنانچہ گردہ پر سینک کرین اور سنگی لگائین - پسینہ لانے کو گرم پانی کا بپارہ دین قے اور بیہوشی کا حسب قاعدہ علاج کرنا چاہیئے -

فقرہ ہشتم

ڈایوریسس Diuresis یعنی تکثیر البول

اسکو پولی یوریا Polyuria بھی کہتے ہین - کثیر المقدار پتلے بلا ذائقہ اور کم وزن کے پیشاب خارج ہونے کو ڈایوریسس کہتے ہین چونکہ اسمین شکر نہین پائی جاتی اور پیشاب بلا ذائقہ کا خارج ہوتا ہے اسواسطے اسکو ڈایبیٹیز انسپی پڈس بھی کہتے ہین -

اسباب - یہ مرض لڑکون کو زیادہ تر ہوتا ہے دماغی امراض ہسٹیریا یا نیورلجیا صدمات اور بعض سوزشی امراض کا موجود ہونا - شراب خواری کرنا - سردی کھانا - یا موروثی سبب کا ہونا اس کے اسباب ہین -

علامات - اکثر بلا ظہور علامات منذرہ یکبیک ہوجاتا ہے جلد خشک و ناہموار پیاس کی شدت ہوتی ہے - بھوک اکثر زیادہ نہین ہوتی ہے ابتدا مین جسمی تکالیف نہین ہوتین لیکن

تشخیص - جب مرض ترقی پکڑتا ہے تو سوائے کمزوری کے عضلات بھی ڈھیلے ہوجاتے ہین کبھی شروع ہی سے یہ کیفیت ہوکر بیماری ظاہر ہوتی ہے - واضح ہو کہ اسکرافیولس مزاج کے ننھے بچون کو دودھ چھوڑانے کے بعد جب یہ عارضہ ہوجاتا ہے تو بچہ دبلا پتلا سست پڑجاتا ہے - شروع مین پیشاب کم مقدار مین سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہی جو بعد ٹھنڈے ہونے کے گدلا اور فاسفیٹ جن کے ہمراہ یوریٹ اور اوکزیلیٹ بھی خارج ہوتے ہین تہنشین ہوجاتے ہین - جب مرض ترقی پر ہوتا ہے تو شکم اوبھر آتا ہی پیاس بہت لگتی اور پیشاب زیادہ مقدار مین ہونے لگا ہے قدرے شکر اور برائے نام البیومن اور زیادہ تر یوریا ملا ہوا خارج ہوتا ہے -

انجام - اکثر آرام نہین ہوتا - کوئی ساختی مرض ہوکر مرجاتا ہے -

علاج - قابض اور مقوی الاعصاب ادویہ پلائین حیوانی غذا کھانے کو دین - بچون مین انتظام غذا کرنا اور ہواخوری و آب سمندری سے غسل کرانا بہت مفید بتلاتے ہین بیچینی دور کرنے اور پسینہ لانیکو ڈوورس پوڈر دینا چاہیے کاڈلور آئیل بھی اس مرض مین مفید ہوتا ہے - ٹنکچر بیلیڈونا نائٹرک ایسڈ - پائیلوکارپین کا انجکشن اوپیم ویلیرین کیمفر نائٹرو مرکبات فولاد آرسنک آیوڈائیڈ یا برومائیڈ آف پٹاسیم وغیرہ بھی مستعمل ہین -

فقرہ نہم

کائیلس یورن یعنی کیلوسی بول

اسکو کائیلوریا Chyluria بھی کہتے ہین اسمین پیشاب ہمرنگ دودھ آتا ہے -

اصلیت - اسکی بابت حکمائے متفق الرائے نہین مگر اکثر اس بات کو تسلیم کرتے ہین کہ خون مین ایک قسم کا کرم جسکو فائلیریا سنگوئنس ہومنس Filaria Sanguinis Hominis کہتے ہین ہونے سے یہ مرض ظاہر ہوتا ہے - گاہے بلا موجودگی کرم مذکور خون مین چربی زیادہ ہونے سے ہوتا ہے یہ مرض ہر عمر مین خصوصاً عورتون کو زیادہ ہوتا ہے - گرم ملکون مین اکثر ہوتا ہے -

علامات - پیشاب مثل دودھ کے ہوا کرتا ہے جو کہ عرصہ تک رکھنے سے مثل فالودہ کے
جمجاتا اور ذرا چھونے سے تھرتھراتا ہے اگر یہ کیفیت مثانہ میں ہوجائے تو پیشاب کرنے میں دقت
اور مقام مثانہ پر درد ہوتا ہے یہ عارضہ وقفہ کے عارض ہوتا اور اکثر بعد غذا کھانے یا صبح
کے وقت سفید پیشاب اور باقی اوقات بمثل صحت کے ہوا کرتا ہے جن شخصون کو
گرم ممالک مین رہنے سے ہوجاتا ہے ان کو سرد ملکون مین جانے سے آرام ہوجاتا ہے
اسکی باری آنے سے قبل کوئی علامات مندرہ نہین ہوتی ہین اکثر مریض متفکر و رنجیدہ
ہوجاتا ہے عضلات تحلیل ہوجاتے ہین - مدت باری چند دنون یا ہفتون کی ہے -
علاج - دوا سے کچھ فائدہ نہین ہوتا ہے اور بعض اوقات بلا استعمال ادویہ آرام ہوجاتا ہے
زیادہ مقدار مین گیلک ایسڈ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ٹنکچر آیوڈین یا ڈکاکشن آف مینگرو وبارک
مفید سمجھے جاتے ہین - نمکین پانی سے غسل دین -

فقرہ دہم

موویبل کڈنی Movablek یعنی متحرک گردہ

اکثر ایک اور داہنا گردہ بلا سبب ظاہری متحرک ہوتا ہے جس کے باعث کمر پر ہیا درد
جو دبانے سے اور ہلانے سے زیادہ اور چت لیٹنے سے کم ہوا کرتا ہے -

فصل دوم

امراض مثانہ

فقرہ اول

سسٹائٹس . Cystitis سوزش مثانہ

یہ مرض حاد اور مزمن دو قسم کا ہے مگر حاد کم اور مزمن اکثر دیکھا جاتا ہے - مثانہ کی گردن بیشتر

مبتلا ہوتی ہیں۔

۱- حاد سوزش مثانہ - اسباب - ذاتی طور پر کم لیکن اکثر نزدیک کے عضو کی سوزش پھیلنے نیز کاسٹک یوریتھرا میں بذریعہ پچکاری پہونچانے مثانہ میں پتھری ہونے چوٹ لگنے یا اوسپر اور یرین یا یوریتھرا میں ٹیومر کا دباؤ پہونچنے کنتھر یڈیز کھانے اور عرصہ تک پیشاب کو رکا رہنے سے عارض ہوتی ہے اور گاہے مزمن حالت میں حاد علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

علامات - جاڑہ سے بخار آتا ہے جسمیں حرارت جسم بڑھ جاتی ہے جی مالش کرتا اور مریض پست ہمت ہوجاتا ہے مثانہ و دیوار تہرا میں جلن ہوتی ہے اور حاجت پیشاب بار بار ہوتی ہے زور کرنے سے چند قطرے خارج ہوجاتے ہیں۔ مثانہ پھولجاتا پیسٹر دبر دبانے سے درد ہوتاہی جو یوریتھرا کے متوازی ران تک پہونچتا اور رکٹم میں اونگلی داخل کرنے سے زیادہ ہوتا ہے اگر رکٹم تک سوزش پہنچ جائے تو پیخانہ کی حاجت بار بار اور زیادہ کونتھنے سے ذراسا خون اور آنو نکل آتی ہے اگر دو تین روز میں تخفیف نہو تو درد کی اور بہی شدت ہوجاتی ہے پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا یا بند ہوجاتا ہے اگر خارج ہو تو پیپ اور خون آمیز کھاری کیفیت کا ہوتا ہے مریض نڈہال جسم سرد یا پسینہ سے نم اور نبض کمزور ہوجاتی ہے ہذیان ہوتا اور مریض سات سے بارہ دن کے اندر مر جاتا ہے۔

علاج - اگر برداشت ہوسکے تو پولٹس باندہیں ورنہ پوست کے پانی سے سینک کریں کولے تک گرم پانی میں بٹہائیں اور ایک خوراک کیسٹرائل دیکر امعا کو صاف کردیں اور اگر مثانہ پر ہے تو بذریعہ قثاطیر پیشاب نکالدیں۔ غذا ہلکی زود ہضم جیسے آش جو خیسانده السی دودہ ارارو ٹ کتیرا وغیرہ دیں۔ شراب چاء قہوہ اور دیگر گرم مصالحہ دار اشیا مضر ہیں۔ اکسٹریکٹ او پیم ایک گرین اکسٹرا ایکٹ بلاڈونا نصف گرین موم ۳۰ گرین ملا کر ایک مخروطی لمبی گولی بنا کر مردوں میں رکٹم میں اور عورات کے فم رحم میں رکھیں اگر پتھری کے باعث خراش ہے تو عمل جراحی کرکے نکالدیں۔

۲- مزمن سوزش مثانہ - اکثر ہوتی ہے یہ کیفیت سردی لگنے بھیگنے نقرس وجع مفاصل

کی سمیّت مثانہ کے فالج کے باعث پیشاب سڑنے - تیز مدرات و مسہلات استعمال کرنے امعا اور رحم کے امراض یا مثانہ مین پتھری یا ٹیومر ہونے بڑھون کی پراسٹیٹ گلینڈ بڑھنے سے ہوا کرتی ہے گا ہے حادّ سے مزمن سوزش ہو جاتی ہے -

علامات - اگر خفیف ہے تو مثانہ کے مقام پر دھیما درد ہوتا ہے - پیشاب کم مقدار مین کیوس اور قدرے پیپ ملا ہوا ایسا ہو کہ بار بار حاجت ہو کر خارج ہوتا ہے - جب ایسی لعابدار رطوبت بکثرت نکلے تو اوسے سسٹوریا Cystorrhea کہتے ہین -

علاج - سبب کو دور کرنا چاہیئے اور پیشاب بذریعہ قثاطیر چوبیس گھنٹے بعد نکالدیا کرین تاکہ عرصہ تک پیشاب مثانہ مین رہکر سڑنے نپائے بعدہٗ ڈبل کیتھیٹر کے ذریعہ چار اونس گرم پانی مثانہ مین داخل کر کے اوسکو صاف کر دین یا اس عرق سے دہوئین - نسخہ - اکسٹریکٹ پارسائیمس ۳۰ گرین اوپیم ۴ گرین پانی ۸ اونس ملا لین اوسکو چند لحظہ تک مثانہ مین رکھکر نصف نکالدین یا مارفائن ایک گرین ایک اونس پانی مین حل کر کے مثانہ مین پچکاری کرین اگر سسٹوریا ہو تو شوگر آف لیڈ کنگنے پانی مین ملا کر یا ٹینک ایسڈ لوشن مثانہ مین پہونچا دین - انفیوژن بکو یا یوا ارسائی یا پریرا وغیرہ دوائین کسلائین - آش جو یا خیساندہ السی مفید ہین - افیون اور بلاڈونا کی سپوزیٹری بنا کر مقعد مین رکھین سیکرم پر بلاڈونا پلاسٹر لگانا بہت نافع ہے - حیوانی غذا مثلاً بیضہ دودھ اور جب ہاضمہ مین فتور ہو تو غذا کے ہمراہ پیپسین دیا کرین -

فقرہ دوم

اری ٹیبلٹی آف دی بلاڈر یعنی خراش مثانہ

یہ بذات خاص مرض نہین بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے -

اسباب - (۱) گردہ مثانہ پراسٹیٹ گلانڈ یا نالزہ کی ساخت مین رسولی سرطان دبل و اسٹرکچر وغیرہ ہونا (۲) رحم کا دباؤ مثانہ پر پڑنا جیسا کہ رحم کے سامنے کو جھک جانے حالت حمل یا سرطان رحم مین ہوتا ہے (۳) مثانہ مین پتھری یا ٹیومر ہونا (۴) بواسیر امعاء مستقیم یا مقعد کا

سرطان۔ مقعد کی چُنٹ کا شق ہونا۔ دنبل مقعد کے پاس ہونا (۵) پیشاب کی ماہیت مین خرابی ہونا جیسا کہ اوسمین یوریا یوریٹ یا اوکزیلیٹ نمک زیادہ ہونے یا خراش دار ادویہ یا اغذیہ کھانے سے ہوتا ہے۔

علامات۔ یکایک پیشاب کی حاجت ہوتی ہے جسکا روکنا دشوار ہوتا پیشاب کم مقدار مین خارج ہوتا ہے مگر مریض ان بار گولہ مین مقدار زیادہ ہوتی ہے اور روکنے سے پھٹنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے بعد مرگ دیکھنے سے اون کا شانہ بہت چھوٹا ملتا ہے کیونکہ بار بار سکڑتا اور اوسمین پیشاب جمع نہین ہونے پاتا۔

تشخیص۔ پیشاب امتحان کرکے کیفیت بول اور یوریٹ فاسفیٹ یا دیگر اشیاء کا ہونا دریافت کرین تاکہ سبب خراش مثانہ دریافت ہوجاے۔

علاج۔ شراب اور مصالحہ دار غذا سے پرہیز اور لعابدار ٹھنڈی اشیاء پلانا اور گرم پانی سے غسل دلانا چاہیے۔ جب کیفیت پیشاب کسیقدر تیزابی ہو تو نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈایلیوٹ جو شاندہ پریرا کے ہمراہ ٹنکچر بلاڈونا ملاکر پلائین۔ اگر تیزابی کیفیت زیادہ ہے تو لائکر پٹاسی دس یا پندرہ قطرے یا بیس تیس گرین سائٹریٹ آف پٹاسیم انفیوزن بکو کے ہمراہ دین۔ اپنیم کی سپوزیٹری مقعد مین رکھین یا پانچ سے آٹھ گرین تک اکسٹریکٹ آف ہارسائمس کی گولیان شب کو کھائین یا ٹنکچر بلاڈونا اور خیساندہ السی ملاکر دین جب اس سے صحت نہ ہو تو ایک گرین مارفائن ایک اونس پانی مین ملاکر مثانہ مین پچکاری لگانا چاہیے اگر مریض کمزور ہے یا عورت کو حیض کا وقت ہے تو مقویات فولاد دینا مفید ہوگا۔ بعض طبیب کم مقدار مین ٹنکچر کنتھر انڈس ٹنکچر اسٹیل کے ہمراہ دینا مفید بتلاتے ہین۔ عورات مین نسخہ اوکسائیڈ آف زنک دس گرین۔ اکسٹریکٹ بلاڈونا ۵ گرین۔ موم ایک ڈرام۔ میٹھا تیل سوا منم سب کو ملاکر ایک پسیری بناکر فرج مین رکھین۔

فقرہ سوم

پیرالسس آف دی بلاڈر یعنی فالج مثانہ

تعریف۔ مثانہ کی دیوار کی عضلاتی ریشون کی حرکتی طاقت زایل ہوجانے کو فالج مثانہ کہتے

ہین بعض وقت اسکے ساتھ حس بھی جاتی رہتی ہے۔

اسباب - عرصہ تک مثانہ پیشاب سے بھرا رہے مرض سکتہ یا سر مین چوٹ لگ کر بیہوشی ہونے پیرا پلیجیا - لقرس - وجع مفاصل یا ضعیفون مین پراسٹیٹ گلٹی کے بڑہنے یا مثانہ کی گردن مین بیماری ہونے سے ہوتا ہے - فربہ عورات اور جن کے زیادہ اولاد ہوئی ہے اون کا پیشاب کہانسنے اور ہنسنے سے خطا ہوجاتا ہے۔

علامات - شروع مین پیشاب بند لیکن کچہہ عرصہ بعد جب مثانہ پُر ہوجاتا ہے تو پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے وجہ یہ ہے کہ ابتدا مین مثانہ کی گردن پر لچکیلے ریشون کا چہلا موجود ہونے کے باعث پیشاب رکا رہتا ہے لیکن جب مثانہ خوب پر ہوجاتا ہے تو وہ چہلا تناد ہونے سے کشادہ ہوکر پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہونے لگتا ہے - عرصہ تک پیشاب مثانہ مین جمع رہنے سے سڑجاتا ہے اور اوس مین بدبو آنے لگتی ہے - کیفیت کہاری ہوجاتی ہے - فاسفیٹ بہت تہ نشین ہوتے ہین - ایسے پیشاب کی خراش سے مرض سسٹائیٹس ہوکر لعاب دار میوکس بکثرت خارج ہوتا ہے گاہے السریشن یا پر فوریشن مثانہ مین بعد سوزش کے ہوسکتا ہے جسکی باعث اکسٹراویسیشن آف یورن ہوسکتا ہے - شروع فالج مین مثانہ کی گردن اور حشفہ مین درد پہر مثانہ کی حس زایل ہونے کے باعث پیشاب کی حاجت جاتی رہتی ہے - نبض جلد جلد کمزور زبان میلی بہوک کم شب کو بے چینی اور پست ہمتی بہت رہتی ہے - اکثر غنودگی بیہوشی یا کمزوری سے مریض مرجاتا ہے۔

علاج - جب مثانہ بہت بہرا ہوا ہے تو قثاطیر ڈالکر آہستہ آہستہ پیشاب کرائین اور مقام مثانہ پر بنڈیج باندہ دین ورنہ شاک ہوکر مرجانے کا خوف ہوتا ہے بعد اسکے چہ چہ گہنٹے بعد بول خارج کراتے رہین جب پیشاب بدبودار نکلے تو ڈبل کتہیٹر ڈالکر فنایل یا کاربولک لوشن سے مثانہ کو دہویا کرین اور اوسکو طاقت دلانے کے واسطے سر یا نی انجکٹ کرین یا آرگٹ یا بیوان حصہ ایک گرین کا اسٹرکنائن وقت میں دو دفعہ دین - پانی مین ٹہانا بجلی لگانا اسپائن پر بلسٹر چپکانا اور کونائن آئرن اور ایلوہ کہلانا چاہیے لیکن جب دماغ یا حرام مغز کے مرض کے باعث سے

ہو تو اس علاج سے فائدہ نہین ہوگا ایسے وقت مین صرف تکلیف رفع کرنے اور مریض کو صاف رکھنے کی کوشش کرین اور طاقت بحال رکھین - سوتی عورت مین یا جنکے اولاد زیادہ ہوئی ہے اونکے مثانہ مین خود بخود طاقت آجاتی ہے بشرط ضرورت سلفیٹ آف زنک ایک اونس - ایلم ایک اونس - ٹینک ایسڈ دو اونس ملا کر اسمین سے ایک پائنٹ ٹھنڈے پانی مین حل کرکے مثانہ مین پچکاری لگائین یا ٹانک ایسڈ دو ڈرام کٹیکیو ایک ڈرام اوپیم تہی اور رد یا وکیس دو اونس گلیسرین تین ڈرام ملا کر آٹھ پیسری بنا کر ایک پیسری آلہ تناسل مین رکھنا یا سرد پانی کی پچکاری لگانا اور مقویات فولاد استعمال کرانا چاہیے -

فقرہ چہارم

ان کانٹی ننس آف یورن یعنی تقطیر البول یا سلسل البول

اسمین پیشاب کا ضبط نہین ہوتا اور یہ فی الحقیقت کوئی مرض نہین بلکہ مختلف امراض کی ایک علامت ہے اکثر تو جوانون مین فالج مثانہ کے باعث مگر بچون کو ایلبیومنوریا ذیابطوس کرم امعاء یا قلفہ کے بڑہ جانے سے ہوتا ہے بعض کو ایسی بدعادت بڑہ جاتی ہے کہ سوتے یا چیت لیٹنے سے پیشاب نکلجاتا ہے شاذونادر سردی زائد ہونیسے بھی یہ کیفیت ہوجاتی ہے -

علاج - جب بدعادات کے باعث ہو تو شب کو دو تین بار اوٹھا کر پیشاب کرالین - کروٹ کے بل سلائین - پانی یا دیگر مدرات سونے کے چند گھنٹے پہلے سے پلادین - ٹنکچر اسٹیل اور بلاڈونا کہانے کو دین - سیکرم پر بلاسٹر بار بار ہوشیاری تمام لگائین - رس ایرومٹیکا کا فلوئڈ ایکسٹراکٹ ۵ منم کی مقدار مین دو برس کے بچے کو بوقت خواب اور صبح دینے سے فائدہ ہوتا ہے یا بلاڈونا پلاسٹر لگانا یا لینیمنٹ سیکرم کے مقام پر پالش کرنا بھی مفید ہے اگر مریض کمزور ہے تو کاڈلور آئل پلائین اور گنگنے پانی سے غسل کرائین اگر کرم امعا ہون تو اوسکا مناسب علاج کرین - قلفہ بہت بڑا ہو تو قطع کرین -



باب ہشتم

امراض آلات تناسل

چونکہ آلات تناسل مردانہ و زنانہ مین جہت اختلاف ہے اور امراض بھی جداگانہ لاحق ہوتے ہین لہذا چند امراض کا دو فصلون مین بیان کیا جائے گا فصل اول آلات تناسل مردانہ فصل دوم آلات تناسل زنانہ -

فصل اول

امراض آلات تناسل مردانہ

فقرہ اول

اسپرمیٹوریا یعنی جریان منی یا رقت منی

تعریف - بوقت پیشاب یا اجابت کرتے یا خیالات فاسد پر توجہ کرنے سے جو منی بے اختیار خارج ہو جائے تو اوسکو اسپرمیٹوریا اور زبان ہندی مین دہات جانا کہتے ہین - مفصل بیان رسالہ علاج الجریان مین درج ہے -

اسباب - مقدم سبب جلق لگنا ہے جسکو اکثر نادان لڑکے بعد آغاز بلوغیت بوجہ بد صحبتی کے اختیار کرتے ہین اور تا وقتیکہ نتائج بد سے واقف نہ کئے جائین یا اون مین مبتلا نہون باز نہین آتے -

واضح ہو کہ احتلام یعنی منی کا خواب مین نکلجانا جو گاہے گاہے ہو جاتا ہے داخل مرض نہین لیکن جب خصیہ کو تحریک دیکر منی نکالیجائے تو اسپرمیٹوزوا پورا نہین بنتا جس سے کہ مریض لاولد رہتا

اور زوال باہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

علامات۔ جسمی و ذہنی کمزوری۔ سستی و پست ہمتی ہوتی ہے۔ ڈرپوک ہو جاتے اور گوشہ نشینی پسند کرتے ہیں۔ بدہضمی نفخ اور قبض کے شاکی رہتے ہیں۔ سماعت و بصارت میں کمی آجاتی ہے آخر الامر قوت حافظہ زائل خیالات باطل اور شرم و حیا دامنگیر ہو جاتی ہے درد سر دوران سر مختلف اعضا میں عصبی درد ہوا کرتا ہے۔ بعض کو مرگی پراپیچیاسل اور دیوانگی اور آخرش نامردی ہو جاتی ہے جس کے باعث آمادہ خودکشی ہوتے ہیں ہاں اگر شروع میں عادت بد سے دست بردار ہو جائے تو بھی فائدہ ہو جاتا ہے اور جو اوپر عمل نہ کیا تو مرض ترقی پکڑتا نقاہت و ضعف غالب آتا ہے مریض سل یا دیگر مہلک امراض میں مبتلا ہو کر راستہ ملک بقا کا لیتا ہے۔

تشخیص۔ اس مرض کی کچھ مشکل نہیں ہے کیفیت دریافت کرنے سے حلق لگانے اور بیچانہ پھرتے وقت کو نتھنے سے منی کے خارج ہو جانے کا ثبوت اور مریض کا شرمگین ہونا تمیز کرنے کو کافی ہیں جن سے پراسٹیٹ گلانڈ اور ویسیکولی سیمنیلیز کے امراض اور سوزاک سے امتیاز ہو جاتی ہے۔ مادۂ مخرجہ کو بذریعہ خردبین ملاحظہ کرنے سے اسمین اسپرمیٹوزوا پائے جائیں گے۔

علاج۔ سب سے اوّل سبب کو دریافت کر کے دور کرنا مقدم ہے نیز مطالعہ فسانہ ہائے عشق انگیز و اصحاب بدوضع سے گریز امر فرضی ہے بلکہ شغل ستار کرکٹ Cricket ورزش کا عادی ہونا۔ طبیعت کو خوش رکھنا صحبت دوستان خوش وضع سے تفریح طبع کرنا رنج و فکر سے باز رہنا آٹھ گھنٹے سے زیادہ نہ سونا۔ شراب سے محترز رہنا چاہیئے۔ دست خلاصہ رکھیں ہلکی زود ہضم غذا کھلائیں۔ سوتے وقت گرم دودھ پلائیں۔ عصبی کمزوری رفع کرنے کو فاسفورس ٹنکسوامیکا اور بارک پلائیں یا یہ نسخہ۔ سلفیٹ آف زنک ۴/۲ گرین۔ اکسٹریکٹ نکسوامیکا چھ گرین۔ اکسٹریکٹ روبرب تیس گرین سب کو ملا کر بارہ گولیاں بنائیں اور صبح و شام ایک گولی کھلائیں۔ ٹنکچر سسکوئی کلورائیڈ آف آئرن تیس یا پچاس منم کچھ عرصہ تک موقوف کرنا

چاہیے بعدازان کونائن معدنی تیزاب دس پندرہ روز تک پلائین - پھر ٹنکچر سسکوی کلورائیڈ
آف آئرن بدستور جاری کرین - نیپنتھی دس منٹ سے تیس منٹ تک بوقت شب دینے سے احتلام
نہین ہوتا - نسخہ کونائن بارہ گرین سلفیٹ آف میگنیشیم ۴ ڈرام ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۴ ڈرام کلورک
ایتھر ایک ڈرام ڈائلیوٹڈ سلفیورک ایسڈ ایک ڈرام سینمن واٹر چھ اونس اسمین سے ایک اونس دن
مین چار مرتبہ پلائین اور نمکین پانی سے روزمرہ غسل کرائین - تناسلی حشفہ بذریعہ اسپنج کے نمکین پانی
سے ہر روز دہو ڈالین اور خصیہ پر سسپنسوری بینڈیج پہنے رہین - جب مریض کمزور ہو تو کاڈلیور آئل
چار اور کافی پلائین اور بے خوابی ہو تو کیمفر اور بلاڈونا کی گولی بنا کر رات کو دین اور رکٹم یا مثانہ کا مرض ہو تو
اوسکا معقول علاج کرین ہفتہ مین ایک دو مرتبہ بوجیرا مین ساونڈ پاس کرین اور کاسٹک کی بتی بہی
پراسٹیٹک حصہ مین لگائین - بجلی کا اثر پہونچانا بہی مفید ہے -

فقرہ دوم

اسپوٹنسی Impotency ضعف باہ

اسکی دو صورتین ہین ایک تو اٹونک اور دوسرا آرگینک - اٹونک سے مطلب یہ ہے کہ جب
یہ عارضہ بلا فتور ساخت صرف بباعث جسمی اور عصبی کمزوری مثلاً ریزش سوزاک عرصہ تک جاری
رہنا - ڈایابیٹیز اور شدید بخارون کے بعد یا کہ پسدسہ لگنا یا قضیب کے عصب کا کچلا جانا - یکایک
دہشت کہانا اشخاص شرمگین کو پہلی مرتبہ اتفاق مجامعت ہونا یا مدت تک مجامعت سے باز رہنا
اور دوم آرگینک جو فتور ساخت قضیب و خصیتین سے ہوتا ہے جیسا کہ ضعیفی کثرت استعمال
برومائیڈ آف پٹاسیم سے خصیہ کا جذب ہو جانا یا خلقی پیدا نہونا -

علامات - ذکر ایستادہ نہین ہوتا - مریض پژمردہ خاطر پریشان علاج کی چارہ جوئی مین سرگردان پھرتا
ہے کسیقدر شرمندہ رہتا اور روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے بعضون کو مراق بہی ہو جاتا ہے -

علاج - جسمی (بموجب اسباب مثلاً جب کسی باعث عصبی کمزوری لاحق ہو تو طاقت لانیکے
لیے فاسفورس کچلہ اور مقویات دینے سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ ڈائیلیوٹڈ فاسفورک ایسڈ
ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر نکسوامیکا نصف ڈرام ٹنکچر جنشین کمپونڈ دو ڈرام - انفیوزن کواشیا چھ اونس ملاکر

ایک اونس کی خوراک میں دن میں تین مرتبہ پلائیں - فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف ڈیمیانا نصف سے ڈیڑھ ڈرام تک کی مقدار میں دینا بھی مفید ہے ڈیمیانا ایک بوٹی ہے جو کہ لوئیزیانا میں پیدا ہوتی ہے اور یہ شہوانی نفسانی کو زیادہ کرتا ہے غذا زود ہضم مقوی و مغذی کھلائیں - اگر کمر پر ضرب لگنے کے باعث سے ہے تو مطابق فالج کے علاج کریں - دہشت یا حجاب غالب ہو تو اشیاء محرکہ سے پرہیز کریں اور ہم صحبتوں میں مذاق رکھیں لیکن فتور ساخت کے باعث سے ہے یا خصیے نہیں ہیں تو یہ لاعلاج ہے -

مقامی علی الصبح اٹھکر سرد پانی سے ذکر پر روز دبا دیں یا قضیب پر بجلی کے شرارے پہنچائیں یا نمکین گنگنے پانی میں اسفنج بھگو کر قضیب پر لگائیں محرک ادویہ مثلاً ٹنکچر ہلی لوڈی ایل آف کلوز یا کا کروٹن آئل لنیمنٹ مالش کریں -

فصل دوم

امراض آلات تناسل زنانہ

فقرہ اول

اووریائیٹس Ovaritis. سوزش خصیۃ الرحم

اسکو اوفورائیٹس Oophoritis. بھی کہتے ہیں - حاد اور مزمن دو طرح کا ہوتا ہے -

۱- ایکیوٹ اووریائیٹس اسمیں ہر دو کا شاذ و نادر ہے مگر داہنا خصیۃ الرحم بہ نسبت بائیں کے اکثر مبتلا ہوتا ہے -

اسباب - چوٹ لگنا فم رحم پر تیز کاسٹک لگانا زبردستی فم رحم کشادہ کرنا دلی صدمات سردی و سوزاک کی وجہ سے احتباس حیض ہونا -

علامات - درد زہ کی مانند باری سے شدید لیکن دھیما اور یکساں رہتا ہے جو شکم کے زیریں حصہ جنگاسہ اور جانب ماؤف کی ران پھیلنے سے زیادہ ہوتا ہے اگر آرام نہ ہو اور مرض ترقی پکڑ جائے

تو پریٹونیم مبتلا ہو جاتی ہے اور مثانہ تک خراش پہونچنے کے باعث پیشاب جلن سے خارج ہونے لگتا ہے اگر فضلہ سخت ہو جائے تو اجابت کے وقت مریضہ کو کونتھنا پڑتا ہے اور درد زیادہ ہو جاتا ہے بخار کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ غثیان۔ بے چینی غذا سے نفرت۔ اور شکم پھولنے سے اوویری متورم محسوس ہوتی ہے اگر پیپ پڑ جائے تو بار بار لرزہ ویکر بخار چڑھتا بنبض کمزور جلد جلد چلتی زبان ہموار چکدار اور قے ہونے لگتی ہے پلوس کے مقام پر بوجھ اور تڑپ پائی جاتی ہے اگر پیپ پریٹونیم میں پھوٹ جائے تو پریٹونائیٹس ہو کر مریضہ کے مرنیکا خطرہ ہے اگر کٹم یا وجائنا میں پھوٹ جائے تو کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے مگر پھر بند ہو کر رطوبت جمع رہنے سے وہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح چند روز تنگ رہنے سے کمزور ہو کر مریضہ جان بحق تسلیم کرتی ہے۔

علاج ۔ مریضہ کو گرم پانی میں کمر تک صبح اور شام بٹھایا کریں اور ایک لمبا شافہ دو گرین افیون پندرہ گرین چربی اور دس گرین سوپ کا بنا کر فم رحم میں رکھیں یا نسخہ آیوڈائیڈ آف لیڈ ۸ گرین اکسٹریکٹ بلاڈونا ۲۴ گرین اکسٹریکٹ کونایم ۱۰۰ گرین۔ اولیم تھی اوبری ایک اونس۔ اولیو آئل دو ڈرام ان سب کو پگھلا کر پیسری بنائیں اور حسب قاعدہ مذکورہ بالا استعمال کریں۔ مقام ماؤف پر سینک کریں یا السی کی گرم پولٹس باندھیں درد دور کرنے کو افیون اور بلاڈونا دیں ایک خوراک سیلائن پر گیسٹو ویکر آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پلائیں اور اگر حیض بند ہو گیا ہے تو فم رحم پر جونکیں بہ تعداد مناسب لگائیں اگر پیپ پڑ گئی ہو تو ٹروکار کینولا یا نیوبیٹک اسپریٹر سے خارج کریں۔

۲۔ کرانک اوویرائٹس ۔ یہ مرض کثرت مباشرت یوٹرائن سونڈ نادانی سے داخل کرنے یا فم رحم پر کاسٹک لگانے وجع مفاصل اور آتشک کی سمیت ہونے سن شباب میں آلات تناسل کے فعل میں جوش آنے وغیرہ سے ہوتا ہے۔

علامات ۔ مقام اوویری اور سیکرم پر ہر وقت دھیما درد موجود رہتا ہے اور جنگاسہ پر دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ قبض رہتا یا کم مقدار میں فضلہ خارج ہوا کرتا ہے خراش معدہ کے باعث غثیان بدہضمی اور نفخ شکم لاحق ہوتا ہے۔ بعضوں میں بائے گولہ کی باری آجاتی۔ ایک یا ہر دو پستان میں درد اور بھاری پن معلوم ہوتا ہے شاذ و نادر دیوانگی پیدا ہو جاتی ہے بوقت مجامعت درد ہونے

لگتا ہے آلات تناسل امتحان کیا جائے تو درد کے علاوہ خصیۃ الرحم سوجا اور بڑھا ہوا ملتا ہے۔
یہ مرض مدتوں کبھی کمی اور کبھی زیادتی کے ساتھ بنا رہتا ہے۔

علاج۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم برومائیڈ آف امونیم گوائکم اور ایکونائیٹ کلورائیڈ آف امونیم کاڈلور آئل سیپیین۔ امونیا اور پارک کوئنائن اور بلاڈونا۔ آیوڈائیڈ آف آئرن اور کاڈلور آئل مفید ہیں۔ پسریز جو حاد سوزش میں بیان ہوئیں استعمال کرائیں ماسوائے اسکے سیکرم پر بلاڈونا لگائیں سینک کریں اور گرم پانی میں بٹھائیں۔ چہل قدمی کرائیں۔ حاد علامات کم ہوجائیں تو بلیسٹر یا جونک لگانا چاہیے اینٹی منی اور تیز مسہل استعمال کرنا مضر ہے مجامعت سے محترز رہنا بہتر ہے۔

فقرہ دوم

پلوک سلیولائیٹس ویریٹونائیٹس

اصلیت۔ اسکو براڈ لگمنٹ کی سوزش بھی کہتے ہیں درحقیقت میں براڈ لگمنٹ وخانہ دار ساخت متعلقہ پلوک دونوں کی سوزش ہے گو یہ دو مرض علیحدہ علیحدہ ہیں مگر چونکہ ایک دوسرے کے ساتھ اور قریباً علامات اور نتائج یکسان ہوتے ہیں لہذا اُن کا یکجا بیان کیا جاتا ہے۔ فرج مثانہ رکٹم اور براڈ لگمنٹ وغیرہ کسی مقام سے سوزش ہو کر ایلیک فاسہ اور شکم کی دیوار تک پہونچتی ہے مگر اکثر براڈ لگمنٹ کی ہر دو تہوں میں بعد وضع کے سوزش ہو کر پلوس کے کل اعضا میں پھیل جاتی اور بموجب مقام کے شدید و خفیف ہوتی ہے۔ بعض مریضاؤں میں خفیف خراش ہوتی ہے اور بعض میں لمف بکثرت رسکر رحم کو یکجا قایم رکھتا ہے جس سے فرج کے جڑ میں ایک سخت اوبھار محسوس ہوتا ہے اور پلوس کے کل اعضا آپس میں بذریعہ لمف کے جٹے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

علامات۔ پلوس میں ہوتا ہے جو پریٹونائیٹس میں شدید اور سلیولائیٹس میں دھیما بخار جاڑہ لگ کر شروع ہوتا۔ نبض ۱۰۰ سے ۱۳۰ ضربات اور حرارت جسم ۱۰۰ سے ۱۰۴ درجہ تک بڑھ جاتی ہے اس کے سوائے پریٹونائیٹس میں تے متلی خفقان چہرہ بجھا ہوا متفکر ہوتا ہے۔ جب مثانہ اور وجائنا کے مابین رطوبت رسجاتی ہے تو بول و براز کرنے میں تکلیف ہوتی ہے اگر یہ واقعہ وضع حمل کے بعد ہی عارض ہو تو اس مرض کا خیال کیا جاتا ہے مگر چند ہفتے بعد ہو تو چنداں گمان بھی

نہین ہوتا ہے - امتحان کرنے سے رحم حالت صحت سے بڑا اور فرج گرم و سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہے کبھی رحم اپنی جگہہ سے ٹلجاتا ہے اکثر تو چند روز یا ہفتہ مین رزولیوشن ہوکر مریضہ کو قطعی آرام ہوجاتا اور رحم جگہہ اصلی پر آجاتا ہے بشرطیکہ پلوس کی دیوار یا دیگر عضو سے نہ جٹا ہوا ور جب پیپ پڑجاتی ہے تو بار بار جاڑہ سے بخار چڑہتا ہے بھوک زائل اور چہرہ زردی مائل ہوجاتا ہے اور ایلیک ایبسس مین تبدیل ہوکر مختلف مقامون مثلاً ران فرج مقعد اور گاہے پرٹونیم مین کھلجاتا ہے اور شاذونادر اندر ہی اندر پلوک بون کا نکروسس پیدا کرتا ہے ان دونون امراض مین باہمی تشخیص کرنا ممکن ہے -

انجام - اکثر تو جلد ہی صحت ہوجاتی ہے مگر بعضون کو مدتون تکلیف رہکر صحت ہوتی ہے تاہم طبیعت درست نہین ہوتی ہے -

علاج - (جسمی) مریضہ کو آرام چین سے چت لٹائے رکھنا نہایت مقدم ہے درد اور بخار دور کرنے کو افیون کے ہمراہ کونائن ملا کر دین دست خلاصہ کہین اگر مریضہ پیپ خارج ہونے سے نہایت کمزور ہوگئی ہو تو مقوی و محرک ادویہ پلائین اور غذا معقول کھلائین -

(مقامی) درد دور کرنے کو شروع مین فم رحم یا جنگاسہ پر جونکین لگانا افیون کھلانا مارفائن زیر جلد داخل کرنا مقعد مین شافہ رکھنا گرم پانی سے سینک کرنا یا گرم گرم پولٹس ادویری پر لگانا چاہیئے اسپنجی او بائے لائن گرم پانی مین بھگونا او نچوڑ کر رکھنا یا السی کی پولٹس مین ٹنکچر اوپیم بلاڈونا ملا کر لگانا بہترین علاج ہے - اور حاد علامات رفع ہوجائین تو ٹنکچر آیوڈین یا بلسٹر لگائین جب پیپ پڑجائے تو نیو میٹک اسپریٹر سے خارج کردین -

فقرہ سوم

مٹرائیٹس Metritis. یعنی سوزش رحم

تعریف - یہ دیوار رحم کی عضلاتی سوزش ہے جسکو مٹرائیٹس بھی کہتے ہین اسمین یا تو صرف جسم یا سرویکس یا ہر دو مبتلا ہوتے ہین مگر یہ مرض بہت کم ہوتا ہے -

علامات - سوزش حاد مین یک بیک سردی لگکر بخار چڑہتا ہے مگر اکثر بتدریج اور آہستہ

علامات رونما ہوتی ہین یعنی پلوس کے مقام پر بوجہ بھاری پن اور گرمی محسوس ہوتی ہے پیوبس جنگاسہ
اور پرینیم پر دبانے سے درد اور تڑپ بھی ہوتی ہے۔ خراش مثانہ غشیان قے اور اسہال ہوتا ہے
سوزش کے دوسرے روز درد شدت سے ہوتا ہے لٹائے رکھنے سے تکلیف کو افاقہ ہوتا ہے
اور بعا یداز گاہے خون آمیز رطوبت جاری ہوتی ہے ساتوین دن اکثر رو بصحت ہوکر سوزش گھٹ جاتی
ہے شاذونادر ایک گاہے چند دنبل پڑجاتے ہین کبھی کرانک مین تبدیل ہوجاتی ہے گاہے
گنگرین اور گاہے پلوک سلیولائٹیس سے مریضہ ضائع ہوجاتی ہے اور بعض وقت رحم صرف
سخت اور بڑا رہجاتا ہے یا اوسکے اندر اوتھلے زخم ہوکر لیوکوریا ہوجاتا ہے۔

علاج۔ (جسمی) حالت حاد مین لٹائے رکھنا اور ہلکی زود ہضم سیال غذا اور ٹھنڈی دوا اور برف
بلانا عمدہ ہے قے روکنے کو شکر چند قطرے کلوروفارم ڈالکر کھلائین۔ اسہال ہو تو قابضات سے
دفع کرین جب حالت مزمن ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم اور ایکونائٹ یا کروزیو سبلیمیٹ پلائین اور
بر وقت آرام ٹہلنے کی ہدایت کرین۔

(مقامی) مریضہ کو گرم پانی مین بٹھائین۔ حاد حالت مین جونک فم رحم پر لگائین اور برف رکھین
یا مسٹرڈ پلاسٹر یا کھوکیا سٹرک ریجن پر چپکائین درد دور کرنے کے واسطے افیون اور بلاڈونا کی پسیری
فرج مین رکھین مثلاً مرکیوریل آئنٹمنٹ دس گرین اولیم تھی اوبروما ایک ڈرام اکسٹراکٹ کونائیم دس گرین
ملاکر ایک پسیری بنائین یا آیوڈائیڈ آف لیڈ کی پسیری بناکر رکھین۔

فقرہ چہارم

یوٹراین کٹاریا انڈومٹرائیٹس Endometritis.

یہ رحم کے اندر کی غشاء بلغمی کا کٹارل انفلامیشن ہے جسمین رحم سے چپکنے والی رطوبت خارج
ہوتی ہے اسی باعث اسکو یوٹراین لیوکوریا یعنی جریان الرحم بھی بولتے ہین۔

اسباب۔ کسی باعث سے خراش رحم یا بار بار اسقاط حمل ہو جیسے اکثر ہوجاتا ہی۔ پالی پس فایبر انڈ ٹیومر سردی لگنے مجامعت
بکثرت کرنے فاحشہ عورتون مین سوزاک کی رطوبت لگنے فرج کی سوزش پھیلنے سے ہوجاتا ہی خونین سمیت ہونا بھی اس کا باعث
ہے جیساکہ آتشک ایریپ فیور ٹایفس ٹائفائڈ فیور ہیضہ پیچش وغیرہ مین نازک مزاج عورتون مین ابتدائی

دو تین بار حیض جاری ہونے کے بعد یہ مرض کبھو دو مہینہ بعد بخار یا حیض بند ہونے کے
وقت سن ایاس مین وہ ایک مرتبہ سفید رطوبت خارج ہو کر بند ہو جاتی ہے - یہ مرض رحم کی سروکس
یا فنڈس یا باڈی مین جدا جدا مرض دو طرح پر ہوتا ہے -

علامات حاد - کم و بیش بخار چہرہ زردی مائل ہو کر کم زیرین حصہ شکم سکیرم اور جنگاسہ پر دو
پلوس مین بھاری پن گرمی اور بوجہ معلوم ہوتا ہے پیشاب کی حاجت بار بار شروع مین اسہال بعدہٗ
قبض اکثر لواسیر یا پولیپس آفدی رکٹم ہو جاتا ہے اور رحم خصیۃ الرحم پر دبانے سے درد اور دیکھنے سے
بڑھا ہوا پایا جاتا ہے لیکن جب تیسرے روز سفید رطوبت گاڑھی لیسدار خون ملی ہوئی جاری ہوتی
ہے تو اوسکی قباحت گھٹجاتی ہے اور فم رحم مع سروکس کے کشادہ ہو جاتا ہے حیض درد کے
ساتھ پیٹھ و سر مین درد ہوتا ہے سستی کاہلی ہوتی ہے چند روز بعد چہرہ پھیکا کمزوری و پژمردگی چھا
جاتی ہے جس سے جسمی و دماغی محنت کو طبیعت نہین چاہتی ہے - جب صرف رحم کے فنڈس
حصہ مین سوزش ہو تو شدید علامات ہوتی ہین - ہسٹیریا یا کنولشنز کی جانب طبیعت مائل رہتی ہے
غثیان ہوتا اور شکم پھولجاتا ہے لیکن سروکس مبتلا ہو تو یہ بات نہین ہوتی ہے البتہ رطوبت لیسدار
زردی مائل یا سرخ زردی مائل جس سے کپڑون پر دھبے پڑجاتے ہین خارج ہوتی ہے - اونگلی سے
امتحان کرین تو فنڈس آفدی یوٹرس کی دیوار شکم پر لگنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے جو کہ سروکس
کے مبتلا ہونے مین نہین ہوتی ہے مزمن مین صرف رطوبت لیسدار سفید مثل بیضہ کی سفیدی
کے نکلتی ہے اور کبھی کبھی خون بھی پایا جاتا ہے جس سے فم رحم کے لبون پر زخم ہو جاتے ہین علاوہ
اسکے یہ کیفیت عرصہ تک رہنے سے فرج کی سوزش یا ولوا کی کھجلی خصیۃ الرحم مین خراش اور کثرت
اور احیض ہوا کرتا ہے اور فم رحم کے چھلجانے سے اُس مین تنگی آجاتی ہے لاولدی بھی ہو جاتی ہے
اگر مدت تک یہ عارضہ رہے تو مریضہ کمزور ہو کر سل براٹیس ڈزیز یا ایمیلائیڈ ڈیجنریشن آفدی لور ہو کر
مرجاتی ہے -

تشریح بعد وفات - حاد مریضون مین میوکس ممبرین اولاً خشک بعدہٗ سرخ سوجی ہوئی اور ملایم
پائی جاتی ہے گاہے چھیچھڑے بڑے بڑے خارج ہوتے ہین جب گردن رحم مبتلا ہو تو وہ

متورم اور چھیلی ہوئی پائی جاتی ہے مزمن میں میوکس ممبرین کہیں سوجی ہوئی اور کہیں چھیلی ہوئی اور اسفنجی جس کے ٹکڑے بطور چھیچھڑوں کے خارج ہوجاتے ہیں اگر بیدار رہویں دن نہ آرام ہو تو صورت مزمنہ ہوجاتی ہے اور میوکس ممبرین پر چھوٹے چھوٹے ابھار پڑجاتے ہیں جن سے رطوبت جاری رہتی ہے۔

علاج — حاد حالت میں بستر پر لٹائے رکھنا اور ہلکی زود ہضم غذا اور لعاب دار اشیا پلانا چاہیے درد دور کرنے کو مسکن ادویہ دیں اور بذریعہ جلیب اور کیلومل کے دست خلاصہ رکھیں درصورت احتباس حیض ہپ باتھ دیں رات کے وقت مرکیوری اور بلاڈونا کی پسیری فرج میں رکھیں گرم گرم السی کی پولٹس شکم کے زیریں حصہ پر باندھیں یا خشک سینک کریں مناسب ہو تو چار چھ جونک نم رحم پر لگائیں مجامعت سے باز رہیں۔

علاج مزمن — اسپین کاڈ لور آئل گرین یا رڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری یا ڈونوونز سولیوشن یا کرڈ زیو سیلی سیٹ سارسا پریلا کے ساتھ دینا مفید ہے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے بھی فائدہ ہوتا ہے جب فنڈس میں سوزش ہو تو مقامی علاج سے کنولشن ہونیکا بڑا خطرہ ہے لہذا نکرنا چاہیے لیکن عنق الرحم کی سوزش میں کاسٹک کی بتی ٹنکچر اسٹیل یا تیز کاربولک ایسڈ گلیسرین میں ملاکر لگاسکتے ہیں ٹینین یا سلفیٹ آف زنک کو ادلیم بتی اور بھی ملاکر یا مرکیوریل آئنٹمنٹ لگاتے ہیں اگر کسیطرح سے فائدہ نہو تو لائکر لیٹی پٹاسا فیوزا یا ایکچیوایل کاٹری لگایا جاتا ہے۔

فقرہ پنجم

امینوریا *Amenorrhea* یعنی احتباس حیض

یہ عارضہ رحم کے فعل کے فتور سے ہوتا ہے جو کہ تین صورتوں میں دیکھا جاتا ہے۔

اوّل — وہ ہے کہ جسمیں حیض پیدا ہی نہیں ہوتا۔ دوم وہ جسمیں حیض پیدا ہوتا اور رحم میں جمع رہتا ہے۔

سوم — وہ جسمیں حیض معمولی طور پر جاری ہو کر بند ہوجاتا ہے۔

اوّل قسم — جبکہ حیض اوقات معینہ سے دو چار برس تک جاری نہ ہو اور اس سے کوئی تکلیف

بھی ہو تو نقص پیدائش مثلاً رحم خصیۃ الرحم یا فرج وغیرہ میں پایا جاتا ہے - دوم قسم آس یوٹری یا فرج کی راہ بند ہونے سے ہوتی ہے اسمین خون حیض اخراج نہیں پاتا ہے بلکہ رحم میں جمع ہوتا ہے جس سے حمل کا گمان ہوتا ہے چنانچہ اس حالت میں بذریعہ ٹروکار کینولا کے ٹیپ کر کے خارج کریں اور سوراخ کو بذریعہ اسفنج یا وجی کے فراخ کریں اگر فرج نہیں ہے اور یوٹرس خون سے پُر ہو کر قریب شق ہونے کے ہے تو رکٹم کی راہ رحم میں سوراخ کر کے نکالدینا چاہیئے -

قسم سوم - یہی اکثر ہوا کرتا ہے جو یکایک بباعث صدمات دلی شدید بخار سردی لگنے اور بھیگنے یا آہستہ آہستہ سل ایلیپومنوریا انیمیا وغیرہ میں ہو جاتا ہے بعض اوقات ان میں سے کوئی بھی سبب ظاہر نہیں ہوتا ہے - حمل رحم اور خصیۃ الرحم کی سوزش نیز شادی کے بعد کچھ عرصہ بعد حیض بند ہو جاتا ہے

علاج - اگر جسم میں خون زیادہ ہے تو فعل رحم بدستور ہونے تک مسہل دے جائیں مثلاً ایلوز مکسچر بلیک ڈرافٹ گیمبوج ایلوز اور بلیبولی ملا کر یا پڈوفیلم اور ایلوز ملا کر دیں بعد ازان کم مقدار میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم پانچ یا دس بوند ٹنکچر آیوڈین ملا کر پلانے سے حیض آجاتا ہے مگر یاد رہے کہ معمولی ایام سے تھوڑے عرصہ قبل اوسکا استعمال کرانا چاہیئے اور اگر اوقات معمولی پر حیض ہو تو بجائے اسکے تین سے پانچ جونک فم رحم پر لگائیں اور مریضہ کو گرم پانی میں مسٹرڈ ملا کر کمر تک بٹھائیں - جہل قدمی کرائیں مگر چونکہ اکثر ایسی مریضہ انیمک ہوتی ہے لہذا بجائے مسہل کے آئرن دینا مناسب ہے - نسخہ - سلفیٹ آف آئرن دو گرین - ایلوہ مرکی گولیان تین گرین ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی تین گولی دن میں بعد غذا کے دیا کریں - پلس آف کاربونیٹ آف آئرن ۳۰ گرین - کمپونڈ پل آف گیمبوج ۱۵ گرین آئل آف سیبین ۱۲ بوند ملا کر بارہ گولیان بنائیں اسمین سے دو گولی صبح اور دو شام دیا کریں - پرمنگنیٹ آف پٹاسیم یا مینگنیز ڈائی اوکسائیڈ سے بہت فائدہ ہوتا ہے محرک مدرات بھی عمدہ ہیں مثلاً ٹانکٹک ایتھر - جن اسپرٹ آف جونی پر - آیوڈائڈ آف آئرن اسٹرکنائن اور ٹنکچر اسٹیل اور ارگٹ وغیرہ - بلوک وسیر اپر جلی لگانا بھی مفید ہوتا ہے غذا مقوی و زود ہضم کھلائیں سردی سے بچائیں اور گرم کپڑا پہنائیں سل یا دیگر امراض کے باعث سے ہو تو اصل مرض کا علاج کریں -

فقرہ ششم

ڈسمنوریا Dysmenorrhoea یا وجع الطمث

حالت معمولی مین اکثر حیض بلا تکلیف کے ہوتا ہے مگر ایسی عورات جو اس تکلیف سے عمر بھر بری ہون بہت کم ہین البتہ بعض کو اتفاقیہ اور بعض مین ہر مرتبہ حیض تکلیف سے ہوا کرتا ہے چنانچہ کنواری لڑکیون مین ہو تو شادی کر دینے سے زائل مگر بانجھ عورتون کو اکثر تکلیف حیض مین ہوتی ہے واضح ہو کہ یہہ عارضہ بموجب مختلف وجوہات کے تین اقسام پر بیان ہو سکتا ہے۔

اوّل نیورلجیک - یعنی بوجہ فتور عصبی نوجوان عورتون کو سن شباب مین یا جن کے دس بارہ سال تک حیض معمولی مین جاری رہے مگر اولاد نہوئی تو یہ عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔

علامات - ایام حیض سے دو ایک روز پیشتر سیکرم اور زیرین حصہ شکم مین درد ہونے لگتا ہے سستی کاہلی درد سر بلڈ پریس مین بوجہ اور ران کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اگر حیض جاری ہو جائے تو تکلیف رفع ہو جاتی ہے اور اگر ایکدم سے تھوڑی مقدار نکلکر رکجائے یا خفیف بمقدار مین نکلتا رہے تو اسقدر تکلیف ہوتی ہے کہ مریضہ سوائے لیٹنے کے اور کسی قابل نہین رہتی اگرچہ تھوڑے عرصہ کے لیے درد مین افاقہ بھی ہو جاتا ہے تاہم عود ہونے کا بڑا اندیشہ رہتا ہے - انگلی کے ذریعہ امتحان کرنے سے کوئی فتور اندام نہانی کا نہین پایا جاتا ہے مگر مریضہ پژمردہ رہتی بدہضمی و درد سر کی شکایت کرتی اور بائے گولہ کی بیماری مین بھی مبتلا ہو سکتی ہے۔

علاج - اسکو صحت کرنا ذرا امر دقت طلب ہے کیونکہ یہ عارضہ ذرا مشکل سے جاتا ہے تاہم مریضہ کو ایسے گرم پانی مین جسمین ایک اونس سوڈا اور ایک اونس اکسٹریکٹ آف پاپی ملا ہو نصف سے پون گھنٹہ تک کمر تک بٹھائے رکھین نان بعد زنک اور بلاڈونا کی پیسری بنا کر فرج مین رکھین اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو سوتے وقت اس نسخہ کو پلائین نسخہ ٹنکچر ہمپ ۴۰ بوند - اسپرٹ جونی پر تیس بوند تاٹسٹرس اسپٹر ۲۵ بوند - ٹنکچر ایکونائٹ ۱۰ بوند میوسیلج ۲ ڈرام تک ملائین - ایک مرتبہ پلائین یا ہائپوڈرمک انجکشن آف مارفائن درد رفع کرنے کو دین - ایام حیض کے بعد وقفہ مین مقوی دوائین جیسا کہ بارک فاسفورک ایسڈ ایکونائٹ معدنی تیزاب سلیسین ہائپوفاسفائٹ آف سوڈیم کلوریٹ آف پٹاسیم

بھراہی یارک یا کاڈلورتیل اور مقویات تلخ دیا کرین ملیریا کی سمیت اگر ہو تو کونائین آرسنک اور قبض رفع کرنے کو علی الصبح کیمیائی کا خیسانده پلائین اور مقوی ادویہ واغذیہ دین وقواعد حفظ صحت کی پابندی کرین گرم لباس پہنین - یاد رہے کہ منکوحہ عورتون کو تین چار ماہ تک مجامعت سے باز رہنا چاہیئے اگر اتفاقاً حمل رہجائے تو فائدہ مند ہوتا ہے -

دوم کنجسٹوڈسمنوریا - اسمین رحم مین کنجیشن اور دوران حیض تکلیف ہوتا ہے یہ اکثر چالیس سال کی عمر مین زیادہ تر ہوتا ہے اور قسم اول کی نسبت زیادہ دیکھا جاتا ہے یہ مرض رحم کی سیوکس ممبرین مین خراش یا سوزش ہونے یا اووریائٹس یا پلوک سلیولائٹس وغیرہ مین عارض ہوتا ہے -

علامات - معمولی دنون سے تین چار دن قبل غثیان پیٹھ مین درد پلوس کے مقام پر بوجھ اور بے چینی ودیگر علامات انڈومٹرائٹس کی ظاہر ہوتی ہین خون بتدریج ایک یا دو روز تک خفیف مقدار مین نکلتا ہے اگر زیادہ مقدار مین خارج ہونے لگے تو درد موقوف ہو جاتا ہے لیکن اکثر باری باری سے درد ہوتا ہے جس کے ساتھ ذرا سا خون کا لوتھڑا اور میوکس ممبرین کا چھیچڑا نکلجاتا ہے اور ایک دو ہفتے تک یہ کیفیت رہکر آرام ہو جاتا ہے - امتحان کرنے سے گردن رحم سجی ہوئی کنجسٹڈ اور شاید چھلی ہوئی پائی جاتی ہے اکثر ایسی عورتون مین سفید پانی بھی نکلا کرتا ہے اگر رحم اپنی جگہہ سے ٹلجائے تو بول براز مین تکلیف اور درد بوجھ اور سوجن پائی جاتی ہے -

علاج - معالجہ بالا سے اگر درد نہ رفع ہو تو معمولی اوقات حیض مین تین چار جونکین فم رحم پر لگانی چاہیئین اور اگر فم رحم متورم ہے تو ادھتلے شگاف لگا کر درد کا ازالہ کرین - ایام حیض کے بعد وقفہ مین سادہ غذا کھلائین اور چہل قدمی کرائین - ناچنے کودنے اور زیادہ پیدل چلنے سے باز رکھین اور جب تک چھیچڑے نکلتے رہین مجامعت نکرین جب اووری مین خراش ہو تو آیوڈائیڈ آف لیڈ کی پیسری مثلاً نسخہ آیوڈائیڈ آف لیڈ دو گرین - اکسٹریکٹ بلاڈونا ۵ گرین اکسٹریکٹ ہملوک بارہ گرین - آئل آف تھی اوبرما ایک ڈرام ملاکر پگھلا کر پیسری بنا کر فرج مین رکھین -

سوم میکانیکل ڈسمنوریا - یعنی حیض کے اجرا مین باعث کسی عارضی روک کے تکلیف ہوتی ہے چنانچہ فم وعنق الرحم کی تنگی جسکو اسٹرکچر کہتے یا فم رحم مین رسولی کا پیدا ہونا یا رحم کا اپنی جگہہ

سے ہٹ جانا کثر رحم کے جھلی فتور کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہوا کرتا ہے جیسا کہ بعض اوقات فم رحم ایسا تنگ ہوجاتا ہے کہ اوسمین سوئی بھی داخل نہین ہوسکتی ہے۔

علامات - اکثر خون قلیل مقدار مین خاصکر جبکہ درد کے باعث مریضہ زور کرتی ہے تو دفعتاً خارج ہوتا ہے پیٹھ مین درد مثانہ مین خراش اور اووری پر دبانے سے درد ہوا کرتا ہے۔

علاج - علاوہ علاج مذکورہ بالا اس کا سوراخ بذریعہ بوجی یا اسپنج ٹنٹس[۱] Tents کے بڑہائین اگر اس سے نہو تو شگاف دیگر سوراخ کرین۔

فقرہ ہفتم

منورہجیا اور میٹرورہجیا Metrorrhagia.

واضح ہو کہ رحم سے خون یا کثرت اوراحیض یا چوٹ لگنے سے خارج ہوا کرتا ہے۔ جب کثرت ادراحیض ہو تو اوسکو منورہجیا کہتے ہین جو تین طرح سے ظاہر ہوتا ہے یعنی خون یا تو معمول سے زاید خارج ہوتا ہے یا زیادہ عرصہ تک جاری رہتا ہے یا ایک ماہ مین کئی بار جلد جلد حیض آتا ہے اور جب رحم سے مثل دیگر اعضاء کے سیلان خون ہو تو میٹرورہجیا کہلاتا ہے۔

اسباب - خون کی ماہیت مین فتور پڑنا مثلاً ٹیوبرکیولوسس - برائیٹس ڈزیز - طحال بڑھنا - انیمیا - اسکروی پرپیورا وغیرہ - رحم اور خصیۃ الرحم مین کنجیشن یا سوزش ہونا حیض کے ایام مین دلی جوش یا کثرت مجامعت کرنا - سن ایاس - امراض ساخت رحم جیسا پالی پس - فائبرائڈ ٹیومر یا کینسر وغیرہ گاہے پلوک ہی ٹوسیل یا انورشن آفدی یوٹرس کے باعث سے ہوجاتا ہے

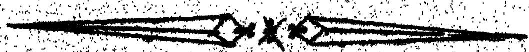
علامات - اس مین خون بوند بوند گاہے چھیچھڑے دار کبھی زور سے خارج ہوتا ہے اور گاہے وضع حمل کے وقت بھی جاری ہوجاتا ہے اور بموجب مقدار اخراج خون علامات انیمیا و نشست و برخاست مین غشی طاری ہونے کی پیدا ہوتی ہین۔

علاج - (جسمی) قابض دوائین مثلاً گیلک ایسڈ ایرگوٹیک - سلفیورک ایسڈ سینمن واٹر ملاکر یا

[۱] ایک گول لمبا ٹکڑا اسپنج کا پانی مین بھگو کر نچوڑ کر ایک مضبوط ڈور سے کسکر باندہین اور دھوپ مین خشک کرین بعد ازان جب خشک ہوجائے تو ڈورا کھولکر موم ملکر استعمال کرین۔

شوگر آف لیڈ دین ۔ ہیڈراسٹی نائن ½ حصہ گرین کا انجکشن کرنے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے اور یہ ارگوٹین لیب سے اچھا ہے اگر سوزشی علامات ہوں تو کریزوبلی میٹ ایک گرین گلیسرین ایک اونس ٹنکچر سنکونا کمپونڈ تین اونس پیپرمنٹ آبل ۲۵ منم ملا کر اس مین سے ایک ٹی اسپون فل ایک اونس پانی مین ملا کر ۳ مرتبہ پلائین ۔ ارگٹ بھی مفید ہے اور جب انیمیا کے باعث سے ہے تو آئرن الیم دینا چاہیئے ۔

(مقامی) پیڑو پر برف کی تھیلی یا کپڑا سرد پانی مین تر کر کے رکھین اور اندام نہانی مین برف رکھین یا سرد پانی کی پچکاری دین ۔ ٹانک ایسڈ کی پچکاری دینا بھی مفید ہے ٹانک ایسڈ کی پیری فرجہ مین رکھین اور پچکاری لگانا بھی مستعمل ہے لیکن پلگ کرنا اچھا نہین ۔



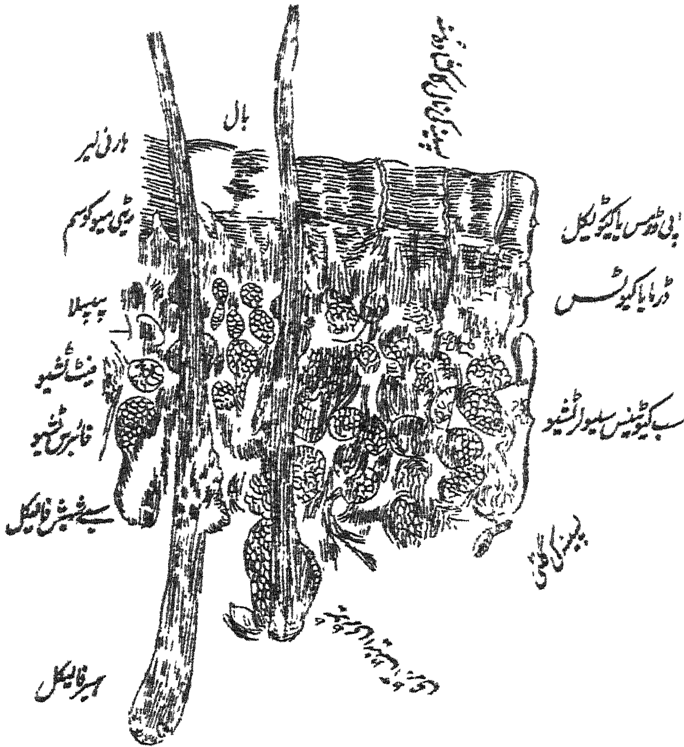
باب نہم

امراض جلد

چونکہ امراض کی اصلیت و ماہیت سمجھنے کیواسطے تشریح جلد جاننا واجبات سے ہے لہذا بقدر احتیاج درج کیجاتی ہے۔ جلد دو حصوں پر منقسم ہے خالص جلد و ملحقات جلد خاص جلد کی بناوٹ مین مقدم دو طبق داخل ہین برونی اپی ڈرمس یا کیوٹیکل اور درونی کیوٹس جسکو ٹرو اسکن یعنی اصل جلد ڈرما یا کوایم بھی کہتے ہین علاوہ ازین اسکے نیچے خانہ دار جھلی پائی جاتی ہے جو ڈرما سے بالکل ملی اور سب کیوٹینیس سلیولر ٹشیو کہلاتی ہے شریان اور دے اعصاب اور جاذب گلٹیان و اور روسے بھی اوسمین شامل ہین۔

اپی ڈرمس ۔ یہ جلد کا سب سے اوپری طبق ہے جسمین ہارنی لیر اور ریٹی میوکوسم داخل ہین۔ یہ یہ دونون طبق اصل مین اپی تھیلیم سلز سے بنتے ہین صرف کیسون کی ترتیب مین تفاوت ہے ہارنی لیر Horny layer بظاہر باریک و متوازی خطوط مگر فی الحقیقت چپٹے سلز سے جو ایک دوسرے پر تہ بتہ بخوبی جمے ہین بنا ہوا ہے یہ سب کیسے خشک شفاف و سخت ہوتے ہین اور اوپر کی تہ نکلجانے سے ایک تہ نیچے سے بنکر ایک دوسری کے بجائے قائم ہوجاتی ہے ریٹی میوکوسم کوریم کے اوپر واقع اور اوسکی پاپلی کی درمیانی جگہون مین گھسا ہوا رہتا ہے اس کے کیسے چھوٹے اور بشکل ستون خاصکر پاپلی کے مابین رکھے ہوتے ہین۔ فائدہ اپی ڈرمس کا یہ ہے کہ جلد کو برونی صدمہ سے محفوظ رکھتی اور آبی ابخرات کے معمول سے زیادہ نکلنے مین مانع ہوتی ہے اس کی دبازت ایسے مقامات پر جہان ہوا کا اثر یا دباؤ زیادہ پہنچتا ہے مثلاً کف دست و پا مین زیادہ اور باقی مقامات مین کم اور ملایم ہوتی ہے۔ ریٹی میوکوسم مین رنگت کے کیسے جمع رہتے جس کی وجہ سے جلد سیاہ ہوتی ہے اور جسقدر کہ یہ ہارنی لیر کیطرف اونچے ہوتے آتے ہین سیاہی کم یا زائل ہوتی جاتی ہے۔

تصویر نمبر ۸۹ جلد



ڈرما - یہ ایک فائبرو سلیولر ٹشیو کا خانہ دار چیچوڑ لچکیلا طبق ہے جس کے گہرے حصہ مین خانے بڑے اور وہاں ایلاسٹک ٹشیو زیادہ اور اوس کے تلے مین خانے چھوٹے اور ٹشیو مذکور باریک ہوتے ہین سب سے اوپر کا حصہ نوکدار اور ابھار نما ہوتا ہے جس کے ابھارون کو پاپلی کہتے ہین ان پاپلیون مین سے ایک کی جڑین عصبی اور دوسری کی جڑین خونی اور دون کا جال ہوتا ہے جس سے ایک ایک باریک شاخ پاپلی اور ریٹی میوکوسم مین جاتی ہے - ڈرما کی ساخت کے بموجب اوسکے دو طبق قرار دیے جاتے ہین چنانچہ بالائی حصہ کو پاپلیر ورزین کو ڈیم کہتے ہین یہ آخری تہ سب کیوٹینس سلیولر ٹشیو سے ایسی ملی ہوئی ہے کہ اوس کا جدا کرنا محال ہے

ڈرما کی دبازت بھی ہر ایک جگہہ یکسان نہیں رہتی ہے چنانچہ پپوٹے پر بہت پتلا اور پشت اسکرٹم و چہرہ پر بہت دبیز ہوتا ہے جاذب اور ددن کا انتظام بھی جلد مین مثل شرائین کے ہے مگر یہ پیاپلی بیت نہین ہوسکتے ہین -

سب کیوٹینئیس سیلیولر ٹشیو - یہ نرم خانہ دار جہلی کی جالی ہے جسمین چربی لمبے بالون کی جڑ پسینہ کی گلٹی اور سیبےشش گلٹیان پائی جاتی ہین مگر آنکھ کے پپوٹے پینس اسکروٹم اور کان کی جلد کے نیچے چربی نہین ہوتی -

ملحقات جلد مین بال ہیر فالیکلز روغنی و پسینہ کی گلٹیان و ناخون جو جلد کے مختلف مقامات مین واقع ہین داخل ہین - ان مین سے بال و ناخون کی ساخت مثل اپی ڈرمس کے ہے البتہ کسیقدر ترمیم ہے -

بال - یہ کل جسم کی جلد مین بجز کف دست و پا کے اون گڑہون مین جو پیاپلی کے مابین واقع اور ہیر فالیکلز کہلاتے ہین اوگتا ہے فالیکل کے زیرین حصہ کو جڑ اور بالائی کو ڈکٹ بولتے ہین اور جڑ کے مرکز مین ایک ابہار ہوتا ہے جو پیپلا کہلاتا ہے جس سے بال نکلتا ہے اگر بال بڑا اور سخت ہو تو اوسکی جڑ سب کیوٹے نئس سیلیولر ٹشیو تک پہنچ جاتی ہے - فالیکل مذکور کا زیرین حصہ پھولا ہوا اور بلب کہلاتا ہے جسمین پیپلا بلب داخل رہتا ہے اسکے بالائی حصہ مین ایک سوراخ ہوتا ہے جو سیبےشس گلٹی کا منہ ہے - فالیکل دو طبقات سے مشتمل ہے - بیرونی یا فبرس اور درونی یا کیوٹیکیولر - بیرونی صرف آریولر ٹشیو سے بنتا اور کوریم سے ملا ہوتا ہے جس مین شریان و اعصاب کی شاخین داخل رہتی ہین - اندرونی طبق اوپر کے حصہ مین اپی ڈرمس سے پیوست مگر بال کی جڑ کے پاس ڈرما سے بالکل متوصل ہوجاتا اور غلاف جڑ یعنی روٹ شیتھ کہلاتا ہے اسیواسطے اگر بال نوچ لیا جائے تو کیوٹیکیولر طبق اکثر اوسی کے ساتھ نکل آتا ہے بال کی پرورش کرنیوالی شرائین پیپلا مین جس کا اوپر ذکر ہوا اور جو ساخت مین مثل جلد کے پیاپلا کے ہے رہتی ہین بال کے رنگین ہونے کی وجہ یہ ہے کہ بال کی جڑ کے خانات مین پگمنٹ گرانیولز جاگزین رہتے ہین -

ناخن (نیل) اسکی بناوٹ بھی مثل جلد کے ہے اس کا بارنی لیر بہت دبیز اور زیادہ ہوتا ہے اور ناخن کہلاتا ہے اور وہ حصہ جلد جسپر یہ قایم ہے اور حقیقت مین ڈرما ہے میٹرکس کہلاتا ہے یہ اپنی پچھلی جانب ایک نالی مین گھسا رہتا ہے چنانچہ یہ حصہ ناخن جڑ کے نام سے مشہور ہے ناخن و میٹرکس کے مابین کے حصہ کو ریٹی میوکم کہتے ہین یہ سیلز جس طرح دیگر مقامات جلد مین پیاپلی کے اندر داخل رہتے ہین اوسی طرح اس مقام پر میٹرکس کے پیاپلی مین گھسے ہین ناخن کے نیچے میٹرکس دبیز اور اوسکی پیاپلی مین شرائین بہت ہوتی ہین چنانچہ ناخن کی شفافیت کے باعث سرخی اوپر سے بخوبی دیکھی جاسکتی ہے جڑ کی پیاپلی چھوٹی اور اون مین شریانی اوردے کم ہوتے ہین اسیواسطے وہ مقام سفید ہوتا ہے اور لیونیولا Lunula کہلاتا ہے ناخن کی ساخت مین سیلز بکثرت اور کلمیر قسم کے ہوتے ہین جو جڑ کے قریب و ناخن کے زیرین حصہ مین پیاپلی سے لگے اور بالائی چپٹے اور پتلے ہوتے ہین۔

سیبے شس گلانڈز۔ یہ چھوٹی چھوٹی کیسہ دار گلٹیان ہین جو ڈرما اور سب کیوٹینس سلیولر ٹشیو مین واقع ہین۔ یہ جلد کے قریب قریب کل حصہ جسم مین ہوتین سر چہرہ کان ناک سنہ مقعد کے جو گرد کی جلد مین زیادہ مگر کف دست و پا مین بالکل نہین ہوتی ہین ان مین ایک نالی ہوتی ہے جو ہیر فالیکل کے بالائی حصہ مین مگر بعض اوقات جلد کی بالائی سطح پر کہلتی ہے۔ یہ گلٹی و ڈکٹ اپی تھیلیم سیلز سے بنی ہے جسمین سے روغنی شے نکلکر جمع رہتی اور بقدر ضرورت جلد کے چکنا رکھنے کے لیے خارج ہوا کرتی ہے۔

سویٹ گلانڈز یعنی پسینہ کی گلٹیان۔ یہ سیبے شس گلٹیون سے گہری کریم کے زیرین حصہ اور سب کیوٹے نیس سلیولر ٹشیو مین واقع ہین انکی نالیان پیاپلی کے مابین ہوکر ریٹی میوکوسم مین پہنچتی اور پہر کسیقدر پیچیدہ ہوکر ہارنی لیر مین کہلتی ہین جاے اختتام پر شکل انکی قیف سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے سوراخ کف دست و پا مین باقاعدہ قطارون مین مگر دیگر مقامات پر بیقاعدہ طور سے واقع ہین یہ گلٹیان دراصل غشاے سادہ نالیان ہین جو ایک سرے پر پیچیدہ ہوکر گلٹی بناتین اور دوسری جانب سے نالی کا کام دیتی ہین انکے پیچ بذریعہ کنکٹو ٹشیو کے باہم جڑے رہتے ہین۔

تقسیم وترتیب امراض

امراض جلد کی تقسیم وترتیب بہت مشکل ہے ہر مصنف نے اپنی کتاب مین مختلف طور پر لکھی ہے مگر نقص سے مبرا ایک بھی نہین ہے - امراض جلد چار فصلون مین بیان کیے جاینگے - حکماے قدیم نے بلحاظ جلد کی کیفیت کے امراض کو آٹھ جماعت مین تقسیم کیا ہے - اکزانتھی میٹا - پیپیولی ویسیکولی - بلی ۔ پسچیولی - اسکوامی - ٹیوبرکیولی - میکیولی ان سب کو فصل اول مین بیان کیا جائیگا - دوسری فصل مین وہ امراض جلد بیان ہونگے جنکی بنیاد آتشک ہے - تیسری فصل مین ملحقات جلد کے امراض لکھے جائینگے - چوتھی فصل مین پراسٹیک اسکن ڈزیز کا بیان ہوگا - امراض کے ذکر سے پہلے ہر ایک جماعت کی کیفیت اور ٹیسیون مین جو تبدیلی مابعد واقع ہوتی ہے بغرض تسہیل فہم درج کیجاتی ہے وہ یہ ہے -

(۱) اکزانتھی میٹا - اس گروہ کے امراض مین سرخ سرخ مختلف قد وقامت کے دھبے جنکی رنگت دبانے سے زائل ہوجاتی ہے پیدا ہوتے ہین اور اخیر پر وہان کی اپی ڈرمس مرجھا کر بشکل بھوسی نکلجاتی ہے - اکزانتھی میٹس بخارون کے شروع مین بھی یہی کیفیت پیدا ہوا کرتی ہے مگر وہ مقامی اکزانتھی میٹا سے مختلف ہے گو کہ اسمین بھی خفیف بخار اور فساد خون پایا جاتا ہے مگر بخارون کے موافق انکا کوئی روز مقرر نہین ہوتا اور نہ کوئی خاص سبب پیدائش اور چھوت کا ہونا ثابت ہوتا ہے اور اسی فرق کے لحاظ سے انکو اکزانتھیمیٹس ڈزیز یا لوکل اکزانتھی میٹا کہتے ہین - ان مین جلد کی شرائین مین جو پیاپلی کی جڑ مین واقع ہین اجتماع خون ہوکر خفیف سیال رسجاتا ہے اگر اس سے چکتے کی شکل پیدا ہو تو اوسکو ہیلس Wheals یا پومفی Pomphi یعنی دودڑہ کہتے ہین جو گول وبیضاوی یا جھلی کی شکل کے درمیان مین ودبی ہوئی ہین اور جس طرح جلد پیدا ہوتے ہین اوسی طرح جلد زائل ہوجاتے ہین اسکی عمدہ تمثیل چینٹی کاٹنے کا دودڑہ ہے -

(۲) پیپیولی یا پمپلس Papulæ or Pimples ہندوستانی مین پھنسی کہتے ہین یہ چھوٹے چھوٹے سخت نوکدار آلپین کی نوک سے لیکر دانہ مٹر کی برابر تک ہلکے سرخ رنگ کے

وہ ابھار ہین جو جلد کی پیاپلی مین منجمد لمف سوزش یا بلا سوزش کے باعث رہجانے یا گلٹیون کی
ڈیلیا ریا ونکے اطراف میں منجمد لمف خارج ہونے سے پیدا ہوتے ہین انکی صحت کے وقت
اپی ڈرمس بطور برک سے چھلکے کے اوتر جایا کرتی ہے۔

(۳) وسیکیولی یا وسیکلز Vesiculae Vesicles اس جماعت مین چھوٹے
چھوٹے شفاف گول ابھار کیوٹیکل کے نیچے شفاف لمف مثل پانی کی رہجانے سے پیدا ہوتے
ہین جن مین اکثر اوقات آخر مین مثل دودھ کے گدلا پن آجاتا ہے۔ اسکی اطراف مین سوزش کی
علامات نہین ہوتین اگر ہو تو پسچیول مین تبدیل ہوجاتا ہے۔ دو قسم کا ہوتا ہے سپل اور کمپاونڈ
جیساکہ چیچک مین۔ مخفی نہ رہے کہ یہ لمف مختلف امراض مین جدا گانہ جگہون پر اخراج پاتا ہے
جیساکہ امراض کے پڑہنے سے معلوم ہوگا۔

(۴) بلیّ Bullae اسمین بڑے بڑے وسیکلز یعنی آبلے ہوتے ہین جو پانی کے موافق
شفاف یا غیر شفاف رطوبت سے پُر رہتے ہین۔ یہ سیّال ڈرما اور کیوٹیکل کے مابین رستا ہے
اور مختلف قامت کے آبلے پیدا کرتا ہے ان مین ابتدا کیوٹیکل تنا اور رطوبت کے جذب
ہونے سے جھری دار ہوجاتا ہے۔

(۵) پسچیولی Pustulae اس جماعت کے امراض مین چھوٹے چھوٹے گول ابھار
پیپ دار نمودار ہوتے ہین انکی رطوبت اپی ڈرمس کے نیچے جمع ہوتی ہے اور انکی جڑ مین ایک
سرخ حلقہ ہوتا ہے جس سے سوزش کا ہونا ثابت ہوتا ہے اور بعد آرام ہونے کے ایک
داغ باقی رہجاتا ہے اسمین علاوہ کیوٹیکل کے ڈرما بھی مبتلا ہوتا ہے اور پیپ کے دانے
جلدی جلدی پیدا ہوتے ہین یہ دانے چھوٹے بڑے او تھلے گہرے ابتدائی اور ثانیہ سب طرح کے
ہوتے ہین چنانچہ جب شروع ہی سے پیپ دار دانے نکلے تو ابتدائی اور جب بعد وسیکلز
کے پیپ پڑجائے تو سکنڈری یعنی ثانیہ کہلاتے ہین۔

(۶) اسکوامی یا اسکیلس Squamae or Scales یعنی چھلکے دار جب
اپی ڈرمس کی ہائپر ٹرافی ہو کر وہ سخت دبیز سفید اور غیر شفاف ہوجائے اور رنگت مین کسیقدر

سرخ یا ہمرنگ جلد اور کمال سے کسیقدر اوبھا ہوا ہو تو اوسکو امراض اسکوامی مین داخل کرتے ہین اور اوس اوبھے ہوے چہلکے کو اسکیل بولتے ہین - کیوٹیکل کا مردار ہو کر اوترنے کو ڈسکوامیشن بولتے ہین اُن امراض ہین جنمین جلد مین اجتماع خون ہو کر سوزش ہوجاتی اور اپی ڈرمس کی پرورش مین فتور ہوجاتا ہے تو وہ امراض التفاشیہ کہلاتے ہین مثلاً سہورا یا اسکا رلٹ فیور ہین مگر وہ امراض جنکی یہ خاص کیفیت ہے کہ کیوٹیکل کی تکبیر ہو کر نیا جہلکا پیدا ہو کر اوتر جاتا ہے وہ اسی فرقہ مین گنے جاتے ہین -

(۷) ٹیوبرکیولی یا ٹیوبرکلز Tuberculae or Tubercles. جن امراض مین چھوٹی چھوٹی سخت او ٹہلی جلد کی رنگت کی گوٹریان پیدا ہوکر یکسان قایم رہتی یا اون مین دسرپشن ہوجاتا ہے اس جماعت مین شمار کیجاتی ہین - یہ گوٹریان جلد مین نئی رطوبت رسنے یا اوسکی ریشہ دار بناوٹ مین ہایپرٹرافی ہونے سے پیدا ہوتی ہین اسکے دو اقسام ہین - ہموجنیس جسکی ساخت جسم کے مطابق ہوتی ہے - ہیٹروجنس وہ ہے جسکی ساخت جسم کی ساخت کے مخالف ہوتی

(۸) میکیولی یا اسٹینس Maculae or stains ایسے امراض جن مین جلد کی ساخت مین تبدیلی ہو کر رنگت بدل جائے وہ اس گروہ مین داخل ہین اسکے دہبے سیاہ یا سفید دو طرح کے ہوتے ہین چنانچہ جب رنگی میو کوسم مین رنگت زیادہ جم جائے تو سیاہ اگر رنگت نہ پیدا ہو تو سفید دہبے پیدا ہوجاتے ہین -

تبدیلی مابعد جو بہنسیون مین ہوا کرتی ہے

ڈسکوامیشن Disquamation چہلکا اوترنا جب چھوٹے یا بڑے ٹکڑے کیوٹیکل کے خشک ہو کر نکلجائین -

اکسکوری ایشن Excoriation یعنی چہلجانا جب کہجلانے یا گہسنے کے باعث کیوٹیکل نکلجاے اور ڈرما نکل آئے تو اکسکوری ایشن ہے ایسے مقامات پر خون یا سیرم کے جمع ہوجانے کے باعث کھرنڈ بندہ جاتا ہے جس کے علیحدہ ہونے سے کوئی نشان باقی نہین رہتا

کرسٹ Crust یعنی کھرنڈ جب سیرم یا خون وغیرہ کسی چہلی ہوئی جگہہ یا زخم یا پہپہول کے مقام

پر جمع ہو کر خشک ہو جائے تو کھرنڈ کہلاتا ہے جب یہ سیرم کے رسنے سے بنتا ہے تو پتلا و چمکدار
پیپ کے خشک ہونے سے دبیز اور زرد - ایلہ کی رطوبت سوکھ جانے سے پتلا اور کسیقدر سیاہ
زخم پر خون آمیز پیپ جمع ہونے سے دبیز سیاہ اور اونچا پیدا ہوتا ہے اگر کچھ حصہ چربی کا بھی ملا ہو تو چکنا
ہوتا اور بسہولت نکل جاتا ہے - کانی ملی ہوئی ہونے سے زرد رنگ کا با آسانی پسیجا ہوا ہوتا ہے
السریشن Ulceration یا زخم ہونا - اسکی تعریف وغیرہ سرجری مین درج ہے مگر علم طب سے
اسقدر تعلق ہے کہ خنازیری اور آتشکی طبیعت والون کے بیب دار سوزش کے باعث زخم
پڑجاتے ہین سیکٹرکس یا اسکار Cicatrix or scar جب کوریم معہ اپنی گلٹیون کے
باعث زخم نکلجائے تو وہ جگہہ گرانیولیشن سلز سے بھر جاتی ہے اور ایک قدرے دبا ہوا چمکدار
نشان رہجاتا ہے جو اسکار کہلاتا ہے اور ہندی مین گوتہ -
فشر یا چاپس Fissure or Chaps یعنی دراز - زیادہ متحرک جگھون مین باعث سوزش
لچک کم ہو کر اور جلد پھٹ کر دراز پڑجاتی ہین انکو فشرز کہتے ہین -
جماعت وار ہر ایک مرض جلد کا بیان حسب ذیل ہے -

فصل اوّل

امراض خاص جلد

فقرۂ اوّل

اگزانتھی میٹا - جماعت کے امراض

اس جماعت مین تین امراض داخل ہین - اری تھیما - روزیولا - ارٹی کیریا -

(۱) اری تھیما Erythema (سنسکرت) اردو نما

کیفیت - اسمین سرخ رنگ کے محدود دھبے جنمین کسیقدر چمک یا کانٹا چبھنے کے موافق
خفیف تکلیف ہوتی ہے نکل آتے ہین - باعتبار اسباب یہ دو قسم کا ہے مقامی اسباب سے

جسمی اسباب سے (الف) مقامی اسباب سے جو اری تھیما ہوتا ہے اوسمین اقسام ذیل داخل ہین چنانچہ (۱) اری تھیما سمپلکس۔ خراش اور رطوبت کے لگنے سے جیسا پرولنٹ اُفتھلمیا مین رخسارون پر زکام مین بالائی لب پر۔ صفراوی اسہال مین مقعد کے گرد۔ علاوہ ازین رگڑ کہانے اور مسٹرڈ پلاسٹر لگانے سے بہی اری تھیما پیدا ہوجاتا ہے۔ علاج سبب رفع کرنے ہلکا شوگر آف لیڈ لوشن گھی یا روغن شیرین یا ویسیلین لگادینے سے آرام ہوجاتا ہے۔

۲- اری تھیما انٹرٹریگو E.Intertrigo. پسینہ کے رُکے رہنے کے باعث ایسے مقامات پر جو ایکدوسرے سے رگڑ کہاتے ہین مثلاً جنگاسہ بغل میلے وموٹے آدمیون مین پستان کے نیچے اور اونگلیون کی گہائی مین ہوجاتا ہے اسمین پہلے سرخی ہوتی بعدہٗ پتلی بدبودار رطوبت رستی ہے جو گاہے مثل پیپ کے ہوجاتی ہے اس کے دور کرنیکے لیے کپڑا اجلا کرا کہڈا لدین والیوپٹ یا لائکو پوڈیم پوڈر بغرض جذب کرانے رطوبت کے چہڑک دین ٹنکچر آیوڈین کے لگانے سے بہی نفع ہوتا ہے یا یہ دوا لگائین نسخہ آنولہ۔ کسم کا پہول و ملہٹی ہر سہ کو مساوی الوزن لیکر باریک سفوف کرکے پانی مین ملائین اور مقام ماؤف پر لیپ کرین۔

۳- اری تھیما لیوی E.Laeve. جب جلد بسبب زیادتی تناؤ کے آماسیدہ مقامون کی سرخ ہموار و چمکدار ہوجاتی ہے تو اس کیفیت کو اری تھیما لیوی کہتے ہین اگر یہ تناؤ دور نہ کیا جائے تو سٹرن ہوجاتی ہے اِس کے آرام کرنے کے لیے اصل مرض کو دور کرنا چاہیئے مگر جب مقامی سبب سے تناؤ ہوا ہو تو عضو کو اونچا رکھین یا پٹی باندہین اور سوئی سے سوراخ کرکے رطوبت نکالین کیمفر آئیل مالش کرنے اور ٹنکچر آیوڈین لگانے سے بہی فائدہ ہوتا ہے۔

۴- اری تھیما پیراٹرمیل E.Paratrimmalis یا بیڈ سور یہ سیکرم ٹروکنٹر میجر اور دیگر ابہارون پر ایک کروٹ سے عرصہ تک پڑے رہنے سے ہوتا ہے پہلے وہان کی جلد سرخ سیاہی مائل ہوجاتی اور سوئی چبہنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے پہر اوسی مقام پر آبلہ پڑجاتا ہے یا سیاہ سلف دار زخم ہوجاتا ہے۔ علاج اس طرح کرتے ہین کہ اول کروٹ بدلوادین اور ملایم خشک بستر پر سلائین مقام مرض کو برانڈی و پانی ملاکر پونچہین اگر زخم ہوجائے تو مناسب علاج حسب ہدایت سرجری کرین۔

۵- اری تھیما پرنیو یا چل بلین E. Pernio or Chilblain یہ اکثر کم عمر و بلغمی مزاج والوں کو یکایک بہت سردی کے بعد گرمی پہونچنے سے ہاتھ پاؤن کی اونگلیون اور گاہے ناک کی نوک پر ہوتا ہے جائے ماؤف سرخ سوجی ہوئی و چمکدار ہوتی ہے جسمین کھجلی یا چمک سی معلوم ہوتی اور دبانے سے تکلیف ہوتی ہے چند روز بعد بتدریج سوزش کم ہوکر جلد سے بھوسی سی اوڈجاتی ہے اگر ایسا نہ ہو تو زنلت عضو نیلی پڑجاتی ہے اور آبلہ نکل آتا ہے جو پھوٹ کر سڑن والا زخم پیدا کرتا ہے جس کے آرام ہونے مین بہت دیر لگتی ہے۔ علاج یون کرین کہ پہلے شروع مین اونی کپڑے سے خوب ملین یا سوپ یا کیمفر لینیمنٹ کی مالش کرین اگر پاؤن پر ہو تو خشک و گرم کپڑین پہلے سینک کرین بعدہٗ ترپن ٹائن لینیمنٹ ملین۔ عمدہ عمدہ غذا کھلائین اور چہل قدمی کرائین۔

(ب) جسمی اسباب سے جو اری تھیما ہوتا ہے۔ اوسمین اقسام ذیل داخل ہین۔

۱- اری تھیما نوڈوسم E. Nodosum یہ ٹانگ کی اگلی جانب گاہے پشت ساعد و ران پر موسم بہار مین نوجوان مردون خاصکر عورات کو جن کو ماہواری درست نہین ہوتا عارض ہوتا ہے گاہے تکان۔ سردی لگنے و کمی غذا سے خصوصاً اُن شخصون کو جو سمیت وجع مفاصل رکھتے ہین دیکھا جاتا ہے اس مین ایک سے تین انچ تک لمبے بیضاوی سرخ رنگ کے ابھارشین یون کی لمبائی مین نکلتے ہین جو اوّل سخت بعدہٗ نرم اور رنگت مین کسیقدر زرد ہوکر زائل ہوجاتے ہین۔ اگر یہ دھبے مٹر سے بڑے نہون اور چہرہ گردن سینہ اور بازو پر نمایان ہون تو اوسکو اری تھیما پیپو لیٹم E. Papulatum کہتے ہین اگر یہ دوُنی یا چونی کے برابر ہون تو اری تھیما ٹیوبرکیولیٹم E. Tuberculatum کہلاتا ہے۔ ان دھبون کے نکلنے سے پہلے خفیف بخار اور جوڑون مین درد ہوا کرتا ہے جو دھبون کی موجودگی تک اور بعض وقت اونکے بعد بھی باقی رہتا ہے۔ مدت اسکی ایک یا دو ہفتہ ہے مگر بار بار نکلنے اور زائل ہونے کے باعث دو تین ہفتہ تک مرض رہ سکتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ مریض کو آرام و چین سے لٹا کے کین اور مسہل دیکر امعا کو صاف کرین بعدہٗ کونائن اور خنازیری مزاج والون مین کاڈلور آئیل اور وجع مفاصل والون مین آیوڈائیڈ آف پٹاسیم کھلائین احتباس حیض ہو تو مناسب علاج کرکے جاری کرائین اور دھبون پر ویڈیریا لینیمنٹ

لگاتیں -

۳- اری تھیما فیوگیکس .E. Fugax اکثر بد پرہیزی غذا سے یکایک چہرہ گا ہے بازو یا سینہ پر سُرخ سُرخ اور بڑے بڑے دھبے نکل آتے ہین اور چند گھنٹے بعد زایل ہوجاتے ہین اور دوبارہ دو ایک دن بعد اسی جگہہ یا دوسرے مقام پر ویسے ہی دھبے نکل آتے ہین اور بدہضمی کا علاج کرنے سے آرام ہوجاتا ہے -

(۲) روزیولا .Roseola (سنسکرت) پاٹونیکا

کیفیت - اس کے شروع مین دو ایک روز خفیف بخار آتا ہے حلق کسیقدر خشک اور سرخ ہوتا ہے بعد اسکے سینہ شکم بالائی اطراف اور گا ہے کل جسم پر گلابی رنگ و مختلف قد و قامت کے دھبے پڑجاتے ہین جن کے مابین کی جلد تندرست رہتی ہے اور بخار زائل ہوجاتا ہے تین چار روز تک یہ دھبے رہکر سٹ جاتے ہین اور اس مقام سے بھوسی اڑجاتی ہے جب خرد سال بچون کو دانت نکلنے کرم و سدہ و امعا کے خراش سے یہ بیماری لاحق ہو تو روزیولا انفنٹائیلس R. Infantilis کہتے ہین جسمین دھبے چھوٹے اور نزدیک نزدیک ہوتے ہین مگر جوانون مین موسم گرما مین ورزش یا محنت کے بعد سیر ہوکر سرد پانی پی لینے یا اسعا و معدہ کے فتور سے لاحق ہوتا ہے تو دھبے کسیقدر بڑے ہوتے ہین اور گرمی مین ہونے کے باعث روزیولا اسٹیوا R. Æstiva کہلاتا ہے اور بچون کے بازو پر گلابی رنگ کے دھبے موسم برسات کے بعد نکلین تو وہ روزیولا آٹم نیلس R. Autumnalis ہے - ایک قسم کا روزیولا اینولیٹا R. Annulata ہے جسمین گلابی رنگ کے دھبے بشکل چھلّے کے درمیان مین صحیح جلد اور اطراف مین ہلکی سرخی) شکم ران اور گلو ٹیل ریجن پر نمودار ہوتے ہین روزیولا بعض اوقات ٹیکا لگانے یا گود کر چیچک کی سمیت پہونچانے سے بھی پیدا ہوتا ہے -

تشخیص - یہ مرض خسرہ سے زیادہ تر مشابہ ہے مگر خسرہ مین تین یوم کے بعد شہتوت کے رنگ کے ہلالی شکل کے دھبے نکلتے ہین اور اونکے ساتھہ زکام کا ہونا بھی ایک مقدّم علامت ہے علاوہ اس کے خسرہ چھوتدار اور شدید مرض ہے روزیولا مین یہ کیفیت نہین ہوتی -

علاج - دست آور نمکیات استعمال کرین گرم پانی سے غسل دلائین ہلکی زود ہضم غذا کھلائین - اگر دوری ہوتو معدنی تیزاب بنا تاتی تلخ ادویات کے ساتھ دین تیزابی کیفیت شکم مین ہوتو میٹھا دوویہ پلائین اور دانت نکلنے کی وجہ سے ہوتو مسوڑون مین شگاف لگائین -

(۳) ارٹی کیریا Urticaria. یعنی پتی اچھلنا

کیفیت - اسمین جلد پر سفید یا کسیقدر سرخ کم وبیش سخت اور محدود ادوبھار یکایک نمود ہوکر جلدی سے زایل ہوجاتے ہین - ان ادوبھارون کو ویلس یعنی دوڑہ کہتے ہین جوکاہے متفرق اور کبھی ایسے قریب ہوتے ہین کہ سب آپسمین ملجاتے اور دانہ کنگنی سے لیکر روپیہ کی برابر تک ہوسکتے ہین دوڑے گاہے ہموار گاہے بقاعدہ اور کبھی بید مارنے کے نشان کے موافق لمبے وچپٹے ہوتے ہین جن کے کنارے بخوبی ظاہر ہوتے ہین - بڑے دوڑے بیچ مین کسیقدر دبے ہوئے اونکے گرد ایک گلابی حلقہ پایا جاتا ہے جب بہت قریب ہونیکے باعث باہم ملجائین تو اسکو آرٹی کیریا کنفرٹا کہتے ہین - جن مقامات پر خانہ دار جھلی زیادہ ہوتی ہے وہان دوڑے بخوبی نمایان ہوتے ہین مثلاً چہرہ اسکروٹم پر اور وہ مقامات سوجے ہوئے معلوم ہوتے ہین - ہر دوڑے کے ٹہیرنے کا وقت چند منٹ سے چند گھنٹے تک ہے - یہ بیماری حاد و مزمن دو طرح کی ہوتی ہے -

اکیوٹ ارٹی کیریا - بخار ہوکر پتی اوچھلنے کو ارٹی کیریا فبریلس U. Febrilus کہتے ہین -

علامات - حرارت جسم زیادہ - دردسر - غثیان اپکیا سٹرک ریجن مین درد - پست ہمتی سستی کاہلی - زبان میلی ہوتی ہے دو تین دن تک یہ علامات رہکر دوڑہ نکلتا ہے جسمین کھجلی وچمک اسقدر ہوتی ہے کہ مریض کھجلاتے کھجلاتے اپنے جسم کو چھیل ڈالتا ہے شام کو کھجلی کی بہت شدت ہوتی ہے اور کھجلانے سے دوڑہ اور بھی زیادہ نکلتا ہے - مدت اسکی ۱۰ یوم ہے جب غذا کے ناموافق آنے کے باعث ہو جیسا کہ اکثر لوگون کو مختلف اشیا مثل دال ارہر - گھی - مچھلی وگوشت وکیکڑہ وغیرہ کہانے کے ایک دو گھنٹے بعد پتی اوچھل

آتی ہے تو اپی گیسٹرک ریجن مین درد اور غشیان ہوتا ہے آنکھ کے سامنے اندھیرا آتا اور جلد مین گرمی سختی کھجلی معلوم ہوتی ہے ددوڑے باہم ملکر چہرہ سوج جاتا ہے اگر حلق اور مُنھ کی غشا ءِ بلغمی مین نکلین تو وہ بھی سوج جاتی ہے چند گھنٹے مین شدت کم اور دو ایک روز مین قطعی آرام ہوجاتا ہے اگر شدت مرض کی حالت مین دست یا قے ہوجائین تو فی الفور مرض کو آرام ہوجاتا ہے -

اگزانتھما آرٹی کیریا۔ اسباب - (داخلی) بچون نوجوانون خصوصًا جوان نازک مزاج عورتون یا جن کے اورا لطمث یا ہاضمہ مین فتور ہو یہ بیماری اکثر ستاتی ہے گرم غذا کھانے والے اور شراب پینے والے بھی اسکی طرف مائل رہتے ہین -

(خارجی) گرم موسم مین یکایک سردی کا اثر زیادتی ورزش - دلی جوش مختلف اغذیہ کا ناموافق آنا چند ادویہ مثلاً ولیرین وکوپیبا کا اثر کھٹمل یا مچھر کا کاٹنا وغیرہ -

علامات - کوئی جسمی علامت نہین ہوتی اور ددوڑے بھی بہ نسبت حاد کے کم تاہم چہرہ ساعد کمر وران پر اکثر گول ابھرے ہوئے مثل سپاری یا اخروٹ کے اور کبھی چپٹے نکلتے ہین اور بار بار نکلتے اور زائل ہوتے ہین اور اسطرح سے یہ مرض مہینون یا برسون تک رہتا ہے گاہے یہ مرض وقت مقررہ پر اور کبھی غیر معین وقت پر عود کیا کرتا ہے -

علاج - آرٹی کیریا فبریلس مین مریض کو آرام سے رکھین سادی غذا کھلائین اور ہلکا مسہل و معرق ادویہ جسمین تھوڑا اسا ٹارٹار ایمی ٹک ملا سکتے ہین استعمال کرائین اگر معدہ مین تیزابی کیفیت بہت ہو تو دافع ترشی ادویہ دین جب کھانا کھانے کے بعد پتی اوچھلے تو قے کرا کے جلاب دین اگر کمزوری ہوجائے تو دو ایک خوراک کلورک ایتھر کی دین مقامی علاج کی کچھہ ضرورت نہین پڑتی ہے -

مزمن مرض مین سبب دریافت کر کے دور کرین اور ناموافق اغذیہ سے پرہیز کرائین بعض مریضون مین معدنی تیزاب کھلانا اور اونہین پانی مین ملاکر غسل دلانا مفید ہوتا ہے - نسخہ ہیلڈرو کلورک البٹر ایک اونس پانی تیس گیلن ملاکر اور اوس سے غسل دلائین اسی کو ایسڈ باتھ بولتے ہین - اگر ہمیشہ معدہ مین تیزابی کیفیت رہے تو ایلکالین کاربونیٹس کھلائین اور کھار ادویہ سے غسل دین مثلاً نہانے کے لیے کاربونیٹ آف سوڈیم دو اونس تیس گیلن پانی مین ملالین کھلانے کے

واسطے بسمتہ دش گرین کا ۔ بوئیسٹ آف میگنیشیم دش گرین سوڈا و ٹر نصف بوتل سکو ملا کر پلا ئین ۔
نسخہ دیگر لائکن بسمتھائی اٹ مونیاہی سائٹراٹ ایک ڈرام انفیوزن کواشیا ایک اونس ملا کر ایسی
تین خوراک دن بھر مین دین یا آدہ تولہ کا سفوف مقدسیا کے ساتھ ملا کر کہلا مین ۔ جب تو تبی ہو تو زیادہ
مقدار مین کونائن یا آرسنک کہلائین دموی مزاج والون کو ہلکی و کم غذا دین بہت پرانا مرض ہو جائے
تو بہپارہ دین اور کم مقدار مین سلوشن آف آرسنک بعد غذا استعمال کرائین ۔ مقامی خراش پیدا
کرنے والے اسباب کو بذریعہ مناسب تدبیر دور کرین ۔ مچہر وغیرہ کے کاٹنے سے ہو تو سلیوشن
آف امیونیا لگائین جو اونکے باعث سے ہے تو مناسب علاج کرین جیسا کہ آگے حسب
موقع بیان ہوگا ۔

فقرہ دوم

پیاپیولی جماعت کے امراض

اسمین لائکن اسٹرافیولس اور پروراگیو داخل ہین ۔

(۱) لائکن Lichen (سنسکرت) پدمنی کنٹک

کیفیت ۔ اسمین پہلے سرخ سرخ دہبے نمودار ہو کر اونپر بیشمار باریک سرخ و نوکدار پھنسیان نمود ہوتی ہین
جن مین کہجلی ہوتی ہے اور آخر جلد خشک کہردری کسیقدر جہریدار اور دبیز ہو جاتی ہے ۔
اسباب ۔ (داخلی) گو ہر عمر مین ہوسکتا ہے مگر زیادہ تر جوانون کو اور بہ نسبت مردون کے عورتون کو
موسم برسات مین اکثر ہوتا ہے گا ہے موروثی بہی دیکہا گیا ہے ۔
(خارجی) زیادہ غذا کہانا ۔ شراب پینا ۔ سردی لگنا لگان اور رنج کا ہونا ۔
علامات عام ۔ پشت دست و ساعد پر اکثر کم ۔ گردن کی پشت و پہلو و ران کے سامنے یا پیٹہ
پر ہوتا ہے اکثر مزمن قسم کا دیکہا جاتا ہے اور کبہی زائل ہو جاتا ہے اور پہر نکل آتا ہے پہنسی نکلنے کے
کچہہ عرصہ بعد اون کی نوک پر سفید چہلکا سا پیدا ہو جاتا ہے یا ہاتھ کہجلانے سے نوک ٹوٹ
کر خون جم جاتا اور خشک ہو کر چہوٹے سخت سیاہی مائل کہرنڈ بنجاتے ہین نہان بعد جلد دبیز اور

اوسکی درارین گہری ہوجاتین یا نئی نئی پیدا ہوجاتی ہین پشت ساعد پر کہجلی اور جلن بشدت خصوصًا شام کو ہوتی ہے - اس کے چند اقسام ہین -

۱ - لائکن سیمپلکس - جب جلد کی پیاپلی کی کپلریز مین اجتماع خون ہو کر بہت قلیل مقدار مین آب خون رسجانیسے پہنسی نکل آوے تو سمپل لائکن ہے یہ ایک خفیف مرض ہے اور اوسکی کیفیت مثل علامات مذکورہ بالا ہے -

۲ - لائکن سرکم اسکرپٹس L. circumscriptus یہ مثل سمپل لائکن کے ہے مگر دہبے اِسکے گول و محدود ہوتے ہین -

۳ - لائکن اے گری اس L. Agrius. یہ ایک شدید مرض ہے جس مین بخار ہو کر پہنسیان نکلتی ہین کیفیت اس کی اگزیما او امپٹی گو سے بہت مشابہ ہے یعنی پیپلز کے ساتھ شفاف اور پیپ دار دانے ملے رہتے ہین -

۴ - لائکن لیویڈس L. Liridus. یہ مرض آتشک اور پرپیورا کے مریضون مین ہوتا ہے اور پہنسی کی رنگت سیاہی مایل -

۵ - لائکن ارٹی کیٹس L. Urticatus اصل مین ارٹی کیریا ہے مگر ددوڑے بہت باریک مثل دانہ کنگنی کے ہوتے ہین -

۶ - لائکن پلے نس L. Planus اسمین پہنسیان دانہ سرسون کے یا گانجے کے تخم کے برابر یا کسی قدر بڑی نوک پر چپٹی ہموار چمکدار اور گول سطح کی رنگت مین بیگنی عضو کی طوالت مین اکثر ساعد کی اگلی جانب نکلا کرتی ہین - چہوٹی پہنسیان گول یا بیضاوی مگر بڑی ہون تو بے قاعدہ شکل کی ہوتی ہین اگر یہ سب باہم ملجائین تو بڑے بڑے دہبے سے بنجاتے ہین جو ہموار و چمکدار مگر پانون پر کہردرے اور ہوارے ہوتے ہین -

۷ - لائکن پائی لیرس L. Pilaris. بال کی نالی روغنی اشیا و اپی تھیلیم سیلز سے بند ہوجاتی ہے اور اس سے متفرق کنگنی کے برابر جلد پر دانے نکل آتے ہین جن کے مرکز پر ٹوٹا ہوا بال لگا رہتا ہے یہ اکثر ٹانگ کے سامنے اور ساعد کے درونی جانب ہوتے ہین -

۸ - لائکن ٹراپی کس L Tropicus یا پرکلی ہیٹ یا الائیان - گویہ مرض لائکن کی ایک قسم شمار کیجاتی ہے مگر فی الحقیقت بباعث تمازت آفتاب پسینہ کی گلٹی مین اجتماع خون یا سوزش ہونے کے سبب ممالک گرم مین ہوا کرتا ہے خصوصًا ادن کو جن کو پہلے پہل گرم ملک مین رہنے کا اتفاق ہوا ہو - اسمین بیشمار سرخ رنگ کی پہنسیان دانہ خشخاس کی برابر نکلتی مین جو ویسکل اور پیچیول مین بہی تبدیل ہوجا سکتی ہین - جلد مین نہایت چمک یا کانٹا چہبنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے جو بعض وقت برداشت بہی نہین ہوتی اور فلالین پہننے گرم سیال پینے اور دہوپ لگنے سے زیادہ ہوتی ہے یہ مرض زیادہ تر ایسے مقامات جسم مین ہوتا ہے جو ہر وقت اور بہت سے کپڑے سے پوشیدہ رہتے ہین -

تشخیص - لائکن سمپلکس پروراگو - اسکے بیز اور اسٹرافیولس سے بہت مشابہ ہے مگر بموجب تحریر ذیل تشخیص کرین کہ پروراگو مین پہنسیان بڑی چپٹی اور متفرق ہوتی ہین جن کی نوک پر اکثر سیاہ کہنڈ جما ہوا پایا جاتا ہے - اسکے بیز سے اُسکے موقع اور اشکال اور کیڑے کی نالی کو دیکھکر تمیز کرین -

اسٹرافیولس خردسال بچون کو دانت نکلنے کے زمانہ مین تہوڑے عرصہ کیلیے ہوتا ہے جس مین پہنسیان لائکن سے بڑی اور متفرق ہوتی ہین اگر پہنسیان بہی قریب ہونگی تو دہبے چہوٹے ہونگے اور جلد و بیز تو سخت اور درار دار ہوگی -

لائکن سے اسے کریس کا اکزیما سے شبہ ہوتا ہے مگر اکزیما کی ابتدا مین دانہ شفاف ہوتا ہے جس کے چہلجانے سے رطوبت بہتی اور پتلا زرد رنگ کا کہرنڈ بنجاتا ہے اور آخر پر جلد دہانکی تپلی پڑجاتی ہے اور برخلاف اسکے لائکن مین جلد خشک ناہموار و دبیز ہوتی ہے اور پہنسیو نکے اوپر چہوٹے چہوٹے خشک سیاہی مائل کہرنڈ جمے ہوئے ہوتے ہین -

لائکن سے سرکم اسکرپٹس ہرپیز سرسی نیٹا پٹیری ایسس یا سوراسس سے قدرے مناسبت رکھتا ہے جسکی تمیز بموجب تفریق ذیل کرین -

(۱) ہرپیز سرسی نیٹا مین پہنسیان حلقہ کے طور پر نکلتین اور انپر سے جو چہلکا اُترتا ہے وہ پتلا اور ملایم ہوتا ہے اور حلقہ کے اندر کی جگہہ مثل لائکن مذکور کے دبیز نہین ہوتی اور علاوہ اس کے یہ روز بروز اطراف

مین پہیلتی جاتی ہے (۲) پٹری ایسس مین اکثر کہجلی کم نیز جلد کی دبازت وسختی بمقابلہ لائکن سرکم اسکر پٹیس کے کم ہوتی ہے اور چہلکا بسہولیت اوترتا ہے (۳) سوراکسس مین گو جلد بہت دبیز اور جہر یدار ہوتی ہے مگر پہر بہی لائکن سے کم اور چہلکا موٹا اور بہت کثرت سے مثل چاندی کے چمکدار اوترتا ہے اور مرض اکثر کہنی اور گٹہنے پر ہوتا ہے (۴) لائکن پلینس کی شناخت سوراکسس سے لازم ہے چنانچہ لائکن پلینس مین پہنسیان بیگنی وچمکدار ہاتہون وپائون پر نکلتی ہین جو کیفیت سوراکسس مین نہین ہوتی -

علاج - لائکن سمپلکس مین حسب ضرورت سادہ غذا کہلائین تیلا وہلکا کپڑا پہنائین شراب سے پرہیز کرائین - کہجلی بہت ہو تو معمولی اینٹ باتہ دین چنانچہ جسکو انگریزی مین بران Bran کہتے ہین دو پونڈ یا السی ایک پونڈ پانی تیس گیلن مین ملائین اور غسل کرائین یا جب تہوڑی جگہہ مین ہو تو شوگر آف لیڈ لوشن مین ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائلیوٹ ملاکر لگائین یا نسخہ کروزیو سبلی میٹ ۶ گرین کلوروفارم $\frac{1}{2}$ ڈرام - گلیسرین ایک اونس - پانی سات اونس ملاکر لوشن بنائین اور جالے ماووف کو دہوئین - اگر خفیف بخار آجاے تو ہلکا مسہل دین اور سرد ادویہ پلائین - لائکن اگریس جب شدید ہو تو ہلکی غذا دین اور سوزشی مقام کے نزدیک جونک لگائین اور اوس جگہہ آٹے کی پولٹس بناکر باندہین اگر بہت شدید نہین ہے تو صرف روغن شیرین گلیسرین یا مکہن لگائین یا لائکو پوڈیم پوڈر چہڑک دین اگر مرض پرانا ہو جاے تو ایلکائن یا سلفر باتہ دین اور کہلانے کیواسطے کہاری ادویہ استعمال کرین - جلد بہت دبیز ہو جاے تو $\frac{1}{2}$ ڈرام لائکر پٹاسی کو ایک اونس پانی مین ملاکر یا مرہم پارہ یا جیمن یا تار آینٹمنٹ لگائین - سلفر کا بہپارہ بہی دیسکتے ہین - کہلانے کے لیئے ڈونوز سولیوشن بہت عمدہ ہے - لائکن لیونڈس مین ڈائلیوٹ نائٹرومیوریٹک ایسڈ یا ٹرپل سیرپ اور اگر آتشک کے باعث سے ہے تو آئیوڈائیڈ آف پٹاسیم بہت عمدہ ہے -

لائکن پلینس مین کونائن کاڈ لور آیل معدنی تیزاب آرسنک ٹنکچر اسٹیل کہلائین اور کہاری ادویہ سے غسل دین - یا دیگر سرد وسکن عرقیات لگائین - نسخہ - اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام کیلامین دو ڈرام - گلیسرین آدہا ڈرام عرق گلاب ۶ - اونس ملاکر لوشن بناکر لگائین - لائکین اگریس

مین گرم اشیاء سے پرہیز ہین اور مدربول ادویہ مثلاً شربت بزوری یا نیلوفر دیکر جلد کو آرام پہونچائین کیلامن لوشن لگائین یا پہر کرکے پانی سے غسل کرائین سلفیٹ آف سوڈا پوٹاشیم ہو گرین ایک اونس والا لگائین یا عشتانی یوکلپٹال فنائیل وغیرہ مین سے کسیکے محلول سے جسم کو صاف کرین بعدہ مندرجہ ذیل لوشن تیار کرین ۔ لائکر پلمبائی سب ایسی ٹیٹس ڈائلیوٹ ایک اونس ٹنکچر بنزوئن کمپوزیٹ ہر ایک ایک اونس ۔ رکیٹی فائڈ اسپرٹ تین ڈرام اوکسائیڈ آف زنک دو ڈرام پانی ایک پائنٹ یا یہ مرہم لگائین ۔ ویسلین دو ڈرام لینولین دو اونس ۔ لائکر کاربونیٹ ڈیٹرجنس دو ڈرام ۔ اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام ۔ مستعمل ۲ گرین سب کو ملاکر مرہم طیار کرین ۔ اگر تہوڑی جگہ مین ہو تو اوکسائیڈ آف زنک یا السبتہ مقام ماؤف پر چھڑکدین ۔

(۲) اسٹرافیولس Strophulus.

کیفیت ۔ اسکو ٹوتھ ریش (Tooth Rash) بہی کہتے ہین اسمین پن کے سرے یا کنگنی کی برابر نوکدار سرخ و متفرق پہنسیان بچون کے ان مقامات پر جو اکثر کہلے رہتے مثلاً چہرہ اور ہاتھ و پشت دست پر نکلتی ہین اکثر ایک گاہے تین ہفتہ تک رہتی ہین ۔

اسباب ۔ دایہ یا مان کا غذا مین بدپرہیزی کرنا یا بچہ کو کو خراش دار غذا کہلانا ۔ گرم یا بہت کپڑا پہنانی خشک کہردرا فلالین استعمال کرانا میلے و گرم مکان مین جدا رکہنا یا دانت نکلنا اسکے چند اقسام ہین ۔

۱ ۔ اسٹرافیولس انٹرٹنکٹس S. Intertinctus. اسمین بہت سرخ رنگ کے متفرق دانے نکلتے ہین جن کے درمیان مین سرخی ہوتی ہے ۔

۲ ۔ اسٹرافیولس کانفرٹس S. Confertus. اسمین پہنسیان پہلے کی نسبت چہوٹی سرخ اور خفیف لتعداد مین زیادہ اور بہت پاس پاس نکلتی ہین ۔

۳ ۔ اسٹرافیولس والےٹائکس S. Volaticus. اسمین چہوٹے چہوٹے سرخ گول دہبے پڑجاتے ہین جن پر دانون کے گچہے نکل آتے ہین جو ایک یا دو دن رہکر زائل ہو جاتے اور پہر جدید نکل آتے ہین ۔

۴ ۔ اسٹرافیولس کین ڈی ڈس S. Candidus. اسمین پہنسیان بڑی متفرق چمکدار

اور اطراف کی جلد سے کسیقدر سفید ہوتی ہین اور اونکی جڑ مین سرخی نہین ہوتی - مخفی نرہے
کہ جملہ اقسام مذکورہ بالا جب دانت نکلنے یا فتور فعل امعاء و معدہ سے لاحق ہون تو خفیف بخار اونکے
ساتھ ضرور ہوتا ہے -

تشخیص - یہ مرض لائکن اسکیبیز اور ارٹی کیریا سے مشابہت رکھتا ہے چنانچہ لائکن سے تشخیص
اوسکے ضمن مین بیان کرچکے ہین اور اسکے بیز سے یون پہچانا جاتا ہے کہ اسٹرافیولس مین ویسیکلیز
نہین ہوتے اور نہ کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے اور حالات گذشتہ سے اوس کا چھوتدار ہونا ثابت
نہین ہوتا اور خارش مین سب کیفیت اسکے خلاف ہوتی ہے - ارٹی کیریا مین ددوڑے ہوتے ہین
اگر سمپل ہون بھی تو چپٹے اور بڑے اور ددوڑے بھی اونکے ساتھ شامل رہتے ہین اور تھوڑی دیر مین
زایل ہوجاتے ہین -

علاج - شیر گرم پانی مین گلیسرین ملاکر غسل کرائین یا دودہ یا پانی ملاکر اسپنج بھگو کر بدن پونچھ دین یا نشاستہ
یالا کو پوڈیم مقام ماوف پر برک دین - اگر دانت نکلتے ہون اور مسوڑے متورّم ہون تو اون کو چیر دین
اگر شکم مین تیزابی کیفیت ہو تو دافع ترشی ادویہ دین - رہنے کا مکان سرد ہو - اور پہننے کا کپڑا
ہلکا و ملایم -

(۳) پروراایگو Prurigo. (سنسکرت) اگاتر کنڈو

کیفیت - اسمین گول کسیقدر اونچے جلد کے رنگ کے متفرق پیپلس نکلتے ہین جنمین کھجلی ہوتی
ہے اور نوک پر چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے کھرنڈ بنجاتے ہین - یہ تمام جسم پر ہوسکتا ہے یا کسی
خاص مقام پر چنانچہ جو تمام جسم پر ہوتا ہے وہ تین قسم کا ہے -

۱- پروراایگو مٹس P Mitis. یہ خفیف مرض ہے جو نوجوانون کو ہوتا ہے پہلے کسی ایک
مقام پر پھنسی نکلتی ہے جو کھجلانے سے چھلجاتی ہے اور خون رسکر کھرنڈ بنجاتا ہے - یہ کھجلی شام
کے وقت زیادہ اوٹھتی اور کھجلانے سے رفع ہوجاتی ہے اور اسی طرح رفتہ رفتہ تمام بدن مین پھیلجاتی
ہے اگر اس سے کسیقدر شدید ہو تو اوس کو پروراایگو فارمی کینس P Formicans. کہتے
ہین جو ادھیڑ عمر مین ہوتا اور کاٹا چھنے جلن یا چینٹی رینگنے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے اور چینٹی رینگنے

کی سی کیفیت معلوم ہونے کے باعث اسکو پرورائگو فارمی کنیس کہتے ہین - اسمین کہجلی رفتہ رفتہ
بڑہتی اور اسقدر ہوتی ہے کہ برداشت نہین ہوسکتی اور کہجلاتے کہجلاتے جلد چہل جاتی اور دراڑین
پڑجاتی ہین - یہ خارش شروع شب مین زیادہ اور بعضون مین رات بہر رہتی اور نیند بہی نہین آتی -
شکم سیر ہوکر کہانے شراب پینے آگ سے تاپنے یا موسم کی گرمی سے زیادہ ہوتی ہے - سکی پہنسیان
پہلی قسم سے بڑی اور چپٹی جلد دار اور اسمین خون رسکر باریک سیاہ سیاہ لکیرین پڑجاتی ہین - جب
یہ مرض اس درجہ سے شدید ہووے تو وہ پرورائگو نائلس P. Senilis کہلاتا ہے کیونکہ
بڑہاپے مین عارض ہوتا ہے اسمین پہنسیان بہی زیادہ جگہہ مین اور دراڑین بہی گہری ہوتی ہین -
جلد جابجا جہریدار اور کہین کہین سیاہ پڑجاتی ہے گاہے کہجلی کے بعد دودڑے پڑجاتے ہین یا پیپ
دار دانے نکل آتے ہین - طبیعت مریض کی خراب ہوجاتی ہے - چہرہ متفکر بباعث بیخوابی کے
تکان اور مریض مایوس ہوجاتا ہے حتی کہ بعض دفعہ خودکشی کرلیتا ہے -

مقامی پرورائگو بباعث اختلاف مواقع سے نامزد ہے مثلاً پرورائگو پیوبس P. Pubis.
جو جوؤن کے باعث مقام پیوبس پر ہوتا اور وہان سے رفتہ رفتہ اوپر شکم اور نیچے ران تک پہیلتا ہے
پرورائگو پوڈیکس P. Podicus. کرم امعا خصوصاً چنونون کے باعث مقعد کے چوگرد
کہجلی ہوتی ہے جسکی شدت کے باعث کہجلاتے کہجلاتے رطوبت نکل آتی ہے تو کسیقدر افاقہ معلوم
ہوتا ہے اگر مرض کچہہ عرصہ تک قیام کرے تو جلد کہردری دبیز اور سوزش دار ہوجاتی ہے اگر ایسی ہی
کیفیت اسکروٹم مین ہوجاے تو اوسکو پرورائگو اسکروٹائی P. Scroti کہتے ہین - اسمین
اسکروٹم کا پچہلا حصہ زیادہ تر مبتلا ہوتا ہے اور کہجلی کے باعث پانی نکل آتا ہے آخرکار جلد خشک
دبیز سخت و کہردری اور سرخ ہوجاتی ہے - پرورائگو پیوڈنڈی P. Pudendi عورتون کے
لیبیا مجورا و مائنورا مین ہوتا ہے اسمین اس شدت کی کہجلی ہوجاتی ہے کہ عورت کسی مجلس مین بیٹہنے
کے لایق نہین رہتی اور بعض اسی کے باعث مرض نمفومینیا مین مبتلا ہوجاتی ہین -

اسباب - عام پرورائگو بدن یا کپڑون مین جوئین ہونا - محتاجگی بدچلنی - میلا رہنا - غسل نہ کرنا -
شراب پینا - عالم پیری اور چند مزمن امراض کے باعث بہی ہوجاتا ہے - مقامی پرورائگو مین سے

پرورائگو پوڈیکس واسکروٹائی گرم مسالحہ دارغذا کھانے سکون اختیار کرنے دائمی قبض چنونے بواسیر وبیری کے باعث ہوتے ہین۔ پرورائگو پیوڈنڈی مرض لیوکوریا چنونے سن ایاس کمزوری طبیعت ومرض ذیابیطوس مین پیشاب کی خراش سے ہوتا ہے۔

مدت وانجام - علاج معقول سے دو تین ہفتے مین مرض معدوم ہوسکتا ہے لیکن بعض وقت سیلے وبڑ ہے آدمیون مین مہینون یا برسون رہتا ہے۔

تشخیص - اسٹرفیولس لائکن اور اسکیبیز سے تمیز کرنا ضروری ہے چنانچہ لائکن بچون کو ہوتا ہے اور اوسکی پھنسیان سرخ ہوتین جن پر سیاہ کھرنڈ نہین بندہتا ہے بخلاف اسکے پرورائگو بڑھاپے مین ہوتا اور پھنسان کم سرخ اور اوپر سیاہ کھرنڈ بنجاتے ہین۔ لائکن سے تشخیص حسب موقع بیان ہوچکی ہے۔ اسکے بیز سے اسطرح تمیز کرتے ہین کہ پرورائگو کا ہے پشت دست پر ہوتا ہے مگر اونگلیون کی گھائیون مین کبھی نہین ہوتا ہے اور نہ اوسمین کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے بخلاف اس کے بیز انگلیون مین ہوتی اور کیڑے کی نالی پائی جاتی ہے اور اسکے اسمین پھنسیان بھی مختلف طرح کی ہوتی ہین۔

علاج - اسباب پر منحصر ہے جنرل پرورائگو مین کھجلی رفع کرنے کے لیے پھٹکری شوگر آف لیڈ یا کروزوسبلی میٹ کا لوشن استعمال کرین (جیسا کہ لائکن مین بیان ہوا) یا بلاڈونا یا او سیم ایسٹمنٹ یا یہ نسخہ - بسمتہ چالیس گرین سب ٹرائی ایسی ٹیٹ آف لڈ کا سولیوشن آدھا ڈرام - وسیلین ایک اونس ملاکر مرہم بنائین اور جائے ماؤف پر لگادین یا اوکسائیڈ آف زنک ایک ڈرام - اسٹارچ ، ڈرام کافور ایک ڈرام ملاکر چھڑک دین - لایم واٹر - کاربونیٹ آف سوڈیم ڈائلیوٹ نائٹرک ایسڈ سرکہ یا پھٹکری کو پانی مین ملاکر غسل دلائین - سلفر باتھ بھی مفید ہے - دو ڈرام تماکو کو ایک پائنٹ گرم پانی مین بھگوکر چھان لین اور اس سے جلد کو دھوئین - افیون بلاڈونا دھتورہ یا ایکونائٹ کھلائین تاکہ خارش کم ہو اور شب مین نیند آجائے - کلورائڈ آف کیلیم ۲۰ سے تیس گرین کی مقدار مین بعد غذا استعمال کرین کیونکہ اس کے استعمال سے خون منجمد ہوجاتا ہے اور اخراج سیرم ساخت کے اندر نہین ہوتا - اسی باعث سے کھجلی کم ہوتی ہے نسخہ کلورائڈ آف کیلسیم ۲۰ گرین ٹنکچر آرنشیائی

۴۰ منم پانی نصف اونس ملاکر یک اونس پانی کے ہمراہ دن مین تین مرتبہ استعمال کرین - جیون کے
باعث جب کھجلی اوٹھے تو خوب غسل کر کے کپڑا بدل ڈالین اور جہان مارنے کی دوا جس کا ذکر
حسب موقع ہوگا استعمال کرین یا یہ نسخہ مبتذل کی بیل کی گنجائی نہیں - گولو ڈوباک کے پھول - سرسون
سفید - ہلدی - کوٹ - ملیٹھی - ناگرموتھہ سونٹھ - سرخ چندن آنولہ - جوائین - دیودار - لاچی
کا سفوف - ان سب ادویہ کو ہموزن لیکر چہار چند پانی مین جوش دین پھر دو پانی کے برابر سرسون
کا تیل ملاکر پکائین بعدہ چھان کر بوتل مین رکھین اور بقدر ضرورت بدن پر خوب مالش کرین طاقت
مریض کو بذریعہ تلخ مقوی ادویہ کاڈلیور آئل مرکبات فولاد سنکونا کے بحال رکھین اور محرک ادویہ و اغذیہ
سے پرہیز کرائین - پرورائیگو پیوبس مین کروسیو سبلیمینٹ کے پانی سے پیوبس کو دھوئین - پرورائیگو
اسکروٹائی مین بغرض دفع سوزش مقعد کے گرد جونکین یا سرد سکن عرقیات لگائین - یا کوکین یا بیب
اور بلوجر مینائی ہر ایک دس گرین کی سپوزیٹری بناکر مقعد مین رکھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے سٹرائن اینٹمنٹ
یا مارفائن مکھن کے ساتھ ملاکر یا ٹانک ایسڈ اور مارفائن آئل آف تھی اوبروما کے ساتھ لگانا بہت
مفید ہوتا ہے - پرورائیگو پیوڈنڈائی مین اگر فتور رحم ہو تو دفع کرین - عمدہ ادویہ بیرونی استعمال کے لیے
کروزیو سبلی میٹ لوشن بلیک واش یا کلوریٹ آف پٹاسیم لوشن ہین اگر مرض ذیابیطس ہے تو علاوہ
انتظام صفائی کے لڈ آئینٹمنٹ لگانا فائدہ کرتا ہے اگر جینونون کے باعث ہو تو بذریعہ مناسب ادویہ
کے اون کو دفع کرین -

فقرہ سوم

ویسیکیولی جماعت کے امراض

اسمین اکزیما - ہرپیز - سوڈامنا - وبلی ایرا داخل ہین -

(۱) اکزیما Eczema. (سنسکرت) پاما

کیفیت معہ اصلیت - یہ ڈرما کا کٹارل انفلامیشن ہے جس کے باعث اوسکی ساخت
مین رطوبت رس کر چھوٹے چھوٹے دانے شفاف دانے نمود ہوتے ہین جن مین کھجلی اور جلن

پڑتی اور اونکے پھوٹ جانے سے سرخ رنگ کا کوریم نکل آتا ہے جس سے رطوبت بہا کرتی ہے بعدہٗ منجمد ہوکر پتلا زرد رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے اور اوس مقام کی اپی ڈرمس مین چھوٹی چھوٹی دراڑین پڑجاتی ہین یہ کل مقامات جسم پر ہوسکتا ہے اور حاد اور مزمن دو طرح کا ہے۔

۱- حاد اکزیما - یہ بہت کم ہوتا ہے اگر خفیف ہو تو اکزیما سمپلکس کہلاتا ہے اسمین بخار نہین ہوتا اور خفیف سرخ رنگ کے دھبے پڑجاتے ہین جن کے اوپر سے بہت باریک چمکدار ویسکلز نکل آتے ہین جو ایک یا دو دن مین بیٹھ جاتے اور اوپر سے باریک چھلکا اوترجاتا ہے یا پھوٹ کر رطوبت نکلتی اور خشک ہوکر کھرنڈ بنجاتا ہے اسمین خفیف کھجلی اور چمک ہوتی ہے اور سات دن سے دس دن کے اندر آرام ہوجاتا ہے۔

اکزیما روبرم E Rubrum اسکو اکزیما سولیر بھی کہتے ہین پہلی قسم سے شدید ہے اور چمک خراش درد بھی زیادہ ہوتا ہے اسمین پہلے بخار آتا ہے بعدہٗ سرخ دھبے پڑجاتے ہین جن مین کم و بیش کل علامات سوزش کی موجود ہوتی ہین پھر اونمین دھپیون پر شفاف دانے نکلکر باہم ملجاتے اور پھوٹ کر رطوبت نکلنے کے باعث کھرنڈ بنجاتا ہے اور اوس کھرنڈ کے نکلنے کے بعد پھر رطوبت رستی اور کھرنڈ بنتا ہے یہی کیفیت کچھہ عرصہ تک رہکر وہ جگہہ خشک ہوجاتی اور رفتہ رفتہ سرخی بھی زایل ہوجاتی ہے اور کھرنڈ کے مقام سے چھلکا اوترکر دو تین ہفتہ مین صحت ہوجاتی ہے۔

۲- مزمن اکزیما - یہ اکثر ہوتا ہے گاہے حاد کے بعد اور گاہے شروع ہی سے مزمن ہوتا ہے بعض مریضون مین جلد سرخ سوجی ہوئی اور عرصہ تک پانی مین تر رہنے کے موافق جھریدار ہوتی ہے اور رطوبت پتلی زیادہ مقدار مین رسا کرتی ہے جس وجہ سے اسکو ویپنگ اکزیما Weeping E کہتے ہین کسی کسی مین رطوبت کم مگر لیسدار ہوتی ہے جو چھلی ہوئی جگہون یا دراڑون سے بہتی ہے اگر رطوبت اس سے بھی کم اور گاڑہی ہو تو زرد رنگ کا ملایم اور پتلا کھرنڈ بنجاتا ہے اور جلدی سے نکل جاتا اور اوسی طرح سے دوسرا بنکر اوسکی جگہہ قایم ہوجاتا ہے - یہ کھرنڈ بعضون مین چپکا رہتا ہے اور ذرا مشکل سے جدا ہوتا ہے بعضون مین مقام ماؤف کی جلد پتلی ہموار تنی ہوئی چمکدار اور سفید چاندی کے موافق پتلے چھلکون سے جو مشکل دیکھے جاتے ہین پوشیدہ رہتی ہے۔

مخفی نرہے کہ علاوہ صورتہائے بالا کے اختلاف موقع سے بھی کیفیت مرض مین تبدیلی واقع ہوتی ہے چنانچہ ہاتھون پر دانے گنگنی سے مٹر کے برابر تک ہوتے اور کم و بیش آپس مین ملجاتے ہین ان مین گرمی سرخی و چمک بہت ہوتی ہے مگر کبھی نہین ہوتی و چند روز کے بعد چھلکے نکل جاتے ہین ایسے مقامات پر جہان پسینے سکڑنے کا کام زیادہ رہتا ہے مثلاً رنگلیون کی اگلی سطح کف دست منہ کی باچھین و مقعد کے کنارون پر گہری گہری دراڑین پڑجاتی ہین جب دانے کسی سوراخ کے پاس ہون مثلاً دہن و مقعد کے پاس تو جلد سے میوکس ممبرین پر پھیل جاتا ہے بخلاف اسکے غشاء بلغمی پر ہونے سے جلد پر آجاتا ہے مثلاً پپوٹہ کا اگزیما آنکھ کے کنجنکٹائیوا تک پہونچکر گرانیولر آفتھلمیا پیدا کرتا اور گرانیولر لڈز مین رطوبت کے بہنے سے پپوٹہ پر اگزیما ہوجاتا ہے اسی طرح ملحقات گوش کا اگزیما درونی کان تک پہونچتا اور کان بہنے لگتا ہے یا ممبرینا ٹمپنائی دبیز ہو کر مریض بہرا ہوجاتا ہے بخلاف جن کے کان بہتے ہین اون کی اوس رطوبت کے خراش سے باہر اگزیما پیدا ہوجاتا ہے جب پاؤن کی ویریکوز وین پر ہو تو رنگت جلد کی بہوری یا سیاہ اور بال دار مقامات مثلاً سر پر ہو تو باعث لیسدار رطوبت بال تر رہتے اور باہم چپک کر کھرنڈ سا بنجاتا ہے۔

اسباب — (داخلی) یہ ایک عام مرض ہے جو ہر عمر مین ہو سکتا ہے مگر اکثر بچّون کو ہوتا ہے علاوہ اسکے شروع برسات مین دہوپ کے پہرنے والون مثلاً کسانون آنچ کے پاس رہنے والون مثلاً باورچی اور خراشدار اشیاء مثلاً چونہ و شکر وغیرہ سے کام کرنیوالون کو اکثر ہوجاتا ہے بعضون کو موروثی ہوتا ہے (خارجی) دانت نکلنا و مصالحہ دار غذا کھانا دل پر صدمہ عظیم پہونچنا - بیخوابی - بہت تکان دہوپ مین عرصہ تک پہرنا - گرم موسم مین خراشدار اشیاء مثلاً چونہ وغیرہ کا اثر ہونا یا کرم خارش یا جوان کا خراش ہونا۔

تشخیص — چونکہ اس مرض کے ساتھ لائکین اسٹیگو پٹری ایسس و سوریاسیس شامل رہا کرتی ہین لہذا ہر ایک سے تشخیص کرنا امر لابدی ہے مگر چونکہ مریض وسیکیولر اسٹیج مین اکثر حکیم سے رجوع نہین کرتا ہے لہذا بباعث شرکت امراض مذکورہ بالا شناخت کرنا مشکل پڑتا ہے تاہم کوائف مندرجہ ذیل پر غور کرکے تشخیص کی کوشش کرین - لائکن سے اگزیما کی تشخیص لائکن کے بیان مین

درج ہے - سورائے ٹسس - اسمین چھلکا خشک و نیز سفید اور تہ بتہ جما ہوا ہوتا ہے جسکے نیچے کی جلد
کسی قدر اونچی خشک اور سیاہی مائل ہوتی ہے - یہ کیفیت اگزیما مین نہین پائی جاتی - علاوہ برین
مرض سورائے سس جوڑون کی پھیلنے والی سمت مین مثلاً گھٹنے کے سامنے و کہنی کے پیچھے
ہوتا ہے - ہرپیز مین دانا بڑا اور ہر ایک گچھے مین بارہ چودہ یا اس سے بھی زیادہ دانے ہوتے
ہین جو سوزشی مقامات پر نکلتے ہین کھرنڈ ان کا خشک اور جٹا ہوا بخلاف اگزیما کے ہوتا ہے -
امپٹیگو اسمین کھرنڈ دبیز اور سطح جلد ناہموار ہوتی ہے اور کھرنڈ کے نکلجانے پر پیپ کی مانند رطوبت خارج
ہوتی ہے - علاوہ برین اسمین بخلاف اگزیما کے شروع ہی سے پیپ دار دانے نکلتے ہین - ہاتھون
کا اگزیما بعض وقت پیم فیگس سے مشتبہ ہوتا ہے کیونکہ چند ویسکلز ملکر ایک آبلہ خانہ دار ہوتا اور
اوسکے اطراف مین اور بھی ویسکلز موجود ہوتے ہین اور رطوبت بہت چپکنے والی خارج ہوتی ہے
بخلاف اسکے پیم فیگس کا آبلہ بڑا اور اوسپر سے چھلکا بھی بڑا نکلتا ہے اور رطوبت بہت چپکنے والی
نہین ہوتی اور اوسی قسم کے آبلے علاوہ ہاتھون کے دیگر مقامات پر بھی موجود ہونگے - سر کا اگزیما
پٹری ایسس سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اس کا چھلکا زیادہ خشک اور بہ نسبت اگزیما کے
غیر شفاف اور موٹا ہوتا ہے - اسکے بیز سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ اگزیما کے ویسکلز پشت
وکف دست اور اونگلیون کی بیچ کی سطحون پر زیادہ نکلتے ہین اور گھائیون و پہلوؤن پر نہین یا کم
نکلتے ہین اخیر پور پر اگزیما کے دانے نکلتے ہین اور اسکے بیز کے کبھی نہین - علاوہ برین اسکیبیز کے
دانے متفرق نوکدار اور اون مین کیڑے کا راستہ بنا ہوا ہوتا ہے جسمین تلاش کرنے سے کیڑا ملتا ہے
جو اگزیما مین کبھی نہین ہوتا ہے اور اسکے بیز ہمیشہ گھائیون مین ہوتا اور سر و چہرہ پر نہین اور رات مین
خارش بہت ہوتی ہے اور دریافت کرنے سے گھر مین دوسرون کو خارش کا ہونا ثابت ہوتا ہے

انجام - یہ مرض اکثر جاتا رہتا ہے اور بعض وقت دوا کی بھی ضرورت نہین ہوتی مگر اکثر مہینون
یا برسون تک بگڑ کر اور مختلف تبدیلیان ہو کر آخر کو آرام ہو جاتا ہے -

علاج - حاد و مزمن اگزیما کا علاج جداگانہ ہے مگر ہر دو مین اصول مندرجہ ذیل کو ملحوظ خاطر رکھنا
مناسب ہے (۱) چونکہ یہ مرض اکثر کمزور ان ایمک سکون اختیار کرنیوالون اور محنت کشون کو نیز بباعث

نوٹ ہضم اور فکر و غم سے بچائیں غذا کو جزو بدن کے تندرستی کو بحال رکھیں بخار ہو تو دفع کریں۔

۴۔ ۳ [illegible] مقام ماؤف پر [illegible] ادویہ لگا کر بیٹھے ہوئے مقام کو [illegible] درجہ سے محفوظ رکھیں

رطوبت خشک اور سوزش کم کرنا [illegible] جلد [illegible] کی تحریک [illegible] اگر [illegible] خون ہو تو دفع کریں اور

خون کم آتا ہو تو تحریک [illegible] جلد [illegible] ہو تو دیکھ

بند کرائیں۔

۱۔ حاد اگزیما کا علاج۔ بخار کو بذریعہ سیلائن [illegible] رفع کریں اور مقام [illegible] پر صرف دو [illegible]

لیڈ آف بسمتھ لگائیں۔ نسخہ۔ آکسائیڈ آف بسمتھ ایک اونس۔ [illegible] ایسڈ [illegible] اونس۔ موم [illegible]

ویسلین نو اونس۔ روغن گلاب پانچ بوند ملا کر مرہم بنائیں یا سیلی سالک ایسڈ آدھا ڈرام ویسلین

ایک اونس ملا کر لگائیں۔ گرم پانی سے بھگوئیں یا دھوئیں اور اگر مرض جسم کے زیادہ حصہ میں یا

مختلف مقامات میں ہو تو [illegible] کر کو پانی کے ساتھ جوش دیکر اور جیلاٹن ملا کر پانی تیار کریں اور ان

چھلکوں کو خوب دھوئیں یا نسخہ۔ آکسائیڈ آف زنک اور اسٹارچ ہر ایک دو ڈرام لینولائن آدھا

اونس سیلی سالک ایسڈ ۹ گرین ملا کر لگائیں اور چند روز تک جاذب روئی رکھکر باندھیں۔ اگر تھوڑی جگہ میں ہے

تو السی یا آلو کی پولٹس حنیساندہ لنٹوس یا بارساٹمس کے ساتھ بنا کر باندھیں اگر جلد چھل گئی ہو تو

پٹرولیم آئنٹمنٹ میں چند قطرے شوگر آف لیڈ لوشن کے ملا کر لگائیں اگر رطوبت بہت نکلتی ہو

تو نشاستہ یا لائکوپوڈیم پوڈر یا فلاورس اربٹہ یا کیلامینا یا کھریا مٹی چھڑک دیں اگر خراش بہت ہو تو گولارڈ

اکسٹریکٹ ایک ڈرام کو ایک پائنٹ پانی کے ساتھ ملا کر مقام ماؤف کو تر کریں۔

۲۔ مزمن اگزیما کا علاج۔ چونکہ اسمیں زیادہ تر جسمی علاج کی ضرورت پڑتی ہے لہذا کاڈلیور آئل

کم مقدار میں سلفوریٹیڈ پوٹیشن یا فولرس سولیوشن سارساپریلا کے ساتھ کھلائیں مریض کمزور ہو تو

مرکبات فولاد کو اشیا کے ساتھ دیں اور زود ہضم مقوی اغذیہ استعمال کرائیں شراب و گرم مصالحہ

سے پرہیز کرائیں تکلیف دور کرنے کے لیے مقامی ادویہ ذیل مستعمل ہیں نسخہ روغن زیتون ۱۵

اونس۔ مرداسنگ تین اونس ۹۶ ڈرام۔ روغن لیونڈر ۲ ڈرام سب کو ملا کر اور اسمیں کپڑا تر کرکے دن میں

دو مرتبہ لگائیں کیلامن۔ آکسائیڈ آف زنک۔ سائنائیڈ آف پٹاسیم۔ سیلی سالک ایسڈ نے بن یا

اور لی ایسٹ آف زنک کا مرہم لگائین لنسخہ - بورایسک ایسڈ ایک ڈرام - سفید موم ½ ڈرام - آب استعطر آدھا ڈرام پیرافین دو ڈرام - روغن بادام ۲ ڈرام ملاکر مرہم بناکر لگائین - کیمفر آینٹمنٹ بناکر لگائین جس کا نسخہ ہے نسخہ کیمفر ۸ گرین - ٹنکچر کونائی دو ڈرام - سادہ مرہم ایک اونس - ملاکر مرہم بنائین یہ جلن کو رفع کرتا ہے کوکین کا مرہم بھی اسی مطلب کے لیے لگاتے ہین آیوڈین وکیلامل کا مرہم بھی نافع ہے یا یہ مرہم لگائین نسخہ سندور ۴ تولہ - زیرہ سفید ۲ تولہ روغن تلخ ایک سیر پانی ۴ سیر سب کو ملاکر پکائین اور مقام ماؤف پر لگائین - نائٹریٹ یا سب آیوڈائیڈ آف مرکیوری بھی مستعمل ہے یا کرائسوفینک ایسڈ دس گرین ویسلین ایک اونس ملاکر لگائین - علاوہ ازین محرک ادویہ مثلاً جونیپر ٹار یا پائن ٹار کا مرہم بنائین بورسنک ایسڈ کیلامن سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ - گل بابونہ - پھٹکری - ہیر اکسیس - طوطلیا - رسکپور رلیسورسین ہتھائمول - نائٹریٹ آف سلور یا کاربولک ایسڈ مین سے کسیکا لوشن بناکر مقام ماؤف کو تر رکھین - گلیسرول آف سب ایسی ٹیٹ آف لیڈ واسٹارچ کا لگانا بھی مفید ہے -

(۲) ہرپیز Herpes.

کیفیت - اسکو داد بھی کہتے ہین لیکن یہ داد چھوتدار نہین ہوتا پہلے سرخ رنگ کے محدود دھبے نکلتے ہین جن پر کسی قدر بڑے شفاف دانے گچھے کی شکل مین نمودار ہوتے ہین اور انکے مابین کی جلد مثل صحت کے رہتی ہے یہ دانے ایک سے تین ہفتہ تک رہتے ہین اس عرصہ مین اون کی شفاف رطوبت گدلی ہو کر یا تو دانے پچک جاتے اور اونپر چھلکا بنجاتا ہے یا پھوٹکر رطوبت نکلجاتی ہے - اصلیت انکی یہ ہے کہ جلد کی پیاپلری لیر اور ریٹی میوکوسم سے شفاف رطوبت رسکر کیوٹیکل کے نیچے جمع ہو جاتی اور اوسکو اونچا کر دیتی ہے اور یہی ویسیکل بنتا ہے بعض اوقات یہ دانے خانہ دار بھی ہوا کرتے ہین جن مین ایک جگہہ سوراخ کرنے سے کل رطوبت خارج نہین ہوسکتی اس مرض کے چند اقسام ہین -

۱ - ہرپیز لیبیلس H. Labialis. ہونٹون پر سوکس ممبرین اور جلد کے ملاپ کے پاس خصوصاً باچھون پر چھوٹے چھوٹے شفاف دانے اکثر زکام دائمی بخار یا تپ لرزہ کی بیماری کے بعد شاذ و نادر بلا ظاہری سبب کے نکل آتے ہین جو تھوڑے عرصہ مین زرد رنگ کے اور بعدہٗ خشک

ہوجاتے ہین اور چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے کھرنڈ بنکر سات یا آٹھ دن مین نکلجاتے اور
سرخ داغ باقی رہجاتے ہین وہ بھی چند یوم مین مٹ جاتے ہین۔

۲- ہرپیز پری پیوشیالیس HP. eputialis قلفہ کے اندر یا باہر پہلے سرخ رنگ کے دوتین
کے برابر متفرق دہبے نکل آتے ہین پھر اونپر چھوٹے چھوٹے گول ویسیکلز پیدا ہوتے ہین جنمین کھجلی
گرمی اور لگا ہے چمک معلوم ہوتی ہے بیرونی دانے سات یا آٹھ دن مین مرجھاجاتے اور کھرنڈ بنکر
نکلجاتا ہے اور اندرونی پھوٹ کر زخم ہوجاتے ہین اور چند یوم مین مندمل ہوجاتے ہین گاہے یہ دانے
متواتر یکے بعد دیگرے نکلتی اور آرام ہوتی رہتی ہین جسکے باعث مرض عرصہ تک موجود رہتا اور قلفہ
دبیز یا مثل کرم کے سخت ہوجاتا اور کہلتا نہین ہے گا ہے اوس کے منہ پر جھریان یا دراڑین پڑجاتی
ہین یہ مرض اکثر لڑکون کو بدہضمی یا معدہ مین تیزابی کیفیت یا سوتی کیڑون کے باعث لاحق ہوتا ہے

۳- ہرپیز زاسٹر H. Zoster اسکو زونا یا شنگلس Shingles. بھی بولتے
ہین چونکہ یہ مرض عصبی فتور سے پیدا ہوتا ہے اسواسطے جلدی اعصاب کے متوازی دیکھا جاتا ہے
یہ ایک حاد مرض ہے اسواسطے پہلے بخار آتا ہے اور جلدی اعصاب کے متوازی جہان مرض پیدا
ہونیوالا ہے گرمی چمک یا سوئی چبھنے کے موافق درد ہوتا ہے اور اوسی مقام پر سرخ سرخ دہبے پڑکر
اونپر شفاف سگچھے دار دانے نکل آتے ہین۔ چونکہ یہ مرض اکثر انٹر کاسٹل اعصاب کے مقام پر ہوتا
ہے لہذا سینہ کے پہلوی نصف مین ایک جانب اسٹرنم کے درمیانی خط سے اسپائن تک
اوپر اور پیچھے کو ترچھا پیدا ہوتا ہے اور پٹی کی شکل بنجاتی ہے اسیواسطے زونا کہتے ہین۔ قدوقامت
دانون کا کنگنی کی برابر ہر ایک دہبے پر سے ۲ تک متفرق شفاف اور بشکل آبلون کے ہوتے ہین
دو ایک دن کے دانہ چمکدار لعدۂ غیر شفاف اور عنقریب پانچوین دن رطوبت گاڑھی ہوکر ویسیکل
مین جھری پڑجاتی ہے اور اونکے مابین کی سرخ زمین بھی رفتہ رفتہ زایل ہونا شروع ہوتی ہے مرجھائے
ہوئے دانون پر بھورے رنگ کا کھرنڈ بنجاتا ہے جس کے نکلنے سے سرخ داغ نمودار ہوتا اور وہ
بھی کچھ دنون مین مٹ جاتا ہے یہ سگچھے ایک ہی دفعہ نکلکر نہین رکتے بلکہ متواتر یکے بعد دیگرے
نکلتے رہتے ہین اور مرض دس سے چودہ یوم مین ختم ہوتا ہے اگر اتفاقاً رگڑ وغیرہ لگ کر دانے

ٹوٹ جائیں تو آرام ہوتے ہیں تیسرے تک جدا ہوتے ہیں اور جو دانے اوس سب طبیعت دانون
مین زخمون پر سفید سیاہی مائل سلف پیدا ہوجاتا ہے جس کے جدا ہونے سے زخم گہرا ہوجاتا اور
درد بہی شدید ہوتا ہے بخار ہوکر مریض نہایت کمزور ہوجاتا ہے اور صحت ہونے مین مہینے لگ
جاتے ہین زخم کے آرام ہوتے ہی نشان رہتا ہے اوسمین گاہے گاہے عصبی قسم کا درد ہوا کرتا
ہے جو ایک دو دن رہکر زائل ہوجاتا یا بعض مریضون مین باری سے مہینون و برسون تک
رہتا ہے یہ مرض علاوہ اعضاے مذکورہ کے ہاتھ پاؤن وغیرہ کے جلدی اعصاب کے متوازی
بہی ہوتا ہے چنانچہ جب پانچوین جوڑ عصب کے پہلے حصہ کی برابر ہوتو اوسکو ہرپیز زسٹر فرانٹیلس
H Z. Frontalis یا افتھلمیکس Ophthalmicus کہتے ہین اسمین پیشانی
اور کچھہ حصہ سر پر دانے نکلتے اور اونکے ساتھہ سوزش کنجنکٹائیوا اور کارنیا بہی موجود ہوتی ہے اور درد
شدید ہوتا ہی گاہے گردن ہاتھہ و پاؤن کے اعصاب کے متوازی بہی یہ مرض ہوتا ہے۔ ہرپیز زاسٹر
ہر عمر اور ہر موسم مین ہوسکتا مگر اکثر گرمیون مین اور بعض وقت اثر سردی سے عارض ہوتا ہے وجع مفاصل
و نقرس کی سمیت سنکھیا کے کہانیوالون اور غدد درون کو بحالت غصہ نیز اسپائنل اعصاب پر
بوقت خروج از مہرہ یا رسولی کا دباؤ پڑنے یا ریڑہ کے مہرون مین کیریز ہونے سے یہ عارضہ پیدا
ہوتا ہے۔

۴۔ ہرپیز فلکٹی نوڈس H Phlyctenodes. یہ خفیف قسم کا ہرپیز ہے جو جسم کی مختلف
جگہون مین ہوتا ہے۔

۵۔ ہرپیز سرسی نے ٹس۔ یہ اور ٹینیا سرسی نیٹس فی الحقیقت ایک ہی مرض ہین لہذا اوس کا
حسب موقع بیان کیا جائیگا۔

۶۔ ہرپیز ایرس H. Iris. یہ فی الحقیقت ایک قسم کا اری تہیما ہے جسمین بہت
ہی باریک اور شفاف دانے اکثر پشت دست گاہے ساعد و گھٹنے پر نکلتے ہین اور چونکہ شکل اس
کی شکل آئرس کے ہوتی ہے اسواسطے اس نام سے نامزد کرتے ہین یہ دانے باہم ملجاتے ہین اور
گاہے اون مین پیپ بہی پڑجاتی ہے اس حالت مین آرام ہونیکے بعد داغ باقی رہجاتے ہین۔ اس

بیماری مین کھجلی و جلن ہو سکتی ہے مگر عصبی قسم کا درد نہین ہوتا۔ نوجوان اور کمزور آدمیون کو ستاکر دو سے چار ہفتے مین آرام ہوجاتا ہے۔

تشخیص ۔ ہرپیز سے بی ایلس کا دہوکا اکزیما سے ہوسکتا ہے لیکن اکزیما اسکی طرح محدود نہین ہوتا اور دانے بڑے اور قریب قریب ہوتے ہین۔

ہرپیز پری پیوشی ایلس اور آتشک کے مابین شبہ ہوسکتا ہے مگر ہرپیز مین شروع ہی سے وسیکلز کچھے دار نکلتے ہین اور آتشک مین ابتداہی سے زخم ہوتا ہے بیرونی ہرپیز مین کھرنڈ پتلا اور آتشک مین دبیز زیادہ ہوتا ہے جب ہرپیز گہونگٹ کے اندر ہو تو اسطرح تشخیص کرین کہ آتشک کے زخم پر ایک سفید زردی مائل تہ مواد کی جمی ہوتی ہے اور زخم کیساہی اوتھلا ہو اوس کا کنارہ صاف کٹا ہوا ہوتا ہے علاوہ برین ہرپیز عام علاج سے صحت پذیر ہوتا ہے اور آتشک مین خاص ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہرپیز زاسٹر بھی اکزیما سے قدرے مشابہت رکھتا ہے مگر اسکی شناخت کچھہ مشکل نہین ہے کیونکہ اسکے دانے بڑے اور ہمیشہ جلدی اعصاب خصوصاً انٹرکاسٹل اعصاب کے متوازی ہوتے ہین جو کیفیت اکزیما مین نہین ہوتی۔

پیمفیگس سے بھی ہرپیز زاسٹر کبھی کبھی مشتبہ ہوسکتا ہے جسکو اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ پیمفیگس مزمن ہے اور ہرپیز زاسٹر حاد سوا اسکے ہرپیز زاسٹر کے نکلنے کا موقع اور طریق خاص ہے اور یہ اوس سے بالکل مختلف ہے۔

علاج ۔ ہرپیز سے بی ایلس ازخود آرام ہوجاتا ہے بشرط ضرورت صرف گلیسرین یا سولیوشن آف شوگر آف لیڈ ایک ڈرام ایک اونس گھی مین ملاکر لگائین۔

ہرپیز پری پیوشی ایلس جب قلفہ کے اوپر ہو تو رگڑ نیسے بچائین اور اندر ہو تو ایک ٹکڑا لنٹ کا رطوبت جذب ہونے کے لیے رکھدین اگر تکلیف زیادہ ہو تو ایمولی اینٹ لوشن کی پچکاری لگائین اور شیر گرم پانی سے وقتاً فوقتاً بار بار دہوئین جب بہت پرانا ہو تو سٹرن یا کیلامین انٹمنٹ لگائین مشنگ ہوگیا ہو تو ختنہ کردین۔

ہومیوپیتھی زاسٹر: بخار کو بذریعہ نمکین مسہلات و دیگر سرد ادویہ کے رفع کریں زود ہضم ہلکی غذا کھلائیں اور لٹائے رکھیں - جب دانے نکل آئیں تو بادام یا زیتون کا تیل لگائیں یا نشاستہ چھڑک دیں اور اوپر سے روئی رکھکر پٹی باندھ دیں یا ایمائل کالائیڈ ایک اونس ایمائل ہیڈرائیڈ ایک اونس ایکونائٹین ایک گرین - ویراٹریا ۴ گرین سب کو ملاکر پانچ یا چھہ دفعہ برش یا پھریری سے چھڑکیں اگر اتفاقیہ ویسیکلز ٹوٹ گئے ہوں تو پیڈ آئینٹمنٹ اور درد ہو تو ایک ڈرام لکویڈ اکسٹریکٹ آف اوپیم کو ڈیڑھ اونس سادہ مرہم کے ساتھہ ملاکر لگائیں - اگر بڈہا یا کمزوری میں مرض ہوا ہو اور زخموں میں سٹرن ہو جائے تو بذریعہ بارک کونائن اور عمدہ مقوی غذا کے طاقت کو بحال رکھیں - مقام ماؤف پر محرک لوشن لگائیں یا کونائن چھڑک دیں - عصبی درد ہو تو مرہم بلاڈونا یا ایکونائیٹ لینیمنٹ یا ایمائل کالائیڈ لگائیں اور ٹنکچر بلاڈونا و اکونائٹ کھلائیں اگر انیمیا ہو تو بذریعہ مرکبات فولاد دور کریں مابعد کا عصبی درد بذریعہ ہائیپوڈرمک انجکشن آف مارفائن رفع کریں یا اسی مطلب کے لیے بلسٹر اوٹھا کر مارفائن سے ڈریس کریں - کلوروفارم یا بلاڈونا لینیمنٹ کی مالش کریں اگر درد شدید ہوا اور ادویہ مفید نہ پڑیں تو نرو کو کاٹ دیں بیٹری سے بھی جلاتے ہیں جس کیفیت کو تھرک ہمیر کہتے ہیں -

ہومیوپیتھی زاسٹر: ابتدا میں کوئی امولی اینٹ لوشن لگائیں یا سفوف چھڑک دیں - زخم ہو جائیں تو صاف کر کے قابض مرہمات مثلاً زنک یا لیڈ وغیرہ کے مرہم لگائیں اور کمزوری و بدہضمی کا مناسب علاج کریں -

(۳) ملی اریا Miliaria. وسوڈامینا Sudamina یعنی انہوریاں

فی الحقیقت ملی اریا و سوڈامینا ایک ہی مرض ہیں مگر سوڈامینا قدرے خفیف اور اوس کی رطوبت تیزابی اور ملی اریا شدید ہے جسکی رطوبت بباعث موجودگی سوزش کہاری ہوتی ہے -

۱ - سوڈامینا: جب بخار یا اور کسی باعث سے جلد کچھہ عرصہ تک معطل رہے اور پسینہ کی گلٹیوں کی نالیاں بند ہو جائیں تو پھر فعل جلد بدستور سابق جاری ہونے کے وقت پسینہ بارنی لیر کے نیچے جمع ہو کر باریک باریک کہیں گھنے اور کہیں متفرق تنے ہوئے اور اوتھلے دانے پیدا کر دیتا ہے جن کے اندر کبھی رطوبت شفاف یا کسیقدر گدلی ہوتی ہے جنمیں کھجلی پڑتی دو ایک روز میں مرجھا کر

بہو سی انکلیجاتی اور پہر نئے نکل آتے ہین۔

۳۔ ملی ایریا۔ جب مذکورہ بالا سیفیون مین کم وبیش سوزش ہو تو وہ ملی ایریا کہلاتا ہے۔ اسحالت مین پہنسیان متفرق ملایم بہت سرخ اور نوکدار قدمین پن کے سرے سے لیکر کنگنی کے برابر تک ہوتی ہین جن مین چمک اور کہجلی بہت ہوتی ہے۔ انکو پہنسیون کے بہت سرخ ہونے کے باعث ملی ایریا روبرا بہی کہتے ہین مگر جب یہ دانے سفید ہون تو وہ مرض ملی ایریا ایلبا کہلاتا ہے یہ دانے یکایک گردن بغل اور ہنسلی کے اوپر کی جگہ مین اور سینہ پر بخار سل شدید وجع مفاصل اور موسم گرمی شدید بخارون اور وضع حمل کی حالت مین نمودار ہوتے ہین اور انکی رطوبت جذب ہو کر تین سے چار یوم کے اندر بہو سی اوڑجاتی اور مرض جاتا رہتا ہے۔

علاج۔ سوڈامینا کے لیے علاج چندان درکار نہین ہوتا ہے صرف جلد کے صاف رکہنے سے جاتا رہتا ہے اگر کہجلی بہت ہو تو دانون مین سوراخ کر کے پانی نکالدین اور مقوی ادویہ دیکر پہنسیون کا نکلنا موقوف کرائین۔

ملی ایریا مین اوکسائیڈ آف زنک یا ایمایل ٹرک وین یا کیلاسن اور زنک لوشن مثل نسخہ لائکن پلینس کے لگائین۔ چوکر اور کہار دواؤن کے غسل بہی مفید ہین۔ جسمی اصلاح کے لیے ہلکی درجہ غذا کہلائین اول نمکین مدرات دین بعدہ مقویات استعمال کرائین ہلکا اور صاف کپڑا پہنائین۔

فقرہ چہارم
بلی جماعت کے امراض

اس جماعت مین پیمفیگس اور روپیا دو امراض شامل ہین۔

(۱) پیمفیگس Pemphugus.

کیفیت۔ بباعث خفیف سوزش جلد پر سرخ دہبے پڑکر ہارنی لیر اور رٹی میوکوسم مین آب خون تراوش پاکر آبلے نکل آتے ہین اور پہوٹ کر رطوبت نکلجاتی اور خشک ہو کر کہرنڈ بنجاتا ہے اسکو پومفولکس .Pompholyx بہی کہتے ہین۔

اسباب۔ ہر عمر مین ہوسکتا ہے اسکا اصل سبب معلوم نہین لیکن اکثر سردی کہانا خراب وکم

غذا ملنا رنج وغم ومفلسی وغیرہ اسکے باعث ہین - یہ مرض دو قسم کا ہے حاد و فرمن چنانچہ -

۱- حاد پیم فیگس - یہ مرض بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر ہو تو پہلے خفیف بخار رہوتا ہے اور جلد پر چھوٹے چھوٹے گول گلابی رنگ کے دہبے پڑ جاتے ہین انہین پر ہلکے اور شفاف آبلے نمود ہوتے ہین جو چند یوم مین رطوبت سے بخوبی بہر جاتے ہین اور اون مین کسیقدر کھجلی یا چمک بہی معلوم ہوتی ہے اکثر تو یہ آبلے ٹوٹ جاتے ہین اور کو ریم نکل آتا ہے جسپر رطوبت جمکر تیلا کہرنڈ بنجاتا ہے مگر بعض وقت رطوبت جذب ہوجاتی اور آبلہ مرجہاکر اوپر کی اپی ڈرمس خشک ہوکر نکلجاتی ہے اگر آبلہ ٹوٹ بہی جاسے مگر اپی ڈرمس علیحدہ نہ کیاجاسے بلکہ اوسی پر لگا رہے تو زخم بہت جلد صحت پذیر ہوتا ہے بہر حال کہرنڈ یا چہلکا نکلجانے پر نافرمانی رنگ کا داغ باقی رہجاتا ہے جو چند روز کے بعد زائل ہوجاتا ہے ایک آبلہ کی اختتام کی مدت ایک ہفتہ ہے مگر بار بار نکلنے اور زائل ہونیکے باعث مرض ایک ماہ تک قیام پکڑتا ہے -

جب بڈہون کے پانون پر صرف ایک سپاری کی برابر آبلہ نکلے جو بہت کم بلکہ شاذونادر ہوتا ہے تو اوسکو پیم فیگس سالی ٹیریس P. Solitarius. کہتے ہین جب نوزائیدہ بچون کے کف دست و پا مین مٹر سے لیکر تخم سیم کی برابر دانے نکلین جو شفاف و زردی مائل رطوبت سے پر ہون اور پہوٹکر اونہلا زخم پیدا کرین اور نیر سیاہ رنگ کا کہرنڈ پیدا ہو تو ایسے مرض کو پیم فیگس نیونے ٹورم P. Neonatorum کہتے ہین اگر انہین چہالون مین سڑن شروع ہوجاسے تو پیم فیگس گنگری نوسم P. Gangrenosum کہتے ہین جسمین اسہال ہوکر بچہ سوکہ جاتا اور کمزوری سے مرجاتا ہے -

۲- فرمن پیم فیگس - یا تو حاد کے سلسلہ مین یا شروع ہی سے فرمن ہوتا ہے اسمین آبلے ہمیشہ موجود نہین رہتے بلکہ مثل وقفہ دار امراض کے کبھی نکلتے اور آرام ہوجایا کرتے ہین بخار نہین ہوتا اور نہ آبلون کی جڑ مین سرخ حلقہ پیدا ہوتا ہے - ایک قسم اسکی پیم فیگس فولی ایشیس P. Foliaceus ہے جسمین سینہ پر اول ایک آبلہ نمودار ہوتا ہے بعدہٗ اوس کے اطراف مین بہت سے نکلکر رفتہ رفتہ تمام جسم پر پہیلجاتے ہین - یہ آبلے جلدی جلدی نکلتے اور مرجہاکر بڑے بڑے زرد رنگ کے چہلکے اور تے ہین جو ۱/۲ سے دو انچ تک قطر مین کنارون سے علیحدہ ہونا شروع ہوکر رفتہ رفتہ اوترجاتے ہین اور پہر اوسپر جدید پیدا ہوجاتے ہین یہ آبلے متواتر نکلتے اور باہم ملجایا کرتے ہین اور مریض کے جسم سے

ایک قسم کی بو نکلا کرتی ہے یہ مرض خصوصاً بدن اور کمزور دن میں مہلک ہے۔
تشخیص - روپیا سے یہ مرض مشتبہ ہے جسمین آبلے تعداد مین کم اور زیادہ چپٹے ہوتے ہین مگر بہت پاس پاس نہین اور کہرنڈ خاص طرح کی شکل گھونگے کے کوندار ہوتا ہے جس کے نکھانے سے گہرا زخم پایا جاتا ہے۔
علاج - حاد قسم فنگس مین جب تمام جسم پر ہوتو مدرات بول و ہلکے مسہلات دین اور امولی اینٹ اودیہ مقام ماوف پر لگائین اور حتی الوسع آبلون کو ٹوٹنے سے محفوظ رکہین اگر ٹوٹ جائین تو اپی ڈرس کو اوسی جگہ چپکا دین اور اوپر سے کوئی سفوف چھڑک دین اگر زخم ہو جائے تو مرہم اوکسائڈ آف زنک لگائین یا ایسی ٹیٹ آف لیڈ آئنمنٹ یا لوشن استعمال کرین - طاقت کو بذریعہ مقوی ومحرک اودیہ و اغذیہ مثل کونائن آرسنک مرکبات فولاد دودھ یخنی بیضہ وغیرہ بحال رکہین اور بذریعہ افیون درد رفع کرین - جب مرض پرانا ہو جائے اور رطوبت رسے جائے تو کاسٹک لوشن لگائین اگر درد بہت ہو تو کمپونڈ گال آئنمنٹ مفید ہوتا ہے۔

Rupia. (۲) روپیا

۱- اسکے لفظی معنی خراب زخم کے ہین - جب یہ مرض خفیف ہو تو اوسکو روپیا سمپلکس کہتے ہین۔ اسمین دوانی سے لیکر اٹھنی سکے برابر گول و چپٹے آبلے پڑجاتے ہین جن کی رطوبت شروع مین پتلی اور کسیقدر گدلی مگر تہوڑے ہی عرصہ مین گاڑہی اور مثل پیپ کے ہو جاتی ہے بعدہٗ آبلے مرجھاکر خشک ہونے لگتے اور آخر کار بہورے رنگ کا کہرنڈ بنجاتا ہے جو درمیان مین بہ نسبت اطراف کے زیادہ دبیز ہوتا ہے یہ کہرنڈ باسانی جدا ہوتا اور اوسکے نیچے اوتھلا زخم نکلتا ہے جس کے آرام ہونے کے بعد سرخ سیاہی مائل داغ عرصہ تک بنا رہتا ہے اسی طرح متواتر آبلے پڑتے اور آرام ہوتے ہین اور مرض دو تین ہفتہ تک قایم رہتا ہے۔

۲- روپیا پرامی ننس R. Prominens. پرامی ننس کے معنی اوٹھے ہوئے کے ہین یہ قسم اول سی شدید ہے ابتداءً جلد مین سوزش ہو کر اوسپر چہوٹے چہوٹے گول آبلے تہوڑی ہی دیر مین نکل آتے ہین جنمین گاڑہی سیاہ رنگ کی خون آمیز رطوبت بھری رہتی ہے جس کے خشک ہونے سے

سیاہ رنگ کا دبیز کھرنڈ بنتا ہے چھالون مذکور کے گرد ایک سوزشی حلقہ ہوتا ہے جس کے نیچے
بھی پیپ پڑجاتی اور اونچا ہوجاتا ہے اسوقت پہلا آبلہ خشک ہونے لگتا ہے بعدہٗ رفتہ رفتہ کل
آبلہ معہ دوسرے پیپ دار مقام کے خشک ہوکر ایک کھرنڈ نیچے چوڑا اور اوپر لوکدار مانند گھونگے
کے بنجاتا ہے جو سیاہ سخت اور بالکل جلد سے جٹا ہوتا ہے اور اوسکے جدا کرنے سے پھیکا و
ناہموار زخم جس کے دبانے سے خون نکلتا پیدا ہوتا ہے اس کھرنڈ کے بننے مین جسقدر زیادہ عرصہ
صرف ہوتا ہے اوسی قدر زخم کا عمق زیادہ ہوتا ہے بعد کچھ عرصہ مین یہ زخم اچھا ہوجاتا ہے اور ایک
بیگنی رنگ کا نشان باقی رہجاتا ہے -

۲- روپیا اسکاروٹیکا R. Escharotica (مثل جلے ہوے یا سیاہ داغ کے) یہ سخت
شدید ہے اور خورد سال و کمزور بچون کے کل جسم پر ہوتا ہے مگر اکثر کمر کولھے رجن اور پانون پر ہوتا ہے
اسمین سرخ سیاہی مائل دھبّے پڑکر چھالے پڑجاتے ہین جو خون آمیز سیاہ رطوبت سے پر ہوتے ہین
جن کے پھوٹنے سے کھرنڈ نہین بنتا بلکہ ایک خراب قسم کا زخم جن کے کنارے اوٹھے ہوئے
اور سیاہی مائل ہوتے ہین نمودار ہوتا ہے یہ زخم دردناک ہوتا ہے جس کے ساتھ بخار بھی شامل
رہتا ہے اور آرام ہونے مین عرصہ لگتا ہے -

اسباب - اس کے لیے کوئی خاص عمر مقرر نہین ہے مگر اکثر خورد سالی یا ضعیفی مین ایسے اشخاص
کو جو مفلس ہین اور عمدہ غذا و مکان میسر نہین آتا بلکہ میلے و تر مکان مین رہتے اور خراب غذا کم مقدار
مین کھاتے ہین دیکھا جاتا ہے شراب پینا بھی ایک مددگار سبب ہے علاوہ برین چیچک و
اسکارلٹ فیور کی کمزوری مین بھی ہوجاتا ہے -

تشخیص - یہ مرض اکتھی ما سے مشابہت رکھتا ہے مگر اسمین کھرنڈ دبیز و لوکدار ایک خاص
طرح کا بنتا ہے جس کے نیچے گہرا زخم ہوتا ہے یہ کیفیت اکتھی ما مین نہین ہوتی - بیمفیگس سے
تشخیص اُسکی ضمن مین درج ہوچکی ہے -

انجام - آرام ہوجاتا ہے مگر یہ مدّت درکار ہے جب مریض کمزور و طبیعت خراب ہوجیسا کہ روپیا
اسکاروٹیکا مین تو موت بھی ہوجاتی ہے -

علاج - جسمی ـ چونکہ اس مرض مین طبیعت کمزور ہوتی ہے لہذا جسمی علاج مقدم ہے چنانچہ پہلے سبب کو دور کرین - اور طبیعت کو ہلکی حیوانی غذا و پختہ پہل وغیرہ کہلا کر درست کرین گاہے گاہے ملینات استعمال کرائین - کم مقدار مین افیون وکیلر ودرد کی تخفیف کرین - نباتی تلخ مقویات مرکبات فولاد کم مقدار مین شراب کاڈ لیور آئیل وسعد فی تیزاب خاصکر روپیا اس کا روٹیکا مین دیوین ان ادویہ سے طاقت بحال ہوگی اور طبیعت بجانب صحت مایل - (مقامی) گنگنے پانی مین کہار ادویہ ملا کر غسل دلائین - محرک ادویہ سے دہوئین گاہے گاہے کاسٹک کی بتی بہی لگاتے ہین جب پانؤن پر آبلے پڑجائین تو تکیون کے سہارے سے اوسکو اونچا رکہین - روپیا اسکا روٹیکا مین مسکنات دافع سڑن وچکنا کرنیوالی ادویہ لگائین -

فقرہ پنجم

پسچیولی جماعت کے امراض

اسمین اکتہائما وامپیٹگو شمار کیے جاتے ہین -

(۱) اکتہائما Ecthyma

کیفیت - اسمین بڑے بڑے گول پیپ دار اور متفرق دانے جنکی جڑ مین سرخ حلقہ ہوتا ہے نکلتے ہین اور اوپر سیاہ رنگ کا کہرنڈ جلد سے خوب جٹا ہوا پیدا ہوتا ہے - یہ مرض حاد اور مزمن ہوتا ہے -

۱ - اکیوٹ اکتہائما - شروع مین کم وبیش بخار اور ماؤف ہونیوالے مقامات پر چبک یا کانٹا چبہنے کے مواقف درد ہوتا ہے اور پہر اونہین مقامات پر مٹر کی برابر سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہین اور بہت جلد پیپ مین تبدیل ہوجاتے ہین اور جڑ مین ایک سرخ حلقہ پیدا ہوجاتا ہے چند روز مین یہ خشک ہوجاتے اور دبیز سخت سیاہی مائل کہرنڈ بنجاتا ہے جس کے علیحدہ ہونے سے سرخ سیاہی مائل نشان نمودار ہوتا اور عرصہ دراز تک قایم رہتا ہے - دس پندرہ یوم تک حسب مندرجہ بالا متواتر دانے نکلتے اور آرام ہوتے رہتے ہین - جاے موقع ان کا اکثر ہاتہ پانون وگردن ہے - سر وسینہ پر کم نکلتے ہین - مخفی نرہے کہ در صورت شدید علامات کے غدود جاذبہ

قریبہ بھی متورم ہوجاتے ہین۔

۲۔ کرانک اکتھاکما۔ یہ حاد مرض سے زیادہ عرصہ تک رہتا اور بہ نسبت اوسکے زیادہ وسعت مین پایا جاتا ہے۔ اسمین ہر وقت بخار موجود رہتا اور کسیوقت مین تیز ہوجاتا ہے اور دانے بتدریج مختلف مقامات پر روز مرہ جدید نکلا کرتے ہین۔ خردسال بچّون کے چہرہ و سینہ پر یہ مرض اکثر دیکھا جاتا ہے چونکہ ایسے مریض اکثر محتاج و کمزور ہوتے اور خراب جگہون مین رہا کرتے ہین لہذا بباعث اسہال کمزور ہوکر فوت ہوجاتے ہین۔ مگر جوانون مین جو بباعث بدچلنی محتاجگی یا رنج وفکر کے کمزور ہون تیز تر ہون مین جب یہ عارضہ لاحق ہوتا ہے تو اونکے پانون پر بڑے بڑے چپٹے ملایم اور پیپ دار دانے نکلتے ہین جن کی جڑ مین علامات سوزش موجود ہوتی ہین اور اندر خون آمیز سرخ رنگ کی رطوبت بھری رہتی ہے جس کے خشک ہونے سے سخت سیاہ و چپٹا کھرنڈ بنجاتا ہے اور اوس کے نیچے سے بدبودار میلی پیپ نکلتی ہے کھرنڈ جدا ہونے سے زخم نکلتا جو عرصہ تک رہکر مندمل ہوجاتا ہے۔

اسباب۔ (داخلی) سیلاپن۔ محتاجگی۔ فاقہ کشی۔ سردی لگنا۔ بھیگنا۔ فکر۔ جوش دلی نکان شراب پینا۔ بدچلنی۔ بیخوابی وغیرہ ایسے اسباب ہین جو انسان کو اس مرض کیطرف مایل کرتے ہین بعض اوقات اسکارلٹ فیور۔ میزلس۔ ٹائفائیڈ فیور کے بعد بھی ہوتا ہے۔

(خارجی) خراشدار اشیا مثلاً شکر و چونہ کا اثر ہونا اکیرس اسکے بیائی یا جوان سے خراش پہونچنا لہذا یہ مرض شکر بنانیوالون معمارون اور خارش کے مریضون مین اکثر دیکھا جاتا ہے۔

تشخیص۔ اسکی روپیا سے اوسی کے بیان مین درج ہوچکی ہے مگر اتنا اور یاد رہے کہ روپیا مین سیرم اور اوسکے دانون مین شروع ہی سے پیپ ہوتی ہے اور روپیا کا کھرنڈ بہت دبیز اور مرکز پر بہت اونچا ہوتا ہے۔ ایپے ٹیگو سے اس طرح تمیز کرتے ہین کہ ایپے ٹیگو مین پسچیولس تعداد مین بہت زیادہ قامت مین چھوٹے اور اکثر باہم ملجاتے ہین اور اونکا کھرنڈ ہلکا۔ سیاہ کم دبیز ملایم تر و ناہموار ہوتا ہے۔ جو کیفیت اکتھاکما مین نہین ہوتی۔ اکیتھی پسچیولوسا۔ اکینی کا پیپ دار دانا چھوٹا نوکدار اور اوسکی جڑ اونچی و سخت ہوتی ہے اور ہمیشہ چہرہ و سینہ و شانون پر ہوتا ہے ہاتھ پانون مین

کبھی نہین دیکھا جاتا۔

انجام۔ مقامی خراش دور کرنے اور سرزش کا بچاؤ رکھنے سے مرض کو اکثر آرام ہوجاتا ہے البتہ خراب طبیعت والون اور خردسال بچّون مین انجام خراب ہوتا ہے۔

علاج۔ ایکوٹ اکتھائما مین سرد ادویہ نمکین مسہلات بغرض کمی بخار کھلائین اور مقام ماؤف پر چکنی کرنیوالی ادویہ لگائین اور چھوٹے بچون کے لیے دودھ پلانیوالی دائی مقرر کرین دست خلاصہ رکھین۔ کاڈلور آئیل بارک وامونیا کھلائین جسم کو صاف رکھین اور خشک ہوادار مکان مین رکھین۔ آبلون کے مقام پر کوسٹائن یا لائکو پوڈیم چھڑک دین۔ خراب طبیعت والون کی طاقت کو بذریعہ حیوانی و محرک اغذیہ و مقوی ادویہ بحال رکھین چنانچہ امونیا دیرین۔ بارک و مرکبات فولاد وغیرہ ادویہ اس مرض مین مفید ہین ہلکے کپڑے پر مرہم لگاکر ڈریس کرین۔ یہ مرہم بہت مفید ہین نسخہ وائٹ پریسی پیٹیٹ ۵ گرین بنزواٹیڈ زنک آنئٹمنٹ ایک اونس ملاکر لگائین جب کھرنڈ نکلجائین تو مرہم مذکور مین قلیل المقدار بالسم آف پیرو ملاکر لگائین۔ زخمون پر آیوڈو فارم چھڑک دین یا اوسکا مرہم لگائین مثلاً نسخہ۔ آیوڈوفارم ۱۵ گرین ویسلین ایک اونس ملالین۔ آیوڈائیڈ آف اسٹارچ پیسٹ لگانا بھی مفید ہے مگر پانی یا پولٹس سے ڈریس کرنا ممنوع ہے۔

(۲) امپٹیگو Impetigo یا پرولنٹ اکزیما

کیفیت۔ جلد کی سوزش کے باعث اپی ڈرمس کے نیچے پیپ پڑکر بہت سے باریک باریک زرد رنگ کے دانے پن کے سر سے لیکر دانۂ کنگنی کی برابر تک بہت پاس پاس نکلتے ہین جن کی جڑ مین ایک سرخ رنگ کا حلقہ ہوتا ہے وہ ایک دن مین وانے پھوٹ جاتے ہین جن سے چپکنے والی رطوبت نکلکر اور خشک ہوکر زرد رنگ کا کھرنڈ نبجاتا ہے جسکی جڑ سے پیپ نکلا کرتی ہے۔ جب مرض پھیلنے لگتا ہے تو اوسنین وانون کے سوا فق اور اونہین کے اطراف مین اور بہت سے پیپچیول نکل آتے ہین اگر ان وانون کا کھرنڈ جدا کیا جائے تو اودے رنگ کا اتھلا زخم نمودار ہوتا ہے جسمین سے پیپ رسا کرتی ہے۔

اقسام۔ قسم امپٹیگو فیگوریٹا I. Figurata. ہے جسمین محدود جگہون مین بہت سے

دانے نکلتے ہین جو باہم ملکر ایک ہوجاتے ہین اور پھوٹ کر ایک ہی کھرنڈ بناتے ہین - یہ کیفیت اکثر
ڈاڑہی مونچھہ یا چہرہ کے دیگر مقامات پر دیکھی جاتی ہے - اگر یہ گچھے چھوٹے اور متفرق ہون تو اوس کو
اسپیٹگو اسپارسا I Sparsa کہتے ہین - جب کہ رطوبت زیادہ رستی ہو اور خشک ہوکر دبیز کھرنڈ
بنے تو وہ اسپیٹگو اسکے بیڑا I. Scabida. کہلاتا ہے یہ کیفیت ساعد و ٹانگ کی کل
جگہون پر دیکھی جاتی ہے -

اسباب - (داخلی) موروثی - دانت نکلنا - طبیعت کا خراب یا موسم برسات ہونا -
(خارجی) شکر چونہ اکیرس اسکے بیانی وجوان کا خراش پہونچنا یا السی کی پولٹس بار بار باندہنا -
تشخیص - اکزیما سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ اوسمین شروع ہی سے وسیکل نکلتے ہین جنکی رطوبت
شفاف اور کھرنڈ پتلا ہوتا ہے بخلاف اس کے اسپیٹگو مین پسچیول نکلتے ہین اور رطوبت گاڑہی مثل پیپ
کے اور کھرنڈ بھی دبیز ہوتا ہے - اکتھا ئما سے تشخیص پہلے ذکر ہوچکی ہے -

انجام و مدت - حاد مرض دو تین ہفتے تک رہکر آرام ہوجاتا اور مزمن برسون تک رہتا ہے اور
خنازیری مزاج والون مین یہ مرض بار بار عود کرتا ہے -

علاج - ابتداء مرض مین بذریعہ نمکین معرقات دزود ہضم غذا کے بخار کو کم کرین اور مقام ماؤف
کو پوست یا السی کے پانی سے تر کرین یا آٹے کی پولٹس باندہین زان بعد اوکسائیڈ آف زنک یا
السیٹیٹ آف لیڈ اینٹمنٹ لگانا کافی ہے - مزمن مرض مین کاڈلور آئیل مرکبات فولاد ونباتی تلخ
مقویات کہلائین اور کبھی کبھی ہلکا مسہل دین - مقام مرض پر سلفر یا سٹرن اینٹمنٹ لگائین اور پھٹکری
ٹے نن یا کلورائیڈ آف زنک لوشن سے دہوئین جب رطوبت زیادہ اور پتلی نکلے تو ٹے نن یا ایوڈوفارم
اسٹارچ پوڈر مین ملاکر چھڑک دین - نسخہ - انجور و نمک سفیدہا دونون کو تانبے کے برتن مین گھسکر لیپ
کردین - جب جلن کی وجہ سے ہو تو وائٹ پرسیپیٹیٹ آئینٹمنٹ مفید ہے -

فقرہ ششم

اسکوامی جماعت کے امراض

اسمین سورائسس - پٹیری ایسس اور اکتھیوسس داخل ہین -

(۱) سورائسس Psoriasis (سنسکرت) بچرچکا

کیفیت - جلد مین خفیف سوزش ہونے کی وجہ سے کہیں کہیں ابھری ہوئی خفیف سرخ اور قدرے ابھرے ہوئے دھبے پیدا ہوجاتے ہین جنپر سے خشک گول سفیدی مائل اور دبیز چھلکے اوترتے ہین جنکی دبازت مرض کی مدت پر منحصر ہے چنانچہ مرض کہنہ مین زیادہ دبیز اور جدید مین پتلے ہوتے ہین - جائے موقع انکا اکثر جوڑون کی سمت ہے مثلاً گھٹنے کے سامنے اور کہنی کے پیچھے علاوہ اس کے پشت بخصوصاً کمر کے پاس یا شکم پر شاذ و نادر دردسر اور کف دست وپا پر ہوتا ہے - چہرہ پر ہو تو پیشانی و ابرو مبتلا ہوتے ہین مگر عموماً کل جسم پر یہ مرض ہو سکتا ہے اور بجز خشکی اور قدرے کھجلی کے کوئی جسمی تکلیف نہین ہوتی - چونکہ یہ دھبے مختلف قد و قامت و شکل کے ہوتے ہین لہذا اونکے نام بموجب اونکے اقسام کے رکھے گیے ہین جیسا کہ بیان ذیل سے ظاہر ہے -

جب چھوٹے چھوٹے دانہ خشخاش کی برابر سرخ رنگ کے دھبے برآمد ہون جنپر سے چھلکے اوترین تو اوسکو سورائسس پنکٹاٹا P. Punctata کہتے ہین مگر جب یہی دھبے اپنے دائرے مین بڑھکر کسیقدر اونچے بھی ہوجائین اور شکل مین گول اور میلے سفیدی مائل تو سورائسس گٹاٹا P. Guttata کے نام سے مشہور ہوتا ہے اور جب یہ اس سے بھی بڑے ہوکر اٹھنی یا روپیہ کی برابر ہوجائین تو سورائسس نامیولیرس کہلاتا ہے - اگر یہ دھبے باہم ملجائین اور تمام جسم مین پھیلے ہون تو اس مرض کو سورائسس ڈفیوزا P. Diffusa. بولتے ہین - جس حالت مین کہ دھبے اپنے دائرے مین بڑھتے جائین اور مرکز سے صاف ہوکر مثل چھلے کے شکل حاصل کرین تو سورائسس سرسی نیٹا یا لپرا ولگیرس P. Circinata or Lepra vulgaris. ہے اور جب یہ چھلے نما دھبے باہم ملکر مثل جھالر کے ہوجائین تو اوسکو سورائسس گائریٹا P. Gyrata. کہتے ہین جب یہ مرض بہت پرانا ہوجائے اور دھبون مین دراریں پڑکر تھوڑا تھوڑا چھلکا اوترے اور بظاہر مثل اگزیما کے معلوم ہو تو اوسکو سورائسس انویٹریٹا P. Inwetrata. کے نام سے نامزد کرتے ہین -

مخفی نرہے کہ اکثر کو الف بالا ایک ہی مریض مین دیکھی جا سکتی ہین کیونکہ صرف اختلاف صورت سے نام مقرر کیے گیے ہین - ایک اور بہت بڑی قسم اسکی سوراُئسس پالمیرس اٹ پلانٹیرس ہے جو صرف کف دست وپا مین ہوتی ہے مگر شاذو نادر دیکھی جاتی ہے اس کا چھلکا بڑا دبیز مگر چمکدار کم ہوتا ہے ان دھبتون مین بعض وقت دراڑین پڑجاتی ہین - جنسے پانی یا خون آمیز رطوبت رسا کرتی ہے یہ مرض اکثر آتشک کے باعث ہوتا ہے خاصکر جب ایک ہی جانب ہو کیونکہ ہر دو ہاتھون پر اکثر اصل سوراُئسس عارض ہوتا ہے - جب ناخن بھی اس مرض مین مبتلا ہون توسوراُئسس انگوئیم P. Unguium بولتے ہین اسمین ناخن خشک و دبیز غیر شفاف اور آڑے بن ہین دیجاتا ہے چھلکے تہ در تہ ایک دوسرے پر جمے ہوتے ہین اور چھوٹے چھوٹے باریک چھید سے معلوم ہوتے ہین -

اسباب - یہ ایک جسمی دیرمن مرض ہے جو کچھ عرصہ کو اچھا ہوجاتا اور پھر بدستور عود کرتا ہے اور اکثر نوجوان ومضبوط آدمیون کو ہر دو مقابل کے اعضا پر یکسان ہوتا ہے بعض اوقات موروثی بھی دیکھا جاتا ہے - دلی رنج بدہضمی اور کثرت شراب خواری بیماری کو ظاہر کر دیتے ہین - مقام مضروب یا خراشیدہ سے اکثر شروع ہوتا ہے عورتون کو اکثر دودھ پلانے کے زمانہ مین ہوتا ہے -

تشخیص - اگر آتشک کے باعث یہ مرض ہو تو اصل مرض سے اس طرح پہچانا جاتا ہے کہ آتشکی سوراُئسس مین دھبے چھوٹے چھلکا پتلا و ہلکا ہوتا ہے اور اوسکے علیحدہ ہونے سے تانبے کے رنگ کا چمکدار داغ نمود ہوتا ہے یہ کوائف اصل سوراُئسس مین نہین ہوتین -

کرانک اکزیما - اس سے تشخیص یون ہوتی ہے کہ یہ کیسا ہی خشک کیون نہ ہو مگر کسیقدر تری ضرور ہوتی ہے اور چھلکا بھی سوراُئسس سے پتلا و ہلکا ہوتا ہے اور بآسانی علیحدہ ہوتا ہے - لائکن سرکم اسکریٹس سے تشخیص اوسی کے ضمن مین درج ہو چکی ہے -

علاج - اگر بیماری جدید اور سوزش موجود ہے تو ہلکی غذا اور سرد ادویہ پلائین اور مقام ماؤف پر چکنا رکھنے والی ادویات لگائین مگر جب مرض پرانا ہو جائے تو فولرز سولوشن دو سے پانچ منم بعد غذا کے دو مرتبہ کھلائین یا آرسنک کی گولیان مثلاً یہ نسخہ آرسنک ایک گرین سفوف سیاہ مرچ

۳۰ گرین گوند حسب ضرورت ملاکر ۳۰ گولیان بنائین اور کہانا کہانے کے بعد دو مرتبہ ایک ایک گولی کہلائین یا فاسفورس تیسوان حصہ ایک گرین کا روغن بادام مین ملاکر دن مین تین مرتبہ کہلائین۔ ٹنکچر کنتہرائیڈیز و آیوڈائیڈ آف پٹاشیم بہی مستعمل ہین درصورت ناموافق آنے آرسنک کے یہ نسخہ استعمال مین لائین کاربولک ایسڈ دو گرین سفوف ملیٹی ½ اگرین گلیسرین و گم اکیشیا حسب ضرورت ملاکر ایک گولی بنائین اور ایسی دو گولی دن بہر مین کہلائین۔ کاڈلور آیل اور آئرن بہتر ہین خصوصاً جب کمزوری و اینیمیا ہو۔ لگانے کے واسطے جب تہوڑے دہبے ہون تو رڈ اوکسائیڈ یا امونیو کلورائیڈ آف مرکیوری آینٹمنٹ ایک اونس ٹیکرڈ اوسین ۲۰ گرین ایتھی فرن ملاکر استعمال کرین مگر جب مرض پرانا ہو اور آرام نہوتا ہو تو پچ آینٹمنٹ گلسرول آف ٹار یا کریازوٹ ساوی الوزن سفید موم کے ساتہ یا یہ نسخہ۔ کرائیسوفینک ایسڈ ڈیڑہ ڈرام ایک اونس ویسلین کے ساتہ ملاکر یا نسخہ مدار کا دودہ و ہلدی ہر ایک ایک ڈرام روغن تلخ ایک اونس ملاکر جوش دین اور ٹہنڈا کرکے لگائین یا نسخہ نیفتہال دو حصہ ملایم صابون دس حصہ چربی ۲۰ حصہ ملاکر لگائین یہ مرہم چہرہ کے سوارئسس مین بہت موزون ہے۔ تارپین کا تیل لگا ہے مفید ہوتا ہے۔ آیوڈین ہنیٹمنٹ یا پیتر نائٹرک ایسڈ ہموزن پانی کے ساتہ ملاکر بہی لگاتے ہین مگر یاد رہے کہ قبل مقامی دوا استعمال کرنے کے اگر مرض تہوڑی جگہ مین ہے تو بذریعہ پولٹس یا صابون اور گرم پانی سے دہوکر چہلکون کو صاف کرڈالین۔

(۲) پٹی ری ایسس Pityriasis یعنی خشکی

کیفیت ۔ اسکو ہندوستانی مین لہا کہتے ہین اسمین جلد خشک و ناہموار ہوجاتی ہے اور باریک باریک سفید خشک چہلکے از خود یا ادنی رگڑ سے اوترا کرتے ہین اور جتنے ہی زیادہ نکلتے اوسیقدر کثرت سے پیدا ہوتے ہین بعض اوقات پیا پلری لیر مین اجتماع خون ہونے سے جا ئے ماؤف کی رنگت بہی سرخ ہوجاتی ہے ورنہ رنگت مثل صحیح جلد کے رہتی ہے بعض مین جلد دبیز ہوجاتی کم بیش کہجلی ہوتی ہے مگر بخار مطلق نہین ہوتا البتہ جب کل جسم کی جلد مین اجتماع خون ہو تو حرارت ہوسکتی ہے۔ اسکو ڈینڈرف Dandruff بہی کہتے ہین۔

اقسام - پٹری ایسس ایلبا P. Alba. یہ سر پر ہوتا اور بہت سی باریک باریک سفید چھلکے کھجلانے سے اوترتے ہین اسمین سرخی نہین ہوتی ہے اگر عرصہ تک یہ مرض قیام کرے تو سر بال پتلے پڑجاتے ہین -

پٹری ایسس روبرا P. Rubra یہ اوّل قسم سے شدید ہے جسمین پہلے سینہ پر سرخ رنگ کا دھبہ نکلتا ہے جو دبانے سے دکھتا اور ہوتے ہوتے تمام جسم مین پہیلجاتا ہے کھجلی پڑتی اور بڑے چھلکے اوترتے ہین بعض اوقات ہاتہون پر سے مثل دستانہ کے نکلجاتے ہین گاہی کمزوری اور بخار بہی ہوتا ہے -

پٹری ایسس پائی لیرس P. Pilaris. جب صرف ہیر فالیکلز کی نالی مین یہ مرض ہو اور مابین کی جلد صحیح رہے تو اوسکو اس نام سے مشہور کرتے ہین اسمین نالی مذکور کا منہ دبیز اوبہرا ہوا اور بال کی جڑمین چھلکے جمنے کے باعث سرخ سخت دانہ کردار اوبہار پیدا ہوجاتا ہے مابین کی جلد خشک و کھردری ہوتی ہے اور دور سے دیکھین تو رونگٹے کہڑے ہونیکی کیفیت معلوم ہوتی ہے اسمین سرخی تو نہین مگر کسیقدر کھجلی ہوتی ہے یہ مرض مزمن ہے اور علاوہ سر کے کل مقامات مین ہوسکتا ہے

اسباب - اکثر موروثی ہوتا ہے عورتون نیز اُن اشخاص کے سر پر جو بڑے بال رکھتے ہین ہوجاتا ہے - بچّون مین بہی ہوسکتا ہے - فکر جسمی تکان لطیف و گرم مصالحہ دار غذا زیادہ مقدار مین کہانا اس مرض کے خارجی اسباب ہین - بچّون مین یہ مرض تہوڑے دن مگر جوانون مین مہینون اور برسون رہتا ہے -

تشخیص - اکتھیؔاوسس سے بذریعہ گذشتہ حال و مادرزاد ہونے کے کرتے ہین - اور سوراکسس سے سوراکسس مین بہی چھلکا خشک سفید دبیز اور جلد سے بخوبی وصل رہتا ہے اور جلد بہی دبیز ہوتی ہے -

کرانک اکزیما کے دھبّون مین کم و بیش نمی ہوتی ہے چھلکا بڑا اور رنگت مین زردی مایل ہوتا ہے

علاج - پٹری ایسس ایلبا مین بال کٹواکر سر کو صابون و سہاگہ سے خوب دہوئین جب چھلکے بالکل نکلجائین (اگر مرض جدید ہے) اور کم و بیش درد موجود ہو تو وائٹ پریسپی ٹیٹ آئینٹمنٹ ۳۰ گرین فی

اونس کا لگائین اگر مرض پرانا ہے تو مرہم گندہک نصف ڈرام فی اونس کا لگائین مگر جب چھلکے بہت
اور جلد سے جمے ہوئے ہون تو نسخہ کریا زوٹ ایکڈرام موم ایک ڈرام چربی ایک اونس ملاکر مرہم
بنائین اور مقام ماؤف پر لگائین اور فوار ز سلیوشن بعد غذا کہانے کے نیز غذا سریع الہضم کہلائین
پیتری ایسس روبرا مین بغرض کمی بخار معرق ادویہ ہلکے مسہلات کے ساتھہ دین اور ہلکی غذا کہلائین
اور نسخہ - لائکر پلمبائی ایک ڈرام - گلیسرین ایک اونس پانی دس اونس ملاکر لگائین یا لینیمنٹ آف
لائم مساوی الوزن روغن شیرین کے ساتھہ ملاکر مالش کرین زنک آینٹمنٹ بہی مفید ہے جب اور
بہی پرانا ہوجائے تو سٹرن یا گرین آیوڈ ایڈ آف مرکیوری آینٹمنٹ لگائین تہامول ۲۰ گرین گلیسرین
اور شراب مقطر ہر ایک ایک اونس آب مقطر سولہ اونس ملاکر لگانا مفید ہے -

(۴۳) اکتھی اوسس　Ichthyosis.

کیفیت - یہ ایک پیدائشی چھلکے دار مرض ہے جسمین سرخی گرمی اور چمک کچہہ بہی نہین ہوتی
ہے - اسکے چھلکے جلد کے اپی تھیلیم و روغنی مادہ سے ملکر بنتے ہین سخت و جلد سے جمے ہوئے
ہوتے ہین رنگت انکی دہوپ ہوا اور گرد و غبار کے اثر سے سیاہ پڑجاتی ہے - بعض مریضون مین یہ
چھلکے دبیز نوکدار اوبہرے ہوئے مثل کانٹون سیہی کے ہوتے ہین جس حالت مین اسکو اکتھی
اوسس ہسٹرکس I Hystrix یا پارکوپائن مین Porcupineman کہتے ہین
اگر یہ چھلکے اوتارے جائین تو درد نہین ہوتا اور اونکے نیچے کی جلد مثل صحیح جلد کے نکلتی ہے یہ مرض
یا تو کل جسم پر ہوتا ہے یا کسی خاص مقام پر چنانچہ جب کل جسم مبتلا ہوتا ہے تو کف دست یا بغل یا
جنگاسہ اور آنکہون کے پپوٹے اس مرض سے مبرا رہتے ہین - مقامی مرض اکثر جوڑون مثلاً
زانو ٹخنہ اور کہنی پر ہوتا ہے - یہ بیماری تندرستی مین مخل نہین ہوتی ہے اور گرمیون مین کم و
جاڑے مین بڑہ جاتی ہے -

اقسام - اکتھی اوسس نٹیڈا I. Nitida اسمین جلد پر روہو مچھلی کے موافق چھلکے
بڑے اور ایک دوسرے پر کسیقدر چڑہے ہوے اور جمے ہوے اور سیپ کے موافق چمکدار ہوتے ہین
مگر بعضون مین چھلکے سفید سیاہی مائل دیکھے جاتے ہین - اکتھی اوسس سرپنٹیریا I. Serpentaria

اسمین جلد خشک چمکدار اور چھلکون کے درار دار ہونے کے باعث سانپ کی کینچلی کے موافق ہوتی ہے۔

اسباب - معلوم نہین - گاہے موروثی دیکھا جاتا ہے۔

تشخیص - یہ مرض سورائسس سے مشابہ ہے مگر سورائسس مین دہبے محدود اور اون کے مابین کی جلد سالم ہوتی ہے بخلاف اسکے اکتھی اوسس یکسان کل جسم مین پایا جاتا ہے۔ پٹرٹی ایسس کا چھلکا پتلا ہوتا اور اسقدر جٹا نہین ہوتا ہے پس اسقدر تشخیص کرنیکو کافی ہے۔

علاج - چونکہ یہ مرض مادرزاد ہے اسواسطے قطعی صحت پذیر نہین ہوتا پس تخفیف کرنے کا بندوبست کافی ہے چنانچہ پہلے بھپارہ یا گرم پانی سے غسل یا ایلکائن باتھ دین بعدہٗ روغن شیرین یا روغن بادام کی مالش کرین - گلیسرین دو چند یا چہار چند پانی مین ملا کر لگانے سے جلد ملایم رہتی ہے کھلانے کے واسطے کاڈ لور آیل بہت عمدہ ہے۔

فقرہ ہفتم

ٹیوبرکیولی جماعت کے امراض

اس جماعت مین فائبروما - کیلائڈ - فریم بیسیا اور وارٹس داخل ہین - وہ امراض جو فتور خون یا جدید مادہ مثلاً آتشکی وخنازیری - ٹیوبرکلر سرطان ولیوپس کے پیدا ہونے سے عارض ہوتے ہین اس گروہ مین داخل نہین ہین ان کا بیان بالتفصیل سرجری مین درج ہے۔

(۱) فائبروما Fibroma

اسکو سابقین مولسکم فائبروسم **Molluscum fibrosum.** کے نام سے نامزد کرتے تھے اصلیت وکیفیت اسکی یہ ہے کہ کوریم اور سب کیوٹینس سلیولر ٹشیو کی ہائپرٹروفی ہو کر ایک بڑا او بھار پستان یا شانون کے پاس گاہے تمام جسم خصوصاً سینہ پر بہت سے چھوٹے چھوٹے مختلف قد وقامت و شکل کے گول یا بیضاوی اور گردن دار ادبھار جو رفتہ رفتہ بڑہکر مٹر سپاری یا چھوٹی نارنگی کے برابر ہو جاتے ہین پیدا ہوتے ہین - ابتداءً انکے اوپر کی جلد مثل صحت کے مگر آخر کو پتلی پڑ کر تن جاتی ہے کسی قسم کی تکلیف و درد نہین ہوتا ہلانے سے ہلتے مگر بہت عرصہ گذرنے سے سخت ہو جاتے ہین۔

بعض اوقات ان مین زخم ہوجاتے مگر اکثر عرصہ دراز مین اپنے قد مقررہ تک بڑھ کر تا زیست قایم رہتے اور جدید پیدا ہوتے جاتے ہین - بعض متفرجین اسکو شبیہ شمس گلٹی کا مرض قرار دیتے ہین مگر ابھی یہ امر زیر بحث ہے البتہ ان اوبھارون کو ملاحظہ کرنے سے روغنی مادہ یا گلٹی مذکورمعہ کشادہ نالی کے اون مین دیکھی جاتی ہے -

اسباب - گو یہ مرض ہر عمر مین ہوسکتا ہے مگر اکثر جوانون خصوصاً سیاہ رنگ والون کو ہوتا ہے ان لوگون کی تندرستی مین کوئی خلل نہین ہوتا مگر کہتے ہین کہ عقل انکی موٹی ہوتی ہے -

تشخیص - فیٹی اور سسٹک ٹیومر سے بذریعہ اوسکی شکل و شباہت اور لٹکنے کی کیفیت کے تشخیص کرتے ہین - مولسکم کنٹی جیوسم سے بھی دہوکا نہ کہانا چاہیئے کیونکہ وہ سبی شمس گلٹی کا مرض ہے جسکا بیان حسب موقع کیا جائیگا -

علاج - ان کی پیدائش اور ترقی کو روک نہین سکتے البتہ جب بڑہ جائین تو نکال سکتے ہین -

(۲) کیلائڈ Keloid.

اصلیت و کیفیت - ڈرما وسکیٹرکس کے کنکٹو ٹشیو کی ہائپرٹروفی ہوکر گول یا بیضاوی چپٹی یا لمبی شکل کے چمکدار اوبھار پیدا ہوجاتے ہین - ان کا اپی ڈرمس تنا ہوا بظاہر ملایم مگر چہونے سے سخت اور دور سے ملاحظہ کرنے سے سکیٹرکس کے موافق نظر آتا ہے - ان اوبھارون سے ریشہ نکلکر صحیح جلد سے ملجاتے ہین اور کینکڑے کے پنجہ کی شکل بناتے ہین اسیواسطے اس مرض کو کیلائڈ کے نام سے مشہور کرتے ہین - خاص کیفیت یہ ہے کہ اوبھارون مین گاہے گاہے درد ہونے لگتا ہے جو دبانے سے ترقی پکڑتا ہے رنگت مین اکثر تو تبدیلی نہین ہوتی مگر بعض مریضون مین کیلائڈز سرخ نیلاہٹ لیے ہوئے یا اودے رنگ کے ہوجاتے ہین - یہ اوبھار آہستہ آہستہ بڑہکر حد مقررہ کو پہونچتے اور زندگی بھر یکسان قایم رہتے البتہ کم عمر لوگون مین ملایم ہوکر زایل ہوجاتے ہین اور ایک مقام پر اکثر ایک گاہے بہت سے ہوتے ہین -

اقسام - کیلائڈ کی دو مقدم قسمین ہین اول ٹرو یا ذاتی جو صحیح جلد پر بباعث کسی خراش کے پیدا ہوتا ہے دوم فالس یا ٹرامیٹک یعنی ضربی جو سکیٹرکس ٹشیو پر ہوتا ہے مگر بعض لوگون کا مقولہ ہے

کہ کیلائڈ ہمیشہ سکیٹرکس ہی پر ہوتا ہے دوسری حالت مین ہونا ممکن نہین خواہ سکیٹرکس بڑا ہو یا چھوٹا اور بارہا حتیٰ کہ ٹیکا چیچک مہاسا جونک کا ڈنک اور تھلے شگاف کان چھیدنے یا بید لگنے یا بلسٹر لگانے کے سکیٹرکس پر ہوا کرتا ہے اور بڑے بڑے کیلائڈ چھلے ہوئے مقامات پر بکثرت دیکھے گیے ہین۔

اسباب ـ مرد و عورت دونون ہی کو نوجوانی یا ادہیڑ عمر مین اکثر کالے رنگ کے آدمیون کے کم و بیش کل جسم مگر زیادہ تر ہر دو پستان کے مابین اور کندہے پر ہوتے ہین۔

تشخیص ـ سیکٹرکس سے اسطرح تشخیص کرتے ہین کہ کیلائڈ اکثر اسٹرنم پر ہوتا ہے جسپر درد بھی ہوتا ہے جس کے دبانے سے زیادتی ہوتی ہے اور اوبھارون سے ریشہ صحیح جلد کیطرف جانے سے ایک خاص شکل بنجاتی ہے جس سے بآسانی تمیز کر سکتے ہین۔

علاج ـ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ خاموش رہین اور کسی طرح کا خراش نہ ہونے پائین کیونکہ کاسٹک سے داغنے یا چھری سے کاٹنے سے بجز نقصان فائدہ نہین ہے اس زخم کے آرام ہونے سے جو سیکٹرکس بنیگا اوسپر پہلے سے بڑا اور زیادہ تکلیف دہ کیلائڈ پیدا ہوگا ـ گاہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بلا علاج آرام ہو جاتا ہے اگر علاج کرنا ہی پڑے تو ایوڈین یا مرکیوریل آئینٹمنٹ لگائین اور کلورائڈ آف امونیم کا لوشن آیل اور آیوڈائڈ آف پٹاسیم کہلائین ـ بالغرض رفع درد مرہم بلاڈونا کا لیپ یا مارفائن کی زیرجلد پچکاری بہت نافع ہے۔

(۳) فریمبیسیا Frambaecia یا یاز Yaws.

اگرچہ یہ مرض ان اضلاع مین نایاب ہے مگر اکثر جنوبی ہند مین دیکھا جاتا ہے لہذا بنظر واقفیت لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہے۔

کیفیت ـ یہ مرض گرم ملک مین کسی طرح پر ایک مریض کی رطوبت دوسرے شخص مین بطریق ان اکیولیشن پیوست ہو جانے سے ہوتا ہے چار یا پانچ ہفتہ متعدد ایام کے بعد بخار چڑہتا اور ہاتہون اور پاؤن مین درد ہونے لگتا ہے اور جلد خشک آٹا ملنے کے موافق کہردری ہو جاتی ہے از ان بعد چھوٹی چھوٹی چہرہ کی برابر پھنسیان پیدا ہو کر جلد بڑھ جاتین اور مٹر یا چنے کے قدر سے

بھی تجاوز کرجاتی ہین - یہ اوّلاً تو سخت مگر آخرمین خون آمیز رطوبت سے پُر ہوجاتی ہے اور اونکے اوپر سے یا تو مرجھاکر بھوسی اڑجاتی ہے یا رطوبت خشک ہوکر کھرنڈ بنجاتا ہے بعدہٗ وہ کھرنڈ اوتر جاتا ہے اور بڑے بڑے ناہموار انگوروں کا زخم ہوجاتا ہے جو چند ماہ سے لیکر دو برس تک رہتا اور آہستہ آہستہ سکڑکر آرام ہوجاتا ہے اور کسی طرح کا نشان باقی نہین رہتا - پھنسیون مذکورہ بالا کے نکلنے کی کوئی خاص جگہہ نہین ہے بلکہ کم وبیش کل جسم پر نکلتی ہین مگر ہاتھہ پانون پر زیادہ تر دیکھی جاتی ہین - اس مرض کے آرام ہونیکا ایک معہودہ وقت ہے اسواسطے کتنا ہی بذریعہ ادویہ کوشش صحت کیجاوے مگر تیرہ ماہ کے اندر شفا ہونا ہرگز ممکن نہین ہے اور یہ مرض زندگی بھر مین ایک ہی بار ہوتا البتہ صحت ہونے کے ایام مین باربار عود کرتا ہے اور مرض خرمن صورت مین آتشکی زخمون سے بہت مشابہ ہے -

علاج - سلفائیڈ آف کیلسیم یا سلفر اور کریم آف ٹارٹار ملاکر کھرنڈون کے دور ہونے تک کھلائین بعدہٗ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم استعمال کرائین - جب بہت خرمن ہوجاوے تو مرکبات آرسنک سب سے عمدہ ہین علاوہ برین بذریعہ مقوی اغذیہ وادویہ کے طاقت کو بحال رکھین اور کھرنڈ نکالنے کے واسطے پولٹس کاربولک آیل یا کاربولک لوشن لگائین -

(۴) وارٹس .Warts یا وِروکا .Verruca یعنی مسّے

اصلیت وکیفیت - جلد کی پیاپلی اور اوسکے نیچے کے سلیولر ٹشو اور اوپری اپی ڈرمس کی ہائپر ٹرافی ہوکر چھوٹے چھوٹے ابھار مثل ٹیوبرکلز کے پیدا ہوتے ہین ان کی جڑ تنگ شکل جلد کے اور بالائی سطح مثل پھول گوبھی کے ناہموار اور دراردار ہوتی ہے ان کا کچھہ حصہ بغیر سیلان خون اور درد کے کھینچنے سے نکل سکتا ہے - یہ ابھار چند یا بہت مختلف قد وقامت کے مختلف مقامات جسم پر مگر اکثر چہرہ وگردن وہاتھہ پر رہتے دیکھے جاتے ہین چنانچہ ہاتھون پر ہموار پشت پر چپٹے اور چہرہ پر لمبے اور پتلے مثل سوت کے اور سر پر پھیلے ہوئے اور اُن مقامات پر جو مرطوب رہتے ہین مثلاً آلات تناسل کے قریب جلدی سے بڑھکر باہم ملجاتے ہین اور بڑے ہوجاتے ہین اور بدبودار رطوبت خارج ہونے لگتی ہے ان کو کانڈی لوما کہتے ہین -

اس مرض مین بجز بدصورتی اور کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے۔

اسباب - بالتحقیق معلوم نہین مگر اکثر خراشدار رطوبت کے لگنے یا اور کسی طرح خراش پہونچنے سے ہو جاتا ہے گاہے موروثی بھی ہوتا ہے بہ نسبت جوانون کے بچون مین زیادہ تر دیکھا گیا ہے۔

تشخیص - مولسکم کنٹی جیوسم سے کرنا ضرور ہے چنانچہ اوسمین مرکز پر ایک سوراخ ہوتا ہے جس کے دبانے سے سفید دودھ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے اور قدرے تکلیف وہ بھی ہے نیز زخم پر سٹرن بھی ہو سکتی ہے اور سطح ہموار و چمکدار ہوتی ہے جو کیفیت وارٹس مین نہین پائی جاتی ہے۔ فائبروما سے بھی شبہ ہوتا ہے لیکن فائبروما ہموار ملایم اور گردن دار و لٹکنے والا ہوتا ہے بخلاف اسکے وارٹس ناہموار سخت بلا گردن ہوتا اور لٹکتا نہین ہے۔

علاج - لگیچر یا اکسیشن یا کاسٹک کے ذریعہ وارٹس کو نکالدینا چاہیے اگر بار بار ہو تو آرسنک کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ رلیسورسین برکنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ جب تر مقامات پر مثل کانڈی لوما کے ہو تو اوسکو صاف رکھین اور قابض سفوف چھڑکین۔

فقرۂ ہشتم
میکیولی جماعت کے امراض

مخفی نرہے کہ مختلف اسباب اور حالات ایسے ہین جن سے رنگت جلد مین فرق پڑجاتا ہے مثلاً باشندگان ممالک گرم کی جلد بہ سبب تمازت آفتاب سیاہ اور قدرے دبیز بخلاف اسکے سرد ولایتون کے رہنے والون کے بباعث کمی اثر دہوپ اور کپڑے سے ڈھکے رہنے کے سفیدی مایل اور پتلی ہوتی ہے نیز ایک ہی شخص مین مختلف جگہہ کے رہنے سے رنگت سیاہ صاف اور ایک ہی ملک مین مختلف اشخاص کی رنگت یکسان نہین ہوتی ہے علاوہ برین بلسٹر کے نیچے کی جلد سفید اور بعضون مین سیاہ زیادہ کہلانے دہوپ مین کام کرنے امراض غرمن اگزیما سورائسس جذام آتشک اور اڈیسن صاحب کے مرض مین بھی رنگت سیاہ ہوجاتی ہے مگر یہ داخل جماعت ہذا نہین ہین بلکہ میکیولی جماعت مین وہ امراض داخل ہین جن مین بلا موجودگی کسی مرض کے

رنگین اجزا مین غیر معمولی نشوونما ہونے سے رنگت مین تبدیلی واقع ہوجاتی ہے اور یہ دو قسم کے ہین اوّل وہ جن مین رنگین اجزا زیادہ پیدا ہوکر ایک جا جمع ہوجاتے ہین اور جو نیوس ولن ٹگو ہین اور دوم وہ جن مین رنگین اجزا کم یا بالکل نہین ہوتے اور ایسا صرف ایک مرض لیوکوڈرما ہے -

(۱) نیوس Naevus. یا لحسن

یہ ایک پیدائشی مرض ہے جسمین رنگین کیسے جمع ہوکر ایک داغ پیدا کرتے ہین جو گاہے جلد سے اونچا اور کبھی جلد کی سطح کی برابر رہوتا ہے - اسکی دو قسمین ہین پگمنٹری اور واسکیولر -

۱- پگمنٹری نیوس Pigmentary N جسکو بولس Moles یعنی تل بھی کہتے ہین یہ ایک گول قدرے سیاہی مایل داغ ہے جسکی جلد قدرے اونچی اور دبیز ہوتی ہے اور دو چار بال بھی اوسپر نکل آتے ہین مگر بعض اوقات پھیلا ہوا اور ناہموار رہوتا ہے تعداد مین ایک سے لیکر چند تک ہوسکتے اور اکثر چہرہ گردن وہاتھون پر شاذونادر کل جسم پر ہوتے ہین اور زندگی بھر یکسان قایم رہتے یا بعض اوقات قدرے پھیکے پڑجاتے ہین -

(۲) واسکیولر نیوس . Vascular N یہ گاہے ایک نقطہ کی برابر اور کبھی پھیلا ہوا اور ناہموار رہوتا اور دو طرح کا دیکھنے مین آتا ہے اوّل وہ جو عروق شعریہ کے بڑہجانے کے باعث پورٹ وائن یا بیگنی رنگ کا سطح جلد کے برابر ادوسرا جو عروق مذکور کے پیچیدہ اور کشادہ ہوجانے سے کسیقدر اونچا پیدا ہوتا ہے - موقع اسکا اکثر چہرہ اور گردن ہے اور یکسان تا بزیست موجود رہتا ہے البتہ جب چھوٹا ہو تو زایل ہوجانا بھی ممکن ہے -

علاج - ہر دو قسم کے نیوس لاعلاج ہین مگر بولس ہین کاسٹک لگاسکتے ہین اور ابھرا ہوا ہو تو ڈورے سے کس دین - پورٹ وائن مارکس پر کروٹن آیل یا ٹارٹار ایمیٹک آینٹمنٹ یا بلسٹر لگاکر گوتھن سیتلا کا ملف پہنچانے سے بھی زخم ہوکر آرام ہوجاتا ہے -

(۲) لینٹگو Lentigo. ایفی لس Ephelis

کیفیت - آفتاب کی حرارت کے اثر سے چھوٹے چھوٹے گول سیاہی مائل سرسون کی برابر نقاط متفرق یا یکجا چہرہ پشت دست اور سینہ وساعد پر بھی اگر کھلے رہین نکل آتے ہین - اگر پیدایشی ہون

تو جلد کے رنگین اجزا کے بیقاعدہ جمنے سے خیال کیے جاتے ہین جو دھبے کہ تمازت آفتاب
سے پڑ جاتے ہین سرد ملک مین جانے یا موسم سرما یا بڑھاپے مین زایل یا ہلکے ہو جاتے ہین اور
جو پیدائشی ہین تا زیست یکسان قایم رہتے ہین اور ان سے کوئی تکلیف نہین ہوتی ہے۔
مخفی نرہے کہ بعض اصلیت وان انکو دو مرض قرار دیکر اسطرح بیان کرتے ہین کہ لینٹیگو بلا تمازت
آفتاب اور ایفی لس یا سن فریکلسن بوجہ تمازت آفتاب پیدا ہوتا ہے۔
تشخیص۔ پگمنٹری نیوائی سے یون کرتے ہین کہ نیوس بہت بڑا اور پیدائشی ہوتا اور بہت کم دیکھا
جاتا ہے اور لینٹیگو کی کیفیت اسکے خلاف ہے۔
علاج۔ پیدائشی تو لاعلاج ہے مگر دھوپ کے اثر سے ہو تو سبب کو رفع کرنے سے آرام
ہو جاتا ہے۔

(۳) لیوکوڈرما Leucoderma یعنی برص

اسکو وٹی لگو Vitiligo بھی کہتے ہین ہندوستانی مین دہبل کہتے ہین یہ دو قسم کا ہے
مادرزاد و مابعد۔ مادرزاد لیوکوڈرما کے دھبے زندگی بھر یکسان قایم رہتے اور کسی طرح زایل نہین ہو سکتے
گا ہے یہ مرض کل جسم پر ہوتا یا کسی خاص مقام پر جیسے کہ کوراٹڈ مین بھی کیونکہ بالے رنگت پیدا نہین
ہوتے اور اونکی آنکھین اودی رہتی ہین چنانچہ ایسے لوگون کو ایلبی نوز Albinose کہتے
ہین۔ لیوکوڈرما جو بعد تولد عارض ہوتا ہے ایک مقامی مرض ہے جسمین جلد پر گول ہموار اور سفید
دھبے جنکے کنارون پر سیاہی زیادہ ہوتی جو رفتہ رفتہ باہر کو کم ہوتی ہوئی جلد کی رنگت سے ملجاتی
ہے پیدا ہوتے ہین انپر کی جلد پتلی اور شفاف ہوتی ہے یہانتک کہ خونی اور دے بلکہ دوران
خون دکھائی دیتا ہے۔ اصلیت اسکی اسطرح بیان کرتے ہین کہ بلا تبدیلی ساخت جلد رنگ کے
کیسے بتدریج نکلکر پہلے چھوٹے چھوٹے دھبے نمودار ہوتے اور رفتہ رفتہ بڑھکر تمام جسم یا زیادہ جگہہ
مین پھیل جاتے ہین اور اون مقامات کے بال بھی سفید ہو جاتے ہین۔
اسباب۔ گرم ممالک مین سیاہ فام اور اوسط درجہ کے لوگون مین بعد انقضا سے ایام شباب یہ
مرض عارض ہوتا ہے۔ مواقعات اسکے آلات تناسل پشت دست ساعد سر اور چہرہ مین بعض

وقت ہونٹھون پر پیدا ہوکر منہ کے اندر تک پھیلتے ہوئے پہونچتے ہین - جذام مین بھی ایسے ہی سفید داغ پڑجاتے ہین مگر وہ ان سے بالکل مختلف ہین - ان داغون سے بجز بدصورتی کے کوئی تکلیف نہین ہوتی - چونکہ یہ مرض مزمن ہے لہذا عرصہ تک رہتا اور پھر از خود آرام ہوجاتا ہے اور بعضون مین صحت ہوکر اوسی مقام پر یا دوسری جگہہ دوبارہ نکل آتے ہین اور کسی مین یکسان عمر بھر رہتے ہین -

تشخیص - جذام کے داغون سے اسطرح تمیز کرتے ہین کہ انکے کنارے صاف نہین ہوتے اور اون مین حس بھی نہین ہوتی نیز جسمی تکلیف کم وبیش پائی جاتی ہے جو کہ الف برص مین نہین ہوتی -

علاج - علاج سے ہمیشہ کو کامیابی نہین ہوتی مگر بعض وقت آرام ہوجاتا ہے چنانچہ مقوی ادویہ مثلاً آرسنک مرکبات فولاد معدنی تیزاب اور کونائن کھلائین زردہ بیضہ مقوی غذا دین ملیریا کی سمیت سے علیحدہ کرکے سرد جگہہ مین رکھین - فکان نہ دینے دین - اکسٹرکیٹ آف بابچی ایک پندرہ گرین کی خوراک مین کھلائین اور اسی کو مقامات ماؤف پر لگائین - چند ہندوستانی نسخے بھی جو مفید پائے گئے ہین درج کیے جاتے ہین - **نسخہ** - اونگھاکی جڑ ایک تولہ نیب کہنہ کی جڑ کی چھال دو چھٹانک - روغن زرد نصف سیر اول تانبے کی دیگچی مین نیب کی چھال کو گھی کے ساتھ ایک گھنٹہ تک کنڈے کی آنچ سے خوب بھونین لبعدہٗ اونگھاکی جڑ کو بھی شامل کرین اور تھوڑی دیر بعد آنچ سے اوتار کر چھانکر نیب کی چھال کو پھینکدین اور اونگھاکی جڑ کو دوبارہ گھی مذکور مین ڈالکر رکھہ چھوڑین اور ایک ماہ تک برابر مالش کرین **نسخہ** حب النیل کلان کی جڑ کو اوسی کے رس مین پیسکر لیپ کرین اور ایک ماہ تک عمل کو جاری رکھین **نسخہ** - بابچی - گھونگچی - تخم پنوار - چاکسو مساوی الوزن لیکر پانی مین بھگو کر چھان لین پانی کو پی جائین اور سفوف کو داغون پر لگائین - **نسخہ** - منسل اور اونگھاکی راکھہ کو ہموزن لیکر پانی مین ملاکر لیپ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے -

فصل دوم

سفیلائیڈز Syphilides. یعنی آتشکی جلدی امراض

آتشک کے باعث سے قریب قریب کل جماعتوں کے جلدی امراض عارض ہوسکتے ہیں مگر اونکی کل کیفیت مثل اصل امراض کے باقاعدہ نہیں ہوتی بلکہ کسیقدر ترمیم ہوجاتی ہے اور ایک ہی مریض مین مختلف جماعت کے امراض دیکھے جاتے ہین اور یہ بموجب اقسام آتشک تین طرح کے ہین۔ پیدائشی سیکنڈری یعنی نتائج درجہ دویم اور ٹرشے ایری یعنی نتائج درجہ سوم۔

کیفیت ۔ پھنسیون کی رنگت مِسی۔ دھبے بے قاعدہ۔ کھجلی اور درد کم۔ کھرنڈ دبیز اور جلد سے جٹا۔ چھلکے پتلے چھوٹے اور جلد سے پیوست۔ زخم بیقاعدہ جس کے کنارے صاف کٹے ہوئے اور سطح قدرے خاکی۔ داغ تانبے کے رنگ کے گول یا ہلالی۔

مخفی نرہے کہ کوائف مندرجہ بالا مین سے بذات خاص ایسی کوئی کیفیت نہین ہے کہ جس کے ذریعے سے مرض کا بباعث آتشک ہونا تمیز کرسکین نیز بعض وقت کل علامات بالا کے ذریعہ بھی تشخیص کرنا دشوار ہوتا ہے۔ پس اوسوقت علامات ذیل کو تلاش کرین مثلاً سرخی حلق۔ لوزتین کا بڑا یا زخمی ہونا۔ تالو یا مسوڑون اور منہ کی باچھون پر زخم ہونا۔ مقعد اور نتھنون کے پاس ابھار ہونا۔ درد وجع مفاصل سوزش پری اسٹیم کیریز اور آیرائیٹس وغیرہ۔ مادرزاد آتشکی پھنسیان اکثر منہ گلوٹیل ریجن اور مقعد کے پاس ہوتی ہے جس کے دیکھنے سے فی الفور اسی کا گمان ہوتا ہے ٹرشئی ایری نوزائیدہ بچون مین بھی ایسا ہی دیکھا جاتا ہے۔ سکنڈری اور ٹرشیری ارپشن مین بجز مدت کے اور کوئی فرق نہین ہے۔ روزیولا لائکن میوکس ٹیوبرکل اور مسی داغ سکنڈری اسٹیج مین۔ روپیا سوراسس اور ناہموار زخم ٹرشئی ایری مین شمار کیے جاتے ہین۔

علاج ۔ مرکیوری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم سے علاج کرین جیساکہ صفحہ ۱۳۱۴ کتاب ہذا مین درج ہے۔



فصل سوم

امراض ملحقات تبشد

فقرہ اول

سیبے شس گلانڈز کے امراض

روغنی گلٹی اور اوس کی نالی مین رطوبت کے جمنے یا اوسکی ماہیت مین فتور پڑنے سے یا ساخت گلٹی مین سوزش ہونے سے امراض پیدا ہوتے ہین۔

(۱) ایکنی Acne یعنی مہاسا

یہ سیبے شس گلٹی مین سوزش ہونے یا اوسمین رطوبت جمنے سے پیدا ہوتا ہے۔

۱۔ اکنی ولگیرس A. Vulgaris جب خفیف سوزش کے ساتھ روغنی گلٹی مین رطوبت جمجائے تو اوسکو ایکنی سمپلکس A Simplex اور جب گلٹی رطوبت سے پر ہوکر خشک ہوجائے اور نالی کے منہ پر سیاہ داغ پڑجائے تو ایکنی پنکٹٹا A Punctata کہتے ہین اور بعض لوگ ان دونون کو صرف ایک نام ایکنی ودلگیرس مشہور کرتے ہین جو ۱۶ سے ۲۵ برس کی عمر مین چہرہ پشت کے بالائی حصہ اور شانون پر ہوتا ہے۔ اسمین سُرخ رنگ کی یا پھیکی پھنسیان دانہ خشخاش سے لیکر مٹر کے برابر تک نکلتی ہین جسکی نوک پر خفیف پیپ پڑجاتی اسی کو اکنی پسچیولوسا کہتے ہین اسمین دانہ پھوٹ کر پیپ نکل جانے سے خفیف زرد رنگ کا کھرنڈ بنتا ہے جس کے اوترنے کے بعد سُرخ رنگ کا داغ رہجاتا ہے جو چندیوم مین معدوم ہوجاتا ہے۔ اگر پھنسی مذکور مین پیپ دور تک پھیلجائے تو آرام ہوکر داغ باقی رہجاتا ہے۔ دانے ایک ہی بار نکلکر بند نہین ہوتے بلکہ متواتر نکلتے اور آرام ہوتے رہتے ہین۔ انکے مابین ایکنی پنکٹٹا بھی موجود رہتے ہین جو بظاہر ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا جلد مین بارود بھری ہے۔ انکے دبانے سے ایک کیل نکلتی جو دیکھنے مین شکل کیڑے کے ہوتی ہے اور اوس کے سر پر سیاہ نقطہ سا ہوتا ہے اسی کو

کمی ڈونس Comedones کہتے ہیں یہ فی الحقیقت کچہ نہیں ہے۔ بلکہ سبے شس گلٹی کا جما ہوا مادہ ہے جس کے سر پر میل لگنے سے سیاہ ہو جاتا ہے یہ اکثر پیشانی اور ناک کے نتہنوں پر نکلتے۔ و دانکے اطراف کی جلد چمکدار اور چکنی ہوتی ہے۔ کیل نکلجانیسے چند یوم مین از خود آرام ہوجاتا یا خراش پیدا ہوکر پیپ پڑجاتی ہے اگر ہیر فالیکل اور سبے شس گلٹیان بباعث سوزش خراب ہوجائین تو بال نہین نکلتا اور بجائے اُسکے صرف ایک گہرا داغ رہجاتا ہے۔ خفیف مین تو نہ درد ہوتا اور نہ کوئی نشان باقی رہتا مگر شدید مین اوّل درد اور آخر مین داغ سے بدصورتی پیدا ہوتی ہے۔

۲- ایکنی انڈیوریٹا A. Indurata۔ یہ بہ نسبت ایکنی ولگیرس کے شدید ہے ابتداً بڑے بڑے سخت ابہار خفیف سرخ یا سُرخ سیاہی مائل سبی شس گلٹیون کی فرمن سوزش کے باعث اکثر رخساروں کی جلد پر نکلتے ہین۔ اوسمین بہت جلد پیپ پڑجاتی ہے جو چند یوم مین نکلکر یا جذب ہوکر ایک داغ پڑجاتا جو بدنما معلوم ہوتا ہے۔ ایکنی سمپلکس اور پنکٹیٹا بہی اس کے ساتھہ موجود رہتے ہین۔

۳- ایکنی روزلیبا A Rosacea. یہ فی الحقیقت مہاسا نہین ہے مگر اکثر اطبّا نے اس مرض مین اسکو شامل کیا ہے۔ اسمین رخسارہ پیشانی اور ناک کی جلد مین فرمن سوزش ہونے کے باعث گہرے سرخ اور ہموار دہبے جنکی جلد تنی ہوئی اور سوجی ہوئی ہوتی ہے نکل آتے ہین۔ ان کی کیفیت روز مرّہ بلکہ گہنٹہ گہنٹہ پر بدلتی رہتی ہے اور سرخی دباؤ پہونچانے سے کم اور ہٹانے سے بدستور ہوجاتی ہے۔ دہبون مذکور مین جلن بہی پڑتی اور محرک غذا شراب نوشی سرد ہوا لگنے اور دہوپ و آنچ کے اثر سے سرخی جلن ہر دو کو ترقی ہوتی ہے۔ بعض مریضوں مین سرخ داغ پر بہت سے چہوٹے چہوٹے سرخ دانے بہی نکل آتے ہین جن مین کہجلی اور جلن معلوم ہوتی ہے جبکی بدہضمی قبض اور عورتون مین ایام حیض کے قریب زیادتی ہوتی ہے جب یہ اجتماع خون عرصہ تک رہے تو جلد اور دہنی گلٹیون کی ساخت بڑہجاتی اور اوسکی سطح پر وریدین نمایان ہوجاتی ہین اسکو ایکنی ہایپرٹروفی کا A.Hypertrophira. بولتے ہین۔ اسمین ناک کے اوپر اکثر سرخ یا نافرمانی رنگ کے ابہار مختلف قدوقامت کے متفرق یا قریب قریب نکلتے ہین اگر کل ناک مبتلا

ہوجائے تو اوسکا حجم بڑہکر قریب دوچند کے ہوجاتا مگر شکل مین تبدیلی واقع نہین ہوتی البتہ جب ناک کے کسی کسی حصہ مین نکلین تو شکل بدلکر بدصورتی ہوتی ہے - یہ مرض بہ نسبت مردون کے عورتون کو زیادہ ہوتا اور باعث ذہین ہونے کے برسون تک رہتا ہے -

تشخیص - ایکنی سیپاکس اکتھی ٹما سے مشابہت رکہتا ہے مگر اکتھی ما مین پیپول چھٹے اور بڑے نکلتے ہین جنکے گرد ایک سُرخ حلقہ ہوتا ہے -

اسپٹیگو سے یون تشخیص ہوتی ہے کہ اسمین پیپول گچھے دار ہوتے اور اونکے پھوٹ جانے سے پتلی پیپ نکلتی ہے اور خشک ہوکر دبیز کھرنڈ بنتا ہے -

ایکنی روزلیا اکزیما سے مشتبہ ہے مگر اکزیما تر ہوتا اور کہجلی بہت چھلکا بھی زیادہ اوترتا ہے اور چہرہ پر ہونے کی کچھہ خصوصیت نہین ہے -

پیٹری ایسس بھی جب چہرہ پر ہو تو ایکنی مذکور سے مغالطہ دیتا ہے مگر اوسین چھلکا بہت اور پتلا ہوتا مگر وریدین پیچیدہ نہین ہوتین -

علاج - ایکنی ولگیرس مین نمکین مسہلات دین اور ہلکی غذا کہلائین روز روز دباکر کیل نکالدیا کرین اور گرم پانی سے صاف کرین - چہرہ پر بخارات آبی پہونچائین - اسپرٹ کو بہت سے پانی مین ملاکر ہلکا لوشن بناکر چہرہ کو پونچھین - سوزش رفع ہونے کے بعد کرو زوسبلی میٹ لوشن (ایک گرین فی اونس) لگائین - نوجوان عورات مین گرم سپ باتھہ اور ایلوہ ملاکر مسہلات دین تاکہ رحم کا فعل درست ہوجائے - ایکنی پنکٹیٹا - گلٹیون سے رطوبت نکالکر سلفیٹ آف زنک یا پھٹکری کے پانی سے دہوئین جب مرض بہت ہوجائے تو لائکر پٹاسی کو بہت سے پانی مین ملاکر لگائین -

بن زائن Benzine. لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے اور سخت برش سے ہلکے ہلکے ملنا چاہیئے - سوراخ سکڑنے اور رطوبت دوبارہ نہ جمنے کے لیے ہلکا کریازوٹ یا کینتھریڈس کا مرہم یا روغن جمال گوٹہ روغن زیتون کے ساتھہ ملاکر لگائین اور سرد پانی سے غسل دلائین سرکبات فولاد کہلائین -

ایکنی ایندیوریٹا مین جب دانے چھوٹے ہون تو سلفر آینٹمنٹ ڈگندک دوڈرام - چربی یا ویسلین

ایک اونس) یا آیوڈائیڈ آف سلفر آئنٹمنٹ لگائین - بڑے دانون پر دوسرے تیسرے روز ریڈ آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمنٹ یہان تک ملین کہ قدرے سرخی آجائے بعض وقت شگاف دیکر رطوبت بہی نکالدیا کرتے ہین - ادویہ مذکورہ کے ساتھہ ہلکا مسہل ویکر کاڈلور آیل اور مرکبات فولاد کہلانا بہی امر ضروری ہے -

اکینی روزیسیا - سبب کو دور کرنا مقدم علاج ہے مثلاً رحم کا فعل بذریعہ مرکبات فولاد وادویہ کے درست اور بدہضمی کو بذریعہ سب نائٹریٹ آف بسمتہ اور سوڈا لائکر بسمیو تہائی اٹ ایمون آئی سائیٹر اس لائکر پٹاسی اور ڈکاکشن سنکونا کے رفع کرین - شراب سے پرہیز اور چہل قدمی کرائین - مقام ماؤف پر اوڈی کلون اور گنگنا پانی ملاکر روغن کافور کروز یوسبلی میٹ السیبی ٹیٹ آف لیڈ یا ٹانک ایسڈ لوشن لگائین - اکینی ہائپر ٹروفی کا ہین نمکین مسہلات زود ہضم مقوی غذا اور مرکبات فولاد کہلائین اگر ادبہار دن مین پیپ پڑجائے تو سوراخ کر کے نکالدین بعدہٗ سلفر آیوڈائیڈ آف مرکیوری آئنٹمنٹ لگائین -

۲ - سیبوریا Seborrhœa

یہ مرض سیبی شس گلٹیون کے فتور فعل سے عارض ہوتا ہے اسمین ایسی روغنی رطوبت جس کی ماہیئت مین بہی کم و بیش فتور پڑجاتا ہے بمقدار کثیر پیدا ہوکر سطح جلد پر جم جاتی ہے - یہ مرض کمزور وانیمک اشخاص خصوصاً نوجوان عورات مین جسم کے کل حصون پر جہان سیبی شس گلٹیان ہین ہوتا ہے مگر سر و چہرہ پر اکثر دیکہا جاتا ہے - بعض نوزائیدہ بچون کے سر پر بہی کچہہ عرصہ تک اسی قسم کی رطوبت جمی رہتی ہے جو داخل مرض نہین ہے - اسکی دو مقدم اقسام ہین اول وہ جو بہت کم دیکہنے مین آتا ہے اور اکینی اولیوسا A0leosa. کہلاتا ہے - اسمین چہرہ پر بہت سی چربیلی رطوبت اخراج پاکر وہان کی جلد کو روغن لگجانے کی مانند چکنا کر دیتی ہے - دوم وہ جو عام طور پر ہوتا ہے اسمین چربی نکلکر بالون کے گرد جمع ہوکر گہیرا سا بنا دیتی ہے اور سر و پیشانی پر یہ کیفیت اکثر دیکہی جاتی ہے - اگر یہ منجمد چربی جلد سے علیحدہ کیجائے تو کسیقدر رنگلگون خشک سطح نمودار ہوتی ہے جسمین درد و خراش کچہہ نہین ہوتا ہے البتہ چہرہ پر ہونیسے کسیقدر گرمی معلوم

ہوتی ہے۔

علاج - چھلکون کو بذریعہ روغن ملایم کرکے کاربولک سوپ یا پانی سے خوب دہوئین۔ یا پانی کاربونیٹ آف پٹاسیم لوشن (۱ ڈرام فی اونس) یا سلفر لوشن لگائین بعد ازان چرہات مثل زنک آینٹمنٹ کے استعمال کرین جسمی علاج بذریعہ کاڈلورآئل مرکبات فولاد و دیگر مقوی ادویہ کرین۔

(۳) مولسکم کنٹیجیوسم Mollluscum contagiosum

اسمین سبی شس گلٹی کے اندر کوئی جدید ساخت پیدا ہوجاتی ہے جس کے باعث چھوٹے چھوٹے گول ابھار دانہ کنگنی سے لیکر مٹر کے برابر تک یا قدرے بڑے گاہے دو چار اور کبھی بہت سے بار بار نکلتے اور زائل ہوتے ہین جنکا جائے موقع چہرہ خصوصًا پپوٹہ و اطراف دہن اور گاہے گاہے پشت دست و آلات تناسل ہین - خاص کیفیت یہ ہے کہ ہر ایک ابھار کے مرکز پر ایک سوراخ وارد یا ذہوتا ہے جسمین سے دودہ کی مانند سفید سیال یا نیم سیال رطوبت دبانیسے اخراج پاتی ہے جبقدر کہ ابھار بڑہتے جاتے ہین گردن بنکر نیچے کو لٹکنے لگتے ہین کچھ عرصہ بعد از خود یا سڑکر رطوبت مذکور نکلجاتی اور مریض کو آرام ہوجاتا ہے - درد و کھجلی و بخار وغیرہ کوئی جسمی یا مقامی علامت نہین پیدا ہوتی ہے - یہ مرض زیادہ تر میلے و کمزور بچون گاہے نوجوانون کو ہوتا ہے بعض لوگ اسکو چھوت دار بتلاتے ہین - مگر کوئی کیڑا یا کائی نہین پائی جاتی ہے -

مخفی نرہے کہ آلات تناسل کے پاس کی گلٹیون کے بڑہنے سے جو مرض پیدا ہوتا ہے وہ چھوتدار نہین ہے فایبر ما سے دہوکا نہ کھائین کیونکہ اوسمین ابھارون کے مرکز پر سوراخ نہین ہوتے اور نہ ان سے رطوبت نکلتی ہے اور نہ وہ چھوتدار ہے -

علاج - مقویات مثل کاڈلورآئل کہلائین اور رطوبت کو نکالکر کاسٹک لگائین - بہت بڑا ہو تو دوڑے سے باندہ دین یا کاٹ دین -

(۴) اسکلارو ڈرما Scleroderma و مورفیا Morphœa.

یہ ہر دو ایک ہی مرض ہین جن مین جلد کا بہت سا حصہ یا کسی خاص مقام کی جلد سخت ہو کر سکڑ جاتی ہے اور اطراف کی کہال سے سرد اور چٹکی سے اوٹہائین تو علیحدہ نہین ہوتی ہے -

یہ کیفیت یا تو کل جسم یا زیادہ مقامات پر غیر محدود ہوتی ہے یا خاص خاص محدود مقامات پر کیفیت بالا پیدا ہوجاتی ہے چنانچہ پہلے کو اسکلاروڈرما اور دوسرے کو مورفیا کہتے ہیں۔

۱- اسکلاروڈرما - یہ جلد کی غیر محدود سختی ہے جو مقابلے کے دونوں اعضا پر یکساں ہوتی اور اکثر پشت گردن ہاتھ پاؤں سے شروع ہوکر رفتہ رفتہ کل جسم میں پھیلجاتی ہے اصلیت اسکی اس طرح خیاس کیتے ہیں کہ ابتدا جلد کی ریشہ دار ساخت کی ہائپرٹروفی ہوکر وہ دبیز ہوجاتی اور زیریں ساخت سے جٹ جاتی ہے جربلی اشیا بھی ریشہ دار ساخت میں منتقل ہوجایا کرتی ہیں انجام کار ان سب ساختوں کی اٹروفی ہوجاتی ہے۔

۲- مورفیا - یہ جلد کی محدود سختی ہے جو جلدی اعصاب کے متوازی ایک ہی پہلو پر گردن کی جڑ سینہ کے بالائی حصہ یا بٹھنی کے نیچے دیکھی جاتی ہے اور شروع ہی سے جلد کی اٹروفی ہونے لگتی ہے۔

ہر دو حالت مذکورہ بالا میں حسب موقع بباعث سختی وکھچاوٹ وغیرہ مختلف تکالیف ظہور پذیر ہوتی ہیں چنانچہ چہرہ پر ہونے سے ہونٹ وپپوٹہ جانب ماؤف کو کھچ جاتے اور علاوہ بدصورتی چبانے وغیرہ میں تکلیف - صدر پر یہی کیفیت لاحق ہونے سے وقت تنفس اور جوڑوں پر ہونے سے حرکت میں تکلیف ہوتی ہے کچھ عرصہ بعد جلد ماؤف کے نیچے کے عضلات میں اٹروفی ہوجاتی ہے اور جلد کی وریدیں پیچیدہ اور رنگت کسی قدر سیاہی مائل ہوجاتی ہے حرارت عزیزی اور حس میں چنداں فتور نہیں ہوتا یہ مرض نہایت ہی آہستہ آہستہ بلکہ بے معلوم ایک عرصہ دراز میں بڑھتا اور بصورت حادشاذ ونادر دیکھا جاتا ہے حدوث اس کا اکثر عام کمزوری محتاجگی سردی لگنے یا وجع مفاصل کی سمیت ہونے کے باعث شروع جوانی یا ادھیڑ عمر کی عورتوں میں ہوتا ہے - یہ بیماری برسوں بنتی اور آخر کو ازخود جاتی رہتی ہے۔

علاج - گرم پانی سے خوب ملکر غسل دلائیں بعدہ کاڈلور آیل یا کوئی دوسرا تیل جسم پر خوب ملیں - اور بجلی لگائیں جسمی اصلاح کے لیے ومرسنک یا کاڈلور آیل کھلانا بہت عمدہ ہے۔

فقرہ دوم

پسینہ کی گلٹیون کے امراض

یہ امراض دو قسم کے ہوتے ہین اول تو فتور ساخت دوسرا فتور فعل۔ چنانچہ جماعت اول مین سوزشی امراض یعنی ملکس اور ملی ایریا داخل ہین جن کا بیان حسب موقع ہو چکا ہے۔ جماعت دوم کا بیان اس مقام پر کیا جائے گی۔

۱- ہائپری ڈروسس Hyperidrosis. یعنی کثرت اخراج عرق

چند بخارون مثلاً نیوموینا سل اور وجع مفاصل نیز ملیریس بخارون مین مختلف اوقات پر پسینہ بکثرت نکلتا ہے مگر اوس کا تعلق اس مرض سے نہین ہے البتہ جب خاص خاص مقامات مثلاً چہرہ آلات تناسل کف دست و پا و بغل سے ہمیشہ زیادہ پسینہ نکلے تو اوسی کو ہائپر ڈروسس کہتے ہین۔ اس کیفیت کے باعث جلد ہمیشہ تر رہتی اور سفید پڑ جاتی ہے اور پرسے چھلکا اوتر کر ملایم جلد نکل آتی ہے جسپر ہوا لگنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے اسکو ڈسی ڈروسس Dysidrosis. کہتے ہین۔ بعض دفعہ کثرت اخراج عرق سے ہاتھ پانون اور ران کے مابین اکزیما اور اری تھیما انٹر ٹرائگو ہوجاتا ہے بعض اشخاص مین یہی دیکھا جاتا ہے کہ مقامات مذکور بباعث کثرت اخراج عرق کپڑا و جسم تر رہتا اور پسینہ سڑکر تعفن آنے لگتا ہے چنانچہ اس کیفیت کو آزمیڈروسس Osmidrosis یا برومیڈروسس Bromidrosis. کہتے ہین مگر چند عصبی امراض بثوردار بخارون وجع مفاصل حاد اور ایام حیض مین پسینہ سے انواع و اقسام کی بو آتی ہے جو اس مرض مین شامل نہین ہے۔

علاج۔ کل جسم پر پسینہ آوے تو اصل مرض کا علاج کرین مگر تکلیف دور کرنے کے واسطے کپڑا بدلوا ڈالین۔ گرم پانی کے غسل سے پرہیز کرائین۔ اسپنج کو ایسے عرق مین جسمین سلفیورک ایسڈ ڈائلیوٹ دو ڈرام اور ایک پائنٹ پانی ہو بھگو کر جسم پونچھین جلد کو اسٹارچ برک کر خشک رکھین اور سیال غذا کم کھلائین۔ جب خاص خاص مقامات مین مرض ہو تو بلاڈونا لینمنٹ مالش کرین یا ٹانک ایسڈ ایک ڈرام چھ اونس۔ رکٹی فائیڈ اسپرٹ ملا کر یا صرف اوڈی کلون لگائین۔

بعدہ کوئی سفوف برک دیا کریں اگر پسینہ مین تعفن آئے تو مقامات مسطور کو کاربولک یا تھایمل سوپ سے دہو کر زنک یا اسٹارچ چہڑک دین موزہ دیگر پارچہ ہائے پوشیدنی کو دافع عفونت ادویہ سے روز مرّہ دہو کر خشک کر کے استعمال کریں -

۲- اینی ڈروسس Anidrosis یعنی پسینہ کا کم خارج ہونا - یہ چند جسمی امراض مثلاً بخار و تر یا بطوس وغیرہ کی ایک علامت ہے جسمین جلد خشک رہتی ہے اور ایسے مریض اکثر کمزور ہوتے ہین اسکے آرام کرنے کے لیے جلد کا فعل بذریعہ گرم غسل و مالش وغیرہ کے بڑہائین - گرم کپڑا پہنائین اور کہار ادویہ سے غسل دلائین -

۳- کرومیڈروسس Chromidrosis رنگین پسینہ آنے کو کرومیڈروسس کہتے ہین - بعض مریضون مین ابرو پر سفوف سیاہ نیلا ہورا یا زرد جمجاتا ہے جو پونچہنے سے کپڑے مین لگ جاتا ہے -

فقرہ سوم

امراض ناخن

ناخن مین ہائپرٹروفی اٹرافی اور ڈیفارمٹی تین قسم کے فتور ہوتے ہین - چنانچہ ہائپرٹروفی مین ناخن کے دونون کنارے بڑہجاتے اور اندر کو مڑجاتے ہین - ایک اور طرح کی ہائپرٹروفی ہے جسمین ناخن کی ساخت مین تبدیلی واقع ہو کر درمیانی حصہ دبیز ناہموار دراردار غیر شفاف اور کڑا کنا ہوجاتا ہے جس کے باعث رنگت مین بھی کچھ تبدیلی واقع ہوجاتی ہے - اٹروفی بہت کم دیکھی جاتی ہے اگر ہو تو چوٹ لگنے کے باعث ہوسکتی ہے علاوہ برین چوٹ لگنے دباؤ پڑنے یا چند امراض مثلاً سورائسس کرانک اگزیما جذام اکتھی اوسس اور خاصکر آتشک مین ناخن کی پرورش مین فتور پڑنے سے بیڈولی ہوجاتی ہے - چند قسم کی کائیون کے باعث بھی جن کا بیان آئندہ کیا جائیگا ناخن بدشکل و بگڑجاتے ہین -

علاج - ہائپرٹرافی - ناخن کو چھیل چھیل کر پتلا کردین اور باقی امراض کا مناسب علاج جیسا حسب موقع مندرج ہے عمل مین لائین -

فقرہ چہارم
بالون کے امراض

(۱) ایلوپیپیا Alopecia. یا باالدالثس Baldness. گنج

اس کے لفظی معنی کمی بیش بالون کا اوکٹر جانا ہے - یہ دو قسم کا ہے اول پیدائشی دوم حصّہ ذات خاص چنانچہ پیدائش بہت کم دیکھا جاتا ہے اگر کسی کے ہو بھی تو تھوڑے دنون کے بعد کم بیش مضبوط یا پتلے بال نکل آیا کرتے ہین مگر جن بچون کے نہین نکلتے ہین اون کے دانت بھی بالکل نہین نکلتے یا خراب نکلتے ہین - حصّہ ذات خاص سے یہ مطلب ہے کہ بعد پیدائش کسی باعث سے بال گر جائین یا جدید بال پیدا ہون - اسمین ابتداً بال پتلے پڑجاتے اور آخر کو بالکل گر جاتے اور جگہہ صاف ہو جاتی ہے اگر یہ کیفیت بڑھاپے مین ہو تو ایلوپیپیا سنائلس کہلاتا ہے جو پیشانی سے شروع ہو کر رفتہ رفتہ چندیا اور پرایل بھبن تک پہونچتا ہے مگر بعض شخصون کے پہلی چندیا کے بال گرجایا کرتے ہین اور اوس مقام کی جلد اور کنٹیان وغیرہ سب پتلی اور چھوٹی پڑجاتی ہین - مردون مین یہ بیماری اکثر دیکھی جاتی ہے - آغاز ہونے کا زمانہ ہر شخص مین بموجب تندرستی اور وراثت کے مختلف ہے مگر جب بڑھاپا آنے سے پہلے ہی بال گرنے لگین تو اوسکا مقدم سبب کمزوری ہوتا ہے جو مختلف امراض مثلاً شدید بخارون آتشک یا کسی قسم کی خرابی طبیعت مین لاحق ہو جاتی ہے -

(۲) ایلوپیپیا اریٹا A Areata. یہ ایک قسم کا گنج ہے جو اکثر کمزور بچون اور بہ نسبت مردون کے عورات مین زیادہ تر دیکھا جاتا ہے - خاص جگہہ اسکی کان کا پچھلا حصہ اور گدی ہے مگر کل مقامات پر جہان بال نکلتے ہین عارض ہو سکتا ہے - اسکی خاص کیفیت یہ ہے کہ یکایک سر پر کسی مقام کے بال گر کر یا پتلے پڑکر گول سفید ہموار اور چمکدار دھبے بن جاتے ہین جنکے کنارہ پر چند ٹوٹے ہوئے بال باقی رہتے ہین - یہ نشان دوانی سے لیکر روپیہ کی برابر تک اطراف مین پھیلتے ہوئے نمایان ہوتے ہین جن پر کسی قسم کا درد یا خراش نہین ہوتا لہذا بعض اوقات مریض کو اس معاملہ سے آگاہی تک نہین ہوتی - ان کے اطراف کے بال سالم اور مضبوط

رہتے ہین البتہ جلد کسیقدر پتلی اور حس مین کمی آجاتی ہے - بال جو جائے ماؤف سے اوکھڑتے ہین
انہی کل درازی مین معہ بلب کے پتلے پڑجاتے ہین جڑ سے قدرے اوپر ایک ابہار پیدا ہوجاتا ہے
جہان سے وے ٹوٹ ٹوٹ کر گرا کرتے ہین - بعضون کا مقولہ ہے کہ اس ابہار کے موجب ایک کائی
ہے جسکو مائکرس پورن اوڈوینائی Microsporon Audoinii کہتے ہین جس کے
باعث یہ مرض ٹی نیا ڈیکالونیس Tinea Decalvans کہلاتا ہے - یہ مرض مہینون
یا برسون تک رہتا ہے -

علاج - اوّل سبب کو دور کرین چنانچہ جب کمزوری باعث مرض ہے تو مرکبات فولاد کاڈ لور آئیل
کوئنائن اور آرسنک کہلائین اگر جلد مین کوئی فتور نہ پیدا ہوجائے تو بذریعہ ادویہ ذیل اسکو تحریک
دین مثلاً نسخہ - ٹنکچر کین تہر یڈس ۲ ڈرام - گلیسرین دو ڈرام ٹنکچر نکس وامیکا ۴ ڈرام الیٹک
ایسڈ ۴ ڈرام عرق گلاب چہہ اونس تک ملا کر لگائین - نسخہ دیگر - اسٹرانگ سولیوشن آف
امیونیا ایک اونس - روغن بادام ایک اونس - اسپرٹ آف روزمیری چار اونس پانی دو اونس
ملا کر لگائین جب جلد پتلی پڑجائے مثلاً ایلوپیسیا ایری ایٹا مین تو تیز ادویہ کی ضرورت پڑتی ہے
اوس حالت مین آئیوڈین لینیمنٹ لگائین یا نسخہ ٹنکچر کین تہر یڈس و ٹنکچر کیپ سکم ہر ایک آدہا
اونس - کیسٹر آئیل ایک ڈرام - پانی دو اونس تک ملا کر لگائین - سیندور اور مدار کا دودہ ملنے سے
بہی فائدہ دیکہا گیا ہے متواتر آبلے اوٹہانے سے بہی فائدہ ہوتا ہے -

(۲) کینائے ٹیز Canities یعنی شیب

بالون کے سفید ہوجانے کو کینائی ٹیز کہتے ہین یہ بڑہاپے کی ایک بڑی علامت ہے مگر قبل پیری
کے بہی دلی صدمہ یا ہوکو ڈرما مختلف عصبی امراض اور نیورلیجیا کے باعث کسی مقام کے
کمزور ہوجانے سے بہی بال سفید ہوجاتے ہین بعضون مین یہ کیفیت موروثی ہوتی ہے علاوہ
برین ایلوپیسیا ایری ایٹا مین بہی جب جدید بال نمودار ہوتے ہین تو اولاً سفید پیدا ہوتے ہین



فصل چہارم

پراسیٹک اسکن ڈزیزز

یہ وہ امراض ہین جو جلد مین کسی قسم کے کرم یا کائی کا خاص ہونے سے پیدا ہوتے ہین اور وہ دو نوع مین بیان ہونگے -

نوع اوّل - اینمل پراسائیٹس یعنی جو کرمی پیدائش سے ظہور پذیر ہون -

نوع دوم - وجیٹیبل پراسائیٹس یعنی جو ابتدائے پیدائش نباتات یعنی کائی سے پیدا ہوتے ہین -

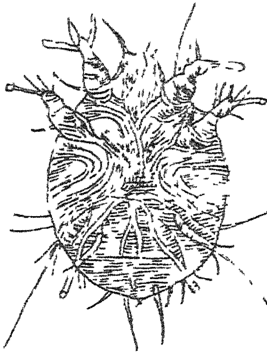
نوع اوّل

فقرہ اوّل

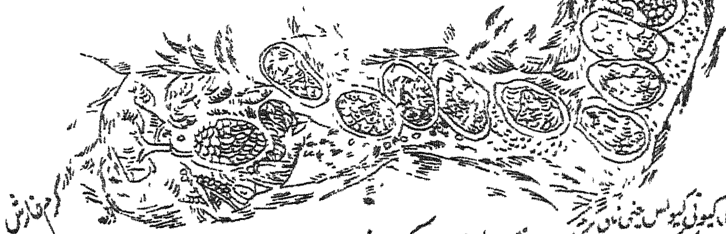
اسکے بیز Scabies یا اچ Itch. یعنی خارش

یہ عام چھوتدار مرض ہے جو اکیرس اسکے بیائی Acarus scabiei نامی کیڑے کی خراش سے جلد پر پیدا ہوتا ہے چنانچہ اگر کیڑا مذکور ۱۵ سے ۱۵ منٹ تک کسی ملایم مقام کی جلد پر رکھا جاوے تو اپنی ڈمس مین سوراخ کرکے ترچہا راستہ ½ سے چار خط لمبا جو کیونی کیولس Cuniculus. کہلاتا ہے بناکر اصل جلد تک پہونچتا ہے اور گول چھوٹا سا گہر جو دیکھنے سے نقطہ سا نظر آتا بنا لیتا ہے اور راستہ مین انڈے رکہتا جاتا ہے اگر نقطہ مذکور کو سوئی سے کہرچین تو اوسکی نوک مین کیڑا الگ کر نکل آتا ہے جسکو تیز نظر والے یا خردبین کے ذریعہ سے بخوبی دیکھہ سکتے ہین (مولف نے قبل سیکھنے علم طبابت کے اس کیڑے کو نکالا اور ناخن پر رکھکر رینگتا ہوا دیکھا ہے) دو ہفتے کے اندر اسکی خراش سے چھوٹے چھوٹے پیپلز وسیکلز یا پسچیولز نکل آتے ہین جنمین بہت کہجلی اوٹھتی ہے - ایک کیڑا تین چار ماہ تک زندہ رہکر مرجاتا اور دوسرے کیڑے طیار ہوکر پہوٹی ہوئی پہنسیون کی راہ باہر نکلکر نر سے جو ہمیشہ جلد پر کہرنڈ وغیرہ کے نیچے پنہان رہتا ہے ملاقی ہوکر حاملہ ہوتا اور پہر واپس جاکر مرض کو از سر نو تازہ کرتا ہے اسی طرح عرصہ تک مرض کو قیام رکھہ سکتا ہے -

تصویر نمبر ۹۱



(۲) اکیرس سکیبائی
یعنی کرم خارش



تصویر نمبر ۹۰

(۱) کیونی کیولس یعنی نالی کرم خارش

راہ باہر نکلتا ہے جو جلد پر کھرنڈ وغیرہ کے نیچے پنہان رہتا ہے ملاقی ہو کر حاملہ ہوتا اور پھر واپس جا کر مرض کو از سر نو تازہ کرتا ہے اسی طرح عرصہ تک مرض کو قیام رکھ سکتا ہے۔

علاوہ کیفیت مذکور کے کھجانے کے باعث ہی کہین پھنسی کہین اکسکوری ایشن اور کہین درارین پڑ جاتی ہین اور کہین پر رطوبت جمکر کھرنڈ بنجاتا ہے اور کہین کہین دودڑے پڑ جاتے ہین ان دانون کا کم وبیش نکلنا طبیعت عادات عمر مریض اور مدت مرض پر منحصر ہے چنانچہ کمزور میلے اور بچون مین پھنسیان جلد ہی پیپ دار ہو جاتین اور زخم پڑ جاتے ہین اور تندرست روزمرہ اشنان کرنے والون اور جوانون مین پھنسیان کم نکلتین اور اکثر پیپ بھی نہین پڑتی ہے۔ اگر مزمن مرض ہو جائے تو جابجا زخم اور کھرنڈ بنجاتے ہین۔ مقامات اس کے بچون اور جوانون مین جداگانہ ہین مگر مرض کہنہ مین سب ہی مین یکسان کیفیت ہو جاتی ہے۔ مثلاً بچون مین گلوٹیل ریجن پاؤن اور کف دست پر اور جوانون مین کہنیون ساعد کے سامنے شکم اور ران پر مردون مین ذکر اور عورتون مین بغل اور چھاتی کے نیچے اکثر نکلتی ہین۔

اسباب — ہر عمر اور ہر ذات مین ہو سکتا ہے مگر لڑکون اور نوجوانون محتاجون اور میلون اور گرم

منہ تک مین اس مرض کی طرف زیادہ میلان رہتا ہے بہنسیون کی رطوبت جسمین بیضے ہوتے ہین ہاتھ واتھ یا دیگر آدمیون کے لگجانے سے یہ مرض ہوجاتا ہے۔

تشخیص - اس مرض کا ازدیاد اور پہچان بھی دھوکا ہوتا ہے مگر کیونکہ کیوبس مقامات مرض اور جھونتدار ہونا دریافت ہوجانے سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے۔

علاج - اصول علاج دو مین - اول کیڑا مارنا - دوم زخمون وغیرہ کا علاج کرنا مگر اکثر اصول اول کی تعمیل کے لیے ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ کیڑے کے مرجانے سے زخم وغیرہ جو اوسی کے سبب سے رحق ہوا کرتے ہین از خود صحت پذیر ہوجاتے ہین چنانچہ قاتل کرم ادویہ سلفر اسٹوراکس ہیپہ دیم اور بنزوان ہین منجملہ انکے گندھک سب سے مشہور مفید اور ہر جگہ دستیاب ہوجاتی ہے وہ مرہم بناکر لگائی جاتی ہے مثلاً گندھک ایک حصہ کو چار حصہ مکھن مین ملالین یا نسخہ سلفر آدھا ڈرام - وائٹ پریسی پیٹیٹ ۲ گرین - کریازوٹ چار بوند - روغن گل یا بوہ دس بوند - چربی ایک اونس سب کو ملاکر صبح وشام بہنسیون وغیرہ پر لگائین - بچون مین ½ ڈرام سلفر ایک اونس بنزوئیڈ لارڈ مین ملاکر لگانا بہت عمدہ ہے۔

طریقہ استعمال - مقام ماؤف کو گرم پانی اور صابون سے خوب دھوکر صاف کرین بعدہٗ گرم پانی سے غسل کرکے خشک کپڑے سے بدن کو پونچھ ڈالین پھر مرہمات مذکورہ مین سے کسی کو لگاکر کپڑا پہن لین جسکو دو یوم تک نہ اوتارین بعد اسکے کپڑون کو اوتار کر گرم پانی سے غسل کرین اگر مرض جدید ہوگا تو ایک ہی مرتبہ ورنہ حسب تدبیر بالا دو مرتبہ مرہم لگانے سے آرام ہوجائیگا - بعد اس کے صاف کپڑا یا اوسی کپڑے کو پانی مین جوش دیکر خشک کرکے استعمال کرین - پالون مین ہو تو جوتے بھی بدلڈالین - زخمون کے آرام کرنے کے واسطے سرد ادویہ مثلاً ہلکا کاربولک لوشن یا نسخہ - کافور ۳۰ گرین - زنک آئنٹمنٹ ایک اونس - شراب مقطر حسب ضرورت ملاکر لگائین - گندھک کے مرہم سے خارش کو آرام نہونے کی بارہا شکایت سنی جاتی ہے مگر اوسکی وجہ سوا اسکے اور کچھ نہین ہوسکتی ہے کہ مرہم مذکور زخمون و پھنسیون پر عرصہ تک لگایا جاتا ہے جس سے خراش پیدا ہوتا اور جدید پھنسیان نکل آیا کرتی ہین کیونکہ یہ دوا جلد کی

محرک ہے اور مرض عرصہ تک موجود رہتا ہے یا شاید مرہم ٹہیک کپڑے پر نہین لگایا جاتا یا لگایا ہی جاتا ہو مگر کپڑا وہی جسمین خارش کے کیڑے کے انڈے لگے رہتے ہین استعمال کیا جاتا ہے اور مرض ہمیشہ تازہ ہوتا رہتا ہے پس اس بیماری کے معالجہ مین طبیب کو صفائی کی طرف خاص توجہ کرنا چاہیئے اور جب گہر مین ایک شخص کو یہ عارضہ ہوجائے تو دوسرے دن کو نہ اوس کے پاس لیٹنا چاہیئے اور نہ کوئی اوس کا کپڑا استعمال کرنا چاہیئے۔

فقرہ دوم

تہری ایسس Phthiriasis یا جوان

اسکو لاوسی نس Lousiness. بہی کہتے ہین جوان ایک قسم کا کیڑا ہے جو جسم انسان کے مختلف حصّون مین مختلف طرحکا ہوتا ہے اس کے ایک سونڈ ہوتی ہے جسکو خانہ دار جہلی مین گہوئے رکہتا ہے جس کے خراش سے پرورانگو کے موافق پیپلس آتے ہین مگر کمزور بچون مین خصوصًا سر پر پیپ دار دانے نکلتے ہین اور کہجلانے سے اکزیما کی طرح کی پہنسیان یا اکسکوری ایشن ہوجاتا ہے یہ جوئین تین قسم کی ہین اوّل پیڈی کیولس کیپی ٹس Pediculus capitis

دوم پیڈی کیولس پیوبس P. Pubis. یا کریب لائس Crab lice.

سوم۔ پیڈی کیولس کارپورس Pediculus Corporis.

ا۔ پیڈی کیولس کیپی ٹس۔ یعنی سر کی جوئین۔ اس قسم کی جوئین بجز سر کے اور کسی جگہہ نہین ہوتین۔ میلے بچّون اور محتاجون یا عورات مین جنکے سر کے بال لمبے ہوتے ہین یا ایسے بچّون کے پاس جن کے سر مین جوئین ہون سوتے ہین ہوجاتی ہین انکے رینگنے اور کاٹنے سے سرسراہٹ ہوکر سخت سخت پہنسیان نکل آتی ہین مگر بچّون کی پشت سر پر پیپ دار دانے نکلتے ہین جو باہم ملکر پہوٹ جاتے اور اونکی رطوبت بالون کو لپیٹ کر ہُنڈ بنا دیتی ہے اور اون سے ایک قسم کی بو آتی ہے ایسے پسچیولس کے ساتہہ گردن کی جاذب گلٹیان بہی سوج جایا کرتی ہین اگر رطوبت مذکور کسی طرح چہرہ گردن یا ہاتہہ پر لگجائے تو وہان بہی اوسی طرح کے دانے نکل آتے ہین۔ اس قسم کی جوئین سر کے بالون کے جڑ مین انڈے رکہتی ہین جو بڑہتے بڑہتے بالون

اکی جہوٹی تک پہنچتی ہین تو ہندی زبان مین لیکہ اور انگریزی مین نٹ کہلاتی ہے۔ نو دن مین
انڈے سے بنکر جون پیدا ہوتی ہے۔

۲- کریب لائس - اسکو ہندی زبان مین جہ جون کہتے ہین ایام شباب مین پیڑو کے بالون
مین لگا ہے گا ہے شکم سینہ
بغل اور ٹانگون کے بالون
مین اور ابرو و مژگان تک
مین ہو جاسکتے ہین غور سے
دیکھین تو بدن کے رنگ کے
قدرے سیاہی مائل بالون

تصویر نمبر ۱۹۲



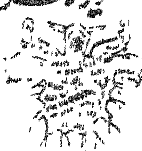
پیڈیکیولس کاپورس

تصویر نمبر ۱۹۳



پیڈی کیولس کیپی ٹس

تصویر نمبر ۱۹۴



پیڈی کیولس بوڈیس

اکی جڑ مین جلد سے بالکل
چپٹے نظر آتے ہین اگر چٹکی سے نکالیجائین تو جلد بہی اونکے ساتہہ کچہ آتی ہے انکے بچے
صرف جڑ مین رہتے ہین۔

۳- پیڈی کیولس کارپورس - یہ عام ہندی زبان مین چیلڑ کے نام سے مشہور ہین یہ سر کی
جوؤن سے بڑی رنگت مین سفید اور اکثر کپڑون کی شکن وار مقامات مین رہتی ہین مگر تعداد مین
بہت نہین ہوتی ہین اور انکے رہنے کی جگہہ بہی کپڑے ہی ہین کاٹنے کے مقام پر پہنسی نکل
آتی اور خون نکلکر خشک ہوکر ٹہر جاتا ہے جو پہنسی آرام ہونے کے بعد بہی موجود رہتا ہے اور
کہجلانے سے دو دوڑہ پڑجاتا چہل جاتا یا سوزش ہوجاتی ہے۔ انکے کاٹنے کا موقع اکثر کندہا اور
گردن ہے۔ پیدا ہونے کے لیے کوئی عمر مقرر نہین ہے مگر اکثر کمزور محتاج و میلے آدمیون مین
ہوجایا کرتی ہین۔ اگر عرصہ تک رہین تو جلد بباعث خارش دبیز و سیاہ ہوجاتی ہے

تشخیص - اگر سر پر پہنسیان ہون اور خارش بہی ہو پہلے سے گر جوئن تلاش کرنے سے نہ ملے البتہ
لیکہ بالون پر لگی ہون تو جوؤن کے ہونے مین کچہ کلام نہ سمجہین۔ پرورانگو سے وہ پہنسیان مشابہت
رکہتی ہین جو جسم پر جوؤن کے کاٹنے سے نکلتی ہین اور اونکی تشخیص خود دقت طلب بہی ہے کیونکہ

چیلڑا اکثر جسم پر نہین رہتا پس اسوقت کپڑون کو دیکھین علاوہ اسکے جوؤن کی پھنسیان صرف شانہ یا
ایسے مقامات پر ہوتی ہین جہان کپڑے کی زیادہ شکنین رہتی ہین اور پرورانگو کل جسم پر ہوسکتا ہے
جم جبتی جوؤن کو آنکھہ سے دیکھنا مشکل ہے تاہم بہت غور کرنے سے بالون کی جڑون مین مل سکتی ہین۔
نیز سخت کھجلی ہونا و دیگر خاص مقامات پر پڑنا بھی اوسکی ایک قوی دلیل ہے۔

علاج۔ جوؤن کی مارنے والی ادویہ استعمال کرنا اصول علاج ہے چنانچہ پیڈی کیولس کیپی ٹس
مین سر کے بالون کو منڈوا کر یا کتروا کر ۵ گرین وائٹ پریسی پٹیٹ کو ایک اونس بنزو ٹیڈزنک آئنٹمنٹ
کے ساتھہ ملا کر لگائین اگر بال کتروانا غیر ممکن ہو مثلاً عورات مین تو کروسن آئل (مٹی کا تیل) چوبیس
گھنٹے تک سر مین لگا رکھین تاکہ جوئین معہ بیضہ کے مرجائین یا ڈائلیوٹ ایسی ٹک ایسڈ یا اسپرٹ
لگائین بعدہٗ گرم پانی سے سر کو خوب صاف کر ڈالین۔ اسٹیفیگریا ایک خاص دوا ہے جس کے
بیجون کا سفوف ۲ ڈرام ایک اونس چربی مین ملا کر لگائین۔ روغن زیتون یا بادام کی مالش کرنیسے
بھی آرام ہوجاتا ہے۔

پیڈی کیولس پیوبس مین وائٹ پریسی پٹیٹ کا سفوف چھڑکنا عمدہ ہے اگر زخم نہ ہو تو سولہ گرین فی اونس
والا بائی کلورائڈ آف مرکیوری لوشن دو مرتبہ دن مین پھریری سے لگائین۔

پیڈی کیولس کارپورس مین بدن کو خوب کاربولک سوپ اور گرم پانی سے دھو کر صاف کرین بعدہٗ
روغن شیرین لگائین اور نیا کپڑا یا پرانے کپڑے کو جوش دیکر خشک کرکے پہنین۔ مقوی ادویہ
واغذیہ سے طبیعت کو درست کرین اگر جوئین بہت پیدا ہوتی ہون تو آئوڈائڈ آف پٹاسیم یا
ڈائلیوٹیڈ ہیڈروسیانک ایسڈ کھلائین تاکہ پیدائش اونکی موقوف ہوجائے۔

نوع دوم

فقرہ اوّل

رنگ ورم Ringworm، داد

اسمین ایک قسم کی کائی پائی جاتی ہے جسکو ٹرائی کوفائین ٹانسورنس Trichophyton Tonsurans

Tonsurans. کہتے ہین اور بباعث مختلف مقامات کی جلد اور نیز فالیکلز مین پیدا ہونیکے
مختلف نامون سے نامزد ہے مثلاً سر پر ہو تو ٹینیا ٹانسورنس اور اگر علاوہ سر کے کسی اور حصہ جسم پر ہو
تو ٹینیا سرسی نیٹا T.Circinata چہرہ وڈاڑہی پر ہونے سے ٹنیا سائی کوسس T.Sycosis
اور ناخن پر ہونے سے ٹنیا انگوورام کہلاتا ہے - یہ چارون قسم کے رنگ ورم ایک ہی شخص مین ایک
ہی ساتھہ عارض ہوسکتے ہین -

۱-ٹینیا ٹانسورنس - یا رنگ ورم آف دی اسکیلپ یہ بچون کا مرض ہے جو اکثر گرم ور میلے محتاج
اور گرم ممالک کے رہنے والون کو ہوتا ہے شاذونادر جوانون مین بہی ایک بستر پر سونے یا ونکا کپڑا
استعمال کرنے سے ہوجاتا ہے اسمین سر کی جلد پر چہوٹے چہوٹے گول سرخ خشک چہلکے دار اور
قدرے اونچے نقاط سے پیدا ہوجاتے ہین جن مین کسیقدر کہجلی اوٹہتی ہے اور جسقدر زکائی کا اثر
کیوٹیکل پر ہوتا جاتا ہے وہبے پڑتے جاتے اور بال کر دکنے ہوکر ٹوٹ جاتے اور خالی جگہہ رہجاتی
ہے - قطر ان داغون کا ½ انچہ سے چند انچہ تک ہوسکتا ہے اگر بہت سے اور پاس پاس ہون
تو باہم ملکر بہت سے حصہ سر کو مبتلائے مرض کردیتے ہین - دہبون مذکور پر جو بال باقی رہجاتے ہین تو انکی
جڑ پہولی ہوئی چمک کم اور وہ مڑے یا اینٹھے ہوئے نظر آتے ہین - اس مرض مین کائی مذکور کے
اثر سے جو سوزش پیدا ہوتی ہے وہ ہر مریض مین یکسان نہین ہوتی - چنانچہ بعضون مین صرف
خفیف اجتماع خون ہوکر تپلا پتلا ہلکا اوترتا اور کسی مین وسیکلز یا پسچولز نکل آتے ہین اور
بعضون مین مرض سیوریا کی کیفیت دیکہی جاتی ہے - بعض اوقات خرابی طبیعت یا خراش کائی سے
کسی کسی دہبے مین سخت درد اور ملائمیت پیدا ہوجاتی ہے اور رنگت بہی زرد نیز دہان کی ہیر فالیکلز
سے شہد کی مانند چپکنے والی رطوبت نکلتی ہین جس سے بال چپک کر کہنڈ سا بنجاتا ہے اس
کیفیت کو ٹینیا کیری ان T.Kerion کہتے ہین - ٹینیا ٹانسورنس ہمیشہ مزمن ہوتا ہے
کا ہے جائے ماؤف کے بال گر کر مریض بالکل گنجا ہوجاتا ہے -

۲-ٹینیا سرسی نیٹا یا جنرل رنگ ورم - یہ ایک قسم کا داد ہے جو چہرہ سینہ ہاتہہ اور
بازون پر ہوتا ہے - ابتدا مین اسکی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ چہوٹے چہوٹے گول نقاط جلد سے

قدرے اونچے پیدا ہوجاتے ہین جو کنارون پر اوٹھے اور درمیان مین کسیقدر دبے ہوئے ہوتے ہین - یہ نقاط پھنسیان ہوکر سخت ہوجاتے ہین یا ان مین شفاف رطوبت پیدا ہوجاتی ہے اور کھجلی اوٹھتی ہے بیماری کی شدت مین پرانی پھنسیان مرجھاتی جاتی ہین اور نئی نکلتی ہین - حلقہ کی شکل مین دائرہ بناتی ہوئین اس طریقہ سے پھیلنے بڑھنے کیوجہ سے اس مرض کو رنگ ورم کہتے ہین (رنگ) معنی چھلے کے ہین اسی طرح دو ایک مرتبہ پھنسیان نکلکر آرام ہوجاتا یا مرض فرسن ہوجاتا ہے قطر ان دھبون کا نصف سے چھ انچھ تک ہوتا ہے - ہندوستان جیسے گرم ممالک مین ایک داغ پھیلکر یا چند باہم ملکر بہت سی جگہہ مین پھیلجاتا ہے بچّون مین اکثر گردن چہرہ اور ہاتھون پر ہوتا ہے اور از خود آرام ہوجاتا - ایک شدید قسم کا داد جو اکثر جوانون کے جنگاسون کمر اور آلات تناسل پر ہوتا ہے جسمین کھجلی بہت ہوتی اور پہلے سُرخ سُرخ دھبے پڑجاتے یا پھنسیان نکل آتی ہین بعدہ مدت تک چھلکے اوترا کرتے ہین کنارے اسمین بھی اوٹھے ہوئے ہوتے ہین بعض اوقات ابھر سخت یا شفاف پھنسیان نکلکر پھوٹ جاتی اور جلد نمودار ہوجاتی ہے اور رطوبت بہا کرتی ہے اسکو اکزیما مارجی نیٹم اور ہندی مین بھینسہ داد کہتے ہین - گرمی رگڑ اور تری سے اس مرض مین ترقی ہوتی اور یہ مرض بہ نسبت عورتون کے میلے اور غریب مردون مین زیادہ ہوتا ہے پرانے مرضیون کی جلد دبیز اور درار دار ہوجاتی ہے اور مرض مشکل سے اچھا ہوتا ہے -

۳- ٹینیا سائی کوسس یا رنگ ورم آف دی بیرڈ یعنی بالخورہ - یہ فی الحقیقت ٹینیا ٹانسورنس ہے اور کائی بھی اوسیکے موافق ہے البتہ کچھہ فرق ہے تھوڑی پر ہونے کے باعث اس کائی کو مائی کرس پورن منٹا گروفائٹس M Mentagrophytes کہتے ہین چونکہ اسکا اثر ڈاڑھی کے بالون کی جڑون پر ہوتا ہے اسواسطے مردون ہی مین دیکھا جاتا ہے - اس مین مقام ماؤف پر پہلے چمک یا گرمی سی معلوم ہوکر سرخی، سوجن آجاتی ہے جسپر دبانے سے درد ہوتا ہے اور پھر اوس مقام سے بھوسی سی اوڑنے لگتی ہے چونکہ اثر اس کا ہیر فالیکلز کی جڑ تک ہوتا ہے لہذا بڑے بڑے دانے نزدیک نزدیک نکل آتے ہین جن کی نوک پر قدرے پیپ اور جڑ سخت ہوتی ہے اس کے ٹوٹ جانے سے کورکم نمودار ہوجاتی ہے اور رقیق پیپ اخراج پاتی ہے اور خشک ہوکر سفید

اسیا ہی مایل کہ ٹد نیچا اجس کے نکلجانے سے ہموار چکمدار اور سُرخ سطح نکل آتی ہے جو بظاہر کٹے انجیر
کے موافق معلوم ہوتی ہے اور اسی رعایت سے اسکو سائی کوسس بولتے ہین۔ دس یا پندرہ
دن مین یہ مرض اختتام کو پہونچتا اور اس اثنا مین شدید درد ہوا کرتا ہے اور اطراف کی جاذب
گلٹیان بھی سوج جاتی ہین۔ بال جن کی جڑ مین دانے ہوتے ہین ڈھیلے پڑجاتے اور کہرنڈ کے
ساتھ ہی نکل آتے ہین اور خالی جگہ رہجاتی ہے اگر علاج معقول نکیاجائے تو دوبارہ بال پیدا
نہین ہوتے۔ یہ مرض امپیٹیگو سے مشابہ ہے جسمین دانے چھوٹے نکلتے ہین۔
جن کی جڑ بہ نسبت سائکوسس کے دانون کے کم سخت ہوتی ہے اور علاوہ ٹھوڑی کے دیگر مقامات
پر بھی ہوتے ہین اگر صرف اسی مقام پر ہون تو بالائی ہونٹ کے قریب زیادہ ہوتے ہین اور انکی
جڑ کے بال مضبوط رہتے ہین جن کے جدا کرنے سے درد ہوتا ہے اور خردبین سے کائی نہین
ملتی ہے۔

۴-اونیکومای کوسس Onychomycosis. یا ٹینیا انگوئی ام۔ ناخنون مین دو قسم
یعنی رنگ ورم اور فیوس کی کائی پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ مرض ابتدائیہ تو کم مگر دیگر مقامات سے پھیلتے
پھیلتے ثانیاً ہوجاتا اور اکثر ہاتھون ہی کے دو ایک ناخنون مین دیکھا جاتا ہے اسمین ناخن غیر
شفاف ملایم کھردرا ہوجاتا اور رنگت بھی تبدیل ہوجاتی ہے اور اوپر سے تہ در تہ چھلکے اوترا کرتے
ہین۔ مرض کنارون سے شروع ہوکر درمیان تک پہنچتا ہے۔

علاج۔ ٹینیا ٹانسورنس۔ چونکہ یہ مرض اکثر کمزور بچّون کو ہوا کرتا ہے لہذا بذریعہ کاڈلور آیل کھار ادویہ
مرکبات فولاد تلخ نباتاتی مقویات عمدہ غذا اور انتظام قواعد حفظان کی طاقت کو بحال اور طبیعت کو
درست کرین۔ قبض ہو تو رفع کرین اور خاص مقام ماؤف پر دافع کائی ادویہ لگائین چنانچہ جب مرض
خفیف تھوڑی جگہ اور ایسے مقامات پر ہو جہان بال نہین ہوتے تو تیز ایسیٹک ایسڈ یا ٹنکچر
آیوڈین لگادینا کافی ہے مگر جب بالدار مقامات پر ہوتا ہے تو کائی کا اثر ہیر فالیکلز تک پہونچ جانے
کے باعث آرام کرنا محال ہوتا ہے کیونکہ وہان تک دوا کا اثر بخوبی نہین پہونچ سکتا ہے اسواسطے
مرض برسون تک قیام کرتا ہے بہرحال بالون کو مقراض سے حتی المقدور چھوٹے کرائین لیعدہٗ

فارسپس سے پکڑ کر اوکھاڑ ڈالین مگر چونکہ یہ ٹوٹ جایا کرتے ہین لہذا اول اونکے مضبوط کرنے کا بندوبست کرلین اسکے لیے ہیپر سلفاس یعنی گندہک اور کاربونیٹ آف پٹاسیم کو پانچ سے گلا کر سولیوشن سر پر ملین جب جڑین مضبوط ہوجائین تو حسب مندرجہ بالا بالون کو اوکھاڑ کر درصورت مرض کم جگہہ اور طبیعت مریض درست ہونے کے ایسی ٹم کین تہرڈس یا نسخہ آیوڈین ایک ڈرام - آیل آف ٹار ایک اونس ملا کر پہریری سے لگائین یا کروٹن آیل استعمال کرین یا ایک حصہ کاربولک ایسڈ اور پانچ حصہ گلیسرین ملا کر یا پانچ فیصدی کے حساب سے اولی ایٹ آف مرکیوری آینٹمنٹ لگائین - اگر ان ادویہ سے جلن ہو تو گرم گرم پولٹس دو ایک گھنٹے تک باندہ دین اور ادویہ مذکورہ چوتہے یا پانچوین دن لگایا کرین نیز کل وہیون پر ایک مرتبہ نہ لگائین اسکرافیولس اور کمزور بچون کو ایسی تیز دواؤن کی برداشت نہین ہوتی ہے لہذا ہلکی دوا مثل سلفیورس ایسڈ یا نسخہ سہاگہ ۲ ڈرام - گلیسرین ۲ ڈرام - پانی ۵ اونس ملا کر یا نسخہ - سلفر و ٹار آینٹمنٹ ہر ایک ایک اونس - گلیسرین ۲ ڈرام ملا کر یا وائٹ پریسپی ٹیٹ یا کمپونڈ سٹرن آینٹمنٹ نسخہ سٹرن آینٹمنٹ دو ڈرام - سلفر آینٹمنٹ تین ڈرام - ایسڈ کاربولک ڈیڑہ ڈرام چربی ڈیڑہ ڈرام ملا کر چند روز تک برابر لگائین - تیز ادویہ کے لگانے کے بعد بہی انہین ادویہ کا چند روز تک برتاؤ رکہنا لازم ہے آرام ہونے کے بعد بہی چند روز تک استعمال بند نہ کرین - ٹینیا کرین این ملایم اور بہارون پر پولٹس نہ باندہین اور نہ شگاف دین بلکہ بال اوکہاڑ کر دافع کائی ادویہ مذکورہ بالا لگائین - ٹینیا سرسی نیٹا - ابتدا مین تیز ایسیٹک ایسڈ - لائکر یٹی یا آینٹمنٹ آف آیوڈین دو ایک بار لگاتے یا ڈائلیوٹ ایسیٹک ایسڈ کچہہ عرصہ تک مالش کرنے اور موٹے کپڑے سے ملنے سے آرام ہوجاتا ہے بچون مین ہلکی دافع کائی ادویہ مثلاً ایک ڈرام فی اونس کا کاربولک ایسڈ آینٹمنٹ یا ایکڈرام سٹرن آینٹمنٹ کو ۲ ڈرام ویسیلین مین ملا کر لگائین اگر بہت پرانا یا بیٹہہ داد ہو تو تیز ادویہ خوب ملکر لگائین - نسخہ - کرائیسو فینک ایسڈ ۲۰ گرین - چربی ایک اونس ملا کر لگائین - یا گوا پوڈر ملدین - سلفر اور ٹرپن ٹائن کو ملا کر دوسرے یا تیسرے دن خوب کہجلا کر لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے (اخیر دوا کو مولف نے اکثر آزمایا اور مفید پایا)

ٹینیا سائکوسس کا علاج مثل ٹینیا ٹانسورنس کے کرین - اونیکومائی کوسس مین ناخن کو

اوپر سے تھوڑا سا چیسل ڈالین بعدہٗ تیز ایسیٹک ایسڈ دوسرے تیسرے دن لگا دیا کرین اور ایک کپڑا لوشن مندرجہ ذیل مین تر کرکے اوپر سے پلیسٹ دیا کرین نسخہ ہائپوسلفائیٹ آف سوڈیم ۴ ڈرام آب مقطر چھ اونس ملا کر لوشن بنائین۔

فقرہ دوم

ٹینیا فی ووسا　Tinea Favosa.

یہ ایک چھوتدار مزمن مرض ہے جو محتاج اور میلے لڑکون کو ہوجاتا ہے خاص کیفیت اسکی یہ ہے ابتداءً چھوٹے چھوٹے چھلکے دار ملایم اور زردی مائل نقاط پیدا ہوجاتے ہین جسکا قد مٹر کی برابر ہوتا ہے مگر رفتہ رفتہ بڑھکر اونکے کنارے اونچے ہوکر پیالہ نما کھرنڈ بنجاتے ہین ایسے ہر ایک ابھار یا کھرنڈ کو فی وس کہتے ہین جسمین دو ایک بال میلے اور کڑکنے دیکھے جاتے ہین۔ یہ ابھار متفرق ہوتے یا قریب قریب ہوکر شہد کی مکھی کے موافق چھتا بناتے ہین جب مرض پرانا ہوجاتا ہے تو پیالہ نما شکل زائل ہوکر بیقاعدہ کھرنڈ باقی رہجاتے ہین جن کے نکلجانے سے سرخ سیاہی مائل داغ نکلتا ہے۔ ان پیالہ نما ابھارون سے چوہے کے موافق بو آتی اور خردبین سے دیکھین تو ایکوری ان شان لی نیائی Achorion schon-leinii نامی کائی دکھلائی دیتی ہے۔ جب یہ بیماری بہت پرانی ہوجاتی ہے تو مختلف کیفیت یعنی جابجا سرخ دہبے مختلف دبازت کے زرد کھرنڈ گنجی جگہہ سر مین پائی جاتی ہے بعد صحت کے بال دوبارہ نکل آتے ہین مگر جب ہیر بلب خراب اور جلد پتلی پڑجائے تو بال نہین نکلتے اور کل سر پر گنج ہوتا ہے۔

تشخیص - پیالہ نما کھرنڈ اور خاص طرح کی بو سے تشخیص کامل ہوجاتی ہے۔

علاج - بالون کو اول منڈوا یا کترواکر سر کو صابون اور گرم پانی سے صاف کرین بعدہٗ کھرنڈون کو پولٹس یا تیل لگاکر یا آب سر دکا کپڑا باندھ کر ملایم کرکے جدا کرین اور قاتل کرم ادویہ جیسا کہ ٹینیا ٹانسورنس مین بیان ہوئین یا سیچوریٹیڈ سلیوشن آف سلفیورس ایسڈ یا اولی ایٹ آف مرکیوری استعمال کرین۔

فقرۂ سوم

ٹینیاورسیکولر Tinea Versicolor یعنی چھیپ

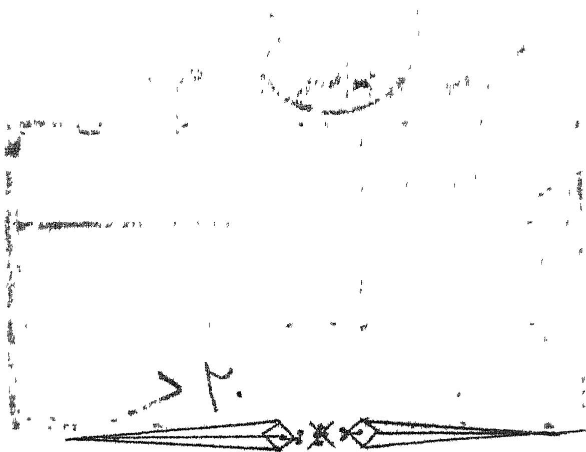
اسکو پٹی ری ایسس ورسیکولر یا کلوازما Chlousma بھی کہتے ہین یہ ایک چھوتدار مرض ہے جو ایّام شباب مین عارض ہوتا ہے مگر سن بلوغیت سے پہلے کبھی نہین ۔ خاص کیفیت یہ ہے کہ خفیف زردی مائل دہبے جلد پر نمودار ہوتے ہین جنکی ابتدا اس طرح پر ہوتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے گول خفیف زرد یا سیاہی مائل نقاط دانہ خشخاش سے لیکر مٹر کی برابر تک اکثر جسم کے مقابل اعضا خصوصًا بغل اور جنگاسہ پر نکلتے جو چند ہفتے یا مہینون مین باہم ملکر بیقاعدہ ہو جاتے ہین اونکے مابین کی جلد صحیح رہتی ہے جس سے وہ پہچانے جاتے ہین ۔ چونکہ اسمین خارش وغیرہ نہین ہوتی لہذا اکثر مریض کو خبر تک نہین ہوتی تاوقتیکہ کوئی دوسرا آگاہ نکرے ۔ بعض شخصون مین خفیف کھجلی ہوتی ہے جس کے باعث وہان کی جلد سرخ ہو جاتی ہے جب مرض پرانا ہو جاتا ہے تو مقامات ماؤف سے پتلی سفید رنگ کی بھوسی سی نکلا کرتی ہے جس مین ایک قسم کی کائی مائی کرس پورن فرفر M'Turbrir نامی خردبین سے دیکھی جاتی ہے ۔ اِس مقام کی جلد قدرے ابھری ہوتی اور مرض رفتہ رفتہ شکم سینہ بالائی حصہ پشت گردن اور بازو تک پھیلجاتا ہے سر اور پاؤن پر شاید نہین ہوتا ہے ۔ سبب اس کا چھوت ہے جو ایک ساتھ سونے کپڑا استعمال کرنے اور میلے رہنے سے اثر کرتی ہے گرمی اور تری اس کے ترقی دہندہ اسباب ہین اسیواسطے بغل و جنگاسہ پر زیادہ ہوتا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ۔

علاج ۔ مقدم امر یہ ہے کہ جلد کو ملایم صابون یا کاربولک ایسڈ سوپ یا گرم پانی سے خوب دہو کر موٹے کپڑے سے رگڑا کریکھین بعدہٗ دافع کائی ادویہ مثلاً خالص سلفیورس ایسڈ یا مساوی الحجم پانی ملاکر یا ہپوسلفائٹ آف سوڈیم لوشن یا کاربولک ایسڈ ایک ڈرام اور گلیسرین ایک اونس ملاکر لگائین نسخہ جات مفصلۂ ذیل بہت مفید ہین نسخہ ۔ ٹنکچر آیوڈین ایک ڈرام ۔ ٹرپن ٹائن آئل ڈیڑہ ڈرام ۔ ٹنکچر کینتھرڈیس ایک ڈرام ریڈ اوکسائیڈ آف مرکیوری بارہ گرین لینسڈ آئل ایک اونس ۔ لایم واٹر چھ اونس ان سب ادویہ کو ملاکر لوشن بنائین اور جلد کو مذکورہ بالا طریق سے صاف کر کے ملین یا نسخہ کرزوٹ بلی منیٹ

۳ گرین کوائلیوٹ نائٹرک ایسڈ آدہا ڈرام ۔ رکٹی فائیڈ اسپرٹ ۳ ڈرام آب مقطر آٹھ اونس ملا کر لوشن بنائین اور برابر چند یوم تک لگائین اور بعد آرام ہونے کے بہی کچہ عرصہ تک استعمال موقوف نکرین اور کل پارچہ پوشیدنی و بستر بدل ڈالین اور بار دیگر پانی مین خوب جوش دیکر استعمال کرین ۔

تمت بالخیر

واضح ہو کہ بلا دستخط مولف کتاب مسروقہ سمجھی جاے گی ۔



PREFACE TO THE FIFTH EDITION.

The same remarks that were made in getting out the 4th edition are applicable to the present edition in which notwithstanding constant and severe illness the author spared no pains to correct errors, remove inaccuracies and bring the whole of the diseases up to the present advanced state of medical science.

His warmest thanks are due to Munshi Mohommad Kadir Ali Khan Soofi, for correcting the proof-sheets while they were going through the press.

AGRA;
1st January, 1906.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE THIRD EDITION.

The last edition having been exhausted in a little over 2 years, the author, in consideration of the large and urgent demands for the book, has prepared this the 3rd edition which he has tried to make worthy of the success which has attended its predecessors. Although the number of pages have decreased, still new matter has been inserted, room being found for it by placing the book in smaller type. The rapid and unexpected sale of the 2nd edition rendered it necessary for the present to be printed as quickly as possible, but still there was a delay of about 5 months during which the book was out of print and this delay will perhaps be excused when it is remembered what time and trouble are needed for an attempt to bring a book like this upto date and to make the needful alterations and additions.

The author spared no pains, notwithstanding ill-health and frequent calls upon his time, in thoroughly revising the book with the help of one of his former pupils (now Hospital Assistant Kazi Muhammad Fasihullah Usmani) to whom his warmest acknowledgments are due; and it is hoped that the present edition will receive the same meed of favor that has been awarded in the past to its predecessors.

AGRA MEDICAL SCHOOL;
1st November, 1892.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE FOURTH EDITION.

The favour and appreciation with which the last edition was received by the public, and the short space of time in which it was exhausted made the present edition necessary. It has been carefully revised throughout and many parts have been re-written; the chapters on nervous system have been improved and adapted to the modern advance of medical science, several nervous diseases have been inserted for the first time, serum-therapy has also been given where necessary; so that every endeavour has been made to make it worthy of the success which has attended its predecessors.

The author's warmest thanks are due to Shaikh Amir-ud-din Ahmad for printing and correcting the proof-sheets.

AGRA;
1st February, 1900.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE SECOND EDITION.

This is the second and enlarged edition of a book which has already been received with considerable favour at Agra and abroad. The first edition which was complete in two volumes was published in 1886 and was exhausted within a year and-a-half.

The reception of the first edition and numerous applications for its republication have made the author desirous of rendering the work more deserving of the favour accorded to it by students of medicine.

Notwithstanding ill-health, and constant and pressing engagements he has read carefully every line of the book, correcting idioms, supplying deficiencies and introducing the latest improvements which have been made in this department of the medical science, especially in Physical Diagnosis, Sphygmography and Hygiene. Many new diagrams have been added, and thicker paper and bolder type have been supplied.

No apology is necessary for the bulk of a work on Medicine. All that need be said here is that to obviate the inconvenience caused by applications for separate volumes the two volumes of the first edition have been made into one.

All the standard works on medicine and many monographs on special diseases have been referred to in the revision of this book, and the author has frequently had recourse to the pages of Robert's Hand-book on medicine, notably to the chapters on diseases of the chest.

In conclusion, the author desires to record his indebtedness to Hospital Assistant Joti Pershad (quondam pupil) for the valuable services rendered by him at every stage of the work. His best thanks are also due to his pupil Mohummed Abdulla Khan for looking over the proof-sheets, and to Moulvi Emamud-din for superintending the printing of the book in his press and for many useful suggestions.

AGRA MEDICAL SCHOOL;
1st April, 1889.

THE AUTHOR.

PREFACE TO THE FIRST EDITION.

The work now published is in substance the author's lectures on the Principles and Practice of Medicine first prepared in 1875, and regularly delivered every year with various alterations and additions to the students of the Agra Medical School.

Its publication has been suggested by the author's pupils who have often expressed to him the want of a suitable text-book in Urdu embodying the views of the more eminent European physicians both as regards the pathology and treatment of disease.

The works of Tanner, Roberts, Reynolds, Aitken, Morehead and others have been freely consulted, while at the same time the author has ventured to give the result of his experience in the treatment of many of those diseases more frequently met with in Indian hospital practice, and it is hoped that the whole will be found up to the present advanced state of medical science.

The use of Arabic and Persian words to express the meaning of English terms for which no equivalent can be found in Urdu has to a great extent been avoided, and the English words themselves have been inserted with an accompanying transliteration of each word in its Urdu Character. These will be readily understood by students of the Hospital Assistant Class who now are expected to have a certain knowledge of the English language.

Finally, the author express his obligations to Assistant Surgeon Mokund Lall, Honorary Assistant Surgeon to His Excellency the Viceroy, and lecturer on Materia Medica in this school, for many valuable suggestions in bringing out the book, and also to Dr. Hilson, the Principal, for his advice and encouragement during its preparation.

His best thanks are also due to Hospital Assistant Syed Gholam Hosain, for revising the Urdu, as well as to Moulvi Emamud-din, Curator of the Museum of the Agra Medical School for his exertion in correcting the proof-sheets while the book was going through the press.

AGRA MEDICAL SCHOOL;
10th February, 1882.

THE AUTHOR.

To

A. H. HILSON ESQ., M. D., C. I. E.,

DEPUTY SURGEON-GENERAL, HER MAJESTY'S FORCES,

LATE PRINCIPAL OF THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

CIVIL SURGEON, AGRA.

This Book is didiqated

AS A MARK OF RESPECT

AND

IN ADMIRATION OF HIS HIGH PROFESSIONAL ATTAINMENTS

BY HIS

OBEDIENT SERVANT

THE AUTHOR.

PRINCIPLES & PRACTICE

OF

MEDICINE

IN URDU

BY

ROY BAHADUR

NOBIN CHANDRA CHAKRAVARTI,

LICENTIATE IN MEDICINE AND SURGERY OF THE CALCUTTA UNIVERSITY,
RETIRED SENIOR ASSISTANT SURGEON,

LATE LECTURER ON THE PRINCIPLES & PRACTICE OF MEDICINE & CLINICAL
MEDICINE IN THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

PHYSICIAN TO THE THOMASON HOSPITAL, AGRA.

Fifth Edition.

REVISED AND ENLARGED.

Agra:

MUFID-I-AM PRESS.

1906.

PRINCIPLES & PRACTICE

OF

MEDICINE

IN URDU

BY

ROY BAHADUR

NOBIN CHANDRA CHAKRAVARTI,

LICENTIATE IN MEDICINE AND SURGERY OF THE CALCUTTA UNIVERSITY,
RETIRED SENIOR ASSISTANT SURGEON,

LATE LECTURER ON THE PRINCIPLES & PRACTICE OF MEDICINE & CLINICAL
MEDICINE IN THE AGRA MEDICAL SCHOOL

AND

PHYSICIAN TO THE THOMASON HOSPITAL, AGRA.

Fifth Edition.

REVISED AND ENLARGED.

Agra:

MUFID-I-AM PRESS.

1906.